संस्मरण. कनखल . हिमालय एजेंसी, 1953

28500.

मैटर या मेडिला

लेखक:- डाक्टर गुलाम
जीलानी

संस्मरण. कनखल . हिमालय एजेंसी, 1953

30;U

28500. संस्मरण. कनखल . हिमालय एजेंसी, 1953

30

30

संस्मरण. कन्हैयालाल . हिमालय एजेंसी, 1953
28510.

(جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ)

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی - افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ
وتحقیق اور اُنکے ڈاکٹری وطبی اور ویدک ناموں کی تطبیق کی گئی ہے

اِس کتاب میں
برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء وضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۰ء اور ایکسٹرا فارماکوپیا ۱۹۱۰ء
کی تمام مفرد ومرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ وامریکہ کی
تمام مشہور مفید پیٹنٹ ادویہ کابھی بیان کیاگیاہے

جلدِ اوّل

مؤلفہ "خانصاحب" حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولتِ عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان
وممبرِ مجلس حفظ الصحۃ بنامِ ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہِ ایران
وممتحن جماعتِ حکیمِ حاذق متعلقۂ اسلامیہ کالج لاہور - وغیرہ
مصنف ومؤلف
مخزنِ حکمت۱ - تاریخِ طب۲ - تاریخ الاطبا۳ و لغات الادویہ۴

(فسٹ ادیشن) سنہ ۱۹۱۲ء (طبع اوّل)

قیمت بلا جلد پانچ روپئے (باہتمام منیجر نولکشور پریس لاہور) قیمت مجلد پانچ روپئے آٹھ آنے

30;U

ضروری اطلاع

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی دو جلدیں اور ایک ضمیمہ و فہرست مضامین ہے

جلدِ اوّل (ضخامت (۱۰۰۰) ایکہزار صفحات) **قیمت** { بلا جلد پانچ روپیئے (صہ) / مجلّد پانچ روپے آٹھ آنے (صہ۸ر) }

جلدِ دوم (ضخامت (۱۰۰۰) ایکہزار صفحات) **قیمت** { بلا جلد پانچ روپیئے (صہ) / مجلّد پانچ روپے آٹھ آنے (صہ۸ر) }

نوٹ - جلد دوم زیر طبع ہے جس کی ضخامت ممکن ہے کہ ایکہزار صفحات سے زیادہ ہو جاوے پس اگر بجاے ہزار صفحات کے اس کے ایکہزار ایکسو (۱۱۰۰) صفحات بھی ہو گئے تو جن حضرات نے جلد اوّل خریدی ہوئی ہوگی ان سے اس کی قیمت پانچ روپے ہی لی جائیگی لیکن اگر اس کی ضخامت گیارہ سو (۱۱۰۰) صفحات سے بھی زیادہ ہو گئی تو پھر اس کی قیمت بھی کچھ بڑھا دی جائیگی ٭

ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجّی بخطِ اُردو و انگریزی

(ضخامت تقریباً دو سو صفحات) **قیمت** { بلا جلد دو روپیئے (عہ) / مجلّد دو روپے چار آنے (عہ۴ر) } محصول ڈاک ۳ر

نوٹ - اس ضمیمہ علاج الامراض میں تمام امراض کو ترتیب وار لکھکر ہر مرض کے ساتھ ساتھ یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اس مرض میں کون کون سی دوائیں اور نسخجات مفید ہیں - علاج الامراض کے لئے یہ ضمیمہ نہایت ہی مُفید ہے ٭

فہرست مضامین میں تمام مفرد و مرکب ادویہ (مندرجہ کتاب ہٰذا) کے ڈاکٹری - طبّی - ویدک اور ہندوستانی ناموں وغیرہ کو بہ ترتیب حروف تہجی لکھ دیا ہے - اور پھر تمام انگریزی ناموں اور الفاظ کی انگریزی ٹائپ میں چھپوائی ہوئی ایک علیٰحدہ فہرست اس کے ساتھ لگا دی گئی ہے تاکہ کسی دوا یا کسی مرض کے مجرّب نسخجات کو معلوم کرنے کے لئے بالکل آسانی ہو اور بار بار بوجھل کتاب نہ اُٹھانی پڑے ٭

نوٹ - جو شخص اس کتاب کی صرف جلد اوّل یا صرف جلد دوم خریدیگا اس سے ضمیمہ علاج الامراض کی پوری قیمت لی جائیگی لیکن جو شخص اس کتاب کی دونوں جلدیں (یعنی مکمّل کتاب) خریدیگا اس کو یہ ضمیمہ علاج الامراض مفت دیا جائیگا +

یہ کتاب مفت ہے - شاید آپ اس کتاب کی قیمت دس روپیئے زیادہ سمجھیں لیکن جب آپ دیباچہ کے صفحہ ۳ پر اُن کتابوں کے نام اور اُنکی قیمت دیکھینگے جنکے مطالعہ کے بعد کہ اس کتاب کو تالیف کیا گیا ہے تو پھر آپ اس کتاب کو موجودہ قیمت پر یقیناً مفت خیال کرینگے ! اور دس روپیئے خرچ کرکے آپ اس کتاب کی بدولت سیکڑوں روپے کمائینگے ٭

کتاب کے ملنے کا پتہ :- { کُتب خانہ جناب "شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" } گمٹی بازار لاہور

جملہ حقوق بذریعۂ رجسٹری محفوظ

مخزن الادویہ ڈاکٹری
(یا)
میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور انکے ڈاکٹری و طبّی اور ویدک ناموں کی تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا سنہ ۱۸۹۸ء و ضمیمۂ برٹش فارماکوپیا سنہ ۱۹۰۰ء اور اکسٹرا فارماکوپیا سنہ ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلدِ اوّل

مؤلفہ "خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطبّاء"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولتِ اعظمٰی برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلسِ حفظ الصحّۃ بنامِ ہمایوں اعلیحضرتِ شہنشاہِ ایران
و ممتحنِ جماعتِ حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور۔ وغیرہ

مصنّف و مؤلّف
۱ مخزنِ حکمت ۔ ۲ تاریخ طب ۔ ۳ تاریخ الاطبّاء و ۴ لغات الادویہ

(فسٹ اڈیشن) سنہ ۱۹۱۲ء (طبع اوّل)

قیمت بلا جلد پانچروپے (مطبوعۂ نول کشور سٹیم پریس لاہور) قیمت مجلّد پانچروپے آٹھ آنے

آپ پہلے اس صفحہ کو ضرور پڑھ لیں

نوٹ ۔ دواؤں کا مفصّل بیان صفحہ ۴۲۵ سے شروع ہوتا ہے

ترتیب مضامین دیباچہ کتاب ہذا

صفحہ
(۱) ان مصنّفین و مؤلّفین کا شکریہ جن کی تالیفات سے کہ فائدہ اُٹھا کر میں نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے ۳
(۲) سبب تالیف کتاب ہذا جس میں کہ اس کتاب کی ضرورت اور اسکے طرز بیان کا مختصر حال ہے ۱۰
(۳) تاریخ علم الادویہ جو کہ ایک نہایت ہی دلچسپ مضمون ہے ۱۳
(۴) تاریخ علم طب جس میں کہ ہندی۔ چینی۔ بابلی۔ مصری۔ یونانی۔ رومی۔ عربی اور یورپی طبوں کے تاریخی حالات ہیں ۱۸
(۵) ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے ۳۲

ترتیب مضامین کتاب ہذا

تا صفحہ
(۱) علمی اصطلاحاتِ دواسازی وغیرہ (ڈاکٹری ادویہ کے بنانے میں ان اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے) ۱ سے ۲۶
(۲) اوزان و پیمانے (امپیریکل اور میٹریکل یعنی شاہی اور مسطرقی اوزان وغیرہ) ۲۷ سے ۳۷
(۳) تمام فارماکوپیائی مرکّبات کا بہ ترتیب حروف تہجّی جداول میں ترتیب وار بیان ۳۸ سے ۱۴۱
(۴) برٹش فارماکوپیا کی تمام قوی الاثر مفرد و مرکّب ادویہ کی مقدار خوراک کا جدول ۱۴۲ سے ۱۴۵
(۵) اُن تمام ڈاکٹری مرکّبات و اعمال کا مفصّل بیان جن کا ذکر کہ برٹش فارماکوپیا میں تو نہیں لیکن وہ عام ڈاکٹروں کی روزانہ پریکٹس میں مستعمل ہیں (نہایت ضروری ۱۴۶ سے ۱۷۵
(۶) فارمےسی یعنی فن دواسازی (دواسازی کے متعلق تمام نئی معلومات کا بیان) ۱۷۶ سے ۲۳۲
(۷) دوا دینے کے طریق اور مقدار خوراک ادویہ وغیرہ کے متعلّق نہایت ضروری باتیں ۲۳۲ سے ۲۶۱
(۸) فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ کا مفصّل بیان (جدید یورپی تحقیقات سے) اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ دوائیں جسم انسان میں پہنچ کر کس طرح سے تاثیر کرتی ہیں۔ افعال الادویہ کا مطالعہ نہایت ہی ضروری ہے ...... ۲۶۲ سے ۳۹۰
(۹) افعال الادویہ کے متعلّق تمام ڈاکٹری اور ان کی مترادف طبّی اصطلاحات کا جدول ۳۹۱ سے ۳۹۶
(۱۰) تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب ادویہ کی باعتبار انکے افعال کے مختلف فہرستوں میں تقسیم ۳۹۷ سے ۴۲۰
(۱۱) ادویہ کا مفصّل بیان بترتیب حروف تہجی انگریزی .... ۴۲۵ سے ۲۰۰۰
(۱۲) ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین بہ ترتیب حروفِ تہجّی علیحدہ یا زائد شائع ہوگا

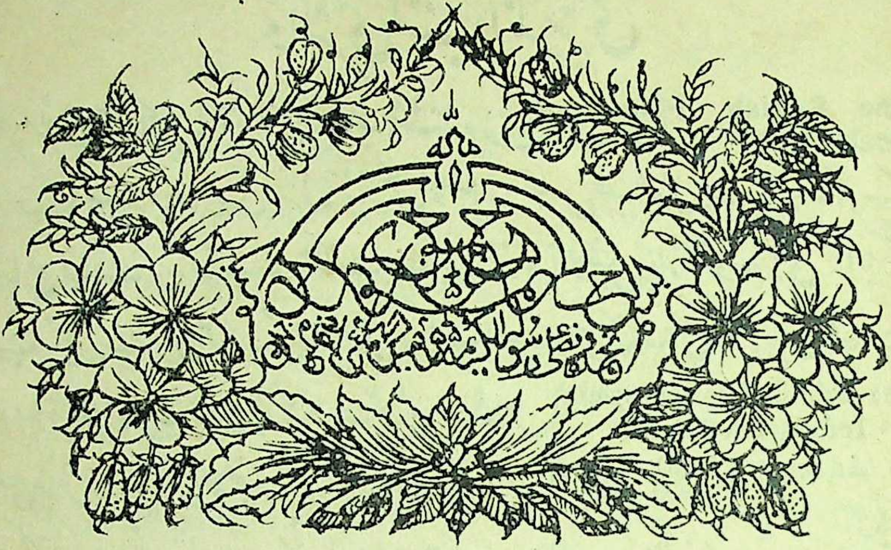

سُبحٰنکَ لَا عِلمَ لَنَا اِلّاَ مَا عَلَّمتَنَا اِنَّکَ اَنتَ العَلِیمُ الحَکِیمُ

دیباچہ

شُکریّہ

بموجب حدیث شریف "مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ الْمَخْلُوقَ لَمْ یَشْکُرِ الْخَالِقَ"
یعنی جو کوئی مخلوق کا شُکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا

سب سے پہلے مَیں

اُن مُصنّفین و مُؤلّفین کا تہِ دل سے شُکریّہ ادا کرتا ہوں جن کی تصنیفات و تالیفات سے فائدہ اُٹھا کر مَیں نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے چنانچہ جن ڈاکٹری و طبّی اور ویدک کُتب سے میں نے فائدہ اُٹھایا ہے ان کی فہرست حسب ذیل ہے +

نوٹ - چونکہ میں نے اپنی کتاب میں مختلف مقامات پر ان سب کتابوں کے حوالے دئے ہیں اس لئے میں نہایت مختصر الفاظ میں ان کتابوں کی بعض خوبیاں بیان کر دیتا ہوں تاکہ آپ کو بھی ان کی کچھ قدر و منزلت معلوم ہو جاسے +

ڈاکٹری کُتب انگریزی

(۱) برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) ۱۸۹۸ء قیمت ۷-۱۴-۰ {The British Pharmacopoeia, 1898}

اس کتاب کو برطانیہ کی جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) نے تالیف کر کے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب تمام مملکتِ برطانیہ عظمےٰ کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے۔ میں نے اس کتاب کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کا اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۲) برٹش فارماکوپیا انڈین اینڈ کلونیل ایڈنڈم ۱۹۰۰ء {The British Pharmacopœia Indian and Colonial Addendum 1900}

یعنی برٹش فارماکوپیا کا ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آباد یہا قیمت ۲-۱۰-۰

اس کتاب میں اُن تمام ادویہ کا بیان ہے جو کہ ہندوستان اور انگریزی نو آبادیوں میں آفیشل ہیں۔ اس کتاب کی بھی تمام ادویہ کا میں نے اپنی کتاب میں مفصّل بیان کیا ہے۔

(۳) فارماکوپیڈیا (وھائٹ اینڈ ہمفری) ۱۹۰۹ء قیمت ۱۱-۸-۰ {Pharmacopedia, (White and Humphry) 1909}

یہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۹۸ء کی ایک نہایت عمدہ شرح ہے۔ اس میں ادویہ کی ماہیت صفات و اقسام وغیرہ کو نہایت تحقیق سے بیان کیا ہے اور اس کے آخر میں تمام نباتی ادویہ کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ میں نے اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے اور اس میں سے بعض تصاویر بھی لی ہیں۔

(۴) سکوئیرس کمپنین آن ٹو دی برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۸ء {Squire's Companion to the British Pharmacopœia 1910}

یعنی رفیق برٹش فارماکوپیا۔ یہ کتاب واقعی اسم بامسمّےٰ ہے۔ قیمت ۱۲-۴-۰ اس میں ترکیب الادویہ کے متعلق بعض نہایت مُفید اور ضروری ہدایات مندرج ہیں۔ میں نے اپنی کتاب کی ترتیب اسی کتاب کی ترتیب پر رکھی ہے۔

(۵) برٹش فارماسیوٹیکل کوڈیکس ۱۹۰۷ء {Brtish Pharmaceutical Codex (1907)}

انگلستان میں کبھی کبھی انگریزی دوا سازوں کی ایک مجلس مشورہ و مباحثہ منعقد ہوتی رہتی ہے جو بعض ایسے مرکبات کی فہرست شائع کرتی رہتی ہے جو اگرچہ ناٹ آفیشل ہوتے ہیں لیکن مفید ہونے کے سبب اکثر استعمال کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں اُنہیں

مُرکّبات کے نسخجات درج ہیں۔ اور مَیں نے اس کتاب کے اکثر نسخجات اپنی کتاب میں درج کیئے ہیں ⁂

(۶) اَیکسٹرا فارماکوپیا (مارٹنڈیل) سنہ ۱۹۱۰ء قیمت ۱۰-۸-۰
{The Extra Pharmacopœia (Martindale and Westcott)}

یعنی قرابادین زائد۔ اس کتاب میں ان تمام مفرد و مرکب ادویۂ جدیدہ اور دیگر ادویہ کا بیان ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ وغیرہ کے فارماکوپیا میں درج ہیں اور اکثر لائق ڈاکٹروں کے تجربات میں مُفید ثابت ہوئی ہیں۔ میں نے اس کتاب کی بھی تقریباً تمام ادویہ اپنی کتاب میں درج کی ہیں ⁂

(۷) فارماکوپیا آف انڈیا (وِئیرنگ) سنہ ۱۸۶۸ء
{The Pharmacopoeia of India (Waring) 1868}

یعنی قرابادین ہندوستان۔ یہ ایک بہت پُرانی کتاب ہے جو کہ لاہور کی دو چار بڑی بڑی لائبریریوں میں موجود ہے۔ بعض ادویہ ہندیہ کی تحقیق و تطبیق کے لئے میں نے اس کتاب کو دیکھا۔ یہ کتاب اب بہت کچھ اصلاح کی محتاج ہے ⁂

(۸) مَیٹریا مَیڈیکا (ہیل وھائٹ) سنہ ۱۹۰۹ء قیمت ۵-۱۱-۰
{Materia Medica (Hale White) 1909}

یہ اپنی طرز کی بہت اچھی کتاب ہے۔ اس میں آفیشل ادویہ کے افعال و استعمال کا تو اچھا بیان ہے لیکن فن دواسازی کا بہت مختصر بیان ہے ⁂

(۹) مَیٹریا مَیڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (بروس) سنہ ۱۹۰۷ء قیمت ۵-۱۰-۰
{Materia Medica and Therapeutics (Bruce)}

علم الادویہ والعلاج پر یہ بھی اپنی طرز کی اچھی کتاب ہے ⁂

(۱۰) فارمیسی مَیٹریا مَیڈیکا اَینڈ تھیراپیوٹکس (وِٹلا) سنہ ۱۹۰۹ء
{Pharmacy, Materia Medica and Therapeutics (Whitla) 1909}

یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے، قیمت ۷-۱۴-۰

اس کتاب کے باب اول میں فن دواسازی کا بہت عمدہ بیان ہے اور اس کے آخری باب پنجم میں نان آفیشل ادویہ کا بھی اچھے طریق پر بیان کیا گیا ہے ⁂

(۱۱) اے ٹرِیٹیز آن مَیٹریا مَیڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (گھوش) سنہ ۱۹۱۰ء
{A Treatise on Materia Medica (Ghosh) 1910}

یعنی رسالہ علم الادویہ والعلاج۔ قیمت ۵-۰-۰

یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے ⁂

(۱۲) سوتھلز آرگےنک میٹریا میڈیکا (برکلے) سنہ ۱۹۰۹ء {Southall's Organic Materia Medica (Barcley}

یہ حیوانی اور نباتی ادویہ پر ایک نہایت عمدہ کتاب ہے۔ قیمت ۰ — ۰ — ۶ اس میں ادویہ کی صفات طبیعی اور صفات کیمیاوی وغیرہ کا نہایت عمدہ بیان ہے ؛

(۱۳) میٹریا میڈیکا (گری نش) سنہ ۱۹۰۹ء قیمت ۰ — ۲ — ۱۳ Materia Medico (Greenish) 1909

یہ بھی نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع با تصویر کتاب ہے۔ اس میں بعض ادویہ پر تاریخی نوٹ ہیں۔ میں نے اپنی کتاب میں اس کتاب کی اکثر تصاویر لی ہیں ؛

(۱۴) ہندو میٹریا میڈیکا (دت) سنہ ۱۹۰۰ء قیمت ۰ — ۰ — ۴ {Hindu Materia Medica (O. C. Dutt) 1900}

ہندی ادویہ پر انگریزی میں یہ بہت اچھی کتاب ہے۔ اس کے آخر میں ادویہ ہندیہ کا ایک عمدہ فرہنگ بھی ہے ؛

(۱۵) فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (کُشنی) سنہ ۱۹۱۰ء قیمت ۰ — ۰ — ۱۷ {Pharmacology and Therapeutics (Cushny)}

افعال الادویہ اور علم العلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔ چنانچہ میں نے اس کتاب کے مطالعہ سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے ؛

(۱۶) لیکچرس آن دی ایکشن آف میڈیسنس (برن ٹن) سنہ ۱۹۰۷ء {Lectures on the Action of Medicines (Brunton)}

افعال الادویہ پر یہ بھی بہت اچھی کتاب ہے۔ قیمت ۰ — ۳ — ۹

(۱۷) پریکٹیکل فارمےسی (لیوکاس) سنہ ۱۹۰۸ء قیمت ۰ — ۱۵ — ۱۰ {Practical Pharmacy (Lucas) 1908}

فن دواسازی پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔ میں نے اپنی کتاب کے دواسازی کے باب میں اس کتاب سے مدد لی ہے ؛

(۱۸) دی بک آف پریس کرپشنس (لیوکاس) سنہ ۱۹۰۷ء قیمت ۰ — ۴ — ۵ {The Book of Prescriptions (Lueas) 1907}

اس میں ڈاکٹران یورپ کے مجربات ہیں۔ چنانچہ میں نے بعض مجرب نسخجات اس کتاب سے بھی لئے ہیں ؛

(۱۹) پاکٹ میڈیکل فارمولےری (ساونڈرس) سنہ ۱۹۰۶ء قیمت — ۹ — ۶ {Pocket Medical Pharmulary (Saunder's) 1906}

اس چھوٹی سی کتاب میں ڈاکٹران امریکہ کے مجربات ہیں۔ میں نے اس میں سے بھی بعض مجربات لئے ہیں ؛

(۲۰) فارماکوگرافیا (فلکی جر اینڈ ہن بری) قیمت ۰ — ۰ — ۱۴ {Pharmacographia (Eluckiger and Hanbury)}

تاریخ الادویہ پر یہ ایک نہایت جامع اور بے نظیر تصنیف ہے۔

اکثر ادویہ کی تاریخ لکھنے میں میں نے اس کتاب سے مدد لی ہے +

(۲۱) فارماکوگرافیا انڈیکا (ڈیموک) ۱۸۹۰ء قیمت ۳۶-۸-۰ {Pharmacographia Indica (Dymock) 1890}

ہندوستانی ادویہ کی تاریخ پر یہ ایک نہایت جامع کتاب ہے۔ چنانچہ میں نے اکثر ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور ان کے ناموں کی تطبیق میں اس کتاب سے بہت فائدہ اٹھایا ہے +

(۲۲) ایکانومی کل پراڈکٹس آف انڈیا (واٹ) ۱۸۹۸ء قیمت ۱۵۰-۰-۰ {Economical Products of India (Watt) 1898}

یہ ہندوستان کی پیداوار پر ایک نہایت مطوّل کتاب ہے۔ جو تین مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔ لیکن اس کا ۹ جلد والا ایڈیشن نہایت ہی قابل قدر ہے۔ اسکے مصنّف و مولف جناب ڈاکٹر واٹ صاحب نے اس کتاب میں ہندوستانی ادویہ کی ماہیت و افعال و خواص کو نہایت تحقیق سے لکھا ہے +

بعض ادویہ ہندیہ کی تحقیق۔ ان کے ناموں کی تطبیق اور انکے جدید ڈاکٹری تجربات کے متعلّق میں نے اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے +

طبّی کُتب عربی و فارسی

(۱) عُمدَۃُ المُحتاجِ فی عِلمی الادویۃِ والعِلاجِ ویُعرفُ بالمادّۃِ الطّبیّۃ لِسیّد احمد آفندی الرّشیدی (عربی مطبوعہ مصر

عربی زبان میں میٹریا میڈیکا یا جدید علم الادویہ والعلاج پر یہ چار ضخیم جلدوں میں اپنے وقت کی ایک نہایت ہی جامع کتاب ہے جس کو ڈاکٹر سید احمد آفندی الرشیدی نے فرانسیسی زبان کی ڈاکٹری کتب کے وسیع مُطالعہ کے بعد نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ اس کتاب کی قیمت غالباً پچھتر یا اسّی روپے ہے۔ مَیں نے یہ کتاب جناب مشفق و مکرم مولانا حکیم نورالدّین صاحب قادیانی کے کتب خانہ میں سے منگوائی ہوئی ہے۔ جس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔ یہ کتاب ۱۲۸۳ھ کی یعنی ۴۷ سال قبل کی چھپی ہوئی ہے اور چونکہ اس وقت سے اب تک علم العلاج میں بہت کچھ ترقی ہو چکی ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں سے صرف بعض ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور انکے ڈاکٹری و طبّی ناموں کی تطبیق کے مُتعلّق ہی فائدہ اُٹھایا ہے +

(۲) **اَلْکِتَابُ الْجَامِعُ لِابْنِ الْبَیْطَار** (عربی) ۔ مفردات طب پر یہ واقعی اسم بامسمی اور نہایت مستند کتاب ہے جس میں کہ دو ہزار مفردات طبیہ کا ذکر ہے ۔ اکثر انگریزی مفردات کی کتابوں میں اس کتاب کا ذکر آتا ہے ✣

(۳) **تَذْکِرَۃُ دَاؤُدَ اَنْطَاکِیْ** (عربی) یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے ۔ اس کتاب کا ماخذ حکیم ابن بیطار کی کتاب الجامع اور حکیم یوسف بغدادی کی کتاب مالایسع ہے ✣

(۴) **پزشکی نامہ** (مطبوعہ طہران قیمت ۰-۰-۲۰) از تصنیف جناب میرزا علی اکبر خاں حکیمباشی ۔ ناظم الاطباء سابق طبیب حضور ہمایوں شہنشاہ ایران ۔ جدید فارسی زبان میں میٹریا میڈیکا یا علم الادویہ والعلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے ۔ اس کتاب کا ماخذ بھی فرانسیسی زبان کی کتب علم الادویہ ہیں ✣

میں نے اس کتاب سے بھی صرف بعض ادویہ کی تحقیق و تاریخ اور ان کے ڈاکٹری و طبی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اُٹھایا ہے ✣

(۵) **تحفۃ المومنین** از حکیم محمد مومن ۔ مفردات طب میں یہ بھی ایک قابل قدر مشہور کتاب ہے ✣

(۶) **مخزنُ الادویہ** مولفہٗ حکیم محمد حسین ۔ یہ بھی اپنے وقت کی ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے ۔ لیکن اس کو لکھے ہوئے چونکہ ۱۲۵ سال کا زمانہ گزر گیا ہے اور اس کے یونانی نام کتابت میں غلط در غلط ہو کر کچھ کے کچھ بن گئے ہیں اس لئے یہ کتاب اب اصلاح کی بہت محتاج ہے ✣

(۷) **محیطِ اعظم** ۔ مولفہ حکیم محمد اعظم خاں المخاطب بناظم جہاں (مطبوعہ مطبع نظامی ۱۳۱۳ھ) فارسی زبان میں ادویہ مفردہ یونانیہ و ہندیہ و انگریزیہ کی یہ بھی اپنے وقت کی نہایت عمدہ کتاب ہے ۔ لیکن افسوس کہ ڈاکٹری ادویہ کے نام ان کے افعال و خواص اور ان کی مقدار خوراک اس میں صحت سے درج نہیں ۔ مخزن الادویہ کی طرح اکثر ادویہ کے یونانی نام اس میں بھی غلط درج ہیں ✣

سنسکرت کی کتب ویدک

(۱) راج نگھنٹو۔ آیور ویدک میں یہ ایک نہایت قدیم اور مستند نگھنٹو ہے جس میں تمام ادویہ کے سنسکرت نام اور انکے افعال و خواص کا مفصل بیان ہے۔ اسکے بعد جتنے اور نگھنٹو بنے ہیں ان سب میں اس سے مدد لی گئی ہے*

" राजनिघण्टु "
श्री धन्वंतरी महाराज
काशीराज

(۲) شالگرام نگھنٹو بھوشن (یعنی علم الادویہ کی ممتاز کتاب) مصنفہ لالہ شالگرام جی ویش مراد آباد۔ اس کتاب کا ماخذ اس سے پہلے کے تمام آیورویدک نگھنٹو ہیں۔ ادویہ ہندیہ پر یہ ایک نہایت جامع کتاب ہے، اس میں کئی ایک بوٹیوں کی تصاویر ہیں اور ہر ایک دوا کے کئی زبانوں میں نام دئے ہیں ؞

" शालिग्रामनिघण्टुभूषण "
ला० शालिग्राम जी वैश्य
मुरादाबाद

(۳) بھاؤ پرکاش مصنفہ شری بھاؤ مشر۔ علم الادویہ و العلاج پر یہ ایک نہایت مستند و معتبر کتاب ہے، اس میں ادویہ ہندیہ کے سوا دیگر ممالک کی بعض ادویہ کا بھی ذکر ہے ؞

" भाव प्रकाश "
श्रीभाव मिश्र

(۴) انوبھوت چکتسا ساگر (یعنی بحر مجربات) مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد دادھیچ ترپاٹھی آیوروید پنچانن (اجمیر) مفردات ہندیہ میں یہ ایک عمدہ تصنیف ہے جو ؁۱۹۰۱ء میں اجمیر سے شائع ہوئی ہے اس میں ۶۰۵ نباتی ادویہ کا مفصل بیان اور مصنف کے مجربات ہیں ؞

"अनुभूत चिकित्सासागर"
पं० गङ्गा प्रसाद दाधीच
त्रियपाठी आयुर्वेद पञ्चानन
अजमेर

(۵) بن اوشدھ وگیان پرتھم بھاگ یعنی جڑی بوٹیوں کا علم (حصہ اول) مصنفہ آیوروید مہا مہوپادھیائے شری شنکرداس جی شاستری پدے۔ آیوروید ودیا پیٹھ سنچالک ناسک پنچ وٹی یعنی (ہندی طب کے فاضل اجل بانی مجلس علم آیورویدک بمقام ناسک۔ اس کتاب کے اس حصہ میں چند ادویہ ہندیہ کا نہایت عمدہ بیان ہے اور بعض ادویہ کی رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں ؞

"वनौषधविज्ञानप्रथमभाग"
आयुर्वेद महोपाध्याय श्री
शङ्करदास जी शास्त्री
पदे- आयुर्वेद विद्या पीठ
सञ्चालक
नासक पञ्चवटी

نوٹ۔ میری اس کتاب میں ڈاکٹری ادویہ کے جس قدر سنسکرت اور ہندی نام لکھے گئے ہیں وہ سب انہیں کتابوں میں سے لئے گئے ہیں۔ چنانچہ میں جناب کویراج ہیمراج جی وید وشارد بھشک رتن، ایم۔ اے۔ ایم (ماسٹر آف آیورویدک میڈیسن) ساکن لاہور کا نہایت مشکور ہوں کہ جنھوں نے ان کتابوں کا مطالعہ کرکے ڈاکٹری ادویہ کے سنسکرت اور ہندی ناموں کی تطبیق اور ان کی صحت میں مجھکو بہت مدد دی ہے ؞

سبب تالیفِ کتاب ہٰذا

چونکہ اکثر ہندوستانی اطبّاء اب ڈاکٹری دواؤں کو روز بروز زیادہ استعمال کرتے ہیں اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ ان کو تمام مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کی ماہیت وصفات و افعال و استعمال وغیرہ بالکل صحیح طور پر معلوم ہوں اور انہیں یہ بھی معلوم ہو کہ اہلِ یورپ و امریکہ نے اکثر انہیں دواؤں میں سے جنہیں کہ ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں کیسے کیسے عمدہ و مفید جوہر نکالے ہیں۔ نیز ہندوستانی اطباء اور ڈاکٹروں میں ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات سے ناواقف ہونے کے سبب جو بے ربطی و بے تعلقی ہے اس کو کسی حد تک رفع کرنے کے لئے میں نے اکثر اصحاب کی خواہش پر بہت سی ڈاکٹری و طبّی کتب ادویہ (جن کی فہرست کہ صفحہ ۱ پر درج ہے اور جن کی مجموعی قیمت کئی سو روپے بنتی ہے) کا مطالعہ کرکے چند سال کی متواتر محنت کے بعد اس کتاب کو تالیف کیا ہے جو اُمید ہے کہ طبابت پیشہ حضرات یعنی ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی +

اس کتاب کے مطالعہ سے اطبّائے یونانی (جنہیں کہ اطبّائے اسلامی کہنا زیادہ موزوں ہے) اور اطبّائے ہندی یعنی وید صاحبان کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ اکثر ڈاکٹری ادویہ ہماری ہی مُلکی اور طبّی دوائیں ہیں البتّہ ڈاکٹرانِ یورپ نے ان کے صفاتِ طبیعی و کیمیاوی اور ان کے افعال و خواص کی نسبت جدید علمی تحقیقات کرکے اور ان میں سے اکثر جواہر مفیدہ نکال کر یا ان کے خاص قسم کے مرکبات بناکر انکی شکل بدل دی ہے۔ نیز بعض ترکیبی ادویہ کی ایجاد سے انہوں نے علم الادویہ میں مفید اضافہ کیا ہے۔ برخلاف ازیں ڈاکٹروں کو بھی یہ معلوم ہو جائیگا کہ علم الادویہ کی تدوین کا فخر متقدّمین اطبّاء کو ہی حاصل ہے جیسا کہ صفحہ ۱۳ پر تاریخ علم الادویہ میں بتایا گیا ہے۔ غرضیکہ حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کو علم الادویہ کے متعلق جو فضول شبہات

و توہمات ہیں ان کو رفع کرنے کے لئے یہ ایک عجیب نسخہ ہے ؞

اکثر اصحاب نے یہ حکایت سُنی ہوگی کہ تین مختلف زبانوں کے بولنے والے تین سائلوں کو ایک شخص نے بطور خیرات کچھ دیا اور وہ تینوں یہ چاہتے تھے کہ انگور خرید کر کھائیں لیکن ان میں سے ہر ایک انگور کا نام اپنی زبان میں لیتا تھا اور دوسرا اسکے سمجھنے سے قاصر تھا یہاں تک کہ ان میں اختلاف شروع ہوا جسے ایک مسافر نے جو کہ ان تینوں کی زبان سے واقف تھا اس طرح سے دُور کر دیا کہ خود بازار سے انگور لا کر ان تینوں کے سامنے رکھ دئے پس اس کتاب کی تالیف سے درحقیقت میں نے بھی اسی قسم کی خدمت انجام دی ہے جسے امید ہے کہ میرے ہم پیشہ اور ہم وطن بھائی قدر کی نگاہ سے دیکھینگے اور مجھے دعاے خیر سے یاد کرینگے ؞

اس کتاب میں برٹش فارماکوپیا یعنی قرابادین انگریزی (جو کہ انگلستان اور اسکے مقبوضات میں ڈاکٹروں کا دستور العمل ہے) مطبوعہ سنہ ۱۸۹۸ء ضمیمہ برٹش فارماکوپیا سنہ ۱۹۰۱ء اور اکسٹرا فارماکوپیا سنہ ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان ہے ؞

ہر ایک دوا کے شروع میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لاطانی و عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں پھر اگر وہ دوا نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبعیہ) اور اس کی تصویر دی گئی ہے۔ پھر اگر وہ دوا مفرد ہے تو اس کے ڈاکٹری۔ طبی۔ ویدک اور ہندوستانی نام ترتیب وار تحریر کئے گئے ہیں اور اگر وہ دوا مرکب یا ترکیبی ہے تو اسکے مجوزہ طبی نام لکھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس دوا کی ذاتی و صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے۔ پھر اس کا مقام پیدائش۔ اسکی صفات طبیعی و کیمیاوی۔ تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا سب سے پہلے کب اور کہاں استعمال کی گئی۔ جسکے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو کہ متقدمین و متاخرین اطباء کے باہمی اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اس دوا کے انحلال و آمیزش و شناخت و افعال و مقدار خوراک اور طریق استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے۔ پھر اسکے آفیشل مرکبات (جس میں کہ ہر ایک مرکب دوا کے بنانے کی ترکیب ہے) اور پھر نان آفیشل مرکبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئی یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع انکی مختصر ماہیت و افعال و خواص کے ذکر کیا گیا ہے۔ پھر اس دوا

کی فارماکالوجی یعنی افعال یا تاثیرات کا مفصّل بیان ہے اور بعدہٗ اسکے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتّفصیل اور آسان طریق میں بیان کیا گیا ہے چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اسکے ساتھ ہی بریکیٹ میں اسکی مترادف طبّی اصطلاح (عربی۔ فارسی یا اُردو) تحریر کردی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اُردو خواں ڈاکٹروں۔ حکیموں اور ویدوں کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے۔ تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلّق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی تاثیرات سمّیہ کا بیان مع انکے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرّب نسخجات لکھ دئے ہیں جو کہ یورپ و امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے اور بعض خود میرے تجربہ کئے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھو آرسینی کم (سنکھیا) کا بیان صفحہ ۴۴۳ +

نوٹ۔ اس کتاب میں تمام ادویہ کے ڈاکٹری۔ طبی اور ویدک ناموں کی مطابقت کے علاوہ ہرایک ڈاکٹری اصطلاح کے ساتھ ساتھ بریکیٹ میں جو طبّی اصطلاح (عربی۔ فارسی یا اُردو) لکھی گئی ہے اس سے یہ کتاب اُردو خواں ہندوستانی اطبّاء کے لئے نیز طبّی مُؤلّفین کے لئے ایسی مفید بن گئی ہے کہ اگر وہ انہیں اپنے طبی لٹریچر میں زیادہ رواج دیں تو آیندہ وہ ڈاکٹری ادویہ کے بیان کرنے میں انگریزی اصطلاحات سے مستغنی ہو سکتے ہیں +

بعض جدید ڈاکٹری ادویہ یا مرکب ادویہ کے لئے جو نئے عربی۔ فارسی یا اُردو نام تجویز کئے گئے ہیں وہ سب فیلالوجی یعنی علم اللغتہ کے اصُولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہرایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدّنظر رکھا گیا ہے جیساکہ دیگر زبانوں میں معمول ہے (دیکھو نوٹ صفحہ ۴۲۴ پس جن لوگوں کا مطالعہ وسیع ہے وہ ان مجوّزہ ناموں کی خوبی کو سمجھ کر اُمید ہے کہ بہت خوش ہونگے اور میری محنت کی قدر کرینگے +

یہ کتاب نہایت اہتمام سے لکھائی اور چھپوائی گئی ہے۔ چنانچہ جناب منشی محمّد اسد اللہ صاحب احسن رقم نے میرے حسب دلخواہ اس کتاب کو نہایت حسن وخوبی سے لکھا ہے جس کے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔ اور کارپردازان مطبع نے اس کو بہت احتیاط اور صفائی سے چھاپا ہے +

نوٹ۔ اب میں آپ کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ دُنیا میں علم طب نے اور اسکے ضمن میں علم الادویہ نے کیونکر ترقی کی ہے اور ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس مضمون کو بغور پڑھکر اپنی موجودہ ملکی طب کو بہتر بنانے کے لئے اس سے مفید نتائج اخذ کرینگے۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ +

تاریخِ علم الادویہ

نوٹ - میرے اس مضمون اور تاریخ طب کے مضمون کا ماخذ مندرجہ ذیل کتب ہیں :-

(۱) اِنسائیکلو پیڈیا بڑی ٹانیکا جلد ۱۵ (۲) نیو اِنٹر نیشنل اِنسائیکلو پیڈیا جلد ۵ و ۱۳

(۳) ہِسٹورین ہسٹری آف دی ورلڈ جلد اوّل (۴) ہسٹری آف میڈیسن مصنّفہ ڈاکٹر بوس

(۵) بیکن لائٹ آف ہِسٹری جلد سوم

(۶) رومینس آف میڈیسن مصنفہ میکفی صاحب

(۷) "آسوریہ" مصنّفہ ڈاکٹر اے - ایچ سیس

(۸) آرین ہسٹری آف میڈیسن مصنّفہ مہاراج سر بھگونت سنگھ جی - ایم - ڈی

(۹) دیباچۂ میٹریا میڈیکا گری نش (۱۰) طبقات الاطبّا لِابن اصیبعہ (عربی)

(۱۱) دیباچہ پزشکی نامہ (فارسی) (۱۲) دیباچہ چرک سنگھتا (سنسکرت) (۱۳) دیباچہ شالگ رام نگھنٹو +

علم الادویہ اگرچہ بہ حیثیت ایک علم کے تو بہت پُرانا علم نہیں لیکن بحیثیت ایک فنّ کے یہ بہت پُرانا ہے کیونکہ جڑی بوٹیوں وغیرہ سے علاج و معالجہ کرنا نہایت قدیم زمانہ سے معلوم ہے چنانچہ آیور ویدک (ہندی طب) کی پُرانی کتابوں میں بہت سی دواؤں کا ذکر ہے لیکن دَھن وَنتری وید نے دُھن وَنتری نِگھنٹُو یا کرت راج نگھنٹو کے نام سے علم الادویہ پر جو ایک مستقل کتاب لکھی اس میں معدنی ادویہ کے علاوہ ۳۷۳ بوٹیوں کا مع ان کے افعال و خواص کے مفصّل بیان ہے +

قدیم مصری اَے بَرَسْ پَپے پَرَسْ (مذکورہ صفحہ ۲۳) جو کہ حضرت مسیحؑ سے سولہ سو ~~۱۶۰۰~~ برس پہلے کی تحریر ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس قدیم زمانہ کے مصری اطباءؔ بھی بہت سی ادویہ مثلاً اَیلوز (ایلوا) اَیکے شیا گم (ببول کا گوند) مِرّہ (مرّ مکی بول) انڈین ہَیمپ (بھنگ) ہیمے لاک (شوکران) اوپیَم (افیون) فَرَین کَن سَیتس (لوبان) کَیسِیَا (املتاس و سنا) کیوَمِن (زیرہ) کوری اَینڈَر (کشنیز - دھنیا) کیسٹر سیڈس (ارنڈ کے بیج)

وغیرہ وغیرہ سے واقف تھے۔ نیز وہ مراہم۔ حبوب اور لزوقات (پلاسٹرس) وغیرہ مرکّب ادویہ بھی بنانا جانتے تھے اور بڑے بڑے طویل نسخے لکھا کرتے تھے +

یونان میں **بقراط** (Hippocrates) نے جو کہ حضرت مسیحؑ سے ۴۶۶ سال قبل ہوا علم طب کو مُدوّن کیا اور اس نے علاج میں سیکڑوں ادویہ کا استعمال بتایا۔ پھر ارسطو کے شاگرد رشید حکیم **ثاؤفرسطس** (Theophrastus) نے جو کہ حضرت مسیحؑ سے ۳۷۰ سال قبل ہوا نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع کتاب لکھی جس میں ۵۰۰ جڑی بوٹیوں کا بیان ہے، اس نے کئی ایک مشتبہ ادویہ کی شناخت اور بعض کے باہمی فرق بتائے۔ پھر جب اسکندر اعظم نے حضرت مسیحؑ سے ۳۳۵ تا ۳۲۵ سال قبل ایران۔ ہندوستان اور افریقہ پر چڑھائی کی تو ان ممالک کی فتوحات سے بیشمار زر و جواہر کے علاوہ بہت سی ادویہ یونان میں پہنچیں چنانچہ اسی عہد میں ہندوستان کی بہت سی ادویہ کا یونانیوں کو علم ہوا +

اسکندر اعظم کی وفات کے بعد سلطنت روما کو عروج ہوا چنانچہ اسی زمانہ عروج میں حکیم **دَیسقُورِیدُوس** (Dioscorides) (نوٹ۔ بعض اس نام کا تلفظ دِیاسقُورِیدِس اور بعض دَیسقُورِیدِیس بھی کرتے ہیں) نے جو کہ یونانی النسل تھا مصر۔ افریقہ۔ ہسپانیہ۔ اطالیہ اور ملک شام میں سفر کر کے سیکڑوں نباتات اور ادویہ کا علم حاصل کیا۔ پھر اس نے اپنے مشاہدات و معلومات کو قلمبند کر کے ایک نہایت ضخیم کتاب لکھی جو علم الادویہ پر یورپ میں صدیوں تک مستند مانی جاتی رہی۔ اس کتاب میں بہت سی نباتی۔ حیوانی اور معدنی ادویہ کا ترتیب وار مفصّل بیان ہے چنانچہ اس میں پانچسو ۵۰۰ تو صرف جڑی بوٹیوں کا ذکر ہے +

حکیم دیسقوریدوس کو ہی اس بات کا فخر حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے علم العلاج سے علم الادویہ کو علیحدہ کیا +

دیسقوریدوس کا ہم عصر حکیم **پلائنی** (Pliny) رومی بھی محسنینِ طب میں شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی نادر زمانہ تاریخِ طبیعیات میں علاوہ علم الحیوان۔ علم التنجیم اور علم حوادث فلکی وغیرہ وغیرہ کے ایک ہزار نباتات کا بیان ہے +

ان کے بعد حکیم **جالینوس** (Galinus) نے جن کا زمانہ حیات و وفات سنہ ۱۳۱ء سے سنہ ۲۰

سال قبل از مسیحؑ مانا جاتا ہے ترکیب الادویہ پر ایک بہت بڑی قرابادین لکھی چنانچہ جالینوس کو مرکباتِ قرابادینی کا موجد مانا جاتا ہے اور برٹش فارما کوپیا کے مرکبات کو آج تک بعض اوقات اسی کے نام سے نامزد کرکے مرکبات جالینوسی کہتے ہیں (دیکھو کتاب کا صفحہ ۳۸)

پھر جب سلطنت روما کو زوال آیا تو اس کے ساتھ ہی تمام علمی ترقیات کو بھی زوال آگیا لیکن اس کے بعد عربوں کی سلطنت کو عروج ہوا اور بغداد و قرطبہ وغیرہ میں بڑے بڑے دار العلوم بن گئے جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہے *

مشاہیر اطبائے اسلام نے علم طب کو جو کچھ فروغ دیا وہ تمام دنیا پر روشن ہے علم الادویہ خصوصاً ادویہ مفردہ پر اسلامی اطبا نے بیسیوں کتابیں لکھیں چنانچہ بعض مصنفین کے نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) محمد بن احمد بن زکریا رازی مصنف **حاوی کبیر** وغیرہ (۲) شیخ الرئیس ابو علی بن سینا مصنف **قانون** وغیرہ (۳) یحییٰ[1] ابن جزلہ مولف **منہاج البیان** (۴) ابن تلمیذ مؤلف **مُغنی** (۵) ابو ریحان بیرونی مؤلف **تذکرہ سوہدی** (۶) ابو محمد[2] عبد اللہ احمد المالقی النباتی معروف بہ "ابن البیطار" مؤلف **کتاب الجامع و کتاب المغنی** وغیرہ (۷) حاجی زین الدین عطار مولف **اختیارات بدیعی** (۸) شیخ یوسف بغدادی مؤلف **جامع بغدادی** (۹) شیخ داؤد انطاکی مؤلف **تذکرہ اولو الالباب** (۱۰) محمد مومن مؤلف **تحفۃ المؤمنین** (۱۱) سید محمد حسین مؤلف **مخزن الادویہ** (۱۲) محمد اعظم خاں مؤلف **محیطِ اعظم** وغیرہ وغیرہ *

---

[1] طبقات الاطباء میں اس کا نام یحییٰ بن عیسیٰ بن علی بن جزلہ لکھا ہے لیکن فارما کوگرافیا مصنفہ فلکی جر میں اس کا نام یحیی بن ماسویہ بن احمد معروف بہ ماسویہ اصغر (Mesue the younger) لکھا ہے یہ موضع مروین (کردستان) میں پیدا ہوا اس نے بغداد میں تعلیم حاصل کی اور قاہرہ میں سکونت اختیار کی۔ یہ مصر کے خلیفہ الحاکم یا مقتدیٰ بامر اللہ کے دربار میں شاہی طبیب تھا۔ اس نے سنہ ۱۰۱۵ء میں وفات پائی *

[2] ابن بیطار سنہ ۱۱۹۷ء میں پیدا ہوا اور سنہ ۱۲۴۸ء میں اس نے دمشق میں وفات پائی۔ سنہ ۱۲۳۸ء سے سنہ ۱۲۴۸ء تک وہ دربار مصر میں شاہی طبیب رہا۔ اس نے ہسپانیہ سے مشرق کی طرف سفر کیا اور مفرداتِ طب پر ایک نہایت قابل قدر کتاب الجامع لکھی جس میں تقریباً دو ہزار ادویہ کا بیان ہے جن میں سے ۱۷۰۰ نباتی ادویہ ہیں۔ اس نے حکیم دیسقوریدوس کی کتاب الادویہ پر بھی ایک شرح لکھی اور کئی ایک دیگر کتابیں لکھیں *

پھر بارھویں صدی مسیحی میں سَلرَنو (دیکھو صفحہ ۳۱) کے مدرسہ طبّیہ کی بنیاد پڑی جس میں کہ پندرھویں صدی مسیحی تک اس علم کا چرچا رہا۔ اس زمانہ میں علم الادویہ کو کچھ ترقی نہیں ہوئی لیکن کم از کم ملکی یا وطنی ادویہ کے علم کو زندہ رکھا گیا اور علاوہ ازیں وسطی یورپ کی خانقاہوں وغیرہ کے ملحقہ باغات میں اکثر نباتی ادویہ کی کاشت کی جاتی تھی ❖

سولھویں صدی مسیحی کے آغاز میں یورپ والوں کے لئے نئی دُنیا یعنی ملک امریکہ۔ جزائر غرب الہند اور راہ ہندوستان کے معلوم ہوجانے سے مطالعہ علم الادویہ کا ایک نیا باب کُھل گیا چنانچہ مَیتِھی اُولَس[1] (Mathiolus) نے حکیم دَیسقُوریدُوس کی کتاب الادویہ پر ایک نہایت عمدہ شرح لکھی جس کی کہ بہت شہرت ہوئی۔ وہ بہت سی جڑی بوٹیوں کو سُکھا کر محفوظ رکھتا تھا اور نہایت احتیاط سے ان کی تصاویر کھینچتا تھا ❖

اس کے بعد مونارڈس[2] (Monordes) امریکہ سے بہت سی نئی ادویہ یورپ میں لایا اور غالباً سب سے پہلے اسی نے میٹریا میڈیکا میوزیم (عجائب خانہ ادویہ) بنایا۔ پھر۔ کلوسی اُوس[3] (Clusius) نے بہت سے تاجروں سے دوائیں اکٹھی کرکے تاریخ ادویۂ نادرہ کے نام سے سنہ ۱۶۰۱ء میں ایک کتاب لکھی جس میں کہ ۱۱۴۶ ادویہ کی تصاویر ہیں جن میں سے بعض نہایت عمدہ ہیں ❖

---

[1] مَیتِھی اوُلس سنہ ۱۵۰۱ء میں بمقام سینا پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۷۷ء میں مرگیا۔ دَیسقُوریدُوس کی کتاب علم الادویہ پر جو اس نے شرح لکھی وہ پہلی مرتبہ بمقام وینس سنہ ۱۵۴۴ء میں اطالوی زبان میں طبع ہوئی ❖

[2] مونارڈس سنہ ۱۴۹۳ء میں پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۸۸ء میں مرگیا۔ اس نے تاریخ ادویہ نادرہ کے نام سے جو کتاب لکھی اس کا کلوسی اوس نے لاطانی زبان میں ترجمہ کرکے سنہ ۱۵۷۴ء میں شائع کیا ❖

[3] کلوسی اوس سنہ ۱۵۲۶ء میں بمقام قصبہ اراس (فرانس) پیدا ہوا اور سنہ ۱۶۰۹ء میں مرگیا۔ اس نے ہسپانیہ۔ پُرتگال اور سنہ ۱۵۷۱ء میں لندن کا سفر کیا۔ وہ سنہ ۱۵۷۳ء سے سنہ ۱۵۸۳ء تک وائنا کے شاہی باغات کا ڈائریکٹر (مدیر۔ افسرِ اعلیٰ) رہا اور سنہ ۱۵۹۳ء سے سنہ ۱۶۰۹ء تک لیڈن یونیورسٹی میں علم نباتات کا پروفیسر رہا ❖

اس زمانہ کے بعد کچھ عرصہ تک علم الادویہ میں برائے نام اضافہ ہوا لیکن سنہ ۱۶۹۴ء میں فرانس کے ڈاکٹر پومٹ (Pomet) نے تاریخ ادویہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی جس کے تھوڑے عرصہ بعد یعنی سنہ ۱۶۹۷ء میں ڈاکٹر لیمری (Lemery) نے لغات ادویہ مفردہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی۔ اور پھر جی اوفرائی (Geoffroy) نے پیرس میں سنہ ۱۷۴۱ء میں میٹریا میڈیکا پر ایک مطول کتاب شائع کی ÷

لیکن جدید علم الادویۂ مفردہ کا زمانہ فرانسی ڈاکٹر گیبرٹ (Guibourt) کی قابل تعریف تاریخ الادویہ مفردہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ سنہ ۱۸۲۰ء میں پیرس میں شائع ہوئی اور پھر کئی مرتبہ طبع ہوئی۔ اس کے بعد انگلستان۔ جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک میں اس علم کو نہایت فروغ ہوا اور آج یورپ کو علم الادویہ کے اس درجہ تک مکمل کرنے کا فخر حاصل ہے۔ چنانچہ گزشتہ دو سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں عموماً اور علم الادویہ اور دواسازی میں خصوصاً جو ترقیات ہوئی ہیں وہ نہایت قابل قدر ہیں۔ اُنہوں نے ہر ایک دوا کا تجزیہ کرکے معلوم کرلیا ہے کہ اس میں کیا کیا اجزاء ہیں اور وسیع علمی تجربات سے انہوں نے اکثر ادویہ کے افعال کو صحیح طور پر معلوم کرکے اور بہت سی نباتی ادویہ میں سے جواہرِ مفیدہ نکال کر اور کئی ایک ترکیبی ادویہ بنا کر اس علم کو بہت ترقی دی ہے ÷

* * *

نوٹ ۔ بعض ڈاکٹروں کی مصنفہ کتب کے جو اُردو میں نام تحریر کئے گئے ہیں وہ ان کے فرانسیسی یا انگریزی ناموں کے صحیح تراجم ہیں

تارِیخ طِبّ

نوٹ - جن حضرات نے اس مضمون پر مفصّل معلومات حاصل کرنی ہوں وہ میری موٴلّفہ کتاب تاریخِ طبّ کا جو کہ عنقریب شائع ہوگی مطالعہ کریں +

طبّ - لغتِ عرب میں اس لفظ کے معنے ہیں علاج کرنا یا جادو کرنا لیکن اصطلاح میں اُس علم کو کہتے ہیں جسکے ذریعے سے جسم انسان کی حالت صحت و مرض معلوم ہو اور غرض اس علم سے حفظ صحّت ہے یعنی صحّت کو بحال یا محفوظ رکھنا جبکہ وہ حاصل ہو اور اس کو واپس لوٹانا جبکہ وہ زائل ہوگئی ہو +

نوٹ - چوپاؤں کے علاج کرنے کو عربی میں بیطرہ اور پرندوں کے علاج کرنے کو زردقہ کہتے ہیں +

علم طبّ کی تاریخ کے متعلّق بہت کچھ اختلاف ہے کیونکہ بعض اس علم کو قدیم مانتے ہیں اور بعض حادث جانتے ہیں لیکن چونکہ علم طب کا موضوع جسم انسان ہے جو کہ دیگر اجسام کی طرح حادث ہے پس علم طب بھی حادث ہے اور جس وقت سے کہ حضرت انسان پیدا ہوا اُسی وقت سے اس علم کی بھی ابتدا ہوئی لیکن اس کی ابتدا کے متعلّق بھی دو مختلف خیال ہیں چنانچہ ایک فریق کا تو یہ خیال ہے کہ علم طب الہامی ہے اس لیئے وہ اس علم کی ابتدا کو مختلف انبیا علیہم السّلام سے منسوب کرتا ہے - مثلاً بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ علم معلوم ہوا اور ان سے حضرت شیثؑ کو معلوم ہوا - بعض کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کو الہام کے ذریعے یہ علم سکھلایا گیا - یہودی اس کو حضرت موسےٰ کی طرف - مجوسی اسے اپنے پیغمبر زرتشت کی طرف اور ہمارے ہندو بھائی اسے برھما جی کی طرف منسوب کرتے ہیں - لیکن دوسرا مخالف فریق یہ کہتا ہے کہ حضرت انسان جو کہ قدرت کا ماسٹر پیس یعنی اشرف المخلوقات ہے اس کو خداوند تعالیٰ حکیم مطلق نے اپنی حکمت کاملہ سے قوّتِ غور و فکر مرحمت فرمائی چنانچہ الٰہیات و طبیعیات و ریاضیات یہ سب علوم اسی قوتِ غور و فکر کے کرشمے ہیں پس یہی ماننا پڑتا ہے کہ علم طبّ بھی جو کہ علم حکمت کی ایک شاخ ہے انسانی دماغ کی متواتر محنتوں کا ایک بہتر نمونہ اور قوّتِ تفکّر و تحقیق کا ایک

قابل قدر کارنامہ ہے ؛

لیکن اس علم کی ابتدا کے متعلق پھر بھی بہت کچھ اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کہتے ہیں کہ اسکے بانی ہندی ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ کلدانی ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اسکے موجد مصری ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یونانی ہیں غرضیکہ یہ بھی ایک عجیب امر کہانی ہے لیکن جہاں تک دُنیا کی تاریخ پتا چلا سکتی ہے اقوام دُنیا میں سب سے قدیم مصری[1] قوم خیال کی جاتی ہے پس اس علم کی ابتدا کو بھی اسی سے منسوب کیا جاتا ہے ؛

نوٹ۔ لیکن میں پہلے ہندی طب کا بیان کرتا ہوں اس کے بعد چینی۔ بابلی۔ مصری۔ یونانی۔ رومی۔ عربی اور یورپی طبوں کا بہت مختصر مگر مسلسل بیان کرونگا ؛

ہندی طب یا آیورویدک

ہمارے ہندو بھائی جو کہ علم طب کو الہامی مانتے ہیں وہ اس کی ابتدا کو برہما جی سے منسوب کرتے ہیں چنانچہ بقول انکے برہما جی[2] رشی نے برہم سنگھتا بنائی۔ ان سے دکھش پرجاپتی نے اس علم کو سیکھا اور انہوں نے دکھش سنگھتا بنائی پھر ان سے ادتی کے جوڑے بیٹوں اشونی۔ کماروں نے یہ علم پڑھا چنانچہ وہ اس علم میں ایسے لائق فائق ہوئے کہ وہ دونوں ربانی حکیم مانے جاتے تھے پھر انہوں نے مہاراج اندر کو یہ علم سکھلایا جن کے زمانہ میں اس علم کو بڑا عروج ہوا لیکن جب کچھ مدت بعد اس علم کو

---

[1] آریہ کہتے ہیں کہ مشر ستھان یعنی مصر کو قدیم آریوں نے ہی آباد کیا تھا چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ تنترک دیوتا نیل شگھنڈی (سیاہ کلغی والا) نے ملک مصر میں نیل تنتر (ایک مخفی علم جو کہ قدیم ہندوؤں کو معلوم تھا) کی تعلیم دی اور دریائے نیل جس کے کناروں پر ملک مصر آباد ہے غالباً اسی دیوتا نیل شگھنڈی کے نام سے نامزد ہے ؛

مہابھارت کے بیان کے مطابق ییاتی کے چاروں بیٹے جن کو کہ ان کے باپ نے سراپ دیا تھا ترک وطن کر کے مغرب کی طرف چلے گئے اور چند ملیچھ اقوام کے بزرگ ہوئے۔ چنانچہ مصر بمعنی مخلوط انہیں کے خلط ملط سے منسوب کیا جاتا تھا (انڈین ہسٹری آف میڈی سن)

[2] برہما جی ہندو تثلیث کا رکن اور آیور وید (فن شفا) کا اولین پرچار کرنے والا مانا جاتا ہے ہندو تثلیث کے یہ تین رکن ہیں:۔ وشنو اوتار (دُنیا کا پیدا کنندہ) برہما جی (پرورش کنندہ) اور مہیش یا شوجی (فنا کنندہ) ؛

زوال آگیا تو بہت سے رِشی ہمالیہ پربت پر اکٹھے ہوئے اور اُنہوں نے باہم مشورہ کرکے بھاردواج رِشی سے یہ خواہش کی کہ وہ مہاراج اِندر سے اس علم کو سیکھکر اس کی پرچار کریں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا یعنی انہوں نے مہاراج اندر سے آیور ویدک علم کو سیکھ کر باقی کے سب رِشیوں کو سکھلایا۔ ان میں سے اَترییہ رشی نے پھر آگے اپنے چھ شاگردوں (اگنی-وَیش۔ بھیل۔ جتوکرن۔ پَراشر۔ ہاریت۔ کشار پانی) کو یہ علم سکھلایا چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر اس علم کی ایک ایک کتاب[1] لکھی جن کا کہ اس ملک آریہ ورت یعنی ہندوستان میں بہت مدّت تک پرچار رہا ✣

لیکن پھر کچھ مدّت بعد جب اس علم کو زوال آگیا تو مہارشی چَرک[2] پیدا ہوئے جنھوں نے مذکورۂ بالا چھئوں کتابوں کا مطالعہ کرکے چَرک سنگھتا نام کی کتاب بنائی جو اس علم کی ایک نہایت مستند اور قدیمی کتاب مانی جاتی ہے ✣

چَرک کے بعد کاشی کے مہاراج دیوداس[3] یا دَھن وَنتری[4] حضرت مسیحؑ سے تقریباً کئی سو برس پہلے ہوئے جن کے بہت سے شاگرد تھے جن میں سے سُشرُت[5] (بمعنی دل لگا کر سننے والا)

---

[1] ان کتابوں کے لکھے جانے سے پہلے آیوروید صرف زبانی علم تھا لیکن اب کتابی علم ہوگیا۔ ان چھئوں کتابوں میں سے صرف ہاریت سنگھتا ملتی ہے باقی کی کتابیں نہیں ملتیں ✣

[2] چرک فاضل منی وشدھ کا بیٹا ایک نہایت مشہور و اعلےٰ ترین ہندی طبیب ہوا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ حضرت مسیحؑ سے ۳۲۰ برس قبل بنارس میں پیدا ہوا تھا۔ ہندو چرک کو شیش یعنی ہزار سر والے سرپ دیوتا (سانپ دیوتا) کا جو کہ تمام علوم خصوصاً علم ویدک کا سرچشمہ خیال کیا جاتا ہے اوتار سمجھتے ہیں ✣

[3] بھاؤ پرکاش کا مصنّف بھاؤ مشر تو دیوداس ہی کا دوسرا نام دھن وَنتری لکھتا ہے لیکن سر بھگونت جی تحریر کرتے ہیں کہ دیوداس دھن ونتری کا اوتار سمجھا جاتا ہے ✣

[4] دھن ونتری کو ہندو ربُّ الشفا یعنی طبّی دیوتا سمجھتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ وہ طوفان میں گم شدہ تیرہ رتنوں کے ساتھ سمندر سے برآمد ہوا۔ کہتے ہیں کہ دَھن ونتری آبحیات (امرت) کا پیالہ ہاتھ میں لئے ہوئے سمندر سے باہر آئے تھے۔ ہندوؤں کے نزدیک دَھن ونتری کا وہی رُتبہ ہے جو کہ یونانیوں کے نزدیک اَسقلی بُوس کا ✣

دَھن وَنتری کی تصاویر یا مجسّمات میں اسکے ایک ہاتھ میں جونک دکھائی جاتی ہے اور دوسرے ہاتھ میں ہَرڑ جس کا یہ مطلب ہے کہ جسم میں تمام امراض فسادِ ہضم اور فسادِ خون سے پیدا ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ علم الادویہ پر دھن ونتری کی بنائی ہوئی ایک کتاب ہے جس کو کرت راج نگھنٹو کہتے ہیں لیکن بعض کہتے ہیں کہ ایک اور دھن ونتری وید راجہ بکرماجیت کے عہد میں ہوئے ہیں انہوں نے راج نگھنٹو کے نام سے ایک کتاب بنائی تھی ✣

[5] سُشرُت کے باپ کا نام وِشوامتر ہے جسکی اجازت سے سُشرُت نے مع اپنے سات بھائیوں کے بنارس جاکر راجہ دیوداس سے آیور وَیدک علم کی کامل تحصیل کی ✣

ان کا شاگرد رشید ہوا اور اس نے سُشْرُت[1] سنگھتا کے نام سے علم ویدک پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی ÷

سُشْرُت کے بعد حضرت مسیحؑ سے تقریباً دوسو ۲۰۰ برس پہلے **واگ بھٹ** ہوا جو کہ سندھ کا باشندہ تھا اس نے **واگ بھٹ** (جس کو **اُشٹنگ ہِردَے** بھی کہتے ہیں) کے نام سے ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی ÷

پھر بارھویں صدی مسیحی میں بمقام گولکنڈہ **مادَھواَچارِیَہ** پیدا ہوا جس نے مختلف علوم پر چند کتابیں لکھنے کے علاوہ علم ویدک پر **مادَھو نِدان** کتاب لکھی جو آج تک ایک نہایت مستند کتاب مانی جاتی ہے ÷

مادھو کے بعد سنہ ۱۵۵۰ع میں **بھاؤ مِشر**[2] ہوا جس نے **بھاؤ پرکاش** کتاب لکھی جس میں بہت سی جڑی بوٹیوں کا بھی ذکر ہے ÷

بھاؤ مِشر کے بعد **شارنگ دَھر** ہوئے جنہوں نے علم الادویہ پر **شارنگ دھر** نامی کتاب لکھی۔ ان کے بعد **نَرہَری** پسر چندیشور ساکن سنگھ پور (کشمیر) نے **چُورامنی** یا **راج نِگھنٹو** کے نام سے مفردات ویدک پر ایک نہایت بسیط کتاب لکھی جس کا بعض انگریزی کتب ادویہ ہندیہ میں بھی حوالہ آتا ہے۔ اور اب اس زمانہ میں **تو رَتنا گر نِگھنٹو**۔ **شالگ رام نِگھنٹو** وغیرہ مفرداتِ وَیدِک کی کئی ایک عمدہ کتابیں موجود ہیں ÷

غرضیکہ **آیُورویدِک** یعنی ہندی علم طب ہر طرح سے مکمّل مانا جاتا رہا ہے خصوصاً ان کا **علم الادویہ** تو بیشک وسیع معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے جڑی بُوٹیوں کے افعال و خواص دریافت کرنے میں نہایت ترقی کی تھی اور معدنیات کا دوائے استعمال کرنا تو درحقیقت انہیں کی ایجاد ہے ÷

---

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے تین ویدوں منکہ (منی کا) صالح (مالیہہ) اور ابن دَھن کو بغداد میں منگوایا چنانچہ منکہ نے سنسکرت کی اور طبی کتابوں کے سوا سُشرت کا بھی عربی میں ترجمہ کرایا۔ اسی زمانے میں چرک کا بھی عربی میں ترجمہ ہوا۔ ابو محمد زکریا رازی نے اپنی کتاب الحاوی اور دیگر کتب میں چرک اور سُشرت کا ذکر کیا ہے اور بعض مقام پر ان کی عبارتیں نقل کی ہیں۔ چرک کا پہلے فارسی میں ترجمہ ہوا پھر عبد اللہ بن علی نے اس کی ایک شرح لکھی اور اس فارسی ترجمہ سے اس کا عربی ترجمہ ہوا تھا۔ بقول ڈاکٹر ہنٹر آٹھویں صدی مسیحی میں چرک اور سُشرت کا لاطانی و جرمنی زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ اور اب تو ان کا انگریزی میں بھی ترجمہ شائع ہو چکا ہے ÷

[2] بھاؤ مشر کے باپ کا نام لٹک مِشر ہے۔ یہ ہندی حکیم سنہ ۱۵۵۰ع میں زندہ تھا اور شمالی مغربی ہند میں اپنے زمانہ کا اعلےٰ ترین وید اور شاستروں کا فاضل خیال کیا جاتا تھا ÷

چینی طِبّ

چینی طبابت بھی روایتوں اور داستانوں سے شروع ہوتی ہے۔ اہل چین کے خیال میں ادویہ کے استعمال کو رواج دینے والا پہلا شخص شہنشاہ **ہوانگ ٹی** ہوا ہے جس کا زمانۂ سلطنت حضرت مسیحؑ سے ۳۶۸۷ سال قبل تھا۔ اس سے دیگر اشخاص نے اس علم کو حاصل کرکے اور اسے ترقی دیکر خاص خاص قواعد تشخیص و اصول علاج اختراع کئے ؀

قدیم چینی اطبّا نبض شناسی اور تشخیص الامراض میں خاص واقفیت رکھتے تھے لیکن علم تشریح و جرّاحی سے وہ ناواقف تھے البتہ علم الادویہ سے ان کو خاص واقفیت تھی چنانچہ علاوہ نباتی ادویہ کے وہ حیوانی اور جمادی ادویہ کا بھی استعمال کرتے تھے مگر علم طب کو بحیثیت مجموعی ملک چین میں کچھ ترقّی نصیب نہیں ہوئی ؀

بابِلی طِبّ

بعض مؤرّخین کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل بابل نے علم طبّ کی ابتدا کی تھی چنانچہ بابل اور نینوا کے کھنڈرات سے جو زمانۂ قدیم کی خشتی کتابیں نکلی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا میں تو وہاں پر بھی علاج کا طریق جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ تک ہی محدود تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر یہ رواج پڑ گیا کہ مریض کو کسی چورا ہے پر لٹا دیتے تھے اور جو راہ رَو وہاں سے گزرتے تھے ان سے مریض کا حال کہہ کر علاج پوچھا جاتا تھا پس ان کو اگر کوئی علاج معلوم ہوتا تھا تو وہ بتا دیتے تھے پس اس طرح سے جو جو مؤثّر دوائیں یا علاج ان کو معلوم ہوتے تھے وہ ان کو تانبے یا چاندی کی تختیوں پر لکھ کر انہیں اپنے ایک طبّی دیوتا (بُت) کے گلے میں ڈالتے رہتے تھے ؀

اس زمانہ میں طبیب وہ ہوتا تھا جس کو بعض تجارب معلوم ہوتے تھے اور ایک طبیب سوائے ایک مرض کے دوسرے مرض کا علاج نہیں کرتا تھا ؀

پھر ان تجاربِ صحیحہ کے ساتھ اُنہوں نے کم کم اوہام فاسدہ اور قیاسات باطلہ

---

[1] بابل روئے زمین میں پہلا شہر تھا جو کہ طوفان حضرت نوحؑ کے بعد ظاہر ہوا تھا ؀

کو مخلوط کر دیا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر علم طب کو ترقی ہوئی یہاں تک کہ پھر مختلف شہروں میں بڑے بڑے مطب اور طبّی درسگاہیں قائم ہوگئیں ۞

لنڈن کے عجائب خانہ میں جو آسوریہ کی ایک خشتی کتاب نامکمل حالت میں موجود ہے اور جو حضرت مسیحؑ سے سات سو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے وہ ایک قدیم اور مستند کتاب کی نقل ہے جسے نوآسیہ کے طبّی مدرسہ کے بعض اساتذہ نے مرتب کیا تھا اس کتاب میں اکثر طویل نسخجات اور ایک ایک مرض کے کئی کئی نسخے لکھے ہوئے ہیں ۞

نوٹ ۔ اکثر مؤرّخین کا خیال ہے کہ قدیم مصریوں نے قدیم بابلیوں سے علم طب کو سیکھا تھا ۞

عبرانیوں اور بنی اسرائیل میں حضرت داؤدؑ کا بیٹا حضرت سلیمانؑ جو ۱۵۱۴ سال قبل از مسیحؑ تخت پر بیٹھا وہ پہلا شخص مانا جاتا ہے جس نے کہ خواص نباتات و حیوانات کا بیان کیا ۞

پھر آسینہ میں حضرت مسیحؑ سے ۲۰۰ سال قبل ایک گروہ علم طب کی تعلیم و تعلّم میں مشغول تھا جس نے کہ بعض نباتی و جمادی ادویہ کا بیان کیا ۞

مِصری طبّ

مصر میں بعض قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے کہ قدیم مصریوں کے تمدّن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے ۔ چنانچہ قدیم مصری پے پی رَس[1] (بردی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب) جن میں سے کہ اے بَرس پے پی رَس (Ebeps Papyrus) جو کہ حضرت مسیحؑ سے ایک ہزار چھ سو برس پہلے کی لکھی ہوئی ایک نہایت اہم اور مکمّل تحریر ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک قدیم مصری بادشاہ آتھوسس نے جس کا کہ زمانۂ حیات حضرت مسیحؑ سے چھ ہزار سال قبل کا ہے علم طبّ پر ایک کتاب لکھی تھی لیکن اس تحریر سے

---

[1] پے پی رَس (Papyrus) جسے عربی میں قصب البردی اور ہندی میں گوندل کہتے ہیں وہ ایک قسم کا نرسل ہے جس سے کہ زمانہ قدیم میں کاغذ بنایا کرتے تھے چنانچہ بردی کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبّیہ میں بھی اس کا بیان ہے ۞

یہ بھی منکشف ہوتا ہے کہ ان قدیم الایّام میں ملک مصر میں طبؔ محض ایک علم تسخیر یا جادوگری تھا اسی لئے طب کے لغوی معنی ہیں جادو یا جادو کرنا ؞

قدیم مصریوں کا یہ عام عقیدہ تھا کہ مرض اور موت قدرتی ولا علاج ہیں وہ خیال کرتے تھے کہ زندگی کا دَور جب ایک دفعہ شروع ہو جائے تو اسے کبھی ختم نہیں ہونا چاہیئے جب تک کہ اسے کوئی حادثہ یا مانع پیش نہ آئے اس لئے ان کا یہ عقیدہ تھا کہ کوئی شخص خود نہیں مرتا بلکہ اسے کوئی اَور شخص یا شئے ہلاک کر دیتی ہے وہ امراض کو جِن یا بھُوت پرَیت کا سایہ سمجھتے تھے اس لئے وہ جنتر منتر یا جھاڑ پھونک سے ان کا علاج و معالجہ کیا کرتے اور جہالت و وہم پرستی کے سبب جہاں دیگر حاجات کی برآری کے لئے انہوں نے مختلف دیوتا مقرر کر رکھے تھے وہاں طبؔ کا بھی ایک دیوتا معین کر رکھا تھا جس کا نام اِمحُوطِب[1] (Imhotep) یعنی رَبُّ الشفا تھا وہ اس کی صورت کی مورت بنا کر اس کی پرستش کیا کرتے تھے چنانچہ ملک مصر کے بہت سے شہروں میں اس دیوتا کے منادر بنے ہوئے تھے جہاں پر اس کی پرستش کی جاتی تھی لیکن شہر مَمفس کا مندر دیگر سب منادر سے بڑا تھا اور وہاں کے پُجاریوں کو مریضوں کا علاج و معالجہ کرنے میں درجۂ امتیاز حاصل تھا چنانچہ وہاں پر ہزاروں مریض بغرض علاج آتے تھے جن میں سے بعض کا علاج تو جنتر منتر سے کیا جاتا تھا اور بعض کا علاج جڑی بُوٹیوں وغیرہ سے ؞

اگرچہ ملک مصر میں علم طِبؔ کی ابتدا تو محض باطل پرستی سے شروع ہوئی تھی لیکن امتداد زمانہ سے اس میں رفتہ رفتہ ترقی ہوتی گئی چنانچہ مصریوں میں تعلیم و تہذیب کی ترقیات کے ساتھ ساتھ لوگوں کے توہمات بھی کم ہونے لگے اور دیگر علوم و فنون کی

---

[1] اِمحُوطب درحقیقت ایک عالم اور مشہور حکیم تھا لیکن قدیم مصریوں کا اس کی نسبت یہ عقیدہ تھا کہ وہ دیوتاؤں اور بنی نوع انسان کا رب الشفا (طبّی دیوتا) تھا جو کہ مریضوں کا دُکھ درد دُور کر کے ان کو آرام کی نیند سُلاتا تھا۔ وہ تمام علوم میں کامل ہونے کے علاوہ علم سحر میں بھی ماہر تھا وغیرہ۔ اس دیوتا کی تصاویر یا مجسّمات میں اس کا سر کسی قدر گنجا دکھایا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں فضیلت علمی اور گنجا پن لازم و ملزوم خیال کئے جاتے تھے۔ اگرچہ یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں یہ نسبت کسی قدر اب بھی پائی جاتی ہے کہ بڑے بڑے فاضلوں کی چندیا پر بال نہیں ہوتے مگر بد قسمتی سے ہندوستان میں گنجے پن کے ساتھ بجائے فضیلت علمی کے شرارت کو نسبت ہے ؞

طرح علم طِبّ کو بھی فروغ ہوا۔ رفتہ رفتہ علماء اور رؤساء نے اس کی سرپرستی کی اور نامور اطبّا نے اس کو مُدوّن کر دیا چنانچہ پھر اس علم کو وہاں پر ایسی ترقی ہوئی کہ شیخ المؤرّخین یعنی ہیرو ڈوٹس یونانی جس نے حضرت مسیحؑ سے چار سو سال قبل ایشیاے کوچک ایران شام اور مصر کا بہت بڑا سفر اختیار کیا تھا وہ مصریوں کے اس وقت کے نظام طب کی بہت تعریف کرتا ہے وہ لکھتا ہے کہ میں نے مصر میں سیکڑوں طبیب دیکھے جن میں سے بعض خاص خاص امراض کے علاج میں ممتاز تھے مثلاً کسی کو امراض دماغ کے علاج میں شہرت تھی۔ کوئی امراض چشم میں کامل تھا اور کوئی امراضِ دنداں میں ماہر تھا وغیرہ ؞

یونانی طِبّ

مُلک یونان میں بھی طب کی ابتدا ویسے ہی ہوئی جیسے کہ ملک مصر میں چنانچہ قدیم یونانیوں کا ربّ الشفا یعنی طبّی دیوتا اُسقُلی بیوُس (Aesculapius) تھا جسکے مجسّمات یعنی مورتوں کی اکثر منادر میں پرستش کی جاتی تھی۔ ان منادر کے پُجاری مریضوں کا علاج و معالجہ اس طرح سے کیا کرتے تھے کہ مندر کے بڑے کمرے میں مریض کو سُلا دیا جاتا تھا

---

[1] اُسقُلی بیوُس بھی اِمحُوطب کی طرح اپنے وقت کا ایک مشہور حکیم تھا جس کو کہ قدیم یونانی موجد طِبّ اور ربّ الشفا مانتے تھے۔ اس کی وفات کے بعد یونانیوں نے اس کی صورت کی مورت بنا کر بطور ربّ الشفا اس کی پرستش شروع کر دی چنانچہ اُس وقت ملک یونان میں قریباً دو سو منادر میں اس دیوتا کی مورتی کی پوجا کی جاتی تھی لیکن اس کا سب سے بڑا مندر اپی ڈارس میں واقع تھا۔ اس مندر میں زرد رنگ کے بہت سے بے ضرر سانپ پلائے جاتے تھے جن کو ایسا سدھایا گیا تھا کہ وہ مریض کے مقام مرض کو اپنی زبان سے چاٹا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ اُسقُلی بیوُس کے مجسّمات یا تصاویر میں اسکے ایک ہاتھ میں ایک لکڑی پر سانپ لپٹا ہوا دکھایا جاتا ہے ؞

حکایت۔ کہتے ہیں کہ اسقُلی بیوُس مرض ڈراپسی یعنی استسقا کے علاج میں بھی نہایت کامل تھا چنانچہ وہ ایسے مریض کی گردن اُتار کر اور اس کو اوندھا کر کے اس کے جسم میں سے جمع شدہ پانی نکال دیتا تھا اور پھر اس کی گردن جوڑ دیتا تھا ؞ **نوٹ۔** تعجب ہے کہ یورپ کے ڈاکٹروں نے اس آسان آپریشن کو کیوں اب تک اختیار نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کوئی ایسا باحوصلہ مریض نہیں ملتا۔ شاید یہی سبب ہے کہ وہ بجائے سر قلم کرنے کے استسقاے زقی میں ناف کے نیچے سوراخ کر کے پانی نکالتے ہیں ؞

اسقلی بیوُس کے دو بیٹے بھی تھے جن میں سے ایک کا نام میکاوُن تھا اور دوسرے کا نام پوڈالی ریئوس جس نے کہ سب سے پہلے فصد کا طریق جاری کیا تھا ؞

جہاں پر وہ حالت خواب میں دیوتا کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دکھ کا حال بیان کر کے اپنے لیئے دوا تجویز کرا لیتا تھا۔ لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جنکی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کرسکتے تھے اور وہی مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ وار بھی ہوتے تھے ؛

جب مریض تندرست ہوجاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھکر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذر و نیاز چڑھا کر رخصت ہوجاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور انکے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں سُلانا صرف ایک رسم اور حیلہ رہ گیا ورنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کردیا تھا ؛

اگرچہ **فیثاغورث**[1] (Pythagoris) نے علم طب کو یونان میں رواج دیا لیکن اسکی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی۔ **بقراط**[2] (Hippocrates) نے اول ہی اوّل دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدوّن کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام کہ **ارسطاطالیس**[3] (Aristotle) ہے۔ چنانچہ اسکی علمی تحقیقات

---

[1] فیثاغورث ساکن ساموس حضرت مسیح سے ۵۸۰ قبل ہوا۔ اس نے مصر۔ کلدان۔ بابل اور دیگر ممالک میں سفر کرکے مختلف علوم (حکمت۔ ہندسہ۔ طبیعی وغیرہ) کی تحصیل کی اور پھر اپنے ملک یونان میں واپس آنکر اہل وطن کو مختلف علوم اور ریاضت نفس و مجاہدہ کی تعلیم دینی شروع کی بالخصوص جس وقت کہ وہ یونان کے منادر کا محافظ اعلیٰ اور وہاں کے پجاریوں کا افسر اعلیٰ مقرر ہوا تو اس نے اپنی جاہل اور بت پرست قوم کو علم الٰہیات کی تعلیم دینے میں نہایت کوشش کی۔ آخر کار قولون نامی ایک امیر کبیر اس کا جانی دشمن بن گیا جس نے اس کو ایک مندر میں مع اسکے چالیس شاگردوں کے جلوا دیا۔ افسوس !

[2] بقراط جسکے باپ کا نام ایرقلیدس ہے وہ ۴۶۰ سال قبل از مسیح جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۹۹ سال زندہ رہ کر ۳۶۲ سال قبل از مسیح مرگیا۔ بقراط نے علم طب اپنے باپ اور ہیروکس سے اور فلسفہ جارجیاس اور دمقراط سے پڑھا۔ بقراط کے زمانہ سے پہلے فن طب شفاہی یعنی زبانی تھا لیکن اس نیک دل حکیم نے اس فن کے مسائل کو قلمبند کردیا۔ اور باقاعدہ تعلیم دینی شروع کردی۔ آخر کار بقراط نے یونان میں وہ نام پایا کہ وہم پرست یونانی اسے اپنا دیوتا ماننے لگے وغیرہ

[3] ارسطو جسکے باپ کا نام نیکیوماخس ہے وہ حضرت مسیح سے ۳۸۴ سال قبل بمقام استاغیرا پیدا ہوا۔ اس نے ایتھنز میں علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ حکیم افلاطون سے سیکھے۔ پھر وہ سکندر اعظم رومی کا اتالیق مقرر ہوا۔ یہ حکیم بتوں کی تعظیم و پرستش نہیں کرتا تھا۔ اسکے شاگردوں میں سے حکیم تاؤفرسطس اس کا شاگرد رشید ہوا ہے ؛

اور کوششوں سے علم طب میں بہت کچھ اضافہ ہوا۔ ارسطو کے بعد حکیم جالینوس[1] { Galinus Galen } نے اور سکندریہ کے بعض اور نامور اطباء نے درحقیقت علم طب پر بہت بڑا احسان کیا ہے ÷

حکیم ثاؤفرسطس (Theophrastus) یونانی اور حکیم دیسقوریدوس (Dioscorides) یونانی نے علم الادویہ پر نہایت ہی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں بلکہ دیسقوریدوس کو تو ادویہ مفردہ کی تحقیقات کا موجد اور بانی کہا جاتا ہے جو درحقیقت صحیح ہے ÷

رومی طب

ابتدا میں تو اہل روما بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ سے ہی امراض کا علاج کرتے تھے لیکن جب وہاں پر تہذیب میں ترقی ہوئی تو انہوں نے یونانیوں سے علم طب کو سیکھا چنانچہ حضرت مسیح سے ۲۱۸ سال قبل حکیم ارخجطوس یونانی ترک وطن کر کے روم میں جا بسا تھا جس کے بعد اور بھی کئی ایک یونانی طبیب وہاں جا آباد ہوئے لیکن سب سے پہلا رومی حکیم کلسوس (Celsus) ہے جو ایک نہایت فاضل شخص تھا اور جس نے علم طب کی تاریخ لکھی تھی۔ اس نے مختلف طبی اصول و قیاسات کا بڑی قابلیت سے مقابلہ کیا ہے ان کے عیب و صواب پر نقادانہ نظر ڈالی ہے اور بقراطی و اسکندری اطباء کے طبی لٹریچر پر نہایت خوبی سے بحث کی ہے ÷

کلسوس کے بعد دوسری صدی مسیحی میں ایک اور نامور رومی حکیم سورنوس ہوا ہے جس نے امراض النساء پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی تھی اور آلہ سپیکولم دے جائنی کا

---

[1] حکیم جالینوس جو کہ یونانی النسل تھا برغموس (Pergamos) میں سنہ ۹۵ء میں پیدا ہوا اور اس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی۔ علم تشریح کو جو کہ علم طب کی بنیاد ہے جالینوس نے نہایت محنت سے تقریباً مکمل کیا۔ اس نے ارسطو کے غلط مسائل تشریح کی تصحیح کی ÷

ادویہ مفردہ پر اس نے ایک مبسوط کتاب لکھی جس میں کہ نباتی، معدنی اور حیوانی سب قسم کی دواؤں کا مفصل بیان ہے لیکن فن دوا سازی یعنی ترکیب الادویہ کا تو جالینوس موجد مانا جاتا ہے چنانچہ کتاب کے صفحہ ۳۸ پر لکھا جا چکا ہے کہ برٹش فارماکوپیا کے آفیشل مرکبات بعض اوقات گےلینی کل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات کہلاتے ہیں ÷

یہی حکیم موجد ہے ✣

سرنوس کا ہم عصر اور ایک خاص فرقۂ طب کا بانی حکیم اَطی نوُس بھی پہلی صدی مسیحی کا ایک نامور رومی طبیب ہوا ہے۔ اس فرقہ کا عقیدہ تھا کہ تمام جسمانی حرکات و سکنات روح بسیط کے اثرات سے ہوتی ہیں وغیرہ۔ انہوں نے اس مسئلہ کو فلسفی پہلو سے لیکر اس میں بُقراطی اصول کو خلط ملط کرنے کی کوشش کی تھی۔ چنانچہ اس زمانہ میں طبی فرقوں کی کچھ ایسی افراط و بہتات ہوئی کہ یونان و روم کے بعض مستند اطباء نے مل کر سب مسائل کا خلاصہ نکال لیا یعنی اچّھی اچھی باتیں جمع کر کے ایک نئے فرقہ منتقبّین کی بنیاد ڈال دی چنانچہ اس فرقہ میں رُوفس اور اَرخ جی نُس جیسے نامور اطبا گزرے ہیں جن کا ذکر مشہور رومی شاعر جَوفل نے اپنی کتاب میں کیا ہے ✣

لیکن تاریخ طب میں حکیم پلائینی[1] (Pliny) رومی کا نام محسنین طب کی فہرست میں درج ہے یہ شخص اگرچہ طبیب نہ تھا مگر اپنے وقت کا بے مثل عالم طبیعیات تھا۔ اس نے نیچرل ہسٹری یعنی تاریخ طبیعیات کے نام سے ایک ایسی عمدہ کتاب لکھی جو اپنی خوبیوں کے سبب شہرۂ آفاق ہوئی اور جسکے تمام یورپی زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں اور اکثر مطول ڈاکٹری علم الادویہ کے نباتی مفردات کے بیان میں اس کتاب کے حوالے آتے ہیں۔ اس محسن طب کا زمانۂ حیات سنہ ۲۳ء سے سنہ ۷۹ء تک ہے ✣

اسلامی طِبّ

مسلمانوں کے عروج اور ترقیات کے زمانہ میں طب کو بہت ترقّی ہوئی چنانچہ جہاں جہاں اسلامی حکومت کے مرکز تھے وہاں وہاں پر دیگر علوم کے ساتھ طب کا بھی مطالعہ ہونے لگا چنانچہ دمشق میں مسیحی اور یہودی اُستادوں کی مدد سے یونانی طب کی ترقّی تعلیم میں بڑی کوشش ہونے لگی۔ بغداد میں خلیفہ ہارون رشید اور اس کے جانشینوں کی سرپرستی میں ایک بڑا دارالعلوم بنا جو مدّتوں تک رونق اور سرسبزی کی حالت میں رہا۔ وہاں پر

---

[1] حکیم پلائینی رومی پہلی صدی مسیحی میں گزرا ہے۔ اس کی شہرۂ آفاق تصنیف تاریخ طبیعیات ۳۷ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ یکتائے زمانہ حکیم طبیعیات مع اپنی تصنیف کی چند جلدوں کے سنہ ۷۹ء میں کوہ وِیسُووِی اس کی آتش فشانی میں جل کر مر گیا ✣

اکثر یونانی طبّی کتب کے نیز چند ہندی کتب کے عربی میں تراجم ہوئے۔ **یحیٰی ابن ماسویہ** (۸۵۷ء) جو علم الادویہ میں نہایت مشہور تھا اور **حنین بن اسحٰق** جس نے حکیم دیسقوریدوس یونانی کی مطوّل کتاب علم الادویہ کے عربی ترجمہ کی نہایت غور سے اصلاح کی تھی اور جس نے بقراط اور جالینوس کی کتب طبیہ پر بڑی بڑی عالمانہ و محقّقانہ شرحیں لکھی تھیں وہ اسی عہد کی یادگار تھے چنانچہ ان کی کتابیں قرون وسطیٰ میں بزبان لاطینی ترجمہ ہو کر شائع ہوئیں ÷

ہسپانیہ کے مسلمان حکمران بھی علوم و فنون کی ترقی میں اپنے مشرقی اسلامی بھائیوں سے پیچھے نہیں رہے چنانچہ ہسپانیہ میں دسویں سے تیرھویں صدی مسیحی کے درمیان اسلامی طب کو ترقی ہوئی ÷

اسلامی طب کا عروج **ابوبکر محمد ابن زکریا الرازی** (Rhazes) (زمانہ حیات ۸۵۰ء) سے شروع ہوتا ہے جس نے بغداد میں تحصیل علوم کی اور علم طب کو حکیم **ابوالحسن بن زید طبری** صاحب کتاب فردوس الحکمت سے تحصیل کیا۔ رازی کی تصنیفات کوئی سو سے زیادہ ہیں لیکن علم طب پر اسکی **حاوی کبیر** ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے جسکی شہرت کہ آجتک قائم ہے اور قائم رہیگی ÷ **ہارون** نامی ایک عربی حکیم نے سب سے پہلے مرض چیچک کا بیان کیا تھا۔ رازی نے چیچک اور خسرہ میں تفریق و تشخیص کی ÷

کہتے ہیں کہ علم طبّ معدوم تھا **بقراط** نے اس کو ایجاد کیا۔ مردہ تھا **جالینوس** نے اس کو زندہ کیا۔ متفرق تھا **رازی** نے اس کو جمع کیا۔ ناقص تھا **شیخ الرّئیس** نے اسکو مکمل کیا ÷

رازی کے بعد **شیخ الرّئیس ابو علی حسین بن علی بن سینا** (Avicenna) (۹۸۰ء) میں بخارا میں پیدا ہوئے اس بزرگوار حکیم کے نام نامی سے تقریباً ساری دُنیا واقف ہے۔ انہوں نے مختلف علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں اور ان کی تصانیف کے سامنے بقراط اور جالینوس کی شہرت بھی ماند پڑ گئی چنانچہ انکی طبّی تصانیف میں سے **قانون** ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ جسکی نظیر نہیں ÷

نوٹ۔ یہ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۵۹۳ء میں روما میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۹۵ء میں اس کا لاطانی ترجمہ وینس میں چھپا اور پھر فرانسیسی اور انگریزی میں بھی اسکے تراجم ہوئے ÷

دسویں صدی مسیحی میں ایک اور بہت بڑا طبیب ہوا جس کا نام کہ **موسویہ** (Mesue) دمشقی ہے

(دیکھو صفحہ ۱۲) اس کی کتاب علم الادویہ (میٹریا میڈیکا) پر صدیوں تک یورپ میں سند شمار ہوتی رہی چنانچہ پندرھویں سولھویں صدی تک یہ کتاب چھبیس ۲۶ مرتبہ طبع ہوئی اور جیمس اوّل شاہ انگلستان کے زمانہ میں جو فارماکوپیا (قرابادین) لندن کے شاہی طبّی دار العلوم کی طرف سے شائع ہوئی تھی وہ درحقیقت یہی کتاب تھی +

ہسپانیہ کے مسلمان اطبّا میں سے بھی کئی ایک نہایت نامور ہوئے ہیں چنانچہ دسویں یا گیارھویں صدی مسیحی میں **ابو القاسم زہراوی** جو کہ مقام الزہرہ واقع نزد قرطبہ (ہسپانیہ) کا باشندہ تھا ایک نہایت ہی مشہور طبیب گزرا ہے۔ اس نے **التصریف** کے نام سے ایک طبّی قاموس لکھی تھی جس کا بارھویں صدی مسیحی میں لاطانی زبان میں ترجمہ ہوا تھا۔ اس کتاب کے ایک حصّہ میں اُنہوں نے فنِ جرّاحی کا خاص طور پر ذکر کیا ہے جو مُدّت تک یورپ میں بہت مستند شمار ہوتا رہا +

نوٹ۔ ان کی یہ کتاب، الزہراوی گزشتہ سال لکھنؤ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے جو صاحب چاہیں اسے منگوا کر دیکھ سکتے ہیں +

ہسپانیہ کے مسلمان اطبّاء میں سے **ابو مروان عبد الملک** بھی ایک نہایت خاندانی اور مشہور حکیم گزرا ہے اس کا زمانہ حیات و وفات ؁ $\frac{۱۱۱۳}{۱۱۶۲}$ء تک ہے۔ ان کی سب سے بڑی کتاب التّیسر ہے جس کا لاطانی زبان میں ترجمہ ہو کر شائع ہوا اور بعد میں اسکی دیگر طبّی تصانیف کا بھی لاطانی میں ترجمہ ہوا +

اس کی اختراعات طبّیہ کا یورپ کے نظام طب پر بہت اثر پڑا کیونکہ اس نے اپنی کتابوں میں طب کے عملی پہلو پر بڑا زور دیا ہے +

اس کے بعد اس کا شاگرد رشید **عبد الولید محمد ابن احمد ابن رشد** ساکن قرطبہ (ہسپانیہ) جس کا زمانہ حیات و وفات ؁ $\frac{۱۱۲۶}{۱۱۹۸}$ء تک ہے ایک نہایت ہی نامور حکیم و طبیب ہو گزرا ہے وہ لاطانی زبان کا بھی بڑا عالم تھا۔ اس نے فلسفہ اور طب پر چند کتابیں لکھیں چنانچہ اسلامی فلسفہ کو اس کے نام کے ساتھ خاص تعلّق ہے +

ان کے علاوہ اور سیکڑوں نامی گرامی اسلامی اطبّا ہو گزرے ہیں مثلاً **ابن بیطار۔ داؤد انطاکی۔ ابو علی بن عیسےٰ۔ ایلاقی۔ علی بن عباس۔ قرشی۔ سمرقندی۔**

ارزانی - مومن اور محمد حسین وغیرہ - جنہوں نے علم طب پر بہت بہت احسانات کئے ہیں ؎

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ عربوں یا مسلمانوں نے اگرچہ علم طب یونانیوں سے لیا تھا لیکن انہوں نے اس پر نہایت مفید۔ اضافے کئے ہیں جس کا یورپ اب تک معترف و متشکر ہے ؎

یورپی طبّ یا ڈاکٹری

یورپ کے زمانۂ جاہلیت میں جو کہ پانچویں صدی سے دسویں صدی مسیحی تک شمار ہوتا ہے علم طب کے مطالعہ اور اس کی تحقیقات کے مراکز صرف خانقاہیں ہی تھیں - اس علمی تاریکی کے زمانہ میں یورپ میں بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ کا خوب چرچا تھا لیکن چھٹی صدی میں بنڈکت طینفے کے مجاورین نے طبّ کے مطالعہ پر توجہ کی اور انکے ایک سردار کی سفارش سے بقراط اور جالینوس کی شہرۂ آفاق تصانیف وغیرہ کا مطالعہ شروع ہوا اور مونٹ کسینوں میں جو سب خانقاہوں کا مرکز تھا طب کا مطالعہ خصوصیت سے ہونے لگا کیونکہ اس کا تعلق سلرنو[1] کے مدرسہ طبّیہ سے تھا جو مدرسہ کہ سیکڑوں برس تک طبّی تعلیمات و تحقیقات کے لئے مشہور رہا - نویں صدی میں سلرنو کے مدرسہ طبیہ کی شہرت دور و دراز تک پھیل گئی اور تیرھویں صدی تک اس کی خوب دھوم دھام مچی رہی - مگر اس زمانہ میں عربوں کی علمی ترقیات سے اسے نقصان پہنچا اور اس کا زوال شروع ہو گیا چنانچہ ۱۸۱۷ء میں اس کا عدم و وجود برابر ہو گیا ؎

اس دار العلوم کے مشاہیر اساتذہ کی اکثر کتابیں جو لاطانی میں تھیں ان میں سے بعض شائع ہوئیں جن میں سے ایک کتاب مرکبات طبّی پر اور دوسری نبض و قارورہ پر عرصہ تک نہایت مستند مانی جاتی رہیں ؎

گیارھویں صدی مسیحی میں کئی ایک عربی طبّی کتب کے لاطانی زبان میں تراجم ہوئے

---

[1] صوبہ سلرنو اطالیہ میں نیپلز سے ۳۴ میل جانب جنوب مشرق واقع تھا - یہ مقام قدیم زمانے میں اپنی خوشگوار و صحت بخش آب و ہوا کے لئے بہت مشہور تھا ؎
سلرنو کی درسگاہ تاریخ طب میں پل کا کام دیتی ہے جسکے راستے سے بقراط و جالینوس و بزنطائن بغداد دمشق اور قرطبہ میں عربی لباس پہن کر گردش کرتے ہوئے سرزمین فرنگستان تک پہنچے ؎

جس سے عربی نظام طب یورپ میں پہنچا اور تیرھویں صدی میں عربی نظام طبّ کا یورپ بھر میں ڈنکا بجا۔ لیکن سلرنو کے مدرسہ طبیہ کے زوال کے وقت یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک (اٹلی۔ پیرس۔ وائنا وغیرہ) میں طبّی درسگاہیں بن گئیں اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی اور فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔ اس زمانہ میں کئی ایک طبّی کتابیں لکھی گئیں مگر وہ بقراط۔ جالینوس اور شیخ الرئیس کی تصانیف کی صرف تفاسیر تھیں۔ اسی زمانہ میں چند انگریزی اطبّاء نے بھی کئی ایک عمدہ طبّی کتابیں لکھیں جن کے فرانسیسی اور عبرانی میں تراجم کئے گئے۔ پھر اٹلی اور فرانس میں فنّ جرّاحی کو خوب ترقی ہوئی +

پندرھویں صدی میں یورپ والوں کو یونانی طب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا چنانچہ بقراط اور جالینوس کی مستندات کا اصل یونانی زبان میں مطالعہ ہونے لگا پھر کلسوس کی لاطانی تصانیف کے پڑھنے اور نئے معانی نکالنے کی طرف لوگوں کی توجّہ منعطف ہوئی جس سے محققین کے اشتیاق تجسّس کو نئی تحریک پہنچی۔ وہ نزاع لفظی سے قطع نظر کر کے حقائق کی جستجو کرنے لگے جس سے اختراعات واکتشافات کے وہ مہتم بالشان اصول وضع ہوئے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے موجودہ صورت تک پہنچ گئے +

جالینوس کی مستند تصانیف پڑھنے سے انہیں تشریح کا از سرنو خیال پیدا ہوا نیز دیگر حکمائے سلف کی کتابوں نے جڑی بوٹیوں کے خواص وفوائد دریافت کرنے کی ترغیب دی وقس ہذا۔ تشریح کی تحقیقات کی بدولت ہی ہاروے کا معرکۃ الآرا اکتشاف دوران خون کے متعلّق وجود میں آیا اور علم الادویہ کے مطالعہ نے ادویہ کی ماہیت وخواص اور فوائد کے بالتحقیق معلوم کرنے کی طرف بڑی توجّہ دلائی۔ علاوہ ازیں بر اعظم امریکہ کے دریافت ہونے اور مغرب ومشرق کے ربط سے بیسیوں نئے پودے فرنگستان میں پہنچے جن کی وجہ سے علم نباتات اور فن دوا سازی میں بہت کچھ اضافہ ہوا اور علم کیمسٹری کی ترقی سے ادویہ کے تجزیہ کرنے میں اور ترکیبی ادویہ کے بنانے میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی +

اور اب تو تمام علومِ طبیّہ میں اہل یورپ وامریکہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ

ان کی داد دینی پڑتی ہے خصوصاً اسی صدی (اُنیسویں صدی) میں جس قدر طبّی ترقیات و اختراعات یورپ و امریکہ میں ہوئی ہیں ان کے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر کی ضرورت ہے لیکن جن لوگوں نے ہسٹری آف میڈیسن (تاریخ طب) کا مطالعہ کیا ہے یا جو لوگ ان علوم کی ترقیات کے متعلق اِئَر بکس (Ear Books) یعنی سالانہ ترقیات کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں وہ ان سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا ذکر کیا جاوے ؛

ہندوستان کو اب کس قسم کے علمِ طبّ کی ضرورت ہے

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے ہندوستان کے قدیم زمانۂ عروج میں یہاں پر دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی بہت فروغ ہوا لیکن جب اہل ہند زمانہ کی رفتار کے ساتھ نہ چل سکے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تیز رَو اقوام دُنیا سے علوم و فنون میں پیچھے رہ گئے اور پھر رفتہ رفتہ ان کو ایسا زوال آیا کہ اب ان کے پاس علوم و فنون کی بجائے ان کی صرف حکایات و فسانے باقی رہ گئے ہیں۔ بقولے ؎

جن مکانوں میں فرش مخمل تھا
اب وہاں نقشِ بوریا دیکھا

علمی زوال کے اگرچہ بہت سے اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن اس کا بڑا بھاری سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کسی علم و فن کو بالکل مکمّل و اکمل خیال کر لیا جاتا ہے تو اس غلطی کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس علم و فن کی آیندہ نہ صرف ترقی رُک جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ اسکو زوال آنے لگ جاتا ہے۔ نیز علم کو اگر کسی خاص فرقہ یا قوم یا مذہب یا ملک سے منسوب و مخصوص سمجھکر تعلیم و تعلم میں بخل و تعصّب کو روا رکھا جاوے تو یہ بھی ایک سخت غلطی ہوتی ہے کیونکہ

"علم کسی کا نہیں اور سب کا ہے"

جب ہم تاریخ پر نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص یا قوم نے مذکورۂ بالا سُنہری اصول کو مدنظر رکھا ہے اس نے تحصیل علوم و فنون میں ضرور ترقّی کی ہے۔ مثلاً دیکھئے ہندوستان کے ایک مشہور وید بھاؤ مشر نے اپنی کتاب بھاؤ پرکاش میں بعض ایسے امراض جیسے آتشک کا جو کہ اس وقت ہندوستان میں موجود نہیں تھے

نیز ممالک غیر کی بعض ادویہ کا بیان کر کے اپنی کتاب کو ایسا مُفید و مستند بنایا کہ وہ اب تک مقبول خاص و عام ہے ٭

اور جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہوا جب عربوں نے اس علم میں ترقّی کرنی چاہی تو انہوں نے سب سے پہلے یونان - روم - ایران اور ہندوستان سے علم طبّ کی بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں جمع کر کے ان کے عربی زبان میں تراجم کرائے اور پھر خود ان میں رفتہ رفتہ تالیف و تصنیف کا چرچا ہوا اور بالآخر ان میں بعض ایسے ایسے قابل مصنّفین و مؤلفین پیدا ہوئے کہ جنکے بار احسان سے خود علم طب کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا ٭

اسی طرح سے یورپ والوں نے بھی تحصیل و تکمیل علم طب کے لئے تقریباً وہی وسائل اختیار کئے جو کہ عربوں نے کئے تھے یعنی انہوں نے بھی پہلے عربی و یونانی و ہندی کتب طبیّہ کے تراجم کئے کرلئے اور پھر رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے آج وہ اس شاندار منزل پر جا پہنچے ہیں ٭

لیکن گزشتہ دو تین سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں جو ترقیات و اکتشافات ہوئے ہیں ان کا جزوی علم بھی اکثر ہندوستانی اطبّا کو نہیں ہوا اور درحقیقت کسی علم و فن کے لوگوں کا اس علم یا فن کی ترقیات سے محروم رہنا ایک نہایت ہی قابل افسوس بات ہے اور اس تقصیر کے ذمہ وار ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ اپنے ہم وطن اور ہم پیشہ بھائیوں کی علمی خدمت کر تو سکتے ہیں لیکن وہ اس تکلیف کو گوارا نہیں کرتے ۔ چنانچہ یہی سبب ہے کہ باوجودیکہ یورپی طب یعنی ڈاکٹری کی انگریزی میں سیکڑوں مستند کتابیں موجود ہیں اور ہزاروں ہندوستانیوں نے ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی ہے لیکن اُردو یا ہندی میں سوائے چند معمولی تراجم یا دو چار نہایت مختصر تالیفات کے کوئی مطول و مستند کتاب نہیں پائی جاتی ٭

اور دوسرے اس تقصیر کے ذمّہ وار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ بیجا تعصّب اور غلبہ جہالت کے سبب ان علمی ترقیات سے فیض یاب ہی ہونا نہیں چاہتے ٭

مجھے اس بات سے نہایت تعجب آتا ہے کہ اہل ہند بیل گاڑیوں اور کشتیوں کی بجائے اب ریل اور جہاز میں سفر کرنا تو ضرور پسند کرتے ہیں (کیونکہ اگر کوئی پرانی وضع کا شخص بجائے ریل کے

ریل گاڑی میں بیٹھکر لاہور سے کلکتہ تک کا سفر کرے تو پھر اسے اپنی عقلمندی کی پوری کیفیت معلوم ہو جائے)۔ پرانے فیشن کے چراغ کی بجائے وہ ولایتی لیمپ جلاتے ہیں بلکہ برقی روشنی کے خواہاں ہیں غرضیکہ اور تو وہ ہر قسم کی ترقیات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان سے پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں لیکن علم طب میں وہ نہایت ہی قابل افسوس معکوس ترقی کر رہے ہیں چنانچہ آجکل ہندوستان میں جن نالائق اشخاص کو دنیا کا کوئی کام کاج نہیں آتا وہ فوراً خود بخود وید یا حکیم یا ڈاکٹر بن جاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد امریکہ وغیرہ کی جھوٹی ڈگریاں (سندات) لیکر اپنے نام کے ساتھ طرّہ لگا لیتے ہیں اور پھر بعض تو ان میں سے ایسے لائق بن جاتے ہیں کہ ایک ہی دوا سے تمام امراض کا علاج کر دیتے ہیں اور ان میں سے بعض تو بازاروں میں لیکچر دے کر اور بعض اخباروں میں اشتہار چھپوا چھپوا کر مخلوق خدا کو بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں اور اپنا الّو سیدھا کئے جا رہے ہیں :

اب میں ایک نہایت نتیجہ خیز حکایت لکھکر پھر آپکو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے :-

حکایت[1] منکہ کو بغداد میں آئے ہوئے کچھ دن گزرے تھے کہ ایک روز وہ بازار میں سیر کرنے گیا۔ راستہ میں اس نے دیکھا کہ ایک عطائی دوا فروش اپنی چادر بچھائے اور اس پر بہت سی جڑی بوٹیاں پھیلائے دوا فروخت کر رہا ہے۔ اس وقت وہ شخص ایک معجون کا مرتبان ہاتھ میں لئے ہوئے اسکے فوائد بیان کر رہا تھا اور کہتا تھا:- "یہ دوا تپ ہر روزہ۔ دو جاری۔ تیجاری۔ چوتھیا۔ تپ دائمی۔ درد سر۔ درد چشم۔ درد شکم۔ درد پشت۔ درد کمر۔ نفخ شکم۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ وغیرہ غرضیکہ تمام امراض میں جو کہ انسان کو لاحق ہوتے ہیں مفید ہے۔" اس چرب زبان دوا فروش کا بیان منکہ خود تو سمجھ نہ سکا لیکن اپنے ساتھیوں سے اس کا مفہوم معلوم کر کے مسکرایا اور کہا۔ "اس شخص نے یہ عجیب معمّا حل کر دیا ہے کہ عرب کا بادشاہ جاہل ہے"!! لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ کیونکر؟ منکہ نے کہا۔ "اس لئے کہ اس نے ایسے ہمہ دان لائق حکیم کے اپنے یہاں موجود ہوتے ہوئے خواہ مخواہ بہت سا روپیہ خرچ کر کے اپنے علاج کے لئے مجھے بلوایا۔ میرا وطن۔ میرے بال بچے دوست احباب سب مجھ سے چھٹ گئے اور اب ہزاروں روپئے میری تنخواہ پر خرچ کر رہا ہے۔ اس نے کیوں نہ اس فاضل حکیم

---

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے منکہ وید کو ہندوستان سے اپنے علاج کے لئے طلب کیا تھا اور اسکے علاج و معالجہ سے ان کو آرام ہو گیا تھا۔ منکہ ہندی طبیب حاذق و حکیم کامل اور زبان سنسکرت و فارسی دونوں کا ادیب و ماہر تھا :

کا علاج کیا جو کہ ایک ہی دوا سے تمام دُنیا کے امراض دُور کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے !!! اور اگر یہ جھوٹا ہے تو بادشاہ کی بیوقوفی کا ثبوت یوں ملتا ہے کہ وہ اسکو قتل کرکے ہزاروں بندگان خدا کی جان کیوں نہیں بچاتا جو کہ اسکے جال میں پھنس کر ہلاک ہوتے ہیں۔ بحالیکہ اس کا قتل کر ڈالنا اگر گناہ بھی ہو تو صرف ایک خون ہوگا اور اسکی زندگی ہزاروں کا خون کر چکی اور کر رہی ہے اور آیندہ بھی کریگی۔ اس سے بڑھکر دین اور حکومت میں خرابی اور کمزوری کا کیا نشان ہو سکتا ہے" (طبقات الاطباء)

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طبّ کی ضرورت ہے؟

چونکہ زمانۂ قدیم میں ہندوستان میں صرف ہمارے ہندو بھائی ہی آباد تھے اس لئے اس وقت آیُورویدک (جو کہ ہر طرح سے تقریباً مکمّل تھا) بالکل کافی تھا لیکن گزشتہ چند صدیوں سے جبکہ مسلمانوں نے بھی ہندوستان جنت نشان کو اپنا مسکن بنا لیا تو پھر ہندی اور اسلامی طبّیں بھی آپس میں مل گئیں اور پھر سنہ ۱۶۰۱ء میں جبکہ ہمارے موجودہ حکمران بغرض تجارت ہندوستان میں آئے تو وہ اپنے ساتھ ترقی یافتہ طبّ یورپی کو بھی لائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے انگریزی تجارت کو ہندوستان میں ڈاکٹری کی بدولت ہی نہایت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ سنہ ۱۶۳۸ء میں شاہجہاں بادشاہ نے اپنی بیٹی کے علاج کے لئے انگریزی ڈاکٹر باٹن کو سورت سے دہلی بُلایا اور خدا نے اس ڈاکٹر کے ہاتھ سے شہزادی کو شفا بخشی جسکے صلے میں بادشاہ نے ڈاکٹر باٹن کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے بڑے بڑے تجارتی حقوق عطا کئے۔ پھر ڈاکٹر موصوف نے صوبہ دار بنگالہ کو اپنی حذاقت دکھا کر اس سے بھی ایسی ہی مراعات حاصل کیں +

پس اب چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلمان اور انگریز آباد ہیں اور ہندی و اسلامی اور انگریزی طبّیں بھی مروّج ہیں اس لئے موجودہ صورت میں ہندوستان کو طبّی اتحاد ثلاثہ کی ضرورت ہے لہذا یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری ہے کہ "خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدَرَ" پر عمل کرکے آیُورویدک (طب ہندی) طب یونانی (طب اسلامی) اور ڈاکٹری (طب یورپی) کو باہم ملا کر ایک نیا نظام طبّ بنایا جاے جو کہ ہر طرح سے مکمّل ہو +

اس قسم کا نظام طبّ ہندوستان کے لئے یقیناً نہایت مفید ثابت ہوگا +

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

جیلانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

تعریفِ میٹریا میڈیکا

میٹریا میڈیکا (Materia Medica) جس کے لُغوی معنی ہیں مادّہ طبیّہ اور اصطلاحی معنے ہیں عِلمُ الْاَدْوِیَہ - ایک نہایت وسیع علم ہے جس میں کہ اُن تمام قدرتی یا مصنوعی مادّیات یا اشیاء کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ بطور علاج دفعیہٗ امراض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ❖

سہولتِ بیان کی خاطر اس علم کو مندرجۂ ذیل شُعب یا فروع میں تقسیم کیا گیا ہے:-

(۱) میٹریا میڈیکا پراپر (یا) فارماکوگ نوسی	Materia Medica Proper or Pharmacognosy	یعنی مادّہ طبیہ خصوصی (یا) صفات الادویہ مفردہ

صفات الادویہ - علم الادویہ کا وہ شُعبہ ہے جس میں اَدویہ مُفردہ کی تاریخ طبیعی (مثلاً ہر ایک دوا کا نام اس کا مقام و طریقِ پیدائش) ان کی صفاتِ طبیعی (ظاہری شکل وصورت وغیرہ) اور ان کے خواص کیمیائی (اجزاے ترکیبی وغیرہ) کا بیان کیا جاتا ہے ❖

(۲) فارمے سی (Pharmacy) یعنی ترکیبُ الاَدْوِیہ یا فنِّ دواسازی - اِس

شعبۂ علم الادویہ میں ادویہ کو باہم ملانے اور ان کے قابلِ استعمال مرکبات تیّار کرنے کی ترکیبوں وغیرہ کا بیان ہوتا ہے + اس کی پھر دو قسمیں ہیں :-

(ا) **ایکسٹیمپورے نیئس فارمےسی** (Extemporaneous Pharmacy) یعنی ترکیب الادویہ بدیہی یا دواسازیِ برمحل ۔ جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیّار کرنے کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ ۔ ڈِس پین سنگ (Dispensing) یعنی تقسیم الادویہ یا ترسیل الادویہ اِس میں اُن طریقوں کا بیان ہوتا ہے جن سے کہ ادویہ شیشیوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ڈال کر اور اُن پر لے بَل (پرچۂ ترکیبِ استعمالِ دوا) لگا کر دی جاتی یا ارسال کی جاتی ہیں +

(ب) **آفیشَل فارمےسی** (Official Pharmacy) یعنی ترکیب الادویۂ مستند یا دواسازیِ قانونی جس میں آفیشَل فارماکوپیا (قرابادینِ مستند) کے مصدّقہ یا مندرجہ اعمال یا تراکیب کے بموجب مرکّب ادویہ اور نسخجات کے بنانے کا بیان ہوتا ہے +

(۳) **فارماکالوجی** (Pharmacology) یعنی علم الصیدلۃ ۔ بیانُ الادویہ یا افعال الادویہ ۔ یہ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو جسم انسان یا حیوان پر بحالتِ صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں + اس کی پھر دو شاخیں ہیں :-

(ا) **فارماکوڈائےنمکس** (Pharmacodynamics) یعنی افعال الادویہ بحالت صحت

(ب) **ٹاکسی کالوجی** (Toxicology) یعنی علم السّموم جس میں ادویہ کی سمّی یا زہریلی تاثیرات کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ ۔ فارماکالوجی (بیان الادویہ) علم الادویہ کا ایک نہایت ضروری جزو ہے کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کوئی دوا جسم کے اندر پہنچ کر کیا کیا علامات و تغیّرات پیدا کرتی ہے تب تک یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ اس کا استعمال بحالت مرض مفید ہو سکتا ہے یا نہیں ؟ زمانۂ گزشتہ میں ادویہ کے افعال و خواص دریافت کرنے کا یہ طریق تھا

حال
حال

سیماب

کہ ان کو مختلف امراض میں استعمال کرکے یہ دیکھتے تھے کہ وہ کیا تاثیرات پیدا کرتی ہیں؟ اس طریق کو ڈاکٹری میں کلینیکل میتھڈ (طریق کلینیکی) کہتے ہیں۔ اور جب تک کہ فزیالوجی (علم افعال الحیات) میں ترقی نہیں ہوئی تھی اس وقت تک مذکورۂ بالا طریق کلینیکی پر ہی اکتفا کیا جاتا تھا لیکن آج کل جبکہ نئی نئی دوائیں ایجاد ہوتی رہتی ہیں ان کو تندرست حیوانات پر بذریعہ جِلدی پچکاری وغیرہ کے استعمال و تجربہ کرنے سے اِن کے فِزیولاجیکل ایکشنس (Physiological Actions) بخوبی معلوم کر لیتے ہیں۔ اگرچہ یہ طریق تجربات ادویہ ہنوز مکمل نہیں ہوا لیکن جس رفتار سے کہ اس میں ترقی ہو رہی ہے اس سے اُمید لگائی جاتی ہے کہ آیندہ اطباء کو ایسے ہی مشاہدات و تجربات کو علم العلاج میں داخل کرنا پڑیگا +

(۴) تھیراپیوٹکس (Theraputics) یعنی علم العلاج۔ اس میں اُن تمام اعمال و تدابیر کا بیان ہوتا ہے جو تخفیف یا ازالۂ مرض کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:-

(ا) ریشنل تھیراپیوٹکس (Rational Theraputics) یعنی علاج باقاعدہ یا علاج عقلی:- یہ وہ طریقِ علاج ہے کہ جس میں معالج کو ماہیتِ مرض اور افعال و خواصِ دوا کا پُورا پُورا علم ہوتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرض ٹےٹےنس (کزاز۔ چاندنی) میں کلورل ہائڈریٹ سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے یا ڈیجی ٹےلس کس طرح مائٹرل ری گرجی ٹےشن (تقہقرِ تاجی۔ دل کے بائیں بطن سے خون کا بائیں اذن میں واپس چلے جانا) میں فائدہ کرتا ہے +

(ب) ایمپیریکل تھیراپیوٹکس (Empirical Theraputics) یعنی علاج بے قاعدہ یا علاج تجربی:- یہ وہ طریقِ علاج ہے جو صرف تجربہ سے مفید پایا گیا ہے مگر وہ کسی قانونِ علمی پر مبنی نہیں۔ اس طریق علاج میں معالج کو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرکری (سیماب)

مرضِ آتشک میں مُفید ضرور ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے فائدہ کرتا ہے یہ طریق علاج حکیم یا طبیب کے واسطے اس قدر قابل قدر نہیں جیسا کہ علاج حکیمانہ یا علاج باقاعدہ ✣

جنرل تھیراپیوٹکس (General Theraputics) یعنی علاج عمومی
or (یا)
ایکسیسری تھیراپیوٹکس (Accessory Theraputics) علاجِ اضافی

یہ وہ طریقِ علاج ہے کہ جس میں تخفیف یا ازالۂ مرض کے لئے ادویہ کا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ صرف تبدیلِ آب و ہوا۔ ترتیبِ غذا۔ تنظیم لباس۔ ریاضت و غسل اور مالش وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے ✣

نوٹ۔ تھیراپیوٹکس (علم العلاج) کو بعض مُصنّفین مٹیریا میڈیکا سے علیحدہ بیان کرتے ہیں ✣

فارماکوپیا (Pharmacpoeia) یعنی قرابادین یا اقرباذین یا کتاب الادویہ یا قانونِ عمل الادویہ ✣

نوٹ۔ لفظ فارماکوپیا مشتق ہے ایک یونانی لغت سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک فارماکونَ بمعنی دوا اور دوسرے پیؤ بمعنی مرکب کرنا پس فارماکوپیا کے معنی ہیں کتابِ مرکبات و نسخجات اور یہی معنی عربی میں قرابادین کے ہیں۔ لیکن اب اس لفظ کا اطلاق ایسی کتاب الادویہ پر ہوتا ہے جس میں مفردات و مرکبات دونوں کا بیان ہوتا ہے ✣

زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک جس قدر دوائیں کہ مستعمل رہ چکی ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور بعض ان میں سے ایسی ہیں جو کہ ہمیشہ مفید و کار آمد ثابت ہوتی رہی ہیں لیکن بعض ایسی بھی ہیں جو کہ غیر مفید ثابت ہوئی ہیں اور پھر نئی نئی دوائیں جو ہمیشہ معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں جب تک کہ کافی تجربات سے ان کے افعال و خواص کی پوری واقفیت نہ ہو جائے ان کے متعلق یہی احتمال رہتا ہے کہ جو کچھ ان کی نسبت لکھا گیا ہے شاید وہ صحیح نہ ہو۔ پس ان دقتوں کو رفع کرنے کے لئے تمام ممالکِ متمدّنہ میں یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ہر ایک ملک کی گورنمنٹ اپنے ملک کے بعض لائق ڈاکٹروں یعنی مستند اطبّاے وقت

کی ایک جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیّہ عمومی) مقرر کر دیتی ہے جو بہ اتفاق ایک ایسی کتاب الادویہ کو مرتب کر کے شائع کرتی ہے جس میں کہ تمام مفید و کار آمد مفرد و مرکّب ادویہ کا مفصّل بیان ہوتا ہے۔ ایسی کتاب الادویہ کو انگریزی زبان میں فارماکوپیا اور عربی زبان میں قَرَابَادِین یا اَقْرَابَاذِین کہتے ہیں +

ہر ایک ملک کا فارماکوپیا دوسرے ملک کے فارماکوپیا سے مختلف ہوا کرتا ہے کیونکہ بعض دوائیں جو ایک میں درج ہوتی ہیں وہ دوسرے میں درج نہیں ہوتیں۔ نیز ترکیب الادویہ و مقدار خوراک ادویہ وغیرہ میں بھی کچھ جزوی اختلافات ہوا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ بڑے ہسپتالوں یعنی شفاخانوں کے فارماکوپیا بھی (جن میں صرف نسخجات ہوتے ہیں) مخصوص اور ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتے ہیں۔ جیسے لندن کے ہسپتالوں کے فارماکوپیاس وغیرہ جو ایک کتاب کی شکل میں چھپے ہوئے ہیں +

بِرٹِش فارماکوپیا (British Pharmacopœia) یعنی قرابادینِ برطانیہ یہ کتاب تمام مملکتِ برطانیہ عظمٰی کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے اور جو مفرد یا مرکب دوا اس میں مندرج ہے اس کو آفیشل (مستند۔ قانونی یا رسمی دوا) کہتے ہیں اور جو دوا کہ اس میں درج نہیں اس کو ناٹ آفیشل یا نن آفیشل (غیر مستند یا غیر رسمی دوا) کہتے ہیں +

1864

برٹش فارماکوپیا پہلی مرتبہ ۱۸۶۴ء میں طبع ہوئی اور پھر دوبارہ طبع ہونے کے بعد چوتھی مرتبہ ۱۸۹۸ء میں طبع ہوئی جو اب تک مستند و مروّج ہے اور ۱۹۰۱ء میں اس کا ایک ضمیمہ شائع ہوا +

نوٹ ۔ چونکہ ہمیشہ نئی نئی دوائیں معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں اور بعض پرانی دوائیں وسیع تجربات سے ایسی مفید ثابت نہیں ہوتیں جیسا کہ پہلے ان کی نسبت خیال کیا جاتا تھا اس لئے ہر ملک کے فارماکوپیا میں ایسا ہی برٹش فارماکوپیا میں کبھی کبھی ترمیم و تنسیخ ہوتی رہتی ہے +

اَیکسٹرا فارماکوپیا (Extra Pharmacopœia) یعنی قرابادینِ زائد۔ ایسے

فارکوپیا میں ممالکِ یورپ و امریکہ وغیرہ کے مختلف فارکوپیاس (قرابادینوں) کی مختلف مُفید و کارآمد مفرد و مرکّب ادویہ کے درج ہونے کے علاوہ وہ نئی نئی دوائیں بھی مندرج ہوتی ہیں جو کہ ہر ملک کے ڈاکٹروں کی سرکاری کمیٹی (جنرل میڈیکل کونسل) کے سوا دیگر لائق ڈاکٹروں (ممتاز اطبّاء) کے تجربات میں مفید ثابت ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ انگریزی زبان میں مارٹنڈیل کا ایکسٹرا فارماکوپیا جو کہ سنہ ۱۹۱۰ء میں چودھویں مرتبہ طبع ہوا ہے اور جس سے میں نے بھی اس کتاب کی تالیف میں فائدہ اُٹھایا ہے اس قسم کی ایک جامع و مُفید کتاب ہے *

مَیٹِریَا مَیڈِیکا پَراپَر یعنی مادَّۂ طِبّیہ خصُوصی

اَدْوِیَہ

اگرچہ ہر ایک دوا کے متعلق جو ضروری باتیں ہیں وہ اس کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں تاہم یہاں پر بھی چند ایک باتوں کا ذکر کر دیا جاتا ہے :۔

(۱) **سوُرس** (Source) یعنی طریقِ حصول یا تحضیر اَدْوِیہ۔ چنانچہ ادویہ باعتبارِ طریقِ حصول مندرجۂ ذیل چار جماعتوں پر منقسم ہو سکتی ہیں :۔

(ا) **اِن آرگینِک** (Inorganic) یعنی جَمادِی مثلاً گندھک۔ اَیمُونیا۔ اوزُون وغیرہ *

(ب) **مَیٹے لِک** (Metalic) یعنی مَعدَنِی مثلاً سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ لوہا وغیرہ *

(ج) **آرگینِک** (Organic) یعنی نَبَاتی یا حَیوانی مثلاً افیون و اجوائن وغیرہ نباتی ادویہ ہیں اور مِشک و روغن ماہی اور گلیسرِین وغیرہ حیوانی ادویہ ہیں *

(د) **سِن تھے ٹِک** (Synthetic) یعنی ترکیبی جو خاص کیمیاوی ترکیبوں سے تیار کی جاتی ہیں مثلاً کلوروفارم۔ کلورل اور سِلی سلک ایسڈ وغیرہ *

(۲) **ہَیبی ٹیٹ** (Habitat) یعنی مَنبَت۔ مَسکِن یا مقام پیدائش۔ اس سے مراد ہے ہر ایک نباتی یا حیوانی دوا کا قدرتی مسکن یا وہ ملک ہے کہ جہاں

پر وہ پیدا ہوتی اور جہاں سے لائی جاتی ہے چنانچہ اکثر دواؤں کے ناموں میں ان کا قدرتی مسکن یا مَنبت بھی شامل ہوتا ہے مثلاً ایلوسوکوٹرائینا (صبر سقوطری) ایلو باربے ڈَنسِس (صبر بربری) کینابس انڈیکا (قنّب ہندی۔ بھنگ ہندی) سَینا الیکزینڈرینا (سنائے اسکندری۔ سنائے مکّی) گم اَربک (صمغ عربی) ٹمرِ نڈس (تمر ہندی۔ اِملی) اور مشک تبّتی وغیرہ ✤

(۳) کالیکشن (Collection) یعنی جمع کرنا۔ نباتی ادویہ کی قوّت و تاثیر کا انحصار زیادہ تر ان کے مقام پیدائش اور ان کے جمع کرنے کے طریق و موسم پر ہوتا ہے۔ مثلاً ریوند کا درخت جب تک چھ۶ سال کا نہ ہو تب تک وہ بطور دوا استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ نیز ریوند چینی و ریوند ترکی ریوند ہندی کی نسبت قویُّ العمل ہوتی ہیں خصوصاً ریوند چینی۔ ایسا ہی سنکونا (برک) کا درخت جس قدر پُرانا ہو اس میں اسی قدر زیادہ کونین ہوتی ہے ✤

دواؤں کے کاٹنے اور ان کے جمع کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے :۔

(۱) برگ یا پتّیاں۔ پتّیاں جب پک جائیں لیکن ان کا رنگ بدلنے سے پہلے ان کو جمع کرنا چاہیئے ✤

(۲) گل یا پھول جب تین یا چار حصّے کھِل گئے ہوں تب انہیں توڑ کر جمع کرنا چاہیئے ✤

(۳) ثمر و تخم یعنی پھل اور بیج جب پک جائیں تب جمع کرنے چاہئیں سوائے پَیپر (فِلفِل سیاہ) اور پائی منٹو (فِلفِل حلوّ) کے ✤

(۴) قشر۔ پوست یا چھال۔ درختوں کی چھال تو موسم بہار میں لیکن جھاڑیوں کی چھال موسمِ خزاں میں اُتار کر جمع کرنی چاہیئے ✤

(۵) بیخ۔ جڑیں ہمیشہ موسمِ سرما میں اور پھول آنے سے قبل کاٹ کر خشک کرنی چاہئیں ✤

شناختِ اَدْوِیَہ

علم الادویہ کا یہ حصہ نہایت ہی مفید ہے لیکن طالب علم کے لئے یہ چنداں دلچسپ نہیں۔ ادویہ کی شناخت کے لئے کتاب میں سے ان کی صفات کا پڑھکر یاد کر لینا بے سود ہوتا ہے کیونکہ وہ جلد بھول جاتی ہیں۔ پس ان کی شناخت کے لئے ان کا دیکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے کیونکہ بغیر مشاہدہ کے ادویہ کی شناخت ناممکن ہے لہذا طلباء کو چاہئے کہ ادویہ کے نمونے دیکھتے وقت مفصلۂ ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھیں :-

(۱) **ظاہری شکل وصورتِ دوا۔** آیا دوا جامد[1] ہے یا سیال[2] یا کہ سفوف؟ اگر وہ جامد ہے۔ تو پھر اس کی شکل۔ طول۔ ضخامت۔ اور جمود یا قیام وغیرہ کی کیا صورت ہے؟ اگر وہ سفوف ہے تو کیا وہ اِمُرفَس (Amorphus) یعنی بِلا ہیئتِ مخصوصہ ہے یا کَرِسٹے لائن یعنی قلمدار ہے؟ اور اگر قلمدار ہے تو اس کی قلمیں یا ذرات کس قسم کے ہیں؟

(۲) **رنگِ دوا۔** اکثر دوائیں اپنے رنگ کے ذریعے شناخت کی جاسکتی ہیں پس دوا کے رنگ کے متعلق اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہئے کہ آیا اس کا رنگ مثل عصارۂ ریوند کے زرد ہے یا مثل کونین کے سفید ہے یا مثل مرکیوُرِک آیوُڈائِڈ کے سرخ ہے یا مثل کوئلہ کے سیاہ ہے یا مثل گرے پوڈر کے اَشہَب یا بھوُرا ہے یا مثل طوطیا کے نیلا ہے یا مثل روغن کیجوپٹ کے سبز ہے یا مثل ایتھر کے بے رنگ ہے؟ وغیرہ +

(۳) **وزنِ دوا۔** جامد اور سیال دونوں قسم کی دواؤں میں سے اکثر دوائیں بھاری ہوا کرتی ہیں اور اکثر ہلکی مثلاً لِتھارج (مردار سنگ) اور مَرکری (سیماب) بھاری ہیں اور مَیگ نے شِیا (مَغنِیسا)، وکلوروفارم) دارو بے ہوشی) ہلکی ہیں +

نوٹ ۔ سیال ادویہ کے متعلق ان کی سَپِے سے فِک گریوِی ٹی (وزن مخصوص)

کا یاد رکھنا بھی ضروری ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ ثقیل ہیں یا لطیف ٭

(۴) **بوئے دوا** - دوا کی بو کا بیان کرنا ایک بہت مشکل بات ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس کے بیان کرنے کے متعلق بہت سی تشبیہی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً ایروماٹک (Aromatic) عطر یا خوشبو مثلاً بوئے زیرہ یا بوئے الائچی خرد وغیرہ - فیٹڈ (Foeted) یعنی متعفن - نتن یا بدبو مثلاً بوئے حلتیت (ہینگ) وغیرہ - ایگری ایبل (Agreeable) یعنی مطبوع یا مرغوب مثلاً بوئے مرہ (مرح - بول) - ڈس ایگری ایبل (Disagreeable) یعنی نامرغوب مثلاً بوئے ایلوا - پن جینٹ (Pungent) یعنی تند مثلاً بوئے امونیا - کاریکٹرسٹک (Characteristic) یعنی خاص یا وصفی جبکہ اس کی تعریف نہ کی جا سکے یا اس کی تشبیہ نہ دی جا سکے مثلاً بوئے افیون وغیرہ ٭

نوٹ - بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو اپنی خاص بو کے ذریعے بآسانی شناخت ہو سکتی ہیں مثلاً مشک - افیون - سنبل الطیب - امونیا - ایتھر - کلوروفارم - کاربالک ایسڈ وغیرہ

(۵) **ذائقۂ دوا** - مختلف ادویہ کا ذائقہ مختلف ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض ادویہ تلخ مزہ ہوتی ہیں بعض شیریں - بعض نمکین ہوتی ہیں بعض کھاری - بعض ترش ہوتی ہیں بعض کسیلی اور بعض بے مزہ ہوتی ہیں اس لئے ہر ایک دوا کے ساتھ اسکے ذائقہ کا بیان ہونا ضروری ہے ٭

(٦) **سالیوبیلی ٹی** (Solubility) یعنی انحلال یا ذوبان یا دوا کا پانی میں حل ہونا - انحلال ادویہ کا علم ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کے لئے نہایت ضروری ہے جسکے بغیر کوئی نسخہ عمدہ اور خالی از نقیض نہیں بن سکتا - کیونکہ ممکن ہے کہ ایک دوا سرد پانی میں حل ہوتی ہو یا سرد پانی میں حل نہ ہوتی ہو بلکہ گرم پانی میں حل ہوتی ہو یا پانی میں بالکل حل ہی نہ ہوتی ہو بلکہ کلوروفارم یا ایتھر یا روغن یا گلیسرین وغیرہ میں حل ہوتی ہو - اس لئے ذوبان ادویہ کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہو سکتا البتہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تقریباً تمام ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات)

اور بعض مِٹّے لِک سالٹس (معدنی نمکیات) مثلاً نائٹریٹس ۔ کلوریٹس اور نیوٹرل ایسی ٹیٹس بآسانی پانی میں حل ہو جاتے ہیں ۔ بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ذرا سی دیر ہوا میں کھلی پڑی رہیں تو وہ ہوا میں سے پانی کے ابخرات کو جذب کر کے پگھل جاتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ڈیلی کوئس سینٹ (Deliquescent) یعنی مُمتَصِصُ الْمَاءِ یا پانی کو جذب کرنے والی دوا کہتے ہیں ۔ اور برخلاف ازیں بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا آبی حصہ ابخرات میں تبدیل ہو کر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہیں اور اپنی شکل و صورت بدل دیتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ایفلورس سینٹ (Efflorescent) یعنی مُزَہّر یا خشک ہو جانے والی دوا کہتے ہیں +

(۷) **تاثیرِ حرارت** ۔ بعض ادویہ پر تو حرارت کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بعض ادویہ ایسی ہیں جو فوراً جل اُٹھتی ہیں مثلاً فاسفورس کہ جس کو پانی میں رکھتے ہیں کیونکہ ہوا میں رکھنے سے وہ جل اُٹھتی ہے ۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جو ابخرات میں تبدیل ہو جاتی ہیں مثلاً آیوڈین کہ جب اس کو دھوپ میں کھلا رکھا جائے تو وہ بنفسجی بخارات میں اُڑنے لگتی ہے ۔ اور بعض ادویہ تاثیرِ حرارت سے پگھل جاتی ہیں جیسے موم یا گندھک وغیرہ +

(۸) **امتحانِ کیمیاوی** ۔ طالبِ علم کو چاہیئے کہ وہ سالٹس (نمکیات) ایسڈس (حموضات ۔ تیزاب) اور خاص مرکبات کے کیمیاوی امتحان کرنے سے واقف ہو اور بعض نباتی جوہروں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) مارفین (جوہر افیون) وغیرہ کے ری ایکشنس (کیفیات) کو بھی اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اور چونکہ اکثر ادویہ میں آمیزش ہوتی ہے اس لئے اس کو ایسے اعمال و طرق سے واقفیت ہونی چاہیئے کہ جو بعض قیمتی ادویہ کی شناخت کے لئے مستعمل ہیں +

ماہیتِ اَدْوِیَہ یا ترکیبِ اَدْوِیَہ

چونکہ جمادی یا معدنی ادویّہ بعض تو خالص ہوتی ہیں اور اکثر ایسی ہوتی ہیں کہ جن کی ترکیب محدود ہوتی ہے اس لئے ان کی ماہیت کے بیان کے لئے ان کے نام اور مقرّرہ کیمیاوی اصطلاحات ہی کافی ہوتی ہیں جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔ لیکن برخلاف ازیں نباتی یا حیوانی ادویہ کی ترکیب ایسی پیچیدہ ہوتی ہے کہ ان کی ماہیت دریافت کرنے کے لئے یا ان کے اجزائے فعّال معلوم کرنے کے لئے بہت سے کیمیاوی طریقوں کا جاننا ضروری ہے جن کا مفصّل بیان کیمسٹری یعنی علم کیمیا کے رسائل میں درج ہے ۔

نباتات کی ساخت میں جو مختلف اجزا پائے جاتے ہیں ان میں سے بعض کا مختصر بیان حسب ذیل ہے :-

(۱) اَیلکلائِڈز (Alkaloids) یعنی کھاری جوہر جو اکثر نباتات خاص کر درختوں کی جڑوں اور بیجوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ آرگینِک ادویہ کے نہایت قوی اجزائے مؤثّرہ ہوتے ہیں۔ ان کی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور یہ کاربن۔ ہائیڈروجن۔ نائٹروجن اور آکسیجن سے مرکب ہوتے ہیں۔ اکثر اَیلکلائِڈز تو بے رنگ قلمی ذرّات کی شکل میں پائے جاتے ہیں جیسے اَیکونائیٹین (جوہر اَقونیطون یا جوہر بیش) اَیٹروپین (جوہر یبروج) کےفین (جوہر قہوہ) مارفین (جوہر افیون) کونین (جوہر برک۔ کنہ کنہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ویریٹرین (خربقین یا جوہر خربق) وغیرہ۔ لیکن بعض ایلکلائڈس سیّال بھی ہوتے ہیں مثلاً کونائین (جوہر قونیون یا شوکران) لوبےلین (جوہر تمباکوے کوہی) نیکوٹین (جوہر تمباکو) اور پائلوکارپین وغیرہ ۔

کیمیاوی ترکیب کے لحاظ سے ایلکلائڈز درحقیقت امونیا کے مرکبات ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں امونیا کی ہائڈروجن کی ایک یا چند اَیٹمس

(ذرات یا دقائق) کی جگہ مختلف ریڈیکلس موجود ہوتے ہیں ٭

اَیلکلائڈز پانی میں تو بہت مشکل سے حل ہوتے ہیں لیکن الکُہال (شراب کرر) میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں اور ان کا سولیوشن (آبی محلول) بہت تلخ ہوتا ہے ٭ کل ایلکلائڈز بآسانی جل سکتے ہیں اور ان کے جلنے کے بعد سوائے کاربن کے اور کچھ باقی نہیں رہنا چاہیئے ٭

اکثر نباتات میں تو صرف ایک ہی ایلکلائڈ ہوتا ہے لیکن بعض نباتات میں دو ایلکلائڈز ہوا کرتے ہیں ایسی صورت میں ایک ایلکلائڈ دوسرے کی نسبت زیادہ قوی ہوتا ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی نبات میں جو دو ایلکلائڈس ہوتے ہیں وہ تاثیر میں ایک دوسرے کے مخالف یا متضاد ہوتے ہیں ٭

ایلکلائڈ مرکبات کے نمکیات تو آفیشل ہوتے ہیں لیکن وہ خود سوائے مندرجۂ ذیل کے آفیشل نہیں ہوتے۔ ایٹروپین (بیبرُوجین) ایکونائٹین (اقونیطین) کیفین (قہوین) ویریٹرین (خربقین) کوکین (جوہر لوز الامریکی) کوڈائین (جوہر افیون) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ٭

نوٹ۔ ایلکلائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں این (Ine) اور اس کے لاطانی کے نام کے آخر میں اینا (Ina) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی کونین (Quinine) لاطانی کونینا (Quinina) انگریزی ایٹروپین (Atropina) لاطانی ایٹروپینا (Atropine) وغیرہ ٭

(۲) اَیسڈز (Acids) یعنی حموضات یا ترشیات۔ یہ ہائڈروجن کے نمکیات ہوتے ہیں۔ بہت سے آرگینک ایسڈز (نباتی یا حیوانی حموضات) نباتات میں تنہا یا بعض ان آرگینک بے سس (جمادی ارکان یا اساس) مثلاً پٹاسیم یا کیلسیم وغیرہ کے ساتھ ملے ہوئے پائے جاتے ہیں ٭

(۳) بے سس (Basis) یہ وہ ارکان یا اساس یا اصول ہیں جو کہ حموضات کے ساتھ مل کر اور ان کی حامض تاثیر کو روک کے نمکیات بناتے ہیں اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں :-

(ا) ایلی مینٹری (Elementary) یعنی ابتدائی یا اصلی جس میں معدنیات شامل ہیں +

(ب) کمپونڈ (Compound) یعنی مرکب جیسے ایمونیا اور ایلکلائیڈس +

(۴) گلیوکوسائیڈز (Glucosides) یہ جواہر ایک قسم کے قلمدار مرکبات ہیں جو کہ نباتات میں پائے جاتے ہیں اور جو مثل ایلکلائیڈز کے اکثر سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ جب پانی میں ان کے ہمراہ ایسڈز (حموضات۔ ترشیات) ایلکلیز (القلی یا کھار) یا چند قسم کے فرمینٹس (خمیرات) ملائے جاتے ہیں تو وہ اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یعنی ان کے اجزا متفرق ہو کر گلوکوز (شکر انگوری) اور کسی دیگر شے (مثلاً ایلکحال۔ ایلڈی ہائیڈ یا فینول وغیرہ) میں مبدل ہو جاتے ہیں۔

ان کی ترکیب میں کاربن۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہیں لیکن بعض کی ترکیب میں نائٹروجن بھی شامل ہوتا ہے اور ایک یا دو ایسے گلوکوسائیڈز بھی ہیں جن کی ترکیب میں علاوہ عناصر مذکورہ بالا کے گندھک بھی پائی جاتی ہے +

مختلف گلوکوسائیڈز مختلف مقدار میں پانی اور ایلکحال میں حل ہوا کرتے ہیں +

نوٹ۔ گلوکوسائیڈ کے انگریزی نام کے آخر میں اِن (In) اور اس کے لاطانی نام کے آخر میں اینم (Inum) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی سیلی سین (Salicin) لاطانی سیلی سینم (Salicinum) وغیرہ

بطور مثال چند ایک گلوکوسائیڈز کے نام حسب ذیل مرقوم ہیں جیلاپین (جلاپین یا جوہر بیخ جلابہ) کالوسن تھین (حنظلین یا جوہر حنظل) سینی گین (بولیغالین یا جوہر بولیغالی) گلائیسرھائی زین (سوسین۔ جوہر سوس یا جوہر بیخ مہک) وغیرہ

(۵) نیوٹرل پرنسی پلز (Neutral Principais) یعنی جواہر متعادل یا معتدل مواد۔ یہ بھی نباتات کے معتدل قلمدار جواہر یا اجزائے مؤثرہ ہیں جن کی کیمیاوی ترکیب ہنوز معلوم نہیں ہوئی۔ افعال میں یہ ایلکلائیڈس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ عام طور پر ان کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا لیکن بہت سے ان میں سے تلخ مزہ بھی ہوتے ہیں جن کو کہ بٹر پرنسی پلز (جواہر تلخ مزہ۔ کڑوے جوہر) کہتے ہیں۔

مثلاً ایلوئن (صبرین) ایلاٹیرین (جوہرِ قثاء الحمار - جوہر جنگلی کھیرا) سینٹونین (جوہرِ افسنتین خراسانی) اور گواسین (جوہر خشب المرّ) وغیرہ ÷

نوٹ - جس طرح گلوکوسائڈس کے انگریزی نام اِن (In) پر ختم ہوتے ہیں اسی طرح سے نیوٹرل پرنسی پلز کے نام بھی اِن (In) پر ہی ختم ہوتے ہیں لیکن ایلکلائڈس کے انگریزی نام جیسا کہ مذکور ہوا این (Ine) پر ختم ہوا کرتے ہیں ÷

(۶) **بالسمز** (Balsams) یعنی **بلسان** - یہ ایک قسم کی روغن دار رالیں ہوتی ہیں جن میں بینزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) یا سنّےمِک ایسڈ (جوہر قرفہ) یا ہر دو ہوتے ہیں جیسے بینزوئن (لوبان) بالسم آف پیرو (بلسانِ ہندی) بالسم آف ٹولو (بلسانِ طلو) پری پیرڈ سٹورکیس (میعۂ مصفےٰ) برٹش فارماکوپیا کے مندرجہ بالسمز ہیں ÷ **نوٹ** - کوپائبا (بلسان کوبائی) اور کینیڈا بالسم (بلسان کینیڈی) اگرچہ بالسم ہی کہلاتے ہیں لیکن وہ اس زمرہ میں شامل نہیں ہیں یعنی درحقیقت بالسم نہیں ہیں ÷

(۷) **فکسڈ آئلز** (Fixed oils) یعنی **اَدہانِ ثابت** - روغناتِ ثقیل یا قائم رہنے والے تیل مثلاً روغنِ سرسوں یا روغنِ کنجد وغیرہ - یہ اعلےٰ قسم کے حموضاتِ شحمی کے مرکبات ہوتے ہیں جو معمولی درجہ حرارت پر سیّال رہتے ہیں - اکثر فکسڈ آئلز اولی اِک ایسڈ - پالمیٹک ایسڈ - سٹی اے رک ایسڈ اور گلسرِل (جو ایک بیس یا قاعدہ ہے) کے باہمی اتصال سے بنتے ہیں - اس قسم کے روغنات یعنی تیل درختوں کے بیجوں یا پھلوں یا حیوانی ساختوں میں سے دبا کر یا پیڑ کر اور یا انہیں پانی میں جوش دیکر نکالے جاتے ہیں - ان کا رنگ اکثر زرد ہوا کرتا ہے اور چونکہ یہ پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اس واسطے پانی پر ڈالنے سے یہ اُس پر تیرنے لگتے ہیں - اگر ان کو کاغذ پر لگائیں تو اس پر چکنا داغ پڑ جاتا ہے - اس قسم کے تیل پانی میں تو حل نہیں ہوتے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں - اگر ان کو کشید کیا جاوے تو ان کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے ساتھ کاسٹک ایلکلیز یا میٹّلِک سالٹس ملائے جائیں تو یہ صابن اور

گلیسرین میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ایسے تغیرات کو انگریزی اصطلاح میں سیپونی فی کے شن (Saponification) یعنی تصبّن یا صابن بننا کہتے ہیں +

(۸) والے ٹائل آئلز (Volatile oils) یعنی اَدھانِ طیّار۔ روغناتِ لطیف ایسنشل آئلز (Essentia oils) روغناتِ فراری یا اُڑجانے والے تیل

یہ اُڑجانے والے لطیف روغنات ہیں جو کہ درختوں کے پھلوں پھولوں یا بعض نباتات سے کشید کئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتے ہیں اوران میں سے اکثر جب خالص ہوتے ہیں تو بے رنگ ہوتے ہیں اور بعض خفیف سبزی مائل یا نیلگوں ہوتے ہیں۔ اس قسم کے روغنات پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اور قابلِ اشتعال ہوتے ہیں یعنی حرارت یا شعلہ سے جل اُٹھتے ہیں۔ ان کو کاغذ پر لگانے سے اُس پر کوئی چکنا داغ نہیں پڑتا۔ پانی میں تو یہ نہایت کم حل ہوتے ہیں لیکن مثل ثقیل روغنات کے یہ بھی ایلکحال ایتھر کلوروفارم اور بنزول میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں۔ ان کی ترکیب پیچیدہ اور مختلف ہوا کرتی ہے چنانچہ ان کی ترکیب میں ایلڈی ہائیڈ۔ فینول۔ کیٹون۔ ایتھیرئل سالٹس وغیرہ کے علاوہ جو ٹرپینس اور سٹیرو پٹین کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں مختلف قسم کے رالدار شحمی اور ترش مواد بھی ہوا کرتے ہیں۔ عرصہ تک رکھنے سے ان کی کیفیت تیزابی یا ترش ہوجایا کرتی ہے +

نوٹ۔ والے ٹائل آئلز یعنی روغنات فراری کو برودت یا سردی پہنچانے سے ان کے مذکورہ بالا آکسی ڈائزڈ مرکبات قلمی ذرّات کی شکل میں منجمد ہوجاتے ہیں پس اس منجمد حصّہ کو انگریزی میں سٹیرو پٹین (روغنِ فراری کا جزوِ جامد) کہتے ہیں اور جو سیّال حصّہ کہ باقی رہ جاتا ہے اس کو ایلوپٹین (روغن فراری کا جزو سیّال) کہتے ہیں۔ جزوِ جامد کی بہترین مثالیں کافور وینتھال و تھائی مول وغیرہ ہیں +

(۹) فیٹس (Fats) یعنی شحومات یا چربی۔ درحقیقت یہ ایسے ثقیل روغن ہیں جو معمولی حرارت پر منجمد رہتے ہیں۔ ان کو دبا کر نکالنے کے لئے انہیں گرم کرکے پگھلانا پڑتا ہے +

(۱۰) گمز (Gums) یعنی صمغیات یا گوند۔ یہ درختوں کی لیسدار رطوبات ہیں جو عموماً ان کے تنوں یا شاخوں یا ہر دو سے رس کر ان کی سطح پر جم جاتی ہیں انکی کیمیاوی ترکیب نشاستہ سے مشابہ ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے گوندوں میں مندرجہ ذیل اجزا میں سے ایک یا زیادہ اجزا موجود ہوا کرتے ہیں :۔

(ا) ایرےبین (Arabin) یعنی عربین یا صمغین یا پانی میں حل ہو جانے والے گوند مثلاً گم اَربک (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) ؛

(ب) بے سورین (Basorin) یا کم حل ہونے والے گوند مثلاً ٹراگے کنتھ (صمغ کتیرا۔ کتیرا گوند) ؛ نوٹ۔ بے سورین کے لغوی معنی ہیں صمغ بصری ؛

(ج) سیرے سین (Cerasin) یا غیر محلل گوند یعنی ایسے گوند جو پانی میں حل نہیں ہوتے ؛

نوٹ (۱) پیک ٹین (Pectin) یا وِیجی ٹیبل جیلی (سریشِ نباتی) جو بعض طبی نباتات میں پائی جاتی ہے وہ بھی گوند کے مشابہ ہوا کرتی ہیں ؛

نوٹ (۲) گوند کے سولیوشن (آبِ گوند یا لعاب) میں اگر ایلکھال ملایا جاے تو گوند تہ نشین ہو جاتی ہے ؛

(۱۱) گم رَیزِنس (Gum Resins) یعنی صمغ راتینجی یا رالدار گوند۔ یہ اس قسم کے گوند ہوتے ہیں کہ جن میں رال ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس قسم کے گوندوں میں قدرے والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری) بھی شامل ہوا کرتے ہیں۔ رالدار گوند کو پانی میں حل کرنے سے گوند تو پانی میں حل ہو جاتی ہے لیکن جس قدر کہ اس میں رال ہوتی ہے وہ بالکل حل نہیں ہوتی اور نہ تہ نشین ہوتی ہے بلکہ اس کے ذرات پانی میں معلق رہتے ہیں۔ فارما کوپیا میں مندرجہ ذیل گم رَیزِنس (رالدار گوندیں) ہیں :۔ اَیمونائکم (اُشق) گالْ بنیم (قنہ۔ بارزد۔ بیروزہ) اَیسافِی ٹیڈا (حِلتیت۔ ہینگ) گیمبوج (عصارۂ ریوند) مُرہ (مرح۔ بول) اور سکیے مونی (سَقمُونیا) ؛

(۱۲) رِیزِنس (Rasins) یعنی راتینج یا رال ۔ یہ نباتات کے والےٹائل آئلز (روغنات فراری) کے آکسی ڈائز ہونے سے یعنی ان کے ساتھ آکسیجن کے ملنے سے بنتی ہے ۔ رال کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چکنی اور چمکدار ہوتی ہے بعض قسم کی رالوں کے صفات ایسڈ ہوتے ہیں اور بعض کی ترکیب ایلکہال اور کمپونڈ ایتھرس کے مشابہ ہوتی ہے ؞

رالیں پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم ۔ بنزول ۔ ایلکہال اور والےٹائل آئلز (روغنات فراری) میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں ۔ ایلکلیز یعنی کھاری اشیا کے ساتھ مل کر یہ ایک قسم کا صابن بناتی ہیں جسے ریزن سوپ یعنی صابنِ راتینجی کہتے ہیں ؞

(۱۳) اولیو ریزنس (Oleo-resins) زیت راتینجی یعنی رالدار تیل رالوں کے والےٹائل آئلز میں حل ہونے سے اس قسم کے روغنات پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کا ذائقہ اکثر تیز اور بوخوشگوار ہوا کرتی ہے ؞

(۱۴) سالٹس (Saits) یعنی نمکیات ۔ یہ ایسڈس (حموضات) اور بیسس (ارکان ۔ اسس یا اصول) کے مرکبات ہوتے ہیں ؞

(۱۵) ویکس (Wax) یعنی شمع یا موم ۔ یہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) اور مونو ہائڈرک ایلکہال کا مرکب ہوتا ہے ؞

فارماسوٹیکل پریپریشنز یعنی اعمال قرابادینی

فارمیسی یعنی دواسازی کے متعلق برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) میں جو اعمال یا تراکیب مذکور ہیں انہیں آفیشل پریپریشنز (اعمال رسمی یا تراکیب مستند) کہتے ہیں جن میں سے یہاں پر بعض کا مختصر بیان کردیا جاتا ہے ؞

نوٹ ۔ ان اعمال میں سے بہت سے تو فارمیسی (دواسازی) کے متعلق ہیں اور بہت سے کیمسٹری (علم کیمیا) کے متعلق ہیں ؞

(۱) بُرُوئِسنگ (Bruising) یعنی سَحق یا رضّ
or
(یا) کَنٹیُوژن (contusion) کوٹنا ۔ (یا) رگڑنا ۔ کچلنا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سخت اور چوبی - ملائم و لچکدار اور آبدار ادویہ نباتیہ مثلاً نباتات کے پتّے - پھول - چھال اور جڑوں وغیرہ کو رولدار مشین یا آہنی ہاون دستہ وغیرہ میں کوٹتے یا کُچلتے ہیں تاکہ ان کا خسانده یا جوشانده بنانے کے لئے ان کو پانی وغیرہ میں بھگونے سے ان پر محلل (پانی وغیرہ) کا اثر بخوبی ہو سکے یعنی ان کے اجزائے مؤثّرہ پانی میں بخوبی حل ہو سکیں ٭

(۲) کیَلسِی نےشَن (Calcination) تکلِیس یعنی دوا کو جلا کر مثل چونہ کے بنانا
or (یا)
(یا) اِنسِنَرےشَن (Incineration) ترمِید یا اِحراق یعنی دوا کو جلا کر خاک کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ادویہ کو تیز آنچ پر رکھکر خشک کرتے یا جلاتے ہیں چنانچہ ادویہ کو بوتہ میں ڈال کر اور بھٹّی پر رکھکر تیز آنچ دینے سے یہ عمل بخوبی ہو سکتا ہے چنانچہ میگ نے شیا اور لائم اُن کے کاربونیٹس سے اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ٭

(۳) کلیَرِی فی کےشَن (Clarification) یعنی تنقِیّہ یا تطہِیر یا صاف کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نیم جامد ادویہ مثلاً شہد و چربی وغیرہ کو پگھلا کر اور فلالین کی صافی میں چھان کر صاف کر لیتے ہیں - یہ طریق سیال ادویہ کے چھاننے کے مشابہ ہی ہے ٭

(۴) کِرِسٹَل لائی زےشَن (Crystallization) یعنی تبلُور یا مثل بلور کے قلمدار بنانا

- یہ وہ عمل ہے جسکے ذریعے سے بعض ادویہ قلمدار شکل اختیار کر لیتی ہیں - اسکے چار طریق ہیں :-

(ا) بذریعہ اِوَاپورےشَن (Eyaporation) یعنی بذریعہ تبخّر - چنانچہ ایسے سیّال کو جس میں کہ وہ مادّہ موجود ہو کہ جس کی قلمیں بندھتی ہیں آنچ پر رکھکر اُڑاتے ہیں - پس اس کا آبی حصّہ بذریعہ تبخیر اُڑ جاتا ہے اور باقی مادّی حصّہ

جم کر قلمدار شکل اختیار کر لینا ہے جیسا کہ پھٹکری اور کسیس کی قلمیں بندھتی ہیں *

(ب) بذریعۂ فیوژن (Fusion) یعنی بذریعۂ تذویب بالحرارت یا پگھلا کر قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ بعض جمادی ادویہ مثلاً گندھک وغیرہ کی قلمیں بنائی جاتی ہیں *

(ج) بذریعہ سبلی میشن (Sublimation) یعنی بذریعۂ تصعید یا جوہر اڑا کر۔ جیسا کہ کروسو سبلی میٹ یعنی دار شکنہ کے جوہر اڑائے جاتے ہیں *

(د) بذریعہ پریسی پی ٹیشن (Precipitation) یعنی بذریعہ ترسیب یا تہ نشین کر کے قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ ریڈ پری سیپی ٹیٹ یعنی ریڈ مرکیورک آکسائڈ (راسب الاحمر) اور وھائٹ پری سیپی ٹیٹ یعنی امونی ایٹڈ مرکری (راسب الابیض) وغیرہ بنائے جاتے ہیں *

(۵) کٹنگ اینڈ سلائی سنگ (Cutting and Siicing) یعنی قطع کرنا یا کاٹنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نباتی ادویہ کی لکڑی۔ جڑوں اور چھالوں وغیرہ کو باریک کوٹنے اور بھگونے سے پہلے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں جیسے جنشن روٹ (بیخ جنطیانا)، میزیرین (قشر مازریون)، ساسا فراس روٹ (بیخ صاصافراس) وغیرہ کو *

(۶) ڈی کین ٹے شن (Decantation) یعنی تفریغ یا سکب یا نتھارنا۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جب سے کسی دوا کو پانی میں ملا کر اسے کچھ دیر پڑا رہنے دیتے ہیں اور جب اس کے غیر محلل اجزاء تہ نشین ہو جاتے ہیں تو نتھرے ہوئے پانی کو اس پر سے آہستہ آہستہ گرا دیتے ہیں *

(۷) ڈیکاکشن (Decoction) یعنی مطبوخ۔ مغلی یا جوشلندہ۔ کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو پانی میں جوشا کر یا کچھ عرصہ بھگو کر چھان لیتے ہیں *

(۸) ڈی کلرے شن (Decolouration) یعنی دفع اللون یا رنگت کو دور کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی جوہروں کے رنگ کو دور کیا جاتا ہے جیسا کہ ایٹروپین (یبروجین۔ جوہر لفاح)، مارفین (جوہر افیون) اور ویریٹرین (خربقین) وغیرہ کے رنگوں کو دور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی رنگین نباتی جوہر کو پانی میں حل کر کے اس میں حیوانی کوئلہ کا صاف خشک سفوف ملا دیتے

ہیں اور پھر اس کو چھان لیتے ہیں اس طرح سے اس کا رنگ دُور ہو جاتا ہے ✣

(۹) ڈِی سپیُومےشَن (Despumation) یعنی اِزْبَاد - اِرْغاء نزع الطُّفاوۃ صاف کرنا - جھاگ اُتارنا - مَیل اُتارنا :- یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی نباتی سیّال کو اس قدر جوش دیتے ہیں کہ اس کی کثافتیں کف یا جھاگ کی شکل میں اس کی سطح پر آجاتی ہیں پھر ان کو کفگیر وغیرہ سے اُتار کر پھینک دیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر عطار شربت کی چاشنی کو صاف کیا کرتے ہیں - برٹش فارماکوپیا کے گرین ایکسٹریکٹ یعنی سبز عَصِیر اسی طریق سے صاف کئے جاتے ہیں ✣

(۱۰) ڈیسِی کےشَن (Desiccation) یعنی تَخْفِیف یا تَنْشِیف
or
ڈرائی (یا) اِنگ (Drying) خشک کرنا یا سُکھانا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے نباتات کے پتّے - پھُول - بیج - چھال اور جڑیں وغیرہ دھوپ میں یا گرم کوٹھری یا تنور وغیرہ میں خشک کی جاتی ہیں - ایسی نباتی ادویہ کو جو عرصہ تک رکھنے سے ناقص ہو جاتی ہوں اُنہیں اس طریق سے خشک کر کے رکھنا چاہیئے - فارماکوپیا کے آفیشل سالٹس (نمکیات) پری سیپی ٹیٹس (رسوبات) اور فِلٹَریٹس (مرشحات) کو گرم ہوائی حجرہ وغیرہ میں ہی خشک کرنے کو لکھا ہے ✣

نوٹ - گرم ممالک جیسے ہندوستان میں گرم و خشک موسم مثلاً جون و جولائی وغیرہ میں نباتی ادویہ کو دھوپ میں خشک کر سکتے ہیں لیکن سرد یا مرطوب ممالک یا موسم میں ادویہ کو گرم حجرہ یا تنور وغیرہ میں خشک کیا کرتے ہیں ✣

(۱۱) ڈائی جسْچن (Digestion) یعنی تَعْطِیْن مُطَوّل - یہ وہ عمل ہے کہ جسکے ذریعہ سے کسی نباتی دوا کو ایک گرم جگہ میں عرصہ تک ایلکھال وغیرہ میں بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزاے مؤثرہ اس محلل میں بخوبی تحلیل ہو جائیں ✣

(۱۲) ڈِس ٹلے شَن (Distillation) یعنی تقطیر یا کشید کرنا یا عرق کھینچنا یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے ایک سیّال کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل

کیا جاتا ہے اور پھر ان انجرات کو ایک دوسرے ظرف میں پہنچا کر بذریعۂ برودت ان کی تکشیف کی جاتی ہے جس سے وہ پھر پانی مین تبدیل ہوجاتے ہیں چنانچہ اسی معمولی طریق سے عطار ہر روز بذریعۂ قرع انبیق (بھبکا) عرق کھینچتے ہیں +

اس عمل کے دو اَور طریق بھی ہیں :-

(ا) ڈِس ٹرکٹیو ڈِسٹلے شن (Destructive Distiilation) یعنی تحلیل موادِ جامدہ
or (یا)
ڈرائی ڈِسٹلے شن (Dry Distillation) بہ حرارت

یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں ایک مادّہ یا جسم کو سیماب طبع محصولات یعنی اُڑ جانے والے حاصلات میں (جو دراصل اس میں موجود نہیں ہوتے) متفرّق کرنے کے لئے حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر اُن سیماب طبع محصولات کو ایک بھبکے میں جمع کر لیا جاتا ہے۔ چنانچہ اَیسی ٹِک اَیسڈ (تیزابِ سرکہ) اور وُوڈ ٹار (قطرانِ چوبی) اِسی طریق سے بنائے جاتے ہیں +

(ب) فریکشنل ڈِسٹلے شن (Fractional Distillation) یعنی تقطیر جُزئی۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں بذریعۂ حرارت ایک مرکّب یا مخلوط کو ایسے مواد میں منفرق کیا جاتا ہے جو مختلف درجاتِ حرارت پر والے ٹائل ہوتے یعنی انجرات بن کر اُڑ جاتے ہیں +

(۱۳) اے لیوٹری اے شن (Elutriation) یعنی تصوِیل یا نتھار کو صاف کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے کسی غیر محلل سفوف کو پانی میں ملا کر اسے تھوڑی دیر تک ٹھیرا دیتے ہیں تاکہ اس کے موٹے ذرّات اور کنکر ریت وغیرہ تہ نشین ہوجائیں پھر اس کے اوپر کا پانی نتھار لیتے ہیں اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ کو پھینک دیتے ہیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو پھر کچھ دیر ٹھیرا کر اسی طرح سے مکرّر سہ کرر نتھارتے ہیں اور پھر اس آخری نتھرے ہوئے پانی میں جو دوا کے نہایت باریک ذرّات تہ نشین ہوتے ہیں اُن پر سے پانی کو نتھار کر انہیں جمع کر کے خشک کر لیتے ہیں چنانچہ کھریا مٹی کو اسی طریق سے صاف کیا کرتے ہیں +

(۱۴) اَیکس پَریشن (Expression) یعنی عَصر یا نچوڑنا یا دبا کر نچوڑنا۔

یہ وہ عمل ہے کہ جس سے نباتی ادویہ کو دبا اور نچوڑ کر ان کے عصیر یعنی رس اور روغن نکالے جاتے ہیں۔ یا بھیگی ہوئی دوا کے فضلہ کو دبا کر نچوڑتے ہیں جیسا کہ بعض ٹنکچروں کے بنانے میں کیا جاتا ہے ٭

(۱۵) اے واپورے شن (Evaporation) یعنی تبخّر یا ابخرات میں اڑانا۔

اس طریق سے کسی سیّال دوا کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کرتے ہیں لیکن اس قدر آنچ نہیں دیتے کہ اسے جوش آنے لگے۔ چنانچہ ایکسٹریکٹس (خلاصات۔ عصارات) اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں ٭

(۱۶) فِلٹرے شن (Filteration) یعنی تَرشیح یا تَصفیہ یا ٹپکانا یا صاف کرنا۔

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سیّال ادویہ کو فلالین یا کالیکو (چھینٹ) یا فِلٹر پیپر میں چھان کر اس میں سے غیر محلل مادّہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ جب اس طریق سے صاف کیا ہوا یا چھانا ہوا سولیوشن (محلول) صاف و شفاف ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ بخوبی فِلٹر ہوا اور اگر گدلا ہو تو خراب ہے جسے دوبارہ فِلٹر کرنا چاہیئے ٭

(۱۷) فیوُزَن (Fusion) صَہر۔ یعنی پگھلانا

لیکوئی فیکشن (Liquefaction) تَذوِیب

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد چیز کو بذریعۂ حرارت پگھلایا جاتا ہے۔ جس چیز کو پگھلانا ہوتا ہے اسے کسی بوتہ یا ظرف میں ڈال کر اسے گرم تنور پر رکھتے ہیں یا آنچ دیتے ہیں۔ چنانچہ پلاسٹرس۔ آئنٹمنٹس (مراہم) سپانی ٹریز (شیاف) اور کاسٹِک سٹکس (قلمہائے کاوی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں ٭

(۱۸) گرے نیولے شن (Granulation) تکوّنِ حُبیبات یعنی دانہ دار بنانا۔

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سخت قلمدار نمک کا دانہ دار سفوف بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ جب دوا کا دانہ دار سفوف بنانا ہوتا ہے اس کو پانی میں حل کر کے آنچ پر اُڑاتے ہیں اور اُڑاتے وقت اسے متواتر ہلاتے رہتے ہیں۔ سیل ایمونی ایک (نوشادر)

اور نائیٹر (شورہ) جن کو کوٹ کر سفوف کرنا بہت دشوار ہوتا ہے ان کا اسی طریق سے دانہ دار سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ اور کاربونیٹ و سٹریٹ آف پٹاسیم بھی اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں ؎

(۱۹) **اِنفیُوژن** (Infusion) مُنقُوع یا خیساندہ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جسکے ذریعے کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں چند منٹ تک بھگو کر چھان لیتے ہیں ؎

نوٹ۔ لیکن ان بھیگی ہوئی ادویہ کو جوش ہرگز نہیں دینا چاہیئے ورنہ وہ جوشاندہ بن جائیگا ؎

(۲۰) **لیوی گے شن** (Levigation) سَحق۔ دَقّ یعنی ترطیب مادۃ لِتسہیل سحقہا یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد دوا کو پانی میں پیستے یا رگڑتے ہیں اور جب وہ دوا پانی میں پس جاتی ہے تو اس کو آہستہ سے نتھار کر علیحدہ رکھ دیتے ہیں (تاکہ وہ باریک ذرّاتِ دوا جو کہ پانی میں ملے ہوئے ہوتے ہیں تہ نشین ہو جائیں) اور جو موٹے ذرّاتِ دوا نیچے رہ جاتے ہیں ان کو پھر اسی طرح سے اور پانی میں پیس کر یہی عمل کرتے ہیں یہاں تک کہ ساری دوا نہایت باریک سفوف ہو جاتی ہے۔ پھر پانی کو نتھار کر پھینک دیتے ہیں اور تہ نشین دوا کو خشک کر کے (جو نہایت باریک سفوف ہوتا ہے) کام میں لاتے ہیں ؎

نوٹ۔ لیوی گے شن اور اے لیوٹری اے شن (تصویل۔ نتھارنا) میں یہ فرق ہے کہ اے لیوٹری اے شن میں جو موٹے ذرّات یا ریت وغیرہ تہ نشین ہوتی ہے اسے پھینک دیتے ہیں اور لیوی گے شن میں تہ نشین موٹے ذرات کو پھینکتے نہیں بلکہ ان کو پھر پانی میں پیسکر نتھارتے ہیں ؎

(۲۱) **لِکسی وِی اے شن** (Lixiviation) اِخراج القلی من الرّماد یعنی راکھ میں سے کھار نکالنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے ایک مرکب جامد دوا میں سے پانی میں حل ہونے والے نمک کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ پس ایسی دوا یا راکھ کو پہلے پانی میں حل کرتے ہیں تاکہ اس میں سے جو اجزا پانی میں حل ہونے والے ہوں وہ پانی میں حل ہو جائیں اور جو غیر محلل ہوں وہ تہ نشین ہو جائیں۔ پھر اس پانی کو نتھار کر

جیسے انگریزی اصطلاح میں لائی (Lye) کہتے ہیں آگ پر اُڑا لیتے ہیں جس سے قابل انحلال نمک حاصل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اُشنان یا سجّی اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں۔

(۲۲) مے سی رے شن (Maceration) نقع ۔ تعطین ۔ یعنی بھگو کر ملائم کرنا.

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوا کو ایلکہال یا کسی دیگر محلل سیال میں کچھ عرصہ تک بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزاے محللہ اس میں حل ہو جائیں۔ اسکے باقی ماندہ غیر محلل اجزا کو فرانسیسی و انگریزی میں مارک (Marc.) عربی میں فُضلہ اور اُردو میں پھوک کہتے ہیں **نوٹ** ۔ بہت سے ٹنکچر مے سی رے شن کی ترکیب سے تیار کئے جاتے ہیں ۔

(۲۳) پرکولے شن (Percolation) ترشیح یا تصفیہ یعنی ٹپکانا یا صاف کرنا.

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوا کے حل ہو جانے والے اجزا کو بذریعۂ کسی مینسٹرُوام (Menstru-um) یعنی محلل سیّال کے جو اس دوا میں ڈال کر ٹپکایا جاتا ہے حاصل کرتے ہیں چنانچہ جس دَوا پر یہ عمل کرنا ہوتا ہے اس کا موٹا سفوف کرکے اس کو ایک شیشہ کے لمبے مرتبان میں جس کو انگریزی میں پرکولےٹر اور عربی میں راوُوق کہتے ہیں بھر دیتے ہیں اس مرتبان کے نچلے سرے پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس پر ململ کا ایک ٹکڑا باندھ دیتے ہیں۔ پھر اس محلّل سیّال مثلاً ایلکہال وغیرہ کو اس مرتبان میں ڈال دیتے ہیں چنانچہ وہ محلّل سیّال اس دوا کے قابلِ انحلال اجزاء کو حل کرتا ہوا نیچے ٹپکتا آتا ہے جس کو ایک برتن میں جمع کرتے جاتے ہیں۔ بہت سے نباتی ادویہ کے ٹنکچر۔ لیکوِیڈ ایکسٹریکٹس (سیّال عصارات) اور کنسنٹریٹڈ لائکوار اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ۔

(۲۴) پرَیسی پی ٹے شن (Precipitation) ترسیب یعنی تہ نشین کرنا ۔

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سولیوشن (محلول) میں سے کسی مادّہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس طرح کہ وہ مادّہ اس سیّال میں سے علیحدہ ہو کر برتن کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے ۔

(۲۵) سکے لنگ (Scaling) قشر یعنی چھلکے دار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس

سے بعض ادویہ کے چھلکے دار یا پَرَت دار مرکبات تیار کیئے جاتے ہیں جسکی ترکیب یہ ہے کہ دوا کا غلیظ سولیوشن بنا کر اس کو شیشہ کی ایک مسطح تشتری میں بہت باریک پھیلا دیتے ہیں - خشک ہونے پر اس کی ایک پپڑی بن جاتی ہے جو باآسانی ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے چھلکے یا پَرَت بن جاتے ہیں چنانچہ فیرائی اَیْٹ اَمُونیا سِٹراس اور فیرائی اَیْٹ کونینی سِٹراس اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں ✤

(۲۷) سولیُوشن (Solution) حَل - تحلُّل - اِنحِلال - ذوبان یعنی حل ہونا یا گھُلنا - یہ وہ طبیعی عمل ہے جس کے ذریعے سے کوئی جامد مادہ کسی سیال میں حل ہو جاتا ہے ✤

اُس سیّال کو جو کہ جامد شے کو حل کرتا ہے انگریزی میں سالوینٹ (Solvent) لیکن کبھی مَنسٹرُوام (Menstruum) اور عربی میں مُحَلِّل یا مُذوِّب یا مُذیب کہتے ہیں اور حل ہونے والی شے کو انگریزی میں سولیوٹ (Solute) اور عربی میں مُحَلَّل یا مُذاب کہتے ہیں - اور ان دونوں کے مرکب کو بھی سولیوشن (Solution) یعنی محلول یا مذوب ہی کہتے ہیں ✤

یہ عمل دو قسم کا ہوتا ہے ایک (۱) سمپل یعنی مفرد جبکہ مادۂ مُحَلَّلہ سیالِ مُحَلِّل میں سے مُستَرَد یعنی پھر حاصل ہو سکے - دوسرے (۲) کیمیکل یعنی کیمیاوی جبکہ مادۂ مُحَلَّلہ سیالِ مُحَلِّل میں سے پھر حاصل نہ ہو سکے ✤

(۲۶) سِفٹنگ (Sifting) غَرْبَل - نَخْل یعنی چھاننا - چھلنی میں چھاننا - یہ وہ طریق ہے جس سے کہ بذریعہ غربال یا چھلنی کسی دوا کے باریک سفوف کو اس کے موٹے سفوف سے علیحدہ کیا جاتا ہے - یہ چھلنیاں لوہے کے باریک تار - گھوڑے کے بال یا مَسلِن (موٹی ململ) کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جن کے چھید مختلف درجات کے باریک یا موٹے ہوا کرتے ہیں - برٹش فارما کوپیا میں جو کسی دوا کے ۵ یا ۱۰ یا ۲۰ - ۳۰ یا ۴۰ نمبر کے سفوف کی نسبت ہدایت ہوتی ہے اس سے چھلنی کا درجۂ تقسیم مراد ہوتی ہے جو کہ اس کے ہر طرف آڑے پن کے ایک خطی یا سطحی انچ میں متوازی تاروں کی تعداد سے نمایاں ہوتا ہے - یعنی چھلنی کے ایک انچ میں جس قدر زیادہ تاریں

ہونگی اسی قدر اس کے چھید باریک ہونگے +

جب کسی میوہ مثلاً انجیر۔ آلوے بخارا یا تمرہندی وغیرہ کا ملائم گودا چھلنی میں چھاننا ہوتا ہے تو اس عمل کو انگریزی میں پلپنگ (گودا چھاننا) کہتے ہیں۔ چنانچہ گودے کو چھلنی پر رکھکر زور سے نیچے کو دباتے ہیں +

(۲۸) سٹینڈرڈائی زےشن (Standerdization) یعنی خاص معینہ مقدار یا مقررہ طاقت کا بنانا۔ یہ وہ طریق ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی مرکبات (مثلاً ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم وغیرہ) میں جو اجزاے مُؤثرہ ہوتے ہیں ان کی طاقت مقررہ مقدار میں بالکل یکساں یا برابر رکھی جاتی ہے یہ عمل کیمیاوی یا طبیعی طریقوں سے کیا جاتا ہے +

(۲۹) سٹرے ننگ (Straining) رَوّق۔ صَفّے یعنی صافی میں چھاننا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سیال کو ململ وغیرہ کی صافی میں چھان کر صاف کرتے ہیں تاکہ اس میں جو کثافت ہو وہ دُور ہو جاے۔ یہ عمل فلٹرےشن کی نسبت جلد ہو جاتا ہے لیکن یہ صرف ایسی کثافتوں کے دُور کرنے کے لئے کارآمد ہے جو کہ سیال میں دکھائی دیتی ہوں +

(۳۰) سبلی مےشن (Sublimation) تصعید یا جوہر اُڑانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی جامد دَوا کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل کرتے ہیں اور پھر ان بخارات کو کثیف یا منجمد کر کے دوسرے بالائی ظرف میں جمع کر لیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر بعض اَدْوِیہ کے جوہر اُڑائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ اگر وہ ابخرات بشکل کتلہ مجتمع ہوں تو انہیں انگریزی میں سبلی میٹ اور عربی میں مُصَعَّد کہتے ہیں۔ جیسے کرّوسو سبلی میٹ (داراشکنہ) اور اگر وہ مثل پر کے ہوں تو انہیں انگریزی میں فلاورس اور اُردو میں پھول کہتے ہیں +

(۳۱) ٹرٹ یورےشن (Trituration) سَحق۔ سَحن یعنی سفوف کرنا یا باریک پیسنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے جامد ادویہ کو کوٹ کر سفوف کرتے ہیں چنانچہ تمام نمکیات اور قلمدار ادویہ چینی کے کھرل میں بخوبی پس سکتی ہیں لیکن نباتی ادویہ مثل

جڑیں۔ چھال اور پتوں وغیرہ کے جن کو سفوف کرنے سے پہلے خوب سکھلا لینا ضروری ہوتا ہے وہ لوہے کے ہاون دستہ یا رولدار مشین میں بخوبی سفوف ہو سکتی ہیں ÷

اَوزان و پَیمانے

برٹش فارما کوپیا میں ثقیل و خشک ادویہ کے تولنے کے لئے دو قسم کے اوزان استعمال کئے جاتے ہیں (۱) اَوَرڈیوپائزز ویٹس (Avoirdupois Weights) یعنی اوزانِ صَرّافی یا اوزان سوداگری (۲) مَیٹرِیکل ویٹس (Metrical Weights) یعنی اوزانِ مِطرقی یا اوزانِ عَشری ÷

اِسی طرح سے سَیّال ادویہ کو ناپنے کے لئے بھی دو قسم کے پیمانے مستعمل ہیں (۱) اِمپیرِیَل مِیژرس (Imperial Measures) یعنی شاہی پیمانے (۲) مِیٹرِیکل مِیژرس (Metrical Measures) یعنی مطرقی پیمانے جو حکمائے فرانس کی ایجاد ہیں ÷

چونکہ فرانسیسی مِطرقی اوزان و پیمانے جو نسبتاً بہتر خیال کئے جاتے ہیں اب یورپ و امریکہ وغیرہ میں زیادہ مروج ہوتے جاتے ہیں اور تعجب نہیں کہ آیندہ ادویہ کے ناپ تول میں صرف انہیں کا استعمال ہونے لگے اس لئے یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اِن اوزانِ مطرقی کی ماہیّت کا مختصر ذکر کر دیا جاے تاکہ ان کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت اور غلطی واقع نہ ہو ÷

وہ اِکائی جس پر نظامِ مِطرقی کا مدار و انحصار ہے وہ طول کی اکائی ہے جسے انگریزی میں مِیٹَر (Metre) کہتے ہیں اور جس کا معرب مِطر ہے ÷

یہ مِیٹَر کیا ہے؟ مِیٹَر دراصل قُطبَین کے گرد کے کُرّۂ زمین کے محیط کا ایک چار کروڑواں ($\frac{۱}{۴۰,۰۰۰,۰۰۰}$) حِصّہ ہے یعنی اگر کُرّۂ زمین کے گرداگرد قطبین پر سے گُزرتی ہوئی) ایک رسّی باندھی جاے اور پھر اس رسی کو چالیس ملین یا چار کروڑ برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جاے تو اس کا ہر ایک حصّہ ایک مِیٹَر کے برابر ہوتا ہے جس کو اگر اِنچوں سے ناپیں تو وہ ۳۹٫۳۷۰۱ اِنچ کے برابر یا ایک گز سے تقریباً

۳ ۱/۲ انچ کے بڑا ہوتا ہے ✤

اِس میٹر سے ہی میثر ز آف کپیسی ٹی یعنی پیمانۂ وُسعت کی اِکائی بنائی گئی ہے جسے انگریزی میں لیٹر (Litre) کہتے ہیں اور جو ایک میٹر کے ایک دسویں (۱/۱۰) حصے کا مکعب ہوتا ہے یعنی اگر ٹین کا ایک ایسا ڈبہ بنایا جاے جس کا طول و عرض و عمق ہر ایک ۱/۱۰ میٹر ہو تو اس ڈبہ کی وسعت ایک لیٹر کی ہوگی جس میں ۴ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا آبِ مقطر پُورا ایک ہزار گرام سماتا ہے اور اگر اس کو اِمپیریل میثر ز سے ناپیں تو وہ ۳۵٫۱۹٦ فلوئیڈ آونس کے برابر ہوتا ہے ✤

اور پھر اس پیمانۂ لیٹر سے اوزانِ مطرقی کی اکائی اخذ کی گئی ہے جس کو انگریزی میں گرام Gramme کہتے ہیں اور جو ایک لیٹر آبِ مقطر (جس کی حرارت ۴ درجہ سینٹی گریڈ یا ۳۹٫۲ درجہ فارن ہائٹ ہو کیونکہ اس درجۂ حرارت پر پانی غایت درجہ کثیف ہوتا ہے) کے وزن کا ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہوتا ہے اور اِمپیریل ویٹ سے تولنے پر ۱۵٫۴۳۲۴ گرین کے برابر ہوتا ہے ✤

نوٹ۔ (۱) لیکن برطانیہ میں گرام کی اب آفیشل طور پر یہ تعریف کی گئی ہے کہ ایک گرام اس سِلنڈریکل (عمودی شکل) کے آئی رِیڈیو پلاٹینم دھات کے مستند کلوگرام (ایک ہزار گرام) وزن کا جو کہ مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتا ہے ٹھیک ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہے ✤

نوٹ۔ (۲) برطانیہ کا مُستند پیمانۂ میٹر جو کہ آئی رِیڈیو پلاٹینم (ایک نہایت سخت مرکب دھات) کی سلاخ پر بنا ہوا ہے نیز مذکورہ بالا مستند وزنِ کلوگرام اور پیتل کا سلنڈریکل شکل کا بنا ہوا ایک نہایت صحیح پیمانۂ لیٹر یہ سب برطانیہ کی مجلسِ تجارت کے قبضہ میں رہتے ہیں ✤

اُمید ہے کہ اب آپ میٹر و لیٹر اور گرام کی ماہیت کو بخوبی سمجھ گئے ہونگے اور ان تمام مطرقی اوزان و پیمانوں کو جو کہ آیندہ بیان ہونگے باآسانی سمجھ سکینگے ✤

اب دونوں قسم کے شاہی و مطرقی اوزان و پیمانے ترتیب وار تحریر کئے جاتے ہیں:-

اِمپیریَل یا انگریزی اوزان و پیمانے

اوزان

باٹ کے نام	علامت	برابر ہے
۱ گرین Grain	Gr. یا Gr.	
۱ اَونس Ounce	اِوَرڈُیُو؛ یعنی صرافی Oz.	= ۴۳۷،۵ گرین
۱ پونڈ (Pound)	lb یا lb	= ۱۶ آونس = ۷،۰۰۰ گرین

انکے علاوہ یہ دو اور باٹ ہیں جو آفیشل تو نہیں لیکن بکثرت استعمال ہوتے ہیں

باٹ کے نام	علامت	برابر ہے
۱ سکروپل (Scruple)	℈	= ۲۰ گرین
۱ ڈرام (Drachm)	ʒ drm.	= ۶۰ گرین

نوٹ۔ (۱) اِپاتھے کے ریز ویٹس (Apothecaries Wieght,) یعنی اوزانِ عطاری جن میں ایک آونس ۸ ڈرام یا ۴۸۰ گرین کے برابر ہوتا ہے وہ آفیشل نہیں کیونکہ وہ انگلستان میں استعمال نہیں ہوتے البتہ ملک امریکہ میں کبھی کبھی استعمال ہوتے ہیں +

نوٹ۔ (۲) گرین کو عربی میں قمحہ (دانہ گندم) - ڈرام کو دِرہم - آونس کو اوقیہ - اور پونڈ کو رطل کہتے ہیں +

پیمانہائے وُسعت

پیمانوں کے نام	علامت	برابر ہے
۱ منم (بوند) (Minum)	min., m.	
۱ فلوئیڈ ڈرام (Fluid Drachm)	fl. drm,	= ۶۰ منم
۱ فلوئیڈ اونس (Fluid ounce)	fl. Oz.	= ۸ فلوئیڈ ڈرام
۱ پائنٹ (Pint)	O.	= ۲۰ فلوئیڈ آونس
۱ گیلن (Gallon)	C.	= ۸ پائنٹ

نوٹ۔ اپاتھے کے ریز میژرس کا پائنٹ ۱۶ فلوئیڈ آونس کا ہوتا ہے +

پیمانہائے طول

نام پیمانہ	علامت	برابر ہے
۱ اِنچ (Inch)	In.	
۱ فٹ (Foot)	ft.	= ۱۲ اِنچ
۱ یارڈ (Yard) یعنی گز	Yd.	= ۳ فٹ = ۳۶ اِنچ

نسبتِ حجم بہ مقدار یعنی پیمانہائے وُسعت کا اوزان سے مقابلہ

۱ مِنم (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۹۱۱ء گرین وزن پانی کا

۱ فلوئیڈ ڈرام (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۵۴ء۶۸۷ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئیڈ اونس (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ایک آونس یا ۴۳۷ء۵ گرین وزن پانی کا

۱ پائینٹ (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱ء۲۵ پونڈ یا ۸۷۵۰ گرین وزن پانی کا

۱ گیلن (۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱۰ پونڈ یا ۷۰۰۰۰ گرین وزن پانی کا

نوٹ۔ چونکہ ۱۰۰ گرین پانی کا حجم ۶۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر ۱۰۹ء۷۱۴ مِنم یا تقریباً ۱۱۰ مِنم ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں ایک فیصدی والے سولیوشن کی طاقت تقریباً ۱۱۰ مِنم میں ایک گرین مانی جاتی ہے +

انگریزی خانگی پیمانے

۱ ٹی سپون فل (Tea Spoonful) یعنی چائے پینے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۱ فلوئیڈ ڈرام

۱ ڈیزرٹ سپون فل (Dessert Spoonful) یعنی حلوا یا مربا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۲ فلوئیڈ ڈرام

۱ ٹیبل سپون فل (Table Spoonful) یعنی کھانا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۴ فلوئیڈ ڈرام

۱ وائن گلاس فل (Wine Glassful) یعنی شراب پینے کا ایک گلاس بھر = ۱½ سے ۲ فلوئیڈ اونس

۱ ٹی کپ فل (Tea Cupful) یعنی چائے پینے کی ایک پیالی بھر = تقریباً ۵ فلوئیڈ اونس

۱ بریکفاسٹ کپ فل (Breakfast Cupful) یعنی ناشتا خوری کا ایک پیالہ بھر = تقریباً ۸ فلوئیڈ اونس

۱ ٹمبلر فل (Tumblerful) یعنی پانی پینے کا ایک گلاس بھر = تقریباً ۱۰ فلوئیڈ اونس

نوٹ۔ (۱) ایک ٹی سپون فل ایک فلوئیڈ ڈرام سے عموماً بقدر ۵ سینٹی میٹر کے زیادہ ہوتا ہے +

نوٹ ۔(۲) چونکہ مذکورۂ بالا انگریزی خانگی پیمانے بعض اوقات مختلف ہوا کرتے ہیں اس لئے سیال ادویہ کو نشان دار گلاس وغیرہ سے ناپ کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے ✦

اِنتباہ ۔ ایک ڈراپ (قطرہ ۔ بوند) اگرچہ عام طور پر ایک منم کے برابر مانا جاتا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ صرف پانی اور چند ایک سیّال ادویہ ہی ایسی ہیں جن کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں پورے ۶۰ قطرات آتے ہیں اور چونکہ قطرہ کا حجم اُس ظرف کی شکل پر منحصر ہوتا ہے جس سے کہ وہ ٹپکایا جاتا ہے نیز سیّال مقطّرہ کے قوام پر بھی اس کا انحصار ہوتا ہے لہذا مقدارِ قطرہ بالکل مبہم یا غیر معیّن ہے ۔ چنانچہ ٹنکچروں ۔ سپرٹس اور دیگر الکحالی سیّال کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ قطرات تک آتے ہیں برخلاف ازیں غلیظ شربتوں اور کئی ایک دیگر مائعات کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۶۰ قطرات سے بھی سے بھی کم آتے ہیں۔ پس قطرہ ہمیشہ ایک برابر نہیں ہوتا ۔ لہذا نہ تو زہریلی سیّال ادویہ کو کبھی قطرات سے ناپنا چاہئے اور نہ ہی بچوں کے لئے قطرات سے دوا ناپنی چاہئے ✦

مِطرقی اَوزان و پیمانے

مِطرقی پیمانہائے طول

۱۰ مِلی میٹر = ۱ سینٹی میٹر
۱۰ سینٹی میٹر = ۱ ڈیسی میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر = ۱ میٹر
۱۰ میٹر = ۱ ڈیکا میٹر
۱۰ ڈیکا میٹر = ۱ ہیکٹو میٹر
۱۰ ہیکٹو میٹر = ۱ کِلو میٹر
۱۰ کِلو میٹر = ۱ مِریا میٹر

میٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات نیز انکی میٹر سے اور انگریزی طولانی پیمانوں سے باہمی نسبت

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	میٹر	برابر ہے
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا میٹر	(Myriametre)	Mm. =	۱۰۰۰۰ =	۶٫۲۱۳۷ میل
	۱ کلو میٹر	(Kilometre)	Km. =	۱۰۰۰ =	٫۶۲۱۴ میل
	۱ ہیکٹو میٹر	(Hectometre)	Hm. =	۱۰۰ =	۱۰۹٫۳۶۱ گز
	۱ ڈیکا میٹر	(Dekametre)	Dm. =	۱۰ =	۳۲٫۸۰۸۴ گز
	میٹر	(METRE)	M =	۱ =	۳۹٫۳۷۰۱ انچ
سب ڈویژنز یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی میٹر	(decimetre)	dm. =	٫۱ =	۳٫۹۳۷ انچ
	۱ سینٹی میٹر	(centametre)	cm. =	٫۰۱ =	٫۳۹۳۷ انچ
	۱ ملی میٹر	(millimetre)	mm. =	٫۰۰۱ =	٫۰۳۹۴ انچ
	۱ مائکرون	(Micron)	M. =	٫۰۰۰۰۰۱ =	٫۰۰۰۰۳۹ انچ

نوٹ - (۱) مطرقی اوزان و پیمانوں کی اکائیوں یعنی میٹر - لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (Multiples) یعنی اضعاف (یا ضرب در ضرب مثلاً ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰) اور سب ڈویژنز (Subdivision) یعنی تقسیم المقسومات (یا تقسیم در تقسیم مثلاً ٫۱ × ٫۱ = ٫۰۱) چونکہ کسور اعشاریہ کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اس لئے اس نظام مطرقی کو ڈیسی مَل سسٹم یعنی نظامِ عشریہ بھی کہتے ہیں +

نوٹ - (۲) میٹر - لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (اضعاف) کے پہلے مندرجہ ذیل یونانی الفاظ لگائے جاتے ہیں ڈیکا بمعنی $\overset{۱۰}{\text{دس}}$ - ہیکٹو بمعنی $\overset{۱۰۰}{\text{سَو}}$ - کلو بمعنی $\overset{۱۰۰۰}{\text{ہزار}}$ اور مریا بمعنی $\overset{۱۰۰۰۰}{\text{دس ہزار}}$ اور ان کے سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کے پہلے مفصلۂ ذیل لاطانی الفاظ لگائے جاتے ہیں۔ ڈیسی بمعنی $\overset{٫۱}{\text{دسواں}}$ - سینٹی بمعنی $\overset{٫۰۱}{\text{سواں}}$ - ملی بمعنی $\overset{٫۰۰۱}{\text{ہزارواں}}$ اور مائکرون بمعنی $\overset{٫۰۰۰۰۰۱}{\text{دس لاکھواں}}$ حصہ میٹر۔

نوٹ (۳) ملٹی پلز کی علامات میں پہلا حرف بڑا اور دوسرا حرف چھوٹا ہوتا ہے مثلاً .Dm لیکن سب ڈویژنس کی علامات میں دونوں حروف چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً .dm

مطرقی پیمانہائے وسعت

۱۰ مِلّی لیٹر = ۱ سینٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر = ۱ ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر = ۱ لیٹر
۱۰ لیٹر = ۱ ڈیکا لیٹر
۱۰ ڈیکا لیٹر = ۱ ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو لیٹر = ۱ کلو لیٹر
۱۰ کلو لیٹر = ۱ مریا لیٹر

لیٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی پیمانہائے وسعت سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	لیٹر	برابر ہے
ملٹی پلیز یعنی اضعاف	۱ مریا لیٹر	(Myrialitre)	Ml.	۱۰۰۰۰	۲۱۹۹٫۷۶ گیلن
	۱ کلو لیٹر	(Kilolitre)	Kl.	۱۰۰۰	۲۱۹٫۹۷۶ گیلن
	۱ ہیکٹو لیٹر	(Hectolitre)	Hl.	۱۰۰	۲۱٫۹۹۷ گیلن
	۱ ڈیکا لیٹر	(Decilitre)	Dl·	۱۰	۲٫۱۹۹۸ گیلن
	لیٹر	(LITER)	L	۱	۳۵٫۱۹۶ فلوئڈ اونس
سب ڈویژنز یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی لیٹر	(decilitre)	dl.	٫۱	۳٫۵۱۹۶ فلوئڈ اونس
	۱ سینٹی لیٹر	(centilitre)	cl.	٫۰۱	٫۳۵۲ فلوئڈ اونس
	۱ ملی لیٹر	(millilitre)	ml.	٫۰۰۱	٫۰۳۵۲ فلوئڈ اونس
	۱ ڈیسی مل	(decimil)	dml.	٫۰۰۰۱	۱٫۶۸۹ منم
	۱ سینٹی مل	(centimil)	cml.	٫۰۰۰۰۱	٫۱۶۹ منم

نوٹ۔ چونکہ ایک مکعب سینٹی میٹر = ٫۹۹۹۸۴ ملی لیٹر کے اس لئے تمام معمولی حسابات میں ایک ملی لیٹر کے بجائے ایک کیوبک سینٹی میٹر (جسکی علامت یہ ہے .C.C) استعمال کیا جاتا ہے

مطرقی اوزان

۱۰ ملی گرام	=	۱ سینٹی گرام
۱۰ سینٹی گرام	=	۱ ڈیسی گرام
۱۰ ڈیسی گرام	=	۱ گرام
۱۰ گرام	=	۱ ڈیکا گرام
۱۰ ڈیکا گرام	=	۱ ہیکٹو گرام
۱۰ ہیکٹو گرام	=	۱ کلو گرام
۱۰ کلو گرام	=	۱ مریا گرام

گرام کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی اوزان سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام اوزان	بخط انگریزی	علامت		گرام	
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا گرام	(Myriagram)	Mgm.	=	۱۰۰۰۰	= ۲۲٫۰۴۶۱ پونڈ
	۱ کلو گرام	(Kilogram)	Kgm.	=	۱۰۰۰	= ۲٫۲۰۴۶ پونڈ
	۱ ہیکٹو گرام	(Hectogram)	Hgm.	=	۱۰۰	= ۳٫۵۲۷۴ اونس
	۱ ڈیکا گرام	(Decagram)	Dgm.	=	۱۰	= ۱۵۴٫۳۲۳۶ گرین
	گرام	GRAMME	Gm.	=	۱	= ۱۵٫۴۳۲۴ گرین
سب ڈویژنز یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی گرام	(decigram)	dgm.	=	٫۱	= ۱٫۵۴۳۲ گرین
	۱ سینٹی گرام	(centigram)	cgm.	=	٫۰۱	= ٫۱۵۴۳ گرین
	۱ ملی گرام	(milligram)	mgm.	=	٫۰۰۱	= ٫۰۱۵۴ گرین

اُن مطرقی و امپیریل اوزان و پیمانوں کا جو کہ بکثرت استعمال ہوتے ہیں باہمی مقابلہ

پیمانہاے طول

۱ ملی میٹر = $\frac{۱}{۲۵}$ اِنچ
۱ سینٹی میٹر = $\frac{۲}{۵}$ اِنچ

ایک اِنچ = ۲۵٫۴ ملی میٹر
(یا)
ایک اِنچ = $۲\frac{۱}{۲}$ سینٹی میٹر

پیمانہاے وسعت

۱ سینٹی لِٹر = ٫۱۷ منم تقریباً
۱ ڈیسی لِٹر = ۱٫۶ منم ″
۱ کیوبک سینٹی میٹر یا ایک ملی میٹر = ۱۶٫۹ منم
۱ لیٹر = ۳۵٫۱۹۶ فلوئڈ آونس یا
= ۳۵ فلوئڈ آونس - ۱ ڈرام اور ۳۴ منم (امپیریل میثرز)

۱ فلوئڈ آونس = ۲۸٫۴۲ کیوبک سینٹی میٹر
۱ پائنٹ = ۵۶۸٫۳۴ کیوبک سینٹی میٹر
۱ گیلن = ۴٫۵۴۶ لیٹر

مقابلہ اوزان

۱ ملی گرام = ٫۰۱۵۴۳ گرین یا تقریباً $\frac{۱}{۶۴}$ ″
۱ گرام = ۱۵٫۴۳۲۳ گرین
۱ کلوگرام = ۲ پونڈ $۳\frac{۱}{۴}$ آونس (اوَرڈیو

۱ پونڈ (اوَرڈیو پائز) = ۴۵۳٫۵۹۲ گرام
۱ آونس (″) = ۲۸٫۳۵ گرام
۱ گرین = ٫۰۶۴۸ گرام
یا = ۶۴٫۸ ملی گرام

مختلف مطرقی و اِمپیریل اَوزان و پیمانوں کو ایک دوسرے میں بدلنے کے قواعد

(۱) اگر گرام کو گرین میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرام کو ۱۵٫۴۳۲ سے ضرب دیں

(۲) اگر گرام کو آونس (اِوَرڈیو پائز) میں تبدیل کرنا ہو تعداد گرام کو ۰٫۰۳۵۲۷ سے ضرب دیں

(۳) اگر کلوگرام کو پونڈ میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد کلوگرام کو ۲٫۲۰۴۶ سے ضرب دیں

(۴) اگر گرین کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرین کو ۰٫۰۶۴۸ سے ضرب دیں

(۵) اگر اِوَرڈیُو پائز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۳۵ سے ضرب دیں

(۶) اگر ٹرائے یا اپاتھیکے ریز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۳۱٫۱۰۴ سے ضرب دیں

(۷) اگر کیوبک سینٹی میٹر کو فلوئڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو ان کو ۰٫۰۳۵۲ سے ضرب دیں

(۸) اگر لیٹر کو فلوئڈ آونس (اَمپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد لیٹر کو ۳۵٫۲ سے ضرب دیں

(۹) اگر فلوئڈ آونس کو کیوبک سینٹی میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۴۲ سے ضرب دیں

(۱۰) اگر پائنٹ کو لیٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد پائنٹ کو ۰٫۵۶۸ سے ضرب دیں

(۱۱) اگر میٹر کو اِنچوں میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد میٹر کو ۳۹٫۳۷ سے ضرب دیں

(۱۲) اگر اِنچوں کو میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد اِنچ کو ۰٫۰۲۵۴ سے ضرب دیں

ہندوستانی اوزان

اوزان صرافی و سوداگری

۴ سرسوں = ۱ جو
۲ جو = ۱ رتی
۸ رتی = ۱ ماشہ
۱۲ ماشہ = ۱ تولہ
۵ تولہ = ۱ چھٹانک
۱۶ چھٹانک = ۱ سیر
۴۰ سیر = ۱ من

اوزان خانگی اوزان کا انگریزی اوزان سے مقابلہ

۱ روپیہ (جو تقریباً ایک تولہ ہوتا ہے) = ۱۸۰ گرین
۱ اَٹھنّی (تقریباً ۶ ماشہ) = ۹۰ گرین
۱ چَوَنّی (تقریباً ۳ ماشہ) = ۴۵ گرین
۱ دُوَنّی (تقریباً ۱½ ماشہ) = ۲۲٫۵ گرین
۱ اِکنّی (تقریباً ۳¾ ماشہ) = ۶۰ گرین
۱ پیسہ سنہ ۱۹۰۷ء (تقریباً ۵¾ ماشہ) = ۱۰۰ گرین

نوٹ۔ (۱) ۱ گرین = ایک دانۂ گندم (۲) ۱ ڈرام = ایک درہم یا ۳½ ماشہ (۳) ۱ آونس = ۲٫۳۳۲ تولہ اور (۴) ۱ تولہ = ۱۸۵ گرین کے کیونکہ ایک تولہ وزن میں ایک روپیہ سے تقریباً ۳ رتی زیادہ ہوتا ہے +

امپیریل ویٹس اور میژرس اور ان کا مطرقی اوزان و پیمانوں سے مقابلہ

IMPERIAL WEIGHTS AND MEASURES.

WITH THE METRIC EQUIVALENTS.

کالم ۱				کالم ۲			
منم	کیوبک سنٹی میٹر	منم	کیوبک سنٹی میٹر	گرین	گرام	گرین	گرام
Minims.	**C.C.**	**Miuims.**	**C.C.**	**Grain.**	**Gramme.**	**Grains**	**Grammes.**
1 =	0·06	23 =	1·36	$\frac{1}{500}$ =	0·00012	1 =	0·065
2 =	0·12	24 =	1·42	$\frac{1}{250}$ =	0·00025	2 =	0·13
3 =	0·18	25 =	1·5	$\frac{1}{240}$ =	0·00027	3 =	0·20
4 =	0·24	26 =	1·54	$\frac{1}{200}$ =	0·00032	4 =	0·26
5 =	0·30	27 =	1·60	$\frac{1}{150}$ =	0·00043	5 =	0·32
6 =	0·36	28 =	1·66	$\frac{1}{120}$ =	0·00054	6 =	0·40
7 =	0·42	29 =	1·70	$\frac{1}{100}$ =	0·00065	7 =	0·46
8 =	0·50	30 =	1·80	$\frac{1}{75}$ =	0·0009	8 =	0·52
9 =	0·54	32 =	1·90	$\frac{1}{64}$ =	0·00101	9 =	0·60
10 =	0·6	34 =	2·00	$\frac{1}{60}$ =	0·0011	10 =	0·65
11 =	0·66	36 =	2·12	$\frac{1}{50}$ =	0·0013	11 =	0·72
12 =	0·72	38 =	2·24	$\frac{1}{32}$ =	0·002	12 =	0.78
13 =	0·78	40 =	2·36	$\frac{1}{25}$ =	0·0027	13 =	0·84
14 =	0·84	45 =	2·66	$\frac{1}{24}$ =	0·00274	14 =	0·91
15 =	0·9	60 =	3·6 or 1 fl. drm.	$\frac{1}{16}$ =	0·0040	15 =	1·00
16 =	0·96			$\frac{1}{12}$ =	0·0054	16 =	1·04
17 =	1·0	120 =	7·1 or 2 fl. drm.	$\frac{1}{8}$ =	0·0081	17 =	1·10
18 =	1·06	180 =	10·6 or 3 fl. drm.	$\frac{1}{6}$ =	0·0108	18 =	1·17
19 =	1·12			$\frac{1}{4}$ =	0·0162	19 =	1·24
20 =	1·20	240 =	14·2 or 4 fl. drm.	$\frac{1}{3}$ =	0·0216	20 =	1·30
21 =	1·25	480 =	28·4 or 8 fl. drm. or 1 fl. oz.	$\frac{1}{2}$ =	0·032	25 =	1·62
22 =	1·30			$\frac{3}{4}$ =	0·05	30 =	2·00

نوٹ - بائیں طرف سے دائیں طرف کو پڑھیں ؛

آفیشل (یا) فارماکوپیائی مرکبات یعنی مرکباتِ قرابادینی

آفیشل مُرکّبات بعض اوقات گیلینی کل مرکّبات یعنی جالینُوسی مرکبات بھی کہلاتے ہیں لیکن اب یہ اصطلاح بالکل غیر مطابق ہے کیونکہ فنِّ دواسازی کی ترقیات کے ساتھ بہت سی ایسی ادویہ بن گئی ہیں جو کہ زمانۂ جالینوس میں بالکل نامعلوم تھیں +

چونکہ بہت سی ادویہ اپنی طبیعی حالت میں قابل استعمال نہیں ہوتیں چنانچہ بعض کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بعض کا ذائقہ مُغثّی (جی متلانے والا) ہوتا ہے اور بعض میں علاوہ مفید اجزاء ہونے کے کچھ مضر اجزا بھی پائے جاتے ہیں اس لئے ان کو برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے مطابق بعض خاص خاص طریقوں سے قابلِ استعمال مرکّبات میں تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ عرصہ تک رکھی رہنے سے خراب بھی نہ ہوں اور سال کے تمام فصول میں وقت ضرورت میسّر بھی آسکیں +

اگرچہ ہر دَوا کے بیان میں اس کے آفیشل و ناٹ آفیشل مرکّبات وغیرہ کا مفصّل ذکر کیا جائیگا لیکن یہاں پر برٹش فارماکوپیا کے تمام آفیشل مرکبات کو مع ان کے اجزاء۔ ترکیب۔ طاقت۔ مقدار خوراک اور افعال وغیرہ کے ترتیب وار مختصر طور پر تحریر کردیا جاتا ہے (گویا برٹش فارماکوپیا کا یہ ایک نہایت عمدہ اختصار ہے) تاکہ طالب علم کو ان کی تعداد ان کے نام و افعال وغیرہ بآسانی معلوم اور بخوبی یاد ہو سکیں +

اَیسی ٹا (ACETA) یعنی خُلول

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اَیسی ٹم (Acetum) واحد۔ اَیسی ٹا (Aceta) جمع	(عربی) خَلّ واحد خلول جمع
(انگریزی) وِنے گر (Vinegar) واحد۔ وِنے گرس (vinegars) جمع	(فارسی) سرکہ واحد۔ سرکہا جمع

تعریف - اَیسی ٹم کسی نباتی دَوا کا وہ سولیوشن ہے جو کہ اس کو اَیسی ٹِک ایسڈ (تیزابِ سرکہ) میں بھگو کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ - اسکے بنانے میں اَیسی ٹک ایسڈ کی بجاے وِنے گر یعنی سرکہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۳ ایسی ٹا آفیشل ہیں:-

نام ایسی ٹم۔ لاطانی و انگریزی و عربی یا فارسی	اجزاء۔ ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال
ایسی ٹم اِپی کے کُوآنِی وِنے گر آف اِپی کے کُوآنِا (سِرکۂ عِرقُ الذہب)	رِیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اِپی کے کوآنا ایک فلوئڈ آونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ آونس۔ ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ، فلوئڈ آونس تینوں ملا کر تیار شدہ مرکب پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیے	۲۰ میں ایک	۱۰ سے ۳۰ منم	اَیکس پیکٹوریَنٹ (مُخرِج بلغم۔ مُنفِث) ہیے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرِک جگر)
ایسی ٹم سِلّی (سرکۂ اِسقیل) وِنے گر آف سکوِل (سرکۂ پیازِ دشتی)	کوٹا ہوا سکوِل ½۲ آونس اور ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن یعنی بھگو کر فلٹر کر لیں۔	۸ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پیکٹوریَنٹ (مُنفِث) ڈایو رے ٹِک (مُدِرِ بول)
اَیسی ٹم کین تھیرے ڈیز وِنے گر آف کین تھیرے ڈیز خَلُّ الذَرَارِیح۔ سرکۂ ذَرَارِیح (تیلنی مکھی کا سرکہ)	کُچلی ہوئی کین تھرے ڈیز (تیلنی مکھی) ۱۲ آونس گلے شی اَل اَیسی ٹک ایسڈ اور ڈِسٹلڈ واٹر (ہر دو مساوی) تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن و پرکولے شن بنا لیں	۱۰ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	وَیسی کینٹ (مُنفِط یا آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر اُٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

(ل) اَیسیڈَم (ACIDUM) یعنی (ع) حامِض

(ا) اَیسِڈ ACID (ف) تیزاب

تعریف - اَیسِڈ ایک اَلیکٹرو نیگے ٹِو کمپونڈ (مرکب کہرُبایۃُ السلبیۃ) ہے جو کہ اَیلکلائن (اَلقلی - کھاری) بے سِس کے ساتھ خاص تناسب سے قابل اتحاد ہوتا ہے۔

ایسڈ جب سیّال حالت میں ہو تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے اور اگر نیلے رنگ کے لِٹمس پیپر (کاغذ) پر اس کو لگائیں تو اس کا رنگ سُرخ کر دیتا ہے۔ اور اگر زرد رنگ کے ایسے لِٹمس پیپر پر (جس کا رنگ کہ اَیلکلی تاثیر سے بھورا ہو گیا ہو) لگائیں

تو پھر وہ کاغذ اپنے اصلی زرد رنگ پر آجاتا ہے +

ایسڈ کی ترکیب کے لحاظ سے اسکی تعریف یوں ہو سکتی ہے کہ ایسڈ ایک ایسا ہائڈروجینی جسم ہے جو کہ اپنی ہائڈروجن کو کسی میٹل یعنی دھات سے فوراً بدل سکتا ہے مختصر یہ کہ ایسڈ ایک ہائڈروجینی نمک ہوتا ہے +

اُن ایسڈس کے نام جو کہ ایک ہی بیس سے بنے ہوئے ہوں اختتام پر یعنی نام کے آخر میں آکسیجن مشتملہ کی مقدار کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں مثلاً وہ ایسڈس جن کے نام "اِک" (-ic) پر ختم ہوتے ہیں اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں بہت آکسیجن ملی ہوئی ہے اور وہ جو کہ "اَس" (-ous) پر ختم ہوتے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں کم آکسیجن ملی ہوئی ہے +

اسی طرح سے وہ ایسڈس جن کے نام کے شروع میں ہائی پر (Hyper) بمعنی زیادہ آتا ہے وہ اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت زیادہ مقدار میں ملی ہوئی ہے اور جن کے شروع نام میں ہائپو (Hypo) بمعنی قلّت آتا ہے وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت کم ملی ہوئی ہے +

نوٹ - جن ایسڈس کے نام "اِک" (-ic) پر ختم ہوتے ہیں ان کے مرکبات کے نام ایٹ (ate) پر ختم ہوا کرتے ہیں اور جن ایسڈس کے نام "اَس" (ous) پر ختم ہوتے ہیں انکے مرکبات کے نام آئٹ (-ite) پر ختم ہوا کرتے ہیں مثلاً سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid,) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفیٹس Sulphates کہلاتے ہیں اور سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفائٹس Sulphites کہلاتے ہیں +

ایسیڈا ڈائلیوٹا (ACIDA DILUTA) حامضاتِ مخففہ

ڈاکٹری نام

طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم Acidum واحد - ایسیڈا Acida جمع (عربی) حامض واحد - حامضات جمع
حمض " حموضات "
(انگریزی) ایسڈ Acid واحد - ایسڈس Acids جمع (فارسی) تیزاب واحد تیزابہا جمع

تعریف - جب کسی خالص تیزاب میں پانی ملا کر اسے ہلکا کیا جاتا ہے تب اسے لاطانی

ہیں ایسیڈم ڈائیلیوٹم۔ انگریزی میں ڈائیلیوٹڈ ایسڈ۔ عربی میں حامض مخفف۔ فارسی میں تیزاب محلول اور اردو میں پانی ملا ہوا تیزاب کہتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۸ ڈائیلیوٹڈ ایسڈس آفیشل ہیں:-

	نام ایسڈ - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی -	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ محلول)	ایسی ٹک ایسڈ ۲½ فلوئڈ اونس پانی تا ایک پائنٹ	۰	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ریفریجریٹ (مبرد)، ڈایوریٹک (مدر بول)۔ بخاروں اور ہیضہ میں رفع تشنگی کیلئے اور حرارت بخار کم کرنے کے لئے مستعمل ہے؛
۲	ایسیڈم سلفیوری کم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول)	سلفیورک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس اور ۵½ فلوئڈ ڈرام۔ پانی تا ایک پائنٹ	۰	۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) اسٹرنجنٹ (قابض) مرض ہیموریج (جریان خون) ڈائریا (اسہال)۔ کالرا (ہیضہ) اور تھائی سس کا پسینہ روکنے کے لئے مستعمل ہے۔
۳	ایسیڈم فاسفوری کم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ (تیزاب فاسفرس محلول)	فاسفورک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس پانی تا ایک پائنٹ	۰	۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجریٹ (مبرد) مرض رکٹس (ضعف استخوان) ڈایابیٹیز (ذیابیطس) اور فاسفیٹک ڈایاتھیسس میں مفید
۴	ایسیڈم نائیٹری کم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ نائیٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ محلول)	نائیٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس اور ۷ فلوئڈ ڈرام۔ پانی تا ایک پائنٹ	۰	۵ سے ۲۰ منم	ٹانک۔ کولے گاگ (مدر صفرا) فاسفیٹک کیلکولائی (فاسفیٹ کی پتھری) میں اور ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں
۵	ایسیڈم نائٹرو ہائڈروکلوری کم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب شورہ و نمک محلول)	نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس ہائڈروکلورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس پانی ۲۵ فلوئڈ اونس	۰	۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجریٹ (مبرد) کولے گاگ (مدر صفرا) آلٹریٹو (معدل) مرض ڈس پیپسیا اور کنجسچن آف لور میں دیتے ہیں
۶	ایسیڈم ہائڈروبرومی کم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ ہائڈروبرومک ایسڈ	اس میں ۱۰ فیصدی (بروے وزن) ہائڈروجن برومائڈ ہوتا ہے	۱۰ فیصدی بروے وزن	۱۵ سے ۶۰ منم	ہپناٹک (منوم) سیڈیٹو (مسکن) کونین کی یبوست کو رفع کرنے کیلئے اسکے ساتھ ملا کر دیتے ہیں
۷	ایسیڈم ہائڈروکلوری کم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول)	ہائڈروکلورک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس پانی تا ایک پائنٹ	۰	۵ سے ۲۰ منم	ریفریجریٹ (مبرد و مرطب) ٹانک (مقوی) + ایسڈ ڈس پیپسیا اور پرانی بدہضمی میں دیا کرتے ہیں
۸	ایسیڈم ہائڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم ڈائلیوٹڈ ہائڈروسیانک ایسڈ	اس میں ۲ فیصدی (بروے وزن) ہائڈروجن سائنائیڈ ہوتی ہے	۲ فیصدی ہائڈروجن سائنائیڈ	۲ سے ۶ منم	سیڈیٹو (مسکن) یہ ایک مہلک زہر ہے اسکو قے۔ درد معدہ اور ہچکی وغیرہ میں دیتے ہیں

(لاطانی) اَیسِیڈم اَیرومَیٹی کم (عربی) حامض عطری

(انگریزی) اَیرومَیٹِک اَیسِڈ (فارسی) خوشبودار تیزاب

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی اَیرومَیٹِک اَیسِڈ۔ آفیشل ہے:-

نام ایسڈ۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاے ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
اَیسِیڈم سَلفیُورِی کم اَیرومَیٹی کم آیرومَیٹِک سلفیورک اَیسِڈ اِلکسِیر آف وِٹرِیَل (خوشبودار تیزابِ گوگرد محلول)	۳ فلوئِڈ آونس سلفیُورک ایسڈ کو ۲۹ ½ فلوئڈ آونس الکہال (۹۰ فیصدی) میں رفتہ رفتہ ملائیں اور پھر اس میں ٹنکچر جنجر۔ ۱ آونس اور سپرٹ آف سِنے مَن ½ آونس شامل کریں		۵ سے ۲۰ مِنم	ٹانِک (مقوی) رِیفرِیجے رینٹ (مُبرِّد) اَیسٹرِنجنٹ (قابض) استعمال مثل سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے

(لاطانی) اے ڈَیپس (Adeps) (انگریزی) لارڈ (Lard) (عربی) شحمِ خنزیر۔ سؤر کی چربی

(”) اے ڈَیپس لےنی (Adeps Lanae) (”) وُول فیٹ (Wool fat) (”) شحمِ پشم۔ اُون کی چربی

برٹش فارماکوپیا میں اِنکے صرف یہ دو آفیشل مرکبات ہیں:-

(۱) اے ڈَیپس بِنزوئے ٹِڈ یعنی لوباندار چربی جو بطور مرہم کام آتی ہے

(۲) اے ڈَیپس لے نی ہائڈِروسِس یا لَینولین یعنی آبدار شحمِ پشم جو مراہم میں کام آتی ہے

اَیکوِیُ AQUAE یعنی مِیاہ یا عَرقیات

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) اَیکوا (Aqua) واحد۔ ایکوئی (Aquae) جمع۔ (عربی) ماء۔ واحد۔ مِیاہ جمع

(انگریزی) واٹر (Water) واحد۔ واٹرس (Waters) جمع۔ (”) عرق واحد۔ عرقیات جمع۔

تعریف۔ جب کسی نباتی دوا کے والے ٹائل اجزا یعنی اُڑ جانے والے اجزا یا روغن کو پانی میں حل کر لیتے ہیں تو اس مرکّب کو عرق کہتے ہیں۔ عام طور پر عرقیات قرع انبیق یعنی نال اور بھبکے سے کشید کئے جاتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ایکوئی (عرقیات) کی تعداد ۱۵ ہے۔ جن میں سے

مندرجۂ ذیل ۱۰ عرقیات اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ دوا کو پانی میں ڈال کر بطریق معمول عرق کشید کر لیتے ہیں :۔ (۱) ایکوا آرنشیائی فلوریس (عرق بہار) (۲) ایکوا آنے تھائی (عرق شبت)۔ (۳) ایکوا انی سائی (عرق انیسون) (۴) ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل حلو) (۵) ایکوا روزی (گلاب) (۶) ایکوا سیم بیوسائی (عرق خمان) (۷) ایکوا سنے مومائی (عرق دارچینی) (۸) ایکوا فینی کیولائی (عرق بادیان) (۹) ایکوا کیروی (عرق کراویہ۔ عرق زیرۂ ولایتی) (۱۰) ایکوا لاروسیرے سائی (عرق غار الکرزی) ✤

ایکوا مینتھی پائی پریٹی (عرق نعنا فلفلی) اور ایکوا مینتھی ویری ڈس (عرق نعنا سبز) دونوں عرق اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعنا) کو پانی میں ملا کر اس کا عرق کشید کر لیتے ہیں ✤

نوٹ ۔ روزمرہ کی دوا سازی میں تمام وہ عرقیات جو کہ ایسی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں جن میں کہ والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتے ہیں وہ اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ والے ٹائل آئل کو پانی میں ملا دیتے ہیں تاکہ روغن پانی میں پھیل جائے اس میں قدرے کیل سیم فاسفیٹ بھی ملا دیتے ہیں ✤

ایکوا کیمفوری (عرق کافور) اور ایکوا کلوروفارمائی (عرق کلوروفارم) یہ دونوں عرق کشید نہیں کئے جاتے بلکہ سرد پانی میں تیار کئے جاتے ہیں ✤

ایکوا ڈیسٹی لیٹا (آب مقطر) بھی بطریق معمول کشید کیا جاتا ہے ✤

اب ان تمام عرقیات کو مع ان کی مقدار خوراک افعال کے ترتیب وار تحریر کر دیا جاتا ہے :۔

	نام ایکوا۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکوا آرنشیائی فلوریس آرنج فلاور واٹر (عرق بہار)	معمولی بازاری انگریزی آرنج فلاور واٹر ایک حصہ آب مقطر ۲ حصہ ملا کر استعمال کریں		۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	فلے ور یعنی خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲	ایکوا اینے تھائی (عرق شبت) ڈل واٹر (عرق سوئے)	ڈل فروٹ (تخم شبت) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کر لیں	۱۰ ایس ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بچوں کے نفخ شکم میں دیتے ہیں
۲	ایکوا اینی سائی (عرق انیسون) اینس واٹر (عرق بادیان رومی)	اینی سائی فروٹ (تخم انیسون) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کر لیں	۱۰ ایس ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) بطور روی ہی کل (بدرقہ) مستعمل ہے۔

	نام ایکوا۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل حلو) پائی منٹو واٹر	پائی منٹو کوٹا ہوا ۸ آونس پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو۔ ایرومے ٹک بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۵	ایکوا ڈسٹی لے ٹا (ماء المقطر) ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)	عمدہ قدرتی قابل شرب پانی بطریق معمول کشید کر لیتے ہیں	۰	۰	بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۶	ایکوا روزی روز واٹر (گلاب)	بازاری انگریزی روز واٹر ۱ حصہ آب مقطر ۲ حصہ قبل از استعمال دونوں کو ملا لیں	۰	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	خفیف اسٹرنجنٹ۔ فلے ور یعنی خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے
۷	ایکوا سم بیوسائی ایلڈر فلور واٹر (عرق خمان)	تازہ ایلڈر فلور (گل خمان) ۱۰ پونڈ پانی ۵ گیلن۔ ۱/۵ حصہ عرق کشید کریں	۱ میں ۱	۰	خارجی استعمال کے لوشنوں میں اس کو خوشبو کے لئے استعمال کرتے ہیں
۸	ایکوا سنے مومائی سنے من واٹر (عرق دارچینی)	سنے من بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ایک پونڈ پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بطور وی ہی کل (بدرقہ) مستعمل ہے
۹	ایکوا فی نی کیولائی (عرق بادیان) فے نل واٹر (عرق سونف)	فینل فروٹ (بادیان) ایک پونڈ پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو۔ اینٹی سپازموڈک بچوں کے قولنج میں دیتے ہیں
۱۰	ایکوا کلوروفارمائی کلوروفارم واٹر (آب کلوروفارم)	کلوروفارم ۳۰ منم۔ آب مقطر ۲۵ فلوئیڈ آونس۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں۔ یہاں تک کہ کلوروفارم حل ہو جائے	۴۰۰ میں ۱ کلوروفارم	½ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سیڈے ٹو (مسکن) اینٹی سپازموڈک عموماً خوشبو کے لئے ملاتے ہیں۔
۱۱	ایکوا کیروی (عرق کراویہ) کے روی واٹر (عرق زیرہ ولایتی)	کے روی فروٹ (کراویہ) ایک پونڈ پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	ایرومے ٹک۔ کارمی نے ٹو بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۱۲	ایکوا کیمفوری کیمفر واٹر (آب کافور)	کیمفر (کافور) ۷۰ گرین۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ آب مقطر ایک گیلن۔ کافور کو اس قدر ایلکحال میں حل کریں کہ محلول ½ آونس ہو جائے پھر اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے آب مقطر میں ملاتے جائیں اور خوب ہلاتے جائیں حتےٰ کہ تمام کافور پانی میں حل ہو جائے	۱۰۰۰ میں ۱۔ یا ایک فلوئیڈ آونس میں ½ گرین کیمفر	½ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں
۱۳	ایکوا لاروسیرے سائی چیری لارل واٹر (عرق غار گرزی)	چیری لارل کے تازہ پتے ایک پونڈ پانی ۲½ پائنٹ۔ ایک پائنٹ عرق کشید کریں	اسمیں ۱/۱۰ فیصدی ہائیڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) نارکاٹک (مخدر) یہ عرق زہریلا ہے اسکی مقدار خوراک ضرور یاد رکھو
۱۴	ایکوا مینتھی پائی پے ریٹی پے پرمنٹ واٹر (عرق نعنا فلفلی)	آئل آف پے پرمنٹ (روغن نعنا) ۷ منم پانی ½ ۱ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو۔ اینٹی سپازموڈک بطور وی ہی کل (بدرقہ) مستعمل ہے
۱۵	ایکوا مینتھی ورِی ڈس سپی ارمنٹ واٹر (عرق نعنا سبز)	آئل آف سپیر منٹ ۷ منم پانی ½ ۱ گیلن۔ ایک گیلن کشید کریں	۱۰۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک

نوٹ ۔ (۱) سوائے ایکوا کلوروفارم اور ایکوا کیمفر کے باقی کے تمام عرقیات کشید کیئے جاتے ہیں +

نوٹ ۔ (۲) چونکہ بازاری انگریزی ایکوا آرنشیائی فلورس اور انگریزی ایکوا روزی زیادہ تیز ہوتے ہیں جو اس وجہ سے تیز کشید کیئے جاتے ہیں تاکہ عرصہ تک رکھنے سے خراب نہ ہوں۔ پس ان عرقیات کو دوا میں استعمال کرتے وقت ان میں ان کی مقدار کا دوچند آب مقطر ملا لینا چاہیئے +

نوٹ ۔ (۳) تمام ایکوئی (عرقیات) کی مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئیڈ آونس تک ہے سوائے ایکوا لاروسیئرے سائی کے جس کی مقدار خوراک صرف $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام تک ہے کیونکہ اس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت سخت زہر ہے +

(لاطانی) کارٹا ۔ چارٹا CHARTA (عربی) ورق

(انگریزی) پے پر Paper {فارسی / اُردو} کاغذ

تعریف ۔ کارٹا (چارٹا) وہ کارتوسی کاغذ (خاکی رنگ کا کاغذ جس سے کارتوس بنائے جاتے ہیں) ہے جس پر کوئی تیز دوا لگائی گئی ہو ۔ اور جو بطور پلاسٹر کے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اُردو میں ایسے کاغذ کو پلستر کا کاغذ کہتے ہیں ۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک کاغذ ہے ۔ جس کے نام حسب ذیل ہیں :۔

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) کارٹا آ سنے پس	(عربی) وَرَقۂ خَردلی
(انگریزی) مسٹرڈ پے پر	(اُردو) رائی کا پَلستر

بنانے کی ترکیب دیکھو مسٹرڈ کے بیان میں +

کلوڈِیا COLLODIA

(لاطانی) کلوڈِی اَم (Collodium) واحد ۔ کلوڈِیا (Collodia) جمع

(انگریزی) کلوڈی اَن (Collodion) واحد ۔ کلوڈی اَنس (Collodions) جمع

تعریف ۔ کسی دوا کا کلوڈین میں بنا ہوا سولیوشن یا ایتھر اور الکحل میں پائراکسی لین

کا سولیوشن۔ جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ اینھر یا اینھر و ایلکھال ہیں پائراکسی لین کو حل کر لیتے ہیں +

اس دوا کو جب جلد پر لگاتے ہیں تو اینھر و ایلکھال تو اڑ جاتے ہیں اور دوا کی پتلی سی تہ جلد پر جم جاتی ہے جو اس سطح کو محفوظ رکھتی ہے +

برٹش فارماکو پیا میں مفصلۂ ذیل ۳ کلوڈیا آفیشل ہیں :۔

نام کلوڈیم - لاطانی و انگریزی	اجزاء و ترکیب	افعال و استعمال
کلوڈی ام کلوڈی ان	پیراکسی لین ایک اونس۔ اینھر ۳۶ فلوئیڈ اونس ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ اونس۔ اینھر اور ایلکھال کو ملا کر پھر اس میں پیراکسی لین ڈال دیں اور اسے چند روز تک پڑا رہنے دیں۔	اس کو بطور پروٹیکٹو (محافظ) زخموں پر لگایا کرتے ہیں
کلوڈی ام فلیکزائل فلیکسی بل کلوڈی ان	کلوڈی ان ۱۲ فلوئڈ اونس۔ کیناڈا بالسم ½ اونس۔ کیسٹر آئل ½ اونس۔ سب کو باہم ملالیں	اسکی جمی ہوئی تہ پھٹتی نہیں۔ یہ اری سپلس (سرخباده) فشرڈ نپلز (پھٹی ہوئی بھٹنی) سکیلپ وونڈس (سر کی جلد کے جراحات) اور سپرین (موچ کھائے مقامات) پر لگانے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے
کلوڈی ام ویسی کینٹز بلسٹرنگ کلوڈی ان	بلسٹرنگ فلوئیڈ (سیال آبلہ انگیز) ۲۰ فلوئیڈ اونس پیراکسی لین ½ اونس۔ دونوں کو ایک بوتل میں ڈال کر اس قدر ہلائیں کہ پیراکسی لین حل ہو جائے	ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر یا آبلہ اٹھانے کے لئے لگاتے ہیں

کن فیکشیونیز CONFECTIONES یعنی معاجین

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) کن فیکشیو (Confectio) واحد۔ کن فیکشیونیز (Confectiones) جمع۔ (عربی) معجون۔ معاجین جمع

(انگریزی) کن فیکشن (Confection) واحد۔ کن فیکشنس (Confections) جمع۔ فارسی) سرشتہ۔ سرشتہا جمع

(لاطانی) ایلیکٹوا ے ری اَم (Electuarium) واحد۔ ایلیکٹوا ے ریا (Electuaria) جمع۔ (عربی) لعوق۔ لعوقات جمع

(انگریزی) ایلیکٹوا ے ری (Electuary) واحد۔ ایلیکٹوا ے ریز (Electuaries) جمع (اردو) چٹنی۔ چٹنیاں جمع

(؍) لنکٹس (LINCTUS) واحد . . . . ؍ ؍ ؍ ؍

(؍) کن سرو (Conserve) واحد۔ کن سروز (Conserves) جمع (عربی) مربیٰ (مربا) مربیات جمع

(لاطانی) بولس (Bolus) . . . . (عربی) بلوع (لقمہ یا بڑی گولی)

تعریف ۔ کن فیکشیو (معجون) ایک ایسی ملائم مرکّب دَوا کو کہتے ہیں جو بڑی سی گولی یا ایک نوالہ سا بنا کر نگلی جا سکے +

بنانے کی ترکیب ۔ جس دوا کی معجون بنانی ہو اس کا باریک سفوف کر کے اس کو شہد یا شیرۂ قند میں ملا کر قوام بنا لیتے ہیں یعنی اس کی لُگدی سی بنا لیتے ہیں +

نوٹ ۔ لعوق یا چٹنی کا قوام معجون کی نسبت کم غلیظ ہوتا ہے یعنی وہ ایسی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ جو اُنگلی سے چاٹی جا سکے۔ مُربّے۔ شیرۂ قند یا رُبّ وغیرہ میں ڈالی ہوئی دَوا وغیرہ کو کہتے ہیں

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۴ کن فیکشیو آفیشل ہیں :-

نام کن فیکشیو۔ لاطانی و انگریزی وغیرہ	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
کن فیکشیو پائی پَرِس وارڈس پیسٹ (معجون فلفل سیاہ)	بلیک پے پَر (فلفل سیاہ) نہایت باریک سفوف کی ہوئی ۲ آونس۔ کے روی فروٹ (کراویہ) ۳ آونس۔ شہد مصفا ۱۵ آونس۔ سب کو ملالیں	۱۰ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)۔ ہیمو رائڈس (بواسیر) میں دیتے ہیں
کن فیکشیو روزی گیلی سی کن فیکشن آف روزیز (گلقند	ریڈ روز (گل سرخ) کی تازہ پنکھڑیاں ۱ پونڈ شکر مصفا ۳ پونڈ۔ دونوں کو ملا کر پتھر کے کھرل میں خوب رگڑیں	۴ میں ۱	.	بعض ادویہ کی گولیاں و لعوقات کے بنانے میں کام آتا ہے
کن فیکشو سے نی کن فیکشن آف سنا (معجونِ سنا)	سنائے مسفوف ۷ آونس۔ کوری انڈر (تخم کشنیز) مسفوف ۳ آونس۔ فِگز (انجیر) ۱۲ آونس۔ ٹیمے رِنڈس (اِملی) ۹ آونس کے شیا پَلپ (املتاس کا گودا) ۹ آونس۔ پَرُونس (آلو بخارا) ۶ آونس۔ ایکسٹریکٹ لکریس (رُبّ السوس) ۱ آونس۔ شکر مصفّا ۳۰ آونس آب مقطر حسب ضرورت (مفصل ترکیب دیکھو سنا کے بیان میں)	۱۱ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	یہ ایک عمدہ لیکسے ٹِو (مُلیّن) ہے اسکو کرانِک کانسٹی پے شن (دائمی یا پُرانی قبض) میں دیا کرتے ہیں
کن فیکشیو سلفیو رِس کن فیکشن آف سلفر (معجون گوگرد)	سَبلائمڈ سلفر (گوگرد مُصَعّد) ۴ آونس پوٹے سی ام ٹارٹریٹ ایسڈ ایک آونس ٹراگے کنتھ (کتیرا مسفوف) ۱۸ گرین سِرپ ۲ فلوئیڈ آونس۔ ٹنکچر آف آرنج ½ فلوئیڈ آونس۔ گلیسرین ۱½ آونس۔ سب کو ملا کر کھرل کرلیں	۲½ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	خفیف لیکسے ٹو (مُلیّن) اور آلٹرے ٹِو (مُعدّل و مُبدّل) اس کو مرض ہیمو ائیڈس (بواسیر) میں دیا کرتے ہیں

ڈی کاکٹا (DECOCTA) یعنی مَطبُوخَات

ڈاکٹری نام

طبی نام

(لاطانی) ڈی کاکٹم (Decoctum) واحد ڈی کاکٹا (Decocta) جمع - (عربی) مطبوخ - واحد - مطبوخات جمع

(انگریزی) ڈی کاکشن (Decoction) واحد - ڈیکاکشنز (Decoetions) جمع - (فارسی) جوشاندہ - ۔ - جوشاندہا جمع

تعریف - ڈیکاکٹم (مطبوخ) کسی نباتی دَوَا یا ادویہ کے نہ اُڑنے والے اجزاے مؤثرہ کا سولیوشن (محلول) ہوتا ہے ÷

بنانے کی ترکیب - جس نباتی دَوا کا ڈی کاکشن (جوشاندہ) بنانا ہوتا ہے اسکو آبِ مُقطر کے ساتھ ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۵ سے ۱۰ منٹ تک جوش دیکر سرد کرکے چھان لیتے ہیں ÷

نوٹ - چونکہ ڈی کاکشن پڑا رہنے سے خراب ہوجاتا ہے اس لیئے وقت ضرورت تازہ تیار کرلینا چاہیئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل تین ڈی کاکٹا آفیشل ہیں جن میں سے ہر ایک کی خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ آونس تک ہے:-

نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ڈی کاکٹم ایلوز کمپازی ٹم کمپونڈ ڈی کاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر)	ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز (خلاصۂ صبر بربری) ½ آونس - گم مرہ (مر) سیفرن (زعفران) اور کاربونیٹ آف پٹاسیم ہر ایک ¼ آونس ایکسٹریکٹ آف لِکرس (رُبّ السوس) ۲ آونس کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مَمز ۵ فلوئیڈ آونس آبِ مقطر حسب ضرورت + ایکسٹریکٹم ایلوز - گم مرہ (دونوں کو کوٹ کر) کاربونیٹ آف پٹاسیم اور ایکسٹریکٹ آف لِکرس سب کو ایک پائنٹ آب مقطر کے ساتھ ایک بند برتن میں ۵ منٹ تک جوش دیں تب اس میں زعفران ملاکر سرد ہونے دیں پھر اس میں ٹنکچر کارڈے ممز ڈالکر اور برتن کا مُنہ خوب بند کرکے ۲ گھنٹے تک بھیگنے دیں - بعدہ اسکو فلالین کی صافی میں ڈال کر چھان لیں اور جو فضلۂ دَوا صافی پر ہو اُس پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ چھنا ہوا آب دوا (ڈیکاکٹم) پورا ۵۰ فلوئیڈ آونس ہوجاے -	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کے تھارٹک (مُسہِل) اور ایمنے گاگ (مُدرِ حیض) اسکو کرانِک کانسٹی پےشن (دائمی قبض) ایمے نوریا - احتباس طمث (بندش حیض) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

	نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	ڈیکاکٹم گرے نے ٹائی کارٹیکس ڈیکاکشن آف پومی گرے نیٹ بارک (جوشاندہ پوست انار)	پومی گرے نیٹ بارک (انار کی چھال) کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴ آونس - آب مقطر تا ایک پائنٹ - انار کی چھال کو ۲۴ آونس آب مقطر میں ڈال کر ۱۰ منٹ جوش دیں اور پھر سرد کر کے چھانکر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل ڈیکاکشن ایک پائنٹ ہو جاے	۵ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) اور اینتھل من ٹک (قاتلِ دیدان شکم) اسکو ڈائریا (اسہال) ڈسنٹری (پیچش) اور ٹیپ ورم (کدو دانہ) میں دیتے ہیں۔
۳	ڈیکاکٹم ہیمیٹاکسی لائی ڈیکاکشن آف لاگ ووڈ (جوشاندۂ بقم)	لاگ ووڈ (بقم) کے باریک باریک ٹکڑے ایک آونس - سنّے من بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ۶۰ گرین - آب مقطر تا ایک پائنٹ - بقم کو ۱۰ منٹ تک پانی میں جوش کر پھر اس میں دارچینی ڈال کر چھان لیں اور تب چھلنی پر اور اس قدر آبِ مقطر ڈالیں کہ تیار شدہ ڈیکاکٹم پورا ایک پائنٹ ہو جاے	۲۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) ہے بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ایفروسینٹ گرے نیولر {EFFRVESCENT GRANULAR} یعنی جوش کھانے والا دانہ دار سفوف

یہ وہ مرکّبات ہیں کہ جب پانی میں ڈالے جاتے ہیں تو جوش کھانے لگتے ہیں۔ اِس قسم کے تمام مرکبات بشکل دانہ دار سفوف ہوتے ہیں سوائے ٹارٹرے ٹڈ سوڈا پوڈر کے جو کہ دانہ دار سفوف نہیں بلکہ معمولی سفوف ہوتا ہے اس لئے برٹش فارما کوپیا میں وہ پوڈرس یعنی سفوفات کے ضمن میں درج ہے +

اِس قسم کے مرکّبات ایسڈس (حموضات یا ترشیات) اور اَلکلائنس (کھاری ادویہ) کو باہم ملا کر نیز ان میں شکر ملا کر یا بِلا شکر مِلانے کے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ کیفین سائٹریٹ میگنیسیم سلفیٹ اور سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ کے ایسے مرکّبات میں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے لیکن سوڈیم فاسفیٹ - سوڈیم سلفیٹ اور لیتھی اَم سٹریٹ ان مرکّبات میں شکر نہیں ہوتی +

تمام جوش کھانے والے مرکّبات خوش ذائقہ ہوتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۷ دانہ دار جوش کھانے والے مرکبات ہیں:-

	نام مرکب	اجزاد و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایفروینسنٹ کے فینی سٹراس	سوڈیم بائیکارب ۵۱ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ سٹرک ایسڈ ۱۸ - شگر ۱۴ - کے فینی سٹریٹ ۴	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	کارڈی اک ٹانک - ڈایورےٹک ہیڈاک (دردسر) اور میگرین (شقیقہ) میں مفید
۲	ایفروینسنٹ لیتھی ام سٹریٹ	سوڈیم بائیکارب ۵۸ - ٹارٹارک ایسڈ ۳۱ - سٹرک ایسڈ ۲۱ - لیتھی ام سٹریٹ ۵	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈایورےٹک - اینٹ ایسڈ
۳	ایفروینسنٹ میگنے سیم سلفیٹ	میگ نے سیم سلفٹ ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۳۶ ٹارٹارک ایسڈ ۱۹ - سٹرک ایسڈ ۱۲½ - شگر ۱۰½	۶۰ سے ۲۴۰ گرین ½ سے ۱ آونس	اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) کینتھارٹک (مسہل)
۴	ایفروینسنٹ سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ	سوڈیم بائیکارب ۵۱ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸ - شگر ۱۵	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ریفریجرینٹ - اینٹ ایسڈ لیکسے ٹو
۵	ایفروینسنٹ سوڈیم فاسفیٹ	سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ¼ سے ½ آونس	خفیف اینٹ ایسڈ - بڑی خوراکوں میں اپیرینٹ چھوٹی خوراکوں میں اینٹی لیتھک اور ڈایورےٹک
۶	ایفروینسنٹ سوڈیم سلفیٹ	سوڈیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ¼ سے ½ آونس	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو
۷	ایفروینسنٹ ٹارٹریٹ سوڈا پوڈر سیڈ لیٹز پوڈر	ٹارٹرےٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین سوڈیم بائیکارب ۴۰ گرین - دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں پڑیہ بنائیں اور ٹارٹارک ایسڈ ۳۸ گرین کی ایک سفید کاغذ میں پڑیہ بنائیں	ایک سفوف جس میں ۱۲۰ گرین سوڈیم ٹارٹریٹ ہوتا ہے	پرگے ٹو (مسہل)

ایم پلاسٹرا (EMPLASTRA) یعنی لزوقات

ڈاکٹری نام

طبی نام

(لاطانی) ایم پلاسٹرم (Emplastrum) واحد- ایم پلاسٹرا (Emplastra) جمع - (عربی) لَزُوق یالازوق - لزوقات جمع

(انگریزی) پلاسٹر (Plaster) واحد- پلاسٹرس (Plasters) جمع - (") لصیقہ واحد- لصقات جمع (") مُشمّع واحد- مشمعات جمع

نوٹ - مشمّع عربی میں موم جامہ کو کہتے ہیں چونکہ پلاسٹر بھی مثل موم جامہ کے ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا - اُردو میں پلاسٹر کو پلستر کہتے ہیں ؛

تعریف - کپڑے یا چمڑے پر پھیلائی ہوئی چپکنے والی دوا کو پلاسٹر کہتے ہیں ؛

نوٹ - پلاسٹرس چپکنے والی ادویہ کے بنے ہوتے ہیں جو ملائم مگر ٹھوس ہوتے ہیں۔ چنانچہ وقت ضرورت ان کو گرم گرم سپیچولا (ملوق - پلستر پھیلانے کی موٹی چھری) سے کپڑے یا چمڑے پر پھیلا کر مطلوبہ پیمانہ کا پلاسٹر بنا لیتے ہیں ؛

پلاسٹرس صرف جلد پر ہی لگائے جایا کرتے ہیں اور ان کے لگانے کی یہ غرض ہوتی ہے کہ دوا جسم کے ساتھ لگی رہے اور وہ مقام ماؤف کی حفاظت کرے اور اس کا سہارا ہو - اور کبھی زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے بھی پلاسٹر لگایا کرتے ہیں ؛ کسی مقام ماؤف پر لگانے کے لئے جب کوئی پلاسٹر بنانا ہو تو اس کی شکل اور پیمانہ معیّن ہونا چاہئے۔ اور اگر پلاسٹر کسی ایسے حصّہ جسم پر لگانا ہو کہ جہاں وہ بخوبی چپک نہ سکتا ہو مثلاً پستان پر یا کان کے پیچھے وغیرہ تو اس پلاسٹر کے کناروں پر رال کا چپکنے والا پلاسٹر لگا دینا چاہیئے ؛

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۲ پلاسٹرس آفیشل ہیں :-

نام پلاسٹر - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱ ایم پلاسٹرم اوپیائی اوپیم پلاسٹر (لزوقِ افیون)	اوپیم (افیون) باریک سفوف کی ہوئی ایک اونس ریزن پلاسٹر (لزوق راتینج) ۹ آونس - واٹر باتھ یا گرم پانی کی بھاپ پر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں تھوڑی تھوڑی افیون ڈالکر خوب ملالیں -	۱۰ میں ۱	لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم دافع درد) رفع درد کے لئے اس کو مقام درد پر لگایا کرتے ہیں

	نام پلاسٹر - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲	ایم پلاسٹرم ایمونائی سائی کم ہائیڈرارجیرائی ایمونائیکم اینڈ مرکری پلاسٹر (لزوق اشق وسیاب)	ایمونائیکم (اشق) ۱۲ آونس - مرکری (سیماب) ۳ آونس - آلیو آئل (روغن زیتون) ۵۶ گرین - سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد) ۸ گرین - روغن کو گرم کرکے اس میں گندھک کو آہستہ آہستہ ڈال کر خوب رگڑیں - پھر سیماب ڈال کر خوب گھونٹیں یہاں تک کہ پارے کے ذرات دکھائی نہ دیں بعد کو اشق پگھلا کر اس میں ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملالیں	۵ میں ۱	ربزالوئینٹ (محلل) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) - اسکو گلینڈیولر سویلنگ (اورام غددی) سفلیٹک نوڈس (آتشکی ابھار) اور کرانک سائنو وائیٹس (سوزش غشائے زلالی) پر لگاتے ہیں
۳	ایم پلاسٹرم بیلاڈونی بیلاڈونا پلاسٹر (لزوق یبروج)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۴ آونس - ریزن پلاسٹر ۵ آونس + لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ایک اونس رہ جائے پھر اس میں ریزن پلاسٹر ملادیں -	۳ میں ۲ یا ۵ فیصدی جڑ کے جوہر	لوکل اینوڈائن (مقامی دافع درد) اسکو لمبیگو (درد کمر) نیوریلجیا (عصبی درد - ریحی درد) کارڈی اک پین (درد دل) اور متورم و دردناک غددوں پر لگایا کرتے ہیں -
۴	ایم پلاسٹرم پائی سِس پِچ پلاسٹر (لزوق زفت)	برگنڈی پچ (زفت برغندی) ۲۶ آونس - فرینکن سینس (لوبان) ۱۳ آونس - ریزن (رال) ۴½ آونس - ییلو بیزویکس (زرد موم) ۴½ آونس - آلیو آئل (روغن زیتون) ۲ آونس - آب مقطر ۲ آونس + زفت - لوبان - رال اور موم کو پگھلا کر اس میں روغن اور پانی ملادیں - پھر اسے خوب طرح ہلا کر اور آنچ دیکر حسب ضرورت غلیظ کریں -	۲ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر جلد کو سرخ کرنے والا) اسکو کرانک پلمونری ڈیزیز (مزمن امراض شش) میں چھاتی پر اور لمبیگو (درد کمر) اور روماٹزم (وجع مفاصل) پر لگایا کرتے ہیں -
۵	ایم پلاسٹرم پلمبائی لیڈ پلاسٹر (لزوق رصاص)	لیڈ آکسائیڈ (مرداسنگ) ایک پونڈ - آلیو آئل (روغن زیتون) ۲ پونڈ - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۶ فلوئیڈ آونس یا حسب ضرورت - سب کو دھیمی آنچ پر ۴ یا ۵ گھنٹہ تک آہستہ آہستہ پکاتے رہیں اور بار بار ہلاتے رہیں یہاں تک کہ اس کا قوام پلاسٹر بنانے کے قابل غلیظ ہوجائے		سیڈیٹو (مسکن) اور پروٹیکٹو (محافظ)

	نام پلاسٹر - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۶	ایم پلاسٹرم پلمبائی آیوڈائی ڈائی لیڈ آیوڈائیڈ پلاسٹر (لزوقِ رصاص یدی)	لیڈ آیوڈائیڈ ۲ آونس - لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ - ریزن ۲ آونس - پلاسٹر اور رال کو دھیمی آنچ پر اچھی طرح سے پگھلا کر اس میں لیڈ آیوڈائیڈ (باریک سفوف کی ہوئی) آہستہ آہستہ ڈال کر خوب ملالیں -	۱۰ میں ۱	آلٹرے ٹو (معدِّل) اور ریزالوٹینٹ (محلّل) اسکو کرانک انڈولینٹ انلارج مینٹس (پرانے بے درد وَرموں) پر لگاتے ہیں
۷	ایم پلاسٹرم ریزے نی (لزوق راتینج) ریزن پلاسٹر (رال کا پلستر) ایڈھی سِو پلاسٹر (پلستر چسپندہ)	ریزن (رال) ۴ آونس - لیڈ پلاسٹر ۲ پونڈ - ہارڈ سوپ (سخت صابن) ۲ آونس + پہلے لیڈ پلاسٹر کو پگھلالیں پھر رال اور صابن کو گلا کر اس میں ملالیں	۹½ میں ۱	ایڈھی سِو (ملصق - چسپندہ) زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے اور بعض زخموں پر مرہم پٹی قائم رکھنے کے لئے اسکو لگایا کرتے ہیں -
۸	ایم پلاسٹرم سے پونس سوپ پلاسٹر (لزوق صابون)	ہارڈ سوپ ۶ آونس - لیڈ پلاسٹر ۲½ پونڈ - ریزن ایک آونس - سب کو جُدا جُدا پگھلا کر ملالیں	۷ میں ۱	پروٹیک ٹو (محافظ) بیڈ سور (زخم بستر) بائلز اور کارنز پر لگاتے ہیں
۹	ایم پلاسٹرم کے لے فے شنس وارمنگ پلاسٹر (لزوق مولد حرارت)	کن تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا موٹا سفوف - زرد موم - ریزن ہر ایک ۴ آونس - ریزن پلاسٹر ۳½ پونڈ - سوپ پلاسٹر ۲ پونڈ + کن تھیریڈیز کو کھولتے ہوئے پانی میں ۶ گھنٹہ تک بھگو کر اور کپڑے میں رکھکر خوب نچوڑ ڈالیں پھر اس نچڑے ہوئے عرق کو واٹر باتھ پر اس قدر اُڑائیں کہ ایک تہائی باقی رہ جائے پھر اس میں دیگر اجزا ملا کر واٹر باتھ پر پگھلالیں اور خوب گھونٹے جائیں یہاں تک کہ سب اجزا بخوبی باہم مل جائیں -	۴۲ میں ۱ کن تھیریڈیز میں	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) روبی فے سی اینٹ (محمّر)
۱۰	ایم پلاسٹرم کن تھیری ڈیز بلسٹرنگ پلاسٹر (آبلہ انگیز پلستر) (لزوق ذراریح تیلنی مکھی کا پلستر)	کن تھیری ڈیز مسفوف ۳½ آونس - زرد موم ۲ آونس لارڈ (چربی) ۲ آونس - ریزن ۲ آونس سوپ پلاسٹر ½ آونس + پہلے موم چربی اور سوپ پلاسٹر کو واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر پگھلائیں تب رال کو پگھلا کر اس میں ڈال دیں پھر آنچ پر سے اُتار کر جب وہ جمنے لگے تو اس پر کن تھیریڈیز مسفوف چھڑک کر خوب گھونٹ کر ملادیں	۱۰ میں ۳½ یا ۳ میں تقریباً ۱	ویسی کینٹ (منفِّط - آبلہ انگیز) اسکو آبلہ اُٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

	نام پلاسٹر۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۱	ایم پلاسٹرم مینتھول مینتھول پلاسٹر (لزوق جوہرِ نعنا)	مینتھول ۱½ آونس - زرد موم ایک آونس - ریزن ۷½ آونس - موم اور رال کو پگھلا کر پھر اسے سرد کرتے ہوئے اس میں مینتھول ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں	۲۰ میں ۳	لوکل انل گے سِک (مقامی مخدّر) اسکو نیوُرلجک پین (عصبی دردوں) پر لگایا کرتے ہیں
۱۲	ایم پلاسٹرم ہیڈرارجرائی مرکری پلاسٹر (لزوق سیماب)	مرکری ۳ آونس - آلِو آئل ۵۶ گرین - سبلائمڈ سلفر ۸ گرین - لیڈ پلاسٹر ۶ آونس - روغن کو گرم کر کے اس میں تھوڑی سلفر ملا کر دونوں کو اچھی طرح سے مخلوط کریں پھر اس میں پارہ ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ اس کے ذرات نظر نہ آئیں تب اس میں پلاسٹر پگھلا کر ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملا لیں	۳ میں ۱ حصہ سیماب	ری زال وینٹ (محلل) سوزشی مواد کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔

ایکسٹریکٹا (EXTRACTA) یعنی خلاصات

(لاطانی) ایکسٹریکٹم (Extractum) واحد۔ ایکسٹریکٹا (Extracta) جمع۔ (عربی) خلاصہ۔ واحد۔ خلاصات جمع
(انگریزی) ایکسٹریکٹ (Extract) واحد۔ ایکسٹریکٹس (Extracts) جمع۔ (〃) رُب۔ واحد۔ رُبوبات جمع

(اردو) ست

تعریف۔ کسی نباتی دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اڑا کر گاڑھا کر لیتے ہیں تب اسے ایکسٹریکٹم (خلاصہ یا رُبّ) کہتے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا میں ۳۹ ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں جن میں اکثر تو اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں لیکن بعض اور طرح سے بھی بنائے جاتے ہیں چنانچہ تیار کرنے کے لحاظ سے ایکسٹریکٹس (خلاصات) مندرجۂ ذیل ۷ قسم کے ہوتے ہیں :-

(۱) فریش ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات رَطب یا رُبوبات تازہ (۲) گرین ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات اَخضر یا رُبوبات سبز
(۳) ایکوا اس ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات مائی یا رُبوبات آبی (۴) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال یا رُبوبات سیال
(۵) الکحالک ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات الکحلی یا رُبوبات خمری (۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات ایتھری یا رُبوبات ایتھری
(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات یابس یا رُبوبات خشک۔

لیکن اگر ان کے طبعی خواص کو مدّنظر رکھا جائے تو پھر ان کی صرف یہ تین قسمیں ہو سکتی ہیں:-

(۱) ہارڈ ایکسٹریکٹس جن کو ڈرائی ایکسٹریکٹس یا برٹّل ایکسٹریکٹس بھی کہتے ہیں یعنی خلاصاتِ صلب یا خلاصات یابِس یا خلاصات ہشّ (۲) سیمی سالڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات نصف جامد یا نیم جامد (۳) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیّال +

اب ان مذکورہ بالا ساث قسم کے ایکسٹریکٹس کا ترتیب وار علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے:-

(۱) فریش ایکسٹریکٹس Fresh Extract یعنی خلاصہ رطب یا رُبِّ تازہ

بنانے کی ترکیب۔ تازہ دوا کو کوٹ کر یا دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر اُس رس کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر جوش دیتے ہیں جس سے اُسکی اَلبیُومن منجمد ہو جاتی ہے۔ تب اس کو چھان لیتے ہیں اور پھر اس چھنے ہوئے عرق کو ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر آنچ دیکر غلیظ یعنی گاڑھا کر لیتے ہیں +

برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کے صرف یہ دو ایکسٹریکٹس ہیں:-

	نام ایکسٹریکٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	کس سے بنتا ہے	کس طرح بنایا جاتا ہے	منسٹروام یعنی محلّل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم کالچی سائی ایکسٹریکٹ آف کالچیکم (خلاصہ سورنجان شیریں)	تازہ سورنجان کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اور اے واپورے شن	۰	۱/۴ سے ۱ گرین	ڈایوریٹک (مدر بول) گوٹ (نقرس) میں دیتے ہیں
۲	ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی ایکسٹریکٹم آف ٹیراکسی کم (خلاصہ سن الاسد)	تازہ جڑوں کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اور اے واپورے شن	۰	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) اے پیری اینٹ (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا)

(۲) گرین ایکسٹریکٹ (Green Extract) یعنی خلاصہ سبز

بنانے کی ترکیب:- تازہ نبات کو کوٹ کر اس کا رس نچوڑ لیتے ہیں اور اس رس کو ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر مروّق کر لیتے یعنی پھاڑ لیتے ہیں جس سے اس کی سبزی منجمد ہو جاتی ہے تب اس کو چھان لیتے ہیں اور اس چھنے ہوئے عرق کو ۲۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیتے ہیں تاکہ اس میں جس قدر البیومن ہو وہ منجمد ہو جائے پھر اس عرق کو چھان کر ۱۴۰ درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑاتے ہیں کہ وہ شیرہ کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے تب اس میں وہ منجمد سبز اجزاء جو پہلے عرق کو چھان کر علیحدہ کر دئے تھے ملا دیتے

ہیں جس سبب سے ایک تو اس کی نمی جذب نہیں ہوتی اور دوسرے وہ خوشنما ہو جاتا ہے پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس بھی صرف یہ دو ہی ہیں :-

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے بنتا ہے (اجزاء)	کس طرح سے بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ویرائڈی گرین ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا (خلاصہ سبز انگور شفا)	تازہ پتّوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے واپورے شن	٠	۱/۴ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدّر) اینوڈائن (دافع درد) کامے ٹو (مسکّن)
۲	ایکسٹریکٹم ہایوسائی مائی ویرائڈی گرین ایکسٹریکٹ آف ہایوسائی مس (خلاصہ سبز بنج)	تازہ پتّوں کونپلوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے واپورے شن	٠	۲ سے ۸ گرین	نارکاٹک (مخدّر) اور اینوڈائن (مسکّن الم)

(۳) ایکوئی اس ایکسٹریکٹ Aquous Extract یعنی خلاصہ آبی ٭

بنانے کی ترکیب۔ خشک دوا یا ادویہ کو سرد یا گرم یا کھولتے ہوئے آب مقطر میں بھگو کر یا حل کر کے اس کا خساندہ یا جوشاندہ یا محلول بنا لیتے ہیں جس کو پھر آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے مندرجہ ذیل سات ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں

۱	ایکسٹریکٹم انتھے میڈس ایکسٹریکٹ آف کیموما ئل (خلاصہ گل بابونہ)	خشک گل بابونہ ۱ پونڈ روغن بابونہ ۱۵ منم آب مقطر ایک گیلن	بذریعہ ڈیکاکشن اور اے واپورے شن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) ڈس پپسیا (سوے ہضم) اور ڈی بیلی ٹی (کمزوری) میں دیتے ہیں
۲	ایکسٹریکٹم اوپیائی ایکسٹریکٹ آف اوپیم (خلاصہ افیون)	افیون کی قاشیں ۱ پونڈ۔ آب مقطر ۶ پائنٹ	بذریعہ سولیوشن و اے واپورے شن	پانی	۱/۴ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدّر) اور سیڈے ٹو (مسکّن)
۳	ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز (خلاصہ صبر بربری)	باربے ڈوز ایلوز ۱ پونڈ پانی ایک گیلن	بذریعہ سولیوشن و اے واپورے شن	کھولتا ہوا پانی	۱ سے ۴ گرین	کے تھارٹک (مسہل)
۴	ایکسٹریکٹم جن شیانی ایکسٹریکٹ آف جنشن (خلاصہ جنطیانا)	خشک بیخ جنطیانا کو اسکے ۱۰ گنا آب مقطر میں بھگو کر وغیرہ	بذریعہ انفیوزن ڈیکاکشن اور اے واپورے شن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اسکو ڈس پپسیا ڈی بیلی ٹی اور کمی اشتہا میں دیتے ہیں
۵	ایکسٹریکٹم کرے میریائی ایکسٹریکٹ آف رٹہانی (خلاصہ کریمیریا)	اسکی خشک جڑ کو ۱۲ گنا پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر وغیرہ	میسی رے شن پرکولے شن اور اے واپورے شن	پانی	۵ سے ۱۵ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) امراض امعا و امراض مثانہ میں دیتے ہیں۔

نام ایکسٹریکٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	کس سے بنتا ہے (اجزا)	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم کاسکاری سیگریڈی ایکسٹریکٹم ریمنس پرشیانی (خلاصہ خشب المقدس)	کاسکارا کی چھال کے سفوف سے	میسی ریشن۔ پرکولیشن اور اے واپوریشن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اور لیکسیٹو (ملین) دائمی قبض میں مفید ہے
ایکسٹریکٹم گلائیسرہائی زی (رُبّ السوس) ایکسٹریکٹ آف لِکرس (خلاصہ بیخ مہک)	لکرس کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ا پونڈ آب مقطر ۸ پائنٹ	میسی ریشن اور اے واپوریشن	پانی	۵ سے ۲۰ گرین	ڈیمل سینٹ (ملطف)

نوٹ۔ (۱) برٹش فارماکوپیا میں ایکسٹریکٹم گلائیسرہائزی (رُبّ السوس) کی کوئی مقدار خوراک نہیں دی لیکن یہ عام طور پر زکام و کھانسی میں ایک خانگی یعنی گھرالو دوا ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹ آف ایلوز باربے ڈنسس۔ ایکسٹریکٹ آف کاسکارِی سیگرِیڈی اور ایکسٹریکٹ کرِیمری یہ تینوں سالڈ یعنی جامد ہوتے ہیں اور باقی کے ایکسٹریکٹس سیمی سالِڈ یعنی نیم جامد ہوتے ہیں ✤

(۴) لیکوئِڈ ایکسٹریکٹس (Liquid Extracts) یعنی خلاصاتِ سیال۔ یہ دو طرح سے بنائے جاتے ہیں (۱) تیز خسانده ادویہ کو اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں اور تاکہ وہ پڑا رہنے سے متعفّن نہ ہو جاے اس میں قدرے ایلکھال ملا دیتے ہیں۔ (۲) ایلکھالک ایکسٹریکٹ کو ڈائلیوٹِڈ ایلکھال (الکحولِ مُخفّف) میں حل کر لیتے ہیں لیکن لیکوئِڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم اُس کے نیم جامد ایکسٹریکٹ سے بنایا جاتا ہے ✤

اس قسم کے ایکسٹریکٹس جو تعداد میں ۱۷ ہیں حسب ذیل ہیں :-

نام ایکسٹریکٹ۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔	اجزاء و ترکیب	کس طاقت کا ایکلھال بطور محلل مستعمل ہے	کس طرح سے بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم اپی کے کوانی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانا (خلاصہ عرق الذہب سیال)	اپی کے کوانا کی جڑ کا سفوف ۲۰ نمبر کا ا پونڈ سلیکٹ لائم ۷۰۰ گرین۔ ترکیب دیکھو اسکے بیان میں	۹۰ فیصدی	بذریعہ پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۲ یا ۲¼ گرین ایکلائڈس (جوہر)	¼ سے ۲ منم ۱۵ سے ۲۰ منم	ایکس پیکٹورینٹ ایمے ٹک (مُقیٔ)
ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم (خلاصہ گندم دیوانہ سیال) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ (خلاصہ شیلم سیال)	ارگٹ (گندم دیوانہ) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکھال و آب مقطر حسب ضرورت	۹۰	انفیوژن اور اے واپوریشن	ا میں ا	۱۰ سے ۳۰ منم	سٹیمولینٹ آف یوٹرس (محرک رحم)

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	[illegible]	کس طرح سے بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئڈم لیکوایکسٹریکٹ آف اوپیم (خلاصہ افیون سیال)	ایکسٹریکٹ آف اوپیم ۳/۴ پونڈ اور آب مقطر ۱۶ فلوئیڈ آونس	۹۰	حل کر کے	۱۱۰ منم میں ۳/۴ گرین مارفین	۵ سے ۳۰ منم	نارکاٹک (مخدر - مُنَشّی) سیڈے ٹو (مُسکّن)
۴	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا (خلاصہ یبروج سیال)	بیلاڈونا کی جڑ کے سفوف سے بنایا جاتا ہے۔ مفصّل ترکیب دیکھو بیلاڈونا کے بیان میں۔	۹۰	میسیریشن پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۳/۴ گرین ایلکلائڈس (جوہر)		یہ دیگر مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے -
۵	ایکسٹریکٹم پے ریری لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا	پے ریرا کے جڑ کے سفوف سے بنایا جاتا ہے۔ مفصّل ترکیب دیکھو پے ریرا کے بیان میں	۹۰	میسیریشن پرکولیشن	۰	۱/۲ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈایوریٹک - ٹانک - امراض مثانہ میں دیتے ہیں
۶	ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹیراکسی کم (خلاصہ سن الاسد سیال)	ٹیراکسے سائی خشک جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکھال ۲ پائنٹ آب مقطر حسب ضرورت	۶۰	میسیریشن	۱ میں ۱	۱/۲ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	کولے گاگ (مدر صفرا)
۷	ایکسٹریکٹم جے بورینڈائی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جے بورینڈائی	جے بورینڈائی کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکھال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	۱ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایافوریٹک (معرق) سائیلےگاگ (مدر لعاب)
۸	ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارساپریلا (خلاصہ عُشبہ سیال)	سارساپریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس گلیسرین ۲ فلوئیڈ آونس - ایلکھال حسب ضرورت	۲۰	پرکولیشن	۱ میں ۱	۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) آلٹریٹو (معدّل)
۹	ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا خلاصہ ئبرک سیال)	ریڈ سنکونا بارک کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ہائڈرو کلورک ایسڈ ۵ فلوئیڈ ڈرام گلیسرین ۲ ۱/۲ فلوئیڈ آونس ایلکھال و آب مقطر ہر ایک حسب ضرورت	۹۰	میسیریشن پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۵ گرین (جوہر)	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک
۱۰	ایکسٹریکٹم سیمی سی فیوگی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سیمی سی فیوگا	سیمی سی فیوگا ۲۰ آونس ایلکھال حسب ضرورت	۹۰	میسیریشن پرکولیشن	۱ میں ۱	۵ سے ۳۰ منم	انل گیسک (مسکن الم) روماٹزم اور عصبی دردوں میں دیتے ہیں
۱۱	ایکسٹریکٹم فی لی سس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن (خلاصہ سرخس المذکر سیال)	میل فرن رہائی زوم کا ۲۰ نمبر کا سفوف - ایتھر حسب ضرورت - نوٹ - یہ ایتھریل ایکسٹریکٹ ہے -	اسمیں بجائے ایلکھال کے ایتھر استعمال ہوتا ہے	پرکولیشن	۰	۴۵ سے ۹۰ منم	اینتھل منٹک (قاتل دیدان) ٹیپ ورم (حب القرع) میں مفید ہے

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کس طاقت کا ایلکہال بطور محلل مستعمل ہے	کس طرح سے بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم (خلاصہ کوکا سیال) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا (خلاصہ یوزامریکی سیال)	کوکا کے پتّوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکُہال حسب ضرورت -	۶۰	میسی ریشن پرکولیشن	ایمں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) برین سٹیمولینٹ (محرک دماغ)
۱۳	ایکسٹریکٹم کاشکاری سیگریڈی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف رے منس پرشیانی (خلاصہ خشب المقدس سیال)	کاسکارا سیگریڈا کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال ۴ فلوئڈ آونس - آب مقطر حسب ضرورت -	۹۰	میسی ریشن پرکولیشن	ایمں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک ولیکسے ٹو مقوی وملین - کمزوری امعاء کی قبض میں مفید ہے -
۱۴	ایکسٹریکٹم گلائیسر ہائزی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکریس (رُبّ السوس سیال)	لکرس (ملٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱ پونڈ - آب مقطر ۵ پائنٹ	۹۰	میسی ریشن ایواپورے شن	۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈی مل سینٹ (ملطف) لیکسے ٹو (ملین)
۱۵	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ سیال)	نکس وامیکا (کچلہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱ پونڈ - ایلکہال ۷۰ سے ۹۰ فیصدی والا حسب ضرورت	۷۰ سے ۹۰	میسی ریشن پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ½ ۱ گرین سٹرکنین	۱ سے ۳ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)
۱۶	ایکسٹریکٹم ہائی ڈریس ٹس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائی ڈریس ٹس	ہائی ڈریس ٹس کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایمں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) بدہضمی میں دیتے ہیں
۱۷	ایکسٹریکٹم ہیمے میلی ڈس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس	ہیمے میلس کے پتّوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایمں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر میں دیتے ہیں

مذکورہ بالا جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام سیّال خلاصات کو بنانے یا ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مختلف طاقت کا ایلکہال پڑتا ہے ⁂

نوٹ - ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں ایسے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کہ جس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) کی مقدار اس کے وزن کی چوتھائی سے کم ہو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں ایلکہال کی مقدار کو اس کے وزن کی چوتھائی کے برابر کر سکتے ہیں ✦

(۵) **ایلکہالک ایکسٹریکٹس (Alcoholic Extracts) یعنی خلاصاتِ الکحلی** - اس قسم کے ایکسٹریکٹ اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو خالص ایلکہال یا پانی ملے ہوئے ایلکہال میں بھگو دیتے ہیں اور جب ان کے اجزائے مؤثّرہ اس میں

تحلیل ہو جاتے ہیں تب اس ٹنکچر یا عرق کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

اس قسم کے ایکسٹریکٹ اگرچہ تعداد میں ۱۱ ہیں لیکن چونکہ ایکسٹریکٹم یوآنی مائی اور ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی دونوں خشک سفوف کی شکل میں ہوتے ہیں (اگرچہ وہ ایلکہال سے ہی بنائے جاتے ہیں) اس لئے ان کو ڈرائی ایکسٹریکٹس (خلاصات خشک) کے تحت میں لکھا ہے ٭

نوٹ - بہت سے لیکوئڈ ایکسٹریکٹس اگرچہ ایلکہال کی مدد سے تیار کئے جاتے ہیں لیکن ان کو ایلکہالک ایکسٹریکٹس کے ضمن میں نہیں لکھا گیا ٭

مندرجہ ذیل ۹ ایلکہالک ایکسٹریکٹس ہیں:-

نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایکسٹریکٹم ارگوٹی (خلاصہ گندم دیوانہ) ارگوٹین (خلاصہ شیلم)	ارگٹ (گندم دیوانہ) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۵، ۷ گرین۔ ڈائیلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ۷½ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکہال و آب مقطر حسب ضرورت۔	پرکولیشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	•	۲ سے ۸ گرین	سٹیمولینٹ ٹو یوٹرس ایسٹرنجنٹ
۲ ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ایلکہالیکم ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	تبخیر سے	ملک شوگر	اسمیں ایک فیصدی کل ایلکلائڈ ہوتے ہیں	¼ سے ۱ گرین	اینوڈائن (مسکن) نارکاٹک (مخدر)
۳ ایکسٹریکٹم جیلپی (خلاصہ جلاپہ) ایکسٹریکٹ آف جیلپ (خلاصہ بیخ جلابہ)	جیلپ کا موٹا سفوف ۱ پونڈ ایلکہال ۴ پائنٹ - آب مقطر ایک گیلن	میسی ریشن و ایواپوریشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	•	۲ سے ۸ گرین	لیکسے ٹو (مسہل)
۴ ایکسٹریکٹم رہی آئی (خلاصہ ریوند) ایکسٹریکٹ آف روبرب	روبرب کی خشک جڑ کے سفوف سے بنتا ہے	میسی ریشن و ایواپوریشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	•	۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور لیکسے ٹو (ملین)
۵ ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم (خلاصہ داتورہ)	سٹرے مونیم (داتورہ) کے خشک بیجوں کے سفوف سے بنتا ہے	پرکولیشن	ایلکہال ۷۰ فیصدی	•	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) مرض دمہ میں دیتے ہیں
۶ ایکسٹریکٹم فائی سا سٹگمے ٹس ایکسٹریکٹ آف کیلے بارین	کیلے بارین کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱ پونڈ۔ ایلکہال ۴ پائنٹ۔ ملک شوگر حسب ضرورت	میسی ریشن پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	•	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) آنکھ کی پتلی کو سکیڑتا ہے

۵

	نام ایکسٹریکٹ۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔	اجزا و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹم کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ (خلاصۂ خنظل مرکب)	کالوسنتھ پلپ (شحم خنظل) ۶ آونس - ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۱۲ آونس سکےمونی ریزن ۴ آونس کرڈ سوپ ۴ آونس - کارڈے مم سیڈ مسفوف ۱ آونس - ایلکہال ایک گیلن	میسی ریشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	•	۲ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۸	ایکسٹریکٹم کےنے بس انڈی سی ایکسٹریکٹ آف انڈین ہیمپ (خلاصۂ قنبِ ہندی (بھنگ))	کےنے بس انڈیکا (قنب ہندی بھنگ) کی خشک کونپلوں سے بنتا ہے۔	پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	•	۱/۴ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اینٹی سپازموڈک
۹	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱۱ فلوئڈ آونس - ملک شوگر باریک حسب ضرورت	ری پرکولیشن	ملک شوگر	۵ فیصدی سٹرکنین	۱/۴ سے ۱ گرین	نروٹانک (مقوی اعصاب)

(۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس (Etherial Extracts) یعنی خلاصاتِ ایتھری - یہ اس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو ایتھر کے ساتھ پرکولیٹ کر لیتے یعنی ٹپکا لیتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا ایکسٹریکٹ صرف ایک ہی ہے یعنی ایکسٹریکٹم فِلی سِس لیکوئڈم جو کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹس میں بیان کیا جا چکا ہے ؎

(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس (Dry Extracts) یعنی خلاصاتِ خشک ان کو بعض اوقات ایبسٹریکٹس (Abstracts) بھی کہتے ہیں ؎

یہ ایلکہالک ایکسٹریکٹس ہوتے ہیں جن میں عدیم الفعل مسفوف ادویہ ملا کر اور خشک کر کے سفوف کر لیتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس صرف دو ہیں:-

۱	ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم یوآنی مین	یوآنی مس بارک ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال اور کیلسی ام فاسفیٹ حسب ضرورت	سفوف کی ہوئی چھال سے	بذریعہ پرکولیشن	ایلکہال ۴۵ فیصدی	۱ سے ۲ گرین	ہےپےٹک سٹیمولینٹ (محرکِ کبد)
۲	ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی ایکسٹریکٹ آف سٹروفن تھس	سٹروفن تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱ آونس خالص ایتھر - ایلکہال اور ملک شوگر حسب ضرورت	خشک بیجوں سے	پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	۱/۴ سے ۱ گرین	کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب)

(GLYCERINA) گلیسرینا

(لاطانی) گلیسرینم (Glycerinum) واحد - گلیسرینا (Glycerina) جمع

(انگریزی) گلیسرین (Clycerin) واحد - گلیسرینس (Glycerins) جمع

تعریف - سادہ گلیسرین یا گلیسرین و پانی میں کسی دوا کے سولیوشن (محلول) کو اس دوا کی گلیسرین کہتے ہیں +

یہ مرکبات رقیق ہوتے ہیں لیکن گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (گلیسرینِ کتیرا) اور گلیسرائی نم اے مائی لائی (گلیسرین نشاستہ) غلیظ یا نیم جامد ہوتی ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ گلیسرینس آفیشل ہیں جن میں سے سوائے ان دو کے (۱) گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (۲) گلیسرائی نم پیپ سینی - باقی سب بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں +

	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزا و ترکیب	طاقت بروئے وزن	طاقت بروئے حجم	افعال و استعمال
۱	گلیسرائی نم ایسیڈائی بورے سائی گلیسرین آف بورک ایسڈ (گلیسرین حمضِ بورق)	بورک ایسڈ پوڈر ۶ آونس گلیسرین حسبِ ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ۲۰ آونس (بوزن) ہو جائے	۲۰ میں ۶ بورک ایسڈ	۱۶ میں ۶ بورک ایسڈ	لوکل اینٹی سپٹک (مقامی دافع تعفن) اَفتھس سورس (قلاع - قروحِ دہن) پر لگاتے ہیں
۲	گلیسرائی نم ایسیڈائی کاربولے سائی گلیسرین آف فی نول (گلیسرینِ فینول)	فینول ایک آونس گلیسرین حسبِ ضرورت یا تا بہ ۵ فلوئڈ آونس یعنی اس قدر کہ کل مرکب ۵ فلوئڈ آونس ہو جائے	۶¼ میں ۱ کاربالک ایسڈ	۵ میں ۱ فینول	لوکل اینٹی سپٹک اور پیرے سیٹی سائڈ (قاتل جراثیم) اس کو ٹی نیا (گنج - داد وغیرہ) پر لگاتے ہیں اور کبھی کرانگ ڈامے ٹنگ اور ورمز میں ۵ منم کی خوراک میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں -
۳	گلیسرائی نم ایسیڈائی ٹے نی سائی گلیسرین آف ٹے نک ایسڈ (گلیسرینِ ٹے نین)	ٹے نک ایسڈ ایک آونس گلیسرین تا ۵ فلوئڈ آونس یعنی اس قدر کہ جس سے کل مرکب ۵ آونس ہو جائے	۶¼ میں ۱ ٹے نک ایسڈ	۵ میں ۱ ٹے نک ایسڈ	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے مرض ٹانسلائی ٹس (خناق) اور بسور تھروٹ (ورم حلق) میں لگاتے ہیں
۴	گلیسرائی نم ایلیومی نس گلیسرین آف ایلم (گلیسرین زاج)	ایلم سفوف کی ہوئی ایک آونس آب مقطر ۳ فلوئڈ ڈرام گلیسرین حسبِ ضرورت یا تا بہ ۶ آونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ۶ آونس ہو جائے	۷½ میں ۱ ایلم (پھٹکری)	۶ میں ۱ ایلم	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) بڑھے ہوئے ٹانسلز (لوزتین) پر لگاتے ہیں

	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے وزن	طاقت بروے حجم	افعال و استعمال
۵	گلیسرائی نم اے مائی لائی گلیسرین آف سٹارچ (گلیسرین نشاستہ)	سٹارچ ایک آونس - گلیسرین ½ ۶ فلوئڈ آونس - آب مقطر ½ ۱ فلوئڈ آونس	۱ میں ۱ ایمائل (نشاستہ)	۹ میں ۱ سٹارچ (نشاستہ)	ایمولی اینٹ و ڈیمل سینٹ (ملین) سور نپلز (زخمی بھٹنی) اور ایکس کوری ایشنس (چھلی ہوئی جلد) پر لگاتے ہیں
۶	گلیسرائی نم بورے سس گلیسرین آف بورکس	بورکس ایک آونس - گلیسرین ۶ فلوئڈ آونس	½ ۸ میں ۱ بورکس	¾ ۶ میں ۱ بورکس	لوکل اینٹی سپٹک اور ایمولی اینٹ ایفتھس (قلاع) وغیرہ پر لگاتے ہیں
۷	گلیسرائی نم پیپ سی نی گلیسرین آف پیپ سین (گلیسرین جوہر ہاضم)	پیپ سین ۸۰۰ گرین - ہائڈروکلورک ایسڈ ۱۰ منم گلیسرین ۱۲ فلوئڈ آونس آب مقطر حسب ضرورت	مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین	ڈائی جسٹو (مہضم) ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں (مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں)
۸	گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ آونس لیڈ آکسائیڈ ½ ۳ آونس گلیسرین ایک پائنٹ - آب مقطر ۱۲ فلوئڈ آونس	۶ میں ۱ سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	۴ میں ۱	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن)
۹	گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی گلیسرین آف ٹراگے کنتھ (گلیسرین کتیرا)	ٹراگے کنتھ ½ آونس گلیسرین ½ ۱ فلوئڈ آونس - آب مقطر ½ فلوئڈ آونس	½ ۵ میں ۱	.	گولیاں بنانے کے کام آتا ہے - نوٹ - یہ پراکٹرس پیسٹ کا بدل ہے

نوٹ (۱) اگرچہ آفیشل گلیسرینس سے سادے سولیوشنز ہی مراد ہوتے ہیں - لیکن گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس اور گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی ایسے نہیں ہوتے بلکہ ان میں سے پہلا تو ایک کیمیاوی مرکب ہے اور دوسرا ایک سیوڈو سولیوشن (محلول کاذب) ہے ÷

(۲) گلیسرائی نم ایسڈائی ٹے نے سائی چونکہ اب بغیر گرم کئے کے صرف ٹرٹ یورے شن سے یعنی رگڑنے سے ہی بنایا جاتا ہے اس لئے اسکی رنگت دھندلی یا خفیف زردی مائل ہوتی ہے ÷

(۳) گلیسرائی نم اے مائی لائی واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر نہیں بن سکتی کیونکہ اس کی حرارت ذرّات نشاستہ کو تحلیل کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی - پس اس کو چینی کی تشتری میں بنانا چاہیئے - چنانچہ تشتری اور شعلۂ آتش کے درمیان لوہے کے تار کی جالی کا ایک ٹکڑا رکھنا چاہیئے - اور اس مرکب کو بناتے وقت اُسے برابر ہلاتے رہنا چاہیئے حتّٰی کہ

وہ یعنی سولیوشن (محلول) بالکل شفاف ہوجاے ✤

(۴) گلیسرائی نم بورےسس۔ اب صرف رگڑ کر بنایا جاتا ہے بجاے رگڑ کر یا گرم کر کے بنانے کے جیسا کہ پہلے بنانے والے کی مرضی پر منحصر ہوا کرتا تھا ✤

(۵) گلیسرائی نم ایسیڈائی بورے سائی۔ ایک پے ٹینٹ مرکب بورو گلیسرائیڈ نامی کی نقل یا اس کا بدل ہے لیکن یہ اُس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے ✤

اِنفیوُزا (INFUSA) یعنی مَنقُوعات

ڈاکٹری نام طبّی نام

(لاطانی) اِنفیوُزَم (Infusum) واحد۔ اِنفیوُزا (Infusa) جمع۔ (عربی) مَنقُوع۔ مَنقُوعات جمع

(انگریزی) اِنفیوُژَن (Infusion) واحد۔ اِنفیوُژَنز (Infusions) جمع۔ (فارسی) خسانده۔ خساندہا جمع

تعریف۔ اِنفیوُزَم یا مَنقُوع یا خسانده۔ نباتی ادویہ کے اجزاے مُؤثّرہ کا آبی محلول ہوتا ہے ✤

بنانے کی ترکیب۔ جس دوا کا خسانده بنانا ہوتا ہے اس کو کچل کر یا نیم کوب کر کے سرد یا کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر اور ایک ڈھکنے دار برتن میں ایک مقررہ وقت تک بھگو کر پھر اسے چھان لیتے ہیں۔ یہ چھنا ہوا آب دوا ہی اِنفیوُزَم۔ مَنقُوع یا خسانده ہوتا ہے ✤

نوٹ۔ (۱) برٹش فارماکوپیا میں ۲۲ اِنفیوُژَن ہیں جن میں سے ۲۰ تو کھولتے ہوئے آب مقطر میں بنائے جاتے ہیں اور صرف دو یعنی (۱) اِنفیوُژَن آف کوُاَرشیا اور (۲) اِنفیوُژَن آف کلَمبَا سرد پانی میں بنائے جاتے ہیں ✤

(۲) تمام اِنفیوُژَن ایک ایک پائنٹ پانی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں ✤

(۳) تمام اِنفیوُژَن لوہے کے پَرسالٹس کے ساتھ مل کر سیاہ ہوجاتے ہیں سوائے اِنفیوُژَن آف کوُاَرشیا اور اِنفیوُژَن آف کلَمبَا کے جو کہ سیاہ نہیں ہوتے ✤

(۴) تمام اِنفیوُژَن وقت ضرورت تازہ تیار کرنے چاہئیں۔ باسی اِنفیوُژَن استعمال نہیں کرنے چاہئیں ✤

(۵) طالب علم کے لئے اِنفیوُژَن آف ڈیجی ٹے لس کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے

جو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ۶۰ گرین برگ ڈیجی ٹے لس مسفوف ڈال کر بنایا جاتا ہے اور جس کی مقدار خوراک صرف ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام تک ہے اور باقی تمام انفیوژن کی مقدار خوراک مختلف ½ سے ۲ فلوئڈ آونس تک ہوتی ہے +

	نام انفیوزم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	انفیوزم آرنشیائی انفیوژن آف آرنج پیل (خسانده پوست نارنج)	خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں	۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایرومے ٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۲	انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل (مرکب خسانده پوست نارنج)	خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ آونس۔ تازہ لیمن پیل (پوست لیموں) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ¼ آونس۔ کلوز (قرنفل) کوفتہ ۵۵ گرین۔ آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۴۰	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایرومے ٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۳	انفیوزم ارگوٹی انفیوژن آف ارگٹ (خسانده گندم دیوانہ)	ارگٹ (شیلم یا گندم دیوانہ) کوفتہ ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	یوٹرائن سٹیمولینٹ (محرک رحم)
۴	انفیوزم بکو انفیوژن آف بکو [illegible] (خسانده بکو)	بکو کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	سٹیمولےٹنگ۔ ڈائیورےٹک (مدر بول بالتحریک)
۵	انفیوزم جن شیانی کمپازیٹم کمپونڈ انفیوژن آف جن شن (مرکب خسانده جنطیانا)	جن شن (جنطیانا) کی جڑ کے پتلے پتلے ٹکڑے ¼ آونس۔ خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ¼ آونس۔ تازہ لیمن پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ½ آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۸۰	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۶	انفیوزم چراٹی انفیوژن آف چریٹا (خسانده چرائتا)	چرائتا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)

	نام انفیوزم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	انفیوزم ڈیجی ٹےلس انفیوژن آف ڈیجی ٹیلس (خسانده ڈیجی ٹیلس)	ڈیجی ٹےلس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۶۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ نوٹ۔ اسکی طاقت و مقدار خوراک ضرور یاد رکھیں	۱۵ منٹ	ایک پائنٹ میں ۶۰ گرین یا ۱۶۰ میں ۱	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	سیڈےٹو (مسکن) ڈایوُرےٹک (مُدِرّ بول)
۸	انفیوزم روزی ایسیڈم ایسیڈ انفیوژن آف روزیز (خسانده گل سرخ)	خشک ریڈ روز پیٹل (گل سرخ یعنی گلاب کی پنکھڑیاں) کوفتہ ½ آونس۔ ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسیڈ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایسٹرنجنٹ (قابض)
۹	انفیوزم ریہی آیُ انفیوژن آف رُوبرب (خسانده ریوند)	رُوبرب (ریوند) کی باریک قاشیں ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک و لیکسے ٹو (ملین و مقوی)
۱۰	انفیوزم سکوپے ری آیُ انفیوژن آف بروم ٹاپس (خسانده ترنجبیل)	خشک بروم ٹاپس کوفتہ ۲ آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	ڈایورےٹک (مُدِر بول)
۱۱	انفیوزم سرپن ٹے ری آیُ انفیوژن آف سنیک روٹ (خسانده خشب الحیہ یا زراوند)	سرپن ٹے ری (زراوند دحرجیانی یا بیسترل) کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	سٹیموُلینٹ (محرک) ٹانک (مقوی)
۱۲	انفیوزم سنکونی ایسیڈم ایسیڈ انفیوژن آف سنکونا (ترش خسانده برک)	ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک آونس۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسیڈ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	ایک گھنٹہ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک (مقوی) و اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)
۱۳	انفیوزم سے نی انفیوژن آف سینا (خسانده سنا)	سنا ۲ آونس۔ جنجر (زنجفیل) کوفتہ ۵۵ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔	۱۵ منٹ	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	لیکسے ٹو (ملین)
۱۴	انفیوزم سینے گی انفیوژن آف سینیگا (خسانده پولیغالی)	سنے گا کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	سٹیموُلینٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک)

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	اِنفیوزم کرے میریائی اِنفیوژن آف رٹہانی (خیساندہ راتانیا)	کرے میریا کی جڑ کوٹی ہوئی ایک آونس کھولتا ہوا آب مُقطّر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایسٹرنجنٹ (قابض) یوری نری ڈیزیز (امراض اعضائے بول) میں دیتے ہیں
۱۶	اِنفیوزم کس پے ری آئی اِنفیوژن آف انگستورابارک (خیساندہ انگستورا)	کس پے ریا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک)
۱۷	اِنفیوزم گوآشئی اِنفیوژن آف گوآشیا (خیساندہ خشب المُر)	گوآشیا کی باریک کرچیں ۸۰ گرین سرد آب مقطر ایک پائنٹ - نوٹ - گرم پانی میں اس کا خیساندہ گدلا ہو جایا کرتا ہے	۵ منٹ	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۱۸	اِنفیوزم کے ری آفی لائی اِنفیوژن آف کلوز (خیساندہ قرنفل)	کلوز (قرنفل یا لونگ) کوٹے ہوئے ½ آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروماٹک (مُعطّر - خوشبودار)
۱۹	اِنفیوزم کسکریلی اِنفیوژن آف کسکریلا (خیساندہ قشر العنبر)	کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروماٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۲۰	انفیوزم کلمبی اِنفیوژن آف کلمبا (خیساندہ ساق الحمام)	کلمبا (ساق الحمام یا رعی الحمام کی جڑ کی چھوٹی چھوٹی قاشیں ایک آونس - سرد آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۲۱	اِنفیوزم ہیومیولائی اِنفیوژن آف ہاپس (خیساندہ حشیشۃ الدینار)	تازہ ٹوٹے ہوئے ہاپس ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	ٹانک و ہپناٹک (مقوی و منوّم)
۲۲	اِنفیوزم یووی اُرسائی اِنفیوژن آف بیئر بیری (خیساندہ عنب الدب)	یووا اُرسائی (عنب الدب یعنی انگور خرس) کے پتے کوٹے ہوئے ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک و ایسٹرنجنٹ (مقوی و قابض) (امراض بول میں مفید

اِنجیکشیو نیز ہاپوڈرمیکی (INJECTIONES HYPODERMICA) یعنی زرّاقہٴ تحت الجلد

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنجیکشیو ہاپوڈرمیکا (Injectio Hypodermica) واحد - (عربی) زرّاقہ تحت الجلد - زرّاقاتِ تحت الجلد جمع

(〃) اِنجیکشیو نیز ہاپوڈرمیکی (Injectiones Hypodermicae) - (فارسی) زرّاقہٴ زیرجلد - زرّاقہ زیرپوست

(انگریزی) ہاپوڈرمک اِنجیکشن (Hypodermic Injection) واحد - (اردو) جلدی پچکاری

(〃) ہاپوڈرمک اِنجیکشنز (Hypodermic Injections) جمع.

تعریف - اِنجیکشیو ہاپوڈرمیکا (زرّاقہٴ زیرجلد) کسی دوا کا وہ سولیوشن یا محلول ہے جوکہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے ذریعے جلد کے نیچے داخل کیا جاتا ہے ÷

نوٹ - (۱) تاکہ اس قسم کی پچکاری کے ساتھ کوئی سیپٹک آرگنیزم (موادِ متعفّنہ) یا ٹے ٹنس (مادّہٴ گزازیہ) داخل جسم نہ ہوجائے اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کی پچکاریوں کے لئے جس قدر پانی مطلوب ہو قبل ازیں کہ اس میں دوا داخل کی جائے۔ اس پانی کو جوش دیکر سٹیریلائزڈ (پاک وصاف) کرلیا جائے ÷

(۲) اِنجیکشیو اپومارفینی ہاپوڈرمیکا اور اِنجیکشیو ارگوٹی ہاپوڈرمیکا ہمیشہ بروقت ضرورت تازہ تیار کرنی چاہئیں ÷

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل چار ہاپوڈرمک اِنجیکشنز - آفیشل ہیں -

نام اِنجیکشیو ہاپوڈرمیکا لاطانی - انگریزی - عربی یا فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار زیرجلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال واستعمال
۱ اِنجیکشیو ارگوٹی ہاپوڈرمیکا ہاپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ (زراقہٴ شیلم زیرجلد)	ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین - فی نول ۳ گرین - آب مقطر تا ۳۳۰ منم - فی نول کو آب مقطر میں ملاکر اور چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ملادیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۳۳۰ منم ہوجائے -	۱۱۰ منم میں ۳۳ گرین یا ۳۳ فیصدی	۳ سے ۱۰ منم	بلڈ ویسلز (عروق دموی) اور یوٹرس (رحم) کو سکیڑنے کے لئے سیلان خونِ رحم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں -

	نام انجیکشیو ہائپوڈرمیکا لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیر جلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال و استعمال
۲	انجیکشیو ایپومارفائنی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف ایپومارفین (زراقۂ جوہر افیون مقیٔ زیر جلد)	ہائڈروکلورائیڈ آف ایپومارفین ایک گرین ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ایک منم آب مقطر تا ۱۱۰ منم۔ آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں اور اس میں ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ملادیں۔ پھر اس میں ہائڈروکلورائیڈ آف ایپومارفینی ملالیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۱۱۰ منم ہو جائے۔	۱۱۰ منم میں ۱ گرین یا ایک فیصدی	۵ سے ۱۰ منم	ایمیٹک (مقیٔ) ایکسپکٹورینٹ مخرجِ بلغم یہ ایک نہایت قوی مقیٔ دوا ہے جس کے استعمال سے عموماً قے آجاتی ہے
۳	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف کوکین (زراقۂ کوکین زیر جلد)	کوکین ہائڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین۔ سیلی سلک ایسڈ ½ گرین۔ آب مقطر تا ۶ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر کو جوشا کر اس میں سلی سلک ایسڈ ملالیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کر لیں اور اب اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئڈ ڈرام ہو جائے	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی	۲ سے ۵ منم	سیڈےٹو (مسکن) عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں
۴	انجکشیو مارفائنی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفیا (زراقۂ مارفیا زیر جلد) (زراقۂ جوہر افیون مخدّر) زیر جلد	مارفینی ٹارٹریٹ ۵۰ گرین۔ آب مقطر ۱۱۰۰ منم۔ ٹارٹریٹ آف مارفین کو اس قدر تازہ جوش دیکر سرد کئے ہوئے آب مقطر میں ملائیں کہ کل سیال کا حجم ۱۱۰۰ منم ہو جائے۔	۱۱۰ منم میں ۵ گرین یا ۵ فیصدی	۲ سے ۵ منم	نارکاٹک (مخدّر) سیڈےٹو (مسکن) عصبی دردوں وغیرہ میں رفع درد و بے چینی کے لئے مفید ہے۔

لے مِیلا (LAMELLAE) یعنی صُفحاتِ رَقیقہ

(لاطانی) لے مِیلا (Lamellae) ڈاکٹری نام (انگریزی) آئی ڈسکس (Eye-Discs) (عربی) صُفحاتِ رَقیقہ طبی نام

تعریف ۔ بعض ادویہ کے جواہر کو جیلے ٹین (سریش) و گلیسرین میں ملا کر نہایت چھوٹی چھوٹی اور کاغذ کی مانند باریک ٹکیاں بنا لیتے ہیں ان کو لے مِیلا کہتے ہیں ۔ یہ آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہیں ۔ ان کا وزن ۱/۵۰ گرین سے ۱/۳۰ گرین تک ہوتا ہے ۔

برٹش فارماکوپیا میں یہ ۴ لے مِیلا آفیشل ہیں :-

	نام لے مِیلا ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی	اجزاء ایک ٹکیہ کے	طاقت ہر ایک ٹکیہ میں	افعال و استعمال
۱	لے مِیلی اَیٹروپینی ڈسکس آف اَیٹروپین (صفحات رقیقہ جوہر یبروج	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں مل کر ۱/۵۰ گرین اَیٹروپینی سلفاس ۱/۵۰۰۰ گرین ۔	۱/۵۰۰۰	مِڈرِی اےٹِک (ممد الحدقہ ۔ آنکھ کی پُتلی کو پھیلانے والی) پُتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں
۲	لے مِیلی فائی سائٹگ مینی ڈسکس آف فائی سائٹگ مین	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر ۱/۵۰ گرین ۔ فائی سائٹگمین سلفیٹ ۱/۱۰۰۰ گرین	۱/۱۰۰۰	مائی آٹک (منقبض الحدقہ ۔ آنکھ کی پُتلی کو سکیڑنے والی) پتلی کے سکیڑنے کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں ۔
۳	لے مِیلی کوکینی ڈسکس آف کوکین	جیلے ٹین وگلیسرین دونوں ملا کر ۱/۳۰ گرین کوکینی ہائڈروکلورائڈم ۱/۵۰ گرین	۱/۵۰	لوکل اِنس تھے ٹِک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں
۴	لے مِیلی ہوم ایٹروپینی ڈسکس آف ہوم ایٹروپین	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر ۱/۵۰ گرین ہوم اَیٹروپینی ہائڈروبرومائڈم ۱/۱۰۰ گرین	۱/۱۰۰	مِڈرِی اےٹِک (مُمِدّ الحدقہ) پُتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں

لِینی مَنٹا (LINIMENTA) یعنی مَراوُخ

ایمبروکے شنز (Embrocations) یعنی دُہونات

ڈاکٹری نام
(لاطانی) لِینی مَنٹم (Linimentum) واحد ۔ لِینی مَنٹا (Linimenta) جمع ۔ (عربی) مروخ ۔ مَراوُخ جمع
(انگریزی) لِینی مَنٹ (Liniment) واحد ۔ لِینی مَنٹس (Liniments) جمع ۔ (〃) دُہون (دہان) دُہونات جمع
(〃) ایمبروکے شن (Embrocation) واحد ۔ ایمبروکے شنز (Embrocations) (فارسی اردو) روغن مالش ۔ دوائے مالش
طبی نام

تعریف ۔ لِینی مَنٹ (مروخ ۔ دُہون ۔ مالش) ایسے سیّال مرکّب کو کہتے ہیں جو کسی روغن ۵

یا سپرٹ میں بنایا جائے۔ اس کو جلد پر ملنے یا طلا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ (۱) ان میں سے اکثر لینی منٹس شفاف سیال ہوتے ہیں۔ تمام لینی منٹس میں یا تو کوئی فکسڈ آئل (روغن قائم) یا کوئی والے ٹائل آئل (روغنِ فراری) یا کوئی صابن پڑتا ہے ٭

۲۔ لینیمنٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے پونِ شل شے وِنگ کریم (بالائی) کے ہوتا ہے۔ ۷ لینی منٹس میں کیمفر (کافور) پڑتا ہے ٭

۳۔ لینی منٹم ٹیری بن تھینی ایسی ٹیکم کو لینی منٹم امونیائی کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ان کے باہم ملانے سے دونوں کی تاثیر ضائع ہو جاتی ہے ٭

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۵ لینی منٹس (مراوخ) آفیشل ہیں :-

	نام لینی منٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	لینی منٹم اوپیائی لینی منٹ آف اوپیم (مروخ افیون)	ٹنکچر اوپیم ۲ فلوئڈ آونس لینی منٹ آف سوپ ۲ فلوئڈ آونس۔ دونوں کو ملا کر چند روز تک رکھ چھوڑیں اور پھر فلٹر کرکے (چھانکر) کام میں لاویں	۲ میں ۱	اینوڈائن (مُخدّر، مُسکّن الم) اسکو عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں۔
۲	لینی منٹم ایکونائی ٹائی لینی منٹ آف ایکونائٹ (مروخ بیش)	ایکونائٹ (بیش) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ کیمفر (کافور) ایک آونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) تا ۳۰ فلوئڈ آونس۔ بذریعہ ڈائی جسچن اور پرکولے شن تیار کریں۔	۱½ میں ۱	ایک قوی لوکل اینوڈائن (مُخدّر) اور سِڈیٹِو (مُسکّن) عصبی دردوں پر اس کو باریک برش سے لگایا کرتے ہیں
۳	لینی منٹم ایمونی آئی لینی منٹ آف ایمونیا (مروخ امونیا)	سولیوشن آف ایمونیا ایک فلوئڈ آونس آمنڈ آئل (روغنِ بادام) ایک فلوئڈ آونس۔ آلو آئل (روغنِ زیتون) ۲ فلوئڈ آونس۔ سب کو باہم ملالیں	۴ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ اور روبی فے سی اینٹ (مقامی محرک و محمر) سخت شدہ جوڑوں وغیرہ پر اس کی مالش کرتے ہیں اور زہریلے کیڑوں کے ڈنک پر لگاتے ہیں
۴	لینی منٹم بیلاڈونی لینی منٹ آف بلاڈونا (مروخ ببروج)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئڈ آونس۔ کیمفر (کافور) ایک آونس۔ آب مقطر ۲ فلوئڈ آونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) تا بہ ۲۰ فلوئڈ آونس۔ بذریعہ میسی رے شن بنالیں	۲ میں ۱	ایک قوی لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اسکو نیورے لجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں
	لینی منٹم پوٹیسائی آیوڈائڈائی کم سے پونی لینی منٹ آف پٹاسیم آیوڈائیڈ وِتھ سوپ (مروخ آیوڈین باصابن)	تازہ تیار کیا ہوا کرڈ سوپ ۲ آونس۔ پوٹے سیم آیوڈائڈ ۱½ آونس۔ گلیسرین ایک فلوئڈ آونس۔ آئل آف لیمن ۱ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر ۱۰ فلوئڈ آونس بذریعہ ٹرٹ یورے شن بنالیں۔	۱۰ میں ۱ یا ایک فلوئڈ آونس میں ۴۵½ گرین	آلٹرے ٹِو (مُعدِّل) اور ریزالوینٹ (محلِّل) اس سے جلد پر نہ تو خراش ہوتی ہے اور نہ داغ پڑتا ہے

	نام لینی منٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۶	لینی منٹم ٹیرے بن تھینی نی لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن (مروخِ تارپین)	آئل آف ٹرپن ٹائن ۱۳ فلوئڈ آونس۔ سافٹ سوپ ۱½ آونس۔ کیمفر ۱ آونس۔ آبِ مقطرہ فلوئڈ آونس یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ایک پائنٹ ہو جائے صابن کو پانی میں اور کافور کو روغن میں حل کرکے باہم ملالیں	۲۰ میں ۱۳	اِری ٹیٹنٹ اور رُوبی فے سی اَینٹ (محمّر) مسکولر ردماٹزم (الم عضلی) وغیرہ میں استعمال کیا کرتے ہیں
۷	لینی منٹم ٹیرے بن تھینی نی ایسی ٹیکم لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسی ٹک ایسڈ (مروخِ تارپین و تیزابِ سرکہ)	آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین) ۴ فلوئڈ آونس گلےشیل ایسی ٹک ایسڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) ایک آونس لینی منٹ آف کیمفر ۴ فلوئڈ آونس۔ سب کو ملالیں	۹ میں ۴	یہ قوی رُوبی فے سی اَینٹ (محمّر۔ جلد کو سرخ کرنے والی) محرک و محمّر و منفط فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
۸	لینی منٹم سنے پس لینی منٹ آف مسٹرڈ (مروخِ خردل)	وَالے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (لطیف روغنِ خردل) ½ ۱ فلوئڈ ڈرام۔ کیمفر ۱۲۰ گرین۔ کیسٹر آئل ۵ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ آونس۔ کافور کو ایلکحال میں حل کرکے پھر اس میں آئل آف مسٹرڈ و کیسٹر آئل ڈال کر سب کو ملالیں۔	۲۷ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) اور رُوبی فے سی اَینٹ (محمّر) اس کو بھی محرک و محمّر و منفط فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔
۹	لینی منٹم سے پونس لینی منٹ آف سوپ (مروخِ صابن) نوٹ۔ سبھی لینی منٹ استعمال سے پہلے ہلا لینی چاہئیں	سافٹ سوپ ۲ آونس۔ کیمفر ایک آونس۔ آئل آف روزمری ۳ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۶ فلوئڈ آونس ڈسٹلڈ واٹر ۴ فلوئڈ آونس۔ صابن کو آبِ مقطر میں حل کریں اور کیمفر اور آئل آف روزمری کو ایلکحال میں حل کریں پھر دونوں کو باہم ملا کر ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں اور پھر فلٹر کریں	۱۲ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) سپرین یعنی موچ وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں
۱۰	لینی منٹم کروٹونس لینی منٹ آف کروٹن آئل (مروخ روغنِ حب الملوک)	کروٹن آئل (روغنِ جمال گوٹہ) ایک فلوئڈ آونس آئل آف کے جوپٹ ½ ۳ فلوئڈ آونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½ ۳ فلوئڈ آونس۔ سب کو باہم ملالیں	۸ میں ۱	رُوبی فے سی اَینٹ (محمّر) پسچولینٹ (چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا کرنے والا) کونٹر اِری ٹیٹنٹ
۱۱	لینی منٹم کلوروفارمائی لینی منٹ آف کلوروفارم (مروخِ کلوروفارم)	کلوروفارم ۲ فلوئڈ آونس۔ لینی منٹ آف کیمفر ۲ فلوئڈ آونس۔ دونوں کو باہم ملالیں	۲ میں ۱	رُوبی فے سی اَینٹ (محمّر) اور اینوڈائن۔ عصبی دردوں پہ ملتے ہیں۔

نام لینی منٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لینی منٹم کیل سِس (مَرُوخِ کِلس) لینی منٹ آف لائم (مَرُوخِ آہک)	لائم واٹر ۲ فلوئیڈ آونس - آلیو آئل ۲ فلوئیڈ آونس - دونوں کو مِلا کر خوب ہلائیں یا کھرل کر لیں	۲ میں ۱	ایمولی اینٹ اور سیڈیٹو بَرنس (مقام سوختہ) پر لگاتے ہیں
لینی منٹم کیمفوری (مروخ کافور) لینی منٹ آف کیمفر (کیمفوریٹڈ آئل)	کیمفر فلورس (کافور کا پھول) ایک آونس آلیو آئل ۴ فلوئیڈ آونس کافور کو تیل میں حل کر لیں	۵ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) کرانک روماٹزم وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں۔
لینی منٹم کیمفوری امونی اے ٹم امونی اے ٹڈ لینی منٹ آف کیمفر کمپونڈ لینی منٹ آف کیمفر (مروخ کافور مرکب)	کیمفر ۲½ آونس - آئل آف لے وِنڈر ایک فلوئیڈ ڈرام - سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۵ فلوئیڈ آونس - الکحال (۹۰ فیصدی) تا ۲۰ فلوئیڈ آونس - بذریعہ میسی رے شن بنائیں	۴ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمّر) اور کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) پرانے گھٹیا اور دردوں وغیرہ پر اسکی مالش کرتے ہیں۔
لینی منٹم ہائڈرارجرائی لینی منٹ آف مرکری (مروخ سیماب)	آئنٹ منٹ آف مرکری (مرہم سیماب) ایک آونس سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۶۰ منم اور لینی منٹ آف کیمفر تا ۳ فلوئیڈ آونس + سٹرانگ سولیوشن آف امونیا کو اس قدر لینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ ۱½ فلوئیڈ آونس ہو جائے نیز مرکیوریل آئنٹ منٹ کو بھی اس قدر لینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ بھی ۱½ فلوئیڈ آونس ہو جائے پھر دونوں کو ملا لیں۔	۶ میں ۱ حصہ سیماب یا ۳ میں ۱ حصہ مرہم سیماب	سٹیمولینٹ اور ایبسار بینٹ آتشکی ابھاروں اور غددی اورام پر لگاتے ہیں

لائیکوارز (LIQUORES) سائلات

ڈاکٹری نام　　　　طبی نام

(لاطانی) لائیکوار (Liquor) واحد - لائیکوارز (Liquores) جمع - (عربی) سائل - سائلات جمع

(انگریزی) سولیوشن (Solution) واحد - سولیوشنز (Solutions) جمع - (عربی) محلول - محلولات جمع

تعریف - لائیکوار (سائل - محلول) نباتی یا حیوانی یا جمادی ادویہ کا ایک ایسا سولیوشن ہوتا ہے جو کہ آبِ مقطر میں تنہا یا دیگر محلّلات کے ہمراہ بنایا جاتا ہے +

کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار (Concentrated Liquor) یعنی سائل منجمع یا سائل غلیظ

(گاڑھا سیال) ایک ایسا سائل ہوتا ہے کہ اگر اس میں کسی خاص نسبت سے پانی ملا کر اس کو رقیق کر لیا جائے تو وہ بجائے آفیشل انفیوژن (خسانده رسمی) یا آفیشل ڈیکاکشن (جوشانده رسمی) کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسا لائیکوار (سائل) تازہ تیار کردہ انفیوژن یا ڈیکاکشن سے بہت کم مختلف ہوا کرتا ہے اور اس میں ذرا سی مقدار ایتھلِک ایلکُہال کی بھی ہوا کرتی ہے

بنانے کی ترکیب۔ جس نباتی دوا کا کن سن ٹریٹڈ لائیکوار بنانا ہوتا ہے اسکے ۱۰ اونس سفوف کو ایلکہال (۲۰ فیصدی والے) میں بار بار پرکولیٹ کر کے ایک پائنٹ سیال حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ پہلی بار پرکولیٹ کرنے کے عموماً تین روز بعد دوسری بار پرکولیٹ کیا کرتے ہیں اور پھر بارہ بارہ گھنٹہ بعد کل عموماً دس مرتبہ پرکولیشن کا عمل کیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ کواشیا کا سفوف بجائے ۱۰ کے ۲ اونس ڈالا جاتا ہے ٭

مندرجہ ذیل ۱۰ ادویہ کے کن سن ٹریٹڈ لائیکوار بنائے جاتے ہیں:- (۱) کے (۲) چرَیٹا (۳) کس پے رِیا (۴) کرے میریا (۵) کواشیا (۶) رُوبَرب (۷) سارساپر (۸) سینِیگا (۹) سینا (۱۰) سرپن ٹیری ٭

برٹش فارماکوپیا میں مفصلہ ذیل کل ۵۳ لائیکوارز (سائلات) آفیشل ہیں:-

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی سولیوشن آف آرسینی اس اینڈ مرکیورک آئیوڈائیڈز یہ ڈونووَنس سولیوشن بھی کہلاتا ہے سائل سم الفار آئیوڈیڈی و سیماب آئیوڈیڈی	آرسینی اس آئیوڈائیڈ ۸۷½ گرین مرکیورک آئیوڈائیڈ ۸۷½ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ — دونوں دواؤں کو ۱½ اونس آب مقطر میں کھرل کر کے فلٹر کریں اور فلٹر پر اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جائے	۱۱۰ منم میں ۱ گرین آرسنک آئیوڈائیڈ اور ۱ گرین مرکیورک آئیوڈائیڈ یا ہر ایک ایک فیصدی	۵ مِن سے ۲۰ منم	آلٹرے ٹو (معدِل) سیکنڈری سِفلِس (آتشک ثانوی) اور آتشکی جلدی امراض میں دیا کرتے ہیں

نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار آرسینی سائی ہائڈرو کلوری کس ہائڈرو کلورک سولیوشن آف آرسنک (سائلِ سمّ الفار نمکین)	آرسینی اَس اَنہائڈرائڈ (سنکھیا) کا سفوف ½ ۸۷ گرین۔ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ ایک پائنٹ کے فلاسک میں ۱۰ اونس آب مقطر بھر کر اس میں سنکھیا اور تیزاب نمک کو ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ ایک صاف عرق بن جائے پھر اس کو سرد کرکے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جائے۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدِّل) آتشکی امراض و امراض جِلد میں دیتے ہیں
لائیکوار آرسینی کے لس سولیوشن آف آرسنک فولرس سولیوشن (سائلِ سم الفار) (سائلِ فُلرَ)	آرسینی اَس اَین ہائڈرائڈ (سنکھیا) کا سفوف ½ ۸۷ گرین۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ½ ۸۷ گرین۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے وَنڈر ۵ فلوئڈ ڈرام آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ ایک پائنٹ والے فلاسک میں ۱۰ اونس آب مقطر بھر کر اور اس میں آرسنک اور پوٹے سیم کاربونیٹ ڈال کر اسے تب تک آنچ دیں جب تک کہ ایک صاف عرق حاصل ہو پھر اسے سرد کرکے اس میں ٹنکچر لے وَنڈر ملا کر اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ کل سیال پورا ایک پائنٹ ہو جائے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدِّل) اینٹی پیریاڈک (دافع امراضِ نوبتی) سنکھیا کے استعمال کرنے کی یہ بہترین صورت ہے۔ جلدی امراض میں دیتے ہیں۔

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	لائیکوار آئیوڈائی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین قوی سائل آئیوڈین)	آئیوڈین ۱½ اونس۔ پوٹے سیم آئیوڈائڈ ¾ اونس۔ آب مقطر ۱½ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۹ اونس۔ دونوں دواؤں کو پانی والی شیشی میں ڈال کر حل کرکے اس میں ایلکحال ملاکر خوب ہلائیں	۹ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کونٹر اریٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اسکو مرض سل اور پرانی کھانسی وغیرہ میں سینہ پر لگاتے ہیں۔
۵	لائیکوار ایپس پاسٹےکس بلسٹرنگ فلوئڈ (سائل منفط۔ سیّال آبلہ انگیز)	کینتھرس (تیلنی مکھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایسیٹک ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن تیار کریں	۲ میں ۱	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بلسٹر یعنی آبلہ اٹھانے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔
۶	لائیکوار ایتھل نائٹرائٹس سولیوشن آف ایتھل نائٹریٹ	سوڈیم نائٹریٹ۔ سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) کو باہم ملاکر دھیمی آنچ پر جوش دینے سے یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے۔	۲½ سے ۳ فیصدی تک ایتھل نائٹرائٹ	۲۰ سے ۶۰ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۷	لائیکوار ایٹروپینی سلفے ٹس سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ (سائل جوہر یبروج)	ایٹروپین سلفاس ۱۷½ گرین۔ سلی سلک ایسڈ ۲ گرین۔ آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس۔ دونوں دواؤں کو آب مقطر میں حل کریں۔ تیار شدہ سیال ۴ اونس ہو	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	½ سے ۱ منم	سپاڑے رنو۔ آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے عموماً مستعمل ہے کبھی سل کا پسینہ روکنے کے لئے اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔
۸	لائیکوار ایسڈائی کرومی سائی سولیوشن آف کرومک ایسڈ	کرومک اینہائڈرائڈ ایک اونس۔ آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس۔ کرومک ایسڈ کو پانی میں حل کریں۔	۲۵ فیصدی اینہائڈرس ایسڈ	خارجی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اسکو بعض امراض جلد پر لگاتے ہیں
۹	لائیکوار امونی سولیوشن آف امونیا (سائل امونیا۔ سائل روح نوشادر)	سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک پائنٹ آب مقطر ۲ پائنٹ۔ دونوں کو ملائیں۔	۳ میں ۱ یا ۱۰ فیصدی	۱۰ سے ۳۰ منم خوب پانی ملاکر دینا چاہیے	اینٹےسڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (محرک) اسکو بھڑ وغیرہ کے ڈنک پر بھی لگاتے ہیں
۱۰	لائیکوار امونیائی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف ایمونیم ایسی ٹیٹ (سائل امونیا خلّی)	ایمونیم کاربونیٹ ایک اونس۔ ایسیٹک ایسڈ (متعادل کرنے کے لئے) حسب ضرورت۔ آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ ایمونیم کاربونیٹ کو ۱۰ گنا آب مقطر میں حل کریں اور پھر اسے ایسیٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) سے نیوٹرل یعنی متعادل کریں اور پھر اسقدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جائے۔	۶½ فیصدی تقریباً	۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام	ڈایا فورےٹک (معرّق) اسکو کٹار (نزلہ) اور فیورس (بخارات) میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملاکر دیا کرتے ہیں

نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس سولیوشن آف ایمونیم سٹریٹ (سائل امونیا لیمونی)	ایمونی ام کاربونیٹ ۱ ۳/۴ اونس - سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ۲ ۱/۲ اونس آب مقطر حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ کو پانچ گنے آب مقطر میں حل کرکے اس کو ایمونیم کاربونیٹ سے نیوٹرل کرلیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہوجائے	۱۶ فیصدی تقریباً	۲ سے ۶ فلوئیڈ ڈرام	ڈایا فوریٹک (معرق) اس کو بھی بخار وغیرہ میں دیتے ہیں۔
لائیکوار ایمونی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا (قوی سائل امونیا)	ایمونی ام کلورائیڈ (نوشادر) اور سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونا) دونوں کو ملاکر جوش دیں اور جو ایمونیا (بشکل گیس) پیدا ہو اس کو آب مقطر میں سے گزار لیں۔	۳۲ ۱/۲ فیصدی (بروے وزن) ایمونیا	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کرو سو ٹوائرٹن (اکال زہر) اسکو زہریلے کیڑوں کے کاٹے وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں -
لائیکوار بسمتھائی ایٹ ایمونیائی سٹریٹس سولیوشن آف بسمتھ اینڈ ایمونیم سٹریٹ (سائل مرقشیشا و امونیا لیمونی)	بسمتھ آکسی نائٹریٹ ۶۱۳ گرین - پوٹے سیم سٹریٹ ۶۱۳ گرین پوٹے سیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین نائٹرک ایسڈ ایک فلوئیڈ اونس سولیوشن آف ایمونیا حسب ضرورت آب مقطر تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن و فلٹریشن بنائیں۔	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۳ گرین بسمتھ آکسائیڈ	۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) و سیڈے ٹو (مسکن) مرض ڈائریا (اسہال) خصوصاً مرض سل کے ڈائریا میں مفید ہے -
لائیکوار پائی سس کاربونس سولیوشن آف کولٹار (سائل قیر - سائل کولٹار)	پری پیئرڈ کولٹار (قیر مصفا یعنی صاف کیا ہوا کولٹار) ۴ اونس - کولا یا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن و ڈائی جیسچن کے بنالیں	۶ میں ۱	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور اینٹی سپٹک اسکو ایکزیما اور سورائے سس (چنبل) پر لگایا کرتے ہیں
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائلیوٹس ڈائلیوٹڈ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ گولارڈس لوشن - گولارڈ واٹر (سائل رصاص خلی مخفف سائل گولارڈ)	سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۲ فلوئیڈ ڈرام - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئیڈ ڈرام - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - ۱۹ ۱/۲ فلوئیڈ اونس آب مقطر کو جوش دیکر سرد کرکے اس میں ایلکحال ملادیں۔ پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ملاکر ہلالیں	۲۴ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	لوکل سیڈے ٹو (مقامی مسکن) اور اسٹرنجنٹ (قابض) سپرین (موچ) یا مقام سوزش پر لگایا کرتے ہیں

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس فورٹس سٹرانگ سولیوشن اف لیڈ سب ایسی ٹیٹ گولارڈس ایکسٹریکٹ (قوی سائلِ رصاص خلّی۔ خلاصہ گولارڈ)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ اونس۔ لیڈ آکسائڈ مسفوف ۳ ½ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ دونوں دواؤں کو نصف گھنٹہ تک ایک پائنٹ آب مقطر میں جوش دیں اور سولیوشن کی مقدار کو پورا رکھنے کے لئے کبھی کبھی اس میں ذرا ذرا سا اور آب مقطر ملاتے رہیں پھر اتار کر سرد کرکے اگر ضرورت ہو تو اور اس قدر آب مقطر ملا لیں کہ تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہو جائے	۲۴ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	اس میں پانی ملا کر اور اس میں کپڑا تر کرکے بطور لوکل سیڈیٹو اور ایسٹر نجنٹ اسکو مقام سوزش یا بواسیر پر رکھا کرتے ہیں
۱۷	لائیکوار پوٹے سی سولیوشن آف پوٹاش (سائلِ پوٹاس)	یہ ایک آبی محلول ہوتا ہے جس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲۷ گرین پوٹے سیم ہائڈرو آکسائڈ ہوتا ہے۔	ایک اونس میں ۲۷ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم خوب پانی ملا کر دیں	اینٹے سڈ (دافع ترشی) ایسڈ ڈس پیپشیا وغیرہ میں دیتے ہیں۔
۱۸	لائیکوار پوٹے سی آئی پرمینگے نے ٹس سولیوشن آف پٹاشیم پرمینگے نیٹ	پٹاشیم پرمینگے نیٹ ۸۷ ½ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	ڈس انفیکٹ ٹینٹ اور اینٹی سیپٹک۔ بخاروں میں دیتے ہیں۔
۱۹	لائیکوار پینکری اے ٹس پینکری اے ٹک سولیوشن (سائلِ انقراس۔ سائلِ لبلبہ)	یہ ایک سیّال مرکب ہے جس میں خنزیر (سؤر) کے تازہ لبلبہ کے اجزاء ہاضم ہوتے ہیں نوٹ۔ یہ دوا کسی مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں۔	۴ میں ۱ تقریباً	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	مقوی معدہ۔ ضعف ہضم میں غیر مسلم مریضوں کو دیتے ہیں
۲۰	لائیکوار تھائی رائیڈی آئی تھائی رائیڈ سولیوشن (سائلِ غدّۂ درقیہ)	یہ ایک سیّال مرکب ہے جو کہ بھیڑ کے تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ (غدّہ درقیہ) سے بنایا جاتا ہے۔	۱۰۰ منم = ایک گلینڈ یعنی غدود کے	۵ سے ۱۵ منم	یہ مرض گائیٹر (گھیگھا) میکسی ڈیما بعض اقسام دیوانگی اور ایبیسی ٹی میں مستعمل ہے
۲۱	لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی سولیوشن آف ٹرائی نائی ٹرین سولیوشن آف نائٹروگلیسرین	ٹرائی نائٹروگلیسرین ۱۷ ½ گرین۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ نائٹروگلیسرین کو ایلکہال میں حل کرلیں۔	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	½ سے ۲ منم	یہ آرٹری اولز کو کشادہ کرتی ہے۔ اس کو انجائنا پکٹورس میں (وجع الفؤاد۔ دردِ دل) وغیرہ میں دیتے ہیں۔

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۲	لائیکوار چرہٹی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چرٹیا سائل قصب الذریرہ غلیظ ع سائل نے نہاوندی ،، ف سائل چرائیتا ،، ا	چرائیتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت - چرائیتا کو ۵ اونس ایلکحال میں تر کرکے اور پرکولیٹر میں بھر کر تین روز تک پڑا رہنے دو پھر دو دو اونس ایلکحال بارہ بارہ گھنٹے بعد ڈال کر پرکولیٹ کرتے جاؤ - تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے - پس اگر ضرورت ہو تو پرکولیٹر پر اور ایلکحال ڈال لیں -	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۲۳	لائیکوار رھی آئی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف رُوبرب (سائل ریوند غلیظ)	روبرب کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت - ترکیب مثل کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چرٹیا -	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) اور لیکسے ٹو (ملین)
۲۴	لائیکوار زنسائی کلورائی ڈائی سولیوشن آف زنک کلورائیڈ (سائل خارصین کلوریٹی)	گرے نیولے ٹڈ زنک (جست دانہ دار) ایک پونڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴۴ فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۲ پائنٹ	ایک ڈرام میں ۴۶ گرین	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اور ڈس انفیکٹینٹ اسکو گندے زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں -
۲۵	لائیکوار سارسی کمپازی ٹس کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارساپرِیلا (سائل عُشبہ مرکب غلیظ)	سارساپریلا (عشبہ) کوٹا ہوا ۲۰ اونس ساسافراس (صاصفراس) کی جڑ کے ورق یعنی چاقو سے باریک باریک تراشی ہوئی ۲ اونس - گوائکم (خشب الانبیا) کی لکڑی کے ورق ۲ اونس - خشک لکرس روٹ (اصل السوس) کوٹی ہوئی ۲ اونس - مے زی ری آن بارک (قشر مازریون) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب دیکھو سارساپریلا کے بیان میں -	۱ میں ۱	۲ سے ۸ فلوئیڈ ڈرام	آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) اس کو سفلس (آتشک) وغیرہ میں دیتے ہیں

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	لائیکوار سٹرکنائینی ہائڈروکلورائڈی سولیوشن آف سٹرکنائن ہائڈروکلورائیڈ (سائلِ جوہر اذراقی نمکین)	سٹرکنین ہائڈروکلورائیڈ ۷½ گرین ایکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کر لیں۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	نرو ٹانک (مقوی اعصاب) اعصابی کمزوری وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
۲۷	لائیکوار سرپنٹیری کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف سنیک روٹ (سائل عرق الحیۃ غلیظ)	سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ترکیب مثل کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چرایتا	۱ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۲۸	لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس سولیوشن آف سوڈیم آرسی نیٹ (سائلِ سوڈا شکی)	سوڈیم آرسی نیٹ تازہ اینہائیڈرس کیا ہوا (پانی اُڑا کر بالکل خشک کیا ہوا) ۷½ گرین آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ بذریعۂ سولیوشن بنا لیں۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (مُعدّل) اسکو کرانک سکن ڈیزیز (پرانے امراض جلد) میں دیتے ہیں
۲۹	لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ (سائل سوڈا الکحلی)	صاف اور چمکیلا سوڈیم ۲۲ گرین۔ ایب سولیوٹ ایلکہال (خالص الکحل) ایک فلوئڈ اونس۔ سوڈیم کو ایک فلاسک میں ڈال کر ایلکہال میں حل کر لیں لیکن فلاسک کو سرد پانی کی رَو سے سرد رکھیں۔	۱۸ فی صدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کاسٹک (کاوی) نیوس اور لیوپس وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
۳۰	لائیکوار سوڈیائی کلوری نے ٹی سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ سوڈا (سائل سوڈا کلوری نی)	کلوری نے ٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ ¼ حصہ پانی میں سوڈیم کاربونیٹ کو حل کر لیں اور باقی ماندہ ¾ حصہ پانی میں کلوری نے ٹڈ لائم کو گھونٹ لیں پھر دونوں عرقوں کو ملا کر فلٹر کر لیں۔	۲½ فی صدی کلورین	۱۰ سے ۲۰ منم	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکو ٹائیفائڈ فیور (محرقہ) اور ڈسنٹری میں دیتے ہیں۔ ڈفتھیریا وغیرہ میں اسکے غرغرے کراتے ہیں
۳۱	لائیکوار سے نی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف سنا (سائلِ سنا غلیظ)	سنا کا ۵ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ٹنکچر آف جنجر ۲½ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ مفصل ترکیب دیکھو سنا کے بیان میں	۱ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	لیکسے ٹو (مُلیّن)

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۲	لائیکوار سینیگی گِن سَن ٹرے ٹڈ کن سَن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف سینیگا (سائل بولیغالی غلیظ)	سینیگا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲ حصہ اور ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک حصہ دونوں کو ملا کر ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولیشن تیار کریں	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (مُنفِث۔ مُخرِجِ بلغم)
۳۳	لائیکوار فیرائی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف فیرک ایسی ٹیٹ (سائلِ حدید خلّی) (سائلِ فولاد خلّی)	سولیوشن آف فیرک سلفیٹ ½۲ اونس۔ سولیوشن آف امونیا ۴ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت۔ گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ (لیکوئی فائیڈ) ½۱ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ سولیوشن وغیرہ درست کریں۔	۱۰ فیصدی تقریباً	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) لوبر نیمونیا میں دیگر خاص ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
۳۴	لائیکوار فیرائی پر سلفے ٹس سولیوشن آف فیرک سلفیٹ (سائلِ فولاد کبریتی)	فیرس سلفیٹ ۸ اونس۔ سلفیورک ایسڈ ۶ فلوئیڈ ڈرام۔ نائٹرک ایسڈ ۶ فلوئیڈ ڈرام۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۱ فلوئیڈ اونس	۳۶ فیصدی	۔	یہ بعض دیگر مرکبات فولاد کے بنانے میں کام آتا ہے
۳۵	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (سائل فولاد نمکی)	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر تا ایک پائنٹ بذریعہ مکسچر بنا لیں	۴ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ۔ ٹانک ہیمو سٹے ٹک (حابس الدم) جریانِ خون وریدی و مخرقہ سہالی میں دیتے ہیں
۳۶	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (قوی سائلِ فولاد نمکی)	آئرن (آہن) ۴ اونس۔ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ½۲۰ اونس۔ نائٹرک ایسڈ ½۱ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ½۱۷ فلوئیڈ اونس + ترکیب دیکھو فیرم کے بیان میں۔	۱۱۰ منم میں ½۲۲ گرین آئرن	۔	پاورفل لوکل سٹپ ٹک (قوی مقامی حابس الدم) و ایسٹرنجنٹ (قابض) ایسکے راٹک (کاوی)
۳۷	لائیکوار فیرائی پر نائٹرے ٹس سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ (سائلِ فولاد ابقری)	آئرن ایک اونس۔ نائٹرک ایسڈ ½۴ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۳۰ اونس۔ بذریعہ سولیوشن اور فلٹرے شن تیار کریں۔	۱۱۰ منم میں ½۳ گرین آئرن	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک۔ ایسٹرنجنٹ ایسکے راٹک۔ ہیمے ٹے مے سس (قے الدم) میں مفید ہے۔

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۸	لائیکوار کرے میریائی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کرے میریا (سائل کرے میریا غلیظ)	کرے میریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکھال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن بنالیں	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض)
۳۹	لائیکوار کس پے ری کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کس پے ریا (سائل کس پیریا غلیظ)	کس پے ریا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایلکھال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب مثل سائل حیرائیتا غلیظ	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) دیکھو کس پے ریا کے افعال
۴۰	لائیکوار گوآسی ای کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف گوآشیا (سائل خشب المر غلیظ)	گوآشیا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکھال (۲۰ فیصدی) ۲۲ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن بنالیں -	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی معدہ) دیکھو افعال کوآشیا
۴۱	لائیکوار کوچوک (سائل انڈیا ربڑ) سولیوشن آف انڈیا ربڑ	انڈیا ربڑ ایک اونس - بینزول ۱۰ فلوئیڈ اونس - کاربن بائی سلفائیڈ ۱۰ فلوئیڈ اونس - بذریعہ میسی رے شن	۲۰ میں ۱	بیرونی طور پر مستعمل ہے	کارٹا - چارٹا ارائی کا ولائتی پلستر بنانے میں کام آتا ہے
۴۲	لائیکوار کیلسس (سائل آہک) سولیوشن آف لائم لائم واٹر (چونے کا پانی)	کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ ۲ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک گیلن - بجھائے ہوئے صاف چونے کو پانی کے ہمراہ ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر ۲ یا ۳ منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر ۱۲ گھنٹہ بعد اوپر کے صاف نتھرے ہوئے پانی کو سائیفن (ممص - قیف) کے ذریعے نکال کر سبز رنگ کی بوتل میں بھر کر اور اس پر شیشہ کا ٹھیک ڈاٹ لگا کر رکھیں۔	ایک اونس میں ½ گرین	۱ سے ۴ فلوئیڈ اونس	اینٹے سڈ (دافع ترشی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکو ایسڈ ڈسپیپشیا (ترش بدہضمی) اور بچوں کے اسہال وقئے میں نیز دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں
۴۳	لائیکوار کیلسس سیکے رے ٹس سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم (سائل آہک شیریں - چونہ کا میٹھا پانی)	کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ ایک اونس - ریفائینڈ شگر (شکر مصفا) مسفوف ۲ اونس - آب مقطر ایک پائنٹ - شکر کو آب مقطر میں حل کرنے اس میں چونہ ملا دیں اور سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹہ تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں بعد ازاں اوپر کے صاف عرق کو بذریعہ سائیفن نتھار لیں	۲ فیصدی یا تقریباً ایک فلوئیڈ اونس میں ۸ گرین	۲۰ سے ۶۰ منم	اینٹے سڈ اور ایسٹرنجنٹ ڈائریا (اسہال) کرانک وامٹنگ (پرانی قے) اور ایام حمل کی قے میں مفید ہے - نیز دودھ میں بھی ملا کر دیا کرتے ہیں۔

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	لائیکوار کیل سس کلوری نے ٹی سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم (سائل آہک کلوربنی)	کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ کو آب مقطر ایک گیلن میں اچھی طرح کھرل کرکے ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر ۳ گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں لیکن اس عرصہ میں کئی بار ہلائیں پھر اس عرق کو کپڑے میں چھان کر اور بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں -	تازہ عرق میں تقریباً ۳ فیصدی کلورین ہوتی ہے	بیرونی طور پر مستعمل ہے	ڈس انفکٹینٹ (دافع تعفن) پانی ملاکر خراب زخموں کو اس سے دھوتے ہیں اور اسے نزخارش پر لگاتے ہیں -
۴۵	لائیکوار کے لمبی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کے لمبا (سائل ساق الحمام غلیظ)	کلمبا کی جڑ کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ۴½ فلوئڈ اونس آب مقطر تا ایک پائنٹ - بذریعہ مے سی رے شن تیار کریں	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) دیکھو افعال کے لمبا
۴۶	لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ (سائل مارفینی خلی)	مارفین ایسی ٹیٹ ۱۷½ گرین - ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۳۸ منم - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس ایلکوہال میں اس کا ہموزن آب مقطر ملا کر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملائیں اور پھر اس مرکب میں ایسی ٹیٹ آف مارفین کو حل کریں بعدہ اس میں اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک (مخدر) اور منوم مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈم کے
۴۷	لائیکوار مارفائی نی ٹارٹرے ٹس سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ (سائل مارفینی لیمونی)	مارفین ٹارٹریٹ ۱۷½ گرین - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس ترکیب لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس کے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک (مخدر) اور ہپ ناٹک (منوم) مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈ
۴۸	لائیکوار مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈائی سولیوشن آف مارفین ہائڈرو کلورائڈ (سائل مارفینی نمکی)	مارفین ہائڈرو کلورائڈ ۱۷½ گرین - ڈائلیوٹڈ ہائڈرو کلورک ایسڈ ۳۸ منم - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس - ترکیب مثل مذکورہ بالا -	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک و ہپناٹک یعنی منوم و مخدر

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۹	لائیکوار میگ نے زیائی کاربونے ٹس سولیوشن آف میگ نے شیم کاربونیٹ فلوئیڈ میگ نے شیا (سائل مغنیسا)	میگ نے شیم سلفیٹ ۲ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲ $\frac{1}{2}$ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائینٹ	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۰ گرین	۱ سے ۲ فلوئیڈ اونس	اینٹےسڈ (دافع ترشی) ترش بدہضمی اور دردِ سر غثیانی میں دیتے ہیں۔
۵۰	لائیکوار ہائڈرارجرائی پرکلورائیڈائی سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ (سائل سلیمانی۔ سائل دارشکنہ)	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۱۰ گرین آب مقطر ایک پائینٹ۔ دارچکنہ کو سارے پانی میں حل کریں	ایک فلوئیڈ ڈرام میں $\frac{1}{16}$ گرین یا ایک فلوئیڈ اونس میں $\frac{1}{2}$ گرین	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	آلٹرے ٹو (معدّل) سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں
۵۱	لائیکوار ہائڈرارجرائی نائٹریٹس ایسیڈس ایسڈ سولیوشن آف مرکیورک نائٹریٹ (ترش سائل سیماب ابقری)	مرکری (سیماب) ۴ اونس۔ نائٹرک ایسڈ ۵ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر $\frac{1}{2}$ ۱ فلوئیڈ اونس۔ ایک فلاسک میں نائٹرک ایسڈ اور پانی ملاکر اس میں پارہ گلالیں پھر اس کو ۱۵ منٹ تک آہستہ آہستہ جوش دیکر سرد کرلیں۔ کل تیار شدہ سولیوشن ۱۲ فلوئیڈ اونس ہونا چاہیئے۔ اس کو شیشہ کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیئے۔	اس میں ۳۳ فیصدی مرکری بشکل مرکیورک نائٹریٹ ہوتا ہے	صرف بیرونی طور پر مستعمل ہے	کاسٹک اور اینٹی سپٹک اسکو آتشکی زخموں اور مسّوں وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ ایک فلوئیڈ اونس پانی میں ایک یا ۲ منم ڈال کر اس سے غرغرے کرتے ہیں اور ایک اونس میں $\frac{1}{2}$ منم ڈال کر سوزاک میں پچکاری کرتے ہیں
۵۲	لائیکوار ہائڈروجنئی پرآکسائیڈائی سولیوشن آف ہائڈروجن پرآکسائیڈ نوٹ۔ یہ ہائڈروجن پرآکسائیڈ کا ایکوئی اس سولیوشن ہے	بیریم پرآکسائیڈ اور کسی ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈ (معدنی تیزاب محلول) کو پانی میں ملاکر ۵۰ درجہ فارن ہائیٹ کے نیچے نیچے جوش دینے وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے۔	ایک میں ۱۰ ہائڈروجن	$\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈس انفکٹینٹ پیپ دار زخموں کو صاف کرنے کے لئے۔ بالوں کو رنگنے کے لئے اور محرقہ اسہال اور ذیابیطس میں مستعمل ہے۔
۵۳	لائیکوار ہیمے میلی ڈس سولیوشن آف ہیمے مے لس	ہیمے میلڈس کے تازہ پتے ۵۰ اونس ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ۱۰ فلوئیڈ اونس ایک برتن میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر پھر بذریعہ عرق کشید کریں۔	ایس ۱	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	ایسٹرنجنٹ (قابض)

نوٹ ۔ مندرجۂ ذیل ۱۱ لائیکوارز (سولیوشنز ۔ محلولات) ایک ہی طاقت کے ہیں یعنی ان کی طاقت ۱۱۰ منم (بوند) میں ایک گرین یا ایک فی صدی ہے :۔

(۱) لائیکوار آرسنی آئی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی (۷) لائیکوار سٹرکنائینی ہائیڈروکلورائیڈائی
(۲) لائیکوار آرسنی سائی ہائیڈروکلورے کس (۸) لائیکوار سوڈیائی آرسنی نے ٹس
(۳) لائیکوار آرسنی کے لس (۹) لائیکوار مارفائینی ایسی ٹے ٹس
(۴) لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس (۱۰) لائیکوار مارفائینی ٹارٹرے ٹس
(۵) لائیکوار پوٹے سی پرمینگے ٹس (۱۱) لائیکوار مارفائینی ہائیڈروکلورائیڈائی
(۶) لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی

نوٹ (۲) لائیکوار سارسی کمپازیٹس کن سن ٹرے ٹس پرانے فارماکوپیا کے ڈیکاکشن سارسی کمپازیٹس کا بدل ہے ✣

لوشوُنیز (LOTIONES) یعنی غسولات

ڈاکٹری نام طبی نام
(لاطانی) لوشوُ (Lotio) واحد ۔ لوشوُنیز (Lotiones) جمع ۔ (عربی) غسُول ۔ غسولات جمع
(انگریزی) لوشن (Lotion) واحد ۔ لوشنز (Lotions) جمع ۔ (فارسی) غسُول ۔ غسولات جمع

تعریف ۔ لوشوُ (لوشن ۔ غسُول) کسی دوا کا سولیوشن (محلول) یا مکسچر (مزیج) ہوتا ہے جو صرف خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۲ لوشنز آفیشل ہیں:۔

نام لوشوُ ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی ۔	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱ لوشیوُ ہائڈرارجرائی فلے وا یُیلو مرکیوریل لوشن یُیلو واش (غسُولِ زرد) (زرد غسُولِ سیماب)	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۲۰ گرین سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ دونوں کو ملالیں	ایک اونس میں ۲ گرین مرکیورک آکسائیڈ پریسی پی ٹیٹ	سفلے ٹک سورس (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں خصوصاً جہاں بلیک واش سے فائدہ نہیں ہوتا ۔

نام لوشئو - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشئو ہائیڈرارجرائی نائی گرا بلیک مرکیوریل لوشن بلیک واش (غسولِ سیاہ) (سیاہ غسولِ سیماب)	مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور) ۳۰ گرین گلیسرین ½ فلوئیڈ اونس ۔ میوسیلج آف ٹراگے گنتھہ ½ افلوئیڈ اونس سولیوشن آف لائم حسب ضرورت تا ۱۰ اونس مرکیورس کلورائیڈ کو گلیسرین و میوسیلج میں حل کر کے ایک بوتل میں ڈال کر اور اس میں ۲ فلوئیڈ اونس لائم واٹر ملا کر خوب ہلائیں پھر اس میں اور اس قدر لائم واٹر ملائیں کہ کل ۱۰ فلوئیڈ اونس ہو جاوے ۔	ایک اونس میں ۳ گرین	بطور سٹیمولینٹ آلٹرے ٹو اسکو آتشکی زخموں پر لگایا کرتے ہیں چنانچہ اس میں لنٹ تر کر کے زخم پر رکھ دیا کرتے ہیں ۔ پرورائگو سینائیل (بوڑھوں کی خارش) اور آرٹی کے ریا (شرا - پتی) پر لگانے سے خارش کو مفید ہوتا ہے ۔

(لاطانی) میل (Mel) (انگریزی) ہنی (Honey) - (عربی) عسل - (فارسی و اردو) شہد

تعریف ۔ میل یعنی عسل ایک ایسا سیّال مرکّب ہے جو دوا کو شہد میں ملانے سے تیار ہوتا ہے، چونکہ اس میں زیادہ تر شہد ہی بطور بدرقہ ڈالا جاتا ہے اس لئے اُسی کے نام سے موسوم کیا گیا۔ برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک مُرکّب ہے :-

نام میل - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
میل بورے سس بورکس ہنی (عسلِ بورقی)	نہایت باریک سفوف کیا ہوا بورکس ایک اونس ۔ گلیسرین ½ اونس شہد مصفّا ۸ اونس ۔ سب کو باہم ملالیں	۱ میں ۹½ بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور ایسٹرنجنٹ اور آلٹرے ٹو اسکو اَیفتھی (قلاع) اور اَلسرے ٹو سٹوماٹائی ٹس (قروح دہن) پر لگایا کرتے ہیں

نوٹ ۔ میل ڈی پیورے ٹم (Mel Depuratum) یعنی عسلِ مُصَفّا جو شہد کو گرم کر کے فلالین میں چھاننے سے حاصل ہوتا ہے ۔ مذکورۂ بالا مرکب یعنی عسلِ بورقی وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے ۔

مسچوری (MISTURAE) یعنی مزائج

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مسچورا (Mistura] واحد - مسچوری (Misturae) جمع - (عربی) مزیج - مزائج جمع

(انگریزی) مکسچر (Mixture) واحد - مکسچرز (Mixtures) جمع - (عربی) ممزوج - ممزوجات جمع

تعریف - مکسچر یا مزیج ایک ایسا سیال مرکب ہوتا ہے جس میں کہ تر یا تر و خشک ادویہ پانی میں حل کی ہوئیں یا بذریعۂ میوسیلج (لعاب) وغیرہ اس میں معلق ہوتی ہیں ÷

نوٹ - غیر محلول ادویہ گوند کے لعاب یا شربت یا انڈوں کی زردی کے ذریعے عموماً اس میں معلق ہوتی ہیں برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۹ آفیشل مکسچرز ہیں جن میں سے اکثر کے اجزا پانی میں معلق ہوتے ہیں ÷

ان میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک ½ سے ایک یا ۲ فلوئڈ اونس تک ہوتی ہے۔

	نام مسچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	مسچورا اولیائی ریسائی نائی کیسٹر آئل مکسچر (مزیج روغن بید انجیر)	کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) ۳ فلوئڈ اونس - میوسیلج آف گم اکیشیا (لعاب صمغ عربی) ½ ۱ فلوئڈ اونس - آرنج فلورز واٹر (بازاری یعنی غیر محلول ولائتی عرق بہار) ۱ فلوئڈ اونس - سنے من واٹر (عرق دارچینی) ½ ۲ فلوئڈ اونس - دونوں عرقوں کو ملالیں اور لعاب گوند کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہوجائے	ایک فلوئڈ اونس میں ۳ ڈرام کیسٹر آئل	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس ایک ہی بار پلادیں	کیتھارٹک (مسہل) نوٹ - اس صورت میں کسٹر آئل کے بدذائقہ و بو کی اصلاح ہوجاتی ہے
۲	مسچورا ایمونائی سائی ایمونائکم مکسچر (مزیج اُشق)	ایمونائکم (اُشق) کا موٹا سفوف ¼ اونس [illegible] آف ٹولو ۴ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر ½ ۷ فلوئڈ اونس - پہلے ایمونائکم میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ وہ ایک ربڑ سی بن جائے پھر اس کو رگڑتے رگڑتے اس میں باقی کا پانی اور شربت ملادیں حتےٰ کہ مکسچر مثل دودھ کے سفید ہوجائے - تب اسے مسلن یا ململ میں سے چھان لیں۔	ایک فلوئڈ اونس میں ½ ۷ گرین ایمونائکم	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	سٹیمولینٹ ایکس پکٹورینٹ یعنی (مخرج بلغم بالتحریک)

	نام مسچورا۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	مسچورا ایمگڈلی آمنڈ مکسچر (مزیجِ بادام)	کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس۔ آب مقطر ۱۶ فلوئیڈ اونس۔ سفوف بادام کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر پتلی سی لئی بنالیں پھر باقی ماندہ پانی اس میں آہستہ آہستہ ملاکر مسلن میں سے چھان لیں۔	ایک فلوئیڈ اونس میں ۵۴ گرین سفوف بادام	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اس کو بطور وی ہی کل (بدرقہ) دیگر ادویہ میں ملاکر دیا کرتے ہیں
۴	مسچورا اسپرٹس وائنائی گیلیسائی برانڈی مکسچر (ایگ فلپ) (مزیج کنیاک)	برانڈی (شراب) ۴ فلوئیڈ اونس۔ سنے من واٹر ۴ فلوئیڈ اونس۔ شکرِ مصفّا ½ اونس۔ زردیِ بیضہ ۲ عدد۔ انڈوں کی زردی کو شکر میں بخوبی ملاکر اس میں عرق دارچینی اور برانڈی ملالیں	ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ ڈرام برانڈی	۱ سے ۲ فلوئیڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	نیوٹری ٹو (مغذی) ریسٹوریٹو (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک)
۵	مسچورا سے نی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف سنا بلیک ڈرافٹ (جرعۂ سیاہ) (مزیج سنا)	میگنے شیائی سلفاس ۵ اونس۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس ایک فلوئیڈ اونس۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز ۲ فلوئیڈ اونس ایرومے ٹک سپرٹ آف امونیا ایک فلوئیڈ اونس انفیوژن آف سنا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ میگنے شیا سلفاس کو ۱۰ فلوئیڈ اونس انفیوژن آف سنا میں حل کرلیں اور باقی تمام اجزا کو باہم ملاکر اس میں شامل کردیں پھر اور اس قدر انفیوژن آف سنا ملادیں کہ کل مکسچر ایک پائنٹ ہوجائے	ایک فلوئیڈ اونس میں ¼ اونس میگنے سیا سلفاس	۱½ سے ۲ فلوئیڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	ہائیڈرے گاگ کیتھارٹک (تیز مسہل) جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں۔
۶	مسچورا فیرائی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف آئرن گریفتھس مکسچر (مزیجِ آہن)	فیرس سلفیٹ ۲۵ گرین۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ۳۰ گرین۔ مرہ ۶۰ گرین۔ شکر مصفا ۶۰ گرین۔ سپرٹ آف نٹ مگ ۵۰ منم۔ روز واٹر (گلاب) ۱۰ فلوئیڈ اونس + مرہ کو سفوف کرکے پوٹے سیم کاربونیٹ اور قند مصفا کے ساتھ ملاکر اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر ڈال کر پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں روز واٹر اور سپرٹ آف نٹ میگ رفتہ رفتہ ملاکر رگڑتے جائیں اور روز واٹر ۷ فلوئیڈ اونس تک ملائیں اور فیرس سلفیٹ کو علیحدہ ۳ فلوئیڈ اونس روز واٹر میں حل کرکے پھر دونوں عرقوں کو باہم ملالیں۔	ایک فلوئیڈ اونس میں ۲½ گرین فیرس سلفیٹ	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	ہیمے ٹی ٹنک (مقوی خون) اور ایمینے گاگ (مدرِ حیض) ایمے نوریا (احتباسِ طمث) بندشِ حیض وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

نام مسچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
مسچورا کری اوزوٹی کری اوزوٹ مکسچر (مزیج کری اوزوٹ)	کری اوزوٹ ۱۶ منم - سپرٹ آف جونی پر ۱۶ منم سرپ ایک فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئیڈ اونس + کری اوزوٹ کو ۱۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر میں ملاکر ہلائیں اور پھر اس میں سپرٹ آف جونی پر ملاکر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل مکسچر ۱۶ فلوئیڈ اونس ہوجاے	ایک فلوئیڈ اونس میں ایک منم کری اوزوٹ	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سیڈے ٹو ایسٹرنجنٹ اور اینٹی سپٹک - اسکو وامٹنگ (قے) اور سل میں دیا کرتے ہیں۔
مسچورا کریٹی چاک مکسچر (مزیج طباشیر) مزیج چاک (کھریا مٹی) نوٹ - بعض چاک کو طباشیر سمجھتے ہیں	پری پیئرڈ چاک (چاک مصفا) ¼ اونس - ٹراگے کنتھ (کتیرا) مسفوف ۱۵ گرین - شکر مصفا ½ اونس - سنے من واٹر حسب ضرورت تا ۸ اونس + پری پیئرڈ چاک کو کتیرا اور شکر مصفا کے ساتھ ملاکر رگڑیں اور اس میں اس قدر سنے من واٹر ملائیں کہ کل مکسچر ۸ فلوئیڈ اونس ہوجاے -	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۳½ گرین چاک	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اینٹے سڈ (دافع ترشی) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) مرض ڈائریا (اسہال) وغیرہ خصوصاً بچوں کے اسہال میں دیا کرتے ہیں۔
مسچورا گوائے سائی گوائکم مکسچر (مزیج راتینج خشب الحیوٰۃ)	گوائکم ریزن ½ اونس - شکر مصفا ½ اونس - ٹراگے کنتھ کا سفوف ۲۵ گرین - سنے من واٹر ایک پائنٹ + گوائکم ریزن کو شکر اور کتیرا کے ہمراہ رگڑ کر اس میں آہستہ آہستہ سنے من واٹر ملالیں	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۱ گرین گوائکم ریزن	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اسٹیمولینٹ - آلٹرے ٹو اور ڈایافورے ٹک اسکو روماٹزم (گنٹھیا) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

میوسی لیجی نیز (MUCILAGINES) یعنی لعابات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) میوسی لے گو (Mucilago) واحد - میوسی لیجی نیز (Mucilagines) جمع - (عربی) لعاب - لعابات جمع

(انگریزی) میوسیلج (Mucilage) واحد - میوسی لجز (Mucilages) جمع - (فارسی) لعاب - لعابات جمع

تعریف - میوسیلج (لعاب) گوند کا آبی سولیوشن (محلول) ہوتا ہے +

لعابات [illegible]ہ تر غیر محلّل ادویہ کو مکسچرز میں معلّق رکھنے کے لئے یعنی غیر محلّل اشیا کا ایملشن بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا گولیاں بنانے میں اور اُن کے کوٹنگ میں کام آتے ہیں - بطور دوا وہ چنداں استعمال نہیں ہوتے صرف ڈیمل سینٹ (ملطّف) فائدے کے لئے ان کو میوکس سرفیس یعنی مخاطی سطوح کی سوزش پر لگایا کرتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں یہ دو میوسیلج آفیشل ہیں :-

	نام میوسیلج - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	میوسی لے گو آکے شی میوسیلج گم آکے شیا (لعابِ صمغ عربی)	گم آکے شیا (صمغ عربی یا ببول کا گوند) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۴ اونس - آب مقطر ۶ فلوئیڈ اونس ایک بند برتن میں گوند کو پانی میں حل کر کے چھان لیں - نوٹ - تیارشدہ لعاب کا حجم ۳/۴ ۸ فلوئیڈ اونس ہوا کرتا ہے -		۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام	ڈِمی مل سینٹ (ملطِّف) بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے -
۲	میوسی لے گو ٹراگے کنتھی میوسیلج آف ٹراگا کنتھ (لعابِ صمغ کتیرا)	ٹراگے کنتھ کا سفوف ۶۰ گرین - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئیڈ ڈرام - آب مقطر اس قدر کہ جس سے تیارشدہ لعاب پورا دس فلوئیڈ اونس ہوجائے - پہلے ایک کھُلے مُنہ کی بوتل میں کتیرا اور ایلکُہال کو ملالیں پھر اس میں ۱۰ اونس تک پانی ڈال کر اسے ہلالیں	۴۷ میں ۱	۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام	ڈِمی مل سینٹ (مُلطِّف) بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے

(لاطانی) اوِلی اے ٹا (OLEATA) (انگریزی) اولی ایٹس (Oleates) (عربی) زیتیات

تعریف - اوِلی اے ٹا ایسے مرکبات ہوتے ہیں جن کی بے سِس (اصل و عمود) اوِلی اِک ایسِڈ ہوتا ہے - ایسے مُرکبات کا قوام جامِد یا نیم جامد ہوا کرتا ہے - برٹش فارماکوپیا میں اس قِسم کا صرف یہ ایک ہی مرکّب ہے یعنی ہائیڈرار جرائی اوِلیاس (Hydrargyri Oleas) جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :- مرکیورِک کلورائیڈ (دارشکنہ) ایک اونس - ہارڈ سوپ (سخت صابون) کا سفوف ۲ اونس - اوِلِیک ایسِڈ ایک ڈرام - اور کھولتا ہوا آب مُقطّر حسب ضرورت - اولی اک ایسِڈ اور ہارڈ سوپ کو مِلا کر پانی میں حل کریں اور پھر اس میں مرکیورک کلورائیڈ مِلا دیں ۔

اوُلیا (OLEA) یعنی اَدْہان یا روغنات

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اوُلیمَ (Oleum) واحد - اولیا (Olea) جمع	(عربی) دُہن - واحد - اَدْہان جمع
	(") زیت " - زیتات "
(انگریزی) آئل (Oil) واحد - آئلز (Oils) جمع	(فارسی) روغن " - روغنات "

آئلز یعنی روغنات دو قسم کے ہوتے ہیں: - (۱) فِکْسڈ آئلز یعنی روغناتِ قائم یا روغنات ثابت یا روغنات ثقیل جو دباکر یا پیڑ کر نکالے جاتے ہیں۔ (۲) وَالے ٹائِل آئلز جن کو انگریزی میں اے سَن شَل آئلز یا ڈِسٹلڈ آئلز بھی کہتے ہیں۔ یعنی روغناتِ طیّار یا روغناتِ فراری یا روغناتِ مقطر یا روغناتِ لطیف جو بذریعۂ ڈِسٹی لے شَن مقطر یا کشید کئے جاتے ہیں۔ سوائے لیمن آئل (روغنِ لیموں) کے جو کہ ایک والے ٹائِل آئل ہے لیکن دباکر نکالا جاتا ہے اور فاسفورے ٹِڈ آئل جو فاسفورس کو آمنڈ آئل (روغنِ بادام) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ - آئل آف کیڈ (روغنِ عرعر قطرانی) ڈِس ٹرک ٹِو ڈِسٹی لے شَن کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے۔

آٹھ فِکسڈ آئلز میں سے کاڈ لِور آئل (روغنِ جگرِ ماہی) ایک حیوانی روغن ہے جو بذریعہ ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے نکالا جاتا ہے اور باقی کے سات معمولی حرارت پر دباکر نکالے جاتے ہیں۔ آئل آف تھیبُو بروما (روغنِ لوزِ امریکی) موسم سرما میں جامد اور موسم گرما میں نیم جامد یا سیّال ہوتا ہے۔ آئل آف کیجُوپُٹ کی رنگت گہری سبز ہوتی ہے۔ آئل آف کیڈ کی تقریباً سیاہ اور آئل آف ٹرپن ٹائن تقریباً بے رنگ ہوتا ہے۔ باقی روغنات کے رنگ خفیف زرد یا زرد یا بھورے زردی مائل مختلف ہوا کرتے ہیں۔

کروٹن آئل (روغنِ حبُّ الملوک) کی خوراک $\frac{۱}{۲}$ سے ۱ منَم (بوند) اور فاسفورے ٹِڈ آئل کی خوراک ۱ سے ۵ منَم تک ہے اور باقی سب فِکسڈ آئلز کو بڑی خوراکوں میں دے سکتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۸ فِکسڈ آئلز (روغنات ثقیل) آفیشل ہیں:۔

	نام اوُلیم ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	اوُلیمَ آلِیوی (زَیت ۔ زیت الزّیتوُن) آلِو آئل (روغن زیتون)	زیتون کے پختہ پھلوں سے دباکر یا پیڑ کر نکالا جاتا ہے	۲ فلوئڈ ڈرام سے ۱ فلوئڈ اونس	بیرونی ایمولی اینٹ (مُدھن) اندرونی لیکسے ٹِو (مُلیّن) صفراوی پتھری میں مُفید
۲	اوُلیم اےِ مگڈَلی (زیت اللوز ۔ دُہن اللوز) آمنڈ آئل (روغن بادام ۔ بادام روغن)	کڑوے یا میٹھے باداموں کی گریوں میں سے دباکر نکالتے ہیں	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈِی مَل سینٹ و اَیمُولی اینٹ (ملطّف و مُدھن)
۳	اوُلیم فاسفورےٹم (زیت فاسفوری) فاسفورےٹڈ آئل (روغن فاسفوری)	فاسفورس کو روغن بادام میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے	۱ سے ۵ منم	ٹانِک (مقوّی) اور آلٹرےٹِو (معدل)
۴	اوُلیم تھیوبروما ٹِس (زیت اللّوز الامرکی) آئل آف تھیوبروما (روغن لوز امرکی)	اولیوُ رَیزِن یعنی رالدار روغن سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی یعنی بھاپ) حاصل ہوتا ہے۔	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	تمام سپازِی ٹریز یعنی شیاف بنانے کے کام آتا ہے سوائے گلیسرین سپازی ٹری کے۔
۵	اوُلیم ری سائی نائی (زیتُ الخِروَع) کیسٹر آئل (روغن بیدانجیر ۔ رِنڈی کا تیل)	رِنڈی کے تازہ بیجوں سے نکالا جاتا ہے، نوٹ۔ ولائتی صاف تیل عمدہ ہوتا ہے	۱ سے ۸ فلوئڈ ڈرام	کیتھارٹِک (مسہل) بچے بوڑھے حاملہ زچہ سب کو موافق ہے
۶	اوُلیم کروٹونس (زیت حبّ الملوک) کروٹن آئل (روغن حبّ الملوک ۔ روغن جمال گوٹہ)	کروٹن سیڈس یعنی جمال گوٹہ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے	$\frac{1}{2}$ سے ۱ منم	ہائیڈرے گاگ پرگےٹِو ۔ تیز مسہل اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں
۷	اوُلیم لائی نائی (زیت الکتّان) لِن سیڈ آئل (روغنِ کتّان)	تخم السی سے پیڑ کر نکالا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈِی مَل سینٹ اور اَیمُولی اینٹ (ملطّف)
۸	اوُلیم موُرھوئی (زیتُ السّمک) کاڈ لِوَر آئل (روغن ماہی ۔ مچھلی کا تیل)	کاڈ مچھلی کے تازہ جگر سے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر نکالا جاتا ہے	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	نیوٹرِی ٹِو (مغذی) ٹانِک (مقوّی) آلٹرےٹِو (معدل)

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۲۵ وَالے ٹائل آئلز (روغنات فراری) آفیشل ہیں

۱	اوُلیم اَینی تھائی (روغنِ شِبِت) آئل آف ڈِل (سوے کا تیل)	تخم شبت یعنی سوئے کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	$\frac{1}{2}$ سے ۳ منم	اَینٹی سپازموڈِک اور کارمِی نے ٹِو

	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	اولیم اینی سائی (روغنِ انیسون) آئل آف اینس (روغن بادیان نجی)	تخم انیسون یا بادیانِ نجی سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۳	اولیم اینتھی میڈس (دُہنُ البابونج) آئل آف کیمو مائل (روغنِ بابونہ)	گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ایروماٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک)
۴	اولیم پائی مینٹی (روغن فلفلِ حلو) آئل آف پائی منٹو	پائی منٹو کے کچے پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۵	اولیم پائی نائی (روغنِ صنوبر) آئل آف پائن (روغنِ سرو)	ایک قسم کے صنوبر کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	روبے فے سی اینٹ (محمر) و ایسٹرنجنٹ (قابض)
۶	اولیم ٹیرے بن تھنی نی (روغن دیودار) آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین)	دیودار کے رالدار تیل سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی) کشید کیا جاتا ہے	۲ سے ۱۰ منم بطور اینتھل من ٹک ۳ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	روبے فے سی اینٹ - ڈائورے ٹک - اینتھل من ٹک - کیتھارٹک
۷	اولیم جونی پرائی (روغنِ عرعر) آئل آف جونی پر (روغنِ سرو کوہی)	سرو کوہی کے کچے سبز پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) ڈائورے ٹک (مدر بول)
۸	اولیم روزی (عطر گل - عطر گلاب) آٹو آف روزیز (روحِ گلاب)	گل سرخ (گلاب) کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے - نوٹ - گلاب یعنی آب گل یا عرق گل بجائے گل کے غلط العام طور پر مستعمل ہے۔	۰	نہایت خوشبو - اسکو خوشبو کے لئے مراہم وغیرہ میں ملایا کرتے ہیں
۹	اولیم روزمے رائی نی (روغن اکلیل الجبل) آئل آف روزمری	پھولدار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو - سٹیمولینٹ اور بیرونی طور پر روبے فے سی اینٹ
۱۰	اولیم سِنے مومائی (دُہنُ القرفہ) آئل [illegible] سنے من (روغن دارچینی)	دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) سٹومے کک (مقوی معدہ) سٹیمولینٹ
۱۱	اولیم سینٹے لائی (روغن صندل) آئل آف صنڈل ووڈ (صندل کا تیل)	سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۳۰ منم	ڈائیورے ٹک و سٹیمولینٹ (مدر بول و محرک) سوزاک میں مفید ہے
۱۲	اولیم سنے پس والے ٹائل (روغن خردل لطیف) والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (رائی یا اڑجانیوالا تیل)	کالی سرسوں یا رائی کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز)

	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۳	اولیم کوپائی بی (زیت الکوبائی) آئل آف کوپائبا (روغن کوبائی)	کوپائبا یعنی بلسان کوبائی سے کشید کیا جاتا ہے۔	۵ سے ۲۰ منم	میوکس ممبرین یا غشائے مخا کو سٹیمولینٹ کرتا یعنی اسے تحریک د ہے۔ سوزاک میں مفید ہے۔
۱۴	اولیم کوری اینڈرائی (زَیتُ الکزبرہ) آئل آف کوری اینڈر (روغنِ کشنیز)	تخم کشنیز سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۱۵	اولیم کیجوپٹائی (زیتِ خشب الابیض) آئل آف کیجوپٹ (روغنِ کایا پُٹی)	درخت میلالیوکا لیوکو ڈینڈرن کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک
۱۶	اولیم کیڈی نم (روغنِ عرعر قطرانی) جونی پرٹار آئل (سرو کوہی کا روغنِ قطرانی)	عرعر کی چوب سے بذریعہ ڈس ٹرکٹو ڈسٹی لے شن کے حاصل کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	سکیلی یعنی چھلکے دار جلدی امر پر با حتیاط لگاتے ہیں۔
۱۷	اولیم کے روی (روغن کراویہ) آئل آف کے رے وے (روغنِ زیرہ ولائتی)	تخم کراویہ (ولائتی زیرہ) سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۸	اولیم کےری آفی لائی (روغن قرنفل) آئل آف کلوز (لونگ کا تیل)	قرنفل یعنی لونگ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۹	اولیم کیوبے بی (روغنِ کبابہ) آئل آف کیوببز (روغنِ کباب چینی)	کبابہ یا کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۲۰ منم	ڈایورے ٹک (مدر بول)، ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم)
۲۰	اولیم لائی مونس (روغن لیموں) آئل آف لیمن (لیموں کا تیل)	لیموں کے تازہ چھلکوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	خوشبو کے لئے بعض ادویہ میں ملاتے ہیں۔
۲۱	اولیم لے ونڈیولی (روغنِ خزامیٰ) آئل آف لے ونڈر	خزامیٰ کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک
۲۲	اولیم مائی رسٹی سی (روغنِ جوز الطیب) آئل آف نٹ میگ (روغنِ جوز بوا)	جوز بوا کے خشک بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور نارکاٹک (مخدر)
۲۳	اولیم منتھی پائی پے ریٹی (روغن نعنع الفلفلی) آئل آف پے پرمنٹ (روغنِ پودینہ فلفلی)	نعناع فلفلی کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو

نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
اولیم مَنتھی وِرِیڈیس (روغنِ نعنع الاخضر) آئل آف سپئر منٹ (روغن پودینہ سبز)	نعناع سبز کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپاز موڈک - کارمی نے ٹو۔
اولیم یوکے لپ ٹائی (روغن یوکالپٹس) آئل آف یوکے لپ ٹس	یوکالپ ٹس کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپٹک (دافع تشنج)

نوٹ۔ (۱) آئل آف کلوز (روغنِ قرنفل) آئل آف سنے من (روغنِ دارچینی)۔ آئل آف پائی منٹو (روغنِ فلفلِ حلو) اور آئل آف مسٹرڈ پانی میں ڈوب جاتے ہیں ✤

(۲) اکثر والے ٹائل آئلز کی مقدار خوراک ½ سے ۳ منم (بوند) تک ہے سوائے آئل آف کو پائیبا۔ آئل آف کیوبز - آئل آف صندل ووڈ اور آئل آف ٹرپن ٹائن کے ✤

(۳) آئل آف مسٹرڈ ایک والے ٹائل آئل ہے اور ایک قوی خراش دار زہر ہے اور بشکل لینی منٹم سنے پس کے صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے ✤

(۴) برٹش فارما کو پیا کی بہت سی پلز یعنی گولیوں میں بطور کارمی نے ٹو یا مختلف قسم کی گولیوں کے لگدوں میں جو باہم مشابہ ہوتے ہیں تفریق و امتیاز کے لئے والے ٹائل آئلز ملائے جاتے ہیں ✤

آکسی میلا (OXYMELLA) یعنی سکنجبین

تعریف۔ آکسی میل یا سکنجبین ایک ایسا مرکب ہے جو کہ شہد اور ایسی ٹک ایسڈ کو [illegible]کر بنایا جاتا ہے ✤

نوٹ۔ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات سرکہ و انگبین یعنی شہد سے ✤

آکسی مل کے علاوہ برٹش فارماکوپیا میں ایک ہی آکسی مل ہے جسکی خوراک ½ سے ایک ڈرام تک ہے ✤

	نام آکسی مل - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	آکسی مل (سکنجبین) آکسی مل	شہد مصفا سیال کیا ہوا ۴۰ اونس (وزن) کو ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ۵ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت یا تقریباً ۵ فلوئیڈ اونس میں ملالیں ۔ سکنجبین کا وزنِ مخصوص ۱٫۳۲۰ ہونا چاہیئے	۔	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیکٹوریٹ (منفث ۔ مخرج بلغم) بطور وی ہی کل (بدرقہ) استعمال ہوتی ہے ۔
۲	آکسی مل سلی (سکنجبین عنصل) آکسی مل آف سکوِل (سکنجبین اسقیل)	اِسقِیل کوٹا ہوا ½ ۲ اونس کو ایسی ٹک ایسڈ ½ ۲ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر ۸ فلوئیڈ اونس میں سات روز تک بھگو کر خوب دبا کر چھان لیں ۔ قریب ۱۰ اونس جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ۲۷ فلوئیڈ اونس یا اس قدر صاف شہد ملائیں کہ آکسی مل سلی کا وزن متنا بہ ۱٫۳۲ ہوجائے	۱۵ میں تقریباً ایک	۱ سے ½ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیکٹوریٹ (منفث ۔ مخرج بلغم)

پی لیوُلی (PILULAE) یعنی حبوب

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پی لیوُلا (Pilula) واحد ۔ پی لیوُلی (Pelulae) جمع ۔ (عربی) حَبّ ۔ واحد ۔ حبوب ۔ جمع

انگریزی) پل (Pill) واحد ۔ پلز (Pills) جمع ۔ (اُردو) گولی ۔ واحد ۔ گولیاں ۔ جمع

تعریف ۔ گولی ایک دوا یا چند اَدویہ کا چھوٹی سی گول شکل کا ایک جامد یا نیم جامد مرکب ہوتا ہے ؎

گولی اِس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ وہ بلا چبائے بآسانی نگلی جاسکے ۔ گولیاں نہ تو اس قدر سخت ہونی چاہئیں کہ وہ معدے میں حل ہی نہ ہوں اور نہ اس قدر ملائم ہوں کہ جھٹ ان کی شکل بگڑ جائے اور وہ باہم چپک جائیں ۔ اسی لئے نیز ان کے بد ذائقہ کو چھپانے کے لئے اُن پر شکر یا جلاٹین وغیرہ کا کوٹ یعنی غلاف چڑھادیا کرتے

ہیں یا ان پر سونے یا چاندی کے ورق لگا دیا کرتے ہیں ÷

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں تغیّرات موسم کے سبب گولیاں زیادہ سخت یا زیادہ نرم ہو جاتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں تو اکثر گولیاں نرم ہو کر باہم چپک جایا کرتی ہیں پس اس نقصان سے بچنے کے لئے ان کو عمدہ سٹاپر والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہئے ÷

جن اُدویہ کی گولیاں بنانی ہوں ان کو کھرل میں خوب باریک پیس کر اور خوب باہم ملا کر ان کی لگدی بنا لینی چاہئے - پھر اسے گولیاں بنانے کی مشین میں ڈال کر یا پل ٹائل (چینی کی بنی ہوئی تختی) پر رکھکر حسب معمول گولیاں بنا لیں - اور جیسا کہ قاعدہ ہے ہر ایک گولی کا وزن ۵ گرین سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے سوائے اُن خاص حالات کے جب کہ گولی کے اجزا بہت وزنی ہوں کیونکہ گولی جس قدر چھوٹی ہوتی ہے اسی قدر بہتر ہوتی ہے - گولی بالکل گول اور مضبوط ہونی چاہئے - بے ڈول - زیادہ ملائم یا بُھر بھری نہیں ہونی چاہئے ÷

گولیاں بنانے کے لئے سِرَپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) یا گلیسرین آف ٹراگے کنتھ یا گلیوکنتھ (جس میں ٹراگے کنتھ ایک حصہ - گلیسرین ۳ حِصہ - پانی ایک حصہ - سِرَپ آف گلیوکوز ۷ حصہ پڑتا ہے) وغیرہ بطور بدرقہ عام طور پر استعمال ہوتے ہیں - کرِی اوزوٹ کی گولیاں بنانے میں کرڈ سوپ استعمال کیا کرتے ہیں اور ایسنشل آئل کو اگر گولیوں میں ڈالنا ہو تو کرڈ سوپ میں تھوڑا [illegible] فاسفیٹ اور گیہوں کا آٹا ملا لیا کرتے ہیں - گولیاں بنانے میں پہلے کن فیکشن [illegible] (گلقند) بہت استعمال ہوا کرتی تھی لیکن اب اس قدر استعمال نہیں ہوتی - گلیسرین بھی گولیاں بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے گولیاں ملائم رہتی ہیں سخت نہیں ہوتیں ÷

نوٹ - تمام گولیاں ایسی بنانی چاہئیں جو معدہ و امعاء میں تحلیل [illegible] جائیں اور اگر وہ قابل تحلیل نہ ہوں تو بے فائدہ ہوتی ہیں - جب یہ مطلوب ہو کہ گولی معدہ میں تحلیل [illegible]

تحلیل ہو تو اس پر کیرے ٹین (Keratin) کا غلاف چڑھا دینا چاہیئے۔ تا کہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں ان کو کسی ہلکے سفوف مثلاً لائیکو پوڈی اَم وغیرہ میں ڈال کر رکھنا چاہیئے ٭

برٹش فارماکو پیا میں مندرجۂ ذیل ۲۰ قسم کی گولیاں آفیشل ہیں:۔

	نام پی لیولا۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	پی لیولا اِپی کے کوانہی کم سِلا پل آف اِپی کے کوانہا وِدھ سکوِل (حب عرق الذہب با اسقیل)	کمپونڈ پوڈر آف اِپی کے کوانہا ۳ اونس سکوِل ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت۔ سب کو بخوبی ملا کر گگدی بنالیں	۲۰ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکس پیک ٹورینٹ اور نار کاٹک (مخرج بلغم) یعنی برانکائی ٹس کھانسی میں دیتے ہیں
۲	پی لیولا ایلوز باربے ڈِنسِس پل آف باربے ڈوز ایلوز (حبِّ صبر بربدی)	باربے ڈوز ایلوز (صبر بربدی) ۲ اونس ہارڈسوپ ایک اونس۔ آئل آف کیروی ایک فلوئیڈ ڈرام۔ کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ سب ادویہ کو بخوبی ملا کر گگدی بنالیں۔	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۳	پی لیولا ایلوز اَیٹ اَیسافے ٹیڈی پل آف ایلوز اینڈ ایسافے ٹیڈا (حبِّ صبر و حلتیت)	سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) ایک اونس اَیسافے ٹیڈا (ہینگ) ایک اونس ہارڈ سوپ ایک اونس۔ کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت۔	۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) اینٹی سپازموڈک یعنی دافع تشنج
۴	پی لیولا ایلوز اَیٹ فیر اَئی پل آف ایلوز اینڈ آئرن (حبِّ صبر و آہن)	اَیکسی کے ٹیڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس۔ باربے ڈوز ایلوز ۲ اونس۔ کمپونڈ پوڈر آف سنیمن ۳ اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز ۳ اونس یا حسب ضرورت۔	۹ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) اور ایمینے گاگ (مدر حیض)
۵	پی لیولا ایلوز اَیٹ مِرہی پل آف ایلوز اینڈ مرھ (حبِّ صبر و مرّ)	سوکوٹرائن ایلوز ۲ اونس۔ مرّہ ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت سب کو باہم ملا کر گگدی بنالیں۔	۱½ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) و ایمینے گاگ (مدر حیض)

	نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۶	پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی پل آف سوکوٹرائن ایلوز (حبّ صبر سقوطری)	ایلوز سوکوٹرائنی ۲ اونس - ہارڈ سوپ ایک اونس - آئل آف نٹ میگ ایک فلوئڈ ڈرام اور کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۷	پی لیولا پلمبائی کم اوپیو پل آف لیڈ اینڈ اوپیم (حبّ رصاص وافیون)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۶ گرین سیرپ آف گلیوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت سب کو بخوبی ملا کر گلگدی بنالیں	۸ میں ۶ اور ۱	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور نارکاٹک (مخدر)
۸	پی لیولا رھی آئی کمپازیٹا کمپونڈ روبرب پل (حبّ ریوند مرکّب)	روبرب کی جڑ کا سفوف ۳ اونس سوکوٹرائن ایلوز ۲¼ اونس - مرہ ۱½ اونس ہارڈ سوپ ۱½ اونس - آئل آف پیپر منٹ ۱½ فلوئڈ ڈرام - سیرپ آف گلیوکوز ۲¾ اونس یا حسب ضرورت -	۳¾ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	سٹومےکِک ٹانک اور خفیف کیتھارٹک یعنی مقوی معدہ و ملین -
۹	پی لیولا سکےمونی آئی کمپازیٹا کمپونڈ سکےمونی پل (حبّ سقمونیا مرکّب)	سکےمونی ریزن ایک اونس - جلیپ ریزن ایک اونس - کرڈ سوپ ایک اونس ٹنکچر آف جنجر ۳ فلوئڈ اونس -	۳½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۰	پی لیولا سِلّی کمپازیٹا کمپونڈ سکوِل پل (حبّ اسقیل مرکّب)	سکوِل ۱¼ اونس - جنجر (سونٹھ) ۱۰ اونس ایمونائیکم (اشق) ایک اونس - ہارڈ سوپ ۱۰ اونس اور سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت -	۴½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکس پیک ٹورینٹ اور ڈائیوریٹک
۱۱	پی لیولا سے پونس کمپازیٹا کمپونڈ پل آف سوپ (حبّ صابن مرکّب)	اوپیم ½ اونس - ہارڈ سوپ ۱½ اونس سیرپ آف گلیوکوز ½ اونس	۵ میں ۱ اوپیم	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) مثل افیون

	نام پی لیولا ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال واستعمال
۱۲	پی لیولا فاسفورائی پل آف فاسفورس (حبِ فاسفورس)	فاسفورس ۱۰ گرین ۔ وھائٹ بیزوکیس (سفید موم) ۱۲۵ گرین ۔ لارڈ (سؤر کی چربی) ۱۲۵ گرین ۔ کے اولین ۱۱۵ گرین ۔ کاربن بائی سلفائیڈ ۳۳منم یا حسب ضرورت	۵۰ میں ۱	۱ سے ۲ گرین	ٹانک (مقوی) اور ریسٹوریٹو نوٹ ۔ یہ گولیاں مسلمان مریض کو نہ دیں ۔
۱۳	پی لیولا فیرائی آئرن پل (حبِ آہن) نوٹ ۔ یہ بلاڈس پل کا بدل ہیں ۔	ایکسی کےٹڈ فیرس سلفیٹ ۱۵۰ گرین ۔ ایکسی کےٹڈ سوڈیم کاربونیٹ ۹۵ گرین ۔ گم اکیشیا ۵۰ گرین ۔ ٹراگےکنتھ ۱۵ گرین ۔ سرپ ۵۰ گرین ۔ گلیسرین ۱۰ گرین اور آب مقطر ۲۰ گرین یا حسب ضرورت	۵ میں ۱ فیرس کاربونیٹ	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) اور ایمنّے گاک (مدرِ حیض)
۱۴	پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا کمپونڈ پل آف کالوسنتھ (حبِ شحمِ حنظل مرکب)	کالوسنتھ پلپ (شحمِ حنظل) ایک اونس سکےمونی ریزن ۲ اونس ۔ باربے ڈوز ایلوز ۲ اونس ۔ پوٹے سی ام سلفیٹ نہایت باریک ¼ اونس ۔ آئل آف کلوز ۲ فلوئڈ ڈرام ۔ آب مقطر حسب ضرورت	۶ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۵	پی لیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہیوسائی مائی پل آف کالوسنتھ اینڈ ہیوسائی مس (حبِ حنظل و بنج)	پل کالوسنتھ کمپونڈ ۲ اونس اور ایکسٹرکٹ آف ہیوسائی مس ایک اونس ۔ دونوں کو باہم خوب ملا کر لگدی بنا لیں	۳ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۶	پی لیولا کیمبوجی آئی کمپازیٹا کمپونڈ پل آف کیمبوج (حب عصارۂ ریوند مرکب) نوٹ ۔ اس کا تلفظ گیمبوج بھی ہے ۔	کیمبوج ایک اونس ۔ باربے ڈوز ایلوز ایک اونس ۔ کمپونڈ پوڈر آف سنیمن ایک اونس ۔ ہارڈ سوپ ۲ اونس اور سرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت ۔	۶ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگےٹو (تیز مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں)

	نام پی لیوُلا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال استعمال
۱۷	پی لیوُلا کونِی نی سلفے ٹِس پِل آف کونین سَلفیٹ (حبِ کونین سَلفیٹ)	کونین سَلفیٹ ۳۰ گرین - ٹارٹارک اَیسِڈ ایک گرین - گلیسرین ۴ گرین - ٹراگے کنتھ ایک گرین	۶ میں ۵	۲ سے ۸ گرین	ٹانِک اور اَینٹی پیریاڈِک یعنی دافع امراض نوبتی و مقوی
۱۸	پی لیوُلا گال بے نائی کمپازیٹا کمپونڈ پِل آف گال بَینم (حبّ بارزد مرکب) (مرادف کمپونڈ پِل آف ایسافٹیڈا	گال بَینم (بارزد) ۲ اَونس - اَیسافٹیڈا دو اَونس - مرّہ دو اَونس اور سیرپ آف گلیُوکوز ایک اَونس یا حسب ضرورت	۴ ۱/۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	اَینٹی سپازموڈِک (دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں دیتے ہیں -
۱۹	پی لیوُلا ہائیڈرارجرائی بلیُوپِل (حب آسمانی) (حبّ سیماب) (حبّ نیلگوں)	مرکری (سیماب) ۲ اَونس - کن فیکشن آف روزیز ۳ اَونس - لیکورِس روٹ کا سفوف ایک اَونس + سیماب کو گلقند میں ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ سیماب کے ذرات نظر نہ آئیں پھر ملٹھی کا سفوف ملا کر لگدی بنالیں	۳ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرے ٹِو (معدّل) اور لیکسے ٹِو (ملیّن) آتشک میں دیتے ہیں
	پی لیوُلا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا پلمرس پِل (حبّ پلمر) (حبّ رسکپور)	مرکیُورس کلورائیڈ ایک اَونس - سَلفیُوریٹڈ اَینٹی منی ایک اَونس گوائیکم رزین ۲ اَونس - کیسٹر آئل ۱۸۰ گرین اور اَیلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فُلوئیڈ ڈرام یا حسب ضرورت + لگدی بنالیں	۴ ۱/۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرے ٹِو (معدّل) اور خفیف کیتھارٹک (مُسہل)

نوٹ - مذکورہ بالا تمام کیتھارٹک پلز (حبوب مُسہلہ) میں ایلوز یعنی ایلوا پڑتا ہے سوائے مرکیوریل پلز (حبوب سیماب) اور پِل سکے مُونیائی کمپازیٹا (حب سقمونیا مرکب) کے - تمام پلز یعنی گولیوں کی مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک ہے سوائے پِل آف فاسفورس - پِل آف لَیڈ اَینڈ اوپیم - کمپونڈ پل آف سوپ اور پی لیوُلا فیرائی کے جن کی خوراکیں دیکھیں + برٹش فارماکوپیا کی پل ماسیس یعنی گولیوں کی گُلگدیوں کی رنگت سیاہی مائل یا سیاہ ہوتی ہے سوائے پی لیوُلا کونِی نی سَلفیٹ جس کی رنگت سفید ہوتی ہے - و - پی لیوُلا ہائیڈرارجرائی جسکی

رنگت آسمانی یا نیلی ہوتی ہے اور پی لیبُولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا کے جن کی رنگت کہ نارنجی ہوتی ہے ۔

گیمبوج پِل (حبِّ عصارۂ ریوند) کی رنگت زرد نہیں ہوتی اگرچہ دوا کی رنگت زرد ہوتی ہے ۔ بہت سی گولیاں ان کی خوشبو سے شناخت ہو سکتی ہیں مثلاً پی لیبُولا رھی آئی کمپازیٹا (حبِّ ریوند مرکب) پیپرمنٹ کی خوشبو سے پی لیبُولا سے پونس (حبِّ صابن) افیون کی بو سے اور پی لیبُولا ایلوز ایٹ ایسا فٹیڈا (حبِّ صبر و حلتیت) ہینگ کی بو سے پس طالب علم کو چاہئے کہ وہ مذکورہ بالا پلز یعنی حبوب کے رنگ و بو سے خوب واقفیت حاصل کرلے ۔

پلوریز (PULVERES) یعنی سفوفات

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) پلوِس (Pulvis) واحد ۔ پلوریز (Pulveres) جمع ۔ (عربی) سفوف ۔ واحد ۔ سفوفات ۔ جمع

(انگریزی) پوڈر (Powdr) واحد ۔ پوڈرز (Powders) جمع ۔ (فارسی اردو) " " " "

تعریف ۔ خشک دوا یا ادویہ باریک پیس کر باہم ملائی ہوئیں پوڈر یا سفوف کہلاتی ہیں ۔

نوٹ ۔ پوڈرز (سفوفوں) کو نہایت صاف کھرل میں ملانا چاہئے ۔ اس مطلب کے لئے شیشے کا کھرل بہتر ہوتا ہے ۔ سفوفوں کے ملانے کا جو طریق ہوتا ہے وہ ان کی ملاوٹ پر بہت کچھ اثر کیا کرتا ہے ۔

بہت سی عورتیں اپنے ننھے بچّوں کو سفوف مربّے میں ملا کر کھلا دیتی ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ مربّوں میں جو ترشی ہوتی ہے وہ ایلکلیز (کھاری سفوفوں) کے ساتھ مل کر ان کی تاثیر کو زائل کر دیتی ہے پس ان کے کھلانے کی بہترین صورت یہ ہے کہ ان کو شکر اور پانی یا دودھ میں ملا کر دینا چاہئے ۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۶ پوڈرز (سفوفات) آفیشل ہیں :۔

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	پلوس اپی کے کوانہی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ڈورس پوڈر (سفوف عرق الذہب مرکب)	اِپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ½ اونس۔ اوپیم مسفوف ½ اونس اور پوٹے سی ام سلفیٹ ۴ اونس۔ سب کو بخوبی باہم ملالیں۔	۱۰ میں ۱ اوپیم	۵ سے ۱۵ گرین	ڈایافورے ٹک (معرّق)۔ اینو ڈاین (مخدّر)
۲	پلوس امگڈالی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکّب)	سوئیٹ آمنڈز (بادام شیریں) ۸ اونس شکر مصفا ۴ اونس۔ گم اکیشیا مسفوف ایک اونس۔	۱۳ میں ۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈی مل سینٹ (ملطّف) نیوٹری ٹو (مغذّی)
۳	پلوس اینٹی مونی ایلس انٹی مونی ال پوڈر (سفوف اثمد) [illegible]	انٹی مونی اس آکسائیڈ ایک اونس۔ اور کیلشیم فاسفیٹ ۲ اونس دونوں کو باہم ملالیں	۳ میں ۱	۳ سے ۶ گرین	ڈایافورے ٹک (معرّق) بڑی خوراک میں ایمے ٹک یعنی مقئی۔
۴	پلوس اوپیائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف اوپیم (سفوف افیون مرکب)	اوپیم مسفوف ۱½ اونس۔ بلیک پیپر مسفوف ۲ اونس۔ جنجر مسفوف ۵ اونس۔ کیروی مسفوف ۶ اونس۔ ٹراگے کنتھ مسفوف ½ اونس سب کو ملالیں	۱۰ میں ۱	۲ سے ۱۰ گرین	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور نارکاٹک (مخدّر)
۵	پلوس ایلیٹرائی نی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف ایلیٹرین (سفوف جوہر قثاء الحمار مرکب)	ایلیٹرین ۵ گرین اور ملک شوگر ۱۹۵ گرین۔ دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔	۴۰ میں ۱	۱ سے ۴ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (تیز مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں۔
۶	پلوس ٹراگے کنتھی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف ٹراگے کنتھ (سفوف کتیرا مرکب)	ٹراگے کنتھ مسفوف ایک اونس۔ گم اکیشیا مسفوف ایک اونس۔ سٹارچ مسفوف ایک اونس اور شکر مصفا مسفوف ۳ اونس۔ سب کو باہم ملالیں	۶ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ڈی مل سینٹ (ملطّف)
۷	پلوس جیلےپی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف جیلپ (سفوف جلاپا مرکب)	جیلپ مسفوف ۵ اونس۔ پوٹے سیائی ٹارٹراس ایسیڈا ۹ اونس اور جنجر مسفوف ایک اونس + سب کو خوب باہم ملالیں۔	۳ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (تیز مسہل)

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۸	پلوس رِھی آئی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف رُوبرب گرگریز پوڈر (سفوف ریوند مرکب)	رُوبرب کی جڑ کا سفوف ۲ اونس لائیٹ میگنیشیا ۶ اونس اور جنجر مسفوف ایک اونس۔ سب کو خوب باہم ملالیں	۴½ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور کیتھارٹک (مسہل)
۹	پلوس سکے مونیائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سکے مونی (سفوف سقمونیا مرکب)	سکے مونی ریزن مسفوف ۴ اونس۔ جلیپ مسفوف ۳ اونس اور جنجر مسفوف ایک اونس۔ سب کو باہم ملالیں۔	۲ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگیٹو (تیز مسہل)
۱۰	پلوس سنے مومائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سنے مَن (سفوف دارچینی مرکّب)	سنے مَن بارک کا سفوف ایک اونس کارڈےممز سیڈس (دانۂ الائچی مسفوف) ایک اونس۔ جنجر مسفوف ایک اونس۔ سب کو ملالیں۔	۳ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروماٹک (خوشبودار) کارمی نےٹو (کاسر الرّیاح)
۱۱	پلوس سوڈی ٹارٹریٹی ایفروِسنس ایفروِسینٹ ٹارٹرےٹڈ سوڈا پوڈر سڈلٹز پوڈر (سفوف سوڈا ٹارٹری جوشدار)	ٹارٹرےٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین دونوں کو ملاکر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں ڈالکر لپیٹ دیں۔ ٹارٹارک ایسڈ کا خشک سفوف ۳۸ گرین اسکو ایک سفید کاغذ میں لپیٹ دیں۔	۱۲۰ ۴۰ اور ۳۸	۱۹۸ گرین	ہائیڈرے گاگ کیتھارٹک (اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں)۔ نوٹ۔ یہ ایفروِسینٹ گرے نیولز میں بھی بیان ہوچکا ہے
۱۲	پلوس کائینو کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کائینو (سفوف دم الاخوین ہندی مرکب)	کائینو (دم الاخوین ہندی یا ہیرادوکھی) کا سفوف ۳¾ اونس۔ اوپیم مسفوف ¼ اونس اور سنے مَن بارک (دارچینی) مسفوف ایک اونس سب کو ملالیں۔	۲۰ میں ۱ اوپیم	۵ سے ۲۰ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائن (مسکن الم) و نارکاٹک (مخدر)
۱۳	پلوس کریٹی ایروماٹیکس ایروماٹک پوڈر آف چاک (سفوفِ چاک خوشبودار)	سنے مَن بارک مسفوف ۴ اونس نٹ میگ مسفوف ۳ اونس کلوز مسفوف ۱½ اونس۔ کارڈےممز سیڈز مسفوف ایک اونس شکر مصفّا ۲۵ اونس اور پریپیرڈ چاک (چاک مصفّا) ۱۱ اونس۔ سب کو باہم ملالیں۔	۴ میں ۱	۱۰ سے ۶۰ گرین	ایروماٹک (خوشبودار) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی ایسڈ (دافع ترشی)

۵

	نام پلوس۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۴	پلوس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو ایروماٹک پوڈر آف چاک وتھ اوپیم (خوشبودار سفوفِ چاک با افیون)	ایروماٹک چاک پوڈر ۹¾ اونس۔ اور اوپیم مسفوف ¼ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں۔	۴۰ میں ۱ اوپیم	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروماٹک ایسٹرنجنٹ اور نارکاٹک
۱۵	پلوس کے ٹِ کیو کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کیٹی کیو (سفوف کات مرکب)	کے ٹِ کیو (کتھ) کا سفوف ۴ اونس۔ کائینو مسفوف ۲ اونس۔ کرے میریا کی جڑ کا سفوف ۲ اونس۔ سِنےمن بارک سفوف ایک اونس اور نٹ میگ کا سفوف ایک اونس سب کو باہم ملالیں۔	۲½ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروماٹک (خوشبودار) ایسٹرنجنٹ (قابض)
۱۶	پلوس گلیسرھائی زی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف لکوریس (سفوف اصل السوس مرکب)	لکوریس روٹ (ملیٹھی) مسفوف ۲ اونس سنا باریک سفوف کی ہوئی ۲ اونس۔ فے نل فروٹ (بادیان) مسفوف ایک اونس سبلائمڈ سلفر ایک اونس۔ اور شکر مصفا مسفوف ۶ اونس۔ سب کو ملالیں۔	۶ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ایک مائلڈ کیتھارٹک یعنی خفیف مسہل

نوٹ ۔ سوائے پلوس انٹی مونی اے لس۔ پلوس کریٹی ایرومیٹی کس۔ پلوس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو اور پلوس سوڈی ٹارٹریٹی ایفروِیسنس کے باقی کے تمام پوڈرز (سفوفات) کمپونڈ پوڈرز (سفوفات مرکب) کہلاتے ہیں۔ لیکن درحقیقت سارے ہی پوڈرز مرکب ہیں کیونکہ ہر ایک پوڈر میں ایک سے زائد اجزاء ہوتے ہیں ÷

اگر ان کی شناخت کے لئے تھوڑی سی توجہ اور تکلیف کی جائے تو وہ تمام اپنے اپنے رنگ اور بو سے تمیز ہو سکتے ہیں ÷

سپرٹس (SPIRITUS) یعنی روح

نوٹ ۔ اگرچہ سپرٹ کا عام مفہوم شراب مقطر یا روح الخمر ہے لیکن سوائے ریکٹی فائیڈ سپرٹ (روح الخمر مصحح) کے برٹش فارماکوپیا میں جس قدر سپرٹ مندرج ہیں وہ والےٹائل آئلز اور ایتھرز کے ایلکوہالک سولیوشنز ہیں یعنی وہ روغناتِ فراری اور ایتھر کے الکوحلی محلولات

یا عرقیات ہیں ؛

سپرٹس کو دو جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں (۱) سمپل سپرٹس اور (۲) کمپونڈ سپرٹس۔ چنانچہ سمپل سپرٹس تو والے ٹائل آئلز یا ایتھرز یا کلوروفارم کو ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرنے سے تیار کی جاتی ہیں اور وہ پانی میں ملانے سے اکثر گدلی ہو جایا کرتی ہیں لیکن کمپونڈ سپرٹس جن میں سے کہ ہر ایک میں ایک سے زیادہ اجزاء ہوتے ہیں وہ بذریعہ ڈسٹی لے شن کے بنائی جاتی ہیں یعنی انہیں مُقطّر یا کشید کر کے بناتے ہیں ؛

برٹش فارما کوپیا میں کُل ۱۸ سپرٹس ہیں جن میں سے ۱۲ تو سمپل ہیں اور ۶ کمپونڈ

سمپل سپرٹس یعنی ارواحِ مفردہ :۔

	نام سپرٹس۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس ایتھرس سپرٹ آف ایتھر (روح ایتھر)	ایتھر ۱۰ فلوئیڈ اونس اور ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔ دونوں کو ملالیں۔	۱ میں ۳	۲۰ سے ۴۰ منم اگر بار بار دینی ہو ۶۰ سے ۹۰ منم اگر ایکبار ہی دینی ہو	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو۔ یعنی محرک دافع تشنج۔ کاسر الریاح
۲	سپرٹس اے نی سائی سپرٹ آف انیس (روحِ انیسون)	آئل آف انیس (روغنِ انیسون) ایک فلوئیڈ اونس اور ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۳	سپرٹس جونی پرائی سپرٹ آف جونی پر (روح عرعر)	آئل آف جونی پر (روغنِ عرعر) ایک فلوئیڈ اونس ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ دونوں کو ملالیں	۱ میں ۲۰	۲۰ سے ۶۰ منم	سٹیمولے ٹنگ ڈائیوریٹک (مُدرِّ بول بالتحریک)
۴	سپرٹس روزمیرائینی سپرٹ آف روزمری (روح اکلیل الجبل)	آئل آف روزمری ایک فلوئیڈ اونس۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس۔ دونوں کو ملالیں	۱ میں ۱۰	۰	ایک لوکل اور جنرل سٹیمولینٹ (محرک مقامی و محرک کُلّی)

۵

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ریکٹی فائیڈ سپرٹ (روح الخمر - شراب مکرّر)	وہ ایلکہال جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے۔	۹۰ فیصدی	۰	افعال و استعمال مثل خالص ایلکہال کے جسے دیکھیں
۶	سپرٹس سنے موما ئی سپرٹ آف سنے من (روح قرفہ - روح دارچینی)	آئل آف سنے من (روغن دارچینی) ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس۔	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) سٹومے کک (مقوی معدہ)۔
۷	سپرٹس کلوروفارمائی سپرٹ آف کلوروفارم کلورک ایتھر۔ سپرٹ آف کلورک ایتھر (روح کلوروفارم)	کلوروفارم ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔	۱ میں ۲۰	۵ سے ۲۰ منم جب بار بار دینی ہو ۳۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کیلئے	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک یعنی قوی محرک و دافع تشنج۔
۸	سپرٹس کیجو پٹائی سپرٹ آف کیجوپٹ (روح کیجوپٹ)	آئل آف کیجوپٹ ایک فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک
۹	سپرٹس کیمفوری سپرٹ آف کیمفر (روح کافور)	کیمفر ایک اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس۔	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	سٹیمولینٹ (محرک) و اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۰	سپرٹس لے ونڈیولی سپرٹ آف لے ونڈر (روح خزامیٰ)	آئل آف لے ونڈر ایک فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس۔	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک یعنی کاسر الریاح و دافع تشنج
۱۱	سپرٹس مائی رسٹی سی سپرٹ آف نٹ میگ (روح جوز الطیب)	آئل آف نٹ میگ (روغن جائپھل) ایک فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۱۲	سپرٹس مینتھی پائی پری ٹی سپرٹ آف پے پرمنٹ (روح نعناع فلفلی)	آئل آف پے پرمنٹ ایک فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئڈ اونس	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک (کاسر الریاح اور دافع تشنج)

کمپونڈ سپرٹس یعنی ارواحِ مرکبہ :۔

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس آرموریشی آئی کمپازیٹس کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈش (روح فجل البری)	ہارس ریڈش روٹ ۵ اونس۔ بٹر آرنج پیل ۵ اونس۔ نٹ میگ ۵۵ گرین ایلکُحال (۹۰ فیصدی) $\frac{1}{4}$ ۱ پائنٹ اور آب مقطر $\frac{1}{2}$ ۱ پائنٹ۔	۸ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولیٹنگ ڈایوریٹک (مُدرّ بول بالتحریک)
۲	سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (روحِ ایثر مرکب) ہافمینز اینوڈائن (مخدر ہافمین)	ایتھر $\frac{1}{2}$ ۵ فلوئڈ اونس۔ ایلکُحال (۹۰ فیصدی) ۸، ۷ فلوئڈ اونس۔ سلفیورک ایسڈ ۶ ۳ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر $\frac{1}{2}$ ۱ فلوئڈ اونس اور سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت	اس کی سپیسفک گریویٹی ۸۰۸ ڈ سے ۸۱۲ ڈ تک ہوتی ہے	۲۰ منم سے ۴۰ منم بار بار ۶۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کے لئے	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینوڈائن یعنی قوی محرک اور مخدر
۳	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی سپرٹ آف نائٹرس ایتھر سوئیٹ سپرٹ آف نائٹر (روح ایتھر نائٹری)	نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس سلفیورک ایسڈ ۲ فلوئڈ اونس۔ کاپر ۲ اونس اور ایلکُحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت	سپیسفک گریویٹی ۸۳۸ ڈ سے ۸۴۲ ڈ تک	۲۰ سے ۴۰ منم بار بار ۶۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کے لئے	ڈایافوریٹک (معرق) ڈایوریٹک (مدر بول) سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک
۴	سپرٹس ایمونی ایروماٹیکس ایروماٹک سپرٹ آف ایمونیا (سپرٹ آف سبل والے ٹائل) (روحِ نوشادر خوشبو)	کاربونیٹ آف ایمونیا ۴ اونس سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۸ فلوئڈ اونس۔ آئل آف نٹ میگ $\frac{1}{2}$ ۴ فلوئڈ ڈرام۔ آئل آف لیمن $\frac{1}{2}$ ۶ فلوئڈ ڈرام ایلکُحال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ اور آب مقطر ۳ پائنٹ۔	۴۰ میں ایک (کاربونیٹ) ۲۰ میں ۱ لائیکوار ایمونیا فورٹس	۲۰ سے ۴۰ منم بار بار دینی ہو ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایکبار دینی ہو	کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نےٹو (کاسر الریاح)
۵	سپرٹس ایمونی فیٹی ڈس فےٹڈ سپرٹ آف ایمونیا (روحِ نوشادر بدبو)	ایسافیٹڈا (ہینگ) $\frac{1}{2}$ ۱ اونس سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔	۲۰ میں $\frac{1}{2}$ ۱	۲۰ سے ۴۰ بار بار ۶۰ سے ۹۰ ایک بار	سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک یعنی دافع تشنج۔
۶	سپرٹس وائی نائی گیلی سائی برانڈی (کُنیاک) اسے عربی و فارسی میں کُنیاک کہتے ہیں	یہ ایک قسم کی شراب مقطر ہے جو کہ وائن یعنی خمر یا نبیذ سے کشید کی جاتی ہے اور عرصہ تک رکھنے سے نضج پاتی یعنی پرانی ہو کر ٹھیک ہو جاتی ہے۔	اس میں $\frac{1}{2}$ ۴۳ فیصدی ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے		افعال و استعمال مثل ایلکُحال کے جسے دیکھیں۔

(لاطانی) سکس (SUCCUS) (انگریزی) جُوس (JUICE)

(عربی) عصیر - (فارسی) افشُردہ - (اُردو) نچوڑ - رَس

نوٹ - عربی لفظ عصیر کے لغوی معنی ہیں نچوڑ لیکن طب میں اس لفظ کا اطلاق ایسی شراب انگوری پر بھی ہوتا ہے جو چھ ماہ کی بنی ہوئی ہو۔

تعریف - کسی پھل پھول یا نبات سے دبا کر نکالے ہوئے رَس کو لاطانی میں سکس اور عربی میں عَصیر وغیرہ کہتے ہیں۔

بنانے کی ترکیب - پہلے تازہ پھل پھول یا نبات کو دبا کر اس کا رَس نکال لیتے ہیں پھر تاکہ وہ خراب نہ ہو جائے اس میں اس کی مقدار کی ایک تہائی (⅓) کے برابر ایلکُھال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز تک پڑا رہنے دیتے ہیں اور پھر اس کو چھان کر استعمال کرتے ہیں - لیکن سکس لائی مونس (عصیر لیموں) میں ایلکھال نہیں ڈالا جاتا۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۴ سکس ہیں:-

نام سکس - لاطانی - انگریزی - عربی فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱ سکس بلاڈونی (عصیر یبروج) جُوس آف بلاڈونا	بلاڈونا کے تازہ پتّوں اور نرم نرم شاخوں کو کوٹ کر ان کا رَس نکال کر مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	اینوڈائن (مخدّر) اور سیڈے ٹِو (مُسکّن الم)
۲ سکس ٹیراکسے سائی (عصیر سِنّ الاسد) جُوس آف ٹیراکسی کم	ٹیراکسی کم کی تازہ جڑوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جسے مذکورۂ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈایوریٹک (مدر بول) خفیف کولے گاگ (مدر صفرا) اور لیکسے ٹو (مُلیّن)
۳ سکس سکوپے ری آئی جوس آف برُوم (عصیر ترنجبیل)	تازہ برُوم ٹاپس یعنی ترنجبیل کی تازہ کونپلوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جسے مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں۔	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈایوریٹک (مدر بول)
۴ سکس کونائی (عصیر شوکران) جوس آف کونائم (عصیر قونیون)	کونائم کے تازہ پتّوں اور نرم شاخوں سے بطریق مذکورۂ بالا درست کیا جاتا ہے۔	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	اینوڈائن (مخدّر) اور سیڈے ٹِو (مُسکّن الم)

نام سکّس۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
سکّس لائی مونس (عصیر لیموں) لیمن جوس (آب لیموں)	یہ پختہ لیموں کا تازہ نچوڑا ہوا رس ہوتا ہے۔ جس کے ایک فلوئیڈ اونس میں ۳۰ سے ۴۰ گرین تک سٹرک ایسڈ ہوتا ہے۔	½ سے ۴ فلوئیڈ اونس	اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت یعنی سلاق)۔
سکّس ہائیوسائی مائی (عصیر بنج) جوس آف ہائیوسائےمس	ہائیوسائےمس (بنج) کے تازہ پتّوں پھولدار کونپلوں اور نرم نرم شاخوں سے	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	اینوڈائن (مخدّر) اور سیڈے ٹو (مسکّنِ الم)

سپازِی ٹوریا (SUPPOSITORIA) یعنی شیاف

ڈاکٹری نام

(لاطانی) سپازِی ٹوری ام (Suppositorium) واحد۔ سپازی ٹوریا (Suppositoria) جمع

(انگریزی) سپازِی ٹری (Suppository) واحد۔ سپازی ٹریز (Suppositories) جمع

طبی نام

(عربی) شافہ۔ واحد۔ شیاف۔ جمع۔ (فارسی) شافہ۔ واحد۔ شیاف۔ جمع

تعریف۔ سپازِی ٹری یا شافہ مخروطی شکل کا (جو انگلی کی پور سے ذرا چھوٹا یا بڑا ہوتا ہے) ایک ایسا جامد مرکب ہے جس میں ادویہ کے بعض اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں۔ اسکو رکٹم (دُبُر۔ پاخانہ کی جگہ) میں رکھا کرتے ہیں۔ تمام شیاف میں بے سِس کے طور پر آئل آف تھیوبروما پڑتا ہے لیکن سپازی ٹوریا گلیسرائی نی میں جیلے ٹین پڑتی ہے *

ہر ایک سپازی ٹری کا وزن ۱۵ گرین ہوتا ہے اور وہ مخروطی شکل کے خاص قسم کے سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں *

نوٹ۔ چونکہ آئل آف تھیوبروما ۹۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اس لئے ہندوستان جیسے گرم ملک میں اگر ایسی بنائی ہوئی سپازی ٹری ملائم ہو جائے تو اس میں قدرے سفید موم ملا دینی چاہئے *

سپازی ٹری کو جب دُبُر میں رکھا جاتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ پگھل کر جذب ہو جاتی ہے *

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۷ سپازِی ٹوریا ہیں :—

	نام سپازی ٹوریا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت مرکب سپازی ٹری میں	افعال و استعمال
۱	سپازی ٹوریا آئیوڈو فارمائی آئیوڈو فارم سپازی ٹریز (شیاف آئیوڈو فارم)	آئیوڈو فارم ۳۶ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں	۳ گرین آئیوڈو فارم فی سپازی ٹری	لوکل اینٹی سپٹک (مقامی دافع تعفن)
۲	سپازی ٹوریا ایسیڈائی ٹے نی سائی ٹے نک ایسڈ سپازی ٹری (شیاف جوہر مازو)	ٹے نک ایسڈ ۳۶ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں	۳ گرین ٹے نک ایسڈ فی سپازی ٹری	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سٹپٹک (حابس الدم)
۳	سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالی سائی فی نول سپازی ٹریز (شیاف فی نول)	فی نول ۱۲ گرین۔ بیز وکس (موم) ۲۴ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں۔	۱ گرین فینول فی سپازی ٹری	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر)
۴	سپازی ٹوریا بیلاڈونی بیلاڈونا سپازی ٹریز (شیاف بیبروج)	ایلکھالک ایکسٹریکس آف بیلاڈونا ۱۰ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	½ ۱ گرین یا ⅛ گرین ایلکلائیڈس	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر)
۵	سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز (شیاف رصاص مرکب)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین۔ اوپیم ۱۲ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔	۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ ایک گرین اوپیم	اینوڈائن (مخدر) اور ایسٹرنجنٹ (قابض)
۶	سپازی ٹوریا گلیسرائی نی گلیسرین سپازی ٹریز (شیاف گلیسرین)	جیلے ٹین ½ اونس۔ گلیسرین ½ ۲ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت۔	۷۰ فیصدی گلیسرین	رفع قبض کے لیئے رکیٹم یعنی دبر میں رکھتے ہیں۔
۷	سپازی ٹوریا مارفائی نی مارفین سپازی ٹریز (شیاف مارفین)	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں۔		لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر)۔ دبر۔ رحم یا مثانہ کی خراش و درد کو رفع کرنے کے لئے یا نیند لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ ۔ (۱) کوکین کی ایک آن آفیشل سپازی ٹری ہے جو ایسی کھوکھلی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ انگلی کے پور پر چڑھا کر استعمال کی جا سکے۔ اس قسم کی سپازی ٹری وضعِ حمل کے پہلے درجہ میں دردِ زہ کو کم کرنے کے لئے سروکس یوٹرائی (عنقِ رحم) میں داخل کی جاتی ہے ÷

(۲) ہر ایک گلیسرین سپازی ٹری جس کی بیس جیلے ٹین ہوتی ہے ۳۰ گرین سے ۶۰ یا ۱۲۰ گرین تک کی بنائی جاتی ہے۔ اس کو ریکٹم (دُبُر) میں رکھنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے ÷

(۳) سپازِی ٹوریا پلمبائی کمپازِٹیا میں ایک گرین اوپیم ہوتی ہے اگرچہ اس کے نام سے ایسا ظاہر نہیں ہوتا ÷

(۴) سپازی ٹریز (شیاف) یا تو اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ ریکٹم (دُبُر) یا اسکے متصلہ اعضاء مثلاً رحم و مثانہ وغیرہ پر ان کی تاثیر ہو سکے اور یا اس غرض سے کہ معدہ کو بلا کسی قسم کی تکلیف دینے کے تمام جسم پر ان کا کُلی اثر ہو سکے جیسا کہ مارفین سپازی ٹری ریکٹم (دُبُر) وغیرہ کے درد و خراش کو کم یا زائل کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے اور نیند لانے کے لئے بھی۔ اسی طریق سے کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری تاثیر کرتی ہے ÷

سِرُوپی (SYRUPI) یعنی اَشْرِبَہ

طبی نام ڈاکٹری نام

(لاطانی) سِرُوپس (Syrupus) واحد۔ سِرُوپی (Syrupi) جمع ۔ (عربی) شربت یا شراب ۔ اشربہ جمع

(انگریزی) سِرَپ (Syrup) واحد ۔ سِرَپس (Syrups) جمع ۔ (فارسی) شربت ۔ شربتہا جمع

تعریف ۔ سِرَپ یعنی شربت ایک شیریں سیال مرکب ہے جو دوا کو شیرۂ قند مصفا میں ڈال کر بنایا جاتا ہے ÷

شربت میں شکر ایک تو اس غرض سے ڈالی جاتی ہے کہ جو دوا اس میں ڈالی گئی ہے وہ محفوظ رہے خراب نہ ہو جائے اور دوسرے اس غرض سے کہ دوا کا ذائقہ شیریں ہو جائے ۔ چنانچہ سِرُوپس فیرائی آئیوڈائی ڈائی اور سِرُوپس فیرائی فاسفے ٹس میں شکر آکسی ڈے شن کو روکتی ہے ÷

برٹش فارما کوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۲ سِرَپ ہیں :-

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سروپس آرنشیائی سرپ آف اورنج (شربت نارنج)	ٹنکچر آف اورنج ایک فلوئڈ اونس سرپ ۷ فلوئڈ اونس - دونوں کو ملالیں	۸ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	فلے وَر یعنی خوشبو اور ذائقہ کے لئے ملاتے ہیں
۲	سروپس آرنشیائی فلوریز سرپ آف اورنج فلورس (شربت گلہائے نارنج)	بازاری اورنج فلور واٹر ۸ فلوئڈ اونس قند مصفا ...... ۳ پونڈ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ ۱/۲ پونڈ	۶ ۳/۴ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	فلے وَر یعنی خوشبو اور ذائقہ کے لئے ملاتے ہیں
۳	سروپس ایرومیٹکس (شربت عطری) ایرومیٹک سرپ (خوشبودار شربت)	ٹنکچر آف اورنج ۵ فلوئڈ اونس سنیمن واٹر ۵ فلوئڈ اونس سرپ ۱۰ فلوئڈ اونس	۰	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	خوشبو کے لئے ملاتے ہیں
۴	سروپس پرُونائی ورجی نی اینی سرپ آف ورجی نی اَن پرُون شربت آلوئے ورجیائی	ورجی نی اَن پرُون بارک ۳ اونس شکر مصفا ۱۵ اونس گلیسرین ۱ ۱/۴ فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۶ ۲/۳ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن سیڈے ٹو (مُسکِّن اعصاب) اور ذائقہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
۵	سروپس ٹالیوٹے نس (شربت طلو) سرپ آف ٹولو (شربت ٹولو)	بالسم آف ٹولو ۱ ۳/۴ اونس شکر مصفا ۲ پونڈ آب مقطر حسب ضرورت جس سے بوزن ۳ پونڈ ہوجائے	۲۹ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	کف مکسچرز کو شیریں کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
۶	سروپس روزی (شربت ورد) سرپ آف روزیز (شربت گل سرخ)	خشک ریڈ روز پیٹل (گل سرخ کی پنکھڑیاں) ۲ اونس شکر مصفا ۳۰ اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۷ ۱/۴ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	مکسچر کو خوشرنگ بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
۷	سروپس رہی آئی (شربت ریوند) سرپ آف رُوبرب	رُوبرب کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس کوری اَنڈر فروٹ (کشنیز) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس شکر مصفا ۲۴ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ فلوئڈ اونس آب مقطر ۲۴ فلوئڈ اونس	۱۵ میں ۱	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	خفیف لیکسے ٹو (مُلیّن)، بچوں کے لئے۔
۸	سروپس رہی اے ڈ اس (شربت شقیق) سرپ آف ریڈ پاپی (شربت لالہ)	ریڈ پاپی پیٹل (گل لالہ کی پنکھڑیاں) ۱۳ اونس شکر مصفا ۲ ۱/۴ پونڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ ۱/۲ فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ پونڈ	۳ ۱/۲ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	مکسچرز کو خوش رنگ بنانے کے لئے ان میں ملا دیا کرتے ہیں

	نام سیروپس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	سیروپس زنجی بریس سیرپ آف جنجر (شربت زنجبیل)	جنجر (سونٹھ) مسفوف ½ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور سیرپ (شربت سادہ) ہر ایک حسب ضرورت اس قدر کہ ایک پائنٹ شربت بن جاوے۔	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۰	سیروپس سِلی (شربت اسقیل) سیرپ آف سکوِل (شربت عنصل)	وِنے گر آف سکوِل (سرکہ عنصلی) ایک پائنٹ شکر مصفا ۳۸ اونس	۳۸ اونس میں ایک پائنٹ	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیک ٹوریٹ ایک اونس کی خوراک میں ایمیٹک
۱۱	سیروپس (سمپلیکس) شربت (صرف) سیرپ (سمپل) شربت (سادہ)	شکر مصفا ۵ پونڈ - کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا ½۷ پونڈ یعنی اس قدر کہ جس سے ½۷ پونڈ بوزن شربت تیار ہو جاوے۔	⅛ ۱ میں ۱	۰	شیرینی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
۱۲	سیروپس سے نی (شربت سنا) سیرپ آف سنا	سنا ۴۰ اونس - آئل آف کوری انڈر (روغن کشنیز) ۱۰ منم - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴۰ منم - شکر مصفا ۳۸ اونس اور ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۷۰ فلوئیڈ اونس	۲ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	خفیف کیتھارٹک (خفیف مسہل)
۱۳	سیروپس فیرائی آیوڈائیڈائی سیرپ آف فیرس آیوڈائیڈ	آئرن وائر (لوہے کی تار) ½ اونس آیوڈین ۲۶۷ گرین شکر مصفا ½۱۶ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ نوٹ - اسکی سپیسفک گریوٹی ۱٫۳۸۰ سے ۱٫۳۸۷ تک ہونی چاہیئے۔	۱۱ بوند میں ایک گرین آیوڈائیڈ آف آئرن ہوتا ہے	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ہیمیٹنک (مقوی خون) اور آلٹرے ٹو (معدل) سکرا فولا (خنازیر) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں -
۱۴	سیروپس فیرائی فاسفے ٹس سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن	آئرن وائر (لوہے کی تار) ۷۵ گرین کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ½۱ فلوئیڈ اونس سیرپ ۱۴ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ایک گرین فاسفیٹ آف آئرن	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ہیمیٹنک (مقوی خون) نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)
۱۵	سیروپس فیرائی فاسفے ٹس کم کوئینا ایٹ سٹرکنینا سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن وِتھ کوئین اینڈ سٹرکنین ایسٹنس سیرپ (شربت ایسٹن) (شربت آہن - کوئین و جوہر کچلہ)	آئرن وائر (لوہے کی تار) ۷۵ گرین کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ½۱ فلوئیڈ اونس سٹرکنین (جوہر کچلہ) مسفوف ۵ گرین کوئینی سلفاس ۱۳۰ گرین سیرپ (شربت سادہ) ۱۴ فلوئیڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ایک گرین فیرس فاسفیٹ ½ گرین کوئین اور ۱/۳۲ گرین سٹرکنین	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	جنرل ٹانک (مقوی جسم) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	سروپس کس کاری ایرومیٹی کس ایرومیٹک سرپ آف کس کارا (شربت خشب المقدس عطری)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کس کارا ۸ فلوئڈ اونس ٹنکچر آف اورنج ۲ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس - سنیمن واٹر ۳ فلوئڈ اونس اور سرپ (شربت سادہ) ۶ فلوئڈ اونس	½ ۲ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹومیکک ٹانک (مقوی معدہ) اور لیکسے ٹو (ملین) دائمی قبض میں مفید ہے۔
۱۷	سروپس کلورل (شربت کلورل) سرپ آف کلورل	کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین - آب مقطر ۳۰ فلوئڈ ڈرام - سرپ حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔	۶ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۸	سروپس کوڈائی نی (شربت کوڈین) سرپ آف کوڈین	کوڈین فاسفیٹ ۴۰ گرین - آب مقطر ¼ فلوئڈ اونس اور سرپ ¾ ۱۹ فلوئڈ اونس۔	۲۴۰ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ¼ گرین	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۹	سروپس کیل سیائی لیکٹو فاسفے ٹس سرپ آف لیکٹو فاسفیٹ آف کیلسیم	پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ½ ۲ اونس - کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس اور ۲۶۲ منم - لیکٹک ایسڈ ۶ اونس - شکر ۷۰ اونس - بازاری اورنج فلور واٹر ½ ۲ فلوئڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ۵ پائنٹ	۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) نروس ڈی بیلی ٹی یعنی عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۲۰	سروپس گلیوکوسائی سرپ آف گلیوکوز (شربت شیرہ انگور)	بازاری لیکوئڈ گلیوکوز (رقیق شیرہ انگور) ایک اونس - اور سرپ ۲ اونس - دونوں کو ملا لیں۔	۳ میں ۱	۰	گولیاں بنانے میں کام آتا ہے۔
۲۱	سروپس لائی مونس (شربت لیموں) سرپ آف لیمن	تازہ لیمن پیل (لیموں کا چھلکا) کی باریک قاشیں ایک اونس - ایلکحال ۹۰ فیصدی) حسب ضرورت لیمن جوس ۲۵ فلوئڈ اونس اور شکر مصفا ۳۸ اونس نوٹ - اگر لیموں کے تازہ چھلکے نہ ملیں تو خشک چھلکے استعمال کر سکتے ہیں۔	⅗ ۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲۲	سروپس ہے می ڈس مائی (شربت اننت مول) سرپ آف ہیمی ڈس مس روٹ	ہیمی ڈس مس روٹ (عشبہ ہندی یا اننت مول) کوٹی ہوئی ۴ اونس - شکر مصفا ۲۸ اونس اور کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۸ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	آلٹریٹو (معدل) اور کف مکسچر میں بطور ایڈجوینٹ (مساعد فعل) ڈالتے ہیں۔

اگر طالب علم مختلف شربتوں کے رنگ و بُو اور ذائقہ سے واقفیت پیدا کرنے کی تکلیف گوارا کرلے تو اسے ان کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا مشکل نہ ہوگا۔ کیونکہ جو شربت ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں ان میں بُو یا ذائقہ کا امتیازی فرق ہوا کرتا ہے پس طالب علم کو چاہئے کہ وہ تمام شربتوں کو پہلے بلحاظ ان کے رنگوں کے ان کو علیحدہ علیحدہ کرلے اور پھر بُو اور ذائقہ سے ان میں تفریق کرلے حتےٰ کہ وہ ہر ایک شربت کو بلا شُبہ ٹھیک شناخت کرسکے چنانچہ باعتبار رنگ کے تمام شربت مندرجۂ ذیل ۵ جداول میں منقسم ہوسکتے ہیں :۔

۱ سرُوپس آرنشیائی فلوریز
۲ سرُوپس فیرائی آیوڈائڈائی
۳ سرُوپس فیرائی فاسفے ٹس
۴ سرُوپس کلورَل
۵ سرُوپس کوڈائی نِی
۶ سرُوپس کیلسیائی لیکٹو فاسفے ٹس

یہ تمام شربت کلرلیس یعنی بے رنگ ہوتے ہیں

۱ سرُوپس ٹارلیوُ ٹے نس
۲ سرُوپس کاسکاری اَیرُومیٹی کس
۳ سرُوپس ہیمی ڈِس مائی
۴ سرُوپس پرُونی وِرجی اینی
۵ سرُوپس رِھی آئی

یہ تمام شربت براؤن یعنی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں

۱ سرُوپس سے نی

اس کا رنگ ڈارک براؤن یعنی بھوراسیاہی مائل ہوتا ہے

۱ سروپس آرنشیائی
۲ سرُوپس اَیرُومیٹی کس
۳ سرُوپس زِنجی بَرِس
۴ سرُوپس سِلّی
۵ سرُوپس لائی مونس

یہ سب [illegible] یعنی پیلی رنگت کے ہوتے ہیں یعنی ایسا رنگ جو سرسوں کے پھول میں کچھ سے ملتا ہوتا ہے

۱ سرُوپس رِھی اے ڈاس
۲ سرُوپس روزی

یہ دونوں ریڈ یعنی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں

نوٹ ۔ سرُوپس زِنجی بَرِس کسی قدر مکدّر یعنی گدلا ہوتا ہے اور سرُوپس فیرائی آیوڈائڈائی کا رنگ بہت قابل تغیر ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں جب شدّت گرمی سے شربت کے ترش یا خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو تو شربت کو بنانے وقت اس میں ایلکُہال (۹۰ فیصدی) کی مقدار کو دوچند کرسکتے ہیں لیکن جس قدر کہ ایلکُہال بڑھائیں اسی قدر آب مُقطّر کی مقدار کم کردیں۔

ٹے بے لی (TABELLAE) یعنی اقراصِ صغیرہ

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) ٹے بے لا (Tabella) واحد۔ ٹے بے لی (Tabellae) جمع۔	(عربی) قرصِ صغیر۔ اقراصِ صغیرہ۔ جمع
(انگریزی) ٹے بلیٹ (Tablet) واحد۔ ٹے بلیٹس (Tablets) جمع۔	(اُردو) چھوٹی ٹکیہ۔ چھوٹی ٹکیاں۔ جمع

تعریف ۔ برٹش فارماکوپیا کے بموجب ٹے بے لی (اقراصِ صغیرہ) چاکولیٹ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ہوتی ہیں جن میں ادویہ کی بہت تھوڑی مقدار ہوتی ہے۔ آج کل اس قسم کی ٹکیوں کا عام رواج ہو گیا ہے لیکن وہ اکثر بے فائدہ ہوتی ہیں کیونکہ جب ان کو دبا کر بنایا جاتا ہے تو وہ اس قدر سخت ہو جاتی ہیں کہ وہ معدہ یا امعاء میں بغیر تحلیل ہونے کے بالکل ویسے ہی بُراز میں خارج ہو جاتی ہیں ٭

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ٹکیاں تین قسم کی ہوتی ہیں (۱) دبا کر بنائی ہوئیں (۲) بغیر دبائے سانچوں میں ڈھال کر بنائی ہوئیں جو ٹے بلیٹ ٹرِٹ یورٹیس کہلاتی ہیں اور (۳) چاکولیٹ بیسز سے بنائی ہوئیں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ان کے بنانے کی ہدایت ہے ٭

نوٹ ۔ کمپریسڈ ٹے بلیٹس بنانے والوں نے حال میں اس قسم کی ٹکیاں بنانے میں خاص طور پر ترقی کی ہے چنانچہ اب خاص قسم کی مشینوں سے ایسے اقراص بنائے جاتے ہیں ٭

انتباہ ۔ ایسے ٹے بلیٹس جو صرف بیرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں انہیں انگریزی میں سولیوبز (Solubes) کہتے ہیں تاکہ وہ ایسے ٹے بلیٹس سے جو کہ اندرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں صرف نام ہی سے بخوبی تمیز ہو سکیں۔ تاہم اس خیال سے کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو جائے اکثر سولیوبز بلا ضرر رنگوں سے رنگین کر دئے جاتے ہیں ٭

نوٹ ۔ برّوز ویلکم کمپنی (ایک مشہور دواساز ولائتی کمپنی) نے مذکورہ بالا ہر دو اصطلاحات یعنی 'ٹے بلیٹس' اور 'سولیوبز' کی بجائے اسی قسم کی اپنی دو خاص اصطلاحات بنا کر انہیں پےٹینٹ کرا لیا ہے چنانچہ وہ ٹے بلیٹس کی بجائے

ٹے بلائیڈز ' اور سولیوبُرز کی بجائے ' سولائیڈز ' استعمال کرتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ٹے بلیٹ آفیشل ہے :۔

نام بےبی۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹے بے لِی ٹرائی نائی ٹرائی نی ٹے بلیٹ آف ٹرائی نائی ٹرین	یہ چاکولیٹ کی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ ہر ایک ٹکیہ کا وزن ۵ گرین ہوتا ہے اور اس میں $\frac{1}{100}$ گرین ٹرائی نائٹر وگلیسرین ہوتی ہے	ہر ایک ٹکیہ میں $\frac{1}{100}$ گرین ٹرائی نائٹر و گلیسرین	ایک یا دو ٹے بلیٹس (ٹکیہ)	انجائنا پیکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) وغیرہ میں دیتے ہیں۔

ٹنکچوری (TINCTURAE) یعنی اَصباغ

ڈاکٹری نام

رطبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا (Tinctura) واحد - ٹنکچوری (Tincturae) جمع - (عربی) صِبغہ - اَصْباغ جمع

(انگریزی) ٹنکچر (Tincture) واحد۔ ٹنکچرز (Tinctures) جمع - (فارسی) تَعْفِین - تعفینات جمع

تعریف :- ٹنکچر- کسی ایک دوا یا چند اَدویہ کے اجزاے مُؤثِّرہ کا ایک اَیلکُہالک سولیوشن ہوتا ہے +

نوٹ :- (۱) چونکہ ٹنکچر اَدویہ کے اجزائے مُؤثِّرہ کا ایک اَیلکُہالک سولیوشن ہوتا ہے پس اس اعتبار سے وہ آفیشل سپرٹ (روحِ دوا) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ سپرٹ یعنی کسی دوا کی روح اُس دَوا کے اَیسنشل آئل (روغنِ فراری) کا اَیلکُہالک سولیوشن ہوتا ہے +

(۲) انگریزی لفظ ٹنکچر اور اُس کے مترادِف عربی لفظ صِبْغہ کے لُغوی معنی ہیں رنگ۔ چونکہ اس قسم کا مرکب بنانے کے لئے جب اَدویہ کو اَیلکُہال میں بھگوتے ہیں تو اس میں انکے اجزاے مُؤثِّرہ کے تحلیل ہوجانے کے علاوہ ان کی رنگت بھی آجاتی ہے یعنی وہ اَیلکُہال رنگین ہوجاتا ہے اس لئے انگریزی و عربی میں اس کو ایسے نام سے موسوم کیا گیا +

(۳) اطبّاے قدیم بھی نباتی ادویہ کو شراب میں بھگو کر ان کا خسانده بنایا کرتے تھے جس کو وہ خسانده خمری کہتے تھے وہ بھی درحقیقت ٹنکچر ہی ہوتا تھا چنانچہ اس قسم کے خسانده کی مثال محیط اعظم میں بھی سُشیلم کے بیان میں پائی جاتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں کُل ۶۷ ٹنکچرز آفیشل ہیں جن میں سے یہ دو یعنی ٹنکچورا کاکائی

اور ٹنکچورا کینَن تھیَریڈیریز حیوانی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور یہ دو یعنی ٹنکچورا فیرائی اور ٹنکچورا آئیوڈائی جمادی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور باقی کے ۶۳ نباتی ادویہ سے تیّار کئے جاتے ہیں ✤

ان میں سے ۱۰ ٹنکچرز تو محض بذریعۂ سولیوشن بنائے جاتے ہیں ۲۸ بذریعۂ مےسی رےشن اور ۲۹ بذریعہ پرکولےشن ✤

۶۵ ٹنکچرز کے بنانے میں مختلف طاقت کا ایلکُہال استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ۲۰ کے لئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۴ کے لئے ایلکہال (۷۰ فیصدی) ۲۱ کے لئے ایلکُہال (۶۰ فیصدی) ۱۰ کے لئے ایلکہال (۴۵ فیصدی) اور ۶ میں علاوہ ایلکہال کے آبِ مقطّر بھی اضافہ کیا جاتا ہے ✤

ہر ایک تیّار شدہ ٹنکچر کی مقدار پوری ایک پائنٹ ہونی چاہیئے سوائے ٹنکچر آف بیلاڈونی کے جس کی مقدار ۳۰ فلوئیڈ اونس ہوتی ہے اور ٹنکچر آف نکس وامیکا کے جس کی مقدار ۱۲ فلوئیڈ اونس ہوتی ہے ✤

ایک ٹنکچر ایتھر سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر لوبے لی ال ایتھرس اور ایک ٹنکچر۔ ٹنکچر آف اورنج پیل سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر آف کوئین ✤

باعتبار ترکیب کے ٹنکچر یا سمپل (مُفرد) ہوتا ہے یا کمپونڈ (مُرکّب)۔ سمپل ٹنکچر تو وہ ہوتا ہے کہ جس میں صرف ایک دوا ہوتی ہے اور ایک مُحلّل ہوتا ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ۴۹ ٹنکچرز ہیں اور کمپونڈ ٹنکچر وہ ہوتا ہے کہ جس میں ایک سے زیادہ دوائیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ ۹ ٹنکچرز کمپونڈ ٹنکچرز کہلاتے ہیں لیکن ان کے علاوہ برٹش فارماکوپیا میں ۹ اور ٹنکچرز بھی ہیں جن میں سے ہر ایک میں ایک سے زیادہ دوائیں پڑتی ہیں لیکن وہ کمپونڈ ٹنکچر نہیں کہلاتے۔ ان کے لئے بہتر نام کمپلیکس ٹنکچر معلوم ہوتا ہے اس لئے مذکورۂ بالا تمام ٹنکچرز مندرجۂ ذیل تین جماعتوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں:- (۱) سمپل ٹنکچرز یعنی تعفینات مفردہ (۲) کمپونڈ ٹنکچرز یعنی تعفینات مرکّبہ اور (۳) کمپلیکس ٹنکچرز یعنی تعفیناتِ مختلط :-

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آرنشائی (صبغۂ نارنج) ٹنکچر آف اورنج (تعفین نارنج)	تازہ اورنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۵ اونس - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعۂ میسی رے شن بنالیں -	۴ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومیٹک (عطری) خوشبو کے لئے اکثر دواؤں میں ملاتے ہیں -
۲	ٹنکچورا آرنیسی (صبغۂ بطون الجبال) ٹنکچر آف آرنیکا (تعفین تمباکوئے کوہی)	آرنیکا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ایلکُہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولے شن بنالیں -	۲۰ میں ۱	بیرونی طور پر مستعمل ہے	اسکو سپرین یعنی موچ وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں
۳	ٹنکچورا اوپیائی (صبغہ افیون، ٹنکچورا تھی بے کا (تعفین زریاک) ٹنکچر آف اوپیم (ٹنکچر افیون) لاڈنم (لاڈنم)	اوپیم ۳ اونس - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) اور آب مقطر ہر دو مساوی الحجم حسب ضرورت - بذریعۂ میسی رے شن بنایا جاتا ہے - یہ ایک سو کیوبک سینٹی میٹر میں ۷۵ گرام انہائی ڈرس مارفین کے حساب سے سٹینڈرڈائزڈ کیا ہوا ہوتا ہے -	اسکے ۲۹ منم میں $\frac{1}{5}$ گرین مارفین ہوتا ہے	۵ سے ۱۵ منم بار بار دینے کیلئے اور ۲۰ سے ۳۰ منم صرف ایکبار دینے کے لئے	نارکاٹک (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن الم) ہپناٹک (منوم)
۴	ٹنکچورا ایسافیٹیڈا (صبغۂ حلتیت) ٹنکچر آف ایسافی ٹیڈا (تعفین انگوزہ)	ایسافی ٹیڈا (ہینگ) کوفتہ ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ میسی رے شن	۵ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر ریاح)
۵	ٹنکچورا ایکونائی ٹائی (صبغۂ اقونیطون) ٹنکچر آف ایکونائٹ (تعفین بیش)	ایکونائٹ (بس یعنی میٹھا تیلیا) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن -	۲۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم بار بار ۵ سے ۱۵ منم ایکبار	سیڈے ٹو (مسکن) زیادہ مقدار میں سم قاتل
۶	ٹنکچورا بیلاڈونی (صبغۂ یبروج) ٹنکچر آف بیلاڈونا (تعفین بیخ لفاح) (ٹنکچر بلاڈونا)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۳۰ فلوئڈ اونس - بذریعہ سولیوشن بنالیں - یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے -	۱۱ منم میں $\frac{1}{20}$ گرین ایلکلائڈز	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک و ایوڈائن اور اینٹی سپازموڈک یعنی مخدر و مسکن اور دافع تشنج
۷	ٹنکچورا بکو (صبغۂ بکو) ٹنکچر آف بکو (تعفین بکو)	بکو لیوز (برگ بکو) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں -	۵ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈایوریٹک اور ٹانک یعنی مدر بول و مقوی امراض اعضائے بول میں دیتے ہیں
۸	ٹنکچورا پائی ری تھرائی (صبغۂ عاقرقرحا) ٹنکچر آف پائی ری تھرم (تعفین عاقرقرحا)	پائی ری تھرم کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں	۵ میں ۱	اندرونی طور پر نہیں دیتے ہیں	بوسیدہ دانت کے درد میں لگایا کرتے ہیں -

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	ٹنکچورا پرونائی ورجی اینی ٹنکچر آف ورجی نی ان پرون (صبغۂ آلوے ورجی انی) تعفین آلوے ورجی انی	ورجی نی ان پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ½۱۲ فلوئڈ اونس اور آب مقطر ½ ۷ فلوئڈ اونس بذریعۂ میسی رے شن بنالیں -	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) اسکو خراشدار کھانسی سل اور اختلاج قلب میں دیتے ہیں -
۱۰	ٹنکچورا پوڈا فیلائی (صبغۂ حشیشۃ اللبن) ٹنکچر آف پوڈا فیلم (تعفین حشیشۃ اللبن)	پوڈا فیلم ریزن ۳۲۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن -	۱۰ منم میں ⅔ ۳ گرین	۵ سے ۱۵ منم	کولے گاگ پرگے ٹو (مسہل صفرا) اسکو بعض امراض جگر میں دیتے ہیں
۱۱	ٹنکچورا ٹا ربیوٹے نا (صبغۂ طلو) ٹنکچر آف ٹولو (تعفین طلو)	بالسم آف ٹولو ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ میسی رے شن بنالیں -	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں -
۱۲	ٹنکچورا جے بورینڈائی (صبغۂ جے بورینڈائی) ٹنکچر آف جے بورینڈائی (تعفین 〃)	جے بورینڈائی کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈایا فورے ٹک (معرق) وغیرہ - اسکو ڈراپسی اور یوریمیا وغیرہ میں دیتے ہیں -
۱۳	ٹنکچورا جیل سی می آئی (صبغۂ یاسمین اصفر) ٹنکچر آف جیل سی می ام (تعفین یاسمین زرد)	جیل سی می ام (زرد چنبیلی) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن -	۱۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) اینل گے سک (مخدر)
۱۴	ٹنکچورا جیلے پی (صبغۂ جلابہ) ٹنکچر آف جیلپ (تعفین بیخ جلاپا)	جیلپ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئڈ اونس - بذریعہ پرکولے شن -	۱۰ منم میں ½ ۱ گرین رزن	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	کیتھارٹک (مسہل)
۱۵	ٹنکچورا چرائی (صبغۂ قصب الذریرہ) ٹنکچر آف چرییٹا (تعفین نے نہاوندی) (ٹنکچر چرائیتا)	چرائیتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۱۶	ٹنکچورا ڈجی ٹے لس (صبغۂ ڈیجی ٹیلس) ٹنکچر آف ڈجی ٹے لس (تعفین 〃)	ڈجی ٹے لس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ½ ۲ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۸ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیڈے ٹو (مسکن) اور ڈایوریٹک (مدر بول)
۱۷	ٹنکچورا زنجی برس (صبغۂ زنجبیل) ٹنکچر آف جنجر (تعفین زنجبیل)	جنجر (سونٹھ) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومے ٹک (عطری) سٹیمولینٹ اور کارمی نے ٹو

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۸	ٹنکچورا سٹروفینتھائی (صبغۂ سٹروفن تھس) ٹنکچر آف سٹروفینتھس (تعفین سٹروفن تھس)	سٹروفینتھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ½ اونس - ایلکوہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۴۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	کارڈی ایک ٹانک (تقوی قلب) ا قلب میں دیتے ہیں
۱۹	ٹنکچورا سٹرے مونیائی (صبغۂ داتورا) ٹنکچر آف سٹرے مونی ام (تعفین داتورہ)	سٹرے مونیم کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکوہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک (مخدر اور سیڈےٹو (مسکن مرض دمہ میں دیتے ہ
۲۰	ٹنکچورا سرپن ٹے ری آئی ٹنکچر آف سنیک وڈ (صبغۂ خشب الحیۃ - تعفین مارچوبہ)	سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکوہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک اور ڈایا فورےٹک (خفیف معرق
۲۱	ٹنکچورا سلی (صبغۂ اسقیل) ٹنکچر آف سکوِل (تعفین عنصل)	سکول (پیاز دشتی) کوٹا ہوا ۴ اونس - ایلکوہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن -	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایورےٹک (مدر اور ایکس پیکٹورنٹ (مخرج بلغم)
۲۲	ٹنکچورا سمبل (صبغۂ سمبل) ٹنکچر آف سمبل (تعفین سمبل)	سمبل کی کچلی ہوئی جڑ ۲ اونس - ایلکوہال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعۂ میسی رے شن بنالیں	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الر
۲۳	ٹنکچورا سنکونی (صبغۂ برک) ٹنکچر آف سنکونا (تعفین برک)	ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکوہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - (سٹینڈرڈ ڈائزڈ) یعنی یکساں طاقت کا	۱۱۰ منم میں ایک گرین ایلکلائڈ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک اور اینٹی پیر (مقوی اور دافع امراض نوبتی)
۲۴	ٹنکچورا سنے موما ئی (صبغۂ قرفہ) ٹنکچر آف سنے من (تعفین دارچینی) (ٹنکچر دارچینی)	سنے من بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکوہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومےٹک (خوشبودا کارمی نے ٹو (کاسر الر
۲۵	ٹنکچورا سیمی سی فیوگی (صبغۂ سیمی سی فیوجی) ٹنکچر آف سیمی سی فیوگا (تعفین 〃)	سیمی سی فیوگا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈایورےٹک و ڈایا فورےٹک (معرق و مدر بول) روماٹزم میں دیتے ہیں

نام ٹنکچورا ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا سینیگی (صبغۂ بولیغالی) ٹنکچر آف سنیگا (تعفینِ بولیغالی)	سنیگا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ بذریعہ پرکولےشن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) پرانی کھانسی میں دیتے ہیں ۔
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی (صبغہ حدید) ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ (تعفین آہن) ٹنکچر آف سٹیل (ٹنکچر فولاد)	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس اور آبِ مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ بذریعہ سولیوشن بنا لیں ۔	۴ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹےٹک (حابسُ الدم)
ٹنکچورا کاکائی (صبغۂ دودُ الصّبغ) ٹنکچر آف کاچی نیل (تعفین کرم رنگ)	کاچی نیل (کرمدانہ) کا سفوف ۲ اونس ۔ ایلکہال (۴۵ فیصدی) ، ایک پائنٹ بذریعہ میسی رےشن بنا لیں ۔	۱۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوش رنگ کرنے کے لئے ان میں ملاتے ہیں ۔
ٹنکچورا کالچی سائی سیمی نم (صبغۂ بزرۃ اللحلاح) ٹنکچر آف کالچی کم سیڈز (تعفین سورنجان)	کالچی کم (سورنجان) کے بیجوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ۔ ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ بذریعہ پرکولیشن	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایوریٹک (مدر بول) روماٹزم (گنٹھیا) میں دیتے ہیں ۔
ٹنکچورا کروکائی (صبغۂ زعفران) ٹنکچر آف سیفران (تعفینِ زعفران)	زعفران ایک اونس ۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ ۔ بذریعہ میسی رےشن بنا لیں	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوشرنگ بنانے کیلئے انمیں ملایا کرتے ہیں
ٹنکچورا کرےمیریائی (صبغہ کراماریہ) ٹنکچر آف کرےمیریا (ٹنکچر آف رٹانی)	کرےمیریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ بذریعہ پرکولےشن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں
ٹنکچورا کوآشی (صبغۂ خشب المرّ) ٹنکچر آف کوآشیا (تعفین 〃)	کوآشیا کی لکڑی کی پھانکیں ۲ اونس ۔ ایلکہال (۴۵ فیصدی) ، ایک پائنٹ ۔ بذریعہ میسی رےشن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اسکو مرکبات فولاد کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں
ٹنکچورا کوئلائی (صبغۂ قشر الصابونی) ٹنکچر آف کوئلایا (تعفین قشر صابونی)	کوئلایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ پرکولےشن	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ہے لیکن روغنات کا ایملشن بنانے میں کام آتا ہے
ٹنکچورا کونائی (صبغۂ قونیون) ٹنکچر آف کونائم (تعفین شوکران)	کونائم (شوکران) کا تازہ سفوف ۴ اونس ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔ بذریعہ پرکولےشن ۔	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک سیڈےٹو ٹو دی پرپیسنٹ (مضعف) زیادہ مقدار میں سخت زہر ۔

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۵	ٹنکچورا کونی نی (صبغہ گنہ گنہ) ٹنکچر آف کونین (تعفین گنہ گنہ)	کونی نی ہائیڈروکلورائیڈ ۱۷۵ گرین - ٹنکچر آف اورنج پیل ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ۲ گرین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) و ٹانک (مقوی)
۳۶	ٹنکچورا کیپ سی سائی (صبغہ فلفل احمر) ٹنکچر آف کیپ سی کم (تعفین فلفل فرنگ) (ٹنکچر سرخ مرچ)	کیپ سی کم (سرخ مرچ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سٹیمولینٹ و ٹانک اور ایپس پیس ٹک (آبلہ انگیز)
۳۷	ٹنکچورا کس کریلی (صبغہ قشر العنبر) ٹنکچر آف کس کریلا (تعفین 〃)	کس کریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن -	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ابرومے ٹک (خوشبودار) (ٹانک (مقوی)
۳۸	ٹنکچورا کے لمبی (صبغہ ساق الحمام) ٹنکچر آف کے لمبا (تعفین رعی الحمام)	کے لمبا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعۂ میسی رے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۳۹	ٹنکچورا کین تھیری ڈیز (صبغہ ذراریح) ٹنکچر آف کین تھیری ڈیز (تعفین 〃)	کین تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ¼ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن	۸۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایورے ٹک اور ایفروڈیزی ایک (مدر بول و مقوی باہ)
۴۰	ٹنکچورا کے نے بس انڈی سی (صبغہ قنب ہندی) ٹنکچر آف انڈین ہیمپ (تعفین بنگ ہندی)	ایکسٹریکٹ آف انڈین ہیمپ (خلاصۂ بنگ) ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ سولیوشن	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک (مخدر) اور اینٹی سپازموڈک ٹٹےنس میں دیتے ہیں
۴۱	ٹنکچورا کیوبے بی (صبغہ کبابہ) ٹنکچر آف کیوبب (تعفین کباب چینی)	کیوبب (کبابہ) کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولینٹ و اینٹی سپٹک ڈایورے ٹک (یعنی مدر بول بالتحریک و دافع تعفن) اور ایکس پکٹورینٹ سوزاک وغیرہ میں مفید
۴۲	ٹنکچورا لائی مونس (صبغہ لیموں) ٹنکچر آف لیمن (تعفین لیموں)	تازہ لیمن پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۵ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر سٹومے کِک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ریفریجریٹ (مبرد و مفرح)
۴۳	ٹنکچورا لوبیلی ایتھریا (صبغہ تتیغ ہندی) ایتھریل ٹنکچر آف لوبیلیا (تعفین تمباکوئے دشتی)	لوبے لیا (ہندی پہاڑی تمباکو) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - سپرٹ آف ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	اینٹی سپازموڈک - ایکس پیک ٹوریٹ ایمے ٹک - تشنجی دمہ میں مفید ہے -

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	ٹنکچورا لیوپیولائی (صبغۂ حشیشۃ الدینار) ٹنکچر آف ہاپس (تعفین حشیشۃ الدینار)	ہاپس ۴ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعۂ میسی رے شن بنالیں	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک اور ہپناٹک یعنی مقوی و منوّم
۴۵	ٹنکچورا مرہی (صبغۂ مرّح) ٹنکچر آف مِرہ (تعفین مرح)	مِرہ (مرّح) کا موٹا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولینٹ (محرک) امینے گاگ (مدرِ حیض) اور ٹانک (مقوی) یہ زیادہ تر غرغروں میں استعمال ہوتا ہے۔
۴۶	ٹنکچورا نیوسس وامی سی (صبغۂ جوز القی) ٹنکچر آف نکس وامیکا (تعفین کچلہ)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۲ فلوئڈ اونس آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئڈ اونس - بذریعۂ سولیوشن	۱۱۰ منم میں ¼ گرین سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ایفروڈیزی ایک (مقوی باہ)
۴۷	ٹنکچورا ہائیڈریسٹس (صبغۂ بیخ گیاہ زرّیں) ٹنکچر آف ہائیڈریسٹس (تعفین 〃 〃)	ہائیڈریسٹس کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ہے پے ٹک سٹیمولینٹ اور ٹانک (محرک و مقوی جگر) امراض جگر میں دیتے ہیں
۴۸	ٹنکچورا ہائیوسائی مائی (صبغۂ بنج) ٹنکچر آف ہائیوسائی مس (تعفین سکران)	ہائیوسائی مس کے پتّوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نارکاٹک (مخدّر) سیڈے ٹو (مسکّن) اور ڈایوریٹک (مدرِ بول)
۴۹	ٹنکچورا ہے مے میلی ڈِس ٹنکچر آف ہیمے مے لِس	ہیمے میلس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۴۵ فی صدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر و نفث الدم میں دیتے ہیں۔
	برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۹ کمپونڈ ٹنکچرز آفیشل ہیں:-				
۱	ٹنکچورا بن زوآئی نائی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف بن زوئن فری آرس بالسم (صبغۂ حسن (لبہ) مرکّب) (تعفین لوبان مرکّب ٹنکچر لوبان)	بن زوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - پری پیئرڈ سٹوریکس (میعہ مصفا) ۱½ اونس بالسم آف ٹولو ½ اونس - سوکوٹرائن ایلوز ۱۶۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ میسی رے شن تیار کرلیں	۱۰ میں ۱ بن زوئن یعنی لوبان	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پکٹورنٹ اینٹی سپٹک (مخرج بلغم و دافع تعفن) بدبودار بلغم کے اخراج کے لئے پرانی کھانسی وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن تعفین جنطیانا مرکب) (صبغۂ جنطیانا مرکب)	جن شن روٹ (بیخ جنطیانا) خوب کوٹی ہوئی ۱۲ اونس - خشک بٹر اورنج پیل کوفتہ $\frac{1}{3}$ اونس کارڈے ممز سیڈز (دانۂ الائچی) کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱۰ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) کمزوری معدہ و کمی اشتہا میں دیتے ہیں -
۳	ٹنکچورا رھی آئی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف رُوبرب (صبغۂ ریوند مرکب) تعفین ریوند مرکب) (ٹنکچر ریوند)	رُوبرب کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس کارڈے مم سیڈز کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس - کوری اینڈر فروٹ $\frac{1}{4}$ اونس - گلیسرین ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک ایسٹرنجنٹ یعنی مسہل و قابض - تھوڑی مقدار میں سٹومے کِک ٹانک (مقوی معدہ)
۴	ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا صبغۂ برک مرکب - تعفین برک مرکب) (ٹنکچر سنکونا)	ٹنکچر آف سنکونا ۱۰ فلوئیڈ اونس - بٹر اورنج پیل کوفتہ ایک اونس - سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف $\frac{1}{2}$ اونس کاچی نیل سفوف ۲۸ گرین سیفرن ۵۵ گرین بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱۱۰ منم میں $\frac{1}{2}$ گرین ایلکلائڈز یعنی جواہر سنکونا	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک و اینٹی پیریاڈک (مقوی و دافع امراض نوبتی) بخاروں کی کمزوری میں دیتے ہیں -
۵	ٹنکچورا سے نی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف سنا (صبغۂ سنا مرکب تعفین سنا مرکب) (ٹنکچر سنا)	سنا کوفتہ ۴ اونس - رزنس (مویز منقےٰ) ۲ اونس - کیروی $\frac{1}{2}$ اونس - کوری اینڈر کوفتہ $\frac{1}{2}$ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ	۵ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک (مسہل) اسکو میگنیشیا سلفاس وغیرہ کے ساتھ ملاکر دیا کرتے ہیں -
۶	ٹنکچورا کارڈے مومائی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز (صبغۂ قاقلہ کبار مرکب) (تعفین ہیل مرکب) (ٹنکچر الائچی)	کارڈے مم سیڈز (دانہ الائچی بزرگ) کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس - کیروی فروٹ (زیرہ ولایتی) کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس - رزنس (مویز منقےٰ) ۲ اونس - سنے من بارک (دارچینی) کوفتہ $\frac{1}{2}$ اونس - کاچی نیل سفوف ۵۵ گرین ایلکہال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۸۰ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایرومے ٹِک - ٹانک (خوشبودار و مقوی) - اکثر مکسچرز میں ملاکر دیا کرتے ہیں -

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ٹنکچورا کلوروفارمائی اَیٹ مارفائنی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین (صبغۂ کلوروفارم و مارفین) تعفین کلوروفارم و مارفین نوٹ - یہ مرکب کلوروڈائن کا بدل ہے	کلوروفارم ۱½ فلوئیڈ اونس - مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۸۷½ گرین - ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ایک فلوئیڈ اونس - ٹنکچر آف کیپ سی کم ½ فلوئیڈ اونس - ٹنکچر آف انڈین ہمپ ۲ فلوئیڈ اونس - آئل آف پے پرمنٹ ۱۴ منم گلیسرین ۵ فلوئیڈ اونس - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن -	اسکے ۱۰ منم میں ¾ منم کلوروفارم ½ منم ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل ۱/۱۱ گرین مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ہوتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	سیڈےٹو (مسکن) نارکاٹک (مخدر)
۸	ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر پیرے گارک - پیرے گارک ایلکسر (صبغۂ کافور مرکب - تعفین کافور مرکب)	ٹنکچر آف اوپیم ۸۵ منم - بن زوئک ایسڈ ۴۰ گرین - کیمفر ۳۰ گرین - آئل آف انیس ۳۰ منم - ایلکوہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن -	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ¼ گرین اوپیم	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سیڈےٹو (مسکن) اور ایکس پیک ٹورنیٹ (مخرج بلغم) زکام و کھانسی میں دیتے ہیں -
۹	ٹنکچورا لے ونڈیولی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر (صبغہ خزامے مرکب)	آئل آف لے ونڈر ۴۵ منم - آئل آف روزمری ۵ منم - سینےمن بارک ۷۵ گرین - نٹ میگ ۷۵ گرین - ریڈ صندل وڈ ۱۵۰ گرین - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن تیار کرلیں -	۲۱۳ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایرومیٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) نفخ و قولنج وغیرہ میں دیتے ہیں -

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ کمپلیکس ٹنکچرز ہیں :-

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آئیوڈائی (صبغۂ ید) ٹنکچر آف آئیوڈین (تعفین ید) (ٹنکچر آئیوڈین)	آئیوڈین ½ اونس - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ½ اونس - آب مقطر ½ اونس - ایلکوہال حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - پہلے دونوں دواؤں کو پانی میں حل کرلیں پھر اس میں ایلکوہال ملادیں -	۴۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم	آلٹرےٹو اور ڈی آبسٹرؤ اینٹ یعنی معدل اور محلل - اسکو اکثر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں -
۲	ٹنکچورا ارگوٹی امونی ایٹا امونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ (صبغۂ شیلم امونی) (تعفین گندم دیوانہ امونی)	ارگٹ (شیلم - منیمنہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس - سولیوشن آف امونیا ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکوہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں -	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	یوٹےرائن سٹیمولینٹ (محرک رحم) رحم کو تحریک دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے -

	نام ٹنکچرا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال واستعمال
۳	ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف اوپیم سکاچ پیرے گارک (صبغہ افیون امونی یتعفین افیون امونی)	ٹنکچر آف اوپیم ۳ فلوئیڈ اونس - بن زوئیک ایسڈ ۱۸۰ گرین - آئل آف انیس ایک فلوئیڈ ڈرام - سولیوشن آف ایمونیا ۴ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن	ایک فلوئیڈ اونس میں ۵ گرین اوپیم	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نارکاٹک - سیڈیٹو اور ایکس پیکٹورینٹ (مخدر - مسکن - منفث)
۴	ٹنکچورا ایلوز (صبغہ صبر) ٹنکچر آف ایلوز (تعفین صبر) (ٹنکچر ایلوا)	ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ½ اونس - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۳ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے ۱½ سے ۲ ڈرام ایکبار دینے کیلئے	کیتھارٹک - کولےگاگ (مسہل - مدر صفرا)
۵	ٹنکچورا کائینو (صبغہ قاطر الدم ہندی) ٹنکچر آف کائینو (تعفین دم الاخوین ہندی) (ٹنکچر ہیرا دوکھی)	کائینو مسفوف ۲ اونس - گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس - آب مقطر ۵ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں۔
۶	ٹنکچورا کوئنی نی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کوئنین (صبغہ دکنہ کنہ امونی یتعفین گنہ گنہ امونی)	کوئنی نی سلفاس ۱۷۵ گرین - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس - بذریعہ سولیوشن بنالیں۔	۱۱۰ منم میں ۲ گرین کونین	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک - اینٹی پیریاڈک اور سٹیمولینٹ (مقوی دافع امراض نوبتی اور محرک)
۷	ٹنکچورا کے ٹی کیو (صبغہ کات ہندی) ٹنکچر آف کے ٹی کیو (تعفین کات ״ ״) (ٹنکچر کتھ)	کے ٹی کیو (کتھ) کا موٹا سفوف ۴ اونس - سینے من بارک (دارچینی) کوفتہ ایک اونس - ایلکہال ۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں۔	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) ڈائریا یا ڈسنٹری (اسہال و پیچش) میں دیتے ہیں۔
۸	ٹنکچورا گوائے سائی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف گوائیکم (صبغہ خشب الانبیا امونی) (تعفین ״ ״ ״)	گوائیکم ریزن کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ میگ ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۲۰ منم - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۱½ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں۔	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولینٹ ڈایافوریٹک (محرق بالتحریک) روماٹزم اور گوٹ یعنی وجع مفاصل اور نقرس میں دیا کرتے ہیں۔

نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا ولے ری اینی ایمونی ایٹا ایمونی اے ٹیڈ ٹنکچر آف ولے ری ان (صبغہ سنبل الطیب امونی) (ٹنکچر بالچھڑ)	ولے ری ان کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ میگ ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۲۰ منم سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس - بذریعہ میسی رے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولینٹ - اینٹی سپازموڈک (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤ گولہ) میں دیا کرتے ہیں۔

ٹراکسکائی (TROCHISCI) یعنی اقراص

ڈاکٹری نام
طبی نام

(لاطانی) ٹراکس کس (Trochiscus) واحد - ٹراکسکائی (Trochisci) جمع - (عربی) قرص - اقراص - جمع
ٹراک (Troch) واحد - ٹراکس (Troches) جمع - (عربی) لوز - لوزات - جمع
(انگریزی) لازنج (Lozeng) واحد - لازنجیز (Lozenges) جمع - (فارسی) لوز - لوزات - جمع

نوٹ - لوزینہ فارسی میں حلوائے بادام کو کہتے ہیں جس کا معرّب ہے لوزینج - پس اسی لفظ لوزینج سے انگریزی لفظ لوزنج یا لازنج بنایا گیا ہے ٭

تعریف - ٹراک یا لازنج یعنی قرص یا لوز ایک چپٹی (گول - بیضاوی یا معیّن شکل کی) ٹکیہ ہوتی ہے جو ایک بے سِس اور ایک یا چند ادویہ سے مرکّب ہوتی ہے ٭

اقراص اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ وہ منہ میں رکھنے سے آہستہ آہستہ گھلتے رہیں یا مریض ان کو چوستا رہے - ٹراکسکائی یا اقراص کے بنانے میں فروٹ بے سِس - روز بے سِس - سمپل بے سِس اور ٹولو بے سِس استعمال کی جاتی ہیں ٭

بنانے کی تراکیب :- (۱) فروٹ بے سِس سے :- جس دوا کا قرص بنانا ہو اس دوا کی جو مقدار فی قرص مقرر کی گئی ہے اس مقدار سے پانچسو گنا دوا لیکر اس میں ۱۵½ اونس شکرِ مصفّا اور ۳۰۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) ملا دیں - پھر اس میں ۱¼ فلوئڈ اونس میوسیلج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور ۲ اونس بلیک کرینٹ پیسٹ (جس کو پہلے کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر نرم کر لیا ہو) بخوبی ملا کر اس کی لئی سی بنا لیں

اور پھر اس کو پانچسو یکساں اقراص میں تقسیم کر دیں اور ان کو ایک گرم ہوا والے کمرے میں معتدل حرارت پر خشک کر لیں +

(۲) روز بے سِس سے :- ان اقراص کے بنانے کی بھی وہی ترکیب ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں بجائے بلیک کرینٹ پیسٹ کے روز واٹر (گلاب) پڑتا ہے +

(۳) سمپل بے سِس سے :- یہ بھی اسی طرح سے تیار ہوتے ہیں لیکن ان میں نہ تو بلیک کرینٹ پڑتا ہے اور نہ روز بے سِس +

(۴) ٹولو بے سِس سے :- یہ بھی مذکورہ بالا طریق سے درست ہوتے ہیں ان میں بے سِس کے طور پر ٹنکچر آف ٹولو پڑتا ہے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۷ لازنجیز (اقراص) آفیشل ہیں :-

نام ٹراکس کس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سِس جس سے ایک قرص بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱ ٹراکس کس اپی کے کوانہی اپی کے کوانہا لازنج (قرص عرق الذہب)	اپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ۱/۴ گرین فروٹ بے سِس کے ساتھ قرص بنا لیں	فروٹ بے سِس	۱/۴ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایکس پکٹورنیٹ (منفث - مخرج بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں -
۲ ٹراکس کس ایسیڈائی بنزوئی سائی بنزوئیک ایسڈ لازنج (قرص جوہر لوبان)	بنزوئیک ایسڈ ۱/۲ گرین - فروٹ بے سِس کے ساتھ قرص بنا لیں	فروٹ بے سِس	۱/۲ گرین	۱ سے ۵ اقراص	ایکس پکٹورنیٹ (مخرج بلغم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پرانی کھانسی میں جب بدبودار بلغم آئے تو یہ مفید ہوتا ہے
۳ ٹراکس کس ایسیڈائی ٹے نے سائی ٹے نک ایسڈ لازنج (قرص جوہر مازو)	ٹے نک ایسڈ ۱/۲ گرین - فروٹ بے سِس کے ساتھ قرص بنا لیں -	فروٹ بے سِس	۱/۲ گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
۴ ٹراکس کس ایسڈائی کاربالے سائی کاربالک ایسڈ لازنج (قرص تیزاب کولتار)	فی نول ایک گرین - ٹولو بے سِس کے ساتھ قرص بنا لیں -	ٹولو بے سِس	۱ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اینٹی سپٹک لوکل اسٹیمولینٹ (دافع تعفن و محرک) اسکو مرض سل میں دیتے ہیں -
۵ ٹراکس کس بسموتھائی کمپازیٹس کمپونڈ بسمتھ لازنج (قرص مرقشیشا مرکب) اینٹے سڈ لازنج (قرص دافع ترشی)	بسمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین پری سی پی ٹے ٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین -	روز بے سِس کے ساتھ قرص بنائیں	۲ گرین ۲ گرین ۴ گرین	۱ سے ۶ اقراص	اینٹے سڈ (دافع ترشی) اور سیڈے ٹو (مسکن) - ایسیڈیٹی آفدی سٹامک (ترشی معدہ) میں دیتے ہیں -

	نام ٹراکس کس ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۶	ٹراکس کس پوٹے سی آئی کلورے ٹس پوٹے سی اَم کلوریٹ لازنج (قرص پٹاسیم کلوریٹ)	پوٹے سی اَم کلوریٹ ۳ گرین روز بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بے سس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	آلٹرے ٹو (معدّل) ۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) ۔ ری لیکسڈ تھروٹ اور ایفتھس موتھ (قلاع و آکلہ فم) میں مفید ہے ۔
۷	ٹراکس کس سلفیورس سلفر لازنج قرص کبریت ۔ قرصِ گوگرد)	پریسی پی ٹے ٹڈ سلفر ۔۔۵۰۰ ۲ گرین پوٹیسی آئی ٹارٹراس ایسڈا ۔۔ ۵ گرین شکر مصفا ۔۔۔ ۴ گرین ۔ گم اکیشیا ۔۔ ۵ گرین ۔ ٹنکچر آف اورنج ۔۔۵ منم میوسیلیج آف گم اکیشیا ۔۔۵ منم	پہلے ٹنکچر کو سفوفات میں طالیں پھر اس میں لعاب ملا کر اسکو (۵۰) اقراص میں تقسیم کریں اور انکو ایک معمولی درجہ حرارت والے کمرہ میں	۵ گرین سلفر	۱ سے ۶ اقراص	بیکسے ٹو (ملین) اس کو قبض اور بواسیر میں دیا کرتے ہیں ۔
۸	ٹراکس کس سوڈیائی بائیکاربونے ٹس بائی کاربونیٹ آف سوڈیم لازنج	سوڈیم بائی کاربونیٹ ۳ گرین روز بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بے سس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	این ٹے سڈ (دافع ترشی) اس کو ترش ڈکار آنے اور بدہضمی میں دیتے ہیں ۔
۹	ٹراکس کس سین ٹونی نی سین ٹونین لازنج (قرص جوہر افسنتین)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) ایک گرین ۔ سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں ۔	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	ورمی سائیڈ (قاتل دیدان ۔ کرم کش) رونڈ ورمز (حیات ۔ کیچوے) کیلئے دیتے ہیں
۱۰	ٹراکس کس فیرائی رے ڈکٹائی ریڈیوسڈ آئرن لازنج (قرص آہن مخفف)	ری ڈیوسد آئرن (آہن مخفف) ایک گرین سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) انیمیا (نقص الدم) اور کمزوری میں دیتے ہیں ۔
۱۱	ٹراکس کس کرے میریائی کرے میریا لازنج (قرص کرے میریا)	ایکسٹریکٹ آف کرے میریا ایک گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	ایک گرین	۱ سے ۳ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ اور انس بھتے ہیک خراش گلو اور استرخائے لہاۃ میں مفید ہے
۱۲	ٹراکس کس کرے میریائی ایٹ کوکینی کرے میریا اینڈ کوکین لازنج (قرص کرے میریا کوکینی)	ایکسٹریکٹ کرے میریا ایک گرین کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ½ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	ا گرین ½ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن) سور تھروٹ (خراش گلو) اور الانگیشن آف یوولا (استرخائے لہاۃ) میں مفید ہے ۔
۱۳	ٹراکس کس کے ٹِیکیو (قرصِ کات کے ٹِیکیو لازنج (قرصِ کتھ)	کے ٹِیکیو (کات ۔ کتھ) ایک گرین سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
۱۴	ٹراکس کس گوائے سائی رزینی گوائیکم رزن لازنج (قرص راتینج خشب المر)	گوائیکم رزن (راتینج خشب المر) ۳ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	۳ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (خناق شدید) میں اس کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے

	نام ٹراکس کُس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سِس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	ٹراکیس کُس مارفائینی (قرص مارفین) مارفین لازنج (قرص جوہر افیون مخدر)	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۳۶ گرین ٹولو بے سِس کے ساتھ قرص بنالیں	ٹولو بے سِس	۱/۳۶ گرین مارفین	۱ سے ۶ اقراص	سیڈے ٹو (سکن)۔ ایکس پیک ٹورینٹ اِرِی ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) میں مفید ہے۔
۱۶	ٹراکس کُس مارفائینی اَیٹ اِپی کے کوانٹی مارفین اینڈ اِپی کے کوانِٹا لازنج	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۳۶ گرین اِپی کے کوانِٹا سفوف ۱/۱۲ گرین	ٹولو بے سِس	۱/۳۶ گرین ۱/۱۲ گرین	۱ سے ۶ اقراص	سیڈے ٹو اور ایکس پیکٹورینٹ اِرِی ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) میں مفید ہے۔
۱۷	ٹراکس کُس یُوکے لِپ ٹائی گمی یُوکے لِپ ٹس گم لازنج (قرص صمغ یوکالپ ٹس)	یوکے لپ ٹس گم ایک گرین فرُوٹ بے سِس کے ساتھ قرص بنالیں۔	فروٹ بے سِس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	لوکل اَیسٹرنجنٹ (مقامی قابض) رِی لیکسڈ تھروٹ (خشونتِ حلق) میں مفید ہے

اَنگواَنٹا (UNGUENTA) یعنی مَرَاہَم

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) اَنگواَنٹم (Unguentum) واحد۔ انگواَنٹا (Uuguenta) جمع۔ (عربی) مرہم۔ مراہم۔ جمع

(انگریزی) آئنٹ منٹ (Ointment) واحد۔ آئنٹ منٹس (OIntments) جمع (فارسی) مرہم۔ مراہم۔ جمع

تعریف۔ اَنگواَنٹم یعنی مَرہَم ایک یا چند ادویہ کو کسی قسم کی چربی یا روغن وغیرہ میں ملاکر بنایا ہوا ایک نیم جامد یا ملائم مرکّب ہوتا ہے جو صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مراہم بنانے میں مندرجہ ذیل شحمی و روغنی اشیاء بطور بے سِس کے تنہا یا ایک دو ملاکر استعمال کی جاتی ہیں:۔

(۱) پَرِی پیئرڈ سُوئیٹ (صاف کی ہوئی بھیڑ کی چربی) (۲) لارڈ (سُور کی چربی) (۳) بن زوئے ٹِڈ لارڈ (سُور کی لوبان دار چربی) (۴) سپَرمے سی ٹائی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) (۵) لینولین یعنی وُول فیٹ (بھیڑ کی پشم کی چربی) (۶) بیز ویکس (موم) (۷) آلِو آئل (روغن زیتون) (۸) آمنڈ آئل (روغن بادام) (۹) پیرافین

نوٹ۔ گرم ممالک میں جہاں شدّت گرمی کے سبب مراہم بہت نرم ہو جاتی ہوں وہاں پر معمولی بے سِس کی جگہ اِن ڈیوُرے ٹِڈ لارڈ (سُور کی دباکر سخت کی ہوئی چربی) پَرِی پیئرڈ سُوئیٹ

اور سفید یا زرد موم استعمال کر سکتے ہیں ✤

برٹش فارماکوپیا میں کل ۴۴ مراہم ہیں جن میں سے ۳۰ تو مختلف ادویہ کی عام مراہم ہیں اور باقی ۱۴ میں سے ۴ ایسی ہیں جن میں لیڈ یعنی رصاص یا سیسہ کے مرکبات پڑتے ہیں اور ۱۰ ایسی ہیں جن میں ہائیڈرارجرائی یعنی سیماب کے مرکبات پڑتے ہیں ۔ اس لئے مراہم کو تین جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

جنرل آئنٹ منٹس (یعنی) مراہم عمومی :-

	نام انگوانٹم ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوانٹم آئیوڈائی آئیوڈین آئنٹ منٹ (مرہم آئیوڈین)	آئیوڈین ۲۰ گرین ۔ پوٹے سیم آئیوڈائڈ ۲۰ گرین گلیسرین ۶۰ گرین ۔ لارڈ ۴۰۰ گرین + پہلی تینوں دواؤں کو ایک شیشے یا چینی کے کھرل وغیرہ میں ڈال کر رگڑیں اور اس میں رفتہ رفتہ لارڈ ملاتے جائیں ۔	۲۵ میں ۱ آئیوڈین	اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ری زال وینٹ (محلل) اور آل ٹرے ٹو (معدل) اس کو گلینڈیولر سوئیلنگ (متورم غدد) وغیرہ پر لگاتے یا ملتے ہیں
۲	انگوانٹم آئیوڈوفارمائی آئیوڈو فارم آئنٹ منٹ (مرہم آئیوڈوفارم)	آئیوڈوفارم کا باریک سفوف ½ اونس ۔ پیرافین آئنٹ منٹ (زرد) ۲½ اونس ۔ دونوں کو ملالیں ۔	۱۰ میں ۱ آئیوڈوفارم	ڈس ان فیک ٹینٹ ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں
۳	انگوانٹم ایٹروپینی (مرہم جوہر یبروج) ایٹروپین آئنٹ منٹ (مرہم ایٹروپین)	ایٹروپین ۱۰ گرین ۔ اولی اک ایسڈ ۴۰ گرین لارڈ ۴۵۰ گرین + ایٹروپین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملاکر رگڑیں اور اسے دھیمی آنچ پر رکھیں جب تک کہ ایٹروپین حل ہوجائے پھر اس میں لارڈ ملادیں	۵۰ میں ۱ ایٹروپین	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) نیوریلجیا (عصبی درد) پر ملتے ہیں ۔
۴	انگوانٹم ایسڈائی بوریسائی بورک ایسڈ آئنٹ منٹ (مرہم حمض بورق)	بورک ایسڈ کا نہایت باریک اور نہایت احتیاط سے چھانا ہوا سفوف ایک اونس ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۹ اونس ملالیں ۔	۱۰ میں ۱ بورک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) زخم اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ۔
۵	انگوانٹم ایسڈائی سیلی سیلائی سیلی سلک آئنٹ منٹ مرہم سیلی سلک ایسڈ	سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۴۹۰ گرین ۔ دونوں کو ملالیں ۔	۵۰ میں ۱ سیلی سلک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بعض جلدی امراض مثلاً خارش و پتی پر لگاتے ہیں
۶	انگوانٹم ایسڈائی کاربالے سائی کاربالک ایسڈ آئنٹ منٹ (مرہم تیزاب کولتار)	فینول ½ اونس ۔ گلیسرین ۱½ اونس ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۱۰½ اونس سب کو باہم ملالیں ۔	۲۵ میں ۱ فینول	اینٹی سپٹک اور ڈی آڈورینٹ کمزور زخموں پر لگاتے ہیں ۔

	نام انگوانٹم ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۷	انگوانٹم ایکوی روزی روز واٹر آئنٹمنٹ (کولڈ کریم) (مرہم گلاب)	روز واٹر ڈائلیوٹ نہ کیا ہوا ۷ فلوئڈ اونس سفید موم ۱½ اونس۔ سپرمے سی ٹائی ۱½ اونس آمنڈ آئل ۹ اونس۔ آئل آف روز ۸ منم + سفید موم۔ سپرمے سی ٹائی اور آمنڈ آئل کو ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور اس میں متواتر روز واٹر ملاکر رگڑتے جائیں۔ آخر میں آئل آف روز ملاکر کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ وہ سرد ہوجائے۔	۷ میں ۱۹ روز واٹر	فریگ رنیٹ (معطر) ایمولی اینٹ اور ڈی مل سنٹ (مرطب و ملطف) زخموں پر لگاتے ہیں۔
۸	انگوانٹم ایکونی ٹی نی (مرہم اقونیطون) ایکونی ٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیش) مرہم بس (میٹھا تیلیا)	ایکونی ٹین ۱۰ گرین۔ اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین لارڈ ۴۱۰ گرین + ایکونی ٹین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملاکر رگڑیں اور نرم آنچ پر رکھیں جب تک کہ ایکونی ٹین حل ہوجائے پھر لارڈ ملالیں۔	۱ میں ۵۰ ایکونی ٹین	ایک قوی لوکل انل گے سِک اور سیڈیٹو یعنی قوی مقامی مخدر و مسکن۔ اسکو نیورلجک یعنی عصبی دردوں پر ملتے ہیں
۹	انگوانٹم بلاڈونی (مرہم یبروج) بلاڈونا آئنٹمنٹ (مرہم لفاح بری)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس بنزوایٹڈ لارڈ ۲½ اونس + لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو آنچ پر اڑائیں یہاں تک کہ ½ اونس رہ جائے پھر اس میں لارڈ ملالیں۔	۶ء فیصدی الکلائیڈ (جوہر)	اینوڈائن (مسکن) اور اینٹی فلوجس ٹک (دافع سوزش) اسکو بھی عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں۔
۱۰	انگوانٹم پائی سس لیکوئڈی ٹار آئنٹمنٹ (مرہم قطران)	ٹار ۵ اونس۔ ییلو بیز ویکس (زرد موم) ۲ اونس موم کو پگھلا کر اور اس میں ٹار ملاکر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں۔	۵ میں ۷	لوکل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپٹک۔ اسکو سوراٹی سس (چھمبل۔ صدفیہ) وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔
۱۱	انگوانٹم پیرافائی نی (مرہم پیرافین) پیرافین آئنٹمنٹ	ہارڈ پیرافین ۳ اونس۔ سافٹ پیرافین ۷ اونس دونوں کو ملاکر ایک چینی کی رکابی میں پگھلائیں اور سرد ہونے تک رگڑتے جائیں۔	۳ میں ۱۰ اور ۷	بطور بیسس دیگر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے۔
۱۲	انگوانٹم پوٹے سی آئی آیوڈائڈائی پوٹے سی ام آیوڈائڈ آئنٹمنٹ (مرہم پوٹے سی ام آیوڈائڈ)	پوٹے سی ام آیوڈائڈ ۵۰ گرین۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ۳ گرین۔ آب مقطر ۴ گرین۔ بنزوےٹڈ لارڈ ۴۰۰ گرین۔ پہلی دونوں دواؤں کو پانی میں حل کرلیں پھر ایک گرم کھرل میں چربی کے ساتھ آہستہ آہستہ ملالیں۔	۱ میں ۱۰	آل ٹرے ٹو (معدل)۔ ری زال وینٹ (محلل) اس کو آتشکی اور غددی زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔
۱۳	انگوانٹم ریزائی نی (مرہم راتینج) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) باسیلی کون آئنٹمنٹ (مرہم باسلیقون)	ریزن (رال) مسفوف ۸ اونس۔ ییلو بیز ویکس (زرد موم) ۸ اونس۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۸ اونس لارڈ ۶ اونس۔ رال اور موم کو پگھلا کر اس میں لارڈ اور روغن ملاکر آہستہ آہستہ سرد ہونے تک رگڑتے جائیں۔	۱ میں ۳¾	سٹیمولینٹ (محرک) اس کو انڈولینٹ سورز یعنی کمزور زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۴	انگوانٹم زنسائی (مرہم خارصین) زنک آئنٹمنٹ (مرہم جست)	زنک آکسائیڈ (پھول کی ہوئی جست) ۳ اونس بنزوئے ٹڈ لارڈ ۱۷ اونس + چربی کو دھیمی آنچ پر پگھلا کر اس میں رفتہ رفتہ زنک آکسائیڈ ملا کر اس کو متواتر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ سرد ہو جائے	۲۰ میں ۳	خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ایکزیما دنملہ - جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں -
۱۵	انگوانٹم زنسائی اولے ایٹس زنک اولی ایٹ آئنٹمنٹ (مرہم خارصین اولی ایٹی)	زنک سلفاس ۲ اونس - ہارڈ سوپ ۴ اونس کھولتا ہوا آبِ مقطر اور سفید پیرافین ہر ایک حسب ضرورت - ترکیب دیکھو زنک کے بیان میں -	۲ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ ہے - اس کو بھی ایکزیما وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۶	انگوانٹم سٹے فی سیگری سٹے وی سیکری آئنٹمنٹ (مرہم سٹے فی سیگری)	سٹے وی سیگری کے بیجوں کا سفوف ۲ اونس زرد موم ایک اونس - بنزوے ٹڈ لارڈ ۸½ اونس سٹے وی سیکری کے سفوف کو چربی کے ساتھ ملا کر واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر دو گھنٹہ تک جوش دیکر اُس کو کالیکو (چھینٹ) میں چھان اور نچوڑ کر جو سیال کہ حاصل ہو اس میں موم ملا کر گرم کریں اور جب موم پگھل جائے تو اسے آنچ پر سے اُتار کر سرد ہونے تک ہلا کر باہم ملاتے جائیں -	۵ میں ۱ سٹے وی سیگری	پیراسیٹی سائیڈ (قاتلِ جراثیم) اسکو پیڈی کولائی یعنی قمل یا جوئیں مارنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں -
۱۷	انگوانٹم سلفیورس (مرہم کبریت) سلفر آئنٹمنٹ (مرہم گوگرد)	سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد - صاف کی ہوئی گندھک) ایک اونس - بنزوے ٹڈ لارڈ ۹ اونس - دونوں کو ملا لیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتلِ جراثیم) مرض سکے بیز (ترخارش) کو دور کرتی ہے -
۱۸	انگوانٹم سلفیورس آئیوڈائیڈائی سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹمنٹ (مرہم گوگرد آئیوڈینی)	سلفر آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین - گلیسرین ۲۰ گرین بنزوے ٹڈ لارڈ ۴۶۰ گرین + ذرا گرم کئے ہوئے کھرل میں سلفر آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو کھرل کریں پھر اس میں آہستہ آہستہ چربی ملا دیں -	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتلِ جراثیم) اور لوکل سٹیمولینٹ - اس کو بھی سکے بیز (ترخارش) - رنگ ورم (قوبا - داد) اور پٹیرائے سس (بہق) پر لگایا کرتے ہیں -
۱۹	انگوانٹم سٹی سی آئی سپرمے سی ٹی آئنٹمنٹ (مرہم منح القیطس) (دھیل مچھلی کے سر کی چربی کی مرہم)	سپرمے سی ٹی ۲۰ اونس - سفید موم ۸ اونس - آمنڈ آئل (روغنِ بادام) ۲،۷ اونس - بنزوئین (لوبان) کا موٹا سفوف ۲ اونس - پہلی تینوں دواؤں کو پگھلا کر اسمیں بنزوئین کو ملا کر اسے بار بار ہلاتے جائیں اور ۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر آگ پر سے اُتار کر مرہم کو برابر رگڑتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جائے -	۵ میں ۱	ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ یعنی مدھن اور ملطف -

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	افعال واستعمال
۲۰	انگوانٹم کرائی سیروبائی نائی کرائی سارو بین آئنٹ منٹ (مرہم کرائی سارو بین)	کرائی سارو بین ۲۰ گرین - بنزوے ٹڈ لارڈ ۴۸۰ گرین چربی کو پگھلا کر اس میں کرائی سارو بین ملا کر اسے رگڑتے رہیں اور گرمی پہنچاتے رہیں یہاں تک کہ کرائی سارو بین حل ہوجائے پھر سرد ہونے تک گھونٹتے رہیں۔	۱ میں ۲۵	اینٹی پیراسی ٹک اور سٹیمولینٹ مرہمن سوراٹے سس (صدفیہ چمبل) اور رنگ ورم (داد۔ قوبا) پر لگانے سے بہت فائدہ کرتی ہے۔
۲۱	انگوانٹم کری اوزوٹائی کری اوزوٹ آئنٹ منٹ (مرہم کری اوزوٹ)	کری اوزوٹ ایک اونس - ہارڈ پیرافین ۴ اونس - سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس دونوں پیرافین کو پگھلا کر اس میں کری اوزوٹ ملا کر سرد ہونے تک گھونٹتے جائیں۔		اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکوٹ نیا (سعفہ - گنج) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۲	انگوانٹم کوکینی (مرہم کوکین) کوکین آئنٹ منٹ	کوکین ۲۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین - کوکین کو اولی اک ایسڈ میں ملا کر رگڑیں اور دھیمی دھیمی آنچ دیتے رہیں یہاں تک کہ کوکین حل ہوجائے پھر اس میں لارڈ ملالیں	۱ میں ۲۵ کوکین	لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے اسکو دردناک زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۳	انگوانٹم کونائی (مرہم قونیون) کونائم آئنٹ منٹ (مرہم شوکران)	کونائم جوس (عصیر شوکران) ۲ فلوئیڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ۳/۴ اونس + کونائم جوس کو واٹر باتھ پر ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ تک کی حرارت دیں یہاں تک کہ وہ ۲ فلوئیڈ ڈرام رہ جائے پھر اس میں ہائیڈرس وول فیٹ ملا کر رگڑ لیں	۲ میں ۱	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اے نس اور ریکٹم یعنی دبر اور رودۂ مستقیم کے دردناک امراض میں استعمال کرتے ہیں
۲۴	انگوانٹم کیپ سی سائی (مرہم فلفل احمر) کیپ سی کم آئنٹ منٹ (مرہم سرخ مرچ چلی پیسٹ (ضماد چلی)	کیپ سی کم فروٹ (سرخ مرچ) کوٹی ہوئی ۲۴۰ گرین سپرمے سی ٹی ۶۰ گرین - آلو آئل ایک اونس + تینوں کو ملا کر ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر حرارت دیں اور بار بار ہلاتے رہیں پھر سرد ہوجانے دیں۔	۱ میں ۴½	روبی فے سی اینٹ (محمر سرخ کنندہ) سٹیمولینٹ (محرک) اسکو کمزور زخموں پر بطور محرک و منبہ لگایا کرتے ہیں
۲۵	انگوانٹم کینتھیری ڈیز (مرہم ذراریح) کینتھیری ڈیز آئنٹ منٹ (تیلنی مکھی کا مرہم)	کینتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کچلی ہوئی ایک اونس بنزوے ٹڈ لارڈ ۱۰ اونس + چربی کو پگھلا کر اور اس میں کینتھیریڈیز ڈال کر ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اسے ۱۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر کپڑے کو (چھیٹ) میں چھانکر اور پھوک کو آہستہ سے نچوڑ کر اس کو تب تک ہلاتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہوجائے۔	۱ میں ۱۰ کینتھیریڈیز	روبی فے سی اینٹ (محمر) اور ایپس پاس ٹک (منفط آبلہ انگیز) اس کو آبلہ اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں۔

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲۶	انگوانٹم گالی (مرہم عفص) گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو)	گالس (مازو) کا بہت باریک سفوف ایک اونس بنزوے ٹیڈ لارڈ ۴ اونس - دونوں کو اچھی طرح سے باہم ملالیں	۵ میں ۱ سفوف مازو	ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکو بواسیر پر لگایا کرتے ہیں -
۲۷	انگوانٹم گالی کم اوپیو (مرہم عفص و افیون) گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ (مرہم مازو و افیون)	گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو) ۹۲۵ گرین - اوپیم (افیون) نہایت باریک سفوف کی ہوئی ۷۵ گرین دونوں کو ملالیں -	۷½ گرین فیصدی اوپیم	اینوڈائن اور ایسٹرنجنٹ یعنی دافع درد و قابض بواسیر میں مفید ہے -
۲۸	انگوانٹم ویرے ٹرائی نی (مرہم خربقین) ویرے ٹرین آئنٹ منٹ (مرہم جوہر کنگلی)	ویرے ٹرین (خربقین - جوہر کنگلی) ۱۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۴۰ گرین - لارڈ ۴۵۰ گرین - ترکیب مثل انگوانٹم کوکینی نمبر ۲۲ -	۵۰ میں ۱ ویرے ٹرین	لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) بعض امراض مفاصل پر ملتے ہیں -
۲۹	انگوانٹم ہے مے میلڈس ہے مے میلس آئنٹ منٹ (مرہم ہیمے میلس)	ربیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ½ فلوئڈ اونس - ہائیڈرس وُول فیٹ ½ ۲ اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں -	۱۰ میں ۱	ایسٹرنجنٹ (قابض و حابس) خونی بواسیر میں مفید ہے -
۳۰	انگوانٹم یوکے لپ ٹائی یوکے لپ ٹس آئنٹ منٹ (مرہم یوکالپ ٹس)	آئل آف یوکے لپ ٹس ایک فلوئڈ اونس ہارڈ پیرافین ۴ اونس - سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس (ترکیب مثل نمبر ۲۱)	۱۰ میں ۱	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بطور دافع تعفن اسکو بدبودار زخموں پر لگایا کرتے ہیں -

نوٹ - اِن چار آئنٹ منٹس (مراہم) یعنی انگوانٹم اکونی ٹی نی (مرہم بیشین) - انگوانٹم اٹروپی نی (مرہم بیبروجین) انگوانٹم کوکینی (مرہم کوکین) اور انگوانٹم ویرے ٹرائی نی (مرہم خربقین) میں ایلکلائڈز (اُن ادویہ کے جوہر) ہوتے ہیں اور ان چاروں مراہم میں اولی اک ایسڈ اور لارڈ (شحم خنزیر) پڑتی ہے ؞

یہ چار لیڈ آئنٹ منٹس یعنی مراہم رصاصی ہیں :-

۱	انگوانٹم پلمبائی آیوڈائڈائی آیوڈائڈ آف لیڈ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص یدی)	لیڈ آیوڈائڈ ½ اونس - یلو پیرافین آئنٹ منٹ ۹ اونس - دونوں کو مخلوط کرلیں -	۱۰ میں ۱	آلٹرے ٹو (معدل) ریزالی وینٹ (محلل) اسکو کرانک گلینڈیولر انلارج منٹس (پرانے بڑھے ہوئے غدد) پر لگاتے ہیں -
۲	انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص خلی)	ایسی ٹیٹ آف لیڈ ۲۰ گرین - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۴۸۰ گرین دونوں کو ملالیں -	۲۵ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ (خفیف مقامی قابض)

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۳	انگوانٹم پلمبائی کاربونے ٹس لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ (مرہم اسفیداج - مرہم سفیدہ)	لیڈ کاربونیٹ (سفیدہ) ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ۲ ½ اونس دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	خفیف مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) -
۴	انگوانٹم گلیسرائی نائی پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ	گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک اونس - وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۵ اونس - دونوں کو ملالیں -	۶ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ اور سیڈے ٹو (خفیف قابض اور مسکّن) -

مندرجہ ذیل وش مرکیورل آئنٹ منٹس یعنی مراہم سیمابی ہیں:-

۱	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی (مرہم زیبق) مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) بلیو آئنٹ منٹ (نیلی مرہم)	مرکری (سیماب) ایک پونڈ - لارڈ (سور کی چربی) ایک پونڈ - پری پیرڈ سوئیٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) ایک اونس ۔ سب کو ملا کر یہاں تک کھرل کریں کہ پارے کے ذرات نظر نہ آئیں -	۲ میں ۱ مرکری	ری زال وینٹ (محلل) اینٹی پیراسے ٹک (قاتل جراثیم) اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اس کو آتشکی اور غددی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں -
۲	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی آئنٹ منٹ آف ریڈ آئیوڈائڈ آف مرکری مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب آئیوڈیبی سرخ)	مرکیورک آئیوڈائیڈ کا باریک سفوف ۲۰ گرین بنزوے ٹڈ لارڈ ۴۸۰ گرین - دونوں کو ملالیں	۲۵ میں ۱	لوکل سٹیمولے ٹنگ ایبسار بینٹ اور روبے فے سی اینٹ یعنی مقامی جاذب بالتحریک اور محمر - اسکو گائیٹر (گھیگھا - گلھڑ) پر ملا کرتے ہیں -
۳	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ریڈ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم راسب الاحمر)	ریڈ مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (زرد) ۲ ½ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کریں -	۱۰ میں ۱	سٹیمولینٹ - ایسٹرنجنٹ - کاسٹک یعنی محرک و قابض وکاوی - اسکو آتشکی جلدی امراض اور رنگ ورم (داد) اور ایکزیما پر لگاتے ہیں -
۴	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلے وائی ییلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم راسب الاصفر - مرہم سیمابی زرد)	ییلو مرکیورک آکسائیڈ ۱۰ گرین سافٹ پیرافین (زرد) ۴۹۰ گرین - دونوں باہم مخلوط کریں - نوٹ - یہ گولڈن آئنٹ منٹ (مرہم طلائی) کا بدل ہے	۵۰ میں ۱	افعال و استعمال مثل مرہم سیمابی سرخ نمبر ۳ اسکو ہلکی کرکے بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں -
۵	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی اولی اے ٹس مرکیورک اولی ایٹ آئنٹ منٹ	مرکیورک اولی ایٹ ایک اونس - بنزوئے ٹڈ لارڈ ۳ اونس - دونوں کو ملالیں -	۴ میں ۱	ری زال وینٹ - اینٹی پیراسے ٹک - اینٹی سفلے ٹک مثل مرہم سیماب

	نام انگوانتم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	افعال واستعمال
۶	انگوانتم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی ایمونی ایٹڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب امونی)	ایمونی ایٹڈ مرکری ایک اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ۹ اونس دونوں کو ملالیں -	۱ میں ۱۰	اینٹی پیراسیٹک (قاتل جراثیم) جوئیں مارنے کے کام آتی ہے نیز اسکو داد اور چھیپ وغیرہ پر بھی لگاتے ہیں -
۷	انگوانتم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی مرکیورس کلورائیڈ آئنٹ منٹ کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ½ اونس - بنزوے ٹیڈ لارڈ ۲½ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱ میں ۱۰	اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) آلٹرے ٹو (معدل) - ری زال وینٹ (محلّل) آتشکی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں
۸	انگوانتم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹم کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب مرکب)	مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) ۱۰ اونس زرد موم ۶ اونس - آلیو آئل ۶ اونس - کیمفر ۳ اونس + پہلی تینوں دواؤں کو گرم کرکے ملالیں پھر اس میں کافور ملاکر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۱ میں ۵ مرکری	ایبسار بینٹ (جاذب - محلّل) - کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) انڈولینٹ ٹیومرز اور اورام غُددی پر لگاتے ہیں -
۹	انگوانتم ہائیڈرارجرائی نائیٹریٹس مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ سٹرن آئنٹ منٹ (مرہم نارنجی) (مرہم سیماب ابقری)	مرکری (سیماب) ایک اونس - نائیٹرک ایسڈ ۳ فلوئیڈ اونس - لارڈ ۴ اونس - آلیو آئل ۷ اونس - اس کے بنانے کی مفصّل ترکیب دیکھو ہائیڈرارجرائی نائیٹریٹس کے بیان ہیں	۱ میں ۵ مرکری	لوکل آلٹرے ٹو - ایسٹرنجنٹ اور سٹیمولینٹ یعنی مقامی مُعدّل وقابض اور محرّک اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۰	انگوانتم ہائیڈرارجرائی نائیٹریٹس ڈائیلیوٹس ڈائیلیوٹڈ مرکیورک نائیٹریٹ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب ابقری محلول)	مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس سافٹ پیرافین (زرد) ۴ اونس دونوں کو ملالیں	۱ میں ۵	افعال واستعمال مثل مرہم مذکورہ بالا نمبر ۹ - ٹی نیا ٹارسائی (سلاق) وغیرہ میں مفید ہے -

وائی نا (VINA) یعنی اخمار

(لاطانی) وائی نم (Vinum) واحد - وائی نا (Vina) جمع - (عربی) خمر - اخمار - جمع
(انگریزی) وائن (Wine) واحد - وائنز (Wincs) جمع - (فارسی و اردو) شراب - شرابیں - جمع

نوٹ - وائی نم کے لغوی معنے ہیں نبیذ یا شرابِ انگور لیکن ڈاکٹری یا طبی شراب کی اصطلاحی تعریف حسب ذیل ہے :-

تعریف:- وائنم (خمر۔ شراب) کسی دوا کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جو کہ بجائے ایلکُہال میں بنانے کے شیری وائن (شیری شراب) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں بنایا ہوا ہوتا ہے۔ اِس قسم کی شرابیں (دوائی شرابیں) ٹنکچروں کی طرح سے یا تو بذریعۂ سولیوشن بنائی جاتی ہیں اور یا بذریعۂ مَیسی رےشن لیکن بذریعۂ پرکولےشن کبھی نہیں بنائی جاتیں ÷

شیرِی شراب (جوکہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اور ملک ہسپانیہ میں بکثرت بنتی ہے اور جس میں کہ ۱۶ فیصدی ایلکہال ہوتا ہے) فارماکوپیا کی تمام آفیشل میڈیکیٹڈ وائنز (مُستند دوائی شرابوں یا طبّی شرابوں) کے بنانے میں بطور منسٹرُوم یعنی محلل کے استعمال ہوتی ہے سوائے وائِنم فیرائی (شرابِ آہن) اور وائِنم کوئنِی نی (شراب کونین) کے جوکہ ۱۰ فیصدی والی اورنج وائن میں بنائی جاتی ہیں ÷

نوٹ- شیری وائن جو بطور مُحلّل استعمال کی جاوے وہ عمدہ ہونی چاہیئے ورنہ اس سے جو طبّی شرابیں بنائی جائینگی وہ جلد خراب ہوجائینگی ÷

برٹش فارماکوپیا میں مع وائنم آرنشیائی اور وائنم زیریکم کے کُل ۸ وائنز ہیں:-

	نام وائنم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	وائنم آرنشیائی اورنج وائن (شرابِ نارنج)	شکر کے شربت میں تازہ بٹر اورنج پیل (نارنگی کا چھلکا) ڈال کر اور اس کا خمیر اُٹھا کر یہ شراب تیار کرتے ہیں۔	۱۰ فیصدی ایلکہال	۰	یہ وائنم کوئنی نی اور وائنم فیرائی سٹریٹس کے بنانے میں کام آتی ہے۔
۲	وائنم اپی کے کوانہی وائن آف اپی کے کوانہا (شرابِ اپی کاک)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا ایک فلوئڈ اونس۔ شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر ۴۸ گھنٹہ بعد فلٹر کر لیں	۲۰ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم ۴ سے ۶ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ایمے ٹک (مُقئی۔ قے لانے والی)۔
۳	وائنم اینٹی مونی اے لی وائن آف اینٹی منی (شرابِ اثمد)	ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ اونس۔ شیری شراب حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو پانی میں حل کرکے اسمیں شیری ملالیں۔	ایک اونس میں ۲ گرین ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی	۱۰ سے ۳۰ منم ۲ سے ۴ ڈرام	ڈایافورے ٹک (معرّق) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ایمے ٹک (مُقئی) اور ڈی پریسنٹ (مضعف)

	نام وائی نم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	وائی نم زیری کم (شیری شراب) شیری وائن (شراب انگوری سفید)	اس کو وائی نم ایلبم ہسپانی کم (شراب سفید ہسپانی) بھی کہتے ہیں۔	۱۶ فیصدی ایلکہال		رطبی شرابوں کے بنانے میں کام آتی ہے۔
۵	وائی نم فیرائی (شرابِ حدید) آئرن وائن (شرابِ آہن) (شرابِ فولاد)	آئرن وائر (لوہے کی تار) ایک اونس شیری وائن ایک پائنٹ + لوہے کی تار کو شیری شراب میں ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۳۰ دن تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور ڈھکنا کھول دیا کریں۔ ۳۰ روز کے بعد فلٹر کرلیں۔	اسکی طاقت تنغیر ہوا کرتی ہے لیکن عموماً ۲۰ میں ۱ ہوتی ہے	۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام	چیلی بی ایٹ ٹانک یعنی مقوّی حدیدی۔ اِس کو اینیمیا (نقص الدّم۔ کمزوری خون) اور عام کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۶	وائی نم فیرائی سٹریٹس وائن آف آئرن سٹریٹ (شرابِ فولاد لیمونی)	آئرن و ایمونی ام سٹریٹ ۱۶۰ گرین - آرنج وائن (شراب نارنج) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن بنالیں	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ایک گرین	۱ سے ۴ ڈرام	ٹانک (مقوی)، ہیمے ٹی نِک (مقوی خون) نقص الدّم اور کمزوری وغیرہ میں دیتے ہیں
۷	وائی نم کالچی سائی (شراب تحلّاح) کالچیکم وائن (شراب سورنجان شیریں)	کالچی کم کورم (سورنجان شیریں) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - شیری وائن ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن درست کرلیں۔	۵ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	گوٹ (مرضِ نقرس) میں مُفید ہے۔
۸	وائی نم کونی نی (شراب کنہ کنہ) کونین وائن (شرابِ کونین)	کونی نی ہائیڈرو کلورائیڈ ۲۰ گرین اورنج وائن (شراب نارنج) ایک پائنٹ - کونین کو شراب میں حل کرلیں۔	ایک اونس میں ایک گرین کونین	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوّی) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

چونکہ برٹش فارماکوپیا کے تمام مُرکّبات تو ترتیب وار تحریر کئے جا چکے ہیں اس لئے اب میں ان دو جدولوں میں فارماکوپیا کی اُن تمام قوی الفعل معدنی و کیمیاوی ادویہ اور نباتی ادویہ کی مقدار خوراک نیز ان کے مُرکّبات کی طاقت و مقدار خوراک ترتیب وار تحریر کردیتا ہوں تاکہ طالب علم کو ان ضروری زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک اور اُنکے مرکبات کی طاقت معلوم کرنا یا یاد کرنا بالکل آسان ہوجائے:-

(۱) تمام فارماکوپیائی قوی الفعل (زہریلی) معدنی یا کیمیائی ادویہ کی مقدار خوراک نیز اُن کے مُرکبات کی طاقت و مقدار خوراک کا جدول: -

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱	آرسنی نائی آئیوڈائیڈم	۱/۲۰ سے ۱/۵ گرین	لائیکوار آرسنی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی ڈائی	آرسنک آئیوڈائیڈ اور مرکیورک ” ” ہر ایک ایک فیصدی	۵ سے ۲۰ منم
۲	آئیوڈم (آئیوڈین)		ٹنکچر آئیوڈائی (ٹنکچر آف آئیوڈین)	....	۲ سے ۵ منم
			لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین)	۹ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے
			آنگوائنٹم آئیوڈائی	۲۵ میں ۱	” ” ”
۳	آئیوڈوفارمم	۱/۲ سے ۳ گرین	آنگوائنٹم آئیوڈوفارمائی	۱۰ فیصدی	
			سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی	۳ گرین ہر ایک میں	
۴	ارجنٹائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین			
۵	ارجنٹائی نائٹراس	۱/۴ سے ۱/۲ گرین	ارجنٹائی نائٹراس انڈیوریٹس	۹۵ فیصدی	بیرونی طور پر مستعمل ہیں
			” ” مٹی گیٹس	۳۳ ۱/۳ فیصدی	
۶	ایلےٹیری اَم	۱/۱۰ سے ۱/۲ گرین	ایلےٹیری نم		۱/۴۰ سے ۱/۱۰ گرین
۷	ایٹروپینا	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین	آنگوائنٹم ایٹروپی نی	۲ فیصدی	
۸	ایٹروپی نی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین	لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس	۱ فیصدی	۱/۲ سے ۱ منم
			لے میلی ایٹروپی نی	۱/۵۰۰۰ گرین ہر ایک میں	
۹	ایسے ٹے نی لائیڈم (اینٹی فیبرین)	۱ سے ۳ گرین			
۱۰	ایسڈم آرسنی اوزم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکوار آرسنی کےلس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
			لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلوریکس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۱۱	ایسڈم کاربالیکم	۱ سے ۳ گرین	ایسڈم کاربالیکم لوکیوڈم	۹۰۶۹ فیصدی	۱ سے ۳ منم
			گلیسرائینم ایسڈائی کاربالی سائی	۵ میں ۱	
			سپازی ٹوریا ایسڈائی کاربالی سائی	ایک گرین ہر ایک میں	
			آنگوائنٹم ایسڈائی کاربالی سائی	۴ فیصدی	
۱۲	ایسڈم ہائیڈروسیانکم ڈائیلیوٹم	۲ سے ۶ منم	ٹنکچرا کلوروفارمائی ایٹ مارفائینی	۵ فیصدی ڈائیلیوٹڈ ایسڈ	۵ سے ۱۵ منم
۱۳	ایمائل نائٹراس	۲ سے ۵ منم سنگھا کر دیتے ہیں			
۱۴	اینٹی مونیائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین	پلویس اینٹی مونی اے لس	۳۳ ۱/۳ فیصدی	۳ سے ۶ گرین
۱۵	اینٹی مونیائی ٹارٹریٹم	۱/۲۴ سے ۱/۸ گرین ۱ سے ۲ گرین بطور ایمے ٹک	وائنم اینٹی مونی اے لی	ایک اونس میں ۲ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام بطور ایمے ٹک
۱۶	بیوٹل کلورل ہائیڈراس	۵ سے ۲۰ گرین			
۱۷	پائلوکارپی نی نائٹراس	۱/۲۰ سے ۱/۲ گرین			

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	خاص دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱۸	پکروٹاکسی نم	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۵ گرین			
۱۹	پلمبائی ایسی ٹاس ...	۱ سے ۵ گرین	انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹےٹس ...... سپازی ٹوریا پلمبائی کم اوپیو ...... پی لیوُلا پلمبائی کم اوپیو	۴ فیصدی ۳ گرین فی سپازی ٹری ۴ میں ۳ گرین	
۲۰	زنسائی ایسی ٹاس ...	۱ سے ۲ گرین			
۲۱	زنسائی سلفاس ...	۱ سے ۳ گرین	لیکن بطور ایمےٹک (مقئی)، ۱۰ سے ۳۰ گرین تک		
۲۲	سٹرکنائینا (سٹرکنین)	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	ایسٹنس سرپ	ایک ڈرام میں ۱/۳۲ گرین سٹرکنین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۲۳	سٹرکنائینی ہائیڈروکلوراُیڈم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکوار سٹرکنائینی ہائیڈروکلورائیڈائی ...	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۴	سوڈیائی آرسی ناس ...	۱/۴۰ سے ۱/۱۰ گرین	لائیکوار سوڈیائی آرسی نےٹس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۵	فائی سائٹگمی نی سلفاس	۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین	لے میلی فائی ساٹگمی نی	۱/۱۰۰۰ ایک میں	
۲۶	فاسفورس	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۰ گرین	پی لیوُلا فاسفورائی ...... اولیم فاسفورےٹم	۲ فیصدی ۱ فیصدی	۱ سے ۲ گرین ۱ سے ۵ منم
۲۷	فیرائی آرسی ناس ..	۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین			
۲۸	کریی اوزوٹم	۱ سے ۵ منم			
۲۹	کلورل ہائیڈراس ...	۵ سے ۲۰ گرین	سروپس کلورل	۸ ۱/۴ فیصدی	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۰	کلوروفارم	۱ سے ۵ منم	ایکوا کلوروفارمائی	۴۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس
۳۱	کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۵ سے ۱/۲ گرین	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا ...... لے میلی کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم ...	۱۰ میں ۱ ۱/۵۰ گرین ہر ایک میں	۲ سے ۵ منم بذریعہ جلدی پچکاری
۳۲	کوڈائینا (کوڈین) ...	۱/۴ سے ۲ گرین			
۳۳	کوڈائینی فاسفاس ...	۱/۴ سے ۲ گرین	سروپس کوڈائینی	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۴	رکیوپرائی سلفاس ...	۱/۴ سے ۲ گرین	اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمےٹک (مقئی) ..	......	......
۳۵	مارفینی ایسی ٹاس ...	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکوار مارفینی ایسی ٹےٹس	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
۳۶	مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈائی .. ٹراکس کس مارفینی	ایک فیصدی ۱/۳۶ گرین ہر ایک میں	۱۰ سے ۶۰ منم ۱ سے ۶ اقراص
۳۷	ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم روبرم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکوار آرسی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	ایک فیصدی ۴ فیصدی	۱۰ سے ۳۰ منم
۳۸	ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی ...	ایک فلوئڈ اونس میں ۱/۲ گرین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳۹	ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم	۱/۲ سے ۵ گرین	پی لیوُلا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹس	۴ ۱/۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین
۴۰	ہائیوسائی مائنی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۱	ہائیوسی نی ہائیڈروبروماس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۲	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروبرومائیڈم	۱/۸۰ سے ۱/۲۰ گرین	لے میلی ہوم ایٹروپی نی	۱/۱۰۰ گرین ہر ایک میں	

(۲) برٹش فارماکوپیا کی نباتی قوی الفعل (زہریلی) ادویہ اور انکے مرکبات کی مقدار خوراک و طاقت کا جدول :-

	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۱	اِپی کے کوانٹی ریڈکس	اَیکسٹریکٹم اِپی کے کوانٹی لیکوئیڈم	۲ فیصدی اَیلکلائڈز	½ سے ۲ منم اور ۱۵ سے ۲۰ منم (ایمیٹک)
۲	ارگوٹا	ایکسٹریکٹم ارگوٹی	. . . . .	۲ سے ۸ گرین
		ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئیڈم	۱ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم
		اِنفیوزم ارگوٹی	۵ فیصدی	½ سے ۱ فلوئڈ اونس
		ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳	اوپیم (سفوف کی ہوئی)	جب خشک ہو تو اس میں ۱۰ فیصدی انہائیڈرس مارفیا ہوتا ہے	½ سے ۲ گرین	
		اَیم پلاسٹرم اوپیائی	۱۰ میں ۱ اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	
		اَیکسٹریکٹم اوپیائی	۲۰ فیصدی مارفین	¼ سے ۱ گرین
		ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئیڈم . . .	¾ فیصدی مارفین	۵ سے ۳۰ منم
		لینی منٹم اوپیائی	۲ میں ۱ اوپیم یا ۳٫۷۵ فیصدی مارفین	
		ٹنکچورا اوپیائی	۱۴½ بوند میں ایک گرین اوپیم یا ۰٫۷۵ فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ منم
		ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا	ایک اونس میں ۵ گرین اوپیم یا ۰٫۱۰ فیصدی مارفین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	ایک ڈرام میں ¼ گرین اوپیم یا ۰٫۰۵ فیصدی مارفین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		پی ریٹولا اپی کے کوانٹی کم سلا	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۰٫۵ فیصدی مارفین	۴ سے ۸ گرین
		پی لیوُلا پلمبائی کم اوپیو	۸ میں ایک اوپیم یا ۱٫۲۵ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پی لیوُلا سئے پونس کمپازیٹا	۵ میں ایک اوپیم یا ۲ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پلوس کریٹی اَیروما ٹے کس کم اوپیو	۴۰ میں ایک اوپیم یا ۰٫۲۵ فیصدی مارفین	۱۰ سے ۴۰ گرین
		پلوِس اِپی کے کوانٹی کمپازیٹس	۱۰ میں ایک اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ گرین
		پلوِس کائنو کمپازیٹس	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۰٫۵ فیصدی مارفیا	۵ سے ۲۰ گرین
		پلوِس اوپیائی کمپازیٹس	۱۰ میں ایک اوپیم یا ۱٫۰ فیصدی مارفین	۲ سے ۱۰ گرین
		انگوانٹم گالی کم اوپیو	۷½ فیصدی اوپیم یا ۰٫۷۵ فیصدی مارفین	
		سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا . . .	فی سپازیٹری ایک گرین اوپیم	
۴	ایکونائٹائی ریڈکس	ٹنکچورا ایکونائٹائی	۵ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
		لینی منٹم ایکونائٹائی	۳ میں ۲	

	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۵	بیلاڈونی ریڈکس	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم	ء۷۵ فیصدی ایلکلائڈز	
		ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ایلکھالیکم	ایک فیصدی	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
		لینی منٹم بیلاڈونی	۲ میں ۱	
		ٹنکچورا بیلاڈونی	ء۱ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
		ایم پلاسٹرم بیلاڈونی	ء۵ فیصدی	
۶	بیلاڈونی فولیا	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ویرائڈی	. . . .	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
		سکس بیلاڈونی	. . . .	۵ سے ۱۵ منم
۷	پوڈافی لائی ریزن*	ٹنکچورا پوڈافیلائی . .	ایک ڈرام میں ۲ گرین	$\frac{1}{4}$* سے ایک گرین ۵ سے ۱۵ منم
۸	گیل سی میائی ریڈکس جلسی میائی ریڈکس	ٹنکچورا گیل سی میائی	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۹	ڈجی ٹے لس فولیا	انفیوزم ڈجی ٹے لس	ایک اونس میں ۳ گرین	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام
		ٹنکچورا ڈجی ٹے لس	۱۲$\frac{1}{2}$ فیصدی . . .	۵ سے ۱۵ منم
۱۰	سٹرے مونیائی فولیا	ٹنکچورا سٹرے مونیائی . . .	۲۰ فیصدی . .	۵ سے ۱۵ منم
		ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی . . .	. . . . . .	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
۱۱	سٹروفن تھس سیمی نا	ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی . . .	. . . .	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
		ٹنکچورا سٹروفن تھائی	۲$\frac{1}{2}$ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۲	فائی ساٹگمے ٹس سیمی نا	ایکسٹریکٹم فائی ساٹگمے ٹس . . .	. . . . . .	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
۱۳	کالچی سائی سیمی نا	ٹنکچورا کالچی سائی	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۴	کالچی سائی کورمس	ایکسٹریکٹم کالچی سائی	. . . . . .	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
		وائنم کالچی سائی	۲۰ فیصدی . . .	۵ سے ۱۵ منم
۱۵	کینابس انڈیکا	ایکسٹریکٹم کینابس انڈیسی	. . . . . .	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
		ٹنکچورا کینابس انڈیسی	۵ فیصدی ایکسٹریکٹ	۵ سے ۱۵ منم
۱۶	لوبے لیا	ٹنکچورا لوبے لی ایتھیریا	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۷	نکس وامیکی سیمی نا	ایکسٹریکٹم نکس وامیکی . . .	۵ فیصدی سٹرکنین	$\frac{1}{4}$ سے ایک گرین
		ایکسٹریکٹم نکس وامیکی لیکوئڈم	۱$\frac{1}{2}$ فیصدی سٹرکنین	۱ سے ۳ منم
		ٹنکچورا نکس وامیکی	$\frac{1}{4}$ فیصدی سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم

نن فارماکوپی آل پریپریشنز (یعنی) غیر قرابادینی مُرکّبات

چونکہ یورپ کے دواسازوں نے فارماکوپیائی مُرکّبات کے سوا اور بہت سے نئے نئے مُرکّبات بنا دئے ہیں اور روز بروز بناتے جاتے ہیں اس لئے آج کل کے ڈاکٹر اپنے نسخجات کو صرف فارماکوپیائی مُرکّبات تک ہی محدود نہیں رکھتے بلکہ نئے مُرکّبات بھی استعمال کرتے ہیں اس لئے میں یہاں پر ایسے نن فارماکوپی آل مُرکّبات یعنی غیر قرابادینی مُرکّبات کا نیز دیگر طبّی اعمال کا جو کہ اب عام طور پر استعمال ہوتے ہیں بیان کر دینا نہایت مُناسب خیال کرتا ہوں +

بیلنیا (BALNEA) یعنی حمّامات یا غسُول

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) بیلنیم (Balneum) واحد۔ بیلنیا (Balnea) جمع۔	(عربی) غسل ۔ غسول ۔ جمع
(انگریزی) باتھ (Bath) واحد۔ باتھز (Baths) جمع۔	(فارسی) غسل ۔ غسُول ۔ جمع

تعریف ۔ تمام جسم یا کسی حصّۂ جسم کا کسی قسم کے سیّال یا ابخرات میں ڈبونا باتھ یا غسل کہلاتا ہے ۔ اگر تمام جسم کو غسل دیا جائے تو اسے انگریزی میں جنرل باتھ (غسلِ کلّی یا غسلِ عمومی یا غسلِ جسمی) کہتے ہیں اور اگر صرف ایک حصّۂ جسم دھویا جاوے تو اسے انگریزی میں لوکل باتھ (غسلِ جزوی یا غسلِ مقامی یا غسلِ عضوی) کہتے ہیں +

درحقیقت تو صرف میڈیکیٹڈ باتھز (غسُولِ دوائی) ہی یہاں پر بیان کئے جانے چاہئیں لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ غسُولِ سادہ و غسُولِ دوائی سب کا مختصر سا ذکر کر دیا جاوے +

نوٹ ۔ غسل کے پانی وغیرہ کی حرارت دریافت کرنے کے لئے باتھ تھرمامیٹر (مقیاس الحرارتِ غسلی) کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو ٹب (مغسل) حمّام یا غسلخانہ وغیرہ میں لگا کر درجۂ حرارتِ غسل معیّن کر لیتے ہیں +

(۱) **کولڈ باتھ** (Cold Bath) یعنی **غسل سرد** ۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۳۵ سے ۷۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے لیکن بالاوسط ۵۰ سے ۶۰ درجہ

تک ہوا کرتی ہے۔

اِس قسم کا غسل مقوّی بدن ہوتا ہے۔ اس سے بھوک و جسمانی تغیّرات اور جسم کا وزن بڑھتا ہے۔ لیکن اس کے ان اثرات کو حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابتدائی رِی ایکشن (ردِّ فعل یا تحریکِ معکوسہ) پیدا ہونے کے بعد (یعنی جبکہ دوران خون تیز ہو کر جلد پھر گرم ہو جاتی ہے) زیادہ عرصہ تک غسل کو جاری نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے ضعف کا اندیشہ ہوتا ہے۔

تندرست جوان اشخاص کو تقریباً ہر موسم میں خصوصاً موسم گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے کیونکہ سرد پانی کے غسل سے جسم کی زائد و عارضی گرمی دُور ہو جاتی ہے دل کو فرحت اعصاب اور دماغ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سردی کے امراض مثلاً زکام و کھانسی وغیرہ کم واقع ہوتے ہیں وغیرہ۔ لیکن کمزور اشخاص کو سرد غسل سے چونکہ دیر تک سردی محسوس ہوتی رہتی ہے اور ری ایکشن دیر میں واقع ہوتی ہے اس لئے ایسے اشخاص کی طبیعت سرد غسل سے زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ پس کمزور اور ضعیف العمر اشخاص کو۔ نازک بچّوں اور حاملہ عورات کو نیز مریضان اسہال و پیچش اور وجع مفاصل وغیرہ کو سرد غسل سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ننھّے بچّوں کی جلد چونکہ نازک ہوتی ہے اِس لئے انہیں سردی کا احساس زیادہ ہوا کرتا ہے پس اگر انہیں آب سرد سے تکلیف محسوس ہو تو نیمگرم پانی سے غسل دینا چاہیئے۔

سرد غسل سے اگرچہ بعض تَشَنُّجی امراض مثلاً لے رِنجِس مَس سٹِری ڈیوُلَس (تشنج مزمار) وغیرہ کے حملے رُک جاتے ہیں لیکن مختلف شدید بخاروں میں جبکہ حرارت جسم ۱۰۳ درجۂ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہو خصوصاً ٹائی فائیڈ فیوَر (محرقہ اسہالی) اور سَن سٹروک (سکتۂ شمسیہ) میں۔ نیز ہر قسم کے ہائی پَر پائی رَکیسیا (شدّتِ حرارت) میں جبکہ حرارتِ جسم ۱۰۵ یا ۱۰۷ درجہ بلکہ اس سے بھی تیز ہوتی ہے اور مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ایسی حالتوں میں سرد غسل اکثر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور اکثر اوقات صرف اسی سادہ علاج سے شدّتِ حرارت کم ہو کر مریض کی جان بچ جاتی ہے۔

نوٹ۔ (۱) ایسے مریضوں کو آب سرد میں غسل دینے سے اگرچہ پہلے حرارت جسم ذرا بڑھ جاتی ہے لیکن وہ بعد کو کم ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ مریض کو ٹب میں سے نکال لینے کے بعد بھی اُس کی حرارت کم ہوتی رہتی ہے۔ نبض کی رفتار بھی ذرا سُست ہو جاتی ہے دل کو تقویت آتی اور ہذیان وغیرہ دُور ہو جاتا ہے اور ٹائیفائیڈ فیوَر (محرقہ اسہالی) میں نفخ شکم اور اسہال کو فائدہ ہوتا ہے +

(۲) ٹائیفائیڈ فیوَر کے مریض کو سرد غسل دینا ہو تو پانی کی حرارت ۵۸ سے ۶۸ درجہ فارن ہائیٹ کے درمیان رکھنی چاہیئے اور مریض کو پانی میں ۱۰ منٹ سے زیادہ نہ رہنے دینا چاہیئے بلکہ اگر مریض اس عرصہ سے پہلے ہی نڈھال ہونے لگے تو اسے فوراً پانی میں سے نکال کر اور بستر میں لٹا کر کمبل اُڑھا دینا چاہیئے +

چونکہ ایسے مریضوں کو پہلے ہی زیادہ سرد پانی میں بٹھانے سے تکلیف محسوس ہوا کرتی ہے لہذا ان کے لئے سرد غُسل کا مندرجہ ذیل طریق جسے گریجوُایٹڈ باتھ (غُسلِ مُتدرّج) کہتے ہیں بہتر ہوتا ہے چنانچہ غُسل کے لئے پہلے ایسا پانی لیں جس کی حرارت مریض کی حرارت جسم سے دس درجے کم ہو پس مریض کو اس پانی میں بٹھا کر رفتہ رفتہ اس میں سرد پانی یا برف ملاتے جائیں حتّٰی کہ اس کی حرارت ۶۸ درجہ تک ہو جائے۔ اور جب مریض اس قدر کمزور ہو کہ اُٹھ بیٹھ نہ سکتا ہو تو اس کو بجائے سرد غسل دینے کے کولڈ سپَنجنگ (آب سرد سے اسفنج کرنا) یا وَیٹ شیٹ پیکنگ (تر چادر میں لپیٹنا) جن کا طریق استعمال آگے لکھا جاتا ہے مفید ہوتا ہے +

(۲) کولڈ اے فیوُژن (Cold Affusion) یعنی سکب یا سکوب یا جسم پر سرد پانی کا ڈالنا۔ مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر پانچ چھ گیلن یا ایک دو مشک آب سرد (جس کی حرارت ۴۰ یا ۵۰ درجہ فارن ہائیٹ ہو) دو تین فیٹ کی بلندی سے اس کے سر اور چھاتی پر ڈالتے ہیں بعدہ مریض کے جسم کو خشک کر کے اسے بستر میں لٹا دیتے ہیں۔ مرضِ سنکوپی (غشی) کنوولشنز (تشنج) سَن سٹروک (سکتۂ شمسی۔ لو لگنا) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) نارکاٹک پائزننگ (مخدّر یا مُنشّی زہروں) میں یہ عمل نہایت مُفید ہوتا ہے +

نوٹ ۔ اس عمل کے کرنے سے پہلے مریض کو پسینہ نہ آیا ہوا ہو یا اُسے سردی معلوم نہ ہوتی ہو یا کوئی دماغی علامت مثل بیہوشی وغیرہ کے نہ ہو اور اس عمل کو شبانہ روز میں ایکبار سے زیادہ نہ کرنا چاہیئے ؎

(۳) کولڈ ڈُوش (Cold Douche) یعنی اِنسکاب یا سرد پانی دھارنا ۔ اِس عمل میں بھی سرد پانی کی ایک دھار مریض کے عضوِ ماؤف پر دھاری جاتی ہے جس قدر پانی زیادہ سرد ہو اور جس قدر زیادہ فاصلہ سے اسے دھاریں اکثر اسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے ؎

یہ عمل مندرجۂ ذیل امراض میں معمول ہوا کرتا ہے :۔

(۱) امراضِ دماغ مثلاً اَینکُھا لِزم (ہذیان خمری) کوما (قوما ۔ سُبات سَہری) اور نارکاٹک پائزننگ (مخدر سمیات) مَیلن کولیا (مالیخولیا) ۔ (۲) امراض نخاع مثلاً سپرمے ٹوریا (جریان منی) جنرل ڈیبلٹی (عامہ کمزوری) ۔ (۳) امراض جگر وطحال مثلاً کرانک کنجس چن آفدی لور یا ان لارج مینٹ آفدی لور یا سپلین یعنی جگر یا طحال کے اجتماع خون میں یا عظمِ کبد یا طحال ہیں ۔ (۴) جوڑوں کے کرانک اِنفلامے شن یعنی جوڑوں کی پُرانی سوزش اور ان کے سخت ہوجانے میں ۔ (۵) اندام نہانی کے مرض لیوکوریا (سیلانِ اُبیض ۔ سفید پانی آنا) میں ۔ (۶) رَیکٹم یا رودۂ مستقیم کے امراض مثلاً کانسٹی پے شن (قبض) اور ہیموراِئڈز (بواسیر) اور ہیمے ٹوریا (اسہال الدّم) وغیرہ میں ؎

(۴) ڈُوش باتھ (Douche Bath) یعنی غسلِ سَکوبی ۔ جب یہ مطلوب ہو کہ عضوِ ماؤف کو اس قسم کا غسل دیا جائے تو اِنڈیا ربڑ کی دو تین گز موٹی نالی لیکر اس کو کسی اونچے پانی کے نلکے یا آہنی حوضچہ وغیرہ کے ساتھ لگادیں اور مریض کو ایک خالی ٹب میں بِٹھاکر اس نالی سے پانی کو عضوِ ماؤف پر دھاریں ۔ اس عمل میں بجائے سرد یا گرم پانی دھارنے کے پہلے گرم اور پھر سرد پانی دھارنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے ؎

(۵) کولڈ سپنجنگ (Cold Sponging) یعنی سرد اَسفنج کرنا :۔ خالص آبِ سرد یا تین حصّہ سرد پانی اور ایک حصّہ سرکۂ انگوری وغیرہ مِلاکر اور اس میں اسفنج یا ملائم سا کپڑا تر کرکے اور نچوڑ کر اسے بتدریج پہلے ہاتھوں اور باہوں پر ۔ پھر سینہ اور پشت پر اور پھر ٹانگوں وغیرہ پر پھراتے ہیں اور بعدہٗ جسم کو تولیہ یا صاف کپڑے سے خشک کردیتے ہیں ؎

نوٹ ۔ سپنج کرتے وقت مریض کو ایک کم گہرے ٹب میں کھڑا کر لیتے یا بٹھا دیتے ہیں یہ عمل بھی مقوی و شافی اثر کرتا ہے اور سے رینجس مس سٹرے ڈیوسس (تشنج مزمار) کوریا (رعشہ ۔ ازتعاش) ریکیٹس (کساح ۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) اور سپرمے ٹوریا (جریان منی) وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے *

(٦) کولڈ شاور باتھ (Cold Shower Bath) یعنی سرد غسل فوّارہ ۔ فوّارہ کے نیچے بٹھلا کر مریض کو نہلاتے ہیں ۔ اس قسم کا غسل بعض امراض دماغی مثلاً مے نیا (مانیا) ہسٹیریا (اختناق الرحم) سن سٹروک (سکتۂ شمسی ۔ لُو لگنا) اور ضعف دماغ وغیرہ میں مفید ہوتا ہے *

(٧) کولڈ سِٹز باتھ (Cold Sitez Bath) یعنی آبزن یا غسل نصفی اور

or

کولڈ ہپ باتھ (Cold Hip Bath) یعنی غسل نصفی یا آبزن

اس قسم کے غسل میں سرد پانی کے ٹب وغیرہ میں مریض کو کمر تک بٹھاتے ہیں اس قسم کے غسل سے سرد شدہ حصۂ جسم اور امعاء کے عروق پہلے تو تاثیر برودت سے سکڑ جاتے ہیں اور پھر ری ایکشن سے پھیل جاتے ہیں خصوصاً جبکہ وہاں پر مالش کی جاتی ہے *

(٨) کولڈ فُٹ باتھ (Cold Foot Bath) یعنی سرد پاشویہ یا سرد پانی میں پاؤں ڈال کر دھونا ۔ اس سے بھی پاؤں وغیرہ میں طاقت آتی ہے ۔ لیکن حائضہ عورتوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔ لیکن جو سرد غسل کرنے کے عادی ہوں ان کے لئے کچھ مضر نہیں *

(٩) کولڈ ویٹ شیٹ پیکنگ (Cold Wet Sheet Packing) یعنی سرد و تر چادر میں لپیٹنا : ۔ مریض کے بستر پر (سرہانے کی طرف تکیہ کو ڈھانپتے ہوئے) دو کمبل بچھائیں اور ایک صاف چادر کو صاف سرد پانی میں تر کر کے اُن کے اوپر بچھا دیں پھر مریض کو برہنہ کر کے اس چادر پر چت لٹا دیں اور اس چادر و کمبلوں کو اس پر اچھی طرح سے لپیٹ دیں اس بات کی احتیاط رکھیں کہ چادر کے اندر باہر کے کنارے اچھی طرح سے مُڑے ہوئے ہوں مریض کے پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں اور اس کا منہ کھلا ہو ۔ پھر اس پر دو تین اُور کمبل ڈال دیں لیکن مریض کا مُنہ کھلا رہے ۔ تھوڑی دیر لرزہ یا کپکپی ہو کر مریض کو گرمی یا تپش محسوس ہونے لگتی ہے اس کے بعد کھل کر پسینہ آجاتا ہے جس سبب سے حرارت بخار کم ہو جاتی ہے اور ہذیان وغیرہ رفع ہو جاتا ہے ۔ نصف سے ایک گھنٹہ بعد مریض پر سے چادر اور کمبل

دُور کرکے اس کے جسم کو خشک تولیہ سے مل کر سکھا دیں اور معمولی صاف کپڑے پہنا کر اسے خشک بستر پر لٹا دیں ✣

نوٹ - وَیٹ شیٹ پیکنگ یعنی تر چادر کا عمل کرنے میں بجائے آبِ سرد کے نیم گرم یا گرم پانی بھی استعمال کیا کرتے ہیں - مذکورہ بالا ترکیب جنرل پیکنگ کے لئے ہے خواہ پانی سرد ہو یا گرم ✣

سپے سی فِک فیوَرز (حُمیّات مخصُوصہ - خاص قسم کے بخارات) مثلاً میزلس (حصبہ یا خسرہ) سکارلے ٹینا (حمےٰ قرمز - سُرخ بخار) سمال پاکس (جُدری - چیچک) وغیرہ کے رَیش یعنی دانوں کے نکلنے کے لئے اور اگر وہ غائب ہو جائیں یعنی اندر کو چلے جائیں تو انہیں باہر لانے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے - نیز ڈِی لیرِیَم (ہذیان) - اَیک سائٹ مینٹ (بے چینی - گھبراہٹ) اور ہائی پر پائی رَیکسیا (شدّتِ حرارت) کو کم کرنے کے لئے اور مے نیا (مانیا - دیوانگی) اور ان سامنیا (سہر - بیدار خوابی) میں یہ عمل ہمیشہ مُفید ہوتا ہے - نیمونیا (ذات الریہ) اور کرانک ڈائریا (اسہالِ مزمن) وغیرہ میں بھی لوکل ویٹ پیک (مقامی سرد تر گدی) استعمال کی جاسکتی ہے - ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (خناق شدید - ورم لوزہ) میں گلے کے گرد اور آبسٹی نیٹ وامی ٹنگ (شدید قے) میں معدہ پر کولڈ کمپریس (سرد گدّی) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ✣

(١٠) **آئس بیگ اینڈ لیٹرز کائل** {Ice Bag and Leiter's Coil} یعنی برف کی تھیلی یا حُلقۂ لیٹرِی کا استعمال :- جب سر یا چھاتی یا پیٹ پر سردی پہنچانی ہو تو ربڑ کی ایک تھیلی میں کوٹی ہوئی برف بھر کر اسے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں یا حلقۂ لیٹر میں سرد پانی بھر کر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں ✣

(١١) **آئس پولٹس** (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس لگانا :- گٹا پرچہ کے ایک ٹکڑے کے نصف حصّہ پر وُڈ وُول (برادۂ چوب) کی ایک تہ رکھکر اس پر کوٹی ہوئی برف اور قدرے نمک ملا کر بچھا دیتے ہیں پھر باقی نصف ٹکڑے کو برف کی تہ کے اوپر اُلٹا کر اس کے دونوں کناروں کو روغنِ تارپین یا کلوروفارم لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر اس برف کی گدی کو فلالین کی ایک تھیلی میں رکھکر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں ✣

نوٹ - یورپ میں بعض ڈاکٹر مرض نیمونیا وغیرہ میں اس طریق سے برف کی پلٹس لگواتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ اکثر اس سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(۱۲) **فِرِی زِنگ مِکسچر** (Freezing Mixture) دو حصّہ کوٹی ہوئی برف میں ایک حصّہ پسا ہوا نمک مِلا کر استعمال کیا کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اعمالِ جرّاحی یا کرانکِ رِوماٹِزم (وجع مفاصل مزمن) میں لوکل اَنَس تھِے زیا یعنی خدرِ مقامی یا بے حِسّی پیدا کرنے کے لئے یہ نہایت مُفید ہے لیکن اگر دیر تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو اس مقام پر آبلے پڑ جاتے ہیں ٭

(۱۳) **وَارم باتھ یا ہاٹ باتھ** {Warm Bath or Hat Bath} **یعنی گرم غسل**:- اِس قسم کا غسل یا تو سادہ ہوتا ہے یا دوائی۔ گرم غسل کے پانی کی حرارت ۹۸ درجہ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ تک ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کا غسل (۱) جِلد کو ملائم کرتا اور مسامات کو کھولتا ہے اس لئے یہ کئی ایک چھِلکے دار امراضِ جِلد میں بطور مُطَہَّر و مُنَظِّف عمل کرتا ہے (۲) گرم غسل سے چونکہ جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اس لئے خوب کھُل کر پسینہ آجاتا ہے اور اندرونی اعضاء میں خون کم ہو جاتا ہے نیز گرم غسل سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر ہر ایک قسم کے درد اور تشنّج میں تخفیف ہو جاتی ہے اس لئے کالِک (قولنج) ہیپاٹِک کالِک (قولنجِ کبدِی۔ دردِ جگر) رِی نَل کالِک (قولنجِ گُلوِی۔ دردِ گردہ) وغیرہ امراض میں نیز روماٹِزم (داء المفاصل۔ گنٹھیا) رومے ٹائِڈ آرتھرائی ٹِس (سوزشِ مفاصل)۔ اور لے رِنجِس مَس سٹَرے ڈیُولس (خناقِ کاذب) اِنْ فَنْ ٹائل کَنْ وَل شَنز (تشنّجِ صِبیان۔ اُمُّ الصِّبیان)۔ گنوریا (سوزاک)، سِسٹائی ٹِس (سوزشِ مثانہ) سٹرِکچر آف یُورِیتھرا (مجری بول میں رُکاوٹ کا ہو جانا۔ پیشاب رُک جانا) اور ڈِس مے نوریا (احتباسِ طمث۔ بندشِ حیض) وغیرہ امراض میں گرم غسل سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

نوٹ۔ (۱) روماٹِزم (وجعِ مفاصل)، گوٹ (نِقرِس) سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ امراض میں بَرَان باتھ یعنی غسل سُبُوسی یا اَیلکلائن باتھ غُسلِ القلی یا غسل کھاری اور مرضِ ڈِس مے نوریا (احتباسِ طمث) میں فُٹ باتھ (پاشویہ) خاص طور پر مفید ہوتے ہیں ٭

(۲) پَلِے تھورِک یعنی دَمَوِی مزاج یا اَیسے اشخاص کو جن کا دل کمزور ہو یا جو لوگ خونی امراض مثلاً ہیمورائیڈز (بواسیر) ہیماپ ٹےسِس (نفثُ الدّم۔ خون تھُوکنا) اِپس ٹیکسِس (رُعافِ کبیر)

وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کی طبیعت اپوپلیکسی (سکتہ) یا اِنفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض) میں مبتلا ہونے کے لئے زیادہ مستعد ہو ایسے اشخاص کو گرم غسل سے پرہیز رکھنا چاہئے +

باعتبار درجاتِ حرارت وغیرہ گرم غسل کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

(۱) ٹے پِڈ باتھ (Tepid Bath) یعنی غسل نیمگرم - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۵ درجہ فارَن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیر بھی ڈِی ٹرجَینٹ (مُطہّر - پاکیزہ یا صاف کرنے والا) سیڈے ٹو (مُسکّن) اور اینٹی پائی رے ٹِک (دافع حرارت - مُخفّفِ حرارت) ہوتی ہے - پائی رَیکسِیا (شدّتِ حرارت) اور بےچینی میں اس قسم کا غسل مُفید ہوا کرتا ہے +

(۲) وارَم باتھ (Warm Bath) یعنی غسل گرم :- اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس قسم کا غسل فیوَرز (حُمّیات - بخارات) اور بعض خطرناک سوزشی امراض مثلاً نِمونیا (ذات الرّیہ) اور بَرُنکائی ٹِس (سُعال - سرفہ شدید) وغیرہ میں مُفید ہوتا ہے +

(۳) ہاٹ باتھ (Hat Bath) یعنی تیز گرم غسل - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیرات تو وَیسی ہی ہوتی ہیں جیسے گرم غسل کی لیکن یہ زیادہ قوی ہوتا ہے +

(۴) ہاٹ فُٹ باتھ (Hot Foot Bath) یعنی تیز گرم پاشویہ - اس قسم کا پاشویہ شدید کٹّار (نزلہ) - کولڈ اِندِی ہَیڈ (زکام) اَپِس ٹیک سِس (رُعاف - نکسیر) اِن فنٹائل کَن وَل شَنز (تشنّجِ صِبیان - اُمّ الصِّبیان) میں اور جب سردی لگ کر حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو اس کو جاری کرنے کے لئے استعمال کیا جایا کرتا ہے +

(۵) ہاٹ سِٹز باتھ (Hot Sitz Bath) یعنی تیز گرم آبزن :- اس قسم کا غسل ایے نوریا (اِحتباسُ الطّمث یا بندشِ حیض) ڈِس مے نوریا (عُسرالطّمث - حیض کا تکلیف سے آنا) سردی لگ کر حیض کا اچانک بند ہو جانا - ڈِس یُوریا (عُسرالتّبوّل - پیشاب کا تکلیف سے آنا) اور سِسٹائی ٹِس (سوزشِ مثانہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوا کرتا ہے +

(۶) ہاٹ واٹر سپَنجِنگ (Hot Water Sponging) یعنی تیز گرم پانی سے اسفنج کرنا :-

مرض اِنفلوُ اینزا (زکام وبائی)۔ کٹار (نزلہ) ہیڈ ڈاِک (دردسر) اور دیگر امراض میں سر گردن اور صدغین یعنی کنَ پٹیوں پر گرم پانی سے اَسفنج کرنا مفید ہوتا ہے +

(۷) ہاٹ ڈُوش (Hat Douche) یعنی تیز گرم نکوُب :۔ پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریانِ خون بعدِ ولادت) کو روکنے کے لئے تیز گرم پانی سے جس کی حرارت ۱۱۰ سے ۱۱۵ درجہ فارن ہائٹ ہو رحم میں ڈوش کرنا اکثر مفید ہوا ہے +

(۸) پُوئر مینز باتھ (Poor main's Bath) یعنی غُسلِ غُربا جو عموماً یورپ میں مرسوم ہے :۔ سوڈا واٹر کی چھ یا آٹھ خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ہر ایک بوتل پر ایک ایک پُرانی جُراب کو تیز گرم پانی میں ڈبو اور نچوڑ کر چڑھا دیں اور انہیں مریض کے ہر دو جانب بستر کی چادر کے نیچے رکھ دیں اور مریض کے اُوپر ایک چادر یا کمبل وغیرہ اُڑھا دیں۔ اس عمل سے بھی تقریباً ۲۰ منٹ میں گرم غسل کا فائدہ ہو جاتا ہے یعنی پسینہ وغیرہ آجاتا ہے +

(۹) فومَن ٹے شَن (Fomentation) یعنی تکمید اور ہاٹ پولٹس (Hot Poultice) یعنی گرم پُلٹس لگانا یہ بھی درحقیقت لوکل وَارم باتھ یعنی مقامی گرم غسل ہیں۔ ان کا ذکر آگے آئیگا +

انتباہ۔ گرم غسل کرتے وقت یا غسل کر چکنے کے بعد سرد ہوا سے بچنا نہایت ضروری ہے پس غسل سے فارغ ہوتے ہی مریض کا جسم خشک کر کے اسے گرم بستر میں لِٹا دینا چاہئے۔ گرم غسل کر چکنے کے فوراً بعد گرم گرم چائے یا دودھ یا گرم پانی کی ایک پیالی پلانے سے پسینہ خوب کھُل کر آجاتا ہے +

(۱۴) **ٹرکش باتھ** (Turkish Bath) یعنی **حمّام تُرکی یا غسل تُرکی** :۔ اس قسم کے حمّام ہندوستان میں بھی اکثر شہروں مثلاً دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور اور پشاور وغیرہ میں بنے ہوئے ہیں اور اہل ہند اس سے ناواقف نہیں +

نوٹ۔ اگرچہ بقول بعض مؤرّخین اس قسم کا غسل یونانیوں کی ایجاد ہے اور ان سے رومیوں کو معلوم ہوا لیکن ترکوں نے اس قسم کے حمام کو ایسا بہتر بنایا کہ یہ انہیں کے نام سے دُنیا میں مشہور ہو گیا +

یہ درحقیقت ایک قسم کا گرم ہوائی و آبی غسل ہے کیونکہ حمام کی ہوا بھی گرم ہوتی ہے اور گرم پانی سے ہی اس میں غسل بھی کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے غسل سے جلد کے مسامات صاف ہو جاتے ہیں اور خوب کھُل کر پسینہ آجاتا ہے اور اگر دَورانِ غسل میں وَلک یعنی کیسہ کرایا جاے تو

جلد کے صاف اور ملائم ہو جانے کے علاوہ عضلاتِ جسم بھی ملائم ہو جاتے ہیں لہٰذا اس قسم کا غسل روماٹزم (وجع مفاصل)، گوٹ (نقرس)، ضعفِ جگر۔ ڈراپسی (استسقا) جو جگر یا گردوں کی خرابی سے ہو۔ مرضِ البیومی نوریا (بول زلالی) اور اکثر جلدی امراض اور بعض قسم کے عصبی دردوں۔ پرانے ورموں اور مرض اُبے سیٹی (سمن مفرط، مٹاپا) وغیرہ میں بہت مفید ہوتا ہے +

حمام کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہونی چاہئے اور غسل کا عرصہ نصف گھنٹہ تک مناسب ہے +

نوٹ۔ اگر دورانِ خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو یا اگر دل یا عروق میں فیٹی ڈی جن رے شن (شحمی ابتری) ہو یا مرض ورٹے گو (دوّار۔ دورانِ سر) یا مرض سنکوپی (غشی) وغیرہ کی طرف طبیعت کا میلان ہو تو اس قسم کا غسل مضر ہوتا ہے۔ بوڑھے اشخاص کو نیز حاملہ و حائضہ عورات کو بھی اس قسم کے غسل سے پرہیز کرنا چاہئے +

(۱۵) اینی مل باتھ (Animal Bath) یعنی غسلِ حیوانی:۔ یہ ایک نہایت قدیمی غسل ہے جو زمانۂ جاہلیت کا غسل ہے اور آج کل بھی عرب و عجم۔ افغانستان و ترکستان وغیرہ ممالک کی سرحدات پر پسینہ لانے کی غرض سے مختلف امراض میں مستعمل ہے +

یہ غسل دو قسم کا ہوتا ہے ایک لوکل یعنی مقامی اور دوسرے جنرل یعنی عمومی چنانچہ اگر کسی عضو میں درد یا پرانی سوزش ہو تو مرغ کو ذبح کر کے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مقام ماؤف پر لپیٹ کر اوپر سے اس پر کپڑا وغیرہ ڈال دیتے ہیں یہ تو مقامی غسل حیوانی ہے اور کبھی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ کو ذبح کر کے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مریض کے جسم پر تا بگردن چڑھا دیتے ہیں اور ایک یا دو گھنٹے تک مریض کو اس میں رہنے دیتے ہیں اور کبھی حمام میں یہ عمل کرتے ہیں۔ اس عمل سے بھی کہتے ہیں کہ خوب کھل کر پسینا آجاتا ہے۔ مگر مہذب و متمدن ممالک میں اس قسم کا غسل بالکل مرسوم نہیں میں نے اس کا ذکر صرف اس واسطے کر دیا ہے کہ اگر کسی ڈاکٹر یا حکیم کو ان ممالک میں جانا پڑے تو اسے اس قسم کے غسل کا بھی علم ہو +

میڈی کے ٹڈ باتھ (Medicatid Bath) یعنی غسولِ دوائیہ:۔ اس قسم کے غسول میں ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ ان کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں:۔

(۱) سی باتھ (Sea Bath) یعنی غسلِ سمندری :- چونکہ سمندر کے پانی میں مختلف قسم کے نمکیات ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے غسلِ سمندری جلد کو تقویت و تحریک دیتا ہے خصوصاً جبکہ پانی زیادہ شور ہو ✤

نوٹ - چونکہ سمندر کے پانی کی حرارت کم و بیش یکساں ہوتی ہے اس لئے کمزور اشخاص غسل سمندر کو غسلِ دریا کی بنسبت زیادہ آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں ✤

(۲) کارْبانِک اَیسِڈ باتھ (Carbonic Acid Bath) یعنی غسل کاربانِک اَیسِڈ - یہ ایک قسم کا کھاری محرک غسل ہے جس میں ۳ فیصدی سوڈیَم کلورائیڈ (نوشادر) ایک فیصدی کیَلسِیَم کلورائیڈ (چونہ) اور ایک لِیٹر پانی میں ۳ گرام کاربانِک اَیسِڈ گیس ہوتی ہے۔ اس قسم کا غسل امراض قلب میں (خواہ وہ فعلی ہوں یا عضوی) دیا کرتے ہیں ✤

(۳) اَیسِڈ باتھ (Acid Bath) یعنی غسلِ حامِض یا غسلِ تیزابی :- ایک گیلن صاف پانی میں جس کی حرارت ۹۸ درجہ فارَنْ ہائیٹ ہو ۸ فلُوئِڈ اَونس ڈائی لیُوٹڈ نائیٹرو ہائیڈرو کلورِک اَیسِڈ (تیزابِ نمک و شورہ محلول) ملاکر اور اس میں فلالین کی ایک فٹ چوڑی اور اتنی لمبی پٹی کہ پیٹ کے گرد دو بل کھا سکے تر کرکے اور نچوڑ کر اس کو مقام جگر پر پیٹ پر سے گزار کر دو لپیٹ دیدیں پھر اُوپر نیچے سے اس کا ذرا سا کنارا خالی چھوڑ کر اس پر آئِلڈ سِلک یا موم جامہ لپیٹ دیں۔ اس قسم کا غسل صبح و شام بدلنا چاہیئے اور کئی روز تک دینا چاہیئے۔ یہ امراض جگر میں مفید ہوتا ہے ✤

(۴) اَیلکِلائِن باتھ (Alkaline Bath) یعنی غسلِ اَلقلی یا غسلِ کھاری: ایک ٹب میں فی گیلن پانی میں ایک ڈرام کرِسٹے لائزڈ سوڈیَم کاربونیٹ حل کرکے اس میں مریض کو غسل دیتے ہیں ایسی جلدی بیماریوں میں کہ جن میں جلد پر چٹیں یا چھلکے پیدا ہو جاتے ہیں جیسے سورائی سِس (صدفیہ - چنبل) وغیرہ نیز پُرانے وجع المفاصل اور یُورِک اَیسِڈ ڈایاتھیسِس (سوئے مزاج حمضِ بولی) میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے ✤

(۵) سَلفَر باتھ (Sulphur Bath) یعنی غسل گوگرد :- پوٹے سِیَم سَلفیوُریٹ ۴ اونس کو پانی ۳۰ گیلن میں مِلا کر اس میں غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مرضِ سکے بیز (جرب - تر خارش) لَیڈ کالِک (قولنج سُربی) اور لَیڈ پَیرالے سِس (فالج سُربی) وغیرہ امراض میں اکثر مفید ہوتا ہے ✤

(۶) بورکیس باتھ (Borax Bath) **یعنی غسلِ بورقی**:- بورکیس (سہاگہ) ۴ اونس گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس - صاف پانی ۳۰ گیلن - ایسے جلدی امراض ہیں کہ جن میں جلد پر سے چٹیں یا چھلکے اُترتے ہوں نیز خراشدار جلدی امراض میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے ❊

(۷) مسٹرڈ باتھ (Mustard Bath) **یعنی غسلِ خردلی**:- رائی کا سفوف ½ سے ایک ڈرام فی گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں ۵ سے ۱۰ منٹ تک مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے - اس قسم کا غسل ایسے جلدی امراض ہیں کہ جن میں جسم پر دانے دوڑے نکل آتے ہیں مثلاً روبی اولا (حصبہ) سکارلیٹینا (حمّیٰ قرمز) روزی اولا (وردیہ) پیورا (حصبہ) اور اری تھیما (اری تھیما) میں اس غرض سے دیا کرتے ہیں کہ امراض مذکورہ کے جلدی بخارات جلد نکل آئیں جن کے نکل آنے سے شدّتِ علاماتِ امراض مذکورہ میں تخفیف ہو جایا کرتی ہے ❊

نوٹ - مسٹرڈ ہِپ باتھ یعنی آبزن خردلی - جب اتفاقاً سردی لگ جانے سے حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو آبزن خردلی سے وہ پھر جاری ہو جاتا ہے ❊

(۸) بران باتھ (Bran Bath) **یعنی غسلِ سبُوسی یا چوکر کا غسل**:- ایک سے چار پونڈ تک بران (چوکر- گیہوں کے آٹے کا چھان) کو ایک گیلن پانی میں جوش دیکر اور اسے چھان کر ۲۵ یا ۳۰ گیلن پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل مرض اکزیما (نملہ- جلندار پھنسیاں) اور دیگر خراشدار جلدی امراض میں رفع خراش کے لئے مفید ہوتا ہے ❊

(۹) نیم باتھ (Nim Bath) **یعنی غسل نیم** - نصف سے ایک سیر سبز نیم کے پتوں کو ۸ سیر پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اسے ۲۵ گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں بعض جلدی امراض مثلاً اَرٹِی کے رِیا (شری - پتّی) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے ❊

نوٹ - گرم آبِ نیم سے ہندوستانی جرّاح زخموں کو دھوتے ہیں اور مختلف قسم کے اورام پر تیز گرم آب نیم سے ٹکور کرتے یا نیم کی پلٹس باندھتے ہیں جو اکثر مفید ہوا کرتی ہے ❊

(۱۰) منرل واٹر باتھ (Mineral Water Bath) **یعنی غسلِ آبِ معدنی یا غسلِ آبِ چشمہ** - دُنیا کے مختلف پہاڑی ممالک میں کئی ایک مقامات پر گرم پانی کے قدرتی چشمے ہیں جن میں سے بعض کا پانی تو خالص ہوتا ہے اور بعض کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے

پس ایسے گرم چشمہ کے پانی میں جس میں کہ گندھک کی آمیزش ہو غسل کرنا اور اس کا پانی پینا کرانک روماٹزم (پرانے گنٹھیا) گوٹ (نقرس) ہےپےٹک کنجس چن (اجتماع خون در جگر) اور بعض جلدی امراض میں نہایت مفید ہوتا ہے +

نوٹ - یورپ کے مختلف ممالک میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہوتے ہیں وہاں پر مریضوں کی آسائش کے لئے نہایت عمدہ حمام یا غسل خانے اور رہائشی مکانات بنائے ہوئے ہوتے ہیں جن سے مسافر مریضوں کو آرام اور مالکان مکانات کو کرایہ کا بہت روپیہ ملتا ہے۔ لیکن ایشیا خصوصاً ہندوستان میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہیں وہاں پر اس قسم کے مناسب انتظامات کی سخت ضرورت ہے - ایران میں بھی اس قسم کے بہت سے گرمابی چشمے ہیں لیکن افسوس کہ میں نے وہاں پر بھی کچھ انتظام نہ دیکھا +

اہل یورپ تو بعض ایسے قدرتی چشموں کا پانی جس میں بعض معدنی ادویہ مثلاً سوڈیم - پٹاسیم - سلفر وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے بوتلوں میں بند کر کے تمام دنیا میں فروخت کرتے ہیں لیکن افسوس کہ اہل ایشیا خصوصاً اہل ہند کو ایسی مفید باتوں کی طرف بالکل خیال ہی نہیں +

(۱۱) وے پر باتھ (Vapour Bath) **یعنی غسلِ انجراتی** :- اس قسم کا غسل یا تو خالص پانی کا ہوتا ہے یا دوائی - چنانچہ بید سے بنی ہوئی کرسی کے نیچے ایک سپرٹ لیمپ سے پانی کو کھولاتے ہیں اور اس کرسی کے اوپر مریض کو تا بگردن اچھی طرح سے کمبل اڑھا کر بٹھا دیتے ہیں - اس سے بھی گرم غسل کا سا فائدہ ہوتا ہے +

(۱۲) ہاٹ اِئر باتھ (Hot Air Bath) **یعنی غسل ہوائے تیز گرم** :- وے پر باتھ یا سٹیم باتھ کی طرح بستر کے نیچے (جو جالی دار بنی ہوئی چارپائی پر بچھا ہوا ہو) سپرٹ لیمپ جلانے سے اس قسم کا غسل دیا جاتا ہے +

نوٹ - کرانک سٹف جائنٹس (پرانے سخت شدہ جوڑوں) کا علاج کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا گیا ہے جس میں سخت شدہ جوڑ کو رکھکر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پہنچاتے ہیں اس عمل سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے +

اس جدول سے جو ڈاکٹر سٹارٹن صاحب کا مجوزہ ہے مختلف غسول کا درجہ حرارت

معلوم ہوسکتا ہے :-

نامِ غسل-انگریزی-فارسی	غسل آبی	غسل ابخراتی	غسل ہوائے گرم
کولڈ باتھ (غسل سرد تر)	۳۳ سے ۶۵ درجہ فارن ہائیٹ		
کول باتھ (غسل سرد)	۶۵ سے ۷۵ 〃 〃		
ٹمپریٹ باتھ (غسلِ معتدل)	۷۵ سے ۸۵ 〃 〃		
ٹے پِڈ باتھ (غسلِ نیمگرم	۸۵ سے ۹۲ 〃 〃	۹۰ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائیٹ	۹۶ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائیٹ
وارم باتھ (غسلِ گرم)	۹۲ سے ۹۸ 〃 〃	۱۰۰ سے ۱۱۵ 〃 〃	۱۰۶ سے ۱۲۰ 〃 〃
ہٹ باتھ (غسلِ گرم تر	۹۸ سے ۱۱۲ 〃 〃	۱۱۵ سے ۱۴۰ 〃 〃	۱۲۵ سے ۱۸۰ 〃 〃

بولَس (Bolus) یعنی حَبِّ کبیر یا بڑی گولی :- اس قسم کی گولی میں ۱۰ اگرین سے زیادہ سفوف کی ہوئی ادویہ ملائی ہوئی ہوتی ہیں - انگلستان اور کلکتہ وغیرہ میں اس قسم کی گولی ذرا سخت بنا کر دی جاتی ہے لیکن آئرلینڈ وغیرہ میں اس قسم کی بڑی گولی کا قوام مثل معجون کے ملائم ہوتا ہے اور دوا ساز اسے مومی یا روغنی کاغذ میں مثل ایک سفوف کے لپیٹ کر دیتے ہیں جس پر یہ ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ کاغذ پر سے اسے ایک چمچ سے کھرچ کر مثل معجون یا مُربّا کے نگل لیں - لیکن بدذائقہ یا مُغثّی سفوف کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کو کیپچٹ یا وے فر پیپر میں ڈال کر دیں ؛

بوجی نے رِیا (Buginaria) یا **بوجیز** (Bougies) یعنی فتیلے یا لانبی اور گول بتّیاں جو ادویۂ مؤثرہ کو سپازی ٹری بے سِس (یعنی وہ بے سِس جن سے کہ شیاف بنائے جاتے ہیں) کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہیں اور یوریتھرا (مجری بول- پیشاب کی نالی) اور ناک کے سوراخوں میں رکھی جاتی ہیں - اس قسم کی بتّیاں ایک قسم کے سانچے میں ڈھال کر بنائی جاتی ہیں چنانچہ بے سِس کو پگھلا کر اور اس میں ادویہ بخوبی ملا کر پھر اسے سانچے میں ڈھال کر بوجی بنا لیتے ہیں اس قسم کی بتیاں بنانے کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ شیشہ کی ایک لمبی نلکی میں جس کے سوراخ کا قطر مناسب ہو اس میں دوا کو پگھلا کر ڈال دیں اور سرد

ہونے پر شیشہ کی راڈ یعنی سلاخ سے اسے دھکیل کر نکال لیں اور پھر مطلوبہ لمبائی کے ٹکڑے بنا کر اُنگلیوں سے ہر ایک بوجی یا بتی کے مُنہ کو گول کر لیں ٭

اَین ٹرو فوریز (Antrophores) یہ بھی ایک خاص قسم کی بوجیز ہوتی ہیں جن میں ایک باریک تار کے ساتھ ایک پیچدار سپرنگ لگا ہوا ہوتا ہے اور تار پر جیلے ٹین لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ ان میں کوکین۔ آئیوڈو فارم یا پروٹارگول وغیرہ ملا کر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ۲½ سے ۵ یا ۱۰ فیصدی تھےلین کی اَین ٹرو فوریز کرانک گنوریا اور گلیٹ (سوزاک کہنہ وقرحہ) میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں ٭

کے چِٹس (Cachets) یہ وے فر پیپر (نشاستۂ گندم اور دودھ کا بنایا ہوا یا بالائی کا بنایا ہوا کاغذ) کے کیپ شیوُل ہوتے ہیں۔ ہر ایک کیچیٹ میں چھوٹی سی ڈبیہ کی مانند دو ڈھکنے ہوتے ہیں جن میں دوا ڈال کر دونوں کے کناروں کو پانی لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر کیچیٹ کو پانی سے نم کر کے مُنہ میں رکھ لیتے ہیں تو وہ مثل بالائی کے نرم ہو کر حلق کے نیچے چلا جاتا ہے۔ خشک کڑوی اور بدذائقہ ادویہ کو کھلانے کا یہ بہترین طریق ہے ٭

کیپ شیوُلز (Capsules) یہ جیلے ٹین کی بنی ہوئی خالی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں بدذائقہ دوا کو ڈال کر کھلاتے ہیں ٭

کاربَاسَا اَینٹی سپٹِکا (Carbasa Antiseptica) یا **اینٹی سپٹِک گاز** (Antiseptic Gauze) یعنی گاز یا ململ مانعِ تعفّن۔ باریک ململ کو کسی اینٹی سپٹک سولیوشن (دافع تعفّن محلول) میں تر کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ چھوٹے پیمانہ پر اس قسم کی اینٹی سپٹک گاز بنانا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ جب اینٹی سپٹک دوا اُڑ جانے والی ہو تو اس میں ریزن (رال) اور تیل ملا لینا چاہیئے۔ بروقت ضرورت اس قسم کی گاز تیار کرنے کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ دو گز باریک ململ (جس کے فی انچ میں ۳۰ ڈورے ہوں) لیکر اس کو ایک کھونٹی پر پھیلا دیں اور جو دوا اس پر لگانی ہو اس اینٹی سپٹک دوا کا مطلوبہ مقدار کا سولیوشن لیکر اس کو اس ململ پر دونوں طرف یکساں چھڑک دیں اور اس کو ایک دو بار اُوپر نیچے کریں یہاں تک کہ ساری دوا اس پر چھڑک دی جائے یا ململ کو تہ کر کے چینی کی ایک صاف گہری رکابی میں

سولیوشن ڈال کر اس میں اس ململ کو تر کریں اور ایک دو بار اسے الٹیں پلٹیں یہاں تک کہ وہ سارا سولیوشن یکساں جذب ہو جائے پھر اس ململ کی تہ کھول کر اس کو سکھا لیں لیکن احتیاط رکھیں کہ اس پر خاک دھول نہ پڑنے پائے +

کیٹا پلازمے ٹا (Cataplasmata) کیٹا پلازمس (Cataplasms) یا پولٹی سز (Poultices) یعنی پلٹسیں :- لنسیڈ میل (السی کے آٹے) یا ڈبل روٹی یا میدہ میں گرم یا سرد پانی ملا کر اسکی پلٹس بنائی جاتی ہے جو مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہے پلٹس یا تو گرم ہوتی ہے یا سرد اور یا سادہ ہوتی ہے یا دوا والی +

مقام ماؤف پر گرمی تری اور دوا کا اثر پہنچانے کے لئے پلٹس کا استعمال ایک بہترین طریق ہے چنانچہ ہاٹ لنسیڈ پولٹس (السی کی گرم پلٹس) بنانے کا یہ طریق ہے کہ السی کے آٹے کو یا کوٹی ہوئی السی کو کھولتے ہوئے پانی میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک صاف چمچ یا لکڑی سے اسے برابر ہلاتے جائیں (لیکن یہ اس طرح سے کبھی نہیں بنانی چاہیئے کہ کوٹی ہوئی السی کو پانی میں ملا کر جوش دیں) یہ ملائم ہونی چاہیئے۔ اس میں گٹھلیاں نہ پڑ جائیں اور اس میں مناسب نمی ہو نہ وہ زیادہ تر ہو اور نہ خشک۔ پھر اس پلٹس کو ململ کے مطلوبہ شکل و پیمانہ کے ایک ٹکڑے پر ہموار بچھا دیں لیکن کپڑے کا کنارہ ہر طرف سے دو انچ خالی چھوڑ دیں جس کو پلٹس کے اوپر الٹ دینا چاہیئے۔ پھر پلٹس کو مقام ماؤف پر رکھ کر اس کے اوپر فلالین کا ایک ٹکڑا یا تھوڑی سی روئی رکھ دیں تاکہ وہ جلد ٹھنڈی نہ ہو جائے اور اوپر سے ایک پٹی باندھ دیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہے۔ اگر بجائے کوٹی ہوئی السی کے السی کی کھلی کی پلٹس بنائی جائے تو اس میں تھوڑی سی السی یا آلِو آئل (روغن زیتون) ملا دینا چاہیئے۔ ڈبل روٹی یا گیہوں کے آٹے یا میدے کو دودھ یا پانی میں ملانے سے بھی عمدہ پلٹس بن جاتی ہے +

ہاٹ بران پولٹس (سبوس گندم یا چوکر کی گرم پلٹس) اگرچہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اگر اس کو فلالین کی تھیلی میں ڈال کر نہ لگایا جائے تو وہ جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے +

پلٹس اگر کسی زخم یا پھوڑے پھنسی پر لگانی ہو تو وہاں کی جلد کے ساتھ ٹھیک لگی رہنی چاہیئے +

آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس جو نمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب) میں یورپ میں بعض ڈاکٹر لگاتے ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے بنانے اور لگانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے +

ٹک ملنگا پولٹس (Tokmalanga Poultice) پلٹس تخم ریحان (نازبو) تخم ریحان کو چند منٹ تک پانی میں بھگو کر پھر بطور ڈی مل سینٹ اور ایمولی اینٹ (ملطف) انکی سرد پلٹس لگاتے ہیں

سی ریٹا (Cerata) یا **سی ریٹس** (Cerates) یعنی مراہم بسیط یا ایسی مراہم جن میں کہ بطور بیسس کے موم پڑی ہوئی ہو۔ اس قسم کی مراہم معمولی مراہم کی نسبت تو سخت ہوتی ہیں لیکن پلاسٹرز کی نسبت ملائم ہوتی ہیں۔ یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں ایسی مراہم آفیشل ہیں +

سگریٹس (Cigarettes) مثل تمباکو کے سگریٹس کے بعض ادویہ کے سگریٹ بنائے جاتے ہیں مثل آرسنی کل سگریٹس یا ڈاتورا سگریٹس یعنی سنکھیا یا داتورا کے سگرٹ جو مرض ایزما (ضیق النفس یا دمہ) میں پلایا کرتے ہیں +

کلوروفارم ٹنکچرز (Chloroform Tinctures) یعنی ٹنکچر کلوروفارمی:- یہ بعض ادویہ کے ایسے ٹنکچرز ہوتے ہیں جو بجائے ایلکحال میں بنانے کے کلوروفارم میں بنائے ہوئے ہوتے ہیں جیسے کلوروفارمم ایکونائی ٹائی یا کلوروفارمم بیلاڈونی۔ مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس +

کالیونے ریا (Collunaria) یعنی نشوع یا نشوق:- ایسے لوشن (غسول یا سیال ادویہ) جو نیزل ڈوس (سکوب انفی) یعنی ناک کو دھونے کے لئے استعمال ہوتے ہیں +

کالیوٹائریز (Collutoires) یعنی طلائے حلق یا دہن یا وہ سیال ادویہ جو صرف حلق یا منہ میں لگائی جاتی ہیں مثلاً گلیسرائی نم ابیسڈائی بوری سائی وغیرہ +

کولریا (Collyria) یعنی غسول للعین یا آنکھ میں ٹپکانے کی یا آنکھ دھونے کی ادویہ ان کو انگریزی میں آئی لوشنز یا آئی واشز (آنکھ دھونے کی ادویہ) یا آئی ڈراپس (قطرات للعین آنکھ میں ٹپکانے کی دوائیں) بھی کہتے ہیں +

کری مورا (Cremora) یا **کریمز** (Creams) یعنی قشطہ یا بالائی۔ یہ مثل بالائی کے

ملائم یا نیم جامد مرکبات ہوتے ہیں جو خارجی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں بے سس کے طور پر گلیسرین یا ویزےلین یا کوئی اَور ایسی ہی دَوا ڈالی جاتی ہے اس قسم کی عام مشہور دَوا کولڈ کریم ہے ÷

ڈینٹی فرائس (Dentifrice) یعنی سَنُون یا مَنجن یا ایسی دوا جو دانتوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ منجن یا پوڈر (سفوف) ہوتا ہے یا پیسٹ (مثل لئی کے) یا سوپ (مثل صابن) یا لیکوئیڈ یعنی سیّال ÷

نوٹ۔ طبّی مَنجَن بشکل سفوف ہوتا ہے ÷

ڈے پی لے ٹَرِی (Depilatory) یعنی حَلّاق یا مُزیلُ الشَّعر یا نُورہ یا پاکی یا بال اُڑانے کی دوا۔ ایسی دَوا کو کہتے ہیں جو زائد بالوں کو اُڑانے یا دُور کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے۔

نوٹ۔ ایسی دوا میں ایک سَلفائیڈ اور ایک کاسٹک اَیلکلی ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دوا کا پیسٹ بنا کر جہاں کے بال اُڑانے ہوں ان پر اس کا گاڑھا ضماد یا لیپ کر کے اُسے پانچ یا دس منٹ تک لگا رہنے دیتے ہیں۔ پھر اسے ایک کُند چاقو وغیرہ سے کھرچ کر صاف کر دیتے ہیں اور اس مقام پر کولڈ کریم یا مکھن وغیرہ لگا دیتے ہیں ÷

انتباہ۔ کبھی ایسی دوا کو بے احتیاطی سے لگانے سے گہرے دردناک زخم پڑ جاتے ہیں خصوصاً چونہ اور ہڑتال کے لگانے سے جو ہندوستان اور ایران وغیرہ میں عام طور پر مرسوم ہے بہ نسبت ایسے مرکبات کے کہ جن میں بے رِیَم سَلفائیڈ پڑتا ہے زیادہ گہرے زخم ہو جایا کرتے ہیں ÷

اِلوسَیکرا (Elaeosacchara) یا ایروُمے ٹِک شوگرز (Aromatic Sugars) یا آئل شوگرز (Oil Sugars) یعنی شکر خوشبودار یا شکر روغنی۔ جو اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس شکر میں کسی والے ٹائل آئل کی ۹ بوندیں ملا کر کھرل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی شکر خوشبو کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اَنیس (اَنیسون) فَینَل (بادیان) اور پے پر منٹ وغیرہ کی آئل شوگرز ہوتی ہیں ÷

اَیلکسِرز (Elixirs) یعنی اَلاِکسِیر یا اِکسِیر:۔ یہ بعض ادویہ کا ایک قسم کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر اسے خوش ذائقہ اور عمدہ بنا لیتے ہیں ÷

نوٹ - انگریزی لفظ ایلکسر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر ہی ہے۔ صرف ذرا سا تلفظ کا فرق ہوگیا ہے۔ عربی میں اکسیر کے معنی ہیں دوائے شافی یا اصل کار۔ طبی اکسیر ہر قسم کی تر وخشک ہوسکتی ہے لیکن ڈاکٹری ایلکسر عموماً مثل شربت کے سیال ہوتی ہے چنانچہ برٹش فارماسوٹیکل کانفرنس کی شہرہ ایلکسر کیس کیری سیگریڈی فارماکوپیا کے سروپس کسکیری سیگریڈی کی مانند ہوتی ہے ۔

اے مل شیونیز (Emulsiones) - اے مل شنز (Emulsions) یعنی مستحلب یا شیرہ ۔

تعریف - اے مل شن (مستحلب) کسی غیر محلل دوا کا ایک ایسا مرکب ہوتا ہے جس میں کہ دوا کے نہایت باریک ذرات بذریعہ کسی لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق یا ملے ہوئے ہوتے ہیں ۔

اے مل شن دو طریق سے بنایا جاتا ہے (۱) بذریعہ سے پونی فی کے شن (تصبن یا مثل صابن کے بنانا) جو کسی فکسڈ آئل میں ایلکلی یا ٹنکچر کولائی یا ٹنکچر سینیگی (جن میں کہ سے پونین جوہر موجود ہوتا ہے) کے ملانے سے بنتا ہے۔ (۲) بذریعہ سس پین شن (تعلیق) جو کسی رالدار دوا کو کسی لعاب یا انڈے کی زردی وغیرہ میں ملا کر بنایا جاتا ہے جیسے کہ روغن تارپین کا ایملشن بنایا جاتا ہے ۔

انی مے ٹا (Enemata) اینما (Enema) کلسٹر (Clyster) گلسٹر (Glyster) لے وی منٹ (Lavement) ریکٹل انجکشن (Rectal Injection) جس کو عربی میں حقنہ فارسی میں دستور اور اردو میں پچکاری کہتے ہیں ۔

تعریف - کسی سیال دوا یا غذا کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے ریکٹم (مبرز - رودہ مستقیم پاخانہ کی جگہ) میں داخل کرنا انگریزی میں اینما اور عربی میں حقنہ وغیرہ کہلاتا ہے ۔

نوٹ - جب اینما اس غرض سے دینا ہو کہ قبض رفع ہو جائے یا انتڑیاں خالی ہو جائیں تو وہ سیال یا آب دوا جس سے کہ حقنہ کرنا ہو اس کی مقدار ایک یا دو پائنٹ ہونی چاہیئے اور مریض کو بائیں کروٹ پر لٹا کر حقنہ کرنا چاہیئے لیکن جب کسی غذا کا حقنہ کرنا ہو اور یہ مقصود ہو کہ وہ مبرز سے خارج نہ ہو بلکہ وہیں جذب ہو جائے تو صرف دو یا چار اونس تک کی مقدار کا اینما کرنا چاہیئے ۔

اور جب کبھی ۳ سے ۶ پائنٹ تک کوئی سیال دوا یا آب گرم بذریعہ حقنہ انتڑیوں میں داخل

کرنا ہو تو سیال کو آہستہ آہستہ داخل کرنا چاہیئے اور مریض کو پہلے دائیں کروٹ پر لٹائیں اور پھر بائیں کروٹ پر لیکن سُرِین کو ذرا اُونچا رکھیں۔ یا اگر ضرورت ہو تو مریض کو اوندھا کر کے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل لٹائیں اور مَبرز کو ایک تولیہ وغیرہ سے دبائے رکھیں تاکہ آبِ دوا باہر نہ نکل جائے +

ایک فَنَل یعنی قیف میں جس کے ساتھ گم ایلاسٹک ٹیوب (گوند کی لچکدار نالی) لگی ہوئی ہوتی ہے آہستہ آہستہ آب دوا ڈال کر اور اس کو رفتہ رفتہ مبرز میں داخل کرنے سے یہ عمل بہترین صورت میں ہو سکتا ہے +

انتباہ۔ اینیما یا حُقنہ کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ عمل آہستہ آہستہ کیا جائے ورنہ امعاء کے قبل از وقت سکڑنے سے آب دوا خارج ہو جائیگا +

اَینیما یعنی حُقنہ کے چند بڑے بڑے اقسام اور ان کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:-

(۱) **اَینتھل مِن ٹِک اِنی مے ٹا** (Anthelmintic Enemata) یعنی حُقنۂ قاتلِ دیدان یا دستورِ کِرم کُش۔ اس قسم کا اینیما تھریڈ ورمز (چُرنے۔ سوئی کیڑے) کے اخراج کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اینتھل من ٹکس (ادویۂ قاتلِ دیدان) کے بیان میں ایسے انیموں کا بھی ذکر ہے +

(۲) **اَینٹی سپازموڈِک اَنی مے ٹا** (Antisposmodic Enemata) یعنی حقنہ دافعِ تشنج۔ جب نفخ یا ریح کے سبب انتڑیاں پھول جاتی ہیں یا مُتشنج ہو جاتی ہیں تو رفعِ تشنج کے لیئے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین) ایسافے ٹیڈا (حِلتیت۔ ہینگ) برومائیڈز۔ کلورل ہائیڈریٹ یا اِیتھر وغیرہ کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ قولنجِ ریحی میں روغن تارپین کا حقنہ عام طور پر معمول ہے +

(۳) **ایسٹرنجنٹ انی مے ٹا** (Astringent Enemata) یعنی حقنۂ قابض۔ رِیکٹم یعنی مبرز سے جب میوکس (بلغم۔ آؤں) یا خون آتا ہے تو اس کو روکنے کے لیئے یا اسہال کو بند کرنے کے لیئے اس قسم کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ پرانے اسہال یا پیچش میں اکثر ڈاکٹر قابض حُقنہ کیا کرتے ہیں +

(۴) اے مولی اینٹ انی مے ٹا (Emollient Enemata) یعنی حقنۂ ملطف۔ ریکٹم (رودۂ مستقیم) اور کولن (قولون) کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) کی خراش کو رفع کرنے کے لئے اس قسم کا انیما استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے انیما میں عموماً میوسلیج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) ڈیکاکشن آف لنسیڈ (جوشاندۂ تخم السی) یا بارلے واٹر (آبِ جو) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) سیڈے ٹو انی مے ٹا (Sedative Enemata) یعنی حقنۂ مسکّن۔ ریکٹم (رودۂ مستقیم) بلیڈر (مثانہ) اور یوٹرس (رحم) کے دردناک امراض میں اس قسم کا مسکّن حقنہ کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے انیما میں افیون استعمال کی جاتی ہے +

(۶) پرگے ٹو انی مے ٹا (Purgative Enamata) یعنی حقنۂ مسہل:۔ نیچے کی انتڑیوں کو خالی کرنے کے لئے یعنی رفع قبض کے لئے اس قسم کا انیما کیا کرتے ہیں۔ معمولی طور پر جوان شخص کے لئے ایک پائنٹ۔ چارسال کے بچّے کے لئے ۴ سے ۶ اونس اور شیرخوار بچے کے لئے ایک اونس سیال کا انیما کافی ہوا کرتا ہے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر یا نیلی لپسی میں کیسٹر آئل یا روغن زیتون ملا کر اس مطلب کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں گرم پانی اور صابن کا انیما ہی عام طور پر معمول ہے +

نوٹ۔ ایک مناسب پچکاری کے ذریعے ایک سے دو ڈرام تک گلیسرین کا انیما کرنا یا گلیسرین سپازیٹری (شیاف گلیسرین) کو مقعد میں رکھنا رفع قبض کے لئے بہت مفید ہے اور چونکہ ایشیائی لوگ حقنہ کرانے سے ذرا گھبرایا کرتے ہیں اس لئے وقت ضرورت بجائے حقنہ کے کبھی شیاف مذکورہ کا بھی استعمال کرسکتے ہیں +

(۷) نیوٹری اینٹ انی مے ٹا (Nutrient Enemata) یعنی حقنۂ مغذی:۔ ایسے مریض جو غذا نگل نہیں سکتے یا جن کے معدہ میں غذا ٹھیر نہیں سکتی انکو پیپ ٹو نائزڈ ملک (قابل ہضم بنایا ہوا دودھ) بیف ٹی (چائے لحم البقر) تنہا پھینٹے ہوئے یا برانڈی یا دودھ کے ساتھ پھینٹے ہوئے انڈے بذریعہ حقنہ دئے جاسکتے ہیں مگر ایسا حقنۂ غذائی ایک وقت میں ۴ اونس سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور تاکہ رودۂ مستقیم کی خراش سے وہ خارج نہ ہوجائے

اس میں چند قطرات لائیکوار اوِ پیائی سَیڈسے ٹیوش کے ملا دینے چاہئیں۔ اور اگر حقنۂ غذائی میں پینکری اے ٹین اور پیپ سین ملادی جائے تو وہ زیادہ قابلِ ہضم ہو جاتا ہے +

نوٹ ۔ حُقنۂ غذائی کو دینے سے پہلے امعاء کو نیم گرم پانی سے دھو لینا چاہئے +

سپازِیٹریز آف پرِی ڈائی جسٹِڈ فوڈ {Suppositories of Predigested Food} یعنی شیافِ غذائے مُنہضَم :- جب رودۂ مستقیم میں حقنۂ غذائی نہ ٹھیرتا ہو تو ایسی حالت میں شیاف غذائی کا استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اس قسم کے شیاف زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتے کیونکہ اکثر اوقات وہ بلا جذب ہوئے ہی مقعد سے خارج ہو جاتے ہیں +

فومن ٹیشن (Fomentation) یعنی تکمید یا ٹکور یا سینک :- فلالین یا رومال یا اُسفنج کو تیز گرم پانی یا گرم آب دوا میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ٹکور کرنے کا ٹھیک طریق یہ ہے کہ جس مقام ماؤف یا درد پر ٹکور کرنی ہو اس سے ذرا بڑا فلالین کا ایک دُہرا ٹکڑا لیکر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر اور اس کو دست پناہ یا لکڑی سے اُٹھا کر ایک صاف مضبوط تولئے یا جھاڑن میں رکھکر (جس کے دونوں کناروں پر بل دینے کے لئے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگائی ہوئی ہوں) اس کو دونوں طرف سے خوب بل دیکر جہاں تک ممکن ہو پانی کو نچوڑ دیں اور پھر اس گرم فلالین کو مقام ماؤف پر رکھکر اس پر انڈیا ربڑ کی چادر کا یا آئِلڈ سلک (روغنی ریشم) کا ایک اتنا بڑا ٹکڑا جو کہ فلالین کے کناروں سے ہر چہار طرف سے ایک ایک انچ بڑا ہو ڈھانپ کر اور پھر اس پر کاٹن وُول (دُھنکی ہوئی روئی) رکھکر اس کے اُوپر سے ایک پٹی باندھ دیں اور تا کہ فومن ٹیشن یا ٹکور کا پورا فائدہ ہو ہر بیس یا تیس منٹ بعد فلالین کو بدل دینا چاہئے یعنی اس فلالین کے ٹکڑے کو اُٹھا کر اس کی بجائے اور گرم کی ہوئی فلالین اسی طرح سے رکھ دیں +

بہت سی صورتوں میں اُسفنج یا سپنجیو پائی لین کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے بھی ٹکور کیا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ اگر ہاتھ یا پاؤں یا کلائی کو سینک کرنا ہو تو ان کو تیز گرم پانی میں ڈبو رکھنا ہی کافی ہوتا ہے لیکن ٹکور کے پانی میں بار بار کھولتا ہوا پانی ملا کر اس کو تیز گرم رکھنا چاہئے +

اگر مقامِ درد پر خفیف کونٹرا اِری ٹیشن (سوزشِ خارجی) پیدا کرنی ہو تو اس گرم فلالین کے ٹکڑے پر ٹکور کرنے سے پہلے ذرا سا روغنِ تارپین چھڑک لینا چاہیے۔ چنانچہ اسی کو ٹرپن ٹائن سٹوپ (تارپینی ٹکور) کہتے ہیں +

اور اگر اینوڈائن (مخدّر یا مسکّن یا دافعِ درد) تاثیر پیدا کرنی ہو تو اسی طرح سے قدرے لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) فلالین کے ٹکڑے پر چھڑک لینا چاہیے۔ یا کھولتے ہوئے پانی میں چند پوست خشخاش یا قدرے افیون ملا دینی چاہیے +

انتباہ - ٹکور کرنے میں مقامِ ماؤف کو برابر گرم رکھنا ضروری ہوتا ہے پس ہندوستان میں جو عام طور پر اس طرح سے ٹکور کرتے ہیں کہ فلالین یا کمبل وغیرہ کے ایک ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو کر اور معمولی طور پر نچوڑ کر مقامِ درد پر رکھ دیتے ہیں اور جب وہ سرد ہو جاتا ہے تو پھر اسی کو دوبارہ گرم کر کے استعمال کرتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے مقامِ متعلّق پر گرمی اور سردی دونوں کا مختلف اثر ہوتا رہتا ہے اور ٹکور کرنے سے جو مقصود ہوتا ہے وہ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ پس ٹکور کرنے میں مذکورۂ بالا طریق کو عمل میں لانا نہایت ضروری ہے +

ڈرائی فومنٹیشن (Dry Foinentation) تکمیدِ خشک یا خشک ٹکور یا خشک سینک

یہ اس طرح سے کی جاتی ہے کہ کپڑے کی دو تین تھیلیوں میں گرم گرم چوکر یا ریت یا گُلِ بابونہ یا چینہ وغیرہ بھر کر اور ایک ایک گرم تھیلی کو باری باری مقامِ ماؤف پر رکھ کر ٹکور کیا کرتے ہیں یا خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور اُن پر پُرانی جرابیں چڑھا کر ان سے بھی سینک کیا کرتے ہیں لیکن ہندوستان میں بجائے فلالین کے لحاف یا دوشک کی پُرانی روئی سے یا اینٹ کو گرم کر کے اور اُسے کپڑے میں لپیٹ کر اس سے بھی ٹکور کرتے ہیں +

ہاٹ اینٹی سپٹک کمپریس (Hot Antiseptic Compuess) یعنی گرم دافعِ تعفّن گدّی :- لنٹ یا صاف کپڑے کو چند بار تہ کر کے اس کی ایک گدّی بنا کر اور اس کو کسی تیز گرم اینٹی سپٹک لوشن میں تر کر کے مقامِ ماؤف پر رکھ کر اوپر سے واٹر پروف یا گٹا پرچہ ٹشو (یا بھوج پتر یا برگِ کیلہ) سے ڈھانپ دیتے ہیں چنانچہ بورک ایسڈ کمپریس وغیرہ اسی طرح سے کیا کرتے ہیں +

فیومی گیشن (Fumigation) یعنی تبخور یا دھونی :- اس طریق سے بعض ادویہ کے

ابخرات تمام جسم پر یا کسی خاص حصۂ جسم پر پہنچائے جاتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے پارہ اور گندھک زیادہ تر مستعمل ہیں۔ چنانچہ سیکنڈری سفلس (آتشکِ ثانوی۔ آتشک کے درجہ دوم) میں مرکری یعنی سیماب کا کُلّی یا جُزوی بخور مدّتِ دراز سے معمول ہے ÷

جنرل مرکیورئل فیومی گے شن {Genera Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیماب عمومی۔ جو مندرجۂ ذیل طریق سے دیا جاتا ہے :- بخور سیمابی کے لئے بہترین آلہ ہینری لی کا ویپر باتھ ہے جس میں تار کی جالی کے کیس کے اندر ایک سپرٹ لیمپ ہوتا ہے جس کی چوٹی پر ایک چھوٹی سی تشتری لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے گرد ایک اونچا گول دوہرا حلقہ ہوتا ہے جس میں کہ تقریباً ایک اونس پانی آسکتا ہے۔ چنانچہ اس حلقے میں پانی بھر کر سپرٹ لیمپ کو روشن کر دیتے ہیں۔ جب پانی کھولنے لگتا ہے تو ۲۰ سے ۳۰ گرین کیلومل (رسکپور) کو باریک پیس کر اس تشتری پر چھڑک دیتے ہیں اور پھر اس آلہ کو ایک کرسی کے نیچے رکھکر اُس پر مریض کو برہنہ کرکے بٹھا دیتے ہیں لیکن گردن تک اس پر مؤل سکن یا انڈیا ربڑ کا کلوک یعنی لُبادہ یا چغہ پہنا دیتے ہیں جو کہ بید کے ایک گھیرے کے ذریعے مریض کے جسم سے ذرا دُور رہتا ہے۔ اس طرح سے مریض کو پندرہ منٹ تک دُھونی دینی چاہئے اور پھر اسے مع لبادہ بستر میں لٹا دیں ÷

انتباہ۔ بخور دیتے ہوئے مریض کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات نازک مریضوں کو غش آجایا کرتا ہے

لوکل مرکیورئل فیومی گے شن {Local Mercurial Fumigation} یعنی بخورِ سیماب مقامی :- آتشک کے درجۂ دوم میں جب بعض ایسی جلدی بیماریاں ہوجاتی ہیں جو کہ اچھی ہونے میں نہیں آتیں یا مقعد کے گرد چٹّے پڑ جاتے ہیں تو ان کو اس قسم کے بخور سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے ÷

سلفر فیومی گے شن (Sulphur Fumigation) یعنی بخورِ گوگرد :- گندھک کی دُھونی مرض سکےبیز یعنی جرب یا نر خارش میں بہت مفید ہوتی ہے ÷

گارگے رِزما (Gargarisma)۔ **گارگل** (Gargle) یعنی غرغرہ :- گارگل یا غرغرہ ایک سیّال مرکب ہے جو منہ حلق اور فے رنگس (بلعوم) پر تاثیر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ÷ ڈاکٹری یا طبّی غرغرہ مندرجۂ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہو سکتا ہے :-

(۱) ٹانک گارگل (Toinc garrgle) یعنی غرغرہ مقوّی :- اس قسم کا غرغرہ بلعوم اور نرم تالو کے عضلات کو طاقت دیتا ہے جیسے سرد پانی یا برفاب کا غرغرہ ÷

(۲) اینٹی فلوجسٹک گارگل (Antiphlogestic gargle) یعنی غرغرۂ دافعِ سوزش :- اس قسم کا غرغرہ دہن یا حلق کے سوزشی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پوٹے سیم کلوریٹ، بوریکس، لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس گرم پانی کے ساتھ اور لنسیڈ ٹی وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ÷

(۳) سٹیمولینٹ گارگل (Stimulant garrgle) یعنی غرغرۂ محرّک :- اس قسم کا غرغرہ منہ اور حلق کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) اور وہاں کے گلینڈز (غدد) کو تحریک دیتا ہے چنانچہ کیپسی کم یعنی سرخ مرچ (ٹنکچر آف کیپسی کم ۲ فلوئڈ ڈرام - پانی ۸ فلوئڈ اونس) آرنیکا (یورپ کا تمباکوئے کوہی) مرہ (مرج) پائریتھرم (عاقر قرحا) یوکے لپ ٹس گم (۲ ڈرام ۸ اونس پانی میں ملاکر) وغیرہ ادویہ سے اس قسم کے غرغرے بنائے جاتے ہیں ÷

(۴) ایسٹرنجنٹ گارگل (Astringent gargle) یعنی غرغرہ قابض :- اس قسم کا غرغرہ کثرت لعاب دہن کو روکتا ہے - چنانچہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) زنک سالٹس (نمکیاتِ جست) ایلم (شب - پھٹکری) ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو) اور بعض ایسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خساندے ایسے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ÷

(۵) اینٹی سپٹک گارگل (Antiseptic gargle) یعنی غرغرۂ دافع تعفّن :- اس قسم کا غرغرہ گندہ لعاب دہن اور بدبوئے دہن وغیرہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ کاربالک ایسڈ ½ ڈرام ۶ فلوئڈ اونس روز واٹر (گلاب) میں ملاکر یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا بورک ایسڈ وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ÷

(۶) ڈی مل سینٹ گارگل (Demulcent gargle) یعنی غرغرۂ ملطّف :- اس قسم کا غرغرہ سوزش و خراشِ دہن و حلق کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ خراشدار زہروں میں آبِ جو - السی کا جوشاندہ - لعاب اسپغول - چائے - دودھ - روغن زیتون - اور گھی وغیرہ سے غرغرے کرایا کرتے ہیں ÷

اَینٹی سیپٹک کاٹن (Antiseplic Cotton) یعنی قطنِ دافعِ تعفّن یا دافعِ تعفّن روئی :- قطنِ جاذبہ کو مختلف قسم کی اَینٹی سیپٹک ادویہ کے سَیچوُرے ٹِڈ سولیوشنز میں تر کرکے سُکھا لیتے ہیں چنانچہ بورک وُول اور سیلی سِلک وُول وغیرہ اسی طریق سے بنائی جاتی ہیں ÷

گرے نیوُلز (Granuls) یعنی حبُوبِ صغیرہ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں - اس قسم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں اب عام طور پر استعمال ہوتی ہیں - یورپ اور امریکہ میں کئی ایک ادویہ کے جوہروں کی ایسی گولیاں بنائی جاتی ہیں - برٹش فارماکوپیا کے جو جوش کھانے والے مرکبات ہیں جن کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ اسی قسم کے گرے نیولز ہیں ÷

گٹّی (Guttae) یا **ڈراپس** (Drops) یعنی قطرات :- یہ ایسے سیّال مرکبات ہوتے ہیں جو قطرات میں یعنی ٹپکا کر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے آئی ڈراپس (آنکھ میں ٹپکانے کی دوا) اِئر ڈراپس (کان میں ٹپکانے کی دوا) وغیرہ ÷

ہاس ٹس (Haustus) یا **ڈرافٹ** (Draught) یعنی جُرعہ یا گھونٹ :- یہ ایک سیّال مرکب ہوتا ہے جو ایک ہی خوراک میں پلا دیا جاتا ہے جیسے کیسٹر آئل ڈرافٹ یا کلورل ہائیڈریٹ ڈرافٹ وغیرہ

اِنجیکشن (Injection) یعنی ذرّاقہ یا پچکاری :- جب کسی سیّال کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے جسم میں داخل کرتے ہیں تو اسے اصطلاح میں اِنجیکشن یا ذرّاقہ کہتے ہیں ÷

پچکاری مندرجۂ ذیل مقامات میں استعمال کی جاتی ہے :-

(۱) جسم کے قدرتی سوراخوں یا نالیوں مثلاً کان - ناک - مُنہ - مقعد - مجری بول اور اندام نہانی وغیرہ میں ÷

(۲) بند تھیلیوں مثلاً ٹیونیکا ویجائنے لس - سیرس کیوِی ٹیز - سائی نوڈل کے وِی ٹیز اور کرانک ایب سسز وغیرہ میں ÷

(۳) وینز یعنی اَوردہ میں - جیسا کہ ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم) اور دودھ یا سیلائن سولیوشنز کی پچکاریاں کی جاتی ہیں ÷

(۴) سب کیوٹے نی اس ٹشوز اور مسلز (زیر جلد منسوجات اور عضلات) میں جیسا کہ ہائپوڈرمک (ذرّاقۂ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کی جاتی ہے ÷

اِن سَفلے شیوُنیز (Insufflationes) یعنی نَفوُخات :۔ یہ سفوف ہوتے ہیں جو کہ حلق۔ منخرین (ناک کے نتھنے) اور حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں۔ چنانچہ لے رنگس یعنی حنجرہ میں کسی ایسے سفوف کے پھونکنے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک مناسب خمدار وَلکے نائٹ ٹیوب (ربڑ کی سخت نلکی) لیکر جس میں کہ ایک ڈھکنے دار سوراخ ہو اور اس سوراخ میں دوا بھر کر نلکی کو زبان کے اُوپر سے حنجرہ کے سوراخ تک لے جاتے ہیں۔ پھر اس نلکی کے باہر کے سوراخ میں پھونک مار کر یا اُس لچکدار گیند کو جو اس کے بیرونی سوراخ پر لگا ہوا ہوتا ہے دبا کر اس دَوا کو وہاں پر پھُونک دیتے ہیں۔ اس قسم کے آلہ کو جس کے ذریعے نفوخ کیا جاتا ہے انگریزی میں پَل وَرِفلے ٹر کہتے ہیں ؞

نوٹ۔ اگر حلق یا ناک میں دَوا پھونکنی ہو تو پَر کے قلم کے اگلے نصف حصہ میں یا ایک نلکی کے اگلے نصف حصہ میں دوا بھر کر یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس میں دوا بھر کر بھی پھُونک سکتے ہیں ؞

جیوُجبز (Jujubs) اس لفظ کے لغوی معنی ہیں عُنّاب لیکن اس کے اِصطلاحی معنی ہیں عُنابی الشکل گولیاں یا اَقراص جو گم اَرَبک (صمغ عربی) اور شکر کو مِلا کر بنائے جاتے ہیں چنانچہ ۱۶ پونڈ گم اَرَبک۔ ۷ پونڈ شکر اور ½ گیلن پانی کو مناسب طریق سے جوش دیکر اس قسم کے اقراص بنائے جاتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے اقراص پر قلمدار شکر چڑھا دیتے ہیں ؞

لے نوِلی نَم (Lanolinum) یعنی مرہم شحم پشمی یا ایسی مرہم جس میں ہائیڈرس وُول فیٹ بطور بے سِس کے ڈالی گئی ہو مثلاً لے نولِی نَم ہائیڈرار جِرائی ؞

لِنکٹس (Linctus) **لِنکچر** (Lincture) **یا لاخ** (loch.) یعنی لعوق یا چٹنی :۔ یہ ایک قسم کی پتلی معجون ہوتی ہے جو کہ کم مقدار میں آہستہ آہستہ نگلی جاتی ہے۔ اس قسم کے مرکّبات میں شہد۔ شیرہ۔ شربت یا کوئی اَور شیریں چیز بطور بے سِس کے ڈالی جاتی ہے ؞

نوٹ۔ جو خشک ادویہ لنکٹس میں ملائی ہوں انہیں پہلے نہایت باریک سفوف کر لینا چاہئے ؞

لِنٹیم (Linteum) **یا لِنٹ** (Lint) یعنی نُسالہ یا ملائم روئیں دار کپڑا :۔ اَیسے کپڑے کو کسی اینٹی سَپٹِک دَوَا کے سولیوُشن میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں اور یہ مرہم پٹّی میں

کام آتا ہے جیسے بورک لنٹ (نسالۂ بورقی) وغیرہ +

مے سی (Massae) یا **ماسِز** (Masses) یعنی لطوخ یا عجینہ یا کتلہ یا لبدی یا نگدہ:- بعض ادویہ کو باہم ملا کر ایسی لبدی بنا لیتے ہیں جو گولیاں بنانے کے قابل ہو۔ یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں یہ آفیشل ہے:-

مَیسٹی کے ٹرِی (Masticatory) یعنی مضغہ یا مضوغ۔ یہ بعض ادویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو منہ میں رکھکر چبائے جاتے ہیں جیسے پے لی ٹری روٹ (عاقر قرحا) وغیرہ +

مولی نم (Mollinum) یعنی مرہم صابن چرب۔ یہ ایک قسم کی مرہم ہوتی ہے جس میں بطور بے سس کے مولین (جو ایک زیادہ چربی دار صابن ہوتا ہے) پڑتی ہے یہ جلد جذب ہو جاتی ہے اور پانی کے ساتھ بآسانی دھوئی جا سکتی ہے۔ مولی نم کی ساخت میں ۱۷ فیصدی چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے +

نے بیولی (Nebulae) یہ بعض ادویہ کے ایسے سولیوشنز ہوتے ہیں جو بذریعہ سپرے یا آٹو مائزر (دوا پاش آلہ) حلق میں چھڑکے جاتے ہیں مثلاً نے بیولا ایسیڈائی ٹینیکی سائی وغیرہ +

پیسٹ (Paste) یعنی ضماد یا لیپ۔ یہ مثل مرہم کے تیار کی جاتی ہے لیکن اس میں چربی نہیں پڑتی +

پیس ٹلس (Pastillus) یا **پیس ٹل** (Pastil) یعنی اقراص ملائم۔ ان میں بطور بے سس کے گلائیکو جیلے ٹین پڑتی ہے (جیلے ٹین ایک حصہ۔ گلیسرین ۲ ½ حصہ۔ اورنج فلور واٹر ۲ ½ حصہ) +

پرلیز (Perles) یعنی مروارید۔ یہ مثل موتیوں کے چھوٹی چھوٹی گولیاں ہوتی ہیں +

(لاطانی) **پے سس** (Pesus) واحد۔ پے سی (Pessi.) جمع۔ (انگریزی) پے سی ری (Pessarie) واحد۔ پے سی ریز (Pessaries) جمع۔ (عربی) فرزجہ۔ واحد۔ فرازج۔ جمع + یہ مثل سپازی ٹری یعنی شیاف کے ہوتا ہے جو ویجائنا (قبل۔ اندام نہانی) میں رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ باریک پسی ہوئی ادویہ کو کاکاؤ بٹر یا جیلے ٹین میں ملا کر پے سی ریز بنا لیتے

ہیں۔ یہ پیپے سی ریز (فرازج) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) یا ایسٹرنجنٹ (قابض) یا سیڈیٹو (مسکن)، ہوا کرتی ہیں ÷

پگ منٹم (Pigment) یا **پینٹ** (Paint) یعنی طلاء یا پتلا لیپ۔ یہ ایک سیال مرکب ہوتا ہے جو کہ پیسٹ کی نسبت رقیق ہوتا ہے۔ اس کو گلے یا کسی حصۂ جسم کی جلد پر لگایا کرتے ہیں ÷

پومیڈز (Pomades) یعنی دہان الشعر یا بالوں میں لگانے کی چکنائی۔ یہ مثل مرہم کے چکنے مرکبات ہوتے ہیں جو بالوں میں لگانے کے کام آتے ہیں ÷

سٹے ٹی نا (Steatina) **سٹے ٹینز** (Steatins) **انگوانگٹم ایکس ٹینسا** {Un. Extensa} یا **سالوی ملز** (Salve Mulls) یعنی مراہم صلب یا سخت مراہم۔ یہ ایک قسم کی سخت مراہم ہوتی ہیں جو مسلن وغیرہ پر پھیلائی ہوئی ہوتی ہیں اور جو مثل پلاسٹر کے تہ ہو سکتی اور کاٹی جا سکتی ہیں۔ ان میں بطور بے سس کے بھیڑ یا گائے کے گوشت کی چربی پڑتی ہے ÷

سٹکز (Stick) یا **پینسلز** (Pencils) یعنی دوا کی قلمیں یا سلائیاں۔ بعض ادویہ کو پگھلا کر اور سانچوں میں ڈھال کر ان کی قلمیں یا سلائیاں بنا لیتے ہیں۔ جیسے مٹی گیٹڈ کاسٹک کی سلائی وغیرہ ÷

نوٹ۔ جب بعض ادویہ کو ڈھال کر اُن کی مخروطی یا گاؤدم شکل کی چھوٹی سی سلائی یا بتی بنائی جاتی ہے تو اسے انگریزی میں کون (Coua.) اور عربی میں مخروط کہتے ہیں۔ جیسے منتھال کون یعنی مخروط جوہر نعناع ÷

سٹائلز (Stoils) یعنی باریک سلائیاں۔ یہ تقریباً دو انچ لمبی باریک چیز (سلائیاں) ہوتی ہیں جو نیزل ڈکٹ (ناک کی نالی) یا لیکری مل سیک میں داخل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں ÷

ٹے بیلی ہائپوڈرمیکا (Tabellae Hypodermica) یعنی اقراص صغیرہ تحت الجلدی **ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس** (Hypodermio Tabellae) جلدی پچکاری کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو گرے نیولز سوڈیم سلفیٹ یا شوگر آف ملک (دودھ کی شکر) کے ساتھ بنائی جاتی ہیں۔ ان میں

بعض ادویہ کے جواہر کی ایک مُعیّنہ مقدار ڈالی ہوئی ہوتی ہے اور یہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں اور جِلدی پچکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ برّوُ ویلکم کمپنی کے تیارکردہ ہائپوڈرمِک ٹےبلیٹس نسبتہً عمدہ ہوتے ہیں +

ٹرِٹیوریشیوُنیز (Triturationes) یا ٹرِٹیوریشنز (Triturations)

یعنی خشک مخفّفات :- بعض ادویہ کو شوگر آف مِلک کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اس قسم کے مرکّبات تیّار کئے جاتے ہیں جو یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں آفیشل ہیں +

وےپوریز (Vapoures)۔ وےپَرز (Vapours) یا اِن ہیلےشنز (Inhalations)

یعنی لَخلَخَہ۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو عموماً بشکل ابخرات سُنگھائی جاتی ہیں۔ مختلف درجاتِ حرارت کے اعتبار سے (جن پر کہ ایسی ادویہ ابخرات میں تبدیل ہوکر اُڑتی ہیں) ان ادویہ کے اِستنشاق یا سُنگھانے کے طریق بھی مختلف ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ کلوروفارم۔ اِیتھر۔ نائٹریٹ آف ایمائل تو معمولی درجاتِ حرارت پر مُتبخّر ہونے لگتے ہیں لیکن کیلومل یا سبلائمڈ سلفر وغیرہ کو ابخرات میں بدلنے کے لئے تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے +

اس قسم کی اکثر ادویہ گرم پانی کی بھاپ کے ساتھ سُنگھائی جایا کرتی ہیں جو اِن ہیلر یعنی آلۂ اِستنشاق میں ڈال کر استعمال کی جاتی ہیں +

وَیسے لائی نُم (Vaselinum) ایسی مراہم کو کہتے ہیں جن میں بطور بےسِس کے ویزےلین پڑتی ہے +

وےفر پیپرز (Wafer Papers) یعنی کاغذِ بُرشانہ یا پاپڑی کاغذ :- نشاستہ کو دودھ میں مِلا کر یا بالائی وغیرہ سے اس قسم کا کاغذ بنایا جاتا ہے جس میں بدذائقہ اَدویہ کو لپیٹ کر اور پھر اس کو پانی سے نم کرکے کھلا دیتے ہیں +

باب دوم

فارمے سی (اینڈ) ڈِس پین سِنگ

فنّ دواسازی (یا) کمپونڈرِی

جیساکہ اس کتاب کے صفحۂ اوّل و دوم پر تحریر کیا جا چکا ہے دواسازی دو قسم کی ہوتی ہے ایک ایکس ٹیم پورے نی اس فارمے سی یعنی دواسازئے برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کئے جاتے ہیں اور دوسرے آفیشل فارمے سی یعنی دواسازئے مُستند جس میں فارماکوپیا یعنی قرابادین کے مصدقہ تراکیب کے بموجب مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں آفیشل مرکبات کے ضمن میں اس قسم کی فارمے سی کا موقع بموقع بیان کیا جائیگا۔ لیکن پہلی قسم کی فارمے سی جس میں کہ ڈاکٹروں کے نسخجات کے مطابق ادویہ تیار کر کے مریضوں کو دی جاتی ہیں چونکہ وہ بھی نہایت ضروری ہے اس لئے میں یہاں پر اسکے متعلق بھی تمام ضروری ہدایات کا لکھ دینا مناسب خیال کرتا ہوں +

نوٹ۔ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبّی کانفرنس (دہلی) کی فرمائش پر میں نے فارمے سی (انگریزی دواسازی) پر ایک جامع کتاب لکھی ہے۔ پس جو صاحب اس فن میں پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں انہیں اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہئے +

دواساز یا کمپونڈر، ڈِس پین سَر۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے سپرد ایک نہایت ذمہ واری کا کام ہوتا ہے یعنی ڈاکٹر کے نسخہ کے مطابق ٹھیک دوا بنا کر مریض کو دینا۔ کیونکہ اگر دوا ٹھیک طور پر نہ بنائی جلے تو مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور بعض اوقات تو دواساز کی غلطی سے مریض کی جان معرض خطر میں پڑ جاتی ہے۔ پس دواساز ایک ایسا شخص ہونا چاہئے جو اچھا لکھا پڑھا ہو۔ فنِ دواسازی سے پورا واقف ہو۔ تمام ادویہ خصوصاً زہریلی ادویہ کے ڈوزِز (مقدار خوراک) اُسے ازبر یاد ہوں۔ ضروری ادویہ کے نقیضات جانتا ہو۔ ڈاکٹروں کے نسخجات بآسانی صحت سے پڑھ سکتا ہو اور علاوہ بریں ہوشیار ایماندار اور نیکوکار ہو جو اپنے منصبی فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دے سکے +

جنرل ڈائی ریکشنز (یعنی) ہدایات عامّہ

(۱) **دواسازی کا کمرہ** - صاف ستھرا اور خوب روشن ہونا چاہئے اور اس میں دواسازی کے متعلقہ تمام آلات و اسباب وغیرہ موجود ہونے چاہئیں ÷

(۲) **ادویہ** - جو مفرد یا مرکب دوائیں نسخجات کے بنانے میں استعمال کی جائیں وہ خالص اور بہتر بنی ہونی چاہئیں کیونکہ ناقص یا غیر معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی دواؤں کو نسخجات میں استعمال کرنے سے نہ صرف روپئے اور وقت ہی کا نقصان ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر کی پریکٹس اور دوا فروش کی تجارت کو بھی بہت نقصان پہنچتا ہے اور بیچارہ مریض جو شفا کا اُمیدوار ہوتا ہے وہ بستر مرض سے اُٹھنے نہیں پاتا ÷

ہر ایک ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ اپنے نسخجات کو ایسے میڈیکل ہال (انگریزی دواخانہ) میں بھیجے جہاں پر خالص دوائیں استعمال کی جاتی ہوں اور اپنے اطمینان کے لئے کبھی کبھی اس دواخانہ میں جا کر بعض ادویہ کو دیکھ بھال لیا کرے کہ وہ معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی ہوں کیونکہ ممالک یورپ کے بعض غیر معتبر کارخانے بالکل ناقص اور کھوٹی دوائیں بنا کر ہندوستان میں سستی بیچ دیتے ہیں ÷

انتباہ - بعض نالائق ڈاکٹر اپنے نسخوں پر دوا فروش سے کچھ کمیشن مقرر کر لیتے ہیں جو نہایت ہی بُری بات ہے بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ مریض کا خون پینا ہے۔ اس بات سے دواساز کو ناقص ادویہ کے استعمال کرنے کا خوب موقع مل جاتا ہے - خدا کرے کہ آئندہ یہ بُری بات نہ ہونے پائے ÷

(۳) **دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں** - ہر ایک دوا کی بوتل یا شیشی پر لے بَل لگا ہوا ہونا چاہئے جس پر دوا کا نام اور اس کی مقدار خوراک چھپی ہوئی ہو - اگر لے بَل پر انگریزی کے علاوہ اُردو میں بھی دوا کا نام چھپا ہوا ہو تو اور بہتر ہے ÷

ایسے تیزابوں وغیرہ کو جو اگر کاغذی لے بَل پر لگ جائیں تو انہیں گلا دیتے یا خراب کر دیتے ہیں انہیں ایسی بوتلوں میں ڈالنا چاہئے جن پر چینی میں گُھدے ہوئے لے بَل یا اُنکی

ساخت میں اُبھرے ہوئے حروف کے لے بل بنے ہوئے ہوتے ہیں +

جن بوتلوں میں زہریلی دوائیں ڈالی ہوئی ہوں ان پر علاوہ اُس دَوا کے نام کے سُرخ یا زرد رنگ کا ایک اَور لیبل بھی لگانا چاہئے جس پر انگریزی۔ اُردو اور ہندی میں لفظ زہر چھپا ہوا ہو +

(۴) تمام زہریلی دوائوں کو ایک علیحدہ شیشہ دار الماری میں مقفّل یعنی تالا لگا کر رکھنا چاہئے +

(۵) **میز** اور دیگر آلات دواسازی کو بالکل صاف رکھنا چاہئے تاکہ وقت ضرورت فوراً استعمال کئے جا سکیں۔ پس ہر ایک چیز کو استعمال کر چکنے کے بعد اُسکی جگہ پر رکھ دینا چاہئے +

(۶) **امتحان الادویہ**۔ ایسی ادویہ کو جو کچھ مدّت پڑے رہنے سے خراب ہو جاتی ہوں کبھی کبھی امتحان کر کے دیکھ لینا چاہئے کہ وہ بالکل ٹھیک اور قابل استعمال ہیں۔ چنانچہ نباتی ادویہ کے ایکسٹریکٹس۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ ایسی دوائیں ہیں جن کا کبھی کبھی دیکھنا بھالنا ضروری ہے +

(۷) **کارک یا کاگ**۔ ہمیشہ عمدہ قسم کے استعمال کرنے چاہئیں۔ پُرانے بوسیدہ اور دریدہ کاگ ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور کاگ کو دانتوں میں دبا کر ٹھیک کرنے کی بُری عادت کبھی اختیار نہیں کرنی چاہئے بلکہ کارک پریسنگ مشین میں کاگ کو دبا کر ٹھیک کر لینا چاہئے +

نوٹ۔ دوا کو بوتل میں ڈالنے سے پہلے اس بوتل پر ایک ٹھیک کاگ لگا لینا چاہئے تاکہ بعد میں ٹھیک کاگ لگانے کی تکلیف نہ اُٹھانی پڑے کیونکہ دَوا سے بھری ہوئی شیشی میں دبا کر کاگ لگاتے ہوئے دوا کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۸) **میلا دواساز**۔ اگر دواساز میلا یا بے سلیقہ ہو تو دوا بنوانے والے کو ممکن بلکہ اغلب ہے کہ یہ شبہ گزرے کہ یہ دواساز صفائی اور احتیاط سے دوا نہیں بنا سکیگا۔ اس لئے ہر ایک دواساز کو اپنا جسم و لباس صاف رکھنا چاہئے اور باسلیقہ رہنا چاہئے +

(۹) **نسخہ کو پڑھنا**۔ نسخہ کو دیکھکر اسے چپ چاپ جلدی سے پڑھ لینا چاہئے تاکہ پاس کھڑے ہونے والے کو یہ بدگمانی نہ ہو کہ نسخہ دقّت سے پڑھا گیا ہے وغیرہ۔ لیکن اگر نسخہ میں مقدارِ دوا یا ترکیب دَوا میں کسی قسم کی بے ربطی یا غلطی ہو تو اسے فوراً نوٹ کر لینا چاہئے +

(۱۰) **نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا**۔ اگر نسخہ میں کسی دَوا کی مقدار اس کی معیّنہ مقدار خوراک سے بہت زیادہ لکھی ہو جس سے اس کے زہریلے ہو جانے کا اندیشہ ہو یا متضاد یعنی باہمدگر نقیض دوائیں لکھی ہوں تو دواساز کو چاہیئے کہ وہ اس کے متعلق ایک چٹھی لکھکر اور اس کو اس نسخہ کے ساتھ ایک لفافہ میں بند کر کے جس ڈاکٹر نے وہ نسخہ لکھا ہو فوراً اس کے پاس بھیج کر دریافت کر لے۔ لیکن بلا ڈاکٹر کی منظوری کے دواساز کو اس کے نسخہ میں کسی قسم کا ردّ و بدل نہیں کرنا چاہیئے ÷

(۱۱) **ترکیب استعمال دوا**۔ مریض کو دوا دینے یا بھیجنے سے پہلے اُس دوا کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ پر اس کی ترکیب استعمال کا لےبَل لگا دینا چاہیئے اور اس دوا کے نسخہ کو نسخجات کے نقل کرنے والی کتاب میں نقل کر لینا چاہیئے نیز اگر اس نسخہ میں دوا کے بنانے وغیرہ کے متعلق کسی قسم کی خصوصیت ہو تو اس کو بھی درج کر لینا چاہیئے۔ اگر نسخہ پر ترکیب استعمال دوا لاطانی زبان میں لکھی ہو جیسا کہ بعض ڈاکٹر لکھا کرتے ہیں تو دواساز کو چاہیئے کہ وہ شیشی وغیرہ کے لےبَل پر اس کا صحیح انگریزی ترجمہ لکھ دے ÷

نوٹ۔ ہندوستان میں جبکہ دوا کسی انگریزی داں کے لئے نہ بنائی گئی ہو تو ترکیب استعمال دَوا بجائے انگریزی کے اُردو زبان میں یا اس حصۂ ملک کی مروّجہ زبان میں لکھنی چاہیئے۔ تاکہ مریض یا تیماردار اسے بآسانی سمجھ سکے۔ کیونکہ ترکیب استعمال دوا کا کسی ایسی زبان میں لکھنا جس کو کہ مریض یا تیماردار نہ سمجھ سکتا ہو بالکل ایک فضول بات ہے ÷

(۱۲) **لےبَلز یعنی چِٹیں**۔ لےبلز ہمیشہ صاف اور واضح طور پر چھپے ہونے چاہئیں اور ان کے کنارے بالکل ٹھیک ہوں ÷

لفظ ”پائزَن“ (Poison) یعنی زہر یا جملہ ”شیک دی باٹل“ (Shake the bottle) یعنی ”بوتل کو ہلاؤ“ یا یہ جملہ ”ناٹ ٹو بی ٹیکن“ (Not to be taken) یعنی ”یہ پینے کی دوا نہیں“ اور اسی قسم کے اور زائد لےبَلز دوا کی شیشی کے بالائی حصّہ یا بازو یعنی بالائی کنارے پر لگانے چاہئیں کیونکہ اگر وہ شیشی کے نچلے کنارے کے قریب لگائے جائیں تو ممکن ہے کہ جب مریض شیشی کو اُٹھائے تو وہ لےبَل اس کی اُنگلیوں سے چھپ جائے یا مریض جلدی اور گھبراہٹ

میں اس کو دیکھ ہی نہ سکے +

مکسچر اور پوڈر کے لئے تو سفید رنگ کے لے بل ہونے چاہئیں لیکن لِنی منٹ یا لوشن کے لئے سُرخ نارنجی یا گہرے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں۔ مگر کبھی کبھی لِنی منٹ یا لوشن کے لے بل سفید کاغذ پر سُرخ سیاہی سے چھاپے ہوئے بھی ہوتے ہیں +

(۱۳) دوائیں ڈال کر دینے کی شیشیاں۔ مکسچر ڈال کر دینے کے لئے سفید رنگ کی شیشیاں ہونی چاہئیں۔ سِلور نائٹریٹ لوشنز یا کاسٹک لوشنز کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی اور لِنی مَنٹس کے لئے نیلے رنگ کی +

اگر کاسٹِک لوشن کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی شیشی نہ مِل سکے تو سفید شیشی پر نیلا کاغذ لگا کر اسے بھی استعمال کر سکتے ہیں +

(۱۴) ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا۔ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے لیکن اگر ایک نسخہ کے لئے کوئی اِنفیوژن بنانا ہو تو اس کی دوا کو پاٹ میں ڈال دینے کا کچھ مضائقہ نہیں لیکن جب دوا کو پاٹ میں ڈالیں تو کاغذ کے ایک پرچہ پر دوا کا نام اور وقت لکھ کر پاٹ کے مُنہ اور اس کے ڈھکنے کے درمیان رکھ دیں تاکہ چند منٹ بعد اس طرف نظر ڈالنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ فلاں انفیوژن تیار ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے +

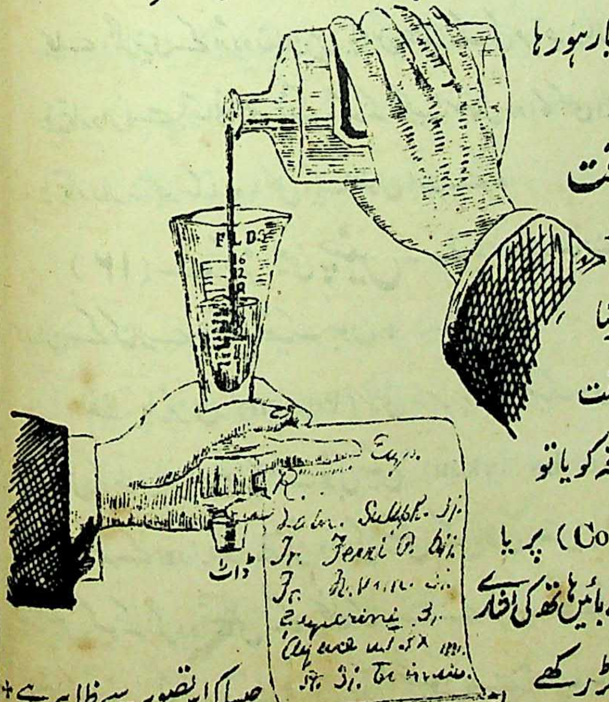

(۱۵) نسخہ بناتے وقت نسخہ کو کیسے رکھنا چاہئے۔

نسخہ کو ہمیشہ ایسی جگہ یا وضع پر رکھنا چاہئے کہ دواساز دوا بناتے وقت اسے بآسانی پڑھ سکے۔ پس نسخہ کو یا تو کونٹر شیلف (Counter Shelf) پر یا ایک ہُک میں لٹکا دیں یا دواساز اُسے اپنے بائیں ہاتھ کی اَنگشتِ شہادت اور درمیانی اُنگلیوں کے درمیان پکڑ رکھے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے +

(۱۶) **دوا کو بند کرنا یا باندھنا** ۔ پوڈر کو دُرست کر کے یکجا باندھنا اور لفافہ میں ڈالنا ۔ دوا کی شیشی کے مُنہ پر کیپ لگا کر باندھنا اور پھر اس کو کاغذ میں لپیٹنا یا کسی شیشی وغیرہ پر لے بل یا مُہر لگانا یہ ساری باتیں بہت صفائی سے حتےّ الامکان جلدی کرنی چاہئیں +

(۱۷) **آخری بار نسخہ کو پڑھنا** ۔ قبل ازیں کہ دوا بن کر دوا ساز کے ہاتھوں سے نکل جاوے اسے چاہئیے کہ وہ دوا کو میز پر رکھکر اس کے نسخہ کو آخری بار پڑھکر اپنے کام کا خود اطمینان کر لے اور اگر اسے اُس دوا کے بنانے کے متعلق کسی قسم کا شک پیدا ہو تو شک رفع کرنے کی بہترین صورت یہی ہے کہ وہ اس دوا کو پھینک دے اور پھر اس نسخہ کے مطابق دوبارہ دوا بنا کر اور اس کا نسخہ سے مقابلہ کر کے پھر مریض کو دے +

(۱۸) **غلط دوا دے دینا** ۔ جب کوئی شخص نسخہ لیکر آئے تو اس کو اس نسخہ کے مطابق صحیح دوا دینی چاہئیے کبھی غلط دوا نہیں دینی چاہئیے ۔ اور کبھی ایسا نہیں کرنا چاہئیے کہ ایک نسخہ میں اگر پانچ دوائیں لکھی ہیں اور ان میں سے ایک یا دو دوائیں موجود نہیں تو صرف تین یا چار دوائیں ڈال کر ہی نسخہ بنا کر دیدیا اور قیمت وصول کر لی ۔ یہ اخلاقی اور قانونی جرم ہے +

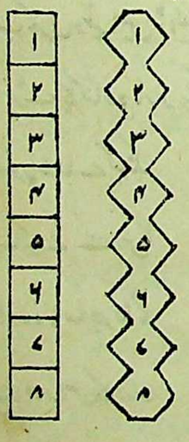

* شیشی پر لگانے کے نشانات کاغذ

(۱۹) **نشان دار شیشیاں** ۔ اکثر شیشیوں پر ڈرام ۔ اَونس یا ٹی سپُون وغیرہ کی مقدار کے نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن اُس قسم کے نشانات عموماً غلط ہوا کرتے ہیں پس ہر ایک شیشی پر کاغذ کے نشانات لگانا ہی بہتر ہوتا ہے جو* اس طرح سے کاٹ کر لگانے چاہئیں ۔ چنانچہ جس بوتل پر نشان لگانے ہوں پہلے اس کے برابر کاغذ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور جتنے نشان اس پر لگانے ہوں ان کے مطابق اسے تہ کر کے اور کاٹ کر شیشی کے ایک پہلو پر لگا دیں یا اُس پر باریک لکیروں سے برابر برابر فاصلے پر نشانات ڈال دیں +

(۲۰) **ایک نسخہ کا بار بار بنانا** ۔ اگر کسی نسخہ میں ایسی ادویہ پڑی ہوئی ہوں جو جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کریں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (رصاص ۔ سیسہ) ڈِجی ٹے لِس وغیرہ تو دوا ساز کو چاہئیے کہ وہ بلا ڈاکٹر کی اطلاع یا اس کی

منظوری کے مریض کو عرصے تک ایسے نسخے کو بار بار بنوا کر پینے سے اس کے زہریلے نتائج کے اندیشہ سے اس کو مطلع و متنبہ کر دے +

نوٹ۔ جس نسخہ میں زہریلے اجزاء ہوں اس پر ڈاکٹر کو بھی لکھ دینا چاہئے کہ وہ نسخہ دوبارہ سہ بارہ نہ بنایا جاوے تاکہ اس کے بلاتمیز بار بار پینے اور استعمال ہونے کا اندیشہ نہ رہے +

دواؤں کا ناپنا تولنا

(۱) **ترازو** - ایک سیدھا صحیح اور مستحکم ترازو جس کا ایک علیحدہ ہو جانے والا پلڑا شیشے کا بنا ہوا ہو - ادویہ کو تولنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے اور اگر ہاتھ کا ترازو استعمال کیا جاوے تو اس کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر باحتیاط اٹھانا چاہئے - لیکن میز پر سے بہت اونچا نہیں اٹھانا چاہئے اور دوا کو تولتے وقت ترازو کے کانٹے اور اس کے پلڑوں کو بغور دیکھنا چاہئے تاکہ دوا ٹھیک وزن کی تلے - زہریلی ادویہ کو تولنے کے لئے ایک نہایت صحیح اور نازک ترازو استعمال کیا جاتا ہے +

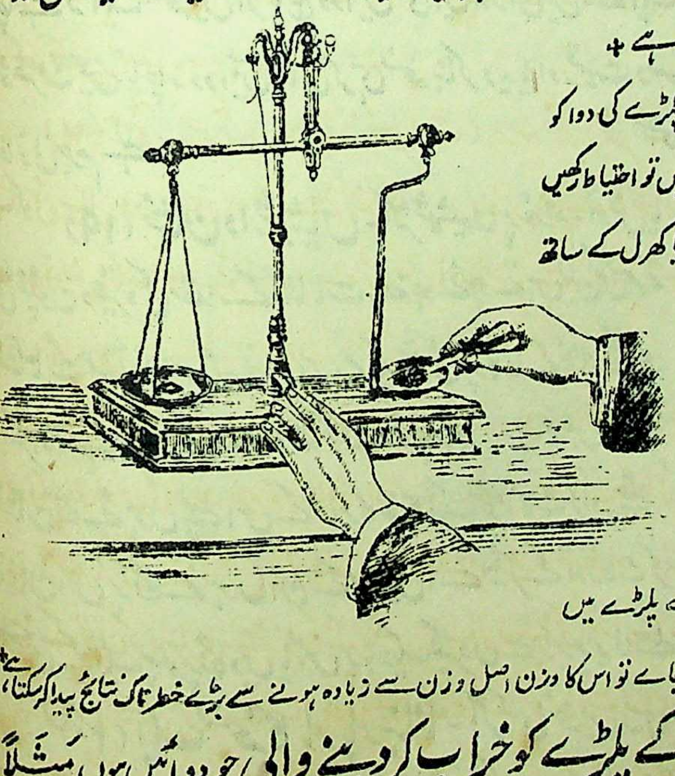

نوٹ۔ شیشہ کے پلڑے کی دوا کو جب کھرل وغیرہ میں ڈالیں تو احتیاط رکھیں کہ پلڑے کا کنارہ مارٹر یا کھرل کے ساتھ ٹھکورا نہ جاوے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کا کنارہ ذرا سا بھر جاتا ہے اور اس کا وزن کم ہو جاتا ہے - پھر ایسے پلڑے میں اگر کوئی زہریلی دوا تولی جاوے تو اس کا وزن اصل وزن سے زیادہ ہونے سے بڑے خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے +

(۲) **پیتل کے پلڑے کو خراب کر دینے والی** جو دوائیں ہوں مثلاً کاربونیٹ آف امونیا - آئیوڈین یا قلمدار تیزاب وغیرہ ان کو ہمیشہ شیشے کے پلڑے پر

ڈال کر تولنا چاہیئے ✤

(۳) **ملائم یا چیکنے والی دَوائیں** - ایسی دوائیں جو پلڑے پر چپک جانے والی ہوں مثلاً ملائمؔ ایکسٹریکٹ یا کنؔ فیکشنؔ (معجون) یا مرہم وغیرہ - انہیں ایک کاغذ پر رکھ کر تولنا چاہیئے لیکن اسی قدر کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے پر بھی رکھ دینا چاہیئے تاکہ دوا کا وزن ٹھیک رہے۔ تولنے کے بعد ایسی دَوا کو کاغذ پر سے ایک چھری کے ساتھ اُتار لینا یا کھرچ لینا چاہیئے ✤

(۴) **اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے** - اَدویہ کے ناپنے یا تولنے میں اندازہ یا قیاس سے کبھی کام نہیں لینا چاہیئے - ہر ایک دوا کو ناپ یا تول کر بنانا اور دینا چاہیئے ✤

(۵) **لے بل کو اوپر رکھنا چاہیئے** - شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت اس کے لے بَل کو ہمیشہ اُوپر کو رکھنا چاہیئے تاکہ دَوا کے وہ قطرات جو شیشی کے مُنہ پر لگ جاتے ہیں ان کے لے بَل پر ٹپکنے سے وہ خراب نہ ہو جائے۔ (دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۰) ✤

(۶) **مِنَم مے ژر** (پیمانۂ قطرات) - چند مِنَم (قطرات) سے ایک ڈرام تک جب کوئی سیال دوا ناپنی ہو تو اسے مِنَم گلاس (بوندیں ناپنے کا گلاس) میں ناپنا چاہیئے۔ ایک دو اَونس تک چھوٹے اَونس مے ژر میں اور اس سے زیادہ بڑے اَونس مے ژر گلاس میں ✤

نوٹ - مِنَم گلاس میں جو سیال کی صحیح سطح ہوتی ہے وہ دونوں نقاط کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تو گلاس کی طرف اُوپر کو دکھائی دیتا ہے اور دوسرا اسکے مرکز میں دکھائی دیتا ہے ✤

(۷) **کیسٹر آئل** - کوپائبا اور گلیسرین وغیرہ غلیظ اور وزنی دواؤں کو بجائے ناپنے کے تول کر دینا چاہیئے تاوقتیکہ انہیں ناپ کر دینے کی ہدایت نہ لکھی ہو ✤

(۸) شیشی میں سے سیال دَوا ڈالتے وقت جو قطرات کہ اس کے لب پر آویزاں ہو جاتے ہیں اُنہیں اس شیشی کے بلوری ڈاٹ کے پیندے پر لے لینا چاہیئے قبل ازانکہ ڈاٹ کو شیشی کے مُنہ پر لگا دیا جائے ✤

(۹) **قطراتِ دوا کس طرح ٹپکانے چاہئیں۔** کسی مکسچر وغیرہ میں کسی دوا کے قطرات کو ٹپکنے دینے سے پہلے دوا ساز کو چاہئے کہ وہ چند قطرات فرش پر ٹپکنے دے جب تک کہ اسے یہ یقین ہو جاے کہ وہ شیشی میں سے قطرات کو بخوبی ٹپکا سکتا ہے۔ اور اگر وہ قطرات ٹپکانے میں خوب مشاق نہ ہو تو اسے ایک خالی گلاس میں قطرات ناپنے چاہئیں یہاں تک کہ وہ خود مطمئن ہو جاے کہ اس نے قطرات مطلوبہ صحیح تعداد میں لئے ہیں ÷

(۱۰) **اُڑ جانے والی دوائیں۔** مثلاً ایتھر۔ کلوروفارم۔ نائٹریٹ آف ایمائل ڈائلیوٹڈ ہائیڈرارسیانک ایسڈ وغیرہ کو بجاے قطرات میں ٹپکانے کے ہمیشہ پیمانہ میں ناپ کر لینا چاہئے۔ اور ایسی ادویہ کا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن ہمیشہ تیار رکھنا چاہئے تاکہ جب کبھی ایسی دوائیں نہایت تھوڑی مقدار میں لکھی ہوں تو انکے ناپنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو ÷

(۱۱) **مقدارِ قطرات۔** جیسا کہ صفحہ ۳۱ پر لکھا جا چکا ہے۔ مختلف سیال ادویہ کے قطرات کی مقدار برابر نہیں ہوتی اس لئے جب کسی دوا کے چند گٹّی یعنی ٹپکے یا قطرات لکھے ہوں تو بہتر یہی ہے کہ ان کی بجاے اس کی منم یعنی بوندیں ناپ کر دی جائیں ÷

(۱۲) **ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا۔** اگر ایک گرین یا ایک منم دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہو تو اس کے تقسیم کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ اس کو مِلک شوگر یا کسی سیال بدرقہ میں پیس کر یا ملا کر پھر اس کو مطلوبہ حصص میں تقسیم کر لیں۔ مثلاً ۲۴ گولیاں بنانی ہیں اور ہر ایک گولی میں $\frac{۱}{۳۰}$ گرین سٹرکنین ڈالنا ہے تو ۲۴ گولیوں میں $\frac{۲۴}{۳۰} = \frac{۱۲}{۱۵}$ سٹرکنین پڑیگا۔ پس ایک گرین سٹرکنین لیکر اس کو ۱۴ گرین ملک شوگر میں ملا کر خوب پیس لیں یہ کل ۱۵ گرین ہو جائیگا۔ پس اس مرکّب میں سے ۱۲ گرین لے لیں جس میں کہ $\frac{۱۲}{۱۵}$ گرین سٹرکنین ہے اور جو باقی بچے اسے ضائع کر دیں ÷

واٹر یعنی آبِ دوا یا عرقیات

(۱) **کیمفر واٹر** (آب کافور یا عرقِ کافور) دو اونس پانی صرف $\frac{۱}{۱۲}$ گرین کافور کو حل کرتا ہے ÷

(ا) عمدہ کیمفر واٹر بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فلوَرز آف کیمفر (گلِ کافور) کو شیشہ کے موٹے سفوف کے ساتھ ملاکر ململ کی ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر یا ایک پوٹلی باندھکر اسے ایک ڈورے کے ساتھ بوتل کے پانی میں آویزاں کردیں اور اس ڈورے کو بوتل کے منہ پر رکھکر اوپر سے کارگ لگادیں۔ دن بھر میں بوتل کو دو تین بار ہلاکر کافور کی پوٹلی کو اوپر نیچے کرنے سے عمدہ آب کافور تیار ہوجاتا ہے +

(ب) ۲½ ڈرام سپرٹ آف کیمفر کو ۴۰ اونس پانی میں حل کرنے سے بھی فوراً آب کافور بن جاتا ہے +

(۲) **کلورو فارم واٹر**۔ کلورو فارم کو فلٹر کئے ہوئے صاف پانی میں ڈال کر خوب ہلانے سے آب کلورو فارم بن جاتا ہے +

(۳) **منٹ واٹرز** (عرقیاتِ نعناع) اس طرح سے عمدہ بنائے جاتے ہیں کہ پہلے اوِلیمَ مینتھی کو تیز گرم پانی میں ملاکر پھر اس کو بھبکے میں ڈال کر عرق کشید کریں +

لیکن اوِلیمَ اینی سائی (روغن انیسون)۔ اوِلیمَ اینی تھائی (روغنِ شبت)۔ اولیم کیروی (روغن کراویہ)۔ اولیمَ سنے موماۓ (روغنِ دارچینی)۔ اولیمَ فینی کیولائی (روغنِ بادیان) اولیمَ مینتھی پائپرِیٹی (روغن نعناع فلفلی) اولیمَ مینتھی وِیری ڈِس (روغن نعناع سبز) اور اولیمَ پائی مَنٹو (روغنِ فلفل حلوٌ) سے اس طریق سے بھی عرقیات تیار کئے جاتے ہیں کہ جس روغن کا عرق بنانا ہو اس میں اس کے وزن کا دوچند کیلسیَم فاسفیٹ ملاکر رگڑیں اور پھر اس میں اس کے حجم کا پانسو گُنا آبِ مقطّر ملاکر اس کو فلٹر کریں +

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں فارماکوپیا کے مستند طریق مذکورۂ بالا کی بجاے اس طریق سے بھی عرق بناکر استعمال کرسکتے ہیں چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت ہے کہ ہندوستان وغیرہ گرم ممالک میں ادویۂ مذکورہ کے روغنات سے دونوں طریق سے عرقیات بنا سکتے ہیں یعنی کشید کرکے یا بطریقِ مذکورہ پانی میں ملاکر +

ڈِی کاک شَنز یعنی مُطبُوخات

(۱) جن اَدْویہ کا ڈِی کاک شَن (جوشاندہ) بنانا ہو پہلے اُن کا موٹا سفوف بنالینا چاہیئے یا ان کو چھیل کر ان کی باریک باریک قاشیں بنالیں۔ کیونکہ اگر بہت باریک سفوف ہو تو اس کا کچھ حصہ تہ نشین ہوجایا کرتا ہے۔ پھر اس کو پانچ منٹ یا زیادہ دیر تک جوش دینا چاہیئے ٭

نوٹ ۔ دوا کو پہلے سرد پانی میں ڈالیں اور پھر اسے جوش دیں پہلے ہی کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیں ٭

(۲) ڈِیکاکشَن پاٹ (جوشاندہ بنانے کا برتن) موٹی ٹین کا ہونا چاہیئے یا اَینیمَلڈ (چینی چڑھے ہوئے لوہے کا) اور ڈھکنے دار ہونا چاہیئے۔ اگر اس کے اندر اُس کے پیندے سے نصف اِنچ اوپر تانبے کی قلعی کی ہوئی تار کا ایک اَور جالیدار پیندا لگا دیا جاوے تو دَوا کو جوش دینے وقت اس کے ذرّات کے پیندے کے ساتھ لگ کر جل جانے سے جوشاندہ میں جو ایک قسم کی بسانْد آجاتی ہے وہ نہیں آنے پاتی ٭

اِنفیوُژنس یعنی مَنقُوعات

(۱) جن ادویہ کا خساندہ بنانا ہو انہیں بہت باریک سفوف نہیں کرنا چاہیئے ٭

(۲) خساندہ بنانے میں ہمیشہ آبِ مُقطّر استعمال کیا جاتا ہے خواہ کھولتا ہوا ہو یا سرد ٭

(۳) خساندہ بنانے میں چونکہ ادویہ کو پانی میں مُعلّق رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لئے ادویہ کو ململ کی ایک تھیلی میں ڈال کر یا پوٹلی باندھ کر اسے ایک ڈورے کے ساتھ اِنفیوُژن پاٹ (ظرف خساندہ) میں آویزاں رکھیں۔ سکوائر یا ماز کا اِنْ فیوُژن پاٹ بہتر ہوتا ہے ٭

(۴) جتنا عرصہ خساندہ کو بھگو رکھنا ہو اُتنا عرصہ اس کی حرارت یکساں رکھنی چاہیئے ٭

(۵) وقت ضرورت ہمیشہ تازہ خساندہ بنانا چاہیئے اور اگر کثرت کار کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو ایک بار خساندہ بنا کر اس کو دو تین ہفتہ تک محفوظ بھی رکھ سکتے ہیں چنانچہ تیز گرم خساندوں کو ۶ یا ۸ اَونس کی صاف بوتلوں میں لبالب بھر کر ان کے مُنہ پر تا بگردن جھلی یا ربڑ کی ٹوپی چڑھا دیں یا مضبوط بلوری ڈاٹ لگا دیں تاکہ ذرا بھی ہوا اسکے اندر نہ جانے پائے ٭

(۶) کن سن ٹرے ٹڈ اِن فیوژنس (منقوعات غلیظ) تازہ تیار کردہ خساندوں کا فائدہ نہیں دے سکتے تاہم وہ فیلڈ ہاسپیٹل (میدان جنگ کے شفاخانوں) میں استعمال کرنے کے لئے بہت عمدہ ہیں

نوٹ - ڈجی ٹےلس کا کن سن ٹرے ٹڈ اِن فیوژن بالکل نکما ہوتا ہے ÷

ایمل شنز (مستحلبات) اور مکسچرز (مزائج)

ایمل شن جیسا کہ بتایا جاچکا ہے مثل شیر یا شیرہ کے ایک سیال مرکّب ہوتا ہے۔ جو رالدار یا روغنی اجزاء کے پانی میں مُعلّق ہونے کے سبب مثل دودھ کے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ فکسڈ آئلز (روغنات قائم - روغنات غلیظ) اور لزج یعنی لیسدار ادویہ کو چینی کے کھرل میں باہم ملانے سے عمدہ ایمل شن (شیرہ) بن سکتا ہے - اور والے ٹائل آئلز (اُڑ جانے والے روغن)۔ ایلکلائن ایمل شنز اور کم لیسدار ادویہ کا ایمل شن بوتلوں میں ہی بنایا جاسکتا ہے ÷

(۱) کسی مکسچر کے بنانے میں سب سے پہلی بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ اس میں ایسی دوائیں نہ ڈالی جائیں جو کہ باہم نقیض ہوں۔ لیکن اگر ڈاکٹر یعنی نسخہ نویس نے عمداً ایسی دوائیں لکھی ہوں تو پھر وہ ضرور ڈال دینی چاہئیں ÷

(۲) دواسازی میں ہمیشہ آب مقطّر استعمال کرنا چاہیئے جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ہدایت ہے۔ کیونکہ نل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی مکسچر میں کچھ تبدیلی پیدا کر دیا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر کارڈے ممز کمپونڈ میں نل کا پانی ملانے سے اس کا رنگ تیز قرمزی ہو جاتا ہے اور جب اس میں آب مقطر ملائیں تو اس کا رنگ سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر میں آب مقطر ملانے سے صاف مکسچر بنتا ہے لیکن اگر اس میں نل کا پانی ملائیں تو وہ گدلا ہو جاتا ہے۔ لائیکوار آرسنی کےلس نل کے پانی کے ساتھ کیلسیم کاربونیٹ کو تہ نشین کر دیتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کو جب نل کے پانی میں حل کیا جاتا ہے تو اس میں کچھ غیر مُحلّل اجزاء (مرکیورک سالٹ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس مکسچر میں فیرم ٹارٹرے ٹم ہو اگر اس میں نل کا پانی ڈال دیا جائے تو وہ مکسچر گدلا ہو جاتا ہے لیکن آب مقطر سے وہ صاف بنتا ہے ÷

(۳) **مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترتیب** ۔ نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں

لکھی ہوں عملی دواسازی میں انہیں اسی ترتیب سے نہیں ملاتے بلکہ دواساز اپنے تجربہ سے اُن کی ترکیب کو جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے اسی ترتیب سے انہیں ملاتا ہے ✢

مِکسچر بنانے میں ٹنکچرز اور سپرٹس وغیرہ کو تو پہلے ڈالنا چاہیئے۔ پھر شربت اور اے سنس وغیرہ ملانے چاہیئیں اور آخر میں بدرقہ یا پانی ڈالنا چاہیئے ✢

(۴) **زہریلی ادویہ** مثلاً آرسنِک (سنکھیا) سٹرکنین (جوہر کچلہ) پرکلورائیڈ آف مرکری (دار شکنہ) ایکونائیٹ (بیش۔ میٹھا تیلیا) بیلاڈونا (بیبر وج) اوپیَم (افیون)۔ اور ہائیڈرو سیانک ایسڈ، ڈائلیوٹ وغیرہ کو علیحدہ حل کر کے اسے سب سے آخر مکسچر میں ملانا چاہیئے ایسا کرنے سے کسی زہریلی دوا کے نسخہ میں مکرر ڈال دینے کی غلطی کا احتمال نہیں رہتا ✢

(۵) جب اجزائے نسخہ آسانی سے حل ہو جانے والے ہوں تو انہیں کبھی کھرل نہیں کرنا چاہیئے یعنی انہیں مارٹر اور پیسٹل میں ڈال کر پیسنا نہیں چاہیئے ✢

شربت اور دیگر سیّال ادویہ کو ایسی ترتیب سے ڈالنا چاہیئے کہ آخر میں جو دوا بدرقہ ہو وہ مے ژرگلاس کو صاف کر دے ✢

(۶) مکسچر کی شیشی پر لیبل لگانے سے پہلے اس کو خوب ہلا لینا چاہیئے تاکہ اجزائے دوا باہم خوب مخلوط ہو جائیں ✢

(۷) جو سالٹس (نمکیات ادویہ) سرد پانی میں حل نہ ہوتے ہوں اُنہیں آنچ دے کر حل نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ مکسچر کے سرد ہونے پر پھر ان کی قلمیں بندھ جائینگی ایسی صورت میں ان کو کسی لعابِ دوا کے ذریعے سیّال میں مُعلّق کر دینا چاہیئے ✢

(۸) **کلّی یا جزوی حل ہونے والی** نباتی ادویہ کو خاص کر جن میں کہ ٹے نِین موجود ہو اُنہیں جب ارضی یا معدنی نمکیات کے ساتھ ملانا ہو تو انہیں مؤخّر الذکر کے زیادہ پانی مِلے ہوئے سولیوشنز میں ملانا چاہیئے ✢

(۹) **جیلے ٹینی مِکسچرز**۔ بعض مکسچرز کچھ عرصہ رکھے رہنے سے جیلے ٹے نس (مثل فالودہ) ہو جاتے ہیں جو ایک قسم کے جراثیم خمیری کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن اگر ان میں ۲۰ فیصدی ایلکحال مِلا دیا جاوے تو پھر وہ ایسے خراب نہیں ہوتے ✢

(۱۰) **کیمیکل ری ایکشن** (کیمیاوی تغیرات) اگر کسی مکسچر میں بعض ادویہ کے باہم فعل انفعال سے کیمیاوی تغیرات کا احتمال ہو تو ایسی ادویہ کو پہلے علیٰحدہ علیٰحدہ پانی وغیرہ میں خوب حل کر لینا چاہیئے اور پھر انہیں مکسچر میں ملانا چاہیئے۔ چونکہ میُوسلیج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) تہ نشین ہونے والی ادویہ کو مکسچر میں یکساں معلق رکھتا ہے اس لئے یا تو وہ کیمیاوی نقائص کو روک دیتا یا انہیں کسی حد تک کم کر دیتا ہے ⁜

(۱۱) **کف یا جھاگ** - بعض اوقات مکسچر کو ملانے سے اس پر اس قدر جھاگ آجاتی ہے (خصوصاً جبکہ مکسچر میں نباتی سولیوشنز ہوں) کہ شیشی میں ساری دوا کا ڈالنا یا اس پر کاگ لگانا مشکل ہو جاتا ہے - ایسی صورت میں آلکحال کے چند قطرات ملا دینے سے وہ جھاگ وغیرہ دُور ہو جاتی ہے ⁜

(۱۲) **نہ حل ہونے والے سفوف** - مثلاً سفوف ریوند یا چاک وغیرہ کو پہلے ایک کھرل میں ذرا سا پانی ملا کر مثل لیئی کے بنا لینا چاہیئے اور پھر بدرقہ کے ساتھ اس کو مکسچر میں ملا دینا چاہیئے ⁜

(۱۳) **قشور ادویہ** یا ذرّات ادویہ جو کسی مکسچر میں نمایاں ہوں انہیں چھان کر نکال نہیں ڈالنا چاہیئے بلکہ انہیں مکسچر میں مُعلّق کر دینا چاہیئے - لیکن اگر کسی غیر جنس کے ذرّات صاف سولیوشن کے اوپر تیرتے ہوئے دکھائی دیں تو فنل یعنی قیف کے مُنہ میں ذرا نم کی ہوئی روئی یا سن رکھکر اور اس میں سے اس سولیوشن کو چھان کر صاف کر لینا چاہیئے، جن مکسچرز میں تہ نشین ہونے والی ادویہ ہوں اُن پر "شیک دی باٹل" یعنی "بوتل کو ہلالو" کا لیبل لگا دینا چاہیئے ⁜

(۱۴) میُوسلیج یعنی لعاب مثلاً میوسلیج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) وغیرہ ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنے چاہئیں خصوصاً ہندوستان اور گرم ممالک اور موسمِ گرما میں لیکن موسمِ سردی میں یا سرد ممالک میں انہیں کچھ عرصہ محفوظ رکھکر بھی استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ عمدہ بنے ہوئے لعاب کو کسی صاف شیشی میں لبالب بھر کر اور اس پر ٹھیک کارگ لگا کر اسے سیل یعنی مہر کر کے رکھنے سے وہ کچھ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ⁜

(۱۵) روغنات کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو انہیں گوند کے ساتھ رگڑنے سے عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے یا کسی ایلکلی یعنی کھاری دوا کے ساتھ ملانے سے یا دونوں (گوند اور کھاری دوا) کے ساتھ ملانے سے۔ چنانچہ کوپائبا کو گوند اور ایلکلی کے ساتھ ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے۔ اے سنشل آئلز (روغنات عطری۔ روغنات فراری) کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو پہلے اُنہیں کسی فکسڈ آئل یا انڈوں کی زردی میں ملا لینا چاہیئے اور پھر ایمل شن بنانا چاہیئے +

(۱۶) پرت یا چھلکے دار مرکبات مثلاً فیرائی ایٹ ایمونی سٹراس وغیرہ اگر کسی مکسچر میں ڈالنے ہوں تو پہلے اس پرت دار دوا کو علیحدہ گرم پانی کے ساتھ کھرل کرلیں یا بدرقہ کے ساتھ اس کو شیشی میں ڈال کر جلدی سے ہلا لیں۔ لیکن اگر ایسی دوا کو خشک ہی بوتل میں ڈال دیا جاے اور پھر اس میں پانی یا بدرقہ ڈالا جاے تو وہ بوتل کی تہ میں مثل ایک ٹکیہ کے جم جاتی ہے +

(۱۷) اُڑ جانے والے اجزاے مکسچر۔ اُڑ جانے والی دوائیں مثلاً ایتھر۔ کلوروفارم۔ ایمونیا۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ سلفیورس ایسڈ وغیرہ کو تیز گرم سیال میں کبھی نہیں ملانا چاہیئے اور جب شیشی میں دواے بدرقہ یا پانی ڈال دیا جاے تو آخر میں انہیں ڈالنا چاہیئے لیکن ایسی دوا کے ڈالنے کے لئے شیشی میں گنجائش رکھ لینی چاہیئے اور اسے شیشی میں ڈال کر اور مضبوط ڈاٹ لگا کے پھر خوب ہلانا چاہیئے +

خاص خاص اَدوِیَہ کے ایمل شنز اور مکسچرز

(۱) اَیکے شیا (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) اگر مکسچر میں ڈالنا ہو تو اس کا تازہ لعاب بنا کر ڈالنا چاہیئے +

(۲) آمنڈ آئل (روغنِ بادام) کا گوند کے لعاب یا اس کے سفوف کے ساتھ اچھا ایمل شن نہیں بنتا بلکہ اس میں بغیر میوسلج ملانے کے قدرے لائیکوار پوٹےسی یا کاربونیٹ آف پوٹےسیم کے ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے +

(۳) ایمونائیکم (اُشق) آمنڈ (بادام) یا گوائیکم (راتینج خشب الانبیا) کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو پہلے اس کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ پیس کر اس کی پتلی سی لئی بنا لینی چاہیئے

اور پھر اس کو رفتہ رفتہ ایمل شن بنانے والی دوا کے ساتھ ملانا چاہیئے ؞

(۴) **ایمونیا کاربونیٹ** کو سرد بدرقہ یا پانی میں حل کرنا چاہیئے۔ اور اس کی نیم شفاف ڈلیاں ہی استعمال کرنی چاہئیں۔ کیونکہ ان کے جو حصص سفید یا پھول ہوئے ہوئے ہوتے ہیں وہ کمزور یا ناقص ہوتے ہیں ؞

(۵) **بنزوائک ایسڈ** (جوہر لوبان) مکسچر میں ملانے سے پہلے سفوف کر لینا چاہیئے اور اگر مکسچر میں کوئی ٹنکچر ڈالنا ہو تو جوہر لوبان کو پہلے اس ٹنکچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملا کر ہلاتے جانا چاہیئے ؞

(۶) **بسمتھ آکسی نائٹریٹ**۔ چونکہ پوٹے سیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ کا کیمیاوی نقیض ہے اس لئے جب کسی مکسچر میں اس کو ان دونوں دواؤں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو کاربانک ایسڈ گیس کی ایک زیادہ مقدار پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسے مرکب کو شیشی میں ڈالنے سے پہلے خفیف حرارت پر رکھکر اس پیدا شدہ گیس کو اڑا دینا چاہیئے۔ ورنہ ممکن ہے کہ اس گیس کے زور سے دوا کی شیشی پھٹ جائے یا اس کا کاگ اڑ جائے جس سے مریض کو سخت تشویش ہو سکتی ہے ؞

یا ڈاکٹر سے دریافت کر کے اس کی بجائے اس کی ہم وزن بسمتھ کاربونیٹ ڈال دیں کیونکہ مذکورہ بالا ادویہ کی ترکیب سے تیار شدہ مکسچر میں بسمتھ کاربونیٹ ہی موجود ہوا کرتی ہے ؞

بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) اور آئیوڈائیڈز کو مکسچر میں باہم ملانے سے مکسچر کا رنگ سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے لیکن وہ مکسچر بے ضرر ہوتا ہے ؞

(۷) **بوریکس** (بورق۔ سہاگہ) کو اگر سفوف کر کے میوسلج (لعاب صمغ عربی) میں ملایا جائے تو وہ مثل فالودہ کے بن جاتا ہے۔ لیکن اگر بوریکس کو گرم پانی میں حل کر کے اس میں زیادہ پانی ملے ہوئے لعاب کو ملائیں تو ایک شفاف مکسچر بن جاتا ہے ؞

(۸) **بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ** ایلکہال کے ساتھ مل کر ایک روغنی مرکب بن جاتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا اور گلیسرین و گرم پانی میں حل کرنے سے بھی اس کی یہی صورت ہو جاتی ہے اور ایلکلیز سے ڈی کمپوزڈ (متفرق) ہو کر اس سے کلوروفارم بننے لگتا ہے ؞

(٩) **کیفین سٹریٹ** کو اگر اس کے سہ چند وزن پانی میں ملایا جائے تو ایک شربتی سیال بن جاتا ہے۔ اور پانی ملانے سے کیفین ہائیڈریٹ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ لیکن اور زیادہ پانی ملانے سے وہ پھر حل ہو جاتا ہے ؀

(١٠) **کلوریٹ آف پوٹے سیم** اور **ہائیڈروکلورک ایسڈ**۔ کلورین مکسچر بنانے کے لئے اِن دونوں دواؤں کو پانی میں ملایا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے خالی بوتل میں کلوریٹ آف پوٹے سیم ڈال کر اس پر خالص ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال دیں اور بوتل پر ڈاٹ لگا دیں چند منٹ میں کلورین گیس پیدا ہو کر بوتل میں بھر جاتی ہے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی یا سیال دوا ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ اس میں جذب ہو جائے

نوٹ۔ جب بوتل میں کلورین گیس بھر جائے تو یکبارگی بوتل میں پانی وغیرہ ڈال کر اس کو فوراً ہی نہیں بھر دینا چاہیئے ایسا کرنے سے گیس بوتل میں سے نکل جاتی ہے اور پانی میں جذب نہیں ہونے پاتی ؀

انتباہ۔ کلوریٹ آف پوٹے سیم کو سِرِوپس فیرائی آئیوڈائیڈائی کے ساتھ ملائیں تو مکسچر میں آزاد آئیوڈین خارج ہو جاتی ہے اور اس قسم کا مکسچر سخت زہریلا ہوتا ہے ؀

(١١) **کوکین** کا جب سولیوشن بنایا جائے تو اس میں ذرا سا سِلی سِلک ایسڈ ملا دینا چاہیئے جس سے اس سولیوشن میں پھپھوندی نہیں لگتی ؀

(١٢) **کاڈلِور آئل ایمل شن** بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ٹریگے کنتھ (کتیرا) مسفوف کو ایک خشک مارٹر (چینی کا کھرل) میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا روغن ماہی ملا کر رگڑیں پھر اس میں ایک انڈے کی زردی اور باقی کا روغن ماہی ڈال کر اسے جلدی جلدی ہلائیں اور جب وہ مرکب غلیظ یعنی گاڑھا ہونے لگے تو اس میں ذرا پانی ڈالتے جائیں اور بالآخر اس میں خوشبودار ٹنچل اور پانی باری باری سے ملائیں ؀

اگر کاڈلِور آئل (روغن ماہی) میں اُس کا پانچواں حصہ لائم واٹر (چونہ کا پانی) ملا دیا جائے تو پھر اس کا ایمل شن بہت آسانی سے بنتا ہے نیز اسکے پینے سے آروغ بھی بہت کم آتے ہیں ؀ لائم واٹر اور گم ایکے شیا (ببول کا گوند) روغن ماہی میں ملانے سے بھی ایسا اچھا ایمل شن بن جاتا ہے جیسا کہ انڈے کی زردی سے ؀

(۱۳) کوپائیبا بالسم (بلسانِ کوبائی) میں اس کے وزن کی تہائی مِلک شوگر (دودھ کی شکر) اور اس کا ہم وزن گم اکیکے شیا (ببول کا گوند) مسفوف ملا کر رگڑنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے ÷

کوپائبا میں لائیکوار پوٹے سی ملانے سے بھی ایمل شن بن جاتا ہے

(۱۴) ایتھر کو کبھی گرم سیّال میں نہیں ملانا چاہیئے اور اسے مکسچر میں سب سے آخر ڈالنا چاہیئے ÷

(۱۵) فیرائی سلفاس سے سولیوشن (محلول) میں فیرِک ہائیڈروآکسائیڈ پیدا ہوکر اس سولیوشن کا رنگ جلد زنگاری ہوجاتا ہے ÷

(۱۶) گلیسرین کو شیرینی کے لئے مکسچرز میں ملایا کرتے ہیں خصوصاً ایسے مکسچرز میں جن میں کہ پرکلورائیڈ آف آئرن ہو۔ نیز پینکری اےٹک اور پیپٹِک فرمینٹس (خمیرات) کو تحلیل کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ ٹنکچر کائینو میں گلیسرین ملانے سے یہ اس کو مثل فالودہ کے جمنے نہیں دیتی اور یہ مکسچر میں کیمیاوی تغیرات اور ترسیب یعنی تہ نشین ہونے کو بھی روکتی ہے ÷

(۱۷) آئیوڈین پانی میں بہت ہی کم حل ہوتی ہے لیکن اگر اس کے وزن کی تین چوتھائی پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ اِس میں ملادی جاے تو پھر اس کا سولیوشن آسانی سے بن جاتا ہے۔ ایسا ہی ایمونیا کے سالٹس (نمکیات) بھی اسکے ساتھ ملنے سے ایمونیم آئیوڈائیڈ بن کر اس کو زیادہ قابلِ انحلال بناتے ہیں ÷

بعض ایسن شل آئلز جیسے آئل آف پے پرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف فینل (روغنِ بادیان) آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہوجاتے ہیں ÷

سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین کو سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونی اے ٹڈ کیمفر لنی منٹ میں ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے جو ایک نہایت ہی خطرناک ایکس پلوسِو (متفجر۔ بھک سے اُڑ جانے والا مرکب) بن جاتا ہے ÷

(۱۸) مارفین سالٹس (نمکیات مارفین) کو بذریعہ حرارت حل نہیں کرنا چاہیئے

کیونکہ ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ کی حرارت پر ان کے سولیوشنز (محلولات) زرد یا بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں ؕ

(۱۹) **فینے زون** (اینٹی پائی رین) کو بعض اوقات کسی مکسچر میں ملانا ایک مشکل بات ہوا کرتی ہے۔ یہ ٹے نین۔ ایلکلائڈز اور بہت سی دیگر ادویہ کے ساتھ مل کر تہ نشین ہو جاتی ہے چنانچہ ایلکلائن سلی سلیٹ کے ساتھ مل کر یہ سیلی پائرین (ایک غیر محلل مرکب) فیرک کلورائیڈ کے ساتھ مل کر فیری پائرین (سرخ نارنجی رنگ کا مرکب) فری آئیوڈین کے ساتھ مل کر آئیوڈو پائرین (ایک غیر محلل مرکب) اور کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ مل کر ہپنال (ایک غیر محلل مرکب) وغیرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے ؕ

(۲۰) **پوٹے سیم آئیوڈائیڈ** ایسڈز (حموضات تیزاب) کے ساتھ ملنے سے ڈی کمپوزڈ یعنی متفرق ہو جاتی ہے جس سے کہ آزاد آئیوڈین خارج ہوتی ہے۔ جس کے استعمال سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن (ٹنکچر سٹیل) کے ساتھ ملانے سے بھی ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے ؕ

(۲۱) **کونین سائٹس** (نمکیات کونین) کو ممزوج کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا چاہیئے:۔

(ا) اگر کونین کو کسی تیز معدنی تیزاب کے ساتھ ملا دیں تو ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے اس لئے جب کسی ایلکلائڈل سالٹ مثلاً کونین وغیرہ کو کسی تیزاب میں ملانا ہو تو پہلے اس تیزاب میں بدرقہ یا پانی ملا لینا چاہیئے ؕ

(ب) جب کونین کو سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ ٹنکچرز۔ ایتھر یا دیگر سپرٹ والے سیالوں میں گلیسرین یا کسی شربت اور پانی کے ساتھ ملانا ہو تو پہلے کونین کو بغیر پانی ملے ہوئے سپرٹ دار مکسچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں گلیسرین یا شربت ملانا چاہیئے اور آخر میں بدرقہ آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے۔ اگر مکسچر میں میوسلیج بالکل نہ لکھی ہو تو بھی ذرا سی میوسلیج ملا سکتے ہیں تاکہ کونین شیشی کے اندر نہ لگ جائے ؕ

(ج) کونین سلفاس یا سلفیٹ آف کونین کو ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول)

یا ڈائی لیُوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب شورہ و نمک محلول) میں حل نہیں کرنا چاہیئے جب تک کہ ایسا کرنے کی ہدایت نہ ہو ✣

(د) جب کونین کو بارک یعنی سنکو بارک یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملانے کو لکھا ہو جن میں کہ ٹے نِک ایسڈ موجود ہو تو ایسی ادویہ کے ساتھ کونین کے ملنے سے ٹے نیٹ آف کونین بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے جس کو فلٹر نہیں کرنا چاہیئے یعنی اُسے چھاننا نہیں چاہیئے ✣

(ہ) اگر نسخہ میں کونین کو حل کرنے کے لئے کوئی تیزاب نہ لکھا ہو تو دواساز کو خود بخود اسے کسی تیزاب میں حل نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسی صورت میں کونین کو چینی کے کھرل میں ذراسی میوسلیج کے ساتھ رگڑ کر اس میں پانی ملا دیں یا بدرقہ کے ساتھ کونین کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں لیکن ان میں سے پہلی ترکیب بہتر ہے ✣

(و) کونین سائٹس (نمکیاتِ کونین) ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ مثلاً کاربونیٹس۔ بائی کاربونیٹس۔ ہائیڈریٹس۔ سپرٹس امونی ایرومیٹکس وغیرہ کے ساتھ باہم نقیض ہوتے ہیں۔ پس اگر انہیں کسی ایسی دوا کے ساتھ ملانا پڑے تو ان کو مکسچر میں ملانے سے پہلے کسی لعاب وغیرہ میں ملا لینا چاہیئے ✣

(ز) ایمونی اے ٹِڈ ٹنکچر آف کونین کو جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو وہ کچھ تہ نشین ہوجاتا ہے لیکن اس میں اگر ذراسی میوسلیج (ایک اونس میں ½ ڈرام) ملا لی جاوے تو پھر ایسا نہیں ہوتا ✣

(ح) جب کلورین مکسچر میں کونین ملائی جاتی ہے تو زرد رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے ✣

(ط) مرکیورک کلورائیڈ کو کونین کے ساتھ ملانے سے ایک قسم کے زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں جو ہائیڈروکلورک ایسڈ سے حل ہوسکتے ہیں۔ گلیسرین اور گوند بھی ایسے کیمیاوی تغیر کو باز رکھتا ہے ✣

(ی) لائیکوار آرسنی کے لس کے ساتھ کونین کے ملانے سے بھی زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں لیکن اگر اس میں قدرے گلیسرین اور میوسلیج ملا دی جائیں تو پھر کسی حد تک ایسے کیمیاوی تغیرات رک جاتے ہیں ✣

(ک) جب کونین کو سلی سلیٹس کے ساتھ ملا کر مکسچر بنایا جاتا ہے تو بوتل میں انکے باہم ملنے سے سلی سلیٹ آف کونین بن کر ایک بدنما لبدی سی بن کر دکھائی دینے لگتی ہے جو کہ بوتل سے باہر نہیں آتی - پس ایسے مکسچر کو اس طرح سے بنانا چاہئے کہ پہلے کونین کو قدرے میوسلج کے ساتھ ملا کر رگڑیں پھر اس میں سلی سلیٹ (جسے بہت سے پانی میں حل کیا ہوا ہو) کو رفتہ رفتہ ڈال کر بڑی پھرتی سے ملاتے جائیں ✢

(ل) کونین اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے نیوٹرل سولیوشن (محلول متعادل معتدل سیال) میں کوئی کیمیاوی تغیر نہیں ہوتا تا وقتیکہ اس میں کوئی ایسڈ موجود یا خارج نہ ہو جس صورت میں کہ آئیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے ✢

(م) تاکہ کونین کے سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جاوے - اس میں قدرے ۵ فیصدی والا سولیوشن آف الکہال یا ذرا سا کلوروفارم اضافہ کردینا چاہئے ✢

(۲۲) **سپرٹ آف نائٹرس ایتھر** چونکہ ڈی کمپوز ہونے سے جلد ایسڈ یعنی ترش ہو جاتی ہے اس لئے اس کو آئیوڈائیڈز یا برومائیڈز کے ساتھ ملانے سے پہلے الکلائن یعنی کھاری بنا لینا چاہئے - ورنہ فری آئیوڈین یا بروبین کا اخراج ہو کر مکسچر سیاہ ہو جائیگا ✢

نوٹ - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر میں اگر پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کی چند قلمیں یا ذرات ڈال دئے جائیں تو پھر وہ ہمیشہ الکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) رہتی ہے ✢ نیز اس کو عنبری رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر (نیلے یا سبز رنگ کی بوتلیں فضول ہوتی ہیں) اندھیرے میں رکھنا چاہئے کیونکہ دن کی روشنی سے وہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو کر ناقص ہو جاتی ہے ✢

(۲۳) **سیلول** کو جب کسی مکسچر میں دیگر نمکیاتِ ادویہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ کسی قدر دانہ دار شکل میں بوتل کے پیندے میں جمع ہو جاتا ہے یعنی تہ نشین ہو جاتا ہے لیکن اگر ایک حصہ سیلول کے ساتھ ۱۳ حصہ میوسلج ملا دی جاوے تو پھر ایسا نہیں ہوتا ✢

(۲۴) **سٹرکنین** (جوہر کچلہ) کو جب کسی ایسے مکسچر میں ملایا جاتا ہے کہ جس میں الکلیز یعنی کھاری ادویہ ہوں تو سٹرکنین شیشی کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے اور ایسے مکسچر کو بڑی خوراک میں پی جانے سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں ✢

برومائیڈ آف پوٹے سیم - آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیم - لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی

اور لائیکوار سوڈیائی آرسینی نے ٹس یہ تمام اَدوِیہ بھی سَٹَرکِنین کے مرکبات کے ساتھ مل کر غیر محلل رسوبات تہ نشین کر دیتی ہیں ٭

(۲۵) ٹےنِک اَیسِڈ کو خالص آب مقطّر میں حل کرنا چاہیئے کیونکہ اس کو نَل یا کنوئیں کے پانی میں حل کرنے سے سولیُوشَن کی رنگت دودھیا یا مونیا ہو جاتی ہے ٭

اَیلکلائیڈز کے ساتھ ملانے سے یہ ان کو مکسچر میں تہ نشین کر دیتا ہے اور آئرن (آہن) یا اس کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے مرکّب کی رنگت بالکل سیاہ بن جاتی ہے ٭

اَیلکلیز یعنی کھاری ادویہ کو ٹےنِک اَیسِڈ کے ساتھ ملانے سے بھی مکسچر میں رُسُوبات تہ نشین ہو جاتے ہیں اور وہ مکسچر کے رنگ کو بھورے سے سیاہ بنا دیتی ہیں ٭

ٹےنِک اَیسِڈ کے ساتھ میُوسلیج کے ملانے سے اسکے پَرت یا چھلکے سے بن جاتے ہیں ٭

(۲۶) ٹیَرِی بِین اور ٹرپن ٹائن کو انڈے کی زردی کے ساتھ ملانے سے ان کا عمدہ اَیمل شَن بن سکتا ہے۔ چنانچہ ایک اَونس ٹرپن ٹائن کے لئے ایک انڈے کی زردی مطلوب ہوتی ہے ٭

اگرچہ غلیظ میُوسَلیج اور ٹنکچر کوِلّائی کے ملانے سے بھی اچھا اَیمل شَن بن جاتا ہے لیکن ایسا اچھا نہیں بنتا جیسا کہ اَنڈے کی زردی سے بنتا ہے ٭

(۲۷) وَیجی ٹےبَل اَیکسٹَریکٹس (خلاصاتِ نباتیہ۔ ربُوباتِ نباتیہ) کو چینی کے گرم کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا پانی ملا کر رگڑیں جب تک کہ ایک ملائم لئی سی بن جائے پھر اس میں بدرقہ رفتہ رفتہ ڈال کر ملا دیں۔ لیکن اگر اَیکسٹَریکٹس رالدار ہوں تو پہلے انہیں ان کے سہ گنا سفوف صمغِ عربی کے ساتھ ملا کر اور قدرے آب گرم ڈال کر رگڑ لینا چاہیئے اور جب وہ سرد ہو جائے تو پھر اس میں بدرقہ کو رفتہ رفتہ ڈال کر ملا لینا چاہیئے ٭

اَیکسٹَریکٹم فِی لِسِس لیکوئِڈم کو سفوفِ صمغِ عربی یا صابن کے ساتھ یا قدرے دودھ میں ملا کر پیس لینا چاہیئے ٭

پِلز یعنی حبُوب یا گولیاں

(۱) پِل ماس یعنی گولیوں کی لُبدی بنانے میں مندرجۂ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے:

(ا) اجزاے نسخہ میں سے جو دوا سب سے کم مقدار میں ہو پہلے اس کو کھرل میں ڈال کر سفوف کریں اور پھر جو اس سے زیادہ مقدار کی ہو اسے اس کے ساتھ ڈال کر رگڑیں اسی طرح سے باقی دوائیں ملا کر رگڑتے جائیں ❖

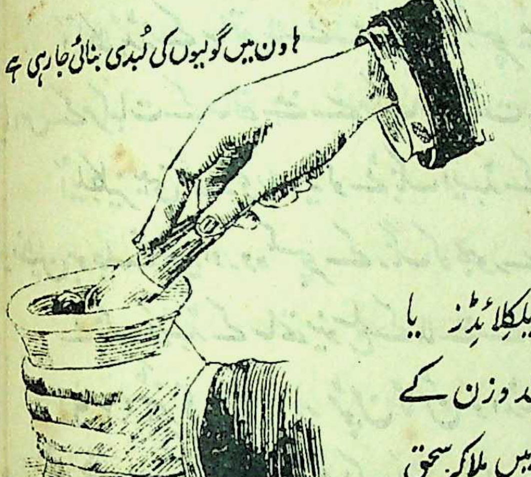

ہاون میں گولیوں کی لُبدی بنائی جارہی ہے

(ب) زہریلی ادویہ مثلاً اَیلکلائیڈز یا آرسنک وغیرہ کو ہمیشہ ان کے دوچند وزن کے کسی سخت سفوف مثل مِلک شوگر میں ملا کر سحق کرلیں یعنی پیس لیں اور پھر رفتہ رفتہ اس میں دیگر اجزاء ملادیں ❖

(ج) قوِیُّ الفِعل ایکسٹریکٹس جو گولیوں کے نسخوں میں لکھے ہوئے ہوں انہیں بطور بدرقہ ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ مثلاً نسخہ میں لکھا ہے ایکسٹریکٹ نکس وامیکا $\frac{1}{8}$ گرین۔ پلوِس ایلوز ۲ گرین اور پلوِس اِپی کے کوانہی $\frac{1}{2}$ گرین۔ ایسی صورت میں پہلے ایکسٹریکٹ کو اِپی کے کوانہا کے ساتھ رگڑیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پلوِس ایلوز مِلا مِلا کر خوب رگڑتے جائیں تاکہ ایکسٹریکٹ ساری دوا میں یکساں طور پر مخلوط ہو جاے ❖

(د) ایسنشل آئلز کو مثل مذکورہ بالا قوی الفعل ایکسٹریکٹس کے مخلوط کرنا چاہیئے مثلاً پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی کے بنانے میں۔ آئل آف نٹ میگ (روغنِ جوز الطیب) پہلے آہستہ سے مسفوف صابن کے ساتھ پیس لینا چاہیئے چنانچہ صابن کو کھرل میں ڈال کر اس میں رفتہ رفتہ روغن ملا کر رگڑتے جائیں اور پھر ایلوز کو ملا کر خوب رگڑلیں وغیرہ ❖

(۲) مندرجہ ذیل گولیوں کی ادویہ کو پیس کر یعنی سفوف کر کے محفوظ رکھ سکتے ہیں تاکہ وقت ضرورت ان میں صرف بدرقہ ملا کر گولیاں بنالی جائیں:۔ (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھیڈس کمپازیٹا۔

(۲) اَیکسٹریکٹم رہیائی (۳) پی لیبُولا اَیلوز ایبٹ فیرائی (۴) پی لیبُولا ایلوز ایبٹ مرہ (۵) پی لیبُولا اَیلوز اَیبٹ اَیسافے ٹیڈا (۶) پی لیبُولا کمبوجی آئی کمپازیٹا (۶) پی لیبُولا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا (۷) پی لیبُولا ہائیڈرار جرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا وغیرہ ✣

نوٹ - ایسی سفوف کی ہوئی گولیوں کی ادویہ کے لیے بل میں یہ بھی نوٹ کر دینا چاہیئے کہ یہ اس قدر سفوف اس قدر گولیوں کی لُبدی کے مساوی یا برابر ہے مثلاً پلوبرہ ایلوز اَیبٹ اَیسافے ٹیڈا ۴ گرین برابر ہے پانچ گرین پی لیبُولا اَیلوز اَیبٹ اَیسافے ٹیڈا کے ✣

(۳) ایک گرین سے کم وزن دوا کی گولی اگر بنانی ہو تو اس میں ملک شوگر یا لکوریس پوڈر ملا کر اس کا وزن پورا ایک گرین کر لینا چاہیئے ✣

قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً سٹرکنین - آرسنک اور کروسیو سبلی میٹ وغیرہ کی جب بہت کم مقدار کی گولیاں بنانی ہوں تو اس دوا کو قلمدار شوگر آف ملک کے ساتھ پیس کر اور پھر ساخت مے نا دشیر خشت ملائم) یا کسی اور مناسب بدرقہ سے اس کی لُبدی بنا لینی چاہیئے اور پھر جیساکہ صفحہ ۱۸۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے اسی طریق سے اسکی جزوی تقسیم کر لیں ✣

(۴) جو گولیاں جلد ٹوٹ کر خراب ہو جانے والی ہوں اگر ان کی لبدی میں کوئی ریشہ دار دوا مثلاً لیکوریس پوڈر - پے پر پلپ یا لائیکو پوڈی اَم وغیرہ ملا دی جاوے تو پھر وہ عرصہ تک سلامت رہتی ہیں ✣

اگر گولیوں کی لُبدی بہت ملائم ہو تو اسے آنچ پر سخت کر لینا چاہیئے لیکن اگر اس کے اجزاء سخت اور بُھر بُھرے ہوں جیسے پچ یا ٹرپن ٹائن وغیرہ تو ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر ان کی لُبدی بنا لینی چاہیئے ✣

جب گولیوں کی لُبدی میں خشک نباتی سفوف ہوں تو چند منٹ تک انہیں نم ہو جانے دیں اور پھر اس لُبدی کی گولیاں بنا دیں ✣

(۵) جب ٹائل (گولیاں بنانے کی چینی کی سلیٹ) پر سے یا کھرل یا ہاون میں سے ایک چھری کے ذریعے دوا کھرچی جاوے تو پھر اس چھری کو کسی ایکسٹریکٹ کے پاٹ میں نہیں ڈالنا چاہیئے یعنی اُس چھری سے پاٹ میں سے ایکسٹریکٹ نہیں نکالنا چاہیئے بلکہ اس کو صاف کر کے استعمال کرنا چاہیئے ✣

(۶) تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں۔ سِنّےمَن یا لیکورِس پوڈر (سفوف دارچینی یا ملیٹھی) مکسچر آف سٹارچ (مرکب نشاستہ) پوڈرڈ فرینچ چاک وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں +

جن گولیوں میں ہائیڈروسکوپک (نمی کو جذب کرنے والی) اور والے ٹائل (اُڑ جانے والی) دوائیں ہوں انہیں وارنش یا کوٹ کر کے اور پھر شیشہ یا کارک کے مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دینا چاہیئے +

جن گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا ہو ان میں گلیسرین نہیں پڑی ہونی چاہیئے +

(۷) وہ ادویہ جو کہ آئرن یا آہن کے ساتھ مل کر ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتی ہیں جیسے سِلوَر نائٹریٹ (بلورات القمر۔ سنگِ جہنّم) کاپر اور بسمتھ کے نمکیات۔ کروسِو سبلی میٹ (داراشکنہ) اور کیلومل (رسکپور) انہیں نہ تو کسی لوہے کے ہاون وغیرہ میں ملانا چاہیئے اور نہ ہی لوہے کی چُھری سے کھرچنا چاہیئے +

(۸) ایسے قلمدار نمکیات جو کہ پانی میں حل ہو جاتے ہوں انہیں نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیئے اور ہقر یا کینتھ (شیرہ مرکّب) اور کسی بے ضرر پوڈر کے ساتھ انکی لُبدی بنا لینی چاہیئے اور ان پر چاندی کا ورق چڑھانے سے پہلے ان کو ٹولو سے وارنش کر کے خشک کر لینا چاہیئے +

غیر محلل نمکیات کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹراگے کینتھ بہترین بدرقہ ہے +

(۹) اے سِن شَل آئلز کی گولیاں بنانے کے لئے صابن یا بعض اوقات صابن اور لیکورِس مسفوف ایک عمدہ بدرقہ ہوتے ہیں۔ جب زیادہ اے سِن شَل آئل ہو تو اس میں قدرے لائیکوار پوٹے سی کا اضافہ کرنے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ایسی گولیاں بنانے میں موم نہیں ڈالنا چاہیئے +

(۱۰) قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً ایکونائٹین (بیشین) ایٹروپین (یبروجین) یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو بخوبی منتشر و مخلوط کرنے کے لئے لُبدی بنانے سے قبل ان میں ذرا سی گلیسرین ملا لینی چاہیئے +

(۱۱) پُرت دار ادویہ مثل فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس وغیرہ کی لُبدی بنانے سے پہلے ایسی ادویہ کو بجائے ہاون میں رگڑنے یا پیسنے کے پَیلَیٹ نائف (دوا پھیلانے والی چُھری) کے ساتھ ان کا باریک سفوف کر لینا چاہیئے۔ ایسی ادویہ کی گولیاں باندھنے کے لئے مے نا (شیر خشت) عمدہ بدرقہ ہے +

اَیکسی پی اَینٹس یعنی بَدرِقات

تعریف ۔ اَیکسی پی اَینٹ (بدرقہ) ایک جامد یا سیال مادّہ ہوتا ہے جو گولیوں کے اجزاء کو باہم مِلا کر لُبدی بنانے کے کام آتا ہے ۔ مندرجۂ ذیل اشیاء مختلف قسم کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ مستعمل ہیں :-

(۱) **اَیکے شِیا** (صمغ عربی ۔ ببول کا گوند) مسفوف گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ نہیں اگرچہ اس مطلب کے لئے یہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس سے بنائی ہوئی گولیاں خشک ہونے پر نہایت سخت ہو جاتی ہیں ÷

(۲) **بَرَیڈ گرَمب** (ڈبل روٹی کا گودا) گولیاں بنانے کے لئے اب بہت کم استعمال ہوتا ہے ÷ جب نسخہ میں لکھا ہو کہ مِیکا پے نِس (روٹی کا ٹکڑا) سے گولیاں باندھو تو اسکی بجائے گیہوں کا آٹا قدرے پانی میں ملا کر کام میں لائیں ÷

(۳) **کیلسِیم فاشفیٹ** نہایت تھوڑی مقدار میں چکنی اَدویہ یا اَیسَن شَل آئلز کے ساتھ ملانے سے اُنہیں گولیاں بنانے کے قابل بنا دیتا ہے ۔ یہ ایک عمدہ ڈَیسِی کینٹ (ناشف ۔ جاذب) ہے ÷

(۴) **کیسٹر آئل** (روغنِ بیدانجیر ۔ رِنڈی کا تیل) باصابن یا بلاصابن کیمفر یعنی کافور کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے ÷

(۵) **کنَ فیکشَن آف روزِیز** (گلقند) کو اب گولیاں بنانے میں استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے گولیوں کا حجم بڑا ہو جاتا ہے ÷

(۶) **کمپونڈ ڈِی کاکشن آف ایلوز** (مرکب جوشاندۂ صبر) نہایت تھوڑی مقدار میں ایسی ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے جن میں کہ اَیلوز یا گم رَیزِنس پڑے ہوئے ہوں ایک عمدہ بدرقہ ہے ۔ لیکن کاربونیٹ آف پوٹے سیَم کی نقیض ادویہ کے ساتھ اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے ÷

(۷) **اَیکسٹریکٹ آف مالٹ** (خلاصۂ منقوعِ شعیر) عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ÷

(۸) گلیسرین سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں وہ ملائم رہتی ہیں مگر یہ بہت ہائیڈرو سکوپک ہے یعنی نمی کو بہت جذب کرنے والی دوا ہے۔ لیکن اگر اس میں اس کے وزن کی ایک تہائی پانی ملا دیں تو پھر اس کی یہ تاثیر زائل ہو جاتی ہے +

(۹) گلیسرین۔ میوسلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) پانی اور ایلکہال چاروں مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے +

(۱۰) گلیکو کنتھ کا ایک عمدہ نسخہ حسب ذیل ہے:۔ ٹریگے کنتھ مسفوف ½ اونس گلیسرین ۱½ اونس۔ پانی ½ اونس۔ سرپ آف گلیکوز (شربت شیرۂ انگور) ۲½ اونس سب کو ملا کر کام میں لائیں +

جہاں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کا استعمال (اس سبب سے کہ وہ زیادہ مقدار میں پڑتی ہے) مناسب نہ ہو وہاں پر گلیکو کنتھ ایک عمدہ بدرقہ ہوتا ہے +

(۱۱) گلیکوز سرپ (شربت شیرۂ انگور):۔ گلیکوز (شیرۂ انگور) ۱۲ حصہ۔ گلیسرین ۴ حصہ۔ پانی ایک حصہ بوزن تینوں کو باہم ملانے سے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے +

(۱۲) ہنی اور ٹریکل (شہد اور شیرہ)۔ گولیوں میں شہد یا شیرہ ملانے سے چونکہ وہ سخت نہیں ہوتیں اس لئے گوند کے لعاب وغیرہ پر ان کو ترجیح دی جاتی ہے +

(۱۳) آکسی ڈائز ہونے والی قابل سحق ادویہ مثلاً پوٹے سیم پرمینگے نیٹ وغیرہ کی لبدی بنانے کے لئے کے اولین استعمال کی جاتی ہے +

(۱۴) کیسل گر یا فاسل ارتھ (ایک قسم کی مٹی) سیال کو جذب کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے

(۱۵) لینولین (شحم پشم) بعض پرت دار ادویہ کی لبدی بنانے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے اور چونکہ یہ آکسی ڈائز ایبل یعنی قابل تاکسد نہیں اس لئے پوٹے سیم پرمینگے ناس یا ارجنٹائی نائٹراس یا کے اولین مصفے کی گولیاں بنانے کے لئے اسکو استعمال کر سکتے ہیں +

(۱۶) لیکورس (اصل السوس ملیٹھی) اور مارش میلو (خطمی) مسفوف دونوں جاذب ہیں اور حبوب کی ملائم لبدی کو لچکدار بنا دیتی ہیں +

(۱۷) مے نا (شیرخشت)۔ کیلومل (رسکپور) کونین اور بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقیشا)

کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے ÷

(۱۸) پراگٹرز پیسٹ جس میں کہ پلوس ٹریگے کنتھ (سفوف کتیرا) ایک ڈرام گلیسرین ۳ ڈرام اور پانی ۱½ ڈرام پڑتا ہے اور جو رکھنے سے خراب نہیں ہوتا۔ گولیاں بنانے کے لئے عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ÷

(۱۹) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) پرت وار مرکبات کی گولیاں بنانے میں استعمال کی جاتی ہے ÷

(۲۰) سوپ پوڈر (سفوف صابن)، ویجیٹیبل پوڈرز (نباتی سفوفات) ایکسٹریکٹس (خلاصات) اور گم ریزنس (رالدار گوندوں) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ یہ نہ تو سخت ہوتا ہے اور نہ بھربھرا ہوتا ہے لیکن ایسی گولیوں کی لبدیوں میں جن میں کہ ایسڈز (حموضات) ایسڈ سالٹس (نمکیات حمضی) جے ٹے لک سالٹس (نمکیات معدنی) یا ٹے نک ایسڈ والی ادویہ پڑی ہوں ان میں سوپ پوڈر نہیں ڈالنا چاہیئے ÷

(۲۱) شربت تنہا تو بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن پوڈرڈ ایلتھیا (خطمی مسفوف) میں ملاکر یہ ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ÷

(۲۲) سپرٹ (روح الخمر۔ شراب مکرر) رالدار ادویہ کو ملائم کرتی ہے لیکن اس کو ملاکر جلد گولیاں بنالینی چاہئیں ورنہ لبدی بھربھری ہوجاتی ہے ÷

(۲۳) بنفر یا کنتھ:۔ پلوس ٹریگے کنتھ ایک ڈرام اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام کو گرم ٹریکل (شیرہ) ۲ اونس میں جلدی سے ملالیں۔ جن ادویہ کی گولیاں بنانی مشکل ہوں مثلاً فاسفیٹ آف آئرن یا ریڈیوسڈ آئرن وغیرہ انکے لئے یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے ÷

(۲۴) ٹنکچر آف جنشن اور ٹریکل (تغفین جنطیانا و شیرہ) ہر دو مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے جو کونین کی گولیاں بنانے کے لئے اچھا ہوتا ہے ÷

(۲۵) ٹریگے کنتھ پوڈر (سفوف کتیرا) خصوصاً اس کا مرکب سفوف اگر ملائم لبدی میں ذرا سا ملادیا جائے تو وہ اسے جامد اور لچکدار بنادیتا ہے ÷

(۲۶) واٹر (پانی) گولیاں بنانے میں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔

ایسے ماسِس (لبدیوں) کے لئے جن میں کہ گوند یا صابن پڑا ہوا ہو یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ افیون مسفوف میں ذرا سا پانی ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۲۷) وَیکس (موم) اب گولیاں بنانے میں زیادہ استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس سے بنائی ہوئی گولیاں ناقابل ہضم ہوتی ہیں۔ اگرچہ کیمفر۔ کری اوزوٹ۔ کاربالک ایسِڈ اور بہت سے اَیسنشل آئلز کی موم کے ساتھ نہایت خوبصورت گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۲۸) کاکاؤ بٹر (مسکۂ لوز امریکی) سِلوَر آکسائیڈ کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔

انتباہ۔ جن گولیوں کی ادویہ کے ساتھ بعض بدرقات نقیض ہوں انہیں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے مثلاً آئرن کمپونڈز (مرکبات آہن) کے ساتھ کن فیکشن آف روزیز (گلقند) ہرگز نہیں ملانا چاہیئے۔ یا اَیسی ٹِک اَیکسٹریکٹ آف کاپچیکم (خلاصۂ سورنجان خلّی) میں میگ نے شیا ملا کر اس کو سخت نہیں کرنا چاہیئے ٭

ایسے بدرقات جو گولیوں کو زیادہ سخت یا زیادہ نرم کر دیتے ہوں یا جو گولیوں کے حجم کو بہت بڑھا دیتے ہوں انہیں بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

خاص خاص ادویہّ کی گولیاں بنانا

(۱) اَیسِڈز (حموضات) معدنی تیزاب گولیوں میں شاذ و نادر استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں مارش میلو (خطمی) مسفوف اور گلیسرین والا پانی ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۲) اَیلوز (ایلوا۔ صبر) میں قدرے کمپونڈ ڈیکاکشن آف اَیلوز (جوشاندہ صبر مرکب) یا قدرے پرُوف سپرٹ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں اور اَیلوئِن (صبرین جوہر ایلوا) میں گلیسرین آف ٹربگے کنتھ ملانے سے اس کی اچھی گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۳) اَینٹی پائرین کی ٹربگے کنتھ یا گلیکوکنتھ سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ٭

(۴) اَرجنٹائی نائٹر اس کو کے اوٗلین کے ساتھ پیس کر اور اس میں پیرافین ملانے سے اس کی گولیاں بنائی جا سکتی ہیں ٭

(۵) اَرجنٹائی آکسائیڈم میں کے اولین آئنٹمنٹ ملا کر گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔

(۶) **بسمتھ سالٹس** (نمکیاتِ مرقشیشا) کی پراکٹرز پیسٹ یا مے نا (شیر خشت) کے ساتھ عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؞

(۷) **بیُوٹل کلورل ہائیڈریٹ** کی عمدہ گولیاں بنانے کے لئے اس میں اکیکے شیا پوڈر (سفوف صمغِ عربی) ٹریگے کنتھ (کتیرا) اور شربت تینوں مساوی ملاکر ملائیں ؞

(۸) **کیلسیم سلفائیڈ** کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے $\frac{1}{2}$ گرین فی گولی کے حساب سے اس کے ساتھ ملک شوگر ملاکر رگڑیں اور پھر ٹریگے کنتھ مسفوف اور گلیسرین ملاکر اس کی ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں ؞

(۹) **کیلومل** (رسکپور) میں مے نا (شیر خشت) کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؞

(۱۰) **کیمفر** (کافور) کی جب گولیاں بنانی ہوں تو پہلے اس میں چند قطرات خالص ایلکُہال ملاکر اس کو سفوف کرلیں اور جب ایلکُہال اُڑ جائے تو پھر پراکٹرز پیسٹ ملاکر اسکی گولیاں بنالیں۔ بعض دواساز صابن اور نبل ملاکر بھی اس کی گولیاں بنالیا کرتے ہیں ؞

(۱۱) **کیمفر مونو برومے ٹا** کو پہلے پلوِس ٹریگے کنتھ کمپازیٹا کے ساتھ ملاکر پیسیں اور پھر اس میں پراکٹرز پیسٹ ملاکر گولیاں بنالیں ؞

(۱۲) **کاربالک ایسڈ** (کرسٹے لائزڈ یعنی قلمدار) کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں آرد گندم۔ صابن مسفوف اور ملیٹھی کا سفوف ملانے سے یا خطمی مسفوف میں قدرے پراکٹرز پیسٹ ڈال کر اس کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؞

(۱۳) **فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس** کی گولیاں اس میں قدرے پروف سپرٹ اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملانے سے بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن سپرٹ ملاکر اس کی جلد گولیاں بنالیں ورنہ اسکی لُبدی بُھربُھری ہوجاتی ہے۔ ریزن آئنٹ منٹ سے بھی اسکی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ؞

(۱۴) **کوڈین** میں اس کے وزن کا نصف لیکوریس پوڈرڈ (ملیٹھی سفوف کی ہوئی) اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؞

(۱۵) **کوپائبا** میں اگر کاربونیٹ آف میگنے شیا ملاکر اسکی لُبدی بنائی جاے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہے کہ اسکی گولیاں معدہ و امعاء میں حل نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر گوند سے اس کا ایملشن بناکر

اسے ۱۲ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس میں فی ۱۰ حصہ بالسم آف کوپائبا کے لئے ایک حصہ میگنیشیا لے وِش ملا کر قدرے بورکیس یعنی تنکار اضافہ کر دیں تو اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں اور ایسی گولیاں قابل ہضم ہوتی ہیں۔ کوپائبا میں فاسفیٹ آف کیلسیم کے ملانے سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ٭

(۱۶) **کری اوزوٹ** میں کرڈ سوپ کا سفوف اور لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن ڈاکٹر مارٹنڈیل اسکی گولیاں اس طریق سے بنانے کی سفارش کرتے ہیں کہ کری اوزوٹ کو ایک کھلے منہ کی سٹاپر والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں صابن ڈال کر خوب ہلا لیں اور پھر واٹر باتھ میں ان کو ڈائی جیسٹ کریں یہاں تک کہ وہ باہم مل جائیں ٭

گوائے کول کی گولیاں بھی مثل کری اوزوٹ کی گولیوں کے بنانی چاہئیں ٭

(۱۷) **کروٹن آئل** (روغن حب الملوک) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گیہوں کا آٹا میوسلیج اور لیکورس پوڈر (ملیٹھی کا سفوف) ملا کر گولیاں بنا لیں یا کرڈ سوپ مسفوف میں قدرے گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ڈال کر اور اس کو کروٹن آئل میں ملا کر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ٭

(۱۸) **ارگوٹین** (ششلمین - جوہر گندم دیوانہ) میں پوڈرڈ ایلتھی (خطمی مسفوف) یا کسی دیگر بے اثر و بے ضرر نباتی سفوف کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں بعض اوقات سفوف خطمی کے ساتھ تھوڑا سا سفوف کتیرا بھی ملا دیا کرتے ہیں۔ اگر لُبدی زیادہ ملائم ہو تو بذریعۂ اے واپورے شن اسے سخت کر لیں ٭

(۱۹) **فیرائی سلفاس** (ہیرا کسیس) گرے نیوُلر سلفیٹ آف آئرن کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ اور قدرے مِلک شوگر ملا کر گولیاں بنا لیں ٭

لیکن فیرائی سلف ایکسی کیٹا کی گولیاں اچھی نہیں بنتیں کیونکہ وہ تھوڑے عرصہ بعد پھٹنے لگ جاتی ہیں تاہم اگر اسکی گولیاں بنانی ہوں تو مندرجۂ ذیل طریق سے بنا لیں:- اس دوا کو اسکے ہموزن سفوف صمغ عربی و سفوف کتیرا کے ساتھ پیس کر اور گلیسرین ایک حصہ میں دو حصہ پانی ملا کر اس سے اسکی گولیاں بنا لیں ٭

(۲۰) **فیرم ری ڈکٹم** کو باریک پیس کر اور اس میں پوڈرڈ لیکورس (ملیٹھی کا سفوف) ملا کر گلیسرین آف ٹریگے کنتھ یا لیکوئیڈ گلیوکوز سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اس کے لئے رُھر یا کنتھ بھی ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن جب بعض ایکسٹریکٹس ملا کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں تو اگر وہ خلاصات ترش ہو جائیں تو وہ گولیاں پھول کر پھٹ جاتی ہیں ٭

(۲۱) **گیلک ایسڈ** اور **ٹے نک ایسڈ** کی گولیاں گلیسرین سے عمدہ بن سکتی ہیں چنانچہ فی ۴ گرین ایسڈ میں ½ منم گلیسرین ملانی کافی ہوتی ہے +

(۲۲) **ہائیڈرارجیرم کم کریٹا** میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن کھرل میں اس کو بہت زور سے نہیں رگڑنا چاہیئے کیونکہ سیاب کے علیحدہ ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے +

(۲۳) **ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم** (دار اشکنہ) کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اور اس میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ملاکر اس کی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(۲۴) **ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی** (رسکپور) کی گولیاں مے نا (شیرخشت) کے ساتھ بنائی جاسکتی ہیں +

(۲۵) **مینتھال** (جوہر نعناع) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اسی طریق سے بنائیں جیسے کاربالک ایسڈ کی اور اگر ملاتے وقت وہ سیال ہوجاسے تو اس میں فوسل ارتھ ملالیں +

(۲۶) **پیپ سین** کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین۔ شربت اور پانی تینوں ہموزن ملاکر اور پھر اس مرکب کو حسب ضرورت پیپ سین میں ملاکر اس کی گولیاں بناسکتے ہیں یا فی ۵ گرین پیپ سین میں ایک بوند ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ملانے سے بھی اس کی گولیاں بنانے کے قابل بنی بنائی جاسکتی ہے +

(۲۷) **فاسفورس** کی گولیاں مندرجہ ذیل تین طریقوں سے بنائی جاتی ہیں :-

(ا) پہلے فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کرلیتے ہیں اور جب وہ حل ہورہی ہو تو اس میں دو تین بوندیں کلوروفارم کی ملادیتے ہیں جس سے اس کے سولیوشن کے چاروں طرف غلیظ ابخرات پیدا ہوکر اس کو جل جانے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اب اس میں ذراسی سفوف کی ہوئی ریکورس (ملیٹھی) ملادیتے ہیں اور پھر قدرسے پراکٹرز پیسٹ کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(ب) تیز گرم کی ہوئی بھیڑ کی چربی یا آئل آف تھیوبروما کو ایک کھلے منہ کی ربڑ کے ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں فاسفورس کو ڈال کر اسے پگھلا لیتے ہیں اور پھر اس شیشی کو اس قدر ہلاتے ہیں

کہ چربی جم جاتی ہے تب اس میں لیکورس (ملیٹھی) کا سفوف ملا کر اسکی لُبدی بنا لیتے ہیں ÷

(ج) ترکیب فارماکوپیائی :- فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کر کے پگھلائی ہوئی سوٗر کی چربی اور موم میں باحتیاط ملاتے ہیں اور پھر اس میں قدرے کے اولین ملا کر لُبدی بنا لیتے ہیں پھر اس کو ایک کھُلے مُنہ کی نیلے رنگ کی سرد پانی سے بھری ہوئی شیشی میں ڈال کر روشنی سے بچا کر رکھ چھوڑتے ہیں اور وقت ضرورت اس میں سے فی گولی ۳ گرین لیکر اور اس میں ایک گرین اکیشیا پوڈر (سفوفِ صمغِ عربی) ملا کر اس طرح سے چار چار گرین کی گولیاں بنا کر دیدیتے ہیں ÷

نوٹ - ہندوستان میں فاسفورس کی گولیاں بنانے کے لئے یہ آخری ترکیب بہتر ہے لیکن ایسی گولیاں کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں کیونکہ ان میں سوٗر کی چربی پڑتی ہے - البتہ پہلے اور دوسرے طریق سے بنی ہوئی گولیاں مسلمان مریضوں کو دی جا سکتی ہیں +

(۲) جن گولیوں میں فاسفورس پڑی ہوئی ہو ان پر وارنش یا پرل کوٹنگ (غلاف مرواریدی) کرنا چاہئے ورنہ وہ گولیاں بالکل ناقص ہو جاتی ہیں +

(۲۸) **پوٹےسیم ایسی ٹیٹ** کو گولیوں میں بہت ہی کم استعمال کیا جاتا ہے تاہم کینناڈا بالسم کے ملانے سے اس کی اچھی لُبدی بن جاتی ہے لیکن بوروٹارٹریٹ آف پوٹیش (جوکہ ایک پرت دار مرکّب ہوتا ہے) کے ملانے سے اس کی بہتر لُبدی بن جاتی ہے ÷

(۲۹) **پوٹےسیم آئیوڈائیڈ** میں پہلے ذرا سا پانی ملا کر اس کی گاڑھی لئی سی بنا لیں پھر اس میں لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملا کر گولیاں بنا لیں ÷

(۳۰) **پوٹےسیم پرمینگےنیٹ** کی گولیاں بڑی احتیاط سے بنائی جاتی ہیں کیونکہ یہ دوا آرگینک مادوں مثلاً شوگر - سرپ - گلیسرین یا نباتی ایکسٹریکٹس وغیرہ کے ساتھ ملانے سے جلد آکسی ڈائز ہو جاتی ہے - پس جب اس کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں کے اولین اور ذرا سا پانی ملا کر اس کی گولیاں بنا لیں یا ڈاکٹر مارٹنڈیل کی مجوزہ کے اولین آئنٹمنٹ (جس میں کہ ویزلین - پیرافین اور کے اولین تینوں مساوی پڑتی ہیں) سے اس کی گولیاں بنا لیں ÷

(۳۱) **کونین سلفیٹ** کی گولیاں ٹارٹارک یا سٹرک ایسڈ یعنی لیموں یا

اِملی کے سَت سے بہت عمدہ بن جاتی ہیں لیکن کبھی کبھی گرم اور خشک موسم میں ایک دو قطرات گلیسرین یا پانی کے بھی مِلانے پڑتے ہیں۔ ان گولیوں کو وارنش کر کے یا کیپ شول میں ڈال کر رکھنا چاہئے۔ ورنہ وہ نمی سے نرم ہو کر چپک جاتی ہیں ÷

کونین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹریگے کنتھ۔ مے نا (شیر خشت) اور سٹرانگ سَلفیوُرِک اَیسِڈ (خالص تیزابِ گوگرد۔ جس کا ایک قطرہ چار گرین کونین میں ڈالا جاتا ہے) بھی عمدہ بدرقات ہیں ÷

نوٹ۔ سفید ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے سفید رنگ کے بدرقات ہی استعمال کرنے چاہئیں ÷

(٣٢) **رُوبَرب پوڈر** (سفوف ریوند) کی گولیاں مشکل سے بنتی ہیں لیکن اس میں پروف سپرٹ یا ٹنکچر آف روبرب (٣ گرین میں ١ بوند) ملانے سے ایک ملائم لُبدی بن جاتی ہے جس کی گولیاں جلد بنا لینی چاہئیں۔ سِمپل سِرپ (شربت سادہ) ٹریکل (شیرہ) اور گلیسرین و رَیکٹی فائیڈ سپرٹ ہر دو مساوی۔ ان سے بھی رُوبَرب کی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں ÷

(٣٣) **سیلول** کی گولیاں گلیوُ کنتھ سے بنائی جا سکتی ہیں ÷

(٣٤) **ٹیراکسی کم اَیکسٹرَیکٹ** (خلاصۂ سنُّ الاسد) سے خمیر پیدا ہو کر گولیاں پھول جایا کرتی ہیں پس اس کو اے واپوریٹ کر کے اس میں سفوف کتیرا ملا لینا چاہئے اور گولیاں باندھنے کے نصف گھنٹہ بعد اُن پر چاندی کا ورق چڑھا دینا چاہئے ÷

(٣٥) **زنک وَے لیرِئے نیٹ** میں قدرے پوڈرڈ اَیکے شیا (صمغ عربی سفوف) اور سپرٹ ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ و لیکوریس پوڈر سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

گولیاں بنانے کی مشین

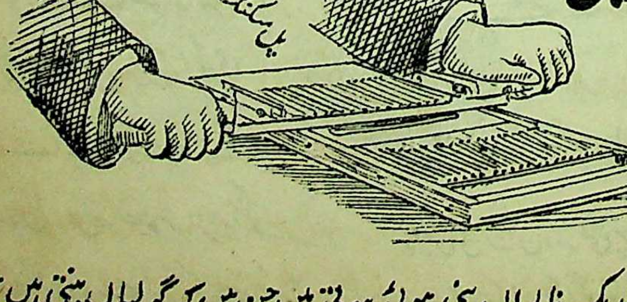

اس مشین کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بالائی اور دوسرا زیرین۔ اور ان دونوں میں باریک باریک نالیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں جن میں کہ گولیاں بنتی ہیں۔

بالائی حصّے کو دستہ کہتے ہیں۔ چنانچہ جب دوا کی گولیاں بنانی ہوتی ہیں پہلے اس کی ٹھیک لُبدی بناکر پھر اس کو ہاتھ سے گول کرکے یا اس کی موٹی سی بتّی بناکر اسے اس پل مشین کی چینی یا سنگ مرمر کی تختی پر رکھ دیتے ہیں۔ اس تختی پر ذراسی نہایت باریک فرنچ چاک یا نشاستہ یا لائیکو پوڈی اَم چھڑکی ہونی چاہئے۔ پھر مشین کے دستہ کی پشت سے اس لبدی کی ایک گول اور لمبی بتی بنالیں لیکن احتیاط رکھیں کہ وہ بتی کسی ایک سرے کی طرف سے باریک نہ ہوجاوے۔ اور اس تختی پر جو گولیوں کی تعداد کے نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں اس بتی کو ان نشانات کے مقابل لاکر جتنی گولیاں بنانی ہوں اتنی ہی لمبی اسے بنالیں پھر اس کو آہستہ سے مشین کی نالیدار سطح پر رکھ دیں اور پھر مشین کے دستہ کو اس پر رکھکر ذرا دباکر جلد جلد دو چار مرتبہ حرکت دیں اس طرح سے سب یکساں گولیاں بن جاتی ہیں اگر وہ ٹھیک گول نہ ہوں تو یا تو انہیں اُنگلیوں سے گول کرلیں یا پل فنشر سے اُنہیں گول کرلیں جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے۔ **نوٹ**۔ پل فنشر ذراسی گہری ایک صاف ڈبیہ ہوتی ہے۔ چنانچہ چینی کی تختی پر ذراسا نشاستہ وغیرہ چھڑک کر اور اس پر گولیاں رکھکر اور ان پر پل فنشر رکھکر اسے گھماتے ہیں تو اسکی حرکت دَوری سے وہ گولیاں بالکل گول ہوجاتی ہیں +

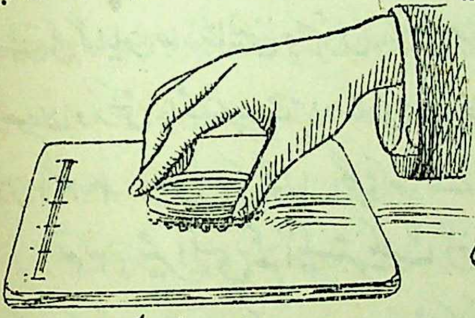

پل فنشر سے گولیاں گول کی جارہی ہیں

جب تھوڑی سی گولیاں بنانی ہوں تو لُبدی کی بتّی بناکر اسکو نشاندار چینی کی تختی پر رکھکر چُھری سے اسکے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں (دیکھو تصویر) پھر انکو اُنگلیوں سے گول کرلیتے ہیں +

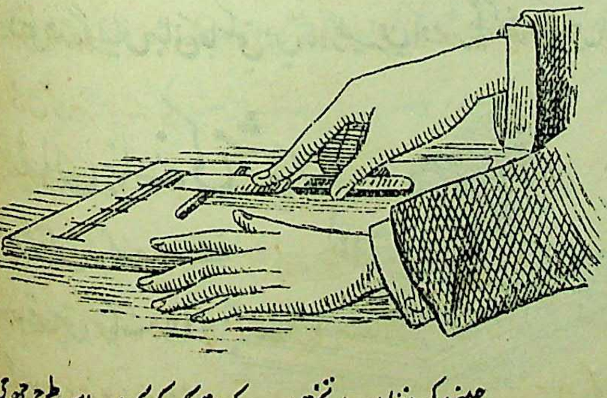

چینی کی نشان دار تختی پر دوا کی بتی کو رکھکر اور اس طرح چھری سے کاٹ کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں +

پِل کوٹِنگ یعنی گولیوں پر غلاف چڑھانا

(۱) گولیوں کو کوٹ کرنے یعنی ان پر غلاف چڑھانے کے متعلق عام قاعدہ یہ ہے کہ تمام وہ گولیاں جن پر کہ غلاف چڑھانا ہو صاف اور مضبوط بنی ہوئی ہونی چاہئیں۔ ان پر کسی قسم کی کثافت یا زائد سفوف وغیرہ نہیں لگا ہوا ہونا چاہیئے +

(۲) **سِلوَرِنگ** (نُقرئی کرنا۔ چاندی کا ورق چڑھانا)۔ یہ عمل چینی کے بنے ہوئے ایک پاٹ یا لکڑی یا دھات کی بنی ہوئی ایک گول ڈبیہ (جس کو کہ پِل سِلوَرَر یعنی گولیوں کو روپہری کرنے والی ڈبیہ کہتے ہیں) میں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گولیوں پر ذرا سا گوند کا رقیق لعاب لگا کر ان کو پِل سِلوَرَر میں جس میں کہ چاندی کا ورق رکھا ہوا ہوتا ہے ڈال دیتے ہیں۔ پھر اس پر ڈھکنا دیکر اس کو ایک منٹ تک ہلاتے ہیں۔ بعدہ ورق کے زائد چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو پھونک مار کر اُڑا دیتے ہیں اور گولیوں کو خشک ہونے کے لئے ہوا میں رکھ دیتے ہیں +

چاندی کے ایک چھوٹے ورق سے پانچ پانچ گرین کی ۶ گولیاں اور بڑے ورق سے ۱۲ گولیاں مڑھی جاتی یا نقرئی ہو جاتی ہیں۔ اور ایسی ایک درجن گولیوں کو نم کرنے کے لئے گوند کے لعاب کی دو بوندیں کافی ہوتی ہیں۔ اگر گولیوں پر زیادہ لعاب لگ جائے تو پھر ورق بھی زیادہ خرچ ہوتا ہے اور وہ اچّھا چڑھتا بھی نہیں +

نوٹ۔ اگر چینی کے پاٹ یا دھات کے بنے ہوئے سِلوَرَر میں چاندی کا ورق رکھکر اور اس میں گولیاں ڈال کر پھر پاٹ یا سِلوَرَر کو سپرٹ لیمپ پر گرم کرکے اسے ہلاتے جائیں تو اس طرح سے گولیوں پر عمدہ ورق چڑھ جاتا ہے +

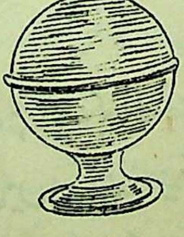

تصویر پِل سِلوَرَر

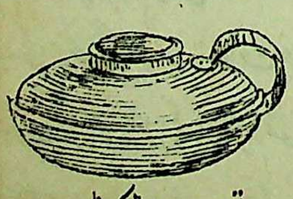

تصویر ہینڈ کوٹر

اس میں گولیاں ڈال کر ان کو گردش دی جاتی ہے

جن گولیوں میں آئیسافٹیڈا (حلتیت) اور سلفائیڈز پڑے ہوئے ہوں ان پر چاندی کا ورق

نہیں چڑھانا چاہیئے جب تک کہ وہ بہت سخت نہ ہوں یا ان پر وارنش نہ کیا ہوا ہو ورنہ ورق چڑھایا ہوا جلد سیاہ ہو جائیگا۔ اور جن گولیوں میں مرکری یعنی سیماب پڑا ہوا ہو ان پر ورق چڑھانے سے ایسا ایملگم بن جاتا ہے جو نظر نہیں آتا۔

(۳) **وارنشنگ** یعنی گولیوں پر روغن کرنا:- وقت ضرورت تھوڑی سی گولیوں کو کوٹ کرنے کے لئے وارنش سے بہتر تا حال اور کوئی عمل ظاہر نہیں ہوا چنانچہ جن گولیوں پر وارنش کرنا ہو ان کو چینی کے ایک ڈھکنہ دار پاٹ میں ڈال کر اور اس میں چند قطرات وارنش کے ڈال کر اسے چند منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر گولیوں کو جلدی سے چینی کی ایک ٹرے (ہتیلی رکابی) میں پلٹ لیں۔

نوٹ۔ عکسی تصاویر دھونے کی جو چینی کی پلیٹ ہوتی ہیں وہ اس مطلب کے لئے نہایت مناسب ہوتی ہیں

وارنش کا نسخہ:- سنڈرَخ (سُندرس) $\frac{1}{2}$ ۴ اونس۔ کلوروفارم ۴ فلوئڈ اونس اِیتھر (جسکی سپیسفک گریوٹی ۷۱۷، ۰ ہو) ۱۰ فلوئڈ اونس۔ سُندرس کو کلوروفارم اور اِیتھر میں حل کر لیں اور پھر اسے بطریق مذکورہ بالا کام میں لائیں۔

سیاہ رنگ کی گولیوں کے لئے یہ وارنش بہتر ہوتا ہے۔ نسخہ۔ ٹولو رَیسی ڈیو (دُردِ ٹولو) ۶ اونس۔ کلوروفارم ۴ فلوئڈ اونس۔ اِیتھر ۸ فلوئڈ اونس۔ حل کر کے کام میں لائیں۔

(۴) **جَیلے ٹین کوٹنگ** یعنی غلاف ہلامی:- (ا) جَیلے ٹین (سریش یا ہلام) ایک حصہ کو پانی ۴ حصہ میں ڈال کر واٹر باتھ یا بھاپ کی حرارت دیکر اُس کا سولیوشن بنالیں یعنی اس کو حل کر لیں اور گرم گرم کو چھان کر پھر سرد ہونے دیں اور اگر اس میں بلبلے ہوں تو اسے پھر گرم کر لیں۔

جن گولیوں پر غلاف چڑھانا ہو ان میں سے ہر ایک کو ایک سوئی کی نوک پر چڑھا دیں اور پھر ان کو مذکورۂ بالا گرم سولیوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور چند ثانیہ تک ان سوئیوں کو گھمائیں تاکہ گولیوں پر سریش برابر لگ جائے۔ پھر ان سوئیوں کو ناکوں کی طرف سے ایک کارک شیٹ (کاگ) یا پن ٹانکنے کی گدّی میں لگا دیں۔ جونہیں کہ کوٹنگ خشک ہو جائے گولیوں میں سے سوئیوں کو نکال لیں۔ گولیوں میں جو سوئیوں سے سوراخ پڑ جاتے ہیں وہ سوئیاں نکالنے پر

خود بخود بند ہو جاتے ہیں ✢

(ب) جیلے ٹین کوٹنگ کے لئے رنب لیکٹ پل کوٹنگ کا آلہ جس کی کہ یہ تصویر دی گئی ہے بھی ایک عمدہ آلہ ہے۔ اس میں پلیٹ الف میں سوئیاں لگی ہوئی ہیں اور پلیٹ ب میں گولیوں کے لئے سوراخ بنے ہوتے ہیں چنانچہ گولیوں کو ان سوراخوں میں بھر کر پلیٹ الف کو جو اس پر رکھتے ہیں تو وہ سب گولیاں سوئیوں کے سروں پر چڑھ جاتی ہیں تب پاٹ ج میں جس میں کہ جیلے ٹین سولیوشن ہوتا ہے انہیں ڈبو کر پھر پلیٹ الف کو ذرا متحرک کرتے ہیں اور جب جیلے ٹین کا غلاف ذرا خشک ہو جاتا ہے تو گولیوں کو سوئیوں پر سے اُتار لیتے ہیں ✢

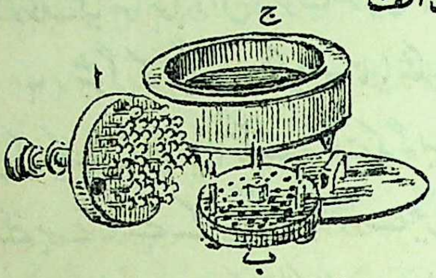

رنب لیکٹ پل کوٹنگ اَپرے ٹس

(۵) **پرل کوٹنگ** (مَرواریدی یا مونیا غلاف چڑھانا) آج کل مقبول عام ہے۔ اس قسم کا غلاف چڑھانے کے لئے گولیاں بالکل خشک ہونی چاہئیں چنانچہ انہیں ایک سُلفیوُرک ایسِڈ ڈرائی اَر میں رکھنے سے وہ بآسانی خشک ہو جاتی ہیں اور اگر ان میں نمی کو جذب کرنے والی کوئی دوا پڑی ہوئی ہو تو پہلے انہیں وارنش کر لینا چاہئے۔ عموماً دو قسم کے سولیوشن استعمال کئے جاتے ہیں :- (ا) میئوسلج ایک ڈرام - سرپ ایک ڈرام اور پانی تا ایک اُونس ✢ اور (ب) سرپ $\frac{1}{2}$ ڈرام - ٹریگے کنتھ ۴ گرین اور پانی تا ایک اُونس ✢

ایک گلوب (کُرَوی یا گولے کی مانند ڈبیہ دیکھو تصویر صفحہ ۲۱۱) میں گولیاں ڈال کر اُن پر مذکورہ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کے چند قطرات ڈال کر پھر اس گلوب کو گھمائیں تا کہ سب گولیاں اور گلوب کی اندرونی سطح نم ہو جائے۔ پھر نہایت باریک پسی ہوئی فرینچ چاک (فرانسیسی کھریا مٹی جس میں ۳ فیصدی میگ نے شیا لیوِس بھی ملا دینا چاہئے) تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد ان گولیوں پر چھڑکتے جائیں اور گلوب کو حرکت دیکر انہیں گھماتے رہیں یہاں تک کہ تمام گولیوں پر یکساں کوٹنگ ہو جائے یعنی غلاف چڑھ جائے۔ پھر ان گولیوں کو ایک دوسرے نہایت صاف گلوب میں ڈال کر جلدی جلدی گھمائیں یہاں تک کہ وہ پالش

ہو جائیں اور اگر ان کو نہایت اعلیٰ پالش کرنا ہو یعنی انہیں زیادہ چمکدار بنانا ہو تو ان کو ایک تیسرے گرم کئے ہوئے گلوب میں (جس کی اندرونی سطح پر ہارڈ پیرافین یا سفید موم کا ایک باریک سا کوٹنگ کیا ہوا ہو) ڈال کر خوب گھمائیں ٭

(۶) **شوگر کوٹنگ** (شکر چڑھانا یا شکری غلاف چڑھانا) یہ ایک ذرا پیچیدہ عمل ہے لیکن اس کی ایک آسان ترین ترکیب یہ ہے کہ گولیوں کی سطح کو خوب خشک کر کے انہیں ایک قلعی کئے ہوئے تانبے کے پیالے یا کٹورے میں جس کا کہ پیندا چپٹا ہو یا لوہے کی ایک چینی چڑھی ہوئی رکابی میں جس کی سطح کو شربت یا شربت و گوند سے نم کر دیا ہو ڈال دیں اور پھر انہیں گردش دیں اور ذرا ذرا گرم کرتے رہیں اور نہایت باریک کی ہوئی شکر چھڑکتے جائیں حتّےٰ کہ ان پر بالکل خشک سخت اور سفید رنگ کا غلاف چڑھ جائے۔ اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو مکرّر کریں ٭

(۷) **کیریٹین کوٹنگ** (غلاف قرنی ۔ مادۂ سینگ کا غلاف چڑھانا)۔ کیریٹین سولیوشن اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ سینگ کے باریک باریک پرت تراش کر ان کو پیپسین اور ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ میں ڈال دیتے ہیں جس میں کہ وہ کسی قدر حل ہو جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو ایمونیا یا ایسیٹک ایسڈ کے ایلکُھالک سولیوشن میں حل کر لیتے ہیں اور پھر اس سولیوشن کو آنچ پر اُڑا کر گوند کے لعاب کے قوام کی مانند غلیظ کر لیتے ہیں ٭

جن گولیوں کو اس طرح سے کوٹ کرنا ہوتا ہے انہیں ایک پاٹ میں ڈال کر اور اس میں ذرا سا یہ سولیوشن ڈال کر گولیوں کو گردش دیتے ہیں اور پھر انہیں سنگ مرمر وغیرہ کی ایک تختی پر رکھ کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا کوٹنگ اکثر چیچپا ہو جاتا ہے ٭

نوٹ۔ پیپ سینائزڈ کیریٹین بازار سے خرید کر اور مذکورۂ بالا محلّلات میں سے کسی ایک میں حل کر کے استعمال کی جا سکتی ہے ٭

جن ادویہ کے متعلّق یہ مطلوب ہو کہ وہ معدہ میں سے بلا حل ہوئے انتڑیوں میں چلی جائیں اور وہاں جا کر حل ہوں تو ان کی گولیوں پر کیریٹین یا سیلول کا غلاف چڑھایا کرتے ہیں مثلاً کاربالک ایسڈ وغیرہ ٭

(۸) **سیلول وارنشنگ** (سیلول کا روغن کرنا)۔ اس وارنش میں سیلول ۲ حصّہ

شیلک یعنی چپڑا لاکھ ۳ حصہ۔ ایب سولیوٹ ایلکُہال اور ایتھر ہر ایک ۳ حصہ پڑتا ہے۔ اس کو چند مرتبہ گولیوں پر لگایا جاتا ہے حتیٰ کہ ان پر عمدہ کوٹنگ ہو جاتا ہے۔ یا سیلول کو ایک تانبے کے کٹورے وغیرہ میں پگھلا کر اور اس میں گولیوں کو ڈال کر گھمانے سے (جیسا کہ شوگر کوٹنگ میں بتایا گیا ہے) بھی غلاف چڑھ جاتا ہے ٭

پوڈرز یعنی سفوفات

(ا) کمپونڈ پوڈرز یعنی سفوفات مرکبہ کے بنانے کے متعلق برٹش فارماکوپیا میں کوئی ہدایت نہیں ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایسے سفوفات کو دواساز اپنے قیاس اور تجربہ سے جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے بناتا ہے۔ تاہم مندرجۂ ذیل باتوں کو مدِّنظر رکھنا مفید ہوتا ہے:۔

(ا) پوڈرز یعنی سفوفات کو ہاون میں ڈال کر دستہ سے یا ایک صاف موٹے کاغذ پر ڈال کر صاف چھری سے خوب ملانا چاہئے۔ ہاون میں ملائے ہوئے سفوفات کی نسبت کاغذ پر چھری سے ملا کر چھلنے ہوئے سفوفات پانی میں ڈالنے سے اکثر اس میں زیادہ منتشر ہو جاتے یعنی مل جاتے ہیں۔ لیکن بعض سفوفات اس قاعدہ سے مستثنیٰ بھی ہیں مثال کے طور پر یہ نسخہ لو۔

نسخہ:۔ سلفر پری سیپی ٹیٹم ۲۰ گرین۔ گوائے سائی ریزن ۱۰ گرین اور میگنے شیا ۲۰ گرین ٭

اگر گوائیکم ریزن اور میگ نے شیا دونوں کو ایک ہاون میں ڈال کر پیسیں اور پھر اس میں گندھک ملائیں تو یہ ایک ایسا سفوف بن جاتا ہے جو پانی میں بخوبی مل جاتا ہے لیکن اگر کاغذ پر چھری سے انہیں باہم ملایا جاوے تو وہ سفوف پانی میں بالکل نہیں ملتا ٭

نوٹ۔ جو سفوفات نفوخ کے لئے ہوں انہیں ہاون میں نہیں پیسنا چاہئے بلکہ کاغذ پر ہی آہستہ سے ملا لینا چاہئے ٭

(ب) سفوفات کو بالوں کی چھلنی میں مکرّر سہ کرّر چھاننا چاہئے کیونکہ بار بار چھلنے سے اور ان کو بوتل میں ڈال کر ہلانے سے انکے اجزاء بخوبی باہم مل جاتے ہیں اور انکی رنگت بھی یکساں ہو جاتی ہے ٭

(ج) ان کو ہاون میں بہت آہستہ آہستہ رگڑنا چاہئے ورنہ زور سے کوٹنے پر ان کی ٹکیہ سی بن جایا کرتی ہے ٭

(د) سفوف کے جو اجزاء بہت تھوڑی مقدار میں ملانے ہوں پہلے ان کو اچھی طرح سے

ملا لینا چاہیئے اور پھر بڑی مقدار کے اجزاء کو رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے ۔

(۲) سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیئیں :- سفوفات کو معمولی لکھنے والے کاغذ میں یا اگر ممکن ہو تو "ڈِمئی چکنے پوڈر پیپر" میں جو اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں لپیٹنا چاہیئے ۔

ایسی ادویہ جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرنے والی ہوں ان کو مومی کاغذ یا پیرافین والے کاغذ میں لپیٹنا چاہیئے ۔

لوشنز بنانے کی ادویہ کے سفوفات رنگین کاغذ میں لپیٹنے چاہیئیں ۔

تہ کئے ہوئے یا لپیٹے ہوئے پوڈرز کی لمبائی چوڑائی برابر ہونی چاہیئے چنانچہ اس مطلب کے لئے پوڈرز کو پوڈر فولڈر (سفوفات کو تہ کرنے کا آلہ) پر فولڈ کرنا چاہیئے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے ۔

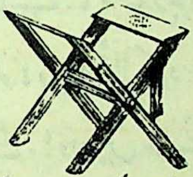

(پوڈر فولڈر) یعنی پوڈر کی پڑیہ کو تہ کرنے کا آلہ

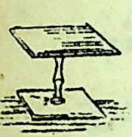

(پوڈر فولڈر)

جب پوڈرز کی تعداد چھ ۶ سے کم ہو تو انہیں ایک صاف چھوٹے سے لفافہ میں ڈال کر دینا چاہیئے لیکن جب چھ ۶ سے زیادہ ہوں تو کاغذی ڈبیہ یا شیشی میں ڈال کر اور اس پر لیبل لگا کر دینا چاہیئے ۔

(۳) جو ادویہ کہ تلف یا ضائع ہو جانے والی ہوں مثل ارگٹ وغیرہ یا جو ادویہ کہ اڑ جانیوالی ہوں مثل کافور یا اَسنشل آئلز (روغناتِ فراری) یا جو ادویہ کہ نمی کو جذب کرنے والی ہوں مثلاً پوٹے سیم ایسی ٹیٹ ۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ۔ پوٹے سیم سٹریٹ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ وغیرہ نیز وہ ادویہ جو کہ ڈی کمپوز یعنی متفرّق ہو جانے والی ہوں جیسے کیلسیم سلفائیڈ وغیرہ اور ویلیریئے نیٹس ۔ ان کو پہلے مومی کاغذ میں لپیٹنا چاہیئے اور پھر ہر ایک سفوف (پڑیہ) پر قلعی کا ورق لپیٹ کر اور ان کو ایک شیشی میں ڈال کر دینا چاہیئے ۔

(۴) جب کسی سفوف کو چمچ سے دینے کی ہدایت لکھی ہو تو ایسے سفوف کو ایک کھلے منہ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دیں ۔

(۵) ایسے سائلٹس (نمکیات) جو کہ ایک دوسرے کو ڈی کمپوز کر دیتے ہوں انہیں خشک حالت میں آہستہ آہستہ رگڑ کر ملانا چاہیئے مثلاً پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو سوڈیم سلفیٹ کے ساتھ یا سوڈیم سیلی سلیٹ کو پوٹے سیم نائیٹریٹ کے ساتھ وغیرہ +

(۶) آکسی ڈائز ہونے والی ادویہ کو جُدا جُدا پیسنا چاہیئے اور پھر انہیں ویگر محفوظ اجزاء کے ساتھ ایک کاغذ پر ڈال کر بذریعۂ ایک استخوانی چھُری کے آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے (دیکھو بھک سے اُڑ جانے والے مرکّبات) +

(۷) نمی کو جذب کرنے والی مسفوف ادویہ کو کاغذی پیکٹ یا پُڑیہ میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ ان کو خشک کر کے کھُلے مُنہ کی شیشیوں یا پتّھر کی بوتلوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے +

نوٹ ۔ اگر اَنْ بجھے خشک چونے کی ایک پوٹلی باندھکر اس کو بوتل کے ڈاٹ کے ساتھ ایک ڈورے سے باندھکر آویزاں رکھا جاوے تو نمی کو جذب کرنے والا سفوف خشک رہ سکتا ہے کیونکہ جو ہوا کی نمی سفوف میں جذب ہونی ہوتی ہے وہ اس چونے میں جذب ہوتی رہتی ہے ۔ چنانچہ سکوئیل اور ایمونائیکم مسفوف یعنی اسقیل اور نوشادر مسفوف اسی طرح سے خشک رکھے جا سکتے ہیں +

(۸) کرسٹے لائن سائلٹس (قلمدار نمکیات) مثل پوٹے سیم برومائیڈ ۔ نباتی جڑیں مثل اپی کے کوانہا کی جڑ ۔ برگ مثل ڈجی ٹے لس لیوز اور بارکس یعنی چھال شلاً سنکونا بارک وغیرہ کو ملانے سے قبل نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیئے +

(۹) سفوفات کو تقسیم کرنے میں کبھی اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ ہر ایک سفوف کو تول کر اس کی پُڑیہ بنانی چاہیئے ۔ بہت سے طالب علم اسی غلطی سے امتحان میں ناکامیاب ہو جاتے ہیں +

(۱۰) سفوفات میں سیّال ادویہ بہت ہی کم استعمال کی جاتی ہیں لیکن اگر کبھی استعمال کی جائیں تو ان کو جذب کرنے کے لئے فوسل اَرتھ استعمال کرنی چاہیئے چنانچہ ایک بوند کے لئے ایک گرین فوسل اَرتھ کافی ہوتی ہے +

بلسٹرز یعنی مُنفّطات یا آبلہ انگیز ادویہ

(۱) **بلسٹر سپریڈنگ** یعنی آبلہ انگیز ادویہ کا پھیلانا:- باریک مصفّے چھینٹ پر پہلے ایڈھی سو پلاسٹر پھیلا کر پھر اس پر بلسٹر بہت اچھی طرح سے پھیلایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے دوا ساز کو چاہیئے کہ وہ بلسٹر مطلوبہ کی جسامت اور شکل کے عین مطابق کاغذ کا ایک ناپ کاٹ لے۔ چنانچہ ایک کاغذ کو دوہرا کرکے اس کے درمیان میں سے قینچی سے بلسٹر کی شکل کا ایک ٹکڑا کاٹ ڈالے۔ اس طرح سے کاغذ کے کٹنے سے جو اسکے درمیان ایک شکل بن جاتی ہے وہی بلسٹر مطلوبہ کی شکل ہوتی ہے۔ اب دوا ساز ایڈھی سو پلاسٹر یا ریزن پلاسٹر کا بلسٹر مطلوبہ کی جسامت سے ایک انچ بڑا ایک ٹکڑا کاٹے اور اس میں چپک پیدا کرنے کے لئے اسے ذرا گرم کر لے (لیکن ہندوستان میں موسم گرما میں ایڈھی سو پلاسٹر کو گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی) پھر جلدی سے اس کاغذ میں کٹے ہوئے بلسٹر کی شکل کو اس پلاسٹر پر ہموار چپکا دے اور پھر برٹش فارماکوپیا کا کینتھیرڈیز پلاسٹر (نیلی مکھی کا پلستر) حسب ضرورت لیکر اسے اپنی انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان مل مل کر نرم کر لے۔ پھر اس کی ایک چھوٹی سی گولی لیکر اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کو ایڈھی سو پلاسٹر پر قوسی صورت میں پھیلاتا جائے یہاں تک کہ وہ ساری جگہ پر لگ جائے پھر ایک گرم چھری سے اس کو ہموار کر دے۔ بعدہ اس کاغذی شکل کو اوپر سے ہٹا دے اور بلسٹر کے کناروں کو نہایت صفائی سے درست کر لے۔ ہر طرف سے ۳/۸ انچ کنارا خالی چھوڑ دے۔ اب ایک روغنی یا مومی کاغذ کو بلسٹر پر رکھکر اور اسے ایک کاغذی ڈبیہ میں ڈال کر لینے والے کو دیدے۔

(۲) بلسٹر کو قوی الفعل بنانے کے لئے اس پر کینتھیرڈیز مسفوف چھڑکنا یا بلسٹرنگ فلوئڈ یعنی سیّال مُنفِّط لگانا نہیں چاہیئے اور نہ ہی اس کو صاف تر بنانے کے لئے اس پر آلیو آئل (روغن زیتون) وغیرہ چپڑنا چاہیئے۔

(۳) وقت استعمال بلسٹر پر سے اس کاغذ کو اتار کر بلسٹر کو لگانا چاہیئے ورنہ

وہ مقام ماؤف پر نہیں چپک سکیگا۔ ڈاکٹر اور دوا ساز دونوں کو چاہیئے کہ وہ مریض کو بلسٹر کے استعمال کے متعلق اچھی طرح سے سمجھا دیں +

پلاسٹرز (یعنی) لزوقات (یا) پلستر

نوٹ۔ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بہت سے بنے بنائے پلاسٹرز جو بکتے ہیں وہ مشین کے ذریعے بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایسے ایک پلاسٹر کو ڈِس پینس کرنا اس میں سے مطلوبہ پیمانہ کا صرف ایک ٹکڑا کاٹ کر دیدینا ہوتا ہے۔ اور جب کوئی خاص پلاسٹر مطلوب ہوتا ہے تو ڈِس پینسر کو وہ بنا کر دینا پڑتا ہے۔ پلاسٹر کو پھیلانا ایک ہنرمندی کا کام ہے +

(۱) **پلاسٹر کو پھیلانا**۔ پلاسٹر بھی مثل بلسٹر کے بنایا جاتا ہے صرف اس کو پھیلانے کا طریق مختلف ہے۔ پلاسٹرز عموماً بھیڑ کے سفید چمڑے پر اور کبھی ایڈھی سو پلاسٹر پر بھی پھیلائے جاتے ہیں۔ جس طرح سے کہ بلسٹر کی شکل ایک کاغذ میں کاٹی جاتی ہے اسی طرح سے پلاسٹر کی شکل بھی کاٹی جاتی ہے چنانچہ پلاسٹر مطلوبہ سے ذرا بڑا چمڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سب طرف سے خوب کھینچ کر تانتے ہیں پھر اس چمڑے کی کھردری سطح کو اوپر کی طرف کر کے اسے کاغذ کی ایک موٹی سی گدی پر رکھکر خفیف گرم کئے ہوئے پلاسٹر آئرن کو اس پر پھراتے ہیں تاکہ اگر اس میں کوئی شکن وغیرہ پڑا ہو تو وہ ہموار ہو جائے۔ پھر اس کاغذ کے کاٹے ہوئے پیمانہ کو پانی سے ذرا تر کر کے اس چمڑے کی کھردری سطح پر رکھکر دباتے ہیں اور پلاسٹر اور اس کے پھیلانے کی دیگر ضروری چیزوں کو تیار رکھتے ہیں اور پھر ان دو طریقوں میں سے کسی ایک طریق سے پلاسٹر کو پھیلاتے ہیں :-

(ا) پلاسٹر کی باریک باریک قاشیں کاٹ کر ان کو ایک چھوٹے سے اینیملڈ پین میں جس میں کہ منہ اور دستہ بنا ہوا ہوتا ہے ڈال کر اس کو گیس کے شعلہ یا آگ پر گرم کر لیتے ہیں (اس کو متواتر ہلاتے جلتے ہیں اور جوش نہیں کھانے دیتے) جوں ہی کہ یہ پلاسٹر مثل بالائی کے نرم ہو جاتا ہے تو اس کو چمڑے کی اس نشان دار سطح پر بائیں طرف کو ڈال دیتے ہیں اور پھر ایک لانبی چھری سے یا پلاسٹر آئرن سے اس کو اس سطح پر جلدی جلدی پھیلا دیتے ہیں۔

جو زائد پلاسٹر ہوتا ہے اسے چھری سے علیحدہ کر کے پاٹ میں ڈال دیتے ہیں ✤

(ب) ایک آسان ترین اور بہترین ترکیب یہ ہے کہ پلاسٹر کی بتّی میں سے ایک اتنا ٹکڑا کاٹ کر جو کہ پلاسٹر مطلوبہ کے فی مربع انچ میں ۱۵ گرین کے اندازہ سے کافی ہو اس کو ایک مضبوط اور صاف بَرَون رنگ کے کاغذ پر رکھیں اور پلاسٹر مطلوبہ کی شکل کا ٹکڑا اور چمڑے کا ٹکڑا تیار کر کے اس کاٹے ہوئے پلاسٹر کے ٹکڑے کو گرم پلاسٹر آئرن (لوہے کی موٹی چھری) کے ذریعے پگھلا کر اس چمڑے پر پھیلا دیں اور گرم چھری کے ساتھ اسکو ہموار کر دیں۔ دیکھو تصویر

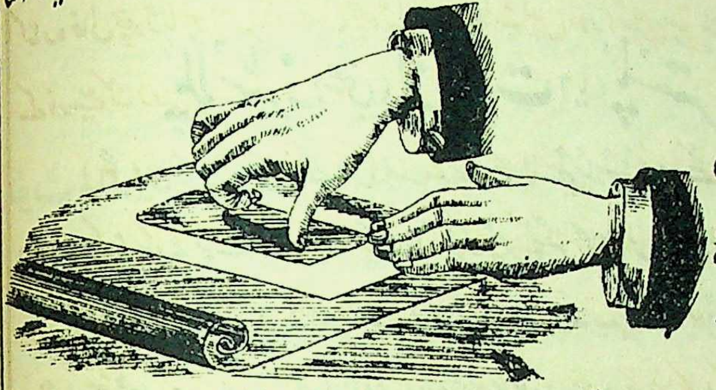
اس تصویر میں ہاتھ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

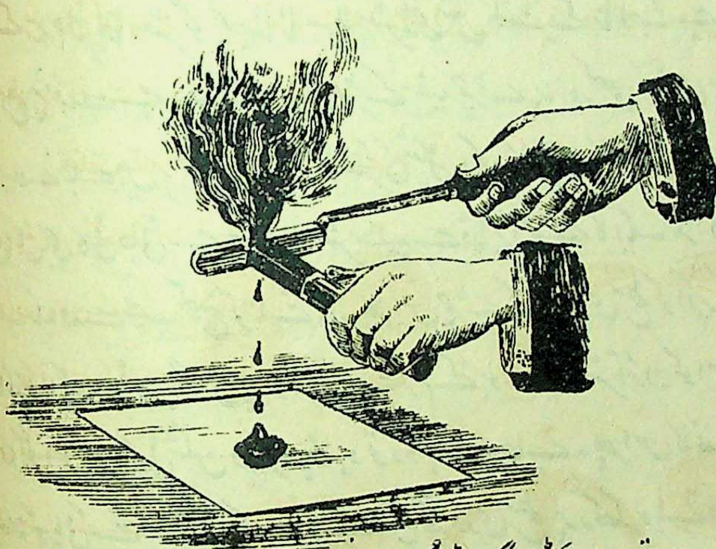
اس تصویر میں سَپَیڈ یعنی گرم موٹی چھری سے پلاسٹر کو چمڑے پر ڈالنا دکھایا گیا ہے

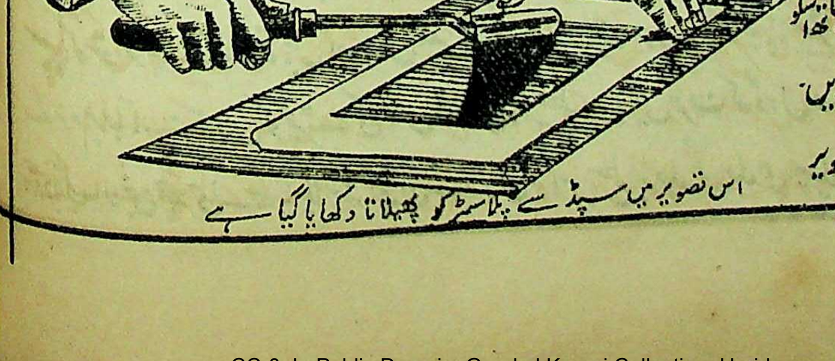
اس تصویر میں سپڈ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

(۲) ایسا پلاسٹر جس کے کناروں پر ایڈہسو پلاسٹر لگانا ہو اس کے بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ چمڑے پر بطریق معمول پلاسٹر پھیلا کر پھر چاروں طرف سے اس کا جس قدر کنارہ خالی چھوڑنا ہو اس قدر خالی چھوڑ کر اسے کاٹ لیں اور ایڈہسو پلاسٹر کو گرم کر کے چھری کے ذریعے کناروں پر پھیلا دیں ؞

(۳) بیڈ سورز (زخمِ بستری) کے لئے جو پلاسٹرز بنائے جاتے ہیں وہ کیموئس لیدر (پہاڑی بکری کا چمڑا) پر پھیلائے جاتے ہیں اور ان کے کنارے خالی نہیں چھوڑے جاتے ؞

(۴) عورت کی پستان پر لگانے کے لئے جو پلاسٹر بنانا ہو وہ مدوّر یعنی گول ہونا چاہیئے جس کا قطر ۷ انچ ہو اور جس کے وسط میں ۲ انچ قطر کا ایک سوراخ ہو۔ پلاسٹر کے بیرونی کنارے کو چند مقامات پر درمیان میں سے ذرا ذرا کاٹ دیں تا کہ وہ پستان کی سطح پر درست چسپاں ہو سکے ؞

مختلف مقامِ جسم پر ان اشکال کے پلاسٹرز کاٹ کر لگائے جاتے ہیں :۔

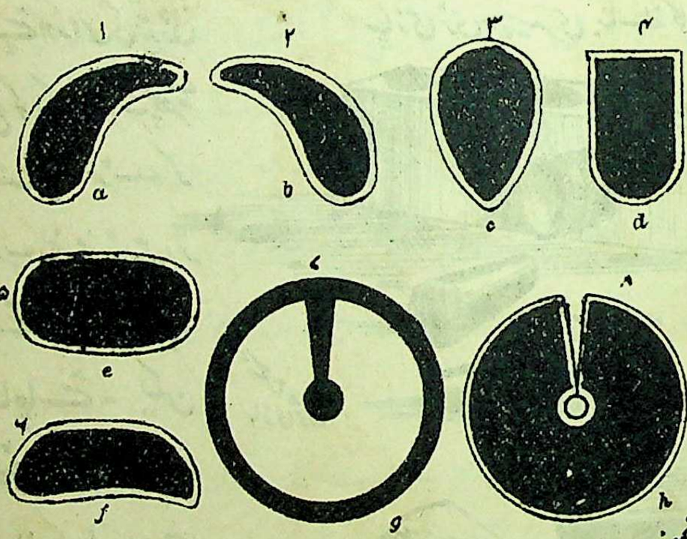

(۱) بائیں کان کے لئے
(۲) دائیں کان کے لئے
(۳) چھاتی پر سامنے کی طرف
(۴) کندھے کے لئے
(۵) پشت کے لئے
(۶) پہلو کے لئے
(۷) پستان کے پلاسٹر بنانے کے لئے کاغذی نمونہ
(۸) پستان کے لئے پلاسٹر ؞

سپازی ٹوریز یعنی شیاف۔ پے سیریز یعنی فرزنج اور بوجیز یعنی فتیلے بتیاں

(۱) ان کے بنانے میں بطور بیسس کے آئل آف تھیوبروما استعمال کیا جاتا ہے جسکو چینی کی ایواپوریٹنگ ڈش یعنی رکابی میں ڈال کر واٹر باتھ پر پگھلا لینا چاہیئے۔ ہندوستان وغیرہ

گرم ممالک میں آئل آف تھیوبروما میں قدرے سفید موم ملا سکتے ہیں ٭

(ب) جیلے ٹین بے سس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس جیلے ٹین کو ایک اونس پانی میں ڈال کر گلا لیتے ہیں پھر اس کو ۲½ اونس گلیسرین ڈال کر واٹر باتھ پر حل کر لیتے ہیں۔ یہ بنا کر تیار رکھی جا سکتی ہے چنانچہ ایک کھلے منہ کی شیشی میں اس کو ڈال کر اوپر ذرا سا ایلکوہال ڈال دیں ٭

نیزل بوجیز (ناک میں استعمال کرنے کے فتیلے) اور یوٹرائن پیسریز (فرازج) و سپازیٹریز (شیاف) کے بنانے میں جیلے ٹین بے سس استعمال ہوتی ہے ٭

(۲) ان مرکبات کے اجزاء کو مثل اجزائے مرہم درست کر لینا چاہیئے یعنی اگر کوئی سفوف یا قلمدار دوا ہو تو پہلے اسے تھوڑے سے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر نہایت باریک پیس لیں اور پھر اسے پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما (کاکاؤ بٹر) میں ملائیں ٭

(۳) مولڈ یعنی سانچہ بالکل صاف ہو اور اسے برف یا آب سرد سے سرد کر لینا چاہیئے اور اس کی اندرونی سطح کو ایک صاف چیتھڑے یا لنٹ کے ٹکڑے کو سوپ لینی منٹ میں تر کر کے اس سے پونچھ لینا چاہیئے۔ لیکن جیلے ٹین سپازی ٹریز بنانے کے لئے اسے آمنڈ آئل (روغن بادام) سے پونچھنا چاہیئے ٭

سپازی ٹری و پیسری بنانے کا سانچہ

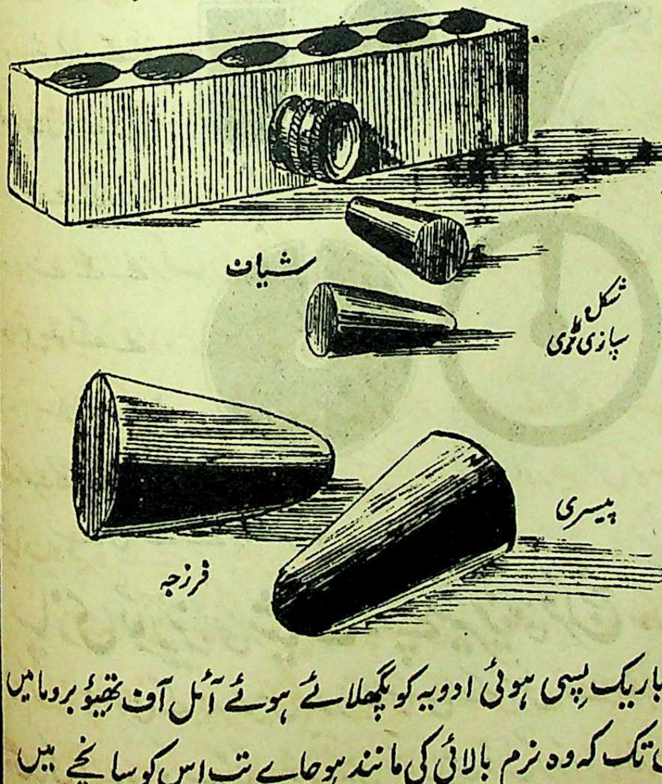

(۴) نہایت باریک پسی ہوئی ادویہ کو پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر متواتر ہلائیں یہاں تک کہ وہ نرم بالائی کی مانند ہو جائے تب اس کو سانچے میں

ڈھال دیں یا جب ذرا سخت ہو جائے تو ہتھ سے مطلوبہ شکل کی سپازِی ٹِڑی یا بُوجِی وغیرہ بنالیں۔ بناتے وقت ان پر ذرا نہایت باریک نشاستہ لگانے سے وہ چپکتی نہیں۔

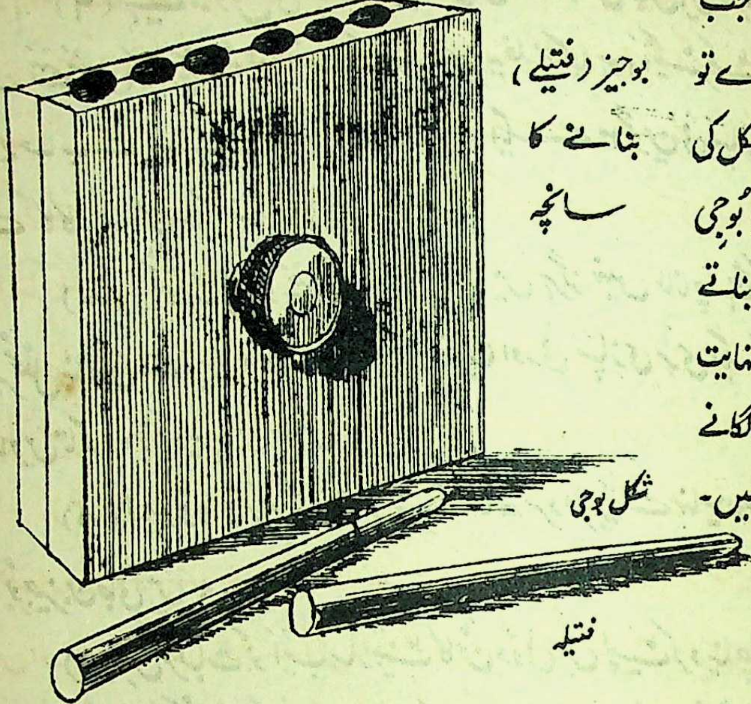
بوجیز (فتیلے) بنانے کا سانچہ

خاص خاص ادوِیّہ کی سپازی ٹِڑیز (شیاف) یا بُوجیز بنانا

(۱) چونکہ اَلکلائیڈ سالٹس بہ نسبت خالص اَلکلائیڈز کے عموماً بہتر جذب ہوتے ہیں لہذا اَلکلائیڈز کی بجائے اَلکلائیڈ سالٹس ہی کو اولِک ایسڈ میں حل کر لینا چاہیئے ❖

(۲) اَرِسٹول کی کاکاؤ بٹر سے سرد طریق پر بہت عمدہ بُوجیز بن جاتی ہیں ❖

(۳) بورک ایسڈ کی اگر گلیسرین - بورک ایسڈ اور جیلے ٹین بے سس کو باہم ملائیں تو ایک عمدہ ماس یعنی لُبدی بن جاتی ہے ❖

(۴) کلورل ہائیڈریٹ کو گرم کئے ہوئے کاکاؤ بٹر میں ہرگز نہیں ملانا چاہیئے بلکہ سرد کاکاؤ بٹر اور قدرے موم میں ملاکر رگڑنا چاہیئے اور پھر اس کو سانچے میں ڈال کر حسبِ ضرورت شیاف وغیرہ بنا لینے چاہئیں ❖

(۵) ایکسٹریکٹس میں پہلے پانی یا پروف سپرٹ ملاکر ان کو مثل پتلی لئی کے نرم کر لینا چاہیئے اور پھر ان کو پگھلائی ہوئی بے سس میں رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے۔ ارگٹ کو بھی اسی طرح سے مرکب کرنا چاہیئے ❖

(۶) **ہیمے میلِس** کی سپازِی ٹَریز اس طرح سے بنائی جاتی ہیں کہ لِکوئِڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلِس کو آنچ پر اُڑا کر نصف کرلیں۔ پھر یہ غلیظ کیا ہوا ایکسٹریکٹ ۵ بوند فی سپازیٹری کے حساب سے یا ہیمے میلین یا ہیمے میلے ڈِین ایک سے ۳ گرین فی سپازِی ٹَری کے حساب سے کاکاؤ بٹر میں ملا کر سپازِی ٹَریز بنالیں +

(۷) **اِکتھیال** کو جِیلے ٹین بے سِس میں ہرگز نہیں ملانا چاہئے کیونکہ وہ اس کو غیر مُحلّل بنا دیتی ہے۔ پس کاکاؤ بٹر کا استعمال کریں اور فی سپازِی ٹَری ایک گرین موم بھی ملادیں تاکہ وہ ذرا دیرپا بن جائیں +

(۸) **آئیوڈو فارم** کی کاکاؤ بٹر کے ساتھ سرد طریق سے نہایت عمدہ سپازِی ٹَری یا بُوجیز بن جاتی ہیں +

(۹) اِن مرکبات کو ایبسار بینٹ کاٹن وُول میں لپیٹ کر دینا چاہئے۔ لیکن موسم گرما میں ان کو ایک کھلے مُنہ کی شیشی میں ڈال کر اور اس میں برف کا پانی ڈال کر دینا چاہئے تاکہ وہ گرمی سے پگھل نہ جائیں اور اگر ان میں والے ٹائل یعنی اُڑ جانے والے اجزاء ہوں تو ہر ایک سپازی ٹری وغیرہ کو مومی کاغذ یا قلعی کے ورق میں لپیٹ کر دینا چاہئے +

سَرپس یعنی اشربہ یا شربت

(۱) **شربت** بنانے میں شکرِ نیشکرِ مُصفّا اور آبِ مقطّر ہی استعمال کرنا چاہئے۔ اگر شربت کو پکاتے وقت اس پر کف آجائے تو اس کو کفگیر وغیرہ سے اُتار لینا چاہئے! اجزاے شربت کی مقدار اور تیار شدہ شربت کی مقدار بالکل درست ہونی چاہئے ورنہ اس کا قوام رقیق یا غلیظ ہو جائیگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یا تو اس میں مصری کی ڈلیاں جم جائینگی اور یا ترش ہو کر اس میں پھپھوندی لگ جائیگی +

(۲) **شربت کو چھاننا**۔ شربتوں کو ایک فیلٹ بیگ (کیسۂ فلالین یا نمدہ) میں ڈال کر چھاننا چاہئے اور پھر انہیں سٹاپر والی یا کاگ ڈالی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہئے +

(۳) **شربت** کو بوتل میں بھرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ بوتل میں پانی

وغیرہ نہ لگا ہوا ہو ورنہ شربت میں پھپھوندی وغیرہ لگ کر اس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

(۴) ایسے شربت کہ جن میں نباتی سیال ادویہ پڑی ہوئی ہوں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا کے اکثر شربتوں میں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اگر ان کو اچھی طرح سے صاف کر کے رکھا جائے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتے اور جن شربتوں کو کچھ عرصہ رکھنے سے ان کے خراب ہو جانے کا احتمال ہو ان کے بنانے میں سٹینڈرڈ یعنی معینہ طاقت کے کُن سَن ٹرے ٹِڈ لائیکوار استعمال کرنے چاہئیں ٭

(۵) **سِروپس فیرائی آئیوڈائیڈائی** کو بنانے میں اُسے جوش دینے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کہ کچھ حصہ شکر کا گلیوکوز میں تبدیل ہو جائے تاکہ فیرس آئیوڈائیڈ اپنی اصل حالت میں نہ آ جائے۔ لیکن دواسازوں سے ایسا عموماً ہوتا نہیں اس لئے اب عام طور پر لائیکوار فیرائی آئیوڈائیڈائی سے شربت بنایا جاتا ہے جو صاف و شفاف رہتا ہے اور اگر اس میں ذرا سا ہائپوفاسفورس ایسڈ ملا دیا جائے تو اس میں آکسی ڈے شن نہیں ہونے پاتی اس لئے وہ مکدّر نہیں ہوتا اور صاف رہتا ہے ٭

(۶) **سِروپس فیرائی فاسفے ٹِس** کچھ عرصہ رکھا رہنے سے مکدّر یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ لیکن وقت ضرورت فاسفورک ایسڈ میں آئرن کا کُن سَن ٹرے ٹِڈ سولیوشن بنا کر اس میں سمپل سرپ کے ملانے سے یہ شربت بنایا جا سکتا ہے ٭

(۷) **اِیسٹنس سِرپ** بھی عرصہ تک پڑا رہنے سے مکدّر یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ لیکن وقت ضرورت ، حصہ سرپ میں جس میں کہ دیگر اجزاء بھی ملائے ہوئے ہوں ایک حصہ لائیکوار فیرائی فاسفے ٹس کے ملانے سے عمدہ صاف شربت تیار ہو جاتا ہے ٭

ٹنکچرز یعنی تعفینات بنانا

ٹنکچرز کے بنانے میں تین باتیں ضروری ہوتی ہیں یعنی (۱) سالوینٹ یا محلّل (۲) پراسس یا ترکیب اور (۳) ان گریڈی اینٹ یا اجزاء :-

(۱) **سالوینٹ یعنی محلّل**۔ نئے برٹش فارماکوپیا میں ٹنکچرز کے بنانے میں ریکٹی فائڈ اور پروف سپرٹس کے استعمال کو ترک کر دیا گیا ہے اور ان کی بجائے مختلف طاقت کے ایلکحال کا

استعمال اختیار کیا گیا ہے +

(اُ) چنانچہ مندرجۂ ذیل صورتوں میں زیادہ طاقت کے اَلکُحالز استعمال کئے جاتے ہیں:۔

(۱) اَلکلائیڈل جواہر مثل اَیکونائٹ و سٹروفینتھس وغیرہ کو علٰحدہ کرنے کے لئے (۲) رالدار ادویہ مثل اَیسے فی ٹیڈا۔ بینزوئن۔ مُر اور اِنڈین ہیمپ وغیرہ کے حل کرنے کے لئے (۳) والے ٹائل آئلز مثل آئل آف کیوبیبز۔ آئل آف لونڈر۔ آئل اورنج پیل وغیرہ کو حل کرنے کے لئے اور (۴) اِن آرگینک یعنی جمادی ادویہ مثلاً آئیوڈین اور فیرک کلورائیڈ کے حل کرنے کے لئے +

(ب) اَیمونی ایٹڈ ٹنکچرز آف ارگٹ۔ گوائیکم۔ اوپیم۔ کونین اور ویلیرین کے بنانے میں اَلکحال کے ساتھ اَیمونیا بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(ج) ٹنکچر لوبیلی ای اِیتھیریا کے بنانے میں سپرٹس اِیتھرس بطور محلّل استعمال ہوتی ہے +

(د) ٹنکچر کوئینی کے بنانے میں ٹنکچر آرنشائی استعمال کیا جاتا ہے +

(ہ) گمی (صمغی۔ گوند دار) جوسی (عصیری۔ رسدار) رزینی نس (رالدار) اَیکسٹریکٹو (خلاصی۔ عصارہ دار) سے لائن (نمکیں۔ کھاری) مےٹے لِک (معدنی) نن مے ٹے لِک (غیر معدنی) اور اَلکلائیڈئل (کھاری جوہر دار) ادویہ کے حل کرنے کے لئے گلیسرین۔ کلوروفارم اور آب مقطّر استعمال کئے جاتے ہیں +

(۲) پروسس یا عمل:۔ ٹنکچرز بنانے کے لئے مندرجۂ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل کیا جاتا ہے:۔

(اُ) سولیوشن یا تحلّل کے لئے اَلکحال ایک خاص مُحلّل ہے اور اس کے بعد پانی ہے:۔

(۱) سولیوٹ (مُحلَّل۔ مُذاب یا حل ہونے والی دوا) کو اگر ممکن ہو تو ریزہ ریزہ کریں یا کوٹیں تاکہ سالوینٹ (مُحلّل۔ مُذیب یا تحلیل کرنے والی) کو اس میں اپنا عمل تحلیل کرنے کے لئے زیادہ جگہ ملے +

(۲) تحلّل کو جاری رکھیں یا سالوینٹ (مُحلّل) کو سولیوٹ (مُحلَّل) میں سے مکرّر گزاریں یا سولیوٹ کو سالوینٹ میں معلّق رہنے دیں +

(۳) تسہیل یا تعجیلِ تحلّل کے لئے اگر ضرورت ہو تو گرمی یا حرارت پہنچائیں +

(۴) کسی جامد کو حل کرنے کے لئے اس کو سیّال میں ڈال کر ہلانا ضروری ہوتا ہے۔ اس مطلب کے لئے

شیشے کا کھرل استعمال نہیں کرنا چاہیے تاوقتیکہ وہ گرم نہ کیا ہوا ہو کیونکہ حرارت کی کمی بیشی سے اس کے تڑکنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(ب) مے سی رے شن (تعطین یا بھگو کر ملائم کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۴) کا عمل پرکولے شن (ترشیح یا ٹپکانا) کی نسبت مناسب تر یا بہتر خیال نہیں کیا جاتا کیونکہ اس عمل میں سات روز کا وقت مطلوب ہوتا ہے۔ لیکن اگر اجزا کو یکساں جوکوب کر کے اور انہیں محلل میں بھگو کر کئی بار ہلایا جاے تو پانچ روز کے بعد عمدہ ٹنکچر حاصل ہو سکتا ہے ۔

برٹش فارماکوپیا کا یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ٹنکچر کو چھان لیتے ہیں اور فضلہ کو دبا کر نچوڑ لیتے ہیں پھر چھلنے ہوئے اور نچوڑے ہوئے سائلات کو ملا دیتے ہیں اور تیّار شدہ ٹنکچر کے معیّنہ حجم میں جس قدر کہ کمی ہوتی ہے اس قدر اس میں اور محلّل ملا کر اسے پورا کر دیتے ہیں ۔

(ج) پرکولے شن (ترشیح یا ٹپکانا) یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ادویہ کو مُعیّنہ مقدار کے محلّل میں نم کر کے ۲۴ گھنٹے تک اسے ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ پھر اس مرکب کو آلہ پرکولیٹر میں بھر دیتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس محلّل کو اس مرکّب پر ڈالتے ہیں اس طریق سے کہ اس مرکّب کی سطح پر اس سیّال کا ایک طبق قائم رہے یہاں تک کہ اس کا تین چوتھائی حجم صرف ہو جاے پھر فضلہ کو دبا کر نچوڑیں اور اس نچوڑ کو چھان کر اس ٹپکائے ہوئے ٹنکچر میں ملا دیں اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ حجم میں جس قدر کمی ہو اس قدر اس میں اور محلّل ملا دیں تاکہ اس کا حجم بالکل پورا ہو جاے

نوٹ۔ عمدہ پرکولے شن کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ اجزاء کو محلّل میں اچھی طرح سے بھگویا جاے مرکب کو آلۂ پرکولے ٹر میں نیچے تک یکساں بھرا جائے اور سیّال محلّل اس میں سے آہستہ آہستہ گزرے ۔

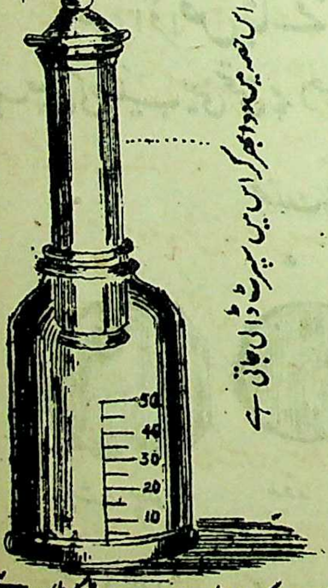

تصویر پرکولے ٹر (راوق) جس میں ٹنکچر ٹپکایا جاتا ہے۔

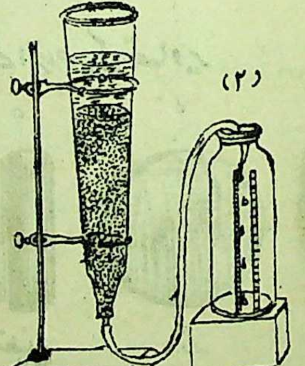

(۱) پرکولے ٹر میں دوا مع سپرٹ ڈالی ہوئی
(۲) شیشہ میں ٹنکچر ٹپک رہا ہے۔

(۳) **اِن گرِیڈی اَینٹس** یعنی اجزاء۔ جن اجزاء کا ٹنکچر بنانا ہو انہیں احتیاط سے منتخب کرنا چاہیئے۔ ان میں سے بہت سے اجزاء کو برٹش فارما کوپیا کی ہدایت کے موافق سفوف کرنا ہوتا ہے بعض کو ریزہ ریزہ کرنا ہوتا ہے۔ بعض کو کچلنا پڑتا ہے اور بعض کو انکی اصلی حالت ہی میں استعمال کرنا ہوتا ہے وغیرہ ؞

لَاَزِنْجیز یعنی اَقْرَاص بنانا

(۱) برٹش فارما کوپیا کے لاَزِنجیز کی ٹُبدِی مثل پل ماس یعنی گولیوں کی ٹُبدی کے بنائی جاتی ہے۔ اگرچہ برٹش فارما کوپیا میں لاَزِنجیز بنانے کے لئے گم اَیکےشیا (صمغ عربی) مسفوف یا اس کے لعاب کے استعمال کرنے کی ہدایت لکھی ہے لیکن کن فیکشنرز یعنی قنّاد یا انگریزی مٹھائی بنانے والے صمغ عربی مسفوف بہت کم استعمال کرتے ہیں ؞

(۲) اجزاء۔ اَقْراص بنانے میں جو ضروری اجزا استعمال کئے جاتے ہیں وہ نہایت باریک سفوف کی ہوئی آئسنگ شوگر (مٹھائی پر لگانے کی نہایت سفید شکر) نہایت عمدہ گم اَرِبک (صمغ عربی) کا لُعاب اور دیگر ادویہ یا خوشبودار اجزاء ہوتے ہیں ؞

(۳) **اقراص بنانے کی ترکیب** :۔ تمام اجزاء کو اچھی طرح سے مخلوط کر کے ایک چینی کی سَلَیب یعنی تختی پر (جس کے ساتھ کنارے لگائے جا سکتے ہوں) ڈال کر مطلوبہ

مختلف اشکال کے اقراص کی تصاویر

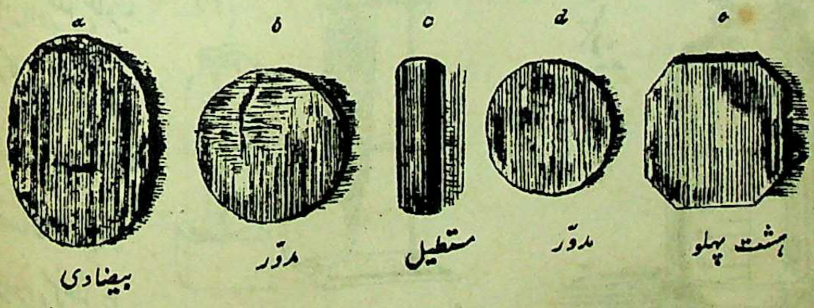

موٹائی کے لحاظ سے اس کو رول کر دیں یعنی ایک گول دستہ دار رول کو اس پر پھرا کر اسے پھیلا دیں۔ پھر ایک پنچ یا لاَزِنج کٹر (اقراص تراش آلہ) کے ذریعے لاَزِنجیز کاٹ کر

ان کو ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے تک ہوا میں رکھیں اور پھر ان کو ڈرائنگ چیمبر (خشک کرنے والے کمرے) میں لے جائیں ÷

افراص ساز آلہ سے افراص کاٹ کر دکھلائے گئے ہیں

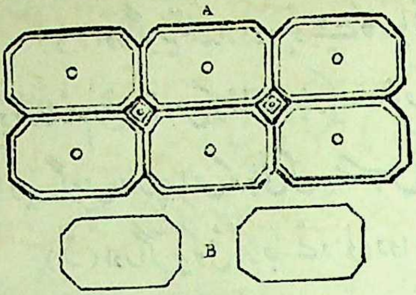

(۴) افراص پر مہریں یا نشان لگانا:-

جبکہ افراص ابھی ملائم ہوں تو اُن پر حروف یا نشان لگا دئے جاتے ہیں جن سے کہ ان کے اجزائے مرکبہ معلوم ہو سکتے ہیں ÷

(۵) **افراص کو رکھنا اور دینا** - افراص کو سٹاپر والی خشک بوتلوں میں ڈال کر خشک جگہ پر رکھنا چاہیئے کیونکہ نمی سے وہ آپس میں جُڑ جاتے ہیں ÷

افراص کو ہمیشہ کھلے مُنہ کی سٹاپر والی شیشیوں میں ڈال کر دینا چاہیئے ÷

آئنٹ منٹس یعنی مراہم کا بنانا

(۱) مراہم کا بنانا ہمیشہ کوئی آسان بات نہیں ہوتی۔ خاص ترکیب اور احتیاط سے ہی عمدہ مرہم بن سکتی ہے مراہم بنانے میں مُندرجہ ذیل باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں:-

(ا) اگر مرہم کی دوائے مؤثر جامد یا سفوف ہو مثلاً گالز (مازو) مرکیورک آئیوڈائیڈ یا سلفر (گندھک) وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے خوب باریک سفوف کر لینا چاہیئے تاکہ مرہم میں کسی قسم کی کرکراہٹ نہ رہے ÷

(ب) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی حل ہونے والا یا پھول ہونے والا نمک ہو مثلاً پوٹےسیم کاربونیٹ یا پوٹےسیم آئیوڈائیڈ وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اس میں قدرے پانی ملا کر اسکی پتلی سی لئی بنا لینی چاہیئے

(ج) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی سخت ایکسٹریکٹ یا بالسم یا ریزن ہو تو اس کو بھی بے سس میں ملانے سے قبل جس طرح سے مناسب ہو پانی۔ روغن۔ گلیسرین یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر لینا چاہیئے ÷

(د) اور اگر یہ ایک سیال ایکسٹریکٹ ہو جیسا کہ بیلاڈونا آئنٹ منٹ میں پڑتا ہے تو اس کو آنچ پر اُڑا کر اس کا قوام جیسا کہ مطلوب ہو غلیظ کر لینا چاہیئے ÷

(ہ) اور اگر یہ جزوِ مؤثر کوئی ایلکلائڈ ہو مثلاً ایکونائٹ (بیش بین) ایٹروپین (بیبروجین)

یا کوکین وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اولی اک ایسڈ میں پیس کر اور خفیف حرارت دیکر حل کر لینا چاہئے۔

(و) اور اگر یہ قلمدار دوا ہو جیسے کاربالک ایسڈ۔ سلی سلک ایسڈ۔ ٹے نک ایسڈ یا آئیوڈوفارم وغیرہ تو اس کو نہایت باریک سفوف کر کے پہلے اسے اس کے ہموزن بے سس میں ملا کر ذرا دیر رگڑیں اور پھر اس کو باقی کی بے سس میں ملا دیں۔

(ز) اور اگر یہ کوئی اُڑ جانے والی دوا ہو جیسے مینتھال۔ کلورل ہائیڈریٹ کلوروفارم یا ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ تو پہلے دیگر اجزاء کو بے سس میں ملا کر سب سے پیچھے اسے ملانا چاہئے تاکہ وہ بہت ہی کم اُڑنے پائے۔

(۲) **بے سِس**۔ مرہم بنانے کے لئے جو چیز بطور بے سس منتخب کی جاوے وہ مرہم کے کسی جزو کی کیمیائی نقیض یعنی ضد نہ ہو اور نہ ہی وہ کسی طرح سے مرہم کی تاثیر میں خلل انداز ہونے والی ہو۔ متعفن یا گندہ لارڈ (سؤر کی چربی) یا سادہ مرہم کو بطور بے سس ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر گرمی کی شدت کے سبب بے سس بہت نرم ہو جاوے جیسا کہ ہندوستان یا دیگر گرم ممالک میں ہو جاتا ہے تو اس میں حسب ضرورت اِن ڈیورے ٹڈ لارڈ (سؤر کی دبا کر سخت کی ہوئی چربی) پِری پیرڈ سوئیٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) یا موم ملا سکتے ہیں۔

(۳) جب کسی روغنی یا شحمی بے سس میں کوئی سیّال دوا ملانی ہو تو اس سیال کو اس روغن یا چربی میں قطرہ قطرہ ٹپکا کر ملاتے جائیں اور اسے متواتر رگڑتے جائیں اس طرح سے وہ بخوبی مل جاتا ہے لیکن اس ہاون یا کھرل کو جس میں کہ یہ عمل کرنا ہو اسے پہلے سے گرم کر لینا چاہئے۔

(۴) **چھُریاں**۔ مراہم کو ملانے یا کھُرچنے وغیرہ کے لئے جو چھُریاں استعمال کی جائیں اگر وہ ہڈی یا درختِ شانہ کی لکڑی کی بنی ہوئی ہوں تو بہتر ہوتی ہیں۔

(۵) دو مرہموں کو یا ایک مرہم اور ایک سیّال یا روغنی دوا کو باہم مخلوط کرنا ہو تو وہ چینی کی ایک سلیب (تختی) پر اچھی طرح سے مخلوط کی جا سکتی ہیں۔

(۶) **اولی ایٹس** کو کسی دھاتی پیالہ یا ظرف میں ہرگز نہیں پگھلانا چاہئے بلکہ انہیں چینی کے پیالہ وغیرہ میں پگھلانا چاہئے۔

(۷) جب کسی ٹنکچر یا سپرٹ کو مرہم میں مخلوط کرنا ہو تو اسکے مخلوط کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ

بے سِس یا شحمی بدرقہ کو کھرل کے پیندے اور اس کی دیواروں پر یکساں پھیلا دیں اور پھر اس میں ٹنکچر یا سپرٹ کو رفتہ رفتہ ڈال کر گھونٹتے جائیں ✤

خاص خاص اَدوِیَہ کی مَرَاہم بنانا

(۱) برٹش فارما کوپیا کی کاربالک ایسڈ کی مرہم اگر بنانی ہو تو سیّال کاربالک ایسڈ کو سرد بے سِس میں ملانے سے اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔ جس طریق سے پہلے یہ مرہم تیار کی جاتی تھی اس میں یہ نقص تھا کہ اس کو کچھ عرصہ رکھنے سے اس میں کاربالک ایسڈ کی قلمیں جم جاتی تھیں لیکن اب فینول کو گلیسرین میں حل کر کے ملانے سے یہ نقص واقع نہیں ہوتا ✤

(۲) **کرائی سارو بی نم** کی مرہم بنانے میں جب اس کو بذریعہ حرارت حل کیا جاتا ہے تو سرد ہونے پر پھر اس کی قلمیں جم جاتی ہیں جیسا کہ برٹش فارما کوپیا کی اس مرہم میں ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ بجائے لارڈ (سؤر کی چربی) میں حل ہونے کے کیسٹر آئل میں زیادہ حل ہوتی ہے اس لئے اگر ان دونوں کو ملا کر اس میں اس کو حل کیا جائے تو اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے ✤

(۳) **ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی** (دار شکنہ) کبھی بشکل مرہم استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے اس کو گلیسرین میں بخوبی حل کر لینا چاہئے (۲ بوند گلیسرین ایک گرین کے لئے) پھر اس کو بے سِس میں ملانا چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ اس کے نہایت باریک ذرّات جلد پر سخت خراش پیدا کر دیں ✤

اور جب پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملا کر اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے ان دونوں کو پیس لینا چاہئے اور پھر بے سِس میں ملانا چاہئے ✤

(۴) **آئیوڈین** کو پہلے پیس لینا چاہئے اور پھر اس میں چند قطرات ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملا کر اسکے ہموزن بے سِس میں اس کو ملا کر رگڑنا چاہئے اور پھر باقی کے بے سِس میں ملانا چاہئے ✤

(۵) **گلیسرین** ایکسٹریکٹس کے ساتھ بخوبی ملائی جا سکتی ہے چنانچہ ایکسٹریکٹس کو پہلے ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا تیز گرم پانی ملا کر نرم کر لیں اور پھر اس میں رفتہ رفتہ گلیسرین ملا لیں ✤

(۶) **آئیوڈوفارم** کی مرہم بھی سرد طریق سے ہی بنانی چاہئے۔ آئیوڈوفارم کی مرہم کو جب دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو آئیوڈین کی تبخیر کے سبب اس کی رنگت بدل جاتی ہے اور تب اس سے لنٹ یا

کپڑے پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے ؛

(۷) **پیرافین آئنٹمنٹ** - جب تک کہ پگھلائی ہوئی پیرافین کو بخوبی چھانا نہ جائے تک اسکی مرہم صاف نہیں بنتی بلکہ اس میں گٹھلیاں سی رہ جاتی ہیں - بے رنگ مراہم کے بنانے میں ہمیشہ سفید نرم پیرافین استعمال کرنی چاہئے ؛

(۸) **ریسارسین** فوراً آکسیجن کو جذب کر لیتی ہے اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے ؛

(۹) **تھائی موَل کرسٹلز** (قلمدار جوہر ثومس یا جنگلی پودینہ) جلد پر لگنے سے بہت خراش پیدا کرتا ہے - لیکن اس میں اس کا ہموزن کیمفر (کافور) ملانے سے اس کا ایک سیال بن جاتا ہے جس کو پھر مرہم میں ملا سکتے ہیں ؛

(۱۰) **مراہم کو دینا** - اگر خرچ کا خیال نہ ہو تو مراہم کو ہمیشہ چینی وغیرہ کے ڈھکنے دار پاٹ میں ڈال کر دینا چاہئے لیکن پہلے اس میں ایک مومی کاغذ رکھکر پھر مرہم ڈالنی چاہئے اور جب بلا ڈھکنے کے پاٹ میں مرہم ڈال کر دی جائے تو اسکو قلعی کے ورق یا مومی کاغذ سے ڈھانپ کر دینا چاہئے ؛

نن آفیشنل آئنٹمنٹ بیسس (یعنی) مراہم کے بیسس کی غیر مستند ادویہ - **جیلے ٹمز یا جیلے ٹین پیسٹس** - یہ جیلے ٹین - گلیسرین اور پانی کے مختلف تناسب کے مرکبات ہوتے ہیں جو جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتے - ان کو استعمال کرنے سے پہلے پگھلا لیتے ہیں اور پھر بذریعہ برش استعمال کرتے ہیں - چنانچہ جیلے ٹم زنکم (جس کا بیان دیکھو زنک میں) اس قسم کا مشہور ترین مرکب ہے - لیکن اکتھیال - ریسارسین اور کئی ایک دیگر ادویہ کے بھی ایسے ہی مرکبات بنائے گئے ہیں جو امراض جلد میں استعمال کئے جاتے ہیں ؛

جے لنتھم ایک جیلی بیسس ہے جو حال ہی میں ایجاد ہوئی ہے - یہ اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ٹریگیکنتھ ۲½ ڈرام اور جیلے ٹین ۲ ڈرام کو ۱۰ اونس پانی میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک ایک سٹیم باتھ میں رکھتے ہیں اور پھر اس کو مسلن (ململ) میں ڈال کر اور دبا کر نچوڑتے ہیں اور پھر اس میں ۵ ڈرام گلیسرین ملا دیتے ہیں پھر اس مرکب کو ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر گرم کرتے ہیں اور پھر اس میں وہ پانی جس میں کہ ۱/۴۸ گرین تھائی موَل حل کیا ہوا ہو اس قدر ملاتے ہیں کہ تیار شدہ مرکب ۲۱ اونس بوزن ہو جائے ؛

باب سوم

دوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق وغیرہ

مختلف آفیشل اور نن آفیشل ادویہ کے مرکبات کا کافی علم حاصل کرنے کے بعد اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ کن کن راستوں سے ادویہ جسم کے اندر پہنچ کر خون میں داخل ہوتی ہیں اور یہ کہ تمام جسم یا کسی خاص حصۂ جسم پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ کوئی دوا جس شکل اور جس ترکیب سے دی جاتی ہے اس سے اس کی تاثیر میں بہت کچھ فرق پڑ جاتا ہے مثلاً جب ایک دوا کو بشکل گولی دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہت دیر میں ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بشکل مکسچر دیا جائے۔

ایسا ہی جب کسی دوا کو بذریعہ جلدی پچکاری جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ دہن یا مبرز کے دینے کے یا بذریعۂ مالش استعمال کرنے کے اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے ۔

مندرجۂ ذیل وہ مختلف راستے ہیں جن کی راہ سے ادویہ جسم میں داخل ہوتی ہیں:۔

(ا) راہِ ہضمِ غذا۔ ادویہ کو جسم کے اندر پہنچانے کے لئے یہ ایک نہایت ہی ضروری اور عام طور پر ایک منتخب راستہ ہے چنانچہ :۔

(ا) دہن۔ اکثر دوائیں جو براہ دہن دی جاتی ہیں وہ معدہ اور امعاء میں پہنچ کر بذریعہ عروق اور لیکٹی اَلز (عروقِ جاذبہ) جذب ہو کر خون میں داخل ہوتی ہیں۔ لیکن بعض ادویہ مثلاً غرغرے۔ منہ میں لگانے کی دوائیں مثلاً آیرن گلیسرین۔ اقراص وسنون وغیرہ مقامی فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ۔

(ب) بلعوم (فے رنگس) میں بھی بعض قسم کی دوائیں لگائی جاتی ہیں یا پھونکی یا چھڑکی جاتی ہیں اور اقراص یا اقراص ملائم کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے بھی بلعوم تک انکی مقامی تاثیر پہنچتی ہے ۔

(ج) معدہ و امعاء۔ ادویہ کو جذب کرنے کے لئے معدہ عضوِ رئیس ہے اور اس کے بعد امعاء ہیں۔ کسی دوا کا معدہ میں جذب ہونا اُس دوا کے حل ہونے اور اسکے کھلانے کے طریق

پر منحصر ہوتا ہے۔ چنانچہ گولی کو بہ نسبت مکسچر کے معدہ میں جذب ہونے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے۔ ایسا ہی کھاری دوائیں بہ نسبت معدنی نمکیات اور ایلکلائڈز کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہیں۔ نیز جب کوئی دوا خالی معدہ میں دی جاتی ہے تو وہ جلد جذب ہوجاتی ہے اور جب بعد از غذا دی جاتی ہے تو دیر میں جذب ہوتی ہے ٭

اَیملشنز (مُستَتحلبات)۔ بولس (حبوب کبیر) پلز (حبوب) پوڈرز (سفوفات)۔ ڈرافٹس (جرعات)۔ مکسچرز (مزیجات)۔ اور کن فیکشنز (معاجین) وغیرہ براہ دہن دی جاتی ہیں۔ پینے کھانے کی دوائیں حتیّ الامکان خوش ذائقہ اور خوشنما ہونی چاہئیں خصوصاً بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لئے تو اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ٭

نوٹ۔ بعض ادویہ معدہ سے جذب ہوکر خون میں داخل ہونے ہی نہیں پاتیں کیونکہ جگر انہیں ہمراہ صفرا خارج کردیتا ہے ٭

(د) رودۂ مستقیم (رَیکٹم)۔ بعض اوقات رَیکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں دوائیں داخل کی جاتی ہیں۔ اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ یا تو بشکل سپازی ٹری (شیاف) دی جاتی ہیں یا بشکل اینما یعنی حُقنہ یا پچکاری۔ لیکن اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ بمقابلہ معدہ و امعاء کے بہت دیر میں اور دِقّت سے جذب ہوتی ہیں لہذا یہ طریقِ استعمالِ دوا صرف اُسی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کھانے سے معذور ہو یا خراش معدہ وغیرہ کے سبب دوا کا براہِ دہن دینا نامناسب و مُضر خیال کیا جائے ٭

(۲) راہِ تنفُّس۔ راہ ہضمِ غذا کے بعد ادویہ کو جسم میں پہنچانے کے لئے راہِ تنفس بھی ایک نہایت ضروری راستہ ہے:۔

(ا) ناک۔ جو تعلّق مُنہ کا معدہ سے ہے وہی تعلّق ناک کا پھیپھڑوں سے ہے چنانچہ اِن ہیلے ئشن یعنی اِستنشاق یا دوا کا سونگھنا ناک اور مُنہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے۔ ناک میں ادویہ بشکل سنفز (نسوار) اور اِن سفلے ٹیوبز (نفوخات)۔ نیز بشکل بوجیز (فتیلے) بصورت پگ مینٹس (اَطلیہ) اور کاربیوئے ریا (نشوقات)، یا نے زَل ڈوش (نکوب انفی) وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں ٭

(ب) حنجرہ (لے رنگس) میں اِن ہیلے شنز (استنشاقات) اِن سفلے شنز (نفوخات) اور پگ مینٹس (اَطلیہ) کا استعمال کیا جاتا ہے

(ج) ششش یعنی پھیپھڑے (لنگز) اس راستہ سے ابخرات ادویہ بہت جلد نظام بدنی یعنی جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ چنانچہ کلوروفارم سنگھانے سے جو بے ہوشی و بے حسی پیدا ہوجاتی ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس راستہ سے دوا بشکل ابخرات کس قدر جلد جذب ہوجاتی ہے ÷

(۳) جلد (سکن) جلد کے ذریعے مندرجہ ذیل طریق سے ادویہ جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہیں:-

(ا) دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دینے سے۔ اس طریق سے دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دیتے ہیں اس کو رگڑتے یا ملتے نہیں جیسا کہ پلاسٹر۔ پیسٹ۔ پولٹس۔ فومن ٹے شن۔ آئنٹ منٹ وغیرہ لگائی جاتی ہیں ÷

(ب) دوا کی صحیح جلد پر مالش کرنے سے۔ جیسا کہ لنی منٹ وغیرہ کی مالش کی جاتی ہے یا مرض سکرا فولا (خنازیر) میں کاڈ لور آئل (روغن ماہی) کی جسم یا پیٹ پر مالش کی جاتی ہے ÷

(ج) برقی طاقت سے دوا کا جسم کے اندر پہنچانا۔ اس طریق سے برقی رو کے ذریعے صحیح جلد کے درمیان سے براہ مسامات دوا جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہے۔ چنانچہ آلۂ برقی کے مثبت (+) الیکٹروڈ کی گدی کو سیال دوا میں نم کرکے کسی حصۂ جسم کی جلد پر رکھتے ہیں اور اسکے منفی (–) الیکٹروڈ کو اس سے ذرا فاصلے پر رکھتے ہیں اور پھر برقی رو کو جسم میں داخل کرتے ہیں چنانچہ اسکے ساتھ ہی براہ مسامات دوا بھی جسم میں جذب ہوجاتی ہے ÷

(د) جلد کے بالائی پرت کو اُتار کر اس پر دوا چھڑکنے سے:- چنانچہ بلاٹنگ پیپر (جاذب کاغذ) یا کسی دیگر مسامدار چیز کو سٹرانگ سولیوشن آف امونیا میں نم کرکے اس کو جلد پر رکھکر فوراً اس پر ایک واچ گلاس (جیب گھڑی کا شیشہ) یا آئلڈ سلک (روغنی ریشمی کپڑا) کا ایک ٹکڑا رکھکر ڈھانپ دیتے ہیں۔ چند منٹ بعد وہاں پر ایک آبلہ پڑجاتا ہے جس کو کتر ڈالنے سے جلد کا زیریں طبق نمایاں ہوجاتا ہے جس پر نہایت باریک کی ہوئی دوا کو چھڑک دیتے ہیں۔ چنانچہ مرض شیاٹیکا (عرق النساء) یا اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) میں

مارفین (جوہرِ افیون) کو مذکورۂ بالا طریق سے جلد پر چھڑکنے سے اس کی مُخدّر تاثیر ہو کر درد کو آرام آجایا کرتا ہے +

(۳) بذریعہ اِنا کُولے شَن (تلقیح۔ گودنا یا ٹیکا لگانا): ۔ اس طریق سے جلد کے زیریں طبق کو ذرا سا چھیل کر یا زخمی کر کے اس پر دوا لگا دی جاتی ہے جیسا کہ ویکسی نیشن یا چیچک کا ٹیکا لگانے میں کیا جاتا ہے +

(۴) سَب کوٹے نی اَس ٹِشوز یعنی زیرِ جلد ساختوں میں دوا کا پہنچانا: ۔ اس طریق سے بذریعۂ ہائپوڈرمِک سرِنج (ذَرّاقہ تحتُ الجلد۔ زیرِ جلد پچکاری) کوئی سیّال دوا جلد کے نیچے کی ساخت میں پہنچائی جاتی ہے +

(۵) عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا: ۔ ہائپوڈرمک سرنج سے ہی جسم کی گہری ساختوں مثلاً عضلات یا اعصاب میں بھی دوا پہنچائی جا سکتی ہے۔ چنانچہ مرضِ آتشک میں اسی طریق سے عضلات میں گرے وستوسَلِی مَیٹ (دار اشکنہ) کی پچکاری کی جاتی ہے +

(۶) بَلَڈ وَیسَلز یعنی خونی عروق میں دوا کا پہنچانا۔ اس طریق سے خون یا کوئی مُغذی یا نمکین سیّال بذریعۂ پچکاری عروق میں داخل کیا جاتا ہے: ۔

(ا) وینز یعنی اوردہ میں یہ عمل دو طرح سے کیا جاتا ہے ایک تو اس طرح سے کہ ایک تندرست شخص کی ورید سے بہتا ہوا خون بذریعہ ایک ٹیوب یا نالی کے ایک مریض شخص کی ورید میں داخل کر دیا جاتا ہے اس کو ٹرَینس فیوژن آف بَلَڈ یعنی نقل الدم کہتے ہیں اور دوسرے اس طرح سے کہ ایسا گرم خون جس میں سے کہ فائبرین کو علیحدہ کر لیا ہو یا سیلائن سولیوشن (نمکین سائل)، یا دودھ مریض شخص کی ورید میں بذریعۂ ایک پچکاری کے داخل کر دیا جاتا ہے +

نوٹ۔ پوسٹ مارٹم ہیمورِج (جریانِ خون بعد ولادت) سنکوپی (غشی) اور کولی پس آف کالرا (ضعفِ ہیضہ) میں یہ عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس عمل سے مریض بعض اوقات مرتے مرتے بچ جاتا ہے

(ب) آرٹریز یعنی شرائین میں ٹرینس فیوژن یا عمل نقل الدّم شاذ و نادر ہی کیا جاتا ہے +

(۷) سیرَس کے وِی ٹی (آبدار جھلی کے جوف) میں دوا کا پہنچانا: ۔ یہ عمل اُسی وقت کیا جاتا ہے کہ جب کسی دوا کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے یعنی جب کسی آبدار جھلی کو اینٹی سیپٹک

طور پر صاف کرنا منظور ہوتا ہے وغیرہ (ا) مثلاً مرضِ ایمپائی ایما (جوفِ غلافِ ریہ میں پیپ کا جمع ہوجانا) میں پلیوُرل کیوی ٹی (جوفِ غلافِ ریہ) کو اینٹی سپٹک لوشنز سے دھو سکتے ہیں یا (ب) سخت ہیموُرج (جریان خون ۔ سیلانِ خون) میں دودھ یا سیلائن سولیوشن کی پیری ٹونیم (باریطوُن) کے جوف میں پچکاری کرنا حال کے تجربات سے مفید تبلایا جاتا ہے ۔ یا مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) میں اس کے جوف کو کسی اینٹی سپٹک سیال سے دھویا جا سکتا ہے ۔ (ج) یا کسی جوف میں سوزش پیدا کرنی مطلوب ہو جیسا کہ مرض ہائیڈروسیل (فتقِ مائی ۔ استسقاءُ الانثیین) میں ٹیونیکا وے جائی نے لس (غلافِ خصیہ) میں بعض خراش کنندہ ادویہ مثل ٹنکچر آئیوڈین وغیرہ کی اسی غرض سے پچکاری کیا کرتے ہیں تاکہ اس جھلی کے ہر دو طبق کی اندرونی سطح میں سوزش پیدا ہو کر وہ باہم جڑ جائیں اور اس کا جوف بند ہوجلے تاکہ آیندہ اس میں رطوبت جمع نہ ہونے پائے +

(۸) آنکھ میں مقامی تاثیر کے لئے یا آنکھ کی پتلی کو پھیلانے یا سکیڑنے کے واسطے اس میں عموماً سیال ادویہ ڈالی جایا کرتی ہیں کبھی مراہم یا سفوفات کا بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(۹) ناک میں بھی بذریعۂ پچکاری یا نفوخات وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۰) بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) میں بشکل پچکاری یا بوجیز (فتیلے) مختلف ادویہ داخل کی جاتی ہیں +

(۱۱) عورات کی اندام نہانی اور رحم میں بشکل ڈوش (سکوب) انجیکشنز (پچکاری) پیسریز (فرازج) وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) کبھی مرضِ ٹیٹنس (کزاز ۔ چاندنی) وغیرہ میں دماغ یا ڈیورا میٹر (ام الجافیہ ۔ بالائی غلاف دماغ) کے نیچے بھی بذریعہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے دوا پہنچا دیا کرتے ہیں +

پوسالوجی یعنی مقدارِ خوراکِ ادویہ یا قدرِ شربتِ ادویہ

کسی دوا کی مقدار خوراک سے اس دوا کا وہ وزن مراد ہے جس کے دینے سے اس دوا کا خاص اثر یا تو فوراً پیدا ہو اور یا اس کے مکرر سہ کرر دینے سے پیدا ہو +

مَبحثِ مقدارِ خوراکِ ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں پوسالوجی کہتے ہیں۔ فارماکوپیا میں عام رواج کے مطابق ہر ایک دوا کی دو مقدار خوراک درج ہوتی ہیں ایک مِنی مَم ڈوز (مقدار اَقل یا کم سے کم مقدار) جس کے دینے سے دوا کا فِزی اولاجیکل اثر ظاہر ہو سکے اور دوسری مَیکسی مَم ڈوز (مقدار اعظم یا زیادہ سے زیادہ مقدار) جو ایک جوان آدمی کو بلاخوف و اندیشہ دی جا سکتی ہے۔ ایک دوا کو مختلف مقداریں دینے سے اکثر اس کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً زِنک سَلفاس ایک سے ۲ گرین کی مقدار میں ٹانِک ہے لیکن ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں اَیمِے ٹِک یعنی مُقیئ ہے لہذا ڈاکٹر یا طبیب کو لازم ہے کہ وہ نسخہ لکھتے وقت مندرجۂ ذیل امور کو مدِّنظر رکھے:۔

(۱) **عُمر**۔ دوا کی مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے بہت مختلف ہوا کرتی ہے اور برٹش فارماکوپیا میں جو ادویہ کی مقدار خوراک درج ہے وہ ایسے مریضوں کے واسطے ہے جن کی عمر ۲۰ سے ۶۰ سال کے درمیان ہو اور اسی مقدار خوراک دوا کو انگریزی میں اَیڈالٹ ڈوز (جوان آدمی کی مقدارِ خوراکِ دَوا) کہتے ہیں۔ پس بچّوں اور بوڑھوں کو جوانوں کی نسبت دَوا کم مقدار میں دینی چاہئے۔ چنانچہ ۱۲ سے ۱۶ برس تک کی عمر والے کے لئے دوا کی مقدار اس کی معمولی مقدار کی نسبت $\frac{۱}{۲}$ یا $\frac{۲}{۳}$ ہوتی ہے اور ۱۷ سے ۲۰ سال تک کی عمر والے کے لئے $\frac{۳}{۴}$ یا $\frac{۴}{۵}$ اور ۱۲ سال سے کم عمر کے بچّوں کے لئے مقدار دوا نسبتہً اور بھی کم ہوتی ہے۔ پس مقدارِ خوراکِ دوا ہمیشہ عمر کی مناسبت سے مقرر کرنی چاہئے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل جدول میں عمر کے لحاظ سے جو مقدار خوراک دوا معیّن کی گئی ہے چونکہ وہ نسبتہً ذرا کم مقرر کی گئی ہے اس لئے بلا کسی قسم کے اندیشہ و خطر کے دی جا سکتی ہے:۔

	گرین		منم (بوند)	
اگر کسی دوا کی مقدار خوراک ایک جوان آدمی کے لئے	۶۰	یا	۶۰	ہو
تو چھ ماہ سے کم عمر کے بچّے کے لئے اس دوا کی مقدار خوراک	۳	یا	۳	ہوگی
اور ۶ ماہ سے ایک سال تک کی عمر والے کے لئے	۴	یا	۴	〃
ایک سال سے ۲ سال 〃 〃 〃 〃 〃	۵	〃	۵	〃
۲ سال سے ۳ سال 〃 〃 〃 〃 〃	۸	〃	۸	〃
۳ سال سے ۴ سال 〃 〃 〃 〃 〃	۱۰	〃	۱۰	〃

	گرین		منم (لونڈ)	
۴ سال سے ۶ سال تک کی عمر والے کے لئے	۱۵	یا	۱۵	ہوگی
۶ سال سے ۱۰ سال 〃 〃 〃 〃	۲۰	یا	۲۰	〃
۱۰ سال سے ۱۳ سال 〃 〃 〃 〃	۲۵	یا	۲۵	〃
۱۳ سال سے ۱۶ سال 〃 〃 〃 〃	۳۰	〃	۳۰	〃
۱۶ سال سے ۱۸ سال 〃 〃 〃 〃	۴۰	〃	۴۰	〃
۱۸ سال سے ۲۰ سال 〃 〃 〃 〃	۵۰	〃	۵۰	〃
۲۱ سال سے ۶۰ سال 〃 〃 〃 〃	۶۰	〃	۶۰	〃

ایک سال سے لیکر بارہ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے دوا کی خوراک معین کرنے کا ایک سہل طریق یہ بھی ہے کہ اگر بچّے کی عمر کو اس کی عمر جمع بارہ پر تقسیم کردیں تو حاصل تقسیم دَوا کی خوراک معینہ ہوگی مثلاً ایک دو برس کے بچّے کے لئے کسی دوا کی خوراک معیّن کرنی ہے تو وہ اس قاعدہ سے اس طرح مُعیّن ہوسکتی ہے $\frac{۲}{۱۲ + ۲} = \frac{۱}{۷}$ یعنی جوان آدمی کی خوراک کا ساتواں حصّہ ٭

نوٹ۔ مذکورۂ بالا جدول میں ۲ سال کی عمر کے بچّے کے لئے جوان آدمی کی خوراک کا $\frac{۵}{۶۰} = \frac{۱}{۱۲}$ یعنی بارھواں حصّہ ہے اور اس طریق سے $\frac{۱}{۷}$ یعنی ساتواں حصّہ اس لئے اس طریق سے جو مقدار دوا معین کی جاے اس کو اور بڑھانا نہیں چاہیئے ٭

مگر کئی دوائیں اس قاعدہ سے مُستثنےٰ بھی ہیں خاص کر وہ ادویہ جن کی بچوں کو خاص طور پر زیادہ برداشت ہوتی ہے مثلاً کیلومل - بیلاڈونا - ہائپو سائی مَس اور سنکھیا وغیرہ - یا وہ دوائیں جن کی بہت تھوڑی مقدار بھی بچّوں کے لئے خطرناک یا مُہلک ہوتی ہے جیسے افیون ٭

مُلیّن و مُسہل اَدویہ کی مقدار خوراک بچوں کیلئے نسبتہً قدرے زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر مُنشّی ادویہ کی مقدار ہمیشہ نسبتہً کم ہونی چاہیئے ٭

۶۰ برس سے زیادہ عمر کے اشخاص کے لئے دوا کی خوراک اس کی پُوری خوراک سے ذرا کم ہونی چاہیئے کیونکہ بڑھاپے میں طبیعت ضعیف ہوجاتی ہے ٭

مقعد کی راہ سے جب کوئی دَوا دی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی معینہ مقدار سے کسی قدر زیادہ ہونی چاہیئے لیکن جب کوئی دوا بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی مقدار معینہ کی نسبت کسی قدر کم اور بعض اوقات نصف کر دیا کرتے ہیں ٭

(۲) **جنسیت**۔ عورت چونکہ قاعدۃً مرد کی نسبت نازک ہوتی ہے اس لئے وہ جوان آدمی کی پوری خوراکِ دوا کو برداشت نہیں کرسکتی اس لئے مرد کی نسبت عورت کو دوا ذرا کم مقدار میں دینی چاہئے۔ نیز عورات کے منتھلی کورس (ایّامِ حیض۔ ماہواری ایام) کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہئے مثلاً اگر ان ایام میں عورت کو کونین دی جائے تو اس سے سخت سیلانِ خون یعنی بہت زیادہ حیض آنے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۳) **قد و قامت اور وزنِ جسم**۔ کسی دوا کی وہ مقدار جو ایک موٹے تازے دراز قامت اور قوی شخص پر ایک خاص تاثیر پیدا کرنے کے لئے مطلوب ہوتی۔ اس دوا کی وہی مقدار ایک پتلے دُبلے پست قامت اور کمزور آدمی کے لئے ضروری نہیں ہوتی۔ اگرچہ ڈاکٹری میں اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھا جاتا +

(۴) **مزاج**۔ مزاج کا بھی مقدارِ دوا پر کچھ اثر پڑا کرتا ہے چنانچہ دموی اور عصبی مزاج کے اشخاص کی نسبت بلغمی مزاج والوں کو دوا کی ذرا زیادہ مقدار مطلوب ہوتی ہے +

(۵) **خصوصیتِ مزاجی** (اِڈِیوسنکریسی) اکثر اشخاص کے مزاج میں کسی خاص دوا یا ادویہ کی برداشت کم و بیش ہوا کرتی ہے مثلاً بعض مریض تو ایسے دیکھنے میں آتے ہیں کہ وہ بہت تھوڑی مقدار پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کی بھی برداشت نہیں کرسکتے مثلاً ایک یا دو گرین اس دوا کے کھانے سے بھی ان کو زکام ہوجاتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اس کو دس پندرہ گرین روزانہ کی مقدار میں بلاتکلف کھا لیتے ہیں۔ بعض اشخاص کو پارہ کی بہت ہی کم برداشت ہوتی ہے چنانچہ میں نے کئی ایسے مریض دیکھے ہیں جن کو ۵ گرین کیلومل کھلانے سے مُنہ آگیا لیکن برخلاف ازیں بعض اس کی زیادہ مقدار کے بھی متحمل ہوتے ہیں +

(۶) **عادت**۔ بعض خاص خاص دوائیں جب کچھ عرصہ تک برابر دی جاتی ہیں تو مریض کو ان کی کچھ ایسی عادت یا برداشت ہوجاتی ہے کہ پہلے ان کو جس خاص مقدار میں کسی خاص تاثیرات کے لئے دیا جاتا تھا پھر اس خاص مقدار میں دینے سے ان کی وہ خاص تاثیرات پیدا نہیں ہوتیں مثلاً افیون کو جب کچھ مُدت ہر روز دیا جاتا ہے تو مریض کو اس کی ایسی عادت اور برداشت ہوجاتی ہے کہ پھر اسکی پوری تاثیر حاصل کرنے کے لئے اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے +

جو لوگ افیون یا سنکھیا کھانے کے یا شراب یا بھنگ پینے کے عادی ہو جاتے ہیں وہ اتنی بڑی بڑی خوراکوں میں ان دواؤں کو کھا جاتے ہیں کہ دوسرا شخص انہیں اتنی مقدار میں کھانے سے یقیناً ہلاک ہو جائے ÷

(۷) **درجۂ جذب و اخراج دوا** - کوئی دوا جسم میں جس قدر جلد جذب ہوتی ہے یا جسم سے جس قدر آہستہ خارج ہوتی ہے اسی قدر اس کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ مارفین کو جب بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو وہ فوراً جذب ہو کر اپنی تاثیر پیدا کرتی ہے لیکن اگر اس کو براہ دہن یا اَنیمز استعمال کیا جاتا ہے تو وہ دیر سے جذب ہوتا ہے اور دیر میں اثر کرتی ہے لہٰذا جب اس طریق سے کوئی دوا دی جائے کہ وہ جسم میں جلد جذب ہو جائے تو اسکی مقدار ہمیشہ کم ہونی چاہئے ÷

(۸) **اعتقاد مریض** - بعض اوقات مریض کے خیالات یا اعتقاد کے اثر سے دوا کے فعل میں کمی بیشی ہو جاتی ہے مثلاً اگر مریض کو یقین دلایا جائے کہ اس منوّم دوا کے کھلانے سے اس کو ضرور نیند آ جائیگی تو اکثر تھوڑی سی افیون یا مارفیا کھلانے سے اس کو ضرور نیند آ جاتی ہے بشرطیکہ یقین کامل یا قوّت خیال قوی ہو ÷

(۹) **خلوئے معدہ** - خالی معدہ میں دوا کی تاثیر بہت جلد اور تیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بھرے پیٹ میں دیا جائے - مثلاً نہار منہ یا خالی پیٹ جس قدر شراب پینے سے ایک شخص کو سُکر یا نشہ ہو سکتا ہے اگر اسی قدر شراب وہ قبل از غذا یا بعد از غذا پئے تو وہ اسے عموماً ہضم ہو جاتی ہے ÷

(۱۰) **نسل** - بعض نسل کے آدمی جو ایک خاص قسم کی ادویہ کے استعمال کے عادی ہوتے ہیں وہ ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں کھا سکتے ہیں بہ نسبت ایسی نسل کے لوگوں کے کہ جنہوں نے کبھی ان ادویہ کو استعمال نہ کیا ہو مثلاً نوبتی بخار کو روکنے کے لئے ایک ہندوستانی مریض کو دس پندرہ گرین کونین دینی کافی ہوتی ہے لیکن ایک یورپین مریض کو تیس چالیس گرین کونین کے کھلانے کی ضرورت ہوتی ہے ÷

(۱۱) **امراض** - بعض امراض میں بعض دواؤں کی بہت زیادہ برداشت ہو جاتی ہے ایسا ہی مریضانِ آتشک کو پارہ کی زیادہ برداشت ہوتی ہے برخلاف ازیں بَرَیٹس ڈیزیز (سوزشِ گردہ) میں مریض کو ان دونوں دواؤں کی بہت کم برداشت ہوتی ہے ÷

(۱۲) **آب و ہوا** - آب و ہوا کا بھی بعض ادویہ پر یقینی اثر ہوتا ہے مثلاً موسم گرما کی نسبت جاڑے کی موسم میں شراب زیادہ پی جا سکتی ہے ÷

(۱۳) **موسم**۔ بعض بعض دوائیں خاص خاص موسموں میں زیادہ مؤثّر ہوتی ہیں مثلاً پوٹے شیم آئیوڈائیڈ بہ نسبت گرما کے موسمِ برسات میں زیادہ مؤثّر ہوتی ہے *

(۱۴) **ساعتِ روز**۔ چونکہ علی الصّباح قوتِ حیات کمزور ہوتی ہے اس لئے کمزور مریضوں کو دِن کے اور وقتوں کی نسبت ایسے وقت میں سٹیمولینٹس (محرّکات) کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے *

(۱۵) **دوا دینے کے اوقات**۔ ادویہ ہمیشہ ایسے اوقات پر دینی چاہئیں کہ وہ مریض کے آرام و آسائش میں خلل انداز نہ ہوں مثلاً مُنوِّم اَدوِیہ ہمیشہ سونے کے وقت دینی چاہئیں۔ نیز مُسہلات صبح کے وقت اور پیٹ کے کیڑے مارنے والی دوائیں خلوئے معدہ میں دینی مناسب ہوتی ہیں۔ جن ادویہ کی نسبت یہ مطلوب ہو کہ ان کا اثر جلد ہو انہیں سیّال حالت میں قبل از غذا دینا چاہئے لیکن مُغذی یعنی جسم کو غذائیت پہنچانے والی ادویہ مثلاً کاڈلِور آئل (روغن ماہی) وغیرہ۔ نیز مقوّیِ خون ادویہ مثلاً آئرن و آرسنِک (آہن و سنکھیا) وغیرہ کو بھی بعد از غذا دینا چاہئے۔ کھاری دوائیں جو رطوبت معدہ کی ترش کیفیت کو کم کرتی ہیں انہیں غذا سے ایک گھنٹہ قبل یا تین چار گھنٹے بعد دینا چاہئے *

(۱۶) **مرکّباتِ ادویہ**۔ اَیلکلائیڈس گلیئوکو سائیڈس۔ نیوٹرل پرنسی پلز اور ایکسٹریکٹس وغیرہ کو بہ نسبت ان ادویہ کے کہ جن سے ایسے جواہر وغیرہ بنائے جاتے ہیں بہت کم مقدار میں دیا جاتا ہے مثلاً ۵ گرین کوئنین سلفیٹ کی بجائے اگر ہمیں سنکونا بارک دینا پڑتا تو وہ ۲۰۰ گرین دینا چاہئے تھا *

(۱۷) **اَے کیومیولےشَن یعنی تجمّع یا دوا کا جسم میں جمع ہوجانا**:۔ عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو وہ آہستہ یا جلدی جسم سے خارج ہوجاتی ہے لیکن بعض دواؤں کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ جب ان کو معمولی خوراک میں کچھ عرصہ تک متواتر دیا جاتا ہے تو وہ جسم میں جمع ہو کر یکایک زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس تاثیر کو انگریزی زبان میں کیومیولےٹو ایکشن یعنی تاثیرِ مجتمع کہتے ہیں۔ چنانچہ ایسی تاثیر کے پیدا ہونے کے مندرجہ ذیل اسباب ہوا کرتے ہیں:۔

(ا) کسی دوا کا جسم میں جلد جذب ہوجانا اور آہستہ خارج ہونا:۔ بعض ادویہ مثلاً لیڈ (رصاص - سیسہ) اور مرکری (سیماب - پارہ) ایسی دوائیں ہیں جو کہ جسم میں جذب تو بآسانی ہوجاتی ہیں لیکن جسم سے ان کا اخراج دیر میں ہوتا ہے کیونکہ یہ دونوں دوائیں براہ گردہ مشکل سے خارج ہوتی ہیں ÷

(ب) کسی دوا کے اخراج کا یک بیک بند ہوجانا :۔ بعض اوقات جسم سے کسی دوا کا اخراج اچانک بند ہوجاتا ہے اور وہ جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کردیتی ہے مثلاً ڈجی ٹے لِس اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) جب جسم میں ایک خاص حد تک پہنچ جاتی ہیں تو ان کی تاثیر سے گردوں کے عروق سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کا اخراج بند ہوجاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یکایک زہریلی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں ÷

(ج) بعض اوقات انتڑیوں کی رطوبت وغیرہ میں کچھ ایسی تبدیلی ہوجاتی ہے کہ جس کے سبب سے بعض ایسی دوائیں جو کہ کم حل ہونے والی ہوتی ہیں وہ فوراً حل ہوکر جذب ہوجاتی ہیں ÷

نوٹ - ایسی ادویہ جو کہ جسم میں جمع ہوکر یکایک زہریلی علامات پیدا کردیتی ہوں ان کو ہمیشہ تھوڑی خوراک میں دینا چاہیئے نیز ان کے دورانِ استعمال میں تھوڑا تھوڑا وقفہ کردینا چاہیئے مثلاً آرسنِک کو ہفتہ عشرہ استعمال کرا کے دو تین روز کا وقفہ کرادیں اور پھر اسے جاری کرادیں ÷

ڈوزِز یا مقدارِ خوراکِ ادوِیہ کی ترتیبِ مجموعی

اگرچہ باب اوّل میں تمام فارماکوپیائی مرکّبات کی خوراکیں تحریر کی جاچکی ہیں اور آئندہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کی مقدار خوراک لکھی جائیگی لیکن یہاں پر تمام فارماکوپیائی مرکّبات کے ڈوزِز یعنی ان کی خوراکیں یکجا ایک ایسی ترتیب مجموعی سے تحریر کردی جاتی ہیں کہ ان کو یاد رکھنے سے نسخہ نویسی میں بہت مدد مل سکتی ہے :-

ادویہ کی ترتیب مجموعی	مقدارِ خوراک
(۱) آئلز۔ تمام والے ٹائل آئلز { سوائے اولیئم کوپائبی۔ اولیئم کیوبے بی ۵ سے ۲۰ منم اولیئم سینٹے لائی ۵ سے ۳۰ منم اور اولیئم ٹیری بن تھینی ۲ سے ۱۰ منم یا ۲ سے ۴ ڈرام }	۱ سے ۳ منم
(۲) انفیوژنس۔ تمام (سوائے ڈِجی ٹےلِس ۲ سے ۴ ڈرام)	$\frac{1}{2}$ سے ۱ یا ۲ اونس
(۳) ایسڈز۔ تمام ڈائی لیوٹڈ یعنی پانی ملے ہوئے معدنی تیزاب (سوائے ہائیڈروبرومک ۱۵ سے ۴۰ منم)	۵ سے ۲۰ منم
(۴) ایکوی۔ تمام عرقیات (سوائے لاروسیرے سائی $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام)	۱ سے ۲ اونس
(۵) ایکسٹریکٹس ایلکہالک۔ نن پائزنس یعنی غیر سمّی۔ جو زہریلے نہ ہوں ...	۲ سے ۸ گرین
ایکسٹریکٹس ایلکہالک۔ پائزنس یعنی سمّی یا زہریلے	$\frac{1}{4}$ سے ۱ گرین
ایکسٹریکٹس ایکوی اس { سوائے ایلوز باربے ڈنسس ۱ سے ۴ گرین۔ کرے میریائی ۵ سے ۱۵ گرین اور اوپیائی $\frac{1}{4}$ سے ایک گرین }	۲ سے ۸ گرین
(۶) ایفروسینٹ پوڈرز۔ تمام جوش کھانے والے سفوفات	۶۰ سے ۱۲۰ گرین
(۷) پلز۔ تمام گولیاں { سوائے پی لیولا فیرائی ۵ سے ۱۵ گرین۔ فاسفورائی ایک سے ۲ گرین۔ پلمبائی کم اوپیو ۲ سے ۴ گرین اور سے پونس کمپازیٹا ۲ سے ۴ گرین }	۴ سے ۸ گرین
(۸) ٹنکچرز۔ تمام ٹنکچرز (سوائے ٹنکچورا آیوڈائی ۲ سے ۵ منم)	{ ۳۰ سے ۶۰ منم یا ۵ سے ۱۵ منم }
(۹) ڈیکاکشنز۔ تمام مطبوخات	$\frac{1}{2}$ سے ۲ اونس
(۱۰) سپرٹس۔ تمام سمپل سپرٹس { سوائے سپرٹ ایتھر ۲۰ سے ۴۰ یا ۶۰ سے ۹۰ منم اور سپرٹ جونی پر ۲۰ سے ۶۰ منم }	۵ سے ۲۰ منم
(۱۱) سپرٹس کمپونڈ تمام کمپونڈ سپرٹس (سوائے آرمورے شی ایک سے ۲ ڈرام) ..	{ ۲۰ سے ۴۰ منم یا ۶۰ سے ۹۰ منم }
(۱۲) سرپس۔ تمام شربت { سوائے سروپس کیسکیری ایروبیٹکس کلورل۔ کوڈینی۔ رھیائی اور سے نی جن کی کہ خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ ڈرام تک ہے }	$\frac{1}{2}$ سے ایک ڈرام
(۱۳) سکائی۔ تمام جوسس یعنی عصیرات { سوائے سکس بیلاڈونی ۵ سے ۱۵ منم اور سکس ہائیوسائی مائی $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئیڈ ڈرام }	$\frac{1}{2}$ سے ۲ ڈرام
(۱۴) لائیکوارز۔ جن میں آرسنک اور سٹرکینین پڑی ہوئی ہو	۲ سے ۸ منم
لائیکوارز۔ جن میں مارفین سائٹس پڑے ہوئے ہوں	۱۰ سے ۶۰ منم
لائیکوار، وے جی ٹے بل کن سن ٹرے ٹڈ (سوائے سارسا کمپونڈ ۲ سے ۸ ڈرام)	$\frac{1}{2}$ سے ۱ ڈرام
لائیکوار۔ جن میں آئرن یعنی آہن پڑا ہوا ہو	۵ سے ۱۵ منم
(۱۵) مکسچرز۔ تمام مسکچرز	$\frac{1}{2}$ سے ۱ یا ۲ اونس
(۱۶) کن فیکشنز۔ تمام	۶۰ سے ۱۲۰ گرین

نسخہ نویسی

پُرَیس کرِپ شن یا نُسخَہ اُس پرچہ کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ڈاکٹر یا حکیم دوا لکھکر مریض کو دیتا ہے۔ جس نسخہ میں صرف ایک بے سِس یعنی اصل دوا اور ایک بدرقہ ہو اسے انگریزی میں سِمپل پرِیس کرِپشن (نسخہ مفرد یا بسیط) کہتے ہیں اور جس میں دیگر مُمِد و مُصلح ادویہ بھی پڑی ہوں اسے کمپلیکس پرِیس کرِپ شن (نسخہ مرکّب یا مخلط) کہتے ہیں +

نسخہ میں صرف چند ایک ضروری دوائیں لکھنی چاہئیں۔ ضرورت سے زیادہ دواؤں کا لکھنا جس سے کہ نسخہ خواہ مخواہ لمبا بن جائے سخت عیب ہے +

ترکیب کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے عموماً مندرجہ ذیل چار اجزاء ہوتے ہیں :۔

(۱) بے سِس (جزوِ اعظم۔ اصل یا عمود نسخہ) یعنی وہ دوا جس کا اثر خاص طور پر پیدا کرنا مطلوب ہو +

(۲) ایڈجیوویَنٹ (مُمِد۔ مُسَاعِدِ فعل یا معاون) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل یا اثر کی مددگار ہو +

(۳) کوریجینٹ (مُصلح۔ اصلاح کنندہ) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل کی اصلاح کرنے والی ہو +

(۴) وِہی کل (بدرقہ۔ پیش دارو۔ رہبر) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کی رہبر ہو یا اُسکو خوش رنگ و خوش ذائقہ بنا دے +

نوٹ۔ اس ترکیب نسخہ سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر ایک نسخہ کے لئے یہ چاروں اجزاء لازمی ہیں کیونکہ بعض ادویہ کے لئے ممد یا مُصلح اجزاء کی بالکل ضرورت ہی نہیں ہوتی +

تحریر کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے پانچ حصص ہوتے ہیں :۔

(۱) سُوپر سکرِپشن (سرِ نسخہ) اس حصہ نسخہ کے لئے انگریزی میں Re کی علامت لکھی جاتی ہے جو مخفف ہے لاطانی لفظ رِیسی پی او (Recipto) کی جسکے معنی ہیں لے تُو +

(۲) اِن سکرِپشن (اصل نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں ادویہ کے نام مع خوراک لکھے جاتے ہیں +

(۳) سب سکرِپشن (زیرِ نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں دوا ساز کو دوا بنانے کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے +

(۴) سِگ نیچر (ترکیب استعمال) اس حصۂ نسخہ میں بیمار یا تیماردار کے لئے استعمال دوا کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے +

(۵) نسخہ نویس ڈاکٹر کا نام یا دستخط دائیں طرف اور مریض کا نام اور اسکے نیچے تاریخ بائیں طرف لکھی جاتی ہے +

نوٹ۔ لیکن ہندوستان میں اکثر ڈاکٹر مریض کا نام نسخہ کے اوپر لکھ دیا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ انگریزی میں جو نسخجات تحریر کئے جاتے ہیں ان میں عموماً ادویہ کے نام اور دواسازی کے متعلق ہدایات تو لاطانی زبان میں لکھی جاتی ہیں لیکن ترکیب استعمال دوا ہمیشہ انگریزی میں لکھا کرتے ہیں ٭

نسخجات میں ادویہ کے نام اکثر اختصار سے لکھے جاتے ہیں لیکن ایسا اختصار جس سے کسی قسم کا شبہ پیدا ہو یا دوا کے صحیح نام کے پڑھنے میں دقت واقع ہو وہ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے ۔ نیز ڈاکٹر کو ادویہ کے نام اور انکی مقدار خوراک ہمیشہ صاف خط میں تحریر کرنا چاہئے تاکہ دواساز کو نسخہ پڑھنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو ٭

نمونہ نسخہ بخط انگریزی جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں :-

Superscription—℞
سر نسخہ

Inscription
اصل نسخہ

Liqr. Aminon. Acct.	ʒ i̇	(Bassis)	اصل دوا
Spt Aether Nit	M $\overline{\text{XX}}$	(Adjuvant)	مد
Pot Aectas	Gr $\overline{\text{X}}$	(Adjuvant)	مد
Syr. Aurantii	ʒ i̇	(Corrigent)	مصلح
Aqnam ad.	℥ i̇	(Vehicle)	بدرقہ

Subscription — M.tt. Mistura. Mitte talis VI.
div in p. ae.
زیر نسخہ

Signature—Sig. $\frac{1}{6}$th part every three hours during fiver.
ترکیب استعمال

S. IBRAHIM نام مریض
10th January 1912. تاریخ

G. JILANI.
نام ڈاکٹر

نمونہ نسخہ بخطِ اُردو جس میں حصصِ نسخہ دکھائے گئے ہیں :-

سر نسخہ — لو

اصل نسخہ

لائیکوار اَیمونیا ایسی ٹےٹس ...	۱ ڈرام	(اصل دوا)	
سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی ...	۲۰ منم	(دوائے معاون)	
پوٹے سیائی ایسی ٹاس	۱۰ منم	(دوائے معاون)	
رسروپس آرنشیائی	۱ ڈرام	(مصلح)	
ایکوا	۱ اونس	(بدرقہ)	

زیر نسخہ — ان سب ادویہ کو ملا کر مکسچر بناؤ ۔ ایسی چھ خوراکیں بنا کر بھیجو

ترکیب استعمال — اس دوا کا چھٹا حصہ ہر تین تین گھنٹہ بعد دیں (بحالت بخار)

شیخ ابراہیم کے لئے
۱۰ ر جنوری سنہ ۱۹۱۲ء

جیلانی

لیکن ہندوستان میں ڈاکٹری نسخجات عموماً اس صورت میں لکھے جاتے ہیں:۔

براے شیخ ابراہیم	(بخط اردو)	(بخط انگریزی) *For Shaikh Ibrahim.*	
		℞	
سوڈیائی بائیکارب	۱۵ گرین	**Sodii Bicarb.**	Gr. $\overline{\text{xv}}$
ٹنکچر زِنجی بریس	۲۰ منم	**Tr. Zingiberis**	M $\overline{\text{xx}}$
ٹنکچر کلمبی	۲۰ منم	**Tr. Calun.hae**	M $\overline{\text{xx}}$
سپرٹس کلوروفارمائی	۱۰ منم	**Spt. Chloroform**	M $\overline{\text{x}}$
ایکوا کیروفلائی	تا ۱ اونس	**Aq. Caryoph.**	ad ℥ $\overline{\text{i}}$
ان ادویہ کو ملاکر مکسچر بناؤ۔ ایسی خوراکین بناکر بھیجو		**M. ft. Mist. Send such 6 doses**	
اس دوا کا چھٹا حصہ دن میں تین بار پلائیں۔		**Sig. ⅙th Part to be taken three times a day.**	
غلام جیلانی	$۱۰\frac{۱}{۱۲}$	**G. JILANI.** *10th January 1912.*	

دوا حتّی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہو

ہر ایک نسخہ سے یہ مدّعا ہوتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس سے مریض کو جلد شفا حاصل ہو اس لئے نسخہ میں ہمیشہ ایسی ادویہ شامل کرنی چاہئیں جو حصول مدّعا کے لئے مناسب ہوں اور ان کے استعمال سے مریض کو کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو +

چونکہ مریض کی طبیعت خوش رنگ اور خوش ذائقہ دوا کو زیادہ رغبت سے قبول کرتی ہے لہذا نسخہ میں اس بات کو مدِّنظر رکھنا انسب ہے کہ جو دوا بنے وہ خوش نما اور خوش ذائقہ ہو لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب ہمیشہ خوبصورت گولیاں یا اقراص وغیرہ ہی تجویز کیا کرے البتہ ایسی دوائیں جو پانی میں حل ہونے والی نہ ہوں یا جو نہایت بد ذائقہ ہوں یا جن کی مقدار خوراک نہایت کم ہو یا جن کا اثر دیر میں یا صرف انتڑیوں پر ہی پیدا کرنا منظور ہو اُن کو حبوب یا سفوف کی شکل میں ہی دینا بہتر ہوتا ہے ورنہ اکثر دوائیں بصورت مکسچر ہی دی جاتی ہیں۔ مکسچر بھی حتّی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہونا چاہیئے +

موسم گرما میں ایسے مکسچر جن میں کہ شربت پڑا ہوا ہو جلد خراب ہو جاتے ہیں لیکن بجائے شربت اگر ان میں گلیسرین اور کوئی خوشبودار عرق ملا دیا جائے تو وہ جلد خراب نہیں ہوتے +

سپرٹ آف کلوروفارم - کلوروفارم واٹر اور لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس بہت سے تلخ اور کھاری مکسچرز کے بدذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں ÷

شربتِ یربا سینٹا نمکیاتِ کونین کے بدذائقہ کو بہت کچھ بہتر بنا دیتا ہے۔ سنیمن واٹر (عرقِ دارچینی) کیسٹر آئل کی بو کو چھپا لیتا ہے۔ روز واٹر۔ اورنج فلاور واٹر۔ سنیمن واٹر اور انیس واٹر بہت سے مکسچرز اور لوشنز میں بطور بدرقہ استعمال ہوتے ہیں۔ سرپ آف روزیز (شربتِ گل) اور سرپ آف ریڈ پاپی (شربتِ گل لالہ) صرف رنگت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز اور کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر رنگت اور ذائقہ دونوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ÷

لنی منٹس اور آئنٹ منٹس (مروخات اور مراہم) کو آٹو آف روزیز (عطرِ گل- عطرِ گلاب) آئل آف لے ونڈر (روغنِ خزامیٰ) اور آئل آف نیرولی سے معطر کیا جا سکتا ہے ÷

روغنات اور رالدار ادویہ کو ایملشن کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے اور وزنی ادویہ جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں ان کو میوسلج آف گم ایکیشیا (لعابِ صمغ عربی) یا میوسلج آف ٹریگیگنتھ (لعابِ کتیرا) کے ساتھ ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بدذائقہ اور مغثی سفوفات کو کیچٹس میں ڈال کر دینا چاہیئے اور بدذائقہ گولیوں کو کوٹ کر کے یعنی ان پر ورق نقرہ یا غلاف چڑھا کر دینا چاہیئے ÷

ہدایاتِ استعمالِ دوا

جہاں تک ممکن ہو ہدایات استعمالِ دوا مختصر آسان اور عین مطلب کی لکھنی چاہئیں اور دن رات میں جس جس وقت پر دوا دینی ہو وہ وقت لکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ ابتدا میں نئے نئے ڈاکٹر یا حکیم کو ایسی باتیں اگرچہ ذرا گھبراہٹ میں ڈالتی ہیں لیکن گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ہدایات استعمال ادویہ کے لئے مندرجۂ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا:-

(۱) منرل ایسڈز (معدنی تیزاب) جیسا کہ عام قاعدہ ہے بعد از غذا دئے جاتے ہیں لیکن جب یہ مطلوب ہو کہ گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کی افزائش کو روکا جائے تو انہیں قبل از غذا دیا کرتے ہیں ÷

(۲) جب ترشیٔ معدہ کو متعادل (نیوٹرل) کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ایلکلیز (کھاری دوائیں)

مثلاً سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں لیکن جب یہ منظور ہو کہ رطوبتِ معدہ ذرا تیز ہو جائے تو انہیں قبل از غذا دیتے ہیں +

(۳) گیسٹرک سیڈے ٹِوز (مُسکّنات معدہ) مثل ہائیڈروبیانک ایسِڈ ڈائیلیوٹڈ بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقشیشا) وغیرہ کو خلوے معدہ میں دینا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے ÷

(۴) پیپ سین (جوہر ہاضم) پے پین (جوہرِ پپیتا) ٹاکاڈایاسٹیس اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ کو غذا کے ساتھ یا بعد از غذا فوراً دینا چاہیئے ÷

(۵) پینکری اے ٹین (جوہر لبلبہ) یا دیگر پینکری اے ٹک فرمینٹس کو دو گھنٹہ بعد از غذا سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ دینا چاہیئے کیونکہ وہ ڈی اوڈی نل ڈائی جسچن (ہضم معائے اثنا عشری) کو مدد دیتے ہیں ÷

(۶) کاڈ لِوَر آئِل (روغن ماہی) اور اس کے مرکبات کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہیئے کیونکہ انہیں قبل از غذا دینے سے بھوک مرجاتی ہے ÷

(۷) آئرن (آہن) کے تمام مرکّبات کو (خصوصاً جو کہ قابض ہوں) بعد از غذا دیا کرتے ہیں ÷

(۸) تمام سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) اور بِٹر ٹانِکس (تلخ مقوّیات) جیسے کہ کوآسِشیا (خشب المرُ) کلمبا (ساقُ الحمام) اور چِرَیٹا (چرائتا) ¼ تا ½ گھنٹہ قبل از غذا دئے جاتے ہیں ÷

(۹) آرسِنِک (سم الفار ـ سنکھیا) ہمیشہ بعد از غذا دیا جاتا ہے لیکن شاذ و نادر قبل از غذا بھی دیا جاتا ہے جبکہ معدہ پر اُس کا مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے ÷

(۱۰) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ہمیشہ بعد از غذا دیا کرتے ہیں ÷

(۱۱) کیسٹر آئل کو علے الصباح خلوے معدہ میں دینا چاہیئے ÷

(۱۲) ایسی کیتھارٹِک پلز (حبوب مسہلہ) جن میں کہ ایلوز (صبر) پڑا ہو انہیں رات کو بعد از غذا دینا چاہیئے کیونکہ ان کا فعل تقریباً ۱۲ گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے ÷

(۱۳) ابے نے گاگ (مُدِرّاتِ حیض) کو حیض آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل استعمال کرنا چاہیئے ÷

(۱۴) تمام ڈایا فورَیٹکس (مُعرِّقات) اس وقت بہتر عمل کرتے ہیں جبکہ مریض کو گرم رکھا جاتا ہے اور ڈایوریٹکس (مُدِرّات) اُس وقت جبکہ مریض کو سرد رکھا جاتا ہے +

(۱۵) ہپناٹکس (مُنوّمات) جیسا کہ عام قاعدہ ہے۔ رات کو بستر میں سونے سے نصف گھنٹہ قبل دینے چاہئیں لیکن سلفونل کو دو یا تین گھنٹے قبل دینا چاہئے کیونکہ یہ آہستہ حل ہوتا ہے ٭

(۱۶) مارفین کو بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج اس وقت استعمال کرنا چاہئے جبکہ مریض بستر میں ہو ٭

(۱۷) برومائیڈز کو جب بطور سیڈےٹو (مُسکّن) دیا جاتا ہے تو اُن کو بعد از غذا یا وقت خواب دیا کرتے ہیں ٭

نسخجات برائے اطفال

بچّوں کے لئے نسخہ لکھنے میں نہایت احتیاط و شعور کی ضرورت ہے چنانچہ اس بارہ میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدّ نظر رکھنا بہت مفید ثابت ہوگا: ۔

(۱) مقدارِ خوراکِ دوا بچّے کی عمر کے مناسب ہونی چاہئے (دیکھو صفحہ ۲۳۹) ٭

(۲) مکسچر کی مقدار کم ہونی چاہئے چنانچہ ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چاے بھر) یا زیادہ سے زیادہ دو ٹی سپون فل ٭

(۳) جہاں تک ممکن ہو دوا خوش ذائقہ ہونی چاہئے کیونکہ ننھے بچّے عموماً شیریں یا کم از کم بے ذائقہ دوا کو پسند کرتے ہیں اور تلخ دوا کو نہیں پیتے۔ پس کونین کی بجاے اُنہیں یوکونین دے سکتے ہیں۔ کونین کو کسی معدنی تیزاب میں حل کر کے بچوں کو نہیں پلانا چاہئے کیونکہ وہ نہایت تلخ ہوتی ہے ٭

(۴) ننھے بچّے تو کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) یا کاڈ لوِر آئل (روغن ماہی) کو پی لیتے ہیں مگر بڑے بچّے روغن ماہی اکثر نہیں پیا کرتے ہیں لیکن اگر اسے ایکسٹریکٹ آف مالٹ کے ساتھ ملا کر دیا جاے تو پھر وہ اسے پی لیتے ہیں ٭

(۵) بچوں کے لئے گولیاں کبھی تجویز نہیں کرنی چاہئیں بلکہ خشک ادویہ کو بشکل سفوف شہد شیرہ۔ مربہ۔ شربت۔ دودھ یا مالٹ ایکسٹریکٹ میں ملا کر دینا چاہئے ٭

(۶) شیر خوار بچّوں کے علاج میں بجاے خود ان کو دوا دینے کے ان کی ماؤں یا دودھ پلانے والیوں کو دوا دینا بہتر ہوتا ہے لیکن بعض دوائیں مثلاً کوپائبا۔ ٹرپن ٹائن (تارپین)۔ ایسافٹیڈا (ہینگ) ان کے دودھ کو ایسا مکروہ بنا دیتی ہیں کہ بچے اسے پیتے نہیں ٭

نوٹ - اِن فنٹائل سفلس (آتشک مولودی) میں شیرخوار بچے کی ماں کو مرکری (سیماب) یا آئیوڈائیڈ آف پوٹے شیم کھلانے سے بچے کو آرام ہو جاتا ہے ÷

(۷) بیلاڈونا (بیبروج) اور ہائیوسائی مس (بنج۔ اجوائن خراسانی) کی بچوں کو نسبتاً زیادہ برداشت ہوتی ہے ÷

(۸) آرسنک (سنکھیا) کی بھی بچوں کو زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن مرض کوریا کے بعض مریض بچے تو اس دوا کو بہت بڑی مقدار میں بلا کسی نقصان کے برداشت کر سکتے ہیں (دیکھو بیان سنکھیا) ÷

(۹) ایک نوزائیدہ بچے کے لئے کیسٹر آئل کا ایک ٹی سپون فُل (ایک چمچہ چاے بھر) کوئی بڑی خوراک نہیں ÷

(۱۰) گُڈ ایوز ریڈ مکسچر بچوں کے لئے ایک نہایت مُفید کارمی نے ٹو اے پیری اینٹ (کاسر الریاح ملین) ہے ÷

(۱۱) چونکہ بچے افیون سے نہایت مُتأثر ہوتے ہیں۔ اس لئے بچوں کے علاج معالجہ میں افیون اور اس کے مرکبات سے اجتناب رکھنا چاہیئے یعنی اسے استعمال نہیں کرنا چاہیئے اور اگر کبھی استعمال کرنی ہی پڑے تو اسے نہایت ہی کم مقدار میں دینا چاہیئے اور اس کی تاثیر کو ہوشیاری سے دیکھتے رہنا چاہیئے ÷

ایسے ہی لینی مینٹس اور فومنٹے شنز (ادویہ مالش و تکمید) جن میں کہ افیون پڑی ہوئی ہو انہیں بھی نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے ÷

نوٹ - ہندوستان اور ایران وغیرہ ممالک میں بعض عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سُلانے کے لئے ذرا سی افیون کھلا دیا کرتی ہیں جو درحقیقت ایک نہایت مُضر اور خطرناک بات ہے۔ ممکن ہے کہ کئی ایک جاہل عورتوں کے بچے افیون نے قبر میں ہمیشہ کے لئے سُلا دئے ہوں ÷

(۱۲) بچوں کے مکسچرز کے لئے سادہ ڈِل واٹر (عرقِ شبت۔ عرق سوئے) یا انیس واٹر (عرق انیسون) بہرصورت عمدہ بدرقات ہیں ÷

(۱۳) راونڈ ورمز (حیات یا کیچوے) کے لئے جب سینٹونین دینی ہو تو اسے کیسٹر آئل میں ملا کر یا شکر کے ساتھ رات کو خالی معدہ میں دینا چاہیئے اور اگلی صبح کو کیسٹر آئل کی ایک خوراک پلا دینی چاہیئے۔ یا اسکو ذرا سے کیلومل اور شکر میں ملا کر رات کو کھلا دیں اور اگلی صبح

کیسٹر آئل پلا دیں ÷

(۱۴) بچّوں کو بہ نسبت جوانوں کے کیلومل (رسکپور) کی بھی زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ اس دوا کی معمولی یا ذرا زیادہ خوراک سے انہیں شاذ و نادر ہی مُنہ آتا ہے ÷

(۱۵) اَیکس پَیکٹورَینٹس (مُنَفِّثَات ۔ مُخرجاتِ بلغم) بشکل شربت یا شربت میں ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے ÷

(۱۶) قے لانے کے لئے اِپی کے کوائِنَا پوڈر بمقدار ۵ یا ۱۰ گرین دینا چاہیئے یا پر یا اُنگلی سے بچّے کے حلق کو سہلانا چاہیئے ÷

اِنْ کَمْ پَیْٹِی بَل (INCOMPATIBLE) یعنی مُغَایِرَہ ۔ مُبایِن ۔ مُتَضَاد ۔ مُتَناقِض

نوٹ ۔ جو دوائیں باہم مخالف ہوتی ہیں یعنی ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دینے والی ہوتی ہیں انہیں انگریزی میں اِن کم پَیٹی بَلز اور اُردو میں مُتَناقِضَات یا نقیضات کہتے ہیں۔ اگرچہ لفظ نقیض کا استعمال ان معنوں میں درحقیقت صحیح تو نہیں کیونکہ نقیض وہ ہے کہ جو نہ ایک ساتھ جمع ہو سکے اور نہ معدوم ہو سکے جیسے موت اور زندگی لیکن بطور غَلَطُ العَامِ فصیحؔ یہ استعمال کیا جاتا ہے ÷

ہر ایک نسخہ میں اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اس میں ایسی ادویہ شامل نہ کی جائیں جو کہ باہم متناقض ہوں یعنی ایک دوسرے کی مخالف ہوں یا ایک دوسرے کے اثر کو ضائع کرنے والی ہوں ÷

یہ نقیضات تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کیمیکل یعنی کیمیاوی (۲) فزیکل یعنی طبیعی اور (۳) فزیولاجیکل :۔

(۱) **کیمیاوی نقیضات** سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے باہم ملنے سے کوئی ایسا کیمیاوی تغیر واقع ہو کہ وہ دوائیں بے اثر ہو جائیں یا ان کے فعل وانفعال سے کوئی ایسا مرکّب پیدا ہو کہ جس کے افعال و خواص مریض کے لئے مضر ہوں ÷

کیمیاوِی نقیضات کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) مُتجانِس ۔ جن کے باہم ملنے سے کوئی ظاہری کیمیاوی تغیّر واقع نہ ہو یعنی ان کی شکل میں جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ دکھائی نہ دے

اگرچہ ان کی رنگت بدل جائے (۲) **غیر متجانس**۔ جن کے باہم ملنے سے جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ بیّن اور نمایاں ہو مثلاً گیس یا ابخرات کا پیدا ہونا یا کسی جزو کا تہ نشین ہوجانا وغیرہ۔

غیر متجانس کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) ارادی یا قصدی مثلاً سیڈلٹز پوڈر یا بلیک واش وغیرہ (۲) اجتنابی یا قابل اجتناب جس میں کہ دو متناقض دواؤں کے باہم ملانے سے قطعی اجتناب کرنا چاہیئے مثلاً کاربونیٹس کو فری ایسڈز کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہیئے۔ لیکن جب تک کہ علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ ہو تب تک کیمیاوی نقیضات کا جاننا یا ان کو یاد رکھنا بہت مشکل بات ہے تاہم میں اس مضمون کے آخر میں نقیضات کی ایک فہرست تحریر کر دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا ہر ایک طالب علم کے لئے نہایت ضروری ہے۔

(۲) **طبیعی نقیضات**۔ ان کو ڈاکٹری میں فارماسیوٹیکل نقیضات بھی کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں جو ایک دوسرے کے ساتھ حل نہ سکیں یا کسی ایسے سیال کے ہمراہ ملا کر دی جائیں کہ وہ اس میں بخوبی حل نہ ہو سکیں وہ طبیعی نقیضات کہلاتی ہیں۔ ایسے نقیضات کے باہم ملانے سے کوئی کیمیاوی تغیر پیدا نہیں ہوتا مگر ان کے سولیوشن شفاف نہیں بنتے بلکہ گدلے رہتے ہیں۔ جیسا کہ روغنات یا بعض غیر محلّل سفوفات پانی میں حل نہیں ہوتے۔ یا جیسا کہ ایکسٹریکٹ آف میل فرن یا ریزنس اور ان کے مرکبات کو پانی میں ملانے سے مکسچر مکدر ہو جاتا ہے۔ یا اگر ایسڈ اور کونین کے مکسچر میں اصلاح ذائقہ کے لئے گلائسرہائزا (ملیٹھی) ملائی جاتی ہے تو ایسڈ کی وجہ سے ملیٹھی کا جوہر گلائسرہائزین تہ نشین ہو جاتا ہے۔ یا کلورل کو اگر کسی ایلکھالک سولیوشن میں ملائیں تو تمام کلورل عرق کی سطح پر آجاتا ہے یعنی تیرنے لگتا ہے وغیرہ۔ پس ایسی صورت میں یعنی جب کسی غیر محلل دوا کو بشکل مکسچر دینا ہو تو وزنی سفوفات کو میوسیلج (لعاب) کے ہمراہ مخلوط کر کے دینا چاہیئے اور روغنات و ریزنس وغیرہ کو بشکل ایملشن دینا چاہیئے۔

(۳) **فزیولاجیکل نقیضات**۔ ان نقیضات سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے فارماکولاجیکل افعال یا اثرات باہم متضاد ہوں یعنی ایسی دوائیں جن کی تاثیر ایک دوسرے کے برعکس ہو مثلاً مسہلات و قابضات وغیرہ۔ ایسی متضاد الافعال ادویہ کو ملا کر نہیں دینا چاہیئے۔

نوٹ۔ ادویہ کے متضاد اثرات غالباً ان کے خون یا جسمانی ساختوں میں پہنچنے پر ظاہر ہوا کرتے ہیں

لیکن ایسی دوائیں بہت کم ہیں جو کامل طور پر ایک دوسرے کی متضاد ہوں البتہ ایسی دوائیں بہت سی ہیں کہ جن کے اثرات بعض اعضاء پر ایک دوسرے کے مخالف پڑتے ہیں چنانچہ افیون آنکھوں کی پتلیوں کو سکیڑتی ہے اور مرکز تنفّس کو سست کرتی ہے برخلاف ازیں بیلاڈونا پتلیوں کو پھیلاتا ہے اور مرکزِ تنفّس کو تیز کرتا ہے۔ اس لئے وہ دونوں جزوی طور پر ایک دوسرے کی متناقض ہیں۔ ایکونائٹ کا قلب پر جو مضعف اثر پڑتا ہے ڈجی ٹےلس اس کو زائل کرتا ہے۔ ایسا ہی سپائنل کارڈ پر فائی ساسٹگمین۔ کلورل ہائیڈریٹ اور برومائیڈز کا جو مضعف اثر پڑتا ہے اس کو سٹرکنین اور بروسین باطل کر دیتے ہیں۔ پائلوکارپین سے تھوک اور پسینہ زیادہ آتا ہے اور ایٹروپین انہیں کم کر دیتی ہے وغیرہ ÷

اگرچہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کے تمام نقیضات بیان کئے جائینگے لیکن یہاں پر بھی میں بعض نقیضات کا کچھ بیان لکھ دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا ÷

(۱) **ایلکلائڈس** کو ایلکلی یعنی کھاری ادویہ کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ انکے ساتھ مل کر وہ اکثر تہ نشین ہو جاتے ہیں اور ایک ایسے مکسچر کی آخری خوراک کا پینا جس میں کوئی زہریلا ایلکلائڈ تہ نشین ہو مہلک ہو سکتا ہے بلکہ اس قسم کے کئی ایک مہلک حادثات واقع ہو چکے ہیں۔ پس ایلکلائڈس کو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے:۔ پوٹے سیم ہائیڈریٹ۔ کاربونیٹ اور بائیکاربونیٹ؛ سوڈیم ہائیڈریٹ۔ بوریٹ یا فاسفیٹ۔ کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ؛ ایمونیم کاربونیٹ۔ ایمونیا واٹر۔ لائم واٹر۔ برومائیڈز۔ آئیوڈائیڈز۔ ٹےنک ایسڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ یا گولڈ کلورائیڈ ÷

نوٹ۔ ایلکلائڈس کو حتے الامکان ہمیشہ تنہا اور ڈائیلیوٹ سولیوشن کی صورت میں دینا چاہئے ÷

(۲) گلیوکوسائڈس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ایسڈس کے ساتھ ملانے سے گلیوکوسائڈس ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتے ہیں ÷

(۳) وہ ادویہ جن میں کہ آکسیجن کی مقدار بکثرت ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ آئیوڈیٹس۔ پرمینگے نیٹس۔ نائیٹریٹس۔ پکریٹس اور بائی کرومیٹس ان کو ایسے مرکبات کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے کہ جو آکسیجن کو باسانی قبول کرنے کی خاصیت

رکھتے ہوں مثلاً چارکول (کوئلہ)۔ سلفر (گندھک۔ آئیوڈین۔ کاربالک ایسڈ۔ گلیسرین۔ ٹرپن ٹائن (تارپین) اور عموماً آرگینک مرکّبات۔ کیونکہ ایسی متناقض ادویہ کے باہم ملانے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑجانے والے مرکّبات پیدا ہوجاتے ہیں جن کا بھی کچھ ذکر آگے کردیا جاتا ہے +

(۵) کونین۔ سیلی سلیٹس یا ایسی ٹیٹس کے ساتھ متناقض ہے لیکن ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کے ہمراہ بلا ایسڈ ملانے کے دی جاسکتی ہے +

(۶) آئل آف ونٹر گرین۔ فیرک سالٹس کے ساتھ ملانے سے گہرا بنفسجی رنگ دیتا ہے +

(۷) کیلومل کو ہائیڈروسیانک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے سائنائیڈ آف مرکری بن جاتا ہے جو کہ ایک سخت زہر ہے۔ لیکن کیلومل سوڈیم کلورائیڈ یا ہائیڈروجن کلورائیڈ کے ساتھ متناقض نہیں +

(۸) سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی۔ اینٹی پائرین اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے +

(۹) اِکتھیال۔ سٹرانگ ایسڈز اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے +

(۱۰) سرکہ یا وہ شربت کہ جن میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) پڑا ہوا ہو اگر انکو کاربونیٹس کے ساتھ ملایا جاوے تو کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوجاتی ہے +

(۱۱) سلفیٹ آف سٹرکنین کو اگر پوٹے سیم برومائیڈ کے ساتھ ملایا جاوے تو وہ منفرق ہوکر سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے +

(۱۲) لائیکوار سٹرکنینی کو۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹکس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے +

(۱۳) مارفین ایسی ٹیٹ کو سوڈیم یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے +

(۱۴) کلورل اور ایلکلی کو باہم ملانے سے کلوروفارم پیدا ہوجاتی ہے +

(۱۵) لائم واٹر۔ مرکیورئل سالٹس کے ساتھ ملانے سے آکسائیڈ آف مرکری بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ لیکن بلیک واش اور یلیو واش بنانے میں یہ متناقض اجزاء ارادۃً ملائے جاتے ہیں ٭

(۱۶) لائم واٹر تمام ایلکلائن کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس مرکبات کے ساتھ متناقض ہے۔ نیز یہ کونین اور مارفین کے مرکبات کو تہ نشین کر دیتا ہے ٭

(۱۷) پوٹے سیم کلوریٹ اور آئیوڈائیڈ آف آئرن کے سولیوشنز کو باہم ملانے سے آئیوڈین علیحدہ ہو کر زہریلا اثر پیدا کیا کرتی ہے ٭

(۱۸) پوٹے سیم کلوریٹ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو اگر باہم ملا کر پلایا جائے تو وہ جسم میں پہنچ کر غالباً پوٹے سیم آئیوڈیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایک زہریلا مرکب ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی بے احتیاطی سے لکھے ہوئے نسخوں کے پینے سے کئی ایک مریض ہلاک ہو گئے ہیں ٭

(۱۹) آئیوڈین کو پانی و گلیسرین کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے جب تک کہ اسکے ساتھ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ نہ ملائی جائے ٭

(۲۰) سیلی سیلیٹس اور بنزوئیٹس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ٭

(۲۱) مندرجہ ذیل ادویہ کو حتے الامکان تنہا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ اکثر ادویہ کے ساتھ متناقض ہوا کرتی ہیں :۔

اینٹی پائرین
سولیوشن آف کلورین
سولیوشن آف آئیوڈین
فیرم کے سیال مرکبات (سیال مرکبات آہن)
سالٹس آف لیڈ (سیسہ کے نمکیات)
سالٹس آف زنک (جست کے نمکیات)
سالٹس آف سلور (چاندی کے نمکیات)
مرکیورک کلورائیڈ (دار اشکنہ)
آئیوڈائیڈس (تمام مرکبات)
برومائیڈس (تمام مرکبات)

پرمینگنیٹ آف پوٹے سیم
ایسی ٹیٹ آف پوٹے سیم
نائیٹریٹس
ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو)
گے لک ایسڈ (″)
ڈائلیوٹ ہائیڈرو سیانک ایسڈ
منرل ایسڈس
لائیکوار پوٹے سی
کونین سلفاس
ٹنکچر آف گوائیکم

ٹیبل آف اِن کمپیٹی بلی ٹیز یعنی جدولِ نقیضات

یہ ادویہ	متناقص ہیں ان ادویہ کے ساتھ
ایسڈس . . .	ایلکلیز۔ ایلکلائن سولیوشنز۔ میٹےلک آکسائیڈس *
ایسڈ آرسنک . .	فیرک ہائیڈریٹ۔ میگ نے سیا۔ لائم واٹر *
ایسڈ سیلی سلک	آئرن کمپونڈز۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ لائم واٹر *
ایسڈ ٹے نک	ایلکلیز۔ کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ کلورین واٹر۔ ایلبیومن۔ جیلے ٹین *
سلور	کیلومل۔ سلفر۔ ٹے زین *
پرکلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیم اینڈ مرکری کمپونڈز۔ پوٹے سیم برومائیڈ اور ایلکہال *
سب کلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیا۔ میٹےلک سالٹس۔ کلورل۔ سٹارچ *
بسمتھ	ایکے شیا۔ ایسڈ ہائیڈروکلورک۔ ایسڈ سلفیورک اور سلفیٹس۔ ایمونیم کلورائیڈ۔ ایمونیم کاربونیٹ۔ لائم واٹر۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور ٹے نین *
آئیوڈین	پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ سالٹس۔ کاربونیٹس۔ ٹے نین اور بورکیس *
لیڈ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیم کلورائیڈ۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ فیرک کلورائیڈ۔ فیرک آئیوڈائیڈ۔ سلفر *
پوٹے سیم کلوریٹ	منرل ایسڈس۔ کیلومل۔ آرگینک سب سٹینسس۔ سلفر *
پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ایلکلائیڈس۔ آئرن۔ لیڈ اینڈ مرکری سالٹس۔ پوٹے سیم کلوریٹ۔ سلور نائیٹریٹ۔ کلورین واٹر *
پوٹے سیم پرمینگنیٹ	ایمونیا۔ سالٹس۔ ایلکہال۔ گلیسرین۔ ایتھرئل آئلز۔ آرگینک سب سٹینسس *
سوڈیم بائیکاربونیٹ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ٹے نک ایسڈ۔ ایلکلائیڈس۔ میٹےلک سالٹس *
سوڈیم برومائیڈ	منرل ایسڈس۔ کلورین واٹر۔ مرکری کمپونڈز *
کلورل	ایسڈس، ایسی ٹک۔ ہائیڈروکلورک۔ ہائیڈروسیانک۔ سلفیورک۔ ٹارٹرک اور ان کے سالٹس۔ ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ پوٹے سیم برومائیڈ۔ سلفر *

بھک سے اُڑ جانے والے مُرکّبات

جیساکہ صفحہ ۲۵۴ پر تحریر کیا جا چکا۔ ہے کہ وہ ادویہ کہ جن میں آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ بائی کرومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور نائٹریٹس وغیرہ جب ان کو ایسی ادویہ کے ہمراہ ملایا جاتا ہے جو کہ آکسیجن کو جلد قبول کرنے کی خاصیت رکھتی ہیں تو ان کے ملنے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ مندرجۂ ذیل کیمیاوی متناقضات کے باہم ملانے سے ایسے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں:۔

(۱) اگر پوٹے سیم کلوریٹ کے چند ایک ٹے بلیٹس (چھوٹی ٹکیاں) ایک سیفٹی ماچس (دیا سلائی) کی ڈبیہ کے ساتھ جیب میں رکھی ہوئی ہوں تو ان سے ایکس پلوژن یعنی بھڑاکا پیدا ہو جاتا ہے ❊

(۲) پوٹے سیم کلوریٹ کو ٹے نک ایسڈ۔ کیٹی کیو۔ گیلک ایسڈ یا مارفین ہائیڈروکلورا کے ساتھ اگر بطور ایک خشک سفوف کے ملایا جاوے تو معلوم ہوا ہے کہ وہ بھک سے اُڑ جاتا ہے ❊

(۳) ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی۔ گلیسرین اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ملا کر جب گرم کیا جاتا ہے تو ایک بھڑاکا ہوتا ہے ❊

(۴) کیلسیم ہائپوفاشفائیٹ کو تنہا زور سے رگڑنے پر بھی بعض اوقات دھڑاکا ہ ہے اس کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر ہرگز گرم نہیں کرنا چاہیئے ❊

(۵) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ڈیجی ٹیبل ایکسٹریکٹس یا گلیسرین کے ساتھ ملا کر کبھ اس کی گولی نہیں بنانی چاہیئے ❊

(۶) آئل آف ٹرپن ٹائن اور سلفیورک ایسڈ کو۔ اور ایمبر آئل و نائٹرک ایسڈ کو اگ باہم ملایا جاوے تو یقیناً زور کا دھڑاکا ہوتا ہے ❊

(۷) آکسائیڈ یا نائٹریٹ آف سلور کو کری اوزوٹ کے ساتھ ملانے سے اگر د گرم ہو جاوے تو اسے آگ لگ جاتی ہے ❊

(۸) کرومک ایسڈ کو گلیسرین۔ ایتھر۔ سٹرانگ ایلکھال یا آرگینگ سب سٹین سیں

کے ساتھ ملانے سے بھک سے اُڑنے والا مرکب بن جاتا ہے ٭

(۹) کلورل ہائیڈریٹ اور سپرٹس امونیا ایرومیٹکس کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کلوروفارم خارج ہوتا ہے جس سے کہ دھڑاکا پیدا ہوسکتا ہے ٭

(۱۰) بسمتھ سب نائٹریٹ اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوتی ہے کہ جس سے دھڑاکا ہوسکتا ہے ٭

(۱۱) ٹنکچر آئیوڈین اور سولیوشن آف امونیا ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر ایک دھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے ٭

(۱۲) ایتھرول ٹینٹرے نائٹریٹ کو رگڑ کی ذرا بھی برداشت نہیں ہوتی چنانچہ ایک نوجوان ناتجربہ کار دواساز نے اس دوا کو ملک شوگر کے ساتھ کھرل میں ڈال کر رگڑنے سے اپنی جان کھودی ٭

(۱۳) نائٹرک ایسڈ کو گلیسرین کے ساتھ کبھی نہیں ملانا چاہیے ٭

(۱۴) کلورائیڈ آف لائم کو سلفر کے ساتھ ملاکر پیسنے سے بھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے ٭

ادویہ کو ملا کر دینا

جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے نسخہ تجویز کرتے وقت ہر ڈاکٹر یا طبیب کا یہ مدّعا ہونا چاہیے کہ اس نسخہ سے مریض کو جلد صحت حاصل ہو پس اس میں جو ادویہ ہوں ان کے افعال و خواص یقینی طور پر معلوم ہونے چاہئیں اور ان میں کیمیاوی نقیضات وغیرہ نہ ہوں ٭

کسہ) ایک نسخہ میں ایسی دس پندرہ دواؤں کا لکھ دینا کہ جن کے افعال و خواص کا پورا پورا علم نہ ہو اور ان کی ترکیب بھی نامناسب ہو۔ صرف اس اُمید موہوم پر کہ شائد ان میں سے کوئی نہ کوئی دوا مریض کو فائدہ کردے آجکل کے علمی زمانہ میں بالکل ایک فضول بات ہے۔ پس ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کو چاہیے کہ جب تک اس کو کسی دوا کے افعال و خواص کا یقینی علم نہ ہو تب تک وہ اسے ہرگز نسخہ میں تحریر نہ کرے اور جہاں تک ممکن ہو نسخہ مختصر ہونا چاہیے یعنی اس میں تھوڑی دوائیں لکھنی چاہئیں ٭

دانائی سے چند مناسب و مؤثر ادویہ کو تجویز کر کے نسخہ لکھنا علاج میں اکثر کامیابی کا باعث ہوتا ہے +

نسخہ لکھتے وقت ادویہ کو منتخب کرنے میں مندرجۂ ذیل نکات کو مدّ نظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا:

(۱) اگر ایک ہی دوا کے چند مرکّبات کو باہم ملا کر دیا جائے تو اس کی تاثیر بہت قوی ہو جاتی ہے مثلاً اگر سنکونا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو ایک ہی نسخہ میں اس کا ایکسٹریکٹ ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیئے یا اگر کلمبا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو اس کا ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیئے +

(۲) کئی ایک مشابہ الافعال ادویہ کو باہم ملا کر دینے سے اس دوا کی خاص تاثیرات بہت بڑھ جاتی ہیں مثلاً اگر ایک مکسچر میں پوٹے سیم۔ سوڈیم اور لیتھیم کے نمکیات ملا کر دئے جائیں تو اس مکسچر سے ادرار بول زیادہ ہوگا یا وہ پیشاب کے کھاری پن کو بہت جلد بڑھا دیگا بہ نسبت اس کے کہ مذکورہ بالا نمکیات کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔ ایسا ہی اگر ہمیں کاٹھو کے قابض فعل کو تیز کرنا منظور ہو تو ہمیں اس کے ساتھ کیٹی کیو۔ کرے میریا اور لاگ وُڈ کو ملا کر دینا چاہیئے +

(۳) مناسب بدرقات کو ملانے سے کسی دوا کے نامرغوب و بد ذائقہ کی اصلاح کی جا سکتی ہے چنانچہ کمپونڈ پوڈر آف رُوبَرب۔ کمپونڈ پوڈر آف جیلپ اور کمپونڈ پوڈر آف سکامنی میں جنجر کے ملانے سے ان ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوا کرتا ہے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور کالوسنتھ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے اس کی اصلاح اسکے ساتھ ہائیوسائی مس اور بیلاڈونا کے ملانے سے ہو جاتی ہے۔ اور کونین کو ہائیڈروبرومک ایسڈ میں حل کر کے دینے سے سنکونزم (بہوستِ کونین) میں کمی ہو جاتی ہے +

(۴) دو یا زیادہ مختلف الافعال ادویہ کو ملا کر دینے سے بعض اوقات ایک خاص صورت میں اس مرکّب دوا کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے مثلاً مرکری اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو ڈجی ٹےلس اور سکوِل کے ساتھ ملا کر دینے سے مؤخّر الذکر ادویہ کی مدر بول تاثیر تیز ہو جاتی ہے۔ میگ نے سیم سلفیٹ میں آئرن اور سلفیورک ایسڈ کے اضافہ سے اس کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ آئرن اور ڈجی ٹےلس کو ملا کر دینے سے وہ زیادہ مقوی قلب تاثیر کرتے ہیں بہ نسبت اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے +

(۵) کسی خاص جماعت کی کئی ایک دواؤں کی مقدار خوراک کو مناسب طور پر ٹھیک کرنے سے اگرچہ ان ادویہ کے فعل کے طریق مختلف ہوں۔ تاہم ان کی اس ترکیب سے ایک عمدہ اور مفید دوا بن جاتی ہے۔ مثلاً پوٹے سیم برومائیڈ اور مارفین کو باہم ملا کر دینے سے مُنوِّم تاثیر زیادہ ہو جاتی ہے بجائے اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔ ایسا ہی جَیلَپ کو کریم آف ٹارٹار کے ساتھ ملانے سے ایک عمدہ مُسہل بن جاتا ہے ٭

(۶) ایسی ادویہ کے باہم ملانے سے جو کیمیاوی طور پر باہم متناقض ہو۔ ہم بعض اوقات اس مرکّب سے جو ان کی ترکیب سے بن جاتا ہے۔ عمدہ نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ پوٹے سیم یا سوڈیم کاربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے کاربانک ایسڈ گیس جو خارج ہوتی ہے اس کے استعمال کا فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ وغیرہ ٭

(۷) جو دوائیں کہ کسی ایک دوا کے حل ہونے میں یا اس کے جسم میں جذب ہونے میں مُمِد ہوں اس کے ساتھ ان میں سے کسی ایک کے باہم ملانے سے بھی عمدہ دوا تیار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ سیلی سِلک ایسِڈ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے ساتھ ذرا سا بورکس یا اَیلکلائن کاربونیٹس یا ہائیڈریٹس وغیرہ ملا دئے جائیں تو وہ پانی میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر بیلاڈونا کو چربی۔ گلیسرین۔ تیل یا کلوروفارم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کے اَیلکلائیڈس بذریعہ جلد بہت آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں ٭

(۸) بعض ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کے ساتھ بعض دیگر ادویہ کا ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سَکّائی (عصیرات) اور لیکیوئڈ ایکسٹریکٹس میں ان کو محفوظ رکھنے کے لئے اَیلکوہال مِلایا جاتا ہے وغیرہ ٭

(۹) جب کسی نہایت تھوڑی قَوِیُّ الفعل دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہوتا ہے تو اس میں کسی بے اثر سفوف وغیرہ کو مِلانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سٹرکنین یا ایٹروپین یا آرسنِک کو تقسیم کرنے کے لئے اُنہیں مِلک شوگر یا کسی اور بے ضرر سفوف کے ساتھ مِلانا پڑتا ہے ٭

بابِ چہارُم

فارُماکالوُجی یعنی افعالُ الاَدوِیَہ

فارماکالوجی۔ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو کسی جاندار جسم پر بحالت صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن عام طور پر کسی دوا کی فارماکالوجی سے اس دوا کے وہ افعال یا خواص یا اثرات مراد ہوتی ہے جو کہ اس کو کسی انسان یا حیوان پر صرف بحالت صحت استعمال کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوا کے ایسے فعل کو ڈاکٹری اصطلاح میں فزی اولاجیکل ایکشن کہتے ہیں +

جسم اِنسان پر کسی دوا کے فعل سے ہماری مراد اس فعل و انفعال سے ہوتی ہے جو کہ اس دوا اور خون و ٹِشُوز (جسمانی ساختوں) میں واقع ہوتا ہے۔ یعنی دوا اور خون دونوں کی ایک دوسرے پر اثر ڈالنے والی کیفیت۔ جس کا نتیجہ ایک طرف تو یہ ہوتا ہے کہ یا تو خون کی ترکیب میں کچھ فرق آجاتا ہے اور یا ٹِشُوز کی ساخت اور فعل میں تغیّر پیدا ہوجاتا ہے اور دوسری طرف یہ ہوتا ہے کہ خود دوا کی ماہیت و صفات میں فرق پڑجاتا ہے۔ جیسا کہ پوٹے سیم کلوریٹ اور فینازون وغیرہ کی تاثیر سے خون کے سُرخ ذرات ضائع ہوجاتے ہیں اور سوڈیم و پوٹے سیم سٹریٹس خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں ڈی کمپوز یعنی متفرّق ہوجاتے ہیں +

اگرچہ تاہنوز کوئی ایسا قانون مرتّب نہیں ہوا کہ جس کے ذریعے سے ادویہ کی فارماکالوجی دریافت کرنے میں سہولت ہو لیکن میں اس ضروری متعلّقہ نوٹ کے بعد ان چند امورات کو تحریر کردیتا ہوں جن کو مدِّنظر رکھنا اس بارہ میں مفید ثابت ہوگا +

نوٹ۔(۱) اَے ٹَم (Atom) جوہرِ فرد۔ جس کو اِیلی مینٹری اَے ٹم (Elementary Atom)

یعنی جوہرِ فرد عنصری یا ذرّۂ عنصری بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادّہ کا ایک نہایت خُردترین جُزو (جُزوِ لایتجزیٰ) ہوتا ہے جو دیگر جواہرِ مفردہ یا ذرّات کے ساتھ مِلایا جا سکتا ہے یا ایک مرکب یا ایک مرکب یا مادّی جسم میں سے دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے ÷

(۲) مالی کیوُل (Molecule) ذرّہ - دقیقہ - جس کو بعض اوقات مالی کیوُلر اَے ٹَم (Molecular Atom) جوہرِ مادّی بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادّہ کی ایسی نہایت چھوٹی سے چھوٹی مقدار ہوتی ہے جو کہ قائم بالذّات یا بذاتِ خود قائم رہ سکتی ہے۔ اور جس میں کہ اُس مادّہ کی تمام صفات موجود ہوتی ہیں ÷

مالی کیوُل (ذرّہ) درحقیقت چند اَیٹمز (جواہرِ مفردہ) کا مجموعہ ہوتا ہے ÷

(۳) رَیڈیکَل (Radicle) یعنی اصلی - خلقی یا طبیعی مادّہ ÷

(۴) ہر ایک عنصر یا مفرد کا وزن متناسبہ مخصوص ہوتا ہے یعنی مختلف عناصر یا مفردات کے اوزانِ متناسبہ مختلف ہوتے ہیں مثلاً اگر پارہ اور گندھک کو اجزات میں تبدیل کر کے اور پھر ان کو مساوی الحجم لے کر تولیں تو ان دونوں میں وہی نسبت پائی جاتی ہے جو نسبت کہ ۲۰۰ کو ۳۲ سے ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کے اَیٹمز یعنی جواہرِ مفردہ میں بھی یہی نسبت ہوگی۔ بلکہ یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اکثر مفردات کے جواہرِ مفردہ کا جو وزن متناسبہ ہوتا ہے وہی وزن یا اس کا مضروب ان کے باہم مل کر مختلف مرکبات کے بنانے کا وزن اِتصالی ہوتا ہے۔ مثلاً جیسا کہ مذکور ہوا مساوی الحجم ذرّاتِ سیماب و گوگرد میں وہی فرق ہے جو کہ ۲۰۰ اور ۳۲ کے درمیان ہے۔ پس معلوم ہوا کہ انکے جواہرِ مفردہ کا وزنِ اتصالی بھی یہی ہے۔ چنانچہ وہ دونوں اسی تناسب سے ملتے ہیں تو شنگرف بن جاتا ہے یعنی شنگرف کی ترکیب میں ۲۰۰ حصّہ پارہ ہوتا ہے اور ۳۲ حصّہ گندھک ہوتی ہے ÷

کسی ایک ہی جسم کے اَیٹمز (جواہرِ مفردہ) جسامت و شکل میں یکساں ہوتے ہیں لیکن مختلف اجسام میں ان کا وزن مختلف ہوتا ہے۔ اور وہ اجسام بلحاظ اُنہی اوزانِ مخصوصہ کے خاص خاص تناسب سے باہم ملتے یا مرکب ہوا کرتے ہیں۔ پس اَیٹمز یعنی جواہرِ مفردہ کے اس قسم کے اتّصال کو ہی انگریزی میں اَیٹوِمِک وَیٹ یعنی وزنِ اتّصالی کہتے ہیں۔ اور مالی کیوُلز کے اتّصال کو مالی کیوُلر وَیٹ کہتے ہیں ÷

ادویہ کی فارماکالوجی کے دریافت کرنے میں جن امورات مفیدہ کو مدنظر رکھنا چاہیئے

وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہر ایک دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت اور اس کے فزیُولاجیکل فعل میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل تحریر سے ثابت ہوگا :-

(ا) کسی دوا کے فعل کی شدت اس کے ایٹومِک ویٹ (وزنِ اِتّصالی) کے تناسب سے بڑھتی ہے لیکن یہ بات صرف انہیں مرکبات میں ممکن ہوتی ہے جو کہ مُتَماثِلُ الہَیئت یعنی ایک ہی ہیئت کے ہوں اس طرح سے میگنے شیا - فیرس سالٹس - نکل - کاپر - زِنک اور کیڈ میَم فعل میں تو مُتّفق ہیں لیکن انکے مراتب یا مدارج میں مختلف ہیں چنانچہ کیڈ میَم کی سَمِیّت زیادہ ترین ہوتی ہے اور میگنے شیا کی کمترین ٭

(ب) کسی مرکّب میں جو مالی کیُولر کی ترتیب ہوتی ہے بعض اوقات وہ بلا لحاظ مالی کیُولر ویٹ یعنی وزنِ مادّی کے اس دوا کے فعل کو مخصوص کر دیتی ہے - چنانچہ بعض اوقات ایک ہی ریڈیکل کی جگہ صرف مالی کیُول میں بدل جانے سے اس مرکب کے خواص میں فرق آجاتا ہے جیسا کہ متشابہ الترکیب مرکبات جن کی کہ کیمیاوی ترکیب اور وزن کا معیار برابر ہوتا ہے صرف اپنی مختلف مالی کیُولر ترتیبات کے لحاظ سے ہی اپنے خواص میں مختلف ہوتے ہیں مثلاً رِی سارسِین اور پایرُوکیٹے کین باوجودیکہ متشابہ الترکیب ہیں $(C_6 H_4 (OH_2)$ لیکن رِی سارسِین کا ذائقہ شیریں ہے اور پایرُوکیٹے کین کا تلخ ٭

(ج) کسی دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت کو مصنوعی طور پر بدلنے سے اس دوا کے فزیُولاجیکل فعل کو بدلنا ممکن ہے - جیسا کہ ڈاکٹر فریزر اور ڈاکٹر براؤن وغیرہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سٹرکنین کے مالی کیُولز میں ایک مِیتھَل رَیڈیکل کے داخل کرنے سے مِیتھَل سٹرکنین بن جاتا ہے جس کی تاثیر سٹرکنین کے برعکس ہوتی ہے چنانچہ سٹرکنین تو کَن وَل سَینٹ (مُتَشَنِّج) ہوتا ہے اور مِیتھَل سٹرکنین پَیرے لائزر (مُسْتَرخی) ٭

(د) بعض اوقات ایک دوا کی تاثیر اس کے بیس یا ایسِڈ یا سالٹس سے بدل جاتی ہے کیونکہ ایسِڈ اور بیس کے ملنے سے ان دونوں کا فعل زائل ہو جاتا ہے جیسے کہ کاسٹک سوڈا اور ہائیڈرو کلورک ایسِڈ دونوں قوی کاسٹک (اَکّال) ہیں لیکن جب وہ دونوں سوڈیَم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور پانی بنانے کے لئے ملتے ہیں تو ان کی کاسٹک تاثیر زائل ہو جاتی ہے ٭

مندرجہ ذیل جدول جو ڈاکٹر برنٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے اس سے بخوبی واضح ہو جائیگا

کہ بے سس اور ایسڈس کس طرح سے ادویہ کے افعال پر مؤثر ہوتے ہیں :-

مختلف ایسڈس	مختلف بے سس
سوڈیم ہائیڈریٹ (کاسٹک کاوی)	سوڈیم کلورائیڈ (نیوٹرل ان ایکشن - معتدل الفعل)
سوڈیم بائی کاربونیٹ (این ٹے سڈ - دافع ترشی)	پوٹے سیم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سوڈیم سلفیٹ (پرگے ٹو - مسہل)	زنک کلورائیڈ (کاسٹک - کاوی - اکّال)
سوڈیم بینزوئیٹ (اینٹی لی تھک - دافع ریگ)	بیریم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سوڈیم سیلی سیلیٹ (اینٹی پائی رے ٹک - دافع حرارت)	سلور کلورائیڈ (ان ارٹ - عدیم الفعل - بے ضرر)
سوڈیم سائی نائیڈ (یہ سخت زہر ہے)	مرکیوٗرک کلورائیڈ (کروسو - اکّال اینٹی سپٹک)

بعض نمکیات جن کی بے سس مختلف ہیں لیکن ایسڈس ایک ہی ہیں ان کے فعل میں مشابہت پائی جاتی ہے جیسا کہ مختلف دھاتوں کے آئیوڈائیڈس اور بروٗمائیڈس کا اثر تقریباً یکساں ہوتا ہے ٭

(۵) بہت سی دوائیں اس قسم کی ہیں کہ خواہ ان کو کسی صورت میں دیا جائے وہ جسم میں پہنچ کر اپنی وہی تاثیر کرتی ہیں کہ جو ان سے مخصوص ہوتی ہیں - مثلاً تمام مرکّبات سیمابی سیلی وے شن (تلعُّب - کثرتِ لعابِ دہن) پیدا کرتے ہیں ٭

(۲) کسی دوا کی تاثیر زیادہ تر اس کی قوّتِ جذب یا کشش سے مخصوص و معین ہوتی ہے جو کہ اس کو بعض خاص قسم کے ٹشوز (منسوجات - جسمانی ساختوں) سے ہوتی ہے - یا اس کی اس قوّتِ فعل سے جو کہ اس کو بعض خاص خاص اعضاء یا ٹشوز پر ہوتی ہے چنانچہ فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ میں تقریباً ہر ایک دوا کا یہ منتخب فعل دیکھا جاتا ہے جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ اور نائٹروگلیسرین خونی عروق کو پھیلاتی ہیں اور ارگٹ انہیں سکیڑتی ہے - ایسا ہی ایٹروپین - ہائیوسائے مین اور کوکین آنکھوں کی پتلیوں کو پھیلاتی ہیں اور فائی سا سٹگمین - پائلوکارپین اور مارفین انہیں سکیڑتی ہیں ٭

علاوہ اس خاص قوّتِ کشش کے بعض دیگر اسباب سے بھی ادویہ کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً جسمانی رطوبات میں ان کے مختلف مقدار میں حل ہونے سے یا جسم میں انکے جذب ہونے یا اس سے خارج ہونے کی مختلف حیثیت سے - وغیرہ

دوا کا فعل چار قسم کا ہوتا ہے (۱) ڈائرِیکٹ یا لوکل یعنی مستقیم یا مقامی (۲) اِن ڈائرِیکٹ یا رِیموٹ یعنی غیر مستقیم یا بعید (۳) پرائمری یعنی ابتدائی اور (۴) سیکنڈری یعنی ثانوی ÷

(۱) ڈائرِیکٹ اَیکشن (Direct Action) یعنی تاثیرِ مستقیمہ یا
(یا) لوکل ایکشن (Local Action) تاثیرِ مقامی

کسی دوا کے کسی حصہ جسم یا عضو کے ساتھ مستقیماً ملنے یا اس پر لگنے سے جو اثر کہ ہوتا ہے اس کو ڈائرِیکٹ یا لوکل ایکشن کہتے ہیں جس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) اِمی جی ایٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیرِ مقامی فوری (۲) رِیموٹ لوکل اَیکشن یعنی تاثیر مقامی بعید جیساکہ کاسٹِک پوٹاش کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ سوزش پیدا کرتی ہے اور جلد کو مردار کر دیتی ہے پس اس کا اِمی جی ایٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی فوری) اِرّی ٹینٹ (مُہیّج یا خراش و سوزش کنندہ) اور کاسٹِک (کاوی۔ جلانے والی) ہے۔ اور کو پائبا جو جسم سے خارج ہوتے وقت یُورینری سیلز (اعضائے بول کی خُلیات) اور بَرانکیَل گلینڈز (ہوائی نالیوں کے غدد) کو سٹیمولیٹ کرتا ہے یعنی اُنہیں تحریک دیتا ہے اس لئے اس کا رِیموٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی بعید) ڈایورےٹِک (مُدِرّ بول) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مُنفِّث۔ مُخرِج بلغم) ہے

(۲) اِن ڈائرِیکٹ اَیکشن (Indirect Action) یعنی تاثیر غیر مستقیمہ
(یا) رِیموٹ اَیکشن (Remote Action) یا تاثیرِ بعیدہ

کسی دوا کا جسم میں جذب ہو کر بذریعہ نظامِ عصبی جسم کے مختلف اعضا پر تاثیر کرنا اس کا اِن ڈائرِیکٹ یا رِیموٹ اَیکشن کہلاتا ہے مثلاً جب اَیپو مارفین کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے تو دماغ میں مرکزِ قے پر اُس کی محرِّک تاثیر پڑ کر قے آنے لگتی ہے حالانکہ عصب معدہ پر وہ کوئی محرِّک اثر نہیں کرتی ÷

یا مثلاً زبان پر اَیکونائٹ (بیش) کی فوری مقامی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ وہ اس پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ پیدا کرتا ہے لیکن قلب پر اس کی تاثیر بعیدہ یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کی قوت اور تناوٹ یا پھیلاوٹ کو سُست کر دیتا ہے ÷

(۳) پرائمری ایکشن (Primary Action) یعنی تاثیر اُولیٰ یا ابتدائی اثر :۔
کسی دوا کا وہ اثر ہے جو کہ اِس دوا کے جسم میں پہنچنے پر ہی پیدا ہو جاتا ہے قبل ازیں کہ اس دوا کی ماہیت میں کسی قسم کا فرق آئے یعنی اسکے اجزاء میں کوئی تبدیلی واقع ہو مثلاً ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر المُقی) کا ایمے ٹِک ایکشن یا ایلکُہال کا سٹیمُولینٹ ایکشن وغیرہ ٭

(۴) سیکنڈری ایکشن (Secondary Action) یعنی تاثیر ثانوی :۔
کسی دوا کے جسم میں پہنچ کر متفرّق ہو جانے سے جو دیگر مرکّبات بن جاتے ہیں اور ان سے جو تاثیر کہ پیدا ہوتی ہے اسے اس دوا کی تاثیر ثانوی کہتے ہیں۔ مثلاً رُوبرب (ریوند) کا جسم کے اندر پہنچ کر کرائی سوفینک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا جس سبب سے کہ مرض سورائے سِس (صدفیہ - چمبل) میں روبرب کے دینے سے اس مرض کو آرام ہو جاتا ہے ٭

ادویہ کی ترتیب بلحاظ اُن کے افعالِ استعمال کے

فصلِ اوّل

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ڈائی جسٹو آرگنز یعنی آلاتِ ہضم پر ہوتا ہے

(الف) وہ ادویہ جن کا اثر زبان پر ہوتا ہے :۔

(۱) ایسی دوائیں جو زبان کے حسّی اعصاب پر تاثیر کرتی ہیں :۔
وہ ادویہ جو کہ گلاسوفے رنجی اَل (عصب زبان و حنجرہ)، لِنگواَل (عصب زبان) اور کارڈ اِرٹمپے نائی (عصب وجہی کی وہ شاخ جو کان کے ڈھول میں داخل ہو کر سب مینگزلری گلینڈز میں جاتی ہے) کی حسّی شاخوں پر اثر کرتی ہیں حسب ذیل ہیں :۔

(ا) ایسِڈس یعنی حامِضات مثلاً نباتی و معدنی تیزاب۔ لیموں۔ تمرہندی (املی)، سرکہ، سکنجبین وغیرہ ٭

(ب) ایروماٹکس یعنی خوشبودار ادویہ۔ مثلاً اینِیس (انیسون)، فے نَل (بادیان) ڈل (سوئے)

کارڈی ممز (الائچی) کوری اینڈر (کشنیز) نٹ مبگ (جائفل) سنے من (دارچینی) جنجر (سونٹھ) کلوز (قرنفل) پے پرمنٹ (نغناع - پودینہ) روزمری (اکلیل) وغیرہ ÷

(ج) ایروماٹک بٹرس یعنی خوشبودار تلخ ادویہ - مثلاً کیموماٹل فلورس (گل بابونہ) اورنج پیل (پوست نارنج) جنشن (جنطیانا) چریٹا (چرائتہ) وغیرہ ÷

(د) بٹرس یعنی تلخ ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) کے لمبا (زعی الحمام) سنکونا (برک) اور اس کے جواہر - نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین - کواشیا (خشب المر) اور نیم بارک (نیم کی چھال) وغیرہ ÷

(ہ) ڈی مل سینٹس یعنی ملطفات - مثلاً اکے شیا (صمغ عربی) لنسیڈ (کتان - السی) آمنڈز (بادام) سٹارچ (نشاستہ) اسپغول - شہد اور انڈے وغیرہ ÷

(و) ناسی اینٹس یعنی مغثیات یا جی متلانے والی دوائیں مثلاً ایسیفے ٹیڈا (حلتیت - ہینگ) اور وے لیرئن (بالچھڑ) وغیرہ ÷

(ز) پن جینٹس یعنی حریف - لذاع - تیزمزہ یا چرپری ادویہ مثلاً کیپسی کم (سرخ مرچ) - بلیک پے پر (کالی مرچ) مسٹرڈ (خردل - رائی) کیوببز (کبابہ) وغیرہ ÷

(ح) سپرٹ دار ادویہ یعنی وہ ادویہ جن میں روح الخمر پڑی ہوئی ہو مثلاً ہر قسم کا ایلکحال کلوروفارم اور ایتھر وغیرہ ÷

(ط) سوئیٹس یعنی حلویات یا شیرینی مثلاً شکر - شہد - شیرۂ انگور - گلیسرین وغیرہ ÷

(ب) وہ ادویہ جن کا اثر دانتوں اور مسوڑوں پر ہوتا ہے :-

(۱) **ڈینٹی فرائسز** (Dentifrices) یعنی سنونات یا منجن :- دانتوں کو صاف کرنے کے لئے اکثر سنونات یا منجن استعمال کئے جاتے ہیں جن کا جزوِ اعظم عموماً چاک یعنی کھریا مٹی یا کوئلہ ہوتا ہے لیکن کوئلہ دانتوں کی سطح کو کھردرا کر دیتا ہے - سنونات اکثر تین قسم کے ہوتے ہیں :-

(أ) اینٹی سپٹک ڈینٹی فرائسز (سنوناتِ دافعِ تعفن) - ایسے سنونات میں اینٹی سپٹک یعنی دافع تعفن ادویہ مثلاً کونین - کاربالک ایسڈ - بوریکس یا تھائی مول وغیرہ ہوتی ہیں ÷

جو لوگ کھانا کھانے کے بعد کُلّی کرکے اپنے مُنہ کو بخوبی صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی ریخوں میں ذرّاتِ غذا رہ کر متعفّن ہو جاتے ہیں جس سبب سے ان کے مُنہ سے بُو آنے لگتی ہے۔ پس ایسے اشخاص کے لئے سنونات دافع تعفّن کا استعمال نہایت مُفید ہوتا ہے ۔

(ب) اَیسٹرِنجَنٹ ڈینٹی فرائِسِز (سنوناتِ قابِضہ) ایسے سنونات میں کَیٹیِ کیو (کتھ) بِیٹَل نٹ (چھالیا) کائِنو (ہیرادوکھی) اَیلم (پھٹکری) مرہ (مرج) اور رھٹانی (راتانیا) وغیرہ قابض ادویہ ہوتی ہیں۔ جب مسوڑے پھول جاتے ہیں اور ان سے خون آنے لگتا ہے تو اس قسم کے سنونات قابضہ سے فائدہ ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ اَیلم اگر عرصہ تک استعمال کی جائے تو اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ فولاد کو عرصہ تک استعمال کرنے سے دانت سیاہ ہو جاتے ہیں۔ معدنی اَیسِڈ کے زیادہ استعمال سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں ۔

(ج) اَیلکلائن ڈینٹی فرائسِز (سنوناتِ اَلقلی۔ کھاری منجن) ایسے سنونات میں چاک۔ سوڈا یا میگنیشیا وغیرہ کھاری ادویہ ہوتی ہیں۔ انکے استعمال سے ترشی کا اثر زائل ہو جاتا ہے ۔

(٢) لوکل اَینوڈائنس (مُسکّناتِ مقامی)۔ جب کسی بوسیدہ دانت وغیرہ میں درد ہونے لگتا ہے تو اس قسم کی مسکناتِ مقامی ادویہ مثلاً اوپیم (افیون) کوکین۔ سٹرانگ کاربالک اَیسِڈ۔ کریاوزوٹ۔ مینتھال۔ کلورل وکیمفر وغیرہ کے استعمال سے درد کو آرام آجاتا ہے چنانچہ بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کرکے اور مذکورہ بالا ادویہ میں سے کسی ایک میں ذراسی روئی کی پھُریری کو تر کرکے اس سوراخ میں بھر دیں۔ لیکن جب کاربالک اَیسِڈ یا کریاوزوٹ وغیرہ کسی کاسٹک دوا میں روئی کی پھُریری تر کرکے دانت کے سوراخ میں بھریں تو پھر اس کے اوپر اور ذراسی خشک روئی یا مصطگی کو کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں ذراسی روئی تر کرکے بھر دینی چاہیئے تاکہ اَیسِڈ بہہ کر مسوڑوں اور زبان وغیرہ کو نقصان نہ پہنچائے ۔

(ج) **وہ ادویہ جن کا اثر سیلی وری گلانڈس (غُددِ لُعابیہ) پر ہوتا ہے** وہ دوائیں جو افرازِ لعابِ دہن کو زیادہ کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے تھوک زیادہ

پیدا ہوتا ہے اِنہیں ڈاکٹری اصطلاح میں سائلے گاگز (مدرّاتِ لعاب) کہتے ہیں ایسی دواؤں کا اثر دو باتوں پر منحصر ہوتا ہے (۱) سکریٹنگ سیلز (کریاتِ مفرزہ) کی سُرعت یعنی ان کے سُرعت سے اپنا فعل انجام دینے پر اور (۲) دورانِ خون کے تیزی سے بہنے پر تاکہ سیکریشن کے لئے مواد مطلوبہ مہیّا ہوتا رہے +

(۱) وہ ادویہ جو حسّی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک دیکر بطور فعلِ معکوسہ سیلی وری سیکریشن یعنی لعاب دہن کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں۔ ان کو بعض اوقات ری فلیکس سائلے گاگز یعنی مدرّات لعاب منعکس کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو گلاسوفیرنجئل اور لنگوال اعصاب کی شاخوں کو تحریک دیتی ہیں اور وہاں سے منعکس ہو کر سیلی وری گلانڈس (غددِ لعابیہ) پر اثر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

تمام معدنی اور نباتی ایسڈس یعنی تیزاب - ایسڈ سالٹس یعنی ترش نمکیات - ایتھر - کلوروفارم - ایلکوہال - ایکرڈ (حرّیف) اور پن جینٹ (چرپری) اشیاء مثلاً جنجر (سونٹھ) مسٹرڈ (رائی) وغیرہ

(ب) وہ دوائیں جو معدہ میں پہنچ کر اور ویگس نرو (عصب معدہ و شش) کی شاخوں کو تحریک پہنچا کر اور وہاں سے منعکس ہو کر غددِ لعابیہ پر اثر کرتی ہیں مثلاً ناسی اس (مغثیات۔ جی متلانے والی) یا ایمے ٹکس (مقیات - قے لانے والی) ادویہ - جیسے اینٹی منی (اثمد) اور اپی کے کوانہا وغیرہ +

نوٹ - علاوہ جی متلانے والی اور قے لانے والی ادویہ کے انفعال نفسانی یا کسی مرغوب یا مکروہ چیز کے دیکھنے یا کسی خوشبو یا بدبو کے سونگھنے وغیرہ سے بھی منہ میں پانی بھر آیا کرتا ہے برخلاف ازیں غم و غصہ وغیرہ سے منہ خشک ہو جاتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز کی اختتامی شاخوں پر یا سیلی وری گلانڈس کے سیکریٹنگ سیلز پر اثر کر کے افراز لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بعض اوقات سپے سی فک سلائلے گاگز یعنی مدرّات لعاب خصوصی کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:-

جے بورینڈائی - پائلو کارپین - مسکرین - آئیوڈین کے مرکبات - مرکری کے مرکبات فائی سا سٹگمین اور ٹوبیکو (تمباکو) وغیرہ +

نوٹ۔ اگر کسی دَوَا کو غُدَدِ لعابیہ میں بذریعۂ پچکاری داخل کرنے سے لعابِ دہن زیادہ پیدا ہو اور یہ اثر وہاں کی شرائین کو باندھنے کے بعد بھی قائم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ اُس دوا کا مقامی اثر ہے۔ اور اگر اعصاب متعلقہ کو کاٹ ڈالنے کے بعد یا کارڈا ٹمپنائی اور سِمپیتھے ٹِک اعصاب کو تحریک پہنچانے پر بھی لعاب دہن کی پیدائش میں کچھ فرق نہ آئے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر گلانڈ کے سیکریٹنگ سَیلز پر یا اعصاب کے ان باریک ریشوں پر ہوتا ہے جو کہ ان سیلز کے درمیان پھیلے ہوئے ہیں ؛

(۳) وہ دوائیں جو گینگ لیانک سَیلز (کُریاتِ عقودِ عصبی) یا مرکزِ عصب پُر اثر کرکے لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں۔ اس قسم کی ادویہ کے استعمال کے بعد اگر کارڈا ٹمپنائی کو قطع کر دیا جائے تو لعاب دہن کی پیدائش میں کمی ہو جاتی ہے یا وہ رک جاتی ہے۔ نکوٹین (جوہر تمباکو) وغیرہ اس قسم کی دوائیں ہیں ؛

(۴) اَینٹی سائیلے گاگز (Antisialagagues) یعنی مانعات افراز لعاب یا اَینٹی سائے لکس (Antisialics) لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوائیں

ایسی دواؤں کی تاثیر مندرجہ ذیل چار طریق سے ہوا کرتی ہے :-

(ا) وہ ادویہ جو خراش دہن کو رفع کرکے حسی اعصاب کے اختتامی سروں پر ضعیف اثر کرتی ہیں مثلاً پوٹے سیم کلوریٹ۔ بورَیکس۔ اَیسٹرِنجنٹ گارگلز وغیرہ جو سوزش دہن کو رفع کرنے کے بعد کثرتِ لعاب دہن کو روکتی ہیں ؛

(ب) وہ ادویہ جو حسی اعصاب کی شاخوں کے فعل میں کمی لاتی ہیں یا اس کو سُست کرتی ہیں مثلاً اوپیم اور مارفین یعنی افیون و جوہر افیون وغیرہ ؛

(ج) وہ ادویہ جو عروق غُدد کو سکیڑتی ہیں جیسا کہ فائی سا سٹگمین بڑی خوراکوں میں دینے سے ؛

(د) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نرَوز (اعصاب مُفرزہ) کی انتہائی شاخوں کو مفلوج کر دیتی ہیں۔ چنانچہ ایٹروپین ایک ایسی دوا ہے جس کی یہ تاثیر بخوبی نمایاں ہوتی ہے۔ یہ سیکریٹنگ نرو کارڈا ٹمپنائی کو مفلوج کرتی ہے اور سیکریٹنگ سیلز کو مفلوج نہیں کرتی۔ کیونکہ جس وقت افراز لعاب بالکل موقوف ہو جاتا ہے تو سمپیتھے ٹک نرو کو تحریک دینے سے وہ پھر جاری ہو جاتا

ہے ۔ ایٹروپین کا ویسوڈائی لے ٹر (مُمدِّدُ الاَوعیہ) پر کچھ اثر نہیں ہوتا ۔

مذکورہ بالا ادویہ کے استعمالات :- فیورس (حُمّیات ۔ بخارات) ڈایابیٹیز (ذیابیطس) برائٹس ڈیزیز (مرضِ بریت ۔ سوزشِ گردہ) بیلاڈونا اور سٹرےمونیم پائزننگ (سمّیتِ یبروج وسمّیتِ داتورہ) وغیرہ میں لعاب دہن کی پیدائش بہت کم ہوجاتی جس سبب سے مُنہ خشک ہوجاتا ہے اور تشنگی یا پیاس کی شکایت ہوتی ہے جس کو رفع کرنے کے لئے ریفرجرینٹ ڈرنکس (اشربۂ مُفرّحہ یا مُبرِّدہ) کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

ریفرجرینٹس (Refrigerants) یعنی مُفرّحات و مُبرِّدات سے وہ اشربہ یا اشیائے نوشیدنی مراد ہوتی ہیں جو رفع تشنگی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں اور جن کے پینے سے طبیعت کو تفریح و تبرید ہوتی ہے ۔ مثلاً لیمونیڈ ۔ لائم جوس ۔ شربت اور آب میوہ جات وغیرہ لیکن خون میں قلّتِ آب یا قابل انحلال اجزا کی کثرت خصوصاً شکر یا سیلائنس وغیرہ کے سبب دماغ میں مرکز تشنگی کو تحریک ہوکر اگر شدّت کی پیاس لگتی ہو جیسا کہ مرض ذیابیطس میں لگا کرتی ہے تو ایسی صورت میں جبکہ دیگر ادویہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو افیون کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے ۔

جب خراشدار زہروں کے سبب مُنہ کی لعاب دار جھلّی میں خراش و سوزش ہوجاتی ہے تو اس وقت ڈی مل سینٹس (مُلطّفات) کا استعمال کیا جاتا ہے جو کہ ماؤف سطح کو تسکین دیتی اور اس کی حفاظت کرتی ہیں ۔

کبھی نظام عصبی کے فتور سے بھی مُنہ خشک ہونے لگ جاتا ہے ۔ اور بیلاڈونا کی زہر کی تو یہ ایک علامت ہے ۔ ایسی صورت میں جے بورینڈائی کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجایا کرتا ہے

جب ڈس پپسیا (سوءِ ہضمی) کے سبب زیادہ پیاس لگتی ہے اور مُنہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے تو اس کے رفع کرنے کے لئے غذا کی اصلاح ضروری ہے ۔

جب مرکّباتِ سیماب کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے مُنہ آجاتا ہے یا پائلوکارپین وغیرہ کے استعمال سے کثرتِ لعاب دہن کی شکایت ہوتی ہے تو اصل سبب کو رفع کرنا ضروری ہوتا ہے ۔

(ہ) وہ دوائیں جن کا اثر معدہ پر ہوتا ہے :-

نوٹ ۔ ہضم غذا کے لئے معدہ عضوِ رئیس ہے اور ہضم کامل کے لئے مندرجۂ ذیل باتیں لازمی ہیں :- یعنی (۱) غذا کا اچھی طرح سے چبانا (۲) گیسٹرک جُوس یعنی رطوبتِ معدی کا ٹھیک طور پر پیدا ہونا (۳) حرکات معدی کا درست ہونا اور (۴) منہضم غذا کا ٹھیک طور پر جذب ہونا + پس اب یہ بتلانا مقصود ہے کہ مذکورۂ بالا طبیعی اعمال پر ادویہ کا کیا کچھ اثر ہوتا ہے ؟ اور ان دواؤں کا ذکر تو ابھی کیا جا چکا ہے جو کہ اعضائے مَضغ اور اِفرازِ لُعاب پر تاثیر کرتی ہیں +

گیسٹرِک جُوس یعنی رطوبتِ معدی کا جزوِ اعظم پَیپ سِین (جوہرِ ہاضم) ہے اور ہائیڈرو کلورِک ایسِڈ جو پَیپ سِین کی کیفیت کو تیزابی کرتا ہے وہ اس کے فعل کا معاون ہے ۔ نیز وہ مشمولاتِ معدی پر کسی قدر اَینٹی سَیپٹِک (دافِعِ تعفّن) اثر کرتا ہے علاوہ ازیں رطوبتِ معدی میں قدرے میوُکس (بلغم) اور چند نمکیات بھی پائے جاتے ہیں +

(ا) وہ دوائیں جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش پر اثر کرتی ہیں :-

(ل) وہ اَدویہ جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں :-

ان کو اصطلاح میں سٹومے کِکس (Stomachics) یعنی مقوّیاتِ معدہ کہتے ہیں +

ایسی ادویہ دو طرح سے اثر کرتی ہیں (۱) اعصابِ دہن کو تحریک دیکر معدہ کو تحریک معکوسہ پہنچاتی ہیں (۲) اور پھر معدہ میں پہُنچ کر اس کی عصبی شاخوں کو تحریک دیتی اور عروق دموی کو پھیلاتی ہیں ۔ چنانچہ تمام ایرومے ٹِک (خوشبودار) بِٹَر (تلخ) پَن جَینٹ (حرّیف ۔ چرپری) اور سپرٹ دار ادویہ یہی تاثیر رکھتی ہیں پس اس لحاظ سے مقوّیات معدہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہیں :-

(۱) ایرومے ٹِک سٹومے کِکس (Aromatic Stomachics) یعنی مُقوّیاتِ معدہ خوشبو

(۲) بِٹَر سٹومے کِکس (Bitter Stomachics) یعنی مُقوّیاتِ معدہ تلخ

(۳) پَن جَینٹ سٹومے کِکس (Pungent Stomachics) یعنی مقویات معدہ حرّیف

(۴) سپِرٹُواَس سٹومے کِکس (Spirituous Stomachics) یعنی مقویات معدہ سپرٹ دار

استعمال ۔ سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) ڈِس پَپسیا (سوے ہضم ۔ بدہضمی) میں نیز کئی ایک

شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور رطوبتِ معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے +

(ب) وہ ادویہ جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو کم کرتی ہیں:۔

ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں مثلاً سوڈیم بائی کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائی کاربونیٹ وغیرہ گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کو تو زیادہ کرتی ہیں مگر لعابِ دہن کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن اَیلکلیز یعنی کھاری دوائیں اور سپرٹو اس سوٹے مکس یعنی سپرٹ دار مقویات معدہ اگر زیادہ مقدار میں دی جائیں تو وہ رطوبتِ معدی کی پیدائش کو کم کرتی ہیں +

نوٹ۔ خاص قسم کے ڈِس پِپسیا (سوے ہضم) میں اُیلکلیز کو زیادہ تر قبل از غذا دیتے ہیں۔ اس طرح دینے سے وہ رطوبت معدی کے متواتر رِسنے کو روکتی ہیں اور غُدد کو آرام کا موقع دیتی ہیں تاکہ ذرا آرام کرنے کے بعد ان کے فعل کے بحال ہو جانے سے وہ بالکل صحیح رطوبت پیدا کر سکیں لیکن ترشی معدہ کو کم کرنے کے لیئے کھاری ادویہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

علاوہ ازیں لیڈ (سیسہ) سِلوَر (نقرہ) اور زِنک (جست) کے نمکیات تھوڑی مقدار میں۔ افیون۔ ٹے نِک اَیسڈ (جوہر مازو) اور نباتی قابضات مثلاً کاٹیٹو کیٹی کیؤ وغیرہ معدہ کی عروق کو سُکیڑتی ہیں اور اس وجہ سے اس کی رطوبت کو کم کرتی ہیں وہ بطور گیسٹرک اَیسٹرِ نجنٹس (Gastric Astringents) یعنی بطور قابضات معدہ اثر کرتی ہیں اور ان ڈائرِیکٹ طور پر یعنی بطور انحراف گیسٹرک سیڈے ٹوز (Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ اثر کرتی ہیں

(ج) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس کی ترکیب اور مشمولات معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہیں

(ا) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو زیادہ کرتی ہیں:۔ جب معدہ میں ہائیڈرو کلورک اُیسڈ کے کم پیدا ہونے سے بدہضمی کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں تو ایسی صورت میں کسی ڈائلیوٹ منرل اُیسڈ (معدنی تیزاب محلول) خصوصاً ہائیڈرو کلورک اَیسڈ ڈائلیوٹ کو دو گھنٹہ بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے

نوٹ۔ جب کسی ایسڈ کو فوراً بعد از غذا دیا جاتا ہے تو وہ معدہ میں پہنچ کر طبیعی ایسڈ کے رِسنے کو روک دیتا ہے۔ مگر غذا کے دو گھنٹہ بعد دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ طبیعی اَیسِڈ معدہ میں جس قدر رِسنا ہوتا ہے وہ رِس کر صرف ہو جاتا ہے اور پھر جو مشمولاتِ معدہ میں تیزابی کیفیت کی

کمی رہ جاتی ہے تو اس کمی کو یہ دوا کے طور پر دیا ہوا ایسڈ پورا کر دیتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو کم کرتی ہیں :- ایلکلیز (کھاری) ادویہ مثلاً کاربونیٹ آف سوڈیم وغیرہ کے دینے سے معدہ کی تیزابی کیفیت کم ہوجاتی ہے - ایسی ادویہ کو ڈاکٹری میں اینٹ ایسڈ (Antacid) یعنی دافعِ ترشی کہتے ہیں +

نوٹ - یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ڈائرکیٹ اینٹ ایسڈ جیسے ایلکلیز اور دوسرے ریموٹ اینٹ ایسڈ جیسے سوڈا اور پوٹیس کے ایسی ٹیٹ - سٹریٹ اور ٹارٹریٹ یعنی سوڈیم ایسی ٹیٹ یا سوڈیم سٹریٹ یا سوڈیم ٹارٹریٹ وغیرہ جو کہ خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں ؛

جب سوءِ ہضمی کے سبب ترش ڈکاریں آتی ہوں یا مادۂ قے کا امتحان کرنے سے اسکی کیفیت ترش پائی جاوے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ معدہ میں ایسڈٹی یعنی ترشی کی زیادتی ہے پس ایسی صورت میں کھاری ادویہ کو بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک فرمینٹس (خمیراتِ معدی) کی کمی کو پورا کرتی ہیں :- بعض شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں یا ضعیف العمری میں پیپسین (جوہرِ ہاضم) معدہ میں کم پیدا ہوتی ہے اس لئے ہاضمہ ضعیف ہوجاتا ہے پس ایسی صورت میں پیپسین دوا (جو عموماً بھیڑ یا سُؤر کے معدہ سے نکالی جاتی ہے) اور پے پین (جوہرِ پپیتا) تنہا یا ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ وغیرہ کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۴) وہ دوائیں جو مشمولات معدہ میں خمیر اور تعفّن پیدا ہونے کو روکتی ہیں :- اس مطلب کے لئے اینٹی سپ ٹکس (دافعاتِ تعفّن) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ ان سے عارضی فائدہ ہی ہوا کرتا ہے - ایسی ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینا مضر ہوتا ہے ۔ انکی فہرست حسب ذیل ہے:-

کاربالک ایسڈ
بورک ایسڈ
سیلی سلک ایسڈ
بسمتھ سیلی سلیٹ

یوکے لپ ٹس
چارکول
کاربن ڈرائی
کری اوزوٹ

آئیوڈوفارم
سیلول
نیف تھول
تھائی مول

سوڈیم ہائپو سلفائٹ
سوڈیم سلفو کاربولیٹ
سلفیورس اینہی ڈرائیڈ
سیلن

نوٹ ۔ جب گیسٹرک جوس کا غذا میں بخوبی تصرف نہیں ہوتا اور پروٹیڈس پیپ ٹونس میں بخوبی تبدیل نہیں ہوتے اور دیگر اجزاے غذا میں تغیرات پیدا ہونے لگتے ہیں وغیرہ تو ایسی صورت میں ہاضمہ بالکل خراب ہوجاتا ہے ۔ غذا معدہ میں متعفن ہوکر کثرت سے ریاح پیدا ہوتے ہیں ۔ معدہ کی اندرونی سطح پر لیسدار بلغم جم جاتا ہے وغیرہ ٭

ایسی حالت میں کبھی تو قے یا اسہال سے خود بخود فائدہ ہوجاتا ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو مریض کو چاہیئے کہ وہ اغذیہ و اشربہ مولدِ ریاح مثلاً شکر و بقولات وچائے وغیرہ سے پرہیز کرے اور غذا کی مقدار کو کم کردے ٭

(۲) وہ دوائیں جو گیسٹرک وے سلز یعنی عروق معدہ کو پھیلاتی ہیں :-

ذراسی تحریک یا خراش سے خصوصاً جبکہ غذا معدہ میں موجود ہو عروق معدہ کشادہ ہوجاتی ہیں اور عروق معدی کے پھیل جانے سے ایک تو رطوبتِ معدی (گیسٹرک جوس) زیادہ رِستا ہے اور دوسرے منہضم غذا خون میں باسانی جذب ہوجاتی ہے ۔ تمام سٹومے کِکس (مقویاتِ معدہ) سوائے ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے اور ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب محلول) عروقِ معدی کو کشادہ کرتے ہیں مگر زیادہ کشادہ نہیں کرتے ہیں ۔ لیکن بہت سی ایسی ادویہ ہیں جوکہ معدہ کی لعابدار جھلی پر زیادہ خراش پیدا کرتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کو گیسٹرک اِرِی ٹینٹس (منبہاتِ معدہ ۔ خراش کنندہ معدہ) بھی کہہ سکتے ہیں مثلاً آرسنِک (سنکھیا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) سنیگا (بولیغالی) سکوِل (اسقیل) گم بوج (عصارۂ ریوند) ڈجی ٹے لس ۔ کالچی کم (سورنجان) ویریٹرین (خربقین) کو پائیبا اور گوائیکم وغیرہ ٭

نوٹ ۔ مذکورہ بالا سب ادویہ اس فائدہ کے لئے استعمال نہیں کی جاتیں کیونکہ ان میں سے اکثر اس قدر تیز ہوتی ہیں کہ فوراً معدہ میں سوزش پیدا کردیتی ہیں ٭

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک وے سلز (عروقِ معدی) کو سکیڑتی ہیں :-

اکثر ایسٹرنجنٹ (قابض) ادویہ کے کھانے سے عروقِ معدہ سکڑ جاتی ہیں لیکن چونکہ ایسی ادویہ کا استعمال زیادہ تر امراض امعاء مثلاً اسہال و پیچش وغیرہ میں ہوتا ہے

اس لئے ان کا بیان امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ میں کیا جائیگا ÷

(۴) وہ ادویہ جن کا اثر معدہ کے اعصاب وعضلات پر ہوتا ہے:-

(ا) وہ دوائیں جو رطوبتِ معدی کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں اور حرکاتِ معدہ کو تیز کرتی ہیں (نہ اُن خاص حرکات کو جو کہ قے لاتی ہیں) وہ گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) یعنی محرکاتِ معدہ یا سٹومیکک ٹانکس (Stomachic Tonics) یعنی مقویاتِ معدہ کہلاتی ہیں۔ جیسے منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ایتھر۔ والےٹائل آئلز (روغناتِ فراری۔ روغنات لطیف) وغیرہ ÷

استعمال۔ سٹومیکک ٹانکس (مقویاتِ معدہ) کو اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف ہضم۔ جو کمزوری معدہ سے ہو) میں دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک وشورہ محلول) کو نکس وامیکا (کچلہ) اور کلمبا (ساق الحمام) وغیرہ کے ساتھ ملا کر ÷

نوٹ۔ مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جب معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہوتی ہے تو حرکات معدہ بھی تیز ہو جاتی ہیں اس لئے اس کی تیزابی کیفیت کو زیادہ کرنے سے ہم اس کی حرکات کو بھی تیز یا قوی کر سکتے ہیں۔ گویا محرکاتِ معدہ یا مقویّاتِ معدہ ادویہ کا اثر معدہ کی حرکات کو تیز کرنا اور قوت ہاضم کو قوی کرنا ہوتا ہے۔ پس کرانک ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم مزمن۔ پرانی بدہضمی) میں جبکہ عضلاتِ معدی کو تقویت پہنچانا مطلوب ہو تو سٹومیکک ادویہ کے ساتھ کسی منرل ایسڈ (معدنی تیزاب) اور نکس وامیکا (کچلہ) کو ملا کر دینا اکثر مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین عضلات معدی کو خاص طور پر طاقت دیتے ہیں ÷

(ب) وہ دوائیں جو معدہ کے اعصاب وعضلات پر مُضعِف ومُسکّن اثر کرتی ہیں:-

نوٹ۔ تاثیر کے لحاظ سے ایسی دوائیں یا تو ڈائریکٹ یا مقامی ہوتی ہیں اور یا ان ڈائریکٹ یا ریموٹ ÷

(۱) ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈےٹوز (Direct Gastric Sedatives) یعنی مسکناتِ معدہ مستقیمہ لوکل گیسٹرک سیڈےٹوز (Local Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ مقامی اس قسم کی ادویہ اپنی مقامی تاثیر سے معدہ کی عصبی شاخوں کی خراش کو رفع کرتی ہیں یعنی معدہ پر

مُسکّن اثر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :-

کاربانک ایسڈ

ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ

آئس (یخ - برف)

ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)

بسمتھ کاربونیٹ

بسمتھ سب نائٹریٹ

بسمتھ سیلی سلیٹ

مارفین (جوہرافیون)

اوپیم (افیون)

بیلاڈونا (بیبروج)

ہائیوسائےمس (اجنج)

سٹرےمونیم (داتورہ)

(۲) اِن ڈائرکٹ گیسٹرک سیڈےٹوز (Indirect Gastric Sedatives) یعنی مُسکّنات معدہ غیر مستقیم رِیموٹ گیسٹرک سیڈےٹوز (Remote Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ بعید ایسی دوائیں بذریعہ عصبی مراکز حِسّی اعصاب معدہ کو منعکس طور پر سُست کر کے معدہ پر مسکن اثر کرتی ہیں (دیکھو کونٹراری ٹینٹس یعنی مُہیّجات خارجیہ بالمنفطات والخرادل یا مقابلہ کنندہ سوزش ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :-

بلسٹرس (مُنفّطات)

فومن ٹےشنز (تکمیدات)

پولٹیسز (پلٹسیں)

مارفین (جوہرافیون } بذریعہ زیر جلدی پچکاری

کلوروفارم

اور

ہائیدروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ

نوٹ - ان میں سے اوپیم (افیون) نہایت قوی مُسکّن معدہ ہے ؛

چند ایک ایسی گیسٹرک سیڈےٹو (مسکن معدہ) ادویہ بھی ہیں کہ جن کا فعل ابھی تک معلوم نہیں ہوا مثلاً سیریم آکسی لیٹ - وائینم اپی کے کوانہی اور ٹنکچر آف آئیوڈین - قطرات کی مقدار میں یعنی ایک ایک یا دو دو قطرات میں دینے سے ؛

(ج) وہ دوائیں جو گیس یا ریح کو معدہ و امعاء سے خارج ہونے میں مدد دیتی ہیں ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں کارمی نےٹوز (Carminatives) یعنی کاسر الریاح کہتے ہیں ایسی دوائیں (۱) معدہ و امعاء کے اعصاب کو تحریک دیکر ان کی عضلاتی حرکات کو تیز کرتی ہیں۔ (۲) معدہ کے بالائی دہانہ یا زیرین دہانہ کو کشادہ کرتی ہیں اور (۳) معدہ و امعاء کے اعصاب و عضلات کو تحریک دیتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو آروغ یعنی ڈکار آتے ہیں اور یا براہ برز ریاح (گوز) خارج ہوتے ہیں۔ فہرست اُن ادویہ کی یہ ہے :-

ایرومےٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) ویلیریَن (بالچھڑ)
ایرومےٹک بٹرس (خوشبودار تلخ ادویہ) عموماً ایسافےٹیڈا (ہینگ) سپرٹس (ارواح ادویہ)
پن جینٹس (چرپری ادویہ) والےٹائل آئلز (روغناتِ فراری)
ایمونائکم (اُشق)

نوٹ۔ ان ادویہ میں سے ایرومےٹکس اور سپرٹُوائس ادویہ سب سے زیادہ مُؤثر ہوتی ہیں ÷

(د) ایمےٹکس (Emetics) یعنی مُقیّات یا قے لانے والی دوائیں :-

نوٹ۔ قے کا ہونا ایک نہایت پیچیدہ فعل ہے جس میں عضلاتِ شکم وسینہ۔ فیرنگس (بلعوم) ایسافیگس (مری) اور معدہ اور ان کے سفنکٹر مسلز (عضلاتِ عاصرہ) سب شریک ہوتے ہیں۔ یہ پیچیدہ ومعکوسہ فعل ایک خاص عصبی مرکز کے تابع ہے جو کہ میڈلا اوبلانگیٹا (نخاعِ مستطیل۔ راس النخاع) میں واقع ہے۔ اس مرکز کو مختلف طریقوں سے تحریک ہوتی ہے چنانچہ بعض اشخاص کو مکروہ تصورات یا نظائر سے یعنی مکروہ اشیاء کے صرف دیکھنے یا بدبودار اشیاء کے صرف سونگھنے سے ہی قے آجاتی ہے اور کبھی خود طبیعت مضر غذا کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے۔ نیز فیرنگس (بلعوم)۔ ایسافیگس (مری) سٹامک (معدہ) انٹس ٹائنز (امعاء) لور (جگر) کڈنیز (گُردے) پیری ٹونیم (باریطون) یوٹرس (رحم) اور ہارٹ (قلب) کے حسّی اعصاب کو خراش پہنچنے سے بھی اکثر قے آجاتی ہے ÷

فعل کے لحاظ سے ایمےٹکس (مُقیّئات) دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) لوکل یا گیسٹرک ایمےٹکس (مُقیّاتِ مقامی یا مُقیّاتِ معدی) (۲) ریموٹ یا سنٹرل ایمےٹکس (مُقیّاتِ بعیدہ یا مُقیّاتِ مرکزی) پس ان کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) لوکل ایمےٹکس یا گیسٹرک ایمےٹکس {Local / Gastric} or {Emetics / Emetics} یعنی مقیاتِ مقامی یا مقیاتِ معدی
(یا) ڈائریکٹ ایمےٹکس (Direct Emetics) مُقیّاتِ مستقیمہ

ایسی ادویہ کا جب تک اعصابِ معدی پر مقامی اثر رہتا ہے تب تک قے آتی رہتی ہے لیکن جوں ہی کہ وہ معدہ سے خارج ہو جاتی ہیں یا دورانِ خون میں داخل ہو جاتی ہیں قے کا آنا بند ہو جاتا ہے اور ان کے استعمال کے بعد کسی قسم کا ضعف وغیرہ لاحق نہیں ہوتا۔ ایسی ادویہ کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :-

زِنک سَلفیٹ (توتیا سفید)   اَیمونیَم کاربونیٹ   وارم واٹر (گرم پانی)
کاپر سَلفیٹ (طوطیا۔ نیلا طوطیا)   سوڈیم کلورائیڈ   زیادہ مقدار میں
اَیلم (شب۔ پھٹکری)   مَسٹرڈ (خردل۔ رائی)

(۲) رِیموٹ اَیمے ٹِکس۔ { Remote or Central } { Emetics Emetics } یعنی مقیات بعیدہ
سَینٹرل اَیمے ٹِکس   مُقیات مرکزی (مقیات دماغی)
(یا) اِن ڈائریکٹ اَیمے ٹِکس (Indirect Emetics) مقیات غیر مستقیمہ

یہ اَدویہ خون میں جذب ہو کر بذریعہ دوران خون دماغ میں مذکورہ بالا وامٹنگ سَینٹر (مرکز قے) کو تحریک دیتی ہیں۔ ان کو اپنا عمل کرنے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے اور ان کے ساتھ جی متلاتا ہے۔ رال بہنے لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ ہوا کی نالیوں اور اَیسافےگس (مری۔ غذا کی نالی) سے میوکس یعنی بلغم ترشح پاتی ہے اور ضعف یا کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:-

اَیپو مارفین (جوہر افیون)   ٹارٹار ایمے ٹِک (نمک قے)   سَینیگا (بو لیغالی)
اِپی کے کوانہا (عرق الذہب)   سکوِل (اسقیل)   ٹائی لو فورا (انتامول)

(۳) گیسٹرو سینٹرل اَیمے ٹِکس (Gastro-Central Emetics) یعنی مقیات معدی و مرکزی اس جماعت کی ادویہ اعصاب معدی کو بھی تحریک دیتی ہیں اور دماغی مرکز قے کو بھی مثلاً اِپی کے کوانہا اور ٹارٹار ایمے ٹِک ؞

نوٹ۔ (۱) اگر کسی مُقئ دوا کو کھلانے کے بعد جلد قے ہو جاوے تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے اور اگر کچھ دیر بعد قے ہو تو جاننا چاہئے کہ اس کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے۔

(۲) اگر کسی دوا کو خون میں داخل کرنے کے تھوڑی دیر بعد قے ہو جاوے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے لیکن اگر دیر بعد قے ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے یعنی دوران خون سے وہ دوا معدہ میں رطوبت معدی کے ساتھ خارج ہوئی اور پھر قے آنے لگی ؞

(۳) جو دوا براہ دہن تھوڑی مقدار میں دینے سے قے لائے لیکن دوران خون میں بڑی مقدار میں داخل کرنے سے قے لائے تو اس سے ثابت ہے کہ اُس دوا کا فعل زیادہ تر معدہ پر

ہوتا ہے اور اس کی مُقئی تاثیر اس کے خون میں سے معدہ میں اخراج پانے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

(۴) بعض جانوروں میں معدہ کو کاٹ کر نکال دینے پر بھی بقاے حیات ممکن ہوتی ہے یعنی وہ زندہ رہ سکتے ہیں پس ایسی صورت میں یعنی جبکہ معدہ کو کاٹ کر نکال دیا ہو اور پھر کسی مقئی دوا کو بذریعۂ پچکاری خون میں داخل کیا جاے اور اس سے قے آئے تو اس سے ظاہر ہے کہ اس دوا کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے ÷

لیکن باوجود مذکورۂ بالا تجربات کے بعض اَیمے ٹکس (مُقیّات - قے لانے والی دوائیں) ایسے ہیں جن کا طریق عمل ہنوز معلوم نہیں ہوا ÷

استعمال مُقیّات - مُقیّات کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :-

(۱) گلے یا اَیسافے گس (مری) میں کوئی شے پھنسی ہوئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے ÷

(۲) غیر مُنہَضَم غذا کو یا اگر کوئی زہر کھالی ہو تو اس کو معدہ سے خارج کرنے کے لئے ÷

(۳) ہوا کی نالیوں میں سے جمع شدہ بلغم یا پیدا شدہ کاذب و فاسد جھلیوں کو دُور کرنے کے لئے ÷

(۴) ادویہ دافع امراض نوبتی کے فعل کی تقویت کے لئے ÷

نوٹ - جب غیر مُنہَضَم غذا سے معدہ بھرا ہوا ہو اور اس سبب سے جی متلاتا ہو تو قے کرانے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے - اَیسا ہی جب کوئی زہر کھالیا ہو تو قے کرانے سے وہ خارج ہو جاتا ہے اور مسموم کی جان بچ جاتی ہے - سِک ہَیڈ ایک (دردِ سر غثیانی) کو بھی قے کرانے سے فائدہ ہو جاتا ہے اور چونکہ قے کرتے وقت عضلاتِ شکم و سینہ پر دباؤ پڑتا ہے اور قے ہوتے وقت غذا وغیرہ کے خارج ہونے کے ساتھ ہی سینہ میں سے ہوا بھی زور سے خارج ہوتی ہے لہذا قے ہونے سے علاوہ معدہ کے صاف ہونے کے آلاتِ تنفّس بھی خوب صاف ہو جاتے ہیں اسی لئے بَرانکائی ٹِس (سُعال - کھانسی) ڈِفتھیریا (خناق وبائی جس میں کہ حلق و حنجرہ کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے) اور لے رنجائی ٹِس (سوزش حنجرہ) وغیرہ میں اور خصوصاً بچّوں کے ان امراض میں مُقیّات کا استعمال کیا جاتا ہے

انتباہ - مندرجۂ ذیل امراض یا حالات میں ایمے ٹِکس یعنی مقیات استعمال نہیں کرنی چاہئیں -

(۱) مرض ہَرنیا (فتق) اَینورِزم (انورِسما - شریانی رسولی) پرولیپسس آفدی یوٹَرس (نتوء الرحم)

پرولیپ سس انائی (خروجِ مقعد) پیری ٹونائی ٹس (سوزشِ باریطون) اوران ٹسٹائنل انفلامیشن (سوزشِ امعاء) نیز اُن صورتوں میں کہ جب ہیموبج یعنی جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان ہو یا شرائین کے امراض میں (خصوصاً جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادہ پیدا ہوکر وہ شق ہوجانے کی طرف مائل ہوتی ہیں) اور اِبارشن (اسقاطِ حمل) میں یعنی جبکہ کسی عورت کا حمل گرجاتا ہو تو اس کو بحالتِ حمل کبھی مقئی دوا نہیں دینی چاہیئے ÷

(ھ) اینٹی ایمے ٹکس (Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے یا دافع قے :۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو معدہ پر مقامی تاثیر کرکے یا دماغی مرکزِ قے پر اثر کرکے قے آنے کو روکتی یا بند کرتی ہیں۔ اس لئے ان کی بھی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو معدہ پر اثر کرتی ہیں اور دوسرے وہ جو دماغی مرکزِ قے پر اثر کرتی ہیں :۔

(۱) ڈائریکٹ اینٹی ایمے ٹکس (Direct Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے مستقیمہ
گیسٹرک اینٹی ایمے ٹکس (Gastric Antiemetics) مانعاتِ قے معدی

مندرجۂ ذیل ادویہ اعصابِ معدی پر اپنا مُسکّن اثر کرکے قے آنے کو روکتی ہیں :۔

بسمتھ کاربونیٹ
بسمتھ نائٹریٹ
بسمتھ سیلی سلیٹ
ریسیری ام آکسی لیٹ
سلفو کاربولیٹ
سلور نائٹریٹ

اوپیم
مارفین
کوکین
ایتھر
کلوروفارم
ہائیڈروسیانک ایسڈ

کری اوزوٹ
کاربالک ایسڈ
کاربانک ایسڈ
آئس (برف)
ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)

ایلکھال (کم مقدار میں)
آرسینی اس ایسڈ (نہایت کم مقدار میں)
کیلومل (کم مقدار میں)
واٹیم اپی کاک (ایک ایک قطرہ کی خوراک میں)
ٹنکچر آئیوڈین (" " ")

(۲) ریموٹ اینٹی ایمے ٹکس { Remote Antiemetics } یعنی دافعاتِ قے بعیدہ
سینٹرل اینٹی ایمے ٹکس { or Central Antiemetics } مانعاتِ قے مرکزیہ

ایسی دواؤں کی تاثیر دماغی مرکزِ قے پر ہوتی ہے ÷

نوٹ۔ یہ ادویہ معدہ اور عصبی مراکز کی خراش کو دُور کرنے کے علاوہ دیگر احشاء یا اعضائے بدنی کی خراش کو رفع کرکے قے آنے کو روکتی ہیں ÷

ہے پے ٹِک کالِک (قولنج کبدی۔ درد جگر) اور ری نل کالِک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) جو سنگریزہ کے یُورِیٹر یعنی حالب میں اٹک جانے سے یا صفرائے منجمد کے مرارہ کی نالی میں رُک جانے سے پیدا ہوا کرتے ہیں اور جن میں دماغی مرکز قے کو تحریکِ معکوسہ ہو کر قے آیا کرتی ہے سینٹرل وامے ٹنگ یعنی غثیان مرکزی یا قے معکوسہ کی مثالیں ہیں۔ پَریگ نین سِی (ایامِ حمل) اور سٹَرینگولے ٹڈ ہرنِیا (فتقِ مُختنق یعنی پھنسا ہوا) اور آرکائی ٹِس (سوزشِ خصیہ) وغیرہ میں بھی اسی قسم کی قیئیں آیا کرتی ہیں۔

مُندرجۂ ذیل ادویہ ریموٹ اَیمے ٹکس (دافعاتِ قے بعیدہ یا مانعاتِ قے مرکزیہ) ہیں:-

اُوپیم۔ مارفین	برومائیڈ آف ایمونیم	ہائیڈروسیانِک ایسِڈ ڈائلیوٹ
اَیلکُحال (کم مقدار میں)	برومائیڈ آف پوٹے سیم	نائٹروگلیسرین
کلورل ہائیڈریٹ	برومائیڈ آف سوڈیم	ایمائل نائٹریٹ

استعمال اینٹی اَیمے ٹکس۔ قے کے روکنے میں علاج شافی تو اصل سبب کو رفع کرنا ہے مگر بطور دوا برف کے ٹکڑے چبانا یا کاربانک ایسِڈ یا وائنم اِپی کے کوانا یا نمکیات بسمتھ کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن ری فلیکس وامے ٹنگ (قے معکوسہ۔ قے شرکی) میں افیون یا مارفین کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔

(و) وہ دوائیں جن کا اثر ڈیوڈی نم (معاء اثنیٰ عشری۔ بارہ انگشتی رودہ) پر ہوتا ہے:-

نوٹ۔ راہ غذا کے اس حصہ پر ہم کو اس قدر تسلط حاصل نہیں جس قدر کہ معدہ پر ہے۔ نارمل کائم (کیموس طبیعی) جس کی کیفیت کہ خفیف ترش ہوتی ہے جب اس انتڑی میں پہنچتا ہے تو کھاری رطوباتِ جگر و لبلبہ و امعاء کے ملنے سے اس میں عمل ہضم کے مزید تصرفات ہوتے ہیں۔ پس وہ ادویہ جو کہ اس انتڑی کے ہضم کو تقویت دیتی ہیں دو حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:-

(۱) ڈائریکٹ ڈیوڈی نل سٹیموُلینٹس (Direct duodenal Stimulants) یعنی مُحرّکات الاثنا عشریہ مستقیمہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو مستقیماً تحریک دیتی ہیں:- چنانچہ ہضم معدی کے اختتام کے قریب ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسِڈ (تیزاب شورہ محلول)۔ ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسِڈ

(تیزابِ نمک و شورہ محلول) یا فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے استعمال سے کائم (کیموس) کی تیزابی یا ترش کیفیت کو بڑھا کر ہم ڈیوڈی نَم (بارہ انگشتی رودہ) کی کھاری رطوبات کی پیدائش کو بڑھا سکتے ہیں +

ایسڈس (حامضات) کا ایلی مینٹری کینال (جہاز ہضمی۔ غذا کی نالی) میں ایک یہ بھی بڑا ضروری فعل ہوتا ہے کہ وہ پینکریاس کی رطوبت کی پیدائش کو تحریک دیتی ہیں۔ ایتھر بھی پینکریاس کی رطوبت کو زیادہ کرتا ہے اور غالباً شحومات و روغنات کو صابن میں تبدیل کرتا ہے +

اِن ڈائریکٹ کولے گاگز (مدرّات صفرا غیر مستقیمہ) مثلاً کیلومل (رسکپور) بطور مسہل ڈیوڈینی۔ تازہ رسے ہوئے صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں +

(۲) ریموٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس (Romote duodenal Stimulants) یعنی محرکات الاثنا عشریہ بعیدہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو پیچیدہ طور پر تحریک دیتی ہیں۔ چنانچہ سلئلے گاگز (مدرّات لعاب۔ لعاب دہن کی پیدائش کو بڑھانے والی ادویہ) سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) اور پرگے ٹوز (مسہلات) ڈیوڈی نل ڈائی جسچن (ہضم بارہ انگشتی رودہ) کو پیچیدہ طریق سے تحریک دیتی ہیں۔ یعنی ایسے کیموس کو جس کی کیفیت کہ زیادہ تیزابی ہوتی ہے ڈیوڈی نم میں بھیج کر اور اس طرح سے رودۂ مذکور کی کھاری رطوبت کی پیدائش کو بڑھا کر وہ اسکے ہضم کو تقویت دیتی ہیں +

(ز) وہ دوائیں جو اِن ٹس ٹائن (امعاء) پر تاثیر کرتی ہیں :۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ ادویہ امعاء پر کس طرح سے تاثیر کرتی ہیں؟ اِن ٹس ٹائنل ڈائی جسچن یعنی ہضم امعائی کی فزیالوجی یا کیفیت کا جاننا ضروری ہے +

کیموس جب چھوٹی انتڑیوں میں سے گزرتا ہے تو بذریعۂ پورٹل وینز (ورید باب الکبد) اور لیکٹی ایلز (عروقِ جاذبہ) اس میں سے کائل یعنی کیلوس اور دیگر قابلِ انحلال اجزا جذب ہو جاتے ہیں اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے وہ بڑی انتڑیوں میں پہنچ کر فضلہ بن جاتا ہے۔ لیکن چھوٹی انتڑیوں میں جس قدر سیّال کہ جذب ہوتا ہے اسی قدر سیّال اُن کے غُدد اور عروق سے ان میں رِستا رہتا ہے جس سبب سے اُن کی مشمولات ہمیشہ سیّال رہتی ہیں۔ پس اگر امعاء کی قوتِ جاذبہ

تیز ہو لیکن قوّتِ دافعہ سُست ہو تو اجابت سخت ہوگی اور برخلاف ازیں اگر ان کی قوّتِ جاذبہ سُست ہو اور قوّتِ دافعہ تیز ہو تو اجابت نرم ہوگی۔

امعاء کے عضلاتی طبق میں وِیگس اور سپلینک نِک اعصاب کی شاخیں آتی ہیں چنانچہ وِیگس عصب کی شاخیں تو امعاء کی پیری سٹال سِس یعنی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتی ہیں لیکن سپلینک نِک کی شاخیں ان کی اس حرکت کو روکتی ہیں۔ اور اگرچہ ان اعصاب کا تعلّق دماغ اور حرام مغز سے ہے لیکن امعاء کے عضلاتی طبق میں مستقل طور پر چند گنگلیا (عصبی عقود) بھی ہوتی ہیں۔ جن کے سبب سے امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں۔ یعنی اگر مذکورۂ بالا دیگر عصبی تعلقات کو بالکل قطع بھی کر دیا جائے تب بھی امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں۔

امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہوتی ہیں:- (۱) پرگے ٹِوز (مُسہلات) (۲) اِن ٹسٹائنل ایسٹرِنجنٹس (قابضاتِ امعاء) (۳) گیسٹرو اِن ٹسٹائنل اِرّی ٹینٹس (مُنبّہاتِ معدہ و امعاء) اور (۴) اینٹی سیپ ٹکس (دافعاتِ تعفّن)۔

(۱) وہ ادویہ جو امعاء کی پیری سٹال ٹِک موشنز (حرکاتِ دودیہ) کو تیز کرتی اور انکی رطوبت کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں:-

ایسی ادویہ باعثِ تفریغِ امعاء ہوا کرتی ہیں یعنی وہ امعاء کو خالی کر دیتی ہیں۔ اور ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں پرگے ٹِوز (Purgatives) یعنی مُسہلات۔ اپیری اینٹس (Aperients) یعنی مُلیّنات یا اِوے کیو اینٹس (Evacuants) یعنی مُفرّغات کہتے ہیں۔ جنہیں باعتبار اُن کے طریقِ فعل اور درجۂ فعل کے مندرجہ ذیل پانچ جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

(۱) لیکسے ٹِوز (Laxatives) یعنی مُلیّنات۔ ایسی ادویہ امعاء کے عضلاتی طبق کو کسی قدر تحریک پہنچا کر ان کی حرکتِ دودیہ کو ذرا تیز کر دیتی ہیں جس سبب سے اجابت ملائم ہوتی ہے۔ انکی فہرست حسبِ ذیل ہے:-

براَن بریڈ (چوکر دار آٹے کی روٹی) ⁂
فریش ویجی ٹے بلز (سبز ترکاریاں و ساگ)
ہنی (شہد)
ٹریکل (شیرہ)
فروٹس (میوہ جات)
مثلاً:- ⁂

فِگز (تِین - انجیر)
ٹیمرنڈس (تمر ہندی - اِملی)
پرونز (آلوے بخاری - آلوچہ)
سٹیوڈ ایپلز (دم پخت اُبلے ہوئے سیب)
مے نا - منّا (شیر خشت)
کے شیا (خیار شنبر - املتاس)

سلفر (گوگرد - گندھک)
میگ نے شیا (مغنیسا)
کیسٹر آئل (روغنِ بید انجیر - کم مقدار میں)
آمنڈ آئل (روغنِ بادام)
آلو آئل (روغنِ زیتون)

نوٹ۔ علاوہ مذکورۂ بالا ادویہ کے جوکہ عام طور پر خانگی استعمال میں آتی ہیں اور جن میں سے بعض مثلاً موٹے آٹے کی روٹی۔ سبز ترکاریاں۔ روغن بادام وغیرہ بطور غذا دائمی قبض کے مریضوں کے لئے مفید ہوتی ہیں بعض اور دوائیں بھی ہیں مثلاً نکس وامیکا (کچلہ) بیلاڈونا (بیبروج) سٹرےمونیم (داتورہ) ہائیوسلائےمس (بنج - اجوائن خراسانی) ارگٹ (شلیم) فائسا سٹگما جوکہ خاص خاص حالات میں بطور ملیّنات کے اثر کرتی ہیں لیکن ان کا استعمال عام طور پر نہیں ہوتا بلکہ صرف ڈاکٹر یا اطبّاء ہی ان کو استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ :-

نکس وامیکا (کچلہ) ایک نہایت عمدہ ملیّن دوا ہے اور کرانک کانسٹی پے شن (قبض دائمی) میں بہت استعمال کی جاتی ہے۔ خصوصاً جبکہ مریض اٹی نک ہو یعنی اس کا خون کمزور ہو یا اسکے رودوں کی پیرسٹیلٹک موشن (حرکتِ دودیہ) کمزور ہوگئی ہو کیونکہ اس کے استعمال سے رودوں کی عضلاتی حرکت یا حرکتِ دودیہ تیز ہوجاتی ہے ؛

بیلاڈونا۔ ہائیوسلائےمس اور سٹرےمونیم قلیل مقدار میں دینے سے چونکہ سپلینک نک اعصاب کی ان ہے بی ٹری (موقّفہ۔ مانعہ) ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں اس لئے ان سے امعاء کی حرکتِ دودیہ کسی قدر تیز ہوجاتی ہے لیکن اگر ان کو متوسط مقدار میں دیا جائے تو تمام اعصابی ریشے مفلوج ہوکر امعاء کی حرکت دودیہ موقوف ہوجاتی ہے چنانچہ بعض امراضِ شکم میں بیلاڈونا کو افیون کے ساتھ ملاکر اس خاص فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں ؛

ہائیوسلائےمس (بنج۔ خصوصاً اس کا ٹنکچر یا ایکسٹریکٹ) کو اکثر تیز مسہلات کے ساتھ ملاکر دیا کرتے ہیں کیونکہ تیز مسہلات سے رودوں کی حرکت دودیہ بے قاعدہ ہوکر جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے وہ اس کے ملانے سے نہیں ہونے پاتا ؛

(ب) سمپل پرگے ٹوز (Simple Purgatives) یعنی مسہلاتِ خفیف یا ہلکے مسہلات ایسے مسہلات کا اثر بہ نسبت ملیّنات کے کسی قدر تیز ہوتا ہے اور ان کے دینے سے امعاء کی حرکتِ دودیہ کے تیز ہوجانے کے علاوہ ان کی رطوبت بھی زیادہ ہوجاتی ہے۔ انکی تفصیل حسب ذیل ہے ؛

ایلوز (ایلوہ) سینا (سنا) کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) فیل بودی نم (صفراء الثور بیل کا پت) روبرب (ریوند) کیس کارا سیگراڈا بڑی خوراکوں میں اور میگ نے شیا ؛

(ج) ڈراسٹک پرگے ٹوز (Drastic Purgatives) یعنی مسہلات شدید یا تیز مسہلات

کے تھارٹکس (Cathortics) مسہلات شدید یا تیز مسہلات

ایسے مسہلات کی تاثیر سے امعاء کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے اور ان کی رطوبت بھی بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے مسہلات کے دینے سے بڑے بڑے پتلے دست آتے ہیں جن میں میوکس یعنی بلغم یا آؤں بھی ملی ہوتی ہے اور پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے۔ ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں شدت سے درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ آؤں اور دست بکثرت آتے ہیں جو بعض اوقات خون آمیز ہوتے ہیں۔ ایسے تیز مسہلات کی اصلاح کے لئے ان میں ہائیوسائے مس یا بیلاڈونا یا انڈین ہیمپ اور ایروماٹکس شامل کر دینے چاہئیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

کالوسنتھ (شحم حنظل)
گیمبوج (عصارہ ریوند)
کروٹن آئل (روغن حب الملوک)
جیلپ (بیخ جلابہ)
کالاڈانا (حب النیل۔ کالادانہ)
ایلاٹیریم (قثاء الحمار۔ جنگلی کھیرا)
پوڈا فی لم
ٹرپنتھ (تربد)
سکامنی (سقمونیا)

ان میں سے بعض ادویہ مثلاً جیلپ۔ ایلاٹیریم اور سکامنی وغیرہ چونکہ پانی کی مانند پتلے دست لاتی ہیں اس لئے ان کو ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز (Hydragogue Purgatives) یعنی مسہلات مقلل آب خون یا آب خون کو کم کرنے والے مسہلات بھی کہتے ہیں ÷

استعمال۔ ایسے مسہلات کا استعمال سخت قبض کی حالت میں یا امراض قلب وگردہ میں مثلاً اسائے ٹیز (استسقاء) میں جسم سے پانی خارج کرنے کے لئے کیا کرتے ہیں ÷

(د) سے لائن پرگے ٹوز (Saline Purgatives) یعنی مسہلات نمکین:-

نمکین مسہلات امعاء کی رطوبت کو زیادہ پیدا کرتے ہیں اور پھر اس پیدا شدہ رطوبت کو جذب نہیں ہونے دیتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رطوبت امعاء میں جمع ہوتی جاتی ہے جس سے امعاء تن جاتی ہیں اور پھر ان کی پیری سٹیلٹک حرکت (حرکت دودیہ) تیز ہو جاتی ہے اور بلا درد پانی کی مانند رقیق اسہال آنے لگ جاتے ہیں۔ امعاء کی رطوبت تب تک رستی رہتی ہے جب تک کہ وہ دبا ہوا نمک مسہل اس میں ۵ یا ۶ فیصدی کی مقدار میں حل ہو جائے۔ گویا رودوں میں کا عرق اس دوا کا پانچ یا چھ فیصدی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ لہذا

اگر نمکین مُسہل کا زیادہ کَنْ سَنْ ٹرَےٹِڈ سولیُوشَن یعنی غلیظ یا گاڑھا سولیُوشَن دیا جائے تو امعا کی رطوبت زیادہ رستی ہے ۔ پس جب کوئی نمکین مُسہل دینا ہو تو اس کو تھوڑے پانی میں حل کر کے دینا چاہیئے تاکہ اسہال زیادہ آئیں اور مریض کو بھی ہدایت کر دینی چاہیئے کہ وہ دوائے مُسہل پینے کے بعد بہت کم پانی پیئے ؎

نمکین مسہلات کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے کیونکہ ان کو دوران خون میں داخل کرنے سے وسعت نہیں آتے ۔ ان کا عمل غالباً آس موسِس (Osmoses) کی ترکیب سے ظہور پذیر ہوتا ہے لیکن ان کا کچھ حصّہ بذریعہ عروق جذب ہو کر عام دوران خون میں بھی شامل ہو جاتا ہے مگر اس جذب شدہ حصّہ میں سے کسی قدر پھر رودوں میں اخراج پاتا ہے ؎

نوٹ ۔ کسی سیّال کا کسی مسامدار غشاء یا جھلّی میں سے گزر جانا آس موسِس کہلاتا ہے ۔ مثلاً آپ ایک بکری کا مثانہ لیکر اس میں کوئی رنگ دار سیّال بھر دیں اور پھر اس کا مُنہ باندھکر اس کو پانی میں رکھ دیں تو آپ دیکھینگے کہ وہ پانی رنگین ہو جائیگا جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ رنگین سیال مسامات مثانہ میں سے رِس رِس کر اُس پانی میں حل جاتا ہے ؎

نمکین مسہلات کی فہرست حسب ذیل ہے :۔

(۱) ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم
(۲) ایسِڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم
(۳) سلفیٹ آف پوٹے سیم
(۴) سلفیٹ آف میگنے سیم
(۵) اور میگ نے سیم کے دیگر مُرکبات
(۶) ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۷) سِٹرو ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۸) سلفیٹ آف سوڈیم
(۹) فاسفیٹ آف سوڈیم
(۱۰) قدرتی چشموں کے آبہائے مُسہلہ

استعمال ۔ نمکین مُسہلات کا استعمال رفع قبض کے لئے خاص کر ایسے اشخاص کے واسطے نہایت مُفید ہوتا ہے کہ جن کے جگر کا فعل خراب ہو یا جن کو گوٹ (نقرس) کا عارضہ ہو یا ریگ بول کی شکایت ہو ۔ علاوہ ازیں مرض استسقاء میں ان مسہلات کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ؎

ان کا استعمال ہمیشہ نہار منہ کرنا چاہیئے ۔ ایسے مسہلات کے پلانے کا بہترین طریق یہ ہے کہ جس قدر دوا دینی ہو (خواہ وہ خشک ہو یا کسی قدرتی چشمہ کا آب مسہل) اس کو پانی پینے کے ایک خالی گلاس میں

ڈال کر اس میں کسی قدر نیم گرم پانی ملائیں۔ اور مریض کو اسے چائے کی طرح آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں۔

کولے گاگ پرگےٹوز (Cholagogue Purgatives) یعنی مسہلاتِ صفرا

ایسے مسہلات یا تو جگر کو تحریک دیکر اور صفرا کی سیکریشن یعنی تراوش کو بڑھا کر اور یا ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ کو تیز کر کے اپنی مسہلہ تاثیر کرتے ہیں اور اس طرح سے جو صفرا کہ پیدا ہوتا ہے اس کو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے۔ پس صفرا کی آمیزش سے دستوں کی رنگت گہری زرد یا سبزی مائل ہو جاتی ہے۔ ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں:۔

کیلومل (رسکپور)	پوڈافی لم	روبرب (ریوند)
بلیو پل (حبِ سیماب)	یونائےمس	بعض ڈراس ٹک پرگے ٹوز
گرے پوڈر (سفوف اشہب)	ایلوز (ایلوہ)	یعنی مسہلاتِ شدید

انی مےٹا (Enemata) یا انیما (Enema) یعنی حقنہ یا دستور یا پچکاری

تعریف۔ کسی سیال دوا کو بذریعہ پچکاری رودۂ مستقیم میں داخل کرنے کو انگریزی میں انیما اور عربی میں حقنہ کہتے ہیں۔

نوٹ۔ جب امعاء میں سوزش یا رکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے مسہل دینا نامناسب خیال کیا جاتا ہے یا جبکہ مریض جلاب کی دوا کو ہضم نہیں کر سکتا تو ایسے حالات میں دست لانے کے لئے اکثر حقنہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ صفحہ ۱۶۴ پر حقنہ کرنے کی ترکیب اور اس کے مختلف اقسام کا مفصل بیان کیا جا چکا ہے۔ جسے ملاحظہ کریں۔

استعمال مسہلات۔ مسہلات کو مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں:۔

(۱) خون میں سے سیرم یعنی آبِ خون کو خارج کرنے کے لئے۔ جیسا کہ مرضِ ڈراپسی (استسقاء) میں عموماً اسی غرض سے مسہلات دیئے جاتے ہیں۔

نوٹ۔ اسہال سے نہ صرف آبِ خون ہی خارج ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ دیگر فضلات مثل یوریا یورک ایسڈ وغیرہ بھی اخراج پاتے ہیں۔

(۲) اِدرار و اِخراج صفرا کے لئے:۔ چنانچہ صفرا کے اخراج سے جگر کے فعل کو تحریک

ہوتی ہے۔ اور امعاء کے خالی ہونے سے شکم کا دورانِ خون تیز ہوجاتا ہے لیکن پورٹل سسٹم اور جگر میں عارضی طور پر خون کی مقدار کسی قدر کم ہوجاتی ہے جس سبب سے دل کو بھی کسی قدر آرام ملتا ہے +

(۳) فیورس (حمیات) میں ٹیمپریچر (درجۂ حرارت) کو کم کرنے کے لئے۔ کیونکہ اسہال و ادرار سے بخار کی حرارت کم ہوجاتی ہے +

(۴) بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے۔ کیونکہ دستوں کے آنے سے تمام جسم کے بلڈ پریشر میں تخفیف ہوجاتی ہے اور دورانِ خون کی تیزی دور ہوجاتی ہے چنانچہ سیریبرل کن جسچن (اجتماعِ خون فی الدماغ) اور اپوپلیکسی (سکتہ) اور اکثر انفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض) کے شروع میں اسی غرض کے لئے مسہلات کا استعمال کیا جاتا ہے

(۵) رفع قبض شدید کے لئے +

نوٹ۔ سخت قبض کو رفع کرنے کے لئے اکثر ادویہ مسہلہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ عارضی یا اتفاقی قبضِ شدید میں تو تیز مسہلات کا دینا مفید ہوتا ہے لیکن دائمی قبض کی شکایت میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے پس عادتی یا دائمی قبض میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں اور ملیّنات کا استعمال کریں +

انتباہ۔ ایامِ حمل و حیض میں نیز سوزشِ امعاء و سوزشِ پیری ٹونیم (باریطون) میں مسہلات کا استعمال ممنوع ہے۔ ضعیف و نحیف اشخاص اور بچوں کو بھی تیز مسہلات نہیں دینے چاہئیں۔ مرض بواسیر میں بھی تیز مسہلات مضر ہوتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت دودیہ کو سست اور انکی رطوبت کو کم کرتی ہیں۔

ایسی ادویہ کو انٹس ٹائنل ایس ٹرن جینٹس (Intestinal Astringents) یعنی **قابضاتِ امعاء** کہتے ہیں۔ باعتبار ان کے اثرات یا افعال کے ان کی تقسیم حسب ذیل ہے:۔

(ا) وہ قابضات جو امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں۔ اگرچہ وہ تمام قابضات جن کا اثر جسمانی عروق پر بالعموم ہوتا ہے اس فہرست میں شامل ہیں

لیکن مندرجہ ذیل ادویہ بطور قابضاتِ امعاء استعمال کی جاتی ہیں :-

ایلم (شب - پھٹکری)
لیڈ سالٹس (نمکیات رصاص)
سلور سالٹس (نمکیاتِ نقرہ) کے ڈائیلیوٹ سولیوشن
سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب گوگرد محلول)

(ب) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ عروق کو سہارا دینے والے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں :-

نوٹ - ایسی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین کی باریک رگوں کے گرد ایلبیومن کو منجمد اور سخت کر دیتی ہیں - دورانِ خون کی مزاحم ہوتی ہیں اور عروق کی دیواروں سے مادہ کی تراوش کو کم کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

فیرک سالٹس (نمکیاتِ آہن)
کاپر سالٹس (نمکیاتِ مس)
زنک سالٹس (نمکیاتِ جست)
لیڈ سالٹس (نمکیاتِ سیسہ)
بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقشیشا)

ٹے نک ایسڈ
اور وہ تمام ادویہ
جن میں کہ یہ ایسڈ موجود ہوتا ہے
مثلاً کے ٹے ربیو (کتھ)
سنے من (دارچینی)

کائینو (ہیرا دوکھی)
کرے میریا
یوکالپٹس گم
ہی مے ٹاکسی لن

(ج) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ امعاء کی رطوبت کی تراوش کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں :- لیڈ سالٹس (سیسہ کے نمکیات) کیلسیم سالٹس - اور اوپیم (افیون) ؂

(د) وہ قابضات امعاء جو کہ امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- بیلاڈونا (بیبروج) - ہائیوسائےمس (بنج) اوپیم (افیون) سٹرے مونیم (داتورہ) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) لائم (چونہ) ؂

استعمال قابضاتِ امعاء - قابضاتِ امعاء عموماً ڈائریا یعنی اسہال یا دستوں کے بند کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - لیکن یہ ضروری ہے کہ اسہال کے سبب کو معلوم کر کے اسے رفع کرنا چاہیئے - چنانچہ اگر اسہال کا سبب امعاء میں کسی خراشدار غذا یا سدّہ وغیرہ کا موجود ہونا ہو تو ایسی حالت میں کوئی ملیّن یا خفیف مسہل دوا مثلاً کیسٹر آئل یا پلوِس رِھیائی کمپازیٹا (سفوف ریوند مرکب) دیکر اس خراشدار مادّہ یا سُدّہ کو خارج کر دینا چاہیئے - جس کے بعد دست خود بخود

بند ہوجاتے ہیں۔ لیکن اگر اسہال کا باعث سوزشِ امعاء ہو تو پھر ایسی قابضاتِ امعاء کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے جو کہ امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اور امعاء کی رطوبت کی تراوش نیز انکی حرکتِ دودیہ کو کم کرکے اپنی قابضنہ تاثیر کرتی ہیں چنانچہ دو چار قابض ادویہ کو ملا کر دینے سے ان کی تاثیر اور قوی ہوجاتی ہے اور جب دست زیادہ آتے ہوں تو افیون کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے +

بچّوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ دست کی کیفیت ترش ہو تو بسمتھ کے مرکبات سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب ڈائریا (اسہال) کا باعث امعاء کے بعض شدید امراض ہوں مثلاً ٹیوبرکولر السریشن (تقرحات سلبیہ) یا ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) وغیرہ تو ایسی حالت میں قابضات چنداں مفید نہیں ہوتے۔ البتہ اگر دست زیادہ آتے ہوں تو خفیف قابضات مثلاً چاک یا بسمتھ قدرے افیون کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں مریض کی عام تندرستی کا خیال مقدم ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کو کامل آرام کرنا چاہیئے۔ اسے چلنا پھرنا نہیں چاہیئے۔ غذا بالکل سادہ اور کم مقدار میں کھانی چاہیئے۔ پانی زیادہ نہیں پینا چاہیئے۔ جسم کو گرم رکھنا چاہیئے +

(۳) وہ دوائیں جو کہ معدہ و امعاء میں ہیجان یا خراش پیدا کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو گیسٹرو انٹسٹائنل اِرّی ٹینٹس (Gastro intestinal Irritants) یعنی مُہیّجات معدہ و امعاء یا خراش کنندۂ معدہ و امعاء کہتے ہیں +

بہت سی خراش دار زہریں نہایت تھوڑی مقدار میں بطور دوا دی جاتی ہیں لیکن اگر وہ زیادہ مقدار میں کھالی جائیں تو ان سے علامات کا ایک ایسا سلسلہ پیدا ہوجاتا ہے جس کو کہ تاثیراتِ سمّیہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ خراشدار دوا کاسٹک یا کرّوسیو یعنی کاوی یا اکّال ہے تو اس کے کھا لینے سے ہونٹ۔ مُنہ۔ فے رنگس (بلعوم) اور اِیسافے گس (مری) میں سوزش اور درد ہونے لگتا ہے۔ اور وہ جلد سرخ اور متورم ہوجاتے ہیں۔ معدہ میں پہنچ کر وہ نہایت سخت خراش پیدا کرتی ہے جس سے شدت سے قئیں آتی ہیں اور جی متلاتا ہے۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے اور جب وہ آنتوں میں پہنچتی ہے تو وہاں پر بھی ویسی ہی خراش و سوزش پیدا کرتی

ہے جیسی کہ معدہ میں جسکے ساتھ ہی دست آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات دست و قے ایسے اچانک شروع ہو جاتے ہیں کہ ان علامات کا علاماتِ ہیضہ سے دھوکا ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ دست و قے اکثر خون آمیز ہوتے ہیں۔ اور جنرل پراسٹریشن یعنی عام ضعف القوے۔ نبض کا سست چلنا اور کولیپس یا انحطاطِ کُلّی یعنی ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں اگر ایسی زہر کھانے کے بعد مریض چند روز تک زندہ رہے تو پیری ٹونائیٹس (سوزشِ باریطون) گیسٹرک السرس (قروحِ معدہ) انٹسٹائنل السرس (قروحِ امعاء) یا سٹرکچر آفدی ایسافیگس (انطباقِ المری) کی شکایت ہو جایا کرتی ہے اور اگر وہ زہر کھانے کے بعد جلد ہی مر جائے تو اس کی نعش کو چیر کر دیکھنے پر معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) سُرخ اور متورّم نظر آتی ہے اور اس کے نیچے خون کے داغ دکھائی دیتے ہیں ؛

نوٹ۔ بعض خاص خراشدار زہروں مثلاً فاسفورس وغیرہ سے ابتدائی علاماتِ سمّیہ کے موقوف ہونے پر ثانوی علاماتِ سمّیہ کا ظہور ہوتا ہے یعنی وہ دوبارہ علاماتِ سمّیہ پیدا کرتی ہیں ؛

(۴) **انٹسٹائنل اینٹی سیپٹکس** (Intestinal Antiseptics) یعنی **دافعاتِ تعفّنِ امعاء** مشمولاتِ امعاء میں خمیر اُٹھنے یا تعفّن کے پیدا ہونے کو روکنے کے لئے یا ان میں موادِ مُتَعَفّنہ کے جذب ہونے کو روکنے کے لئے کبھی کبھی اینٹی سیپٹک (دافعِ تعفّن) ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ؛

چنانچہ تمام گیسٹرک اینٹی سیپٹکس (دافعاتِ تعفّنِ معدہ) جن کا ذکر صفحہ ۲۷۵ پر ہو چکا ہے نیز لیکٹک ایسڈ اور کیلومل اس مطلب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ؛

نوٹ۔ یہ امر تا ہنوز مشتبہ ہے کہ آیا مشمولاتِ امعاء کو (جبکہ وہ جسم میں ہوتے ہیں) ڈس انفیکٹ کرنا ممکن ہے بھی یا نہیں ؟ اور اگر یہ ممکن ہو تو آیا یہ مفید بھی ہے یا نہیں ؟ کیونکہ امعاء کے اندر جو مائیکرو آرگے نزم (اجرام خوردبینی۔ جراثیم) موجود ہوتے ہیں۔ وہ معمولی حالات میں امعاء کے فعل ہضم کے ممد و معاون ہوتے ہیں۔ لیکن تاہم ایسی ادویہ کے استعمال کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس میں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے ؛

(ز) وہ دوائیں جو اُن اَنٹوزوآ (حیواناتِ طفیلیہ باطنیہ) پر تاثیر کرتی ہیں جو کہ انسان کی اَلِی مینٹری کینال (قناۃُ الہضمیہ۔ غذا کی نالی) میں خلل انداز ہوتے ہیں:۔

(۱) اَینتھل مِن ٹِکس (Anthelmintics) یا طارِدُ الدِّیدان یا قاتلِ دیدان یعنی پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی یا ان کو مارنے والی ادویہ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ڈائریکٹ اور دوسرے اِن ڈائریکٹ +

(أ) ڈائریکٹ اینتھل مِن ٹکس کو پھر مندرجۂ ذیل دو جماعتوں میں تقسیم کرسکتے ہیں:۔

(۱) وَرمی فیوجز (Vermifuges) یعنی مخرجِ دیدان یا کیڑوں کو خارج کرنے والی ادویہ۔ ایسی دوائیں آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک نہیں کرتیں بلکہ صرف ان کو آنتوں میں سے باہر نکال دیتی ہیں۔ جیسے جَیلَپ (بیخ جلابہ) سکامنی (سقمونیا) گیمبوج (عصارۂ ریوند) وغیرہ +

(۲) وَرمی سائیڈز (Vermicides) یعنی قاتل دیدان یا کیڑوں کو مارنے والی ادویہ۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتی ہیں +

لیکن چونکہ مختلف قسم کے کرمِ امعاء پر ان کی تاثیر مختلف ہوتی ہے اس لئے باعتبار ان کے افعال کے وہ مندرجۂ ذیل اقسام میں منقسم کی جاتی ہیں:۔

(أ) وہ دوائیں جو اَیس کے رِس لمبری کائڈیز یا راؤنڈ وَرم یعنی حیّات یا کیچوے کو آنتوں میں سے خارج کرتی ہیں۔ مثلاً سینٹونین (جوہر افسنتینِ خراسانی)، نیم بارک (نیم کی چھال) بیوٹیا سیڈز (پلاس پاپڑہ۔ ڈھاک کے بیج)+

(ب) وہ دوائیں جو آکسی یورِس وَرمی کیولے رِس یا تھریڈ وَرم یعنی دودُ الخل کو خارج کرتی یا ان کو ہلاک کرتی ہیں۔ ان ادویہ کا استعمال عموماً بذریعۂ حقنہ یا پچکاری کیا جاتا ہے اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

سولیوشن آف کامن سالٹ (آبِ نمک طعام۔ یعنی معمولی نمک کو پانی میں گھول کر اس کی پچکاری کرنا) سٹرانگ ان فیوژن آف کواشیا (تیز خساندۂ خشب المر) سٹرانگ سولیوشن آف کیلبا (تیز خساندۂ رعی الحمام) سولیوشنز آف فیرک سالٹس (نمکیاتِ آہن کے محلولات) ڈیکاکشن آف

(مطبوخ صبر) ڈائلیوٹڈ ٹرپن ٹائن (روغن تارپین محلول) +

نوٹ۔ ان میں سے آخری دوا کا اثر تو کرم کُش ہے لیکن باقی ادویہ غالباً رودۂ مستقیم کی غشائے مخاطی کو خارج کر کے اس کو کرموں کے لئے ناقابل سکونت بنا دیتی ہیں یعنی پھر کرم اس میں رہ نہیں سکتے +

(ج) وہ دوائیں جو ٹینیا مَیڈری اوکینی لیٹا یا ٹیپ وَرم یعنی حَبُّ القَرَع یا کدو دانہ کو خارج کرتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

مَیل فرن (سرخسِ مذکّر) کسّو (عشبہ حبشیہ) پومے گرے نیٹ روٹ بارک (انار کی جڑ کی چھال) پیپلَن پمپکن سیڈز (تخم کدوے شیریں) ایم بے لیا (بائے بڑنگ) کمالا (کمیلہ) ایریکا نٹ (فوفل۔ سپاری۔ چھالیا) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین) +

(د) وہ دوائیں جو اینکی لوسٹومم ڈیوڈی نیل (ایک قسم کا کِرم جو بارہ انگشتی رودہ میں رہتا ہے۔ مصر میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے) کو خارج کرتی ہیں۔ مثلاً تھائی مول (جوہرِ ثومس یا جنگلی پودینہ) آئل آف یوکے لپٹس +

نوٹ۔ راونڈ وَرم (حیّات۔ کیچوے) اور ٹیپ وَرم (حبّ القرع۔ کدو دانہ) کے اخراج کے لئے ادویہ کو ایسے وقت میں دینا چاہیئے جبکہ پیٹ خالی ہو تاکہ دوا کرموں تک پہنچ کر تاثیر کر سکے اس لئے ایسے مریضوں کو ایک وقت بھوکا رکھنا چاہیئے اور دافع کرم دوا دینے سے چند گھنٹے قبل ان کو کیسٹر آئل کا ایک جلاب دیدینا چاہیئے اور کرم کش دوا کے دے چکنے کے چھ سات گھنٹے بعد مرے ہوئے کرموں کو امعاء میں سے خارج کرنے کے لئے پھر مسہل دینا چاہیئے اور ایسی مسہلہ ادویہ مثلاً کیلومل (رسکپور) سکیمونی (سقمونیا) یا کیسٹر آئل وغیرہ کو جو اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں اصطلاح میں وَرمی فیوج (مخرجِ دیدان) کہتے ہیں +

(ب) اِن ڈائریکٹ اینتھل منٹکس۔ اس قسم کی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو تقویت دیتی ہیں اور میوکس (بلغم) کی تراوش کو جو کہ کیڑوں کی پرورش کا ذریعہ ہوتی ہے کم کرتی ہیں مثلاً آئرن سالٹس (نمکیات آہن)، بٹر ٹانکس

(تلخ مقویات) خصوصاً کواشیا و کلمبا ۔

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر جگر پر ہوتا ہے :-

اگرچہ جگر کے افعال تاہنوز پورے طور پر معلوم نہیں ہوئے مگر جس قدر معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ جگر دورانِ خون کا دربان ہے اور وہ مندرجہ ذیل خاص خاص افعال کو انجام دیتا ہے (۱) صفرا کو بنانا (۲) صفرا کو خارج کرنا (۳) کاربوہائڈریٹ اور کچھ حصّہ پروٹیڈس کو گلائی کوجن میں تبدیل کرنا (۴) گلائی کوجن کو اپنے آپ میں جمع رکھنا اور اس کو دوبارہ شکر میں تبدیل کرنا (۵) اُن آرگے نِک پائزنس (نباتی یا حیوانی سمّیات) کو جو کہ اس میں بنی ہوں یا بذریعۂ امعاء جذب ہوکر اس میں داخل ہوئی ہوں ضائع یا خارج کرنا اور (۶) یُوریا اور یُورک ایسڈ کو بنانا ۔

اپنے علم کی موجودہ صورت میں ہم جگر کے مذکورۂ بالا تمام افعال پر اثر نہیں ڈال سکتے پس جن پر کہ ہم اثر ڈال سکتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر صفرا کی پیدائش پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ دوائیں جو ادرارِ صفرا کو زیادہ کرتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں کولے گاگس (Cholagogues) یعنی مدرّاتِ صفرا کہتے ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائرکیٹ یعنی وہ جو براہ راست اثر کرتی ہیں اور (۲) اِن ڈائرکیٹ جن کی تاثیر پیچیدہ طور پر ہوتی ہے ۔

نوٹ ۔ ڈائرکیٹ کولے گاگ کو ہےپےٹک سٹیمولینٹ (محرّک جگر) بھی کہتے ہیں مگر یہ اصطلاح ان معنوں میں صحیح نہیں کیونکہ ہےپےٹک سٹیمولینٹ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کہ جگر کو عام طور پر تحریک دیتی ہے یعنی جس سے کہ اس کے تمام افعال تیز ہوجاتے ہیں جن میں صفرا کی پیدائش و افزائش بھی شامل ہوتی ہے ۔

ایسی ادویہ کے تجربات اُن کُتّوں پر کئے جاتے ہیں جن کو یورارِی دیکر بھوکا رکھا جاتا ہے یا ایسے اشخاص پر جن کو بلی اَری فسچوُلا (صفرا کی نالی کا ناسور) ہو ۔ چنانچہ صفرا کی نالی کے اندر ربڑ وغیرہ کی ایک اور نالی داخل کرکے اور خارج شدہ صفرا کو جمع کرکے اس دوا کی ادرار صفرا تاثیر کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے ۔

ڈائریکٹ کولے گاگس ادویہ کی فہرست حسبِ ذیل ہے :-

یُو آنے مین	روبرب	ایمونیم کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹرک ایسِڈ
پوڈافی لم	اَیلوز	مرکیورک کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ
آئی ری ڈین	کالچی کم	سوڈیم سیلی سلیٹ	ڈائلیوٹ آرسینی اس ایسِڈ
اپی کے کوانا	کالوسنتھ	سوڈیم سَلفیٹ	
جیلپ	ہائیڈراس ٹس	سوڈیم بینزوئیٹ	
سکیمونی	بیپ ٹی سین	سوڈیم فاشفیٹ	

نوٹ۔ ان میں سے سوڈیم سیلی سلیٹ صفرا کو زیادہ رقیق کرتا ہے۔ اور پوڈافی لم اور آئی ری ڈین اس کے ثقیل اجزا کی مقدار کو بڑھاتے ہیں ؂

(ب) وہ اَدویہ جو ڈِی اوڈِی نَم (بارہ انگشتی رودہ) کے زیرین حصّہ یا جےجیُونم (معاءِ صائم) کے بالائی حصّہ کی حرکتِ دودیہ کو تیز کر کے پیدا شدہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں یعنی رودوں کے اُن حصّوں میں جو صفرا کہ جمع ہوتا ہے قبل ازیں کہ وہ دوبارہ جذب ہو جائے یہ ادویہ اُس کو خارج کر دیتی ہیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ جگر سے صفرا کے اخراج کو زیادہ نہیں کرتیں۔ ان ادویہ کو ان ڈائریکٹ کولے گاگس کہتے ہیں۔ ان میں سے بعض دواؤں کی خاصیت اینٹی سپٹک بھی ہوتی ہے ؂

مرکیوری اَیلز اور بہت سے کےتھارٹکس (مسہلات شدید) ان ڈائریکٹ کولے گاگس ہیں ؂

استعمال۔ تمام کولے گاگس یعنی مدرّاتِ صفرا ادویہ مسہلہ تاثیر رکھتی ہیں (دیکھو صفحہ ۲۶۱) کیونکہ صفرا امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے ؂

امراض جگر مثلاً بیلی اَس نَیس (قلّتِ صفرا) جانڈس (یرقان) ہیپے ٹِک ڈِس پَیپسیا (سوءِ ہضم کبدی) میں کولے گاگس (مدرات صفرا) نہایت مُفید ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ ڈائریکٹ اور اِن ڈائریکٹ دونوں قسم کی ادویہ کو ملا کر دیا جاتا ہے ؂

نوٹ۔ روغن یا چکنی اغذیہ مثلاً قورما۔ پلاؤ۔ بریانی۔ متنجن یا حلوا پوری وغیرہ زیادہ کھانا۔ کثرت سے قہوہ۔ چائے یا شراب نوشی کرنا۔ گرم ممالک میں بود و باش کرنا۔

سست و کاہل رہنا۔ ریاضت یا ورزش نہ کرنا۔ تنگ و تاریک مکانات میں سکونت اختیار کرنا۔ رنج و غم و فکر و تردّد میں مبتلا رہنا ایسے اسباب ہیں جو عموماً جگر کے افعال میں فتور برپا کر دیتے ہیں۔ اور آلاتِ ہضم و تنفّس اور گُردوں کے افعال کی سُستی سے خون میں مقدار فضلات زیادہ ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے صفرا کی کمی سے براز کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے ؎

نظام عصبی میں فتور پیدا ہونے سے صفراوی مزاج والوں کو سُستی کاہلی چڑچڑاپن اور دردِ سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے اور عرصہ تک ایسی حالت قائم رہنے سے ایسے اشخاص مرض سنگ گردہ یا نقرس (گاؤٹ) میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں ؎

مذکورۂ بالا شکایات کی اصلاح اکثر تو خود بخود ہو جایا کرتی ہے مثلاً بھوک نہ لگنے کے سبب غذا نہ کھانے سے یا خود بخود اسہال ہو جانے سے یا چلنے پھرنے سے لیکن جب طبیعی طور پر اصلاح نہ ہو تو مدّراتِ صفرا ادویہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ پس ایسی صورت میں جب کسی کولے گاگ (مدر صفرا) دوا کا استعمال کیا جائے تو اس کے بعد کوئی نمکین مُسہل دیدینا چاہیئے تاکہ امعاء صاف ہو جائیں اور پورٹل سسٹم سے پانی خارج ہو کر جگر کا دوران خون ٹھیک ہو جائے مگر یہ نہایت ضروری بات ہے کہ مریض کی عادات و غذا کی اصلاح کی جائے ؎

(ج) وہ ادویہ جو جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو اینٹی کولے گاگس (مانعاتِ ادرارِ صفرا) یا ہیپے ٹِک ڈی پَریسینٹس (مُضعفِ کبد) کہتے ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں:

اوپیَم (افیون) مارفین (جوہر افیون) کوڈائِن (ایک جوہر افیون) لیڈ ایسی ٹیٹ میگ نے سیَم سَلفیٹ۔ کیلوَمل۔ کیسٹر آئل۔ گیمبوج وغیرہ۔ لیکن اس مطلب کے لئے ان ادویہ کو کبھی استعمال نہیں کرتے ؎

(ھ) وہ ادویہ جو گال سٹون (صفراوی پتھری) کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں انہیں بیلی آری لیتھان ٹرِپ ٹکس (محللات یا مُفتتاتِ حُصاۃِ صفراویہ یعنی صفراوی پتھری کو حل کرنے والی یا اس کو توڑنے والی ادویہ) کہتے ہیں ؎

اس قسم کی ادویہ کے متعلق تاہنوز بہت کم معلومات ہوئی ہیں تاہم سوڈیم سیلی سیلیٹ صفرا کے بہاؤ کو بڑھا کر مفید ہو سکتا ہے۔ نیز آلو آئل (روغنِ زیتون) گلیسرین۔ سوپ (صابن) کارلس باڈ منرل واٹر (آب چشمہ کارلس باد) کہتے ہیں کہ صفراوی پتھری کو تحلیل کرتے۔ یا اسے خارج کرتے ہیں +

(۲) وہ ادویہ جن کا اثر گلائیکوجن (شکر کبدی) کی پیدائش پر ہوتا ہے:۔

(ا) گلائیکوجے نِک سٹیمولینٹس (محرکاتِ فعل گلائیکوجی نی) مثلاً ڈائلیوٹ نائٹرو ہائڈرو کلورک ایسڈ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ اور ایمائل نائٹریٹ +

(ب) گلائیکوجے نِک ڈی پریسنٹس (مضعفاتِ فعل گلائیکوجی نی) مثلاً اینٹی منی (اثمد) آرسنک (سنکھیا) فاسفورس۔ اوپیم (افیون) مارفین اور کوڈائن (جوہر افیون) یعنی ان دواؤں کی تاثیر سے جگر میں ابتری ہو کر گلائیکوجن کا بننا موقوف ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ جگر خون میں سے ایک قسم کی شکر کو علیحدہ کرتا ہے جس کو گلائی کوز یا شکر کبدی کہتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جن کا اثر یوریا کی پیدائش پر ہوتا ہے:۔

بعض نائٹروجے نس مرکبات خصوصاً لیوسین جگر کے اندر پہنچ کر یوریا میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں فاسفورس۔ آرسنک (سنکھیا) اینٹی منی (اثمد)۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور آئرن (آہن) کے دینے سے پیشاب میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے +

نوٹ۔ ان ادویہ میں سے فاسفورس کا اثر تو جگر پر ضرور ہوتا ہے کیونکہ جب اسے زہریلی خوراک میں دیا جاتا ہے تو جگر میں شحمی ابتری ہو کر یرقان وغیرہ ہو جاتا ہے لیکن دیگر ادویہ کے متعلق تاہنوز یہ تحقیق نہیں ہوا کہ آیا ان کی یہ تاثیر بذریعہ جگر ہی پیدا ہوتی ہے یا نہیں؟ چونکہ ان ادویہ کو بڑی یعنی زہریلی خوراکوں میں دینے سے یوریا کا اخراج بڑھتا ہے لہٰذا ان کو اس غرض کے لئے ہرگز استعمال نہیں کیا جاتا +

برخلاف ازیں اوپیم (افیون)، مارفین (جوہر افیون)، کالچیکم (سورنجان)۔ ایلکحال (روح شراب) اور کونین کی نسبت بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ وہ یوریا کی

مقدار کو کم کر دیتی ہیں ؛

(۴) وہ دوائیں جن کا اثر پنکریاس (انقراس - لبلبہ) پر ہوتا ہے ؛ پنکریاس کی رطوبت کی پیدائش میں فیٹس (روغنات) اور ایسڈس (حامضات) سے زیادتی ہوتی ہے اور الکلیز (القلی - کھاری) ادویہ کے دینے سے اس میں کمی ہوتی ہے ؛

نوٹ - مقویاتِ معدہ اور محلول معدنی تیزاب رطوبت معدی کی پیدائش کو بڑھا کر پھر رطوبت لبلبہ کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں ؛

فصلِ دوم

ایسی ادویہ کے بیان ہیں جن کا اثر ریسپائی ریٹری سسٹم (نظامِ تنفسی) یعنی اعضائے تنفس پر ہوتا ہے

نوٹ - عمل تنفس ایک عصبی مرکز کے تابع ہے جس کو ریسپائی رے ٹری سینٹر (مرکزِ تنفس) کہتے ہیں اور جو میڈلا او بلانگیٹا (نخاع مستطیل) میں واقع ہے ؛

اگرچہ جسم کے تمام حصص سے بذریعہ حسی اعصاب کے مرکزِ تنفس پر اثر پڑتا ہے لیکن ویگس نرو جس کی باریک شاخیں پھیپھڑوں اور اس کی نالیوں میں پھیلی ہوئی ہیں اس کا اس مرکز سے خاص تعلق ہے ؛

چونکہ اعضائے تنفس اور ہوائے خارجی و خون و دوران خون و نظام عصبی اور مرکزِ تنفس کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے - اس لئے ان میں سے اگر کسی میں بھی فتور واقع ہو تو اس کا اثر تنفس پر فوراً پڑتا ہے - مثلاً اگر وہ ہوا جس میں کہ سانس لیا جاتا ہے غیر طبعی طور پر ثقیل ہو یا اس کی حرارت کم و بیش ہو یا اس کی مقدار و صفات میں نقص ہو تو اس سے عمل تنفس میں فوراً خلل واقع ہو جاتا ہے ایسا ہی اگر خون میں آکسیجن (نسیم) کی مقدار کم ہو جائے تو اس سے بھی حرکاتِ تنفس

پر فوری اثر پڑتا ہے اور نہ صرف حرکات تنفس ہی تیز ہوجاتی ہیں بلکہ مراکز قلب وعروق پر بھی اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرکات قلب سست اور شریانی مزاحمت چست ہوجاتی ہے۔ اور اگر دوران خون اور آلات تنفس ودیگر اعضا کے حسی اعصاب کے اعمال سست یا ضعیف ہوجائیں تو بھی عمل تنفس میں فتور آجاتا ہے۔ لہذا جب عمل تنفس میں کسی قسم کا فتور یا خلل واقع ہو تو ہمارا مدعا یہ ہونا چاہیئے کہ اصل سبب فتور کو دور کیا جائے یعنی اگر خارجی ہوا ناقص ہو تو اس کی اصلاح کی جائے۔ اگر مرکز تنفس سست ہو تو اس میں تحریک پیدا کی جائے وغیرہ۔ اس لئے وہ ادویہ جو آلات تنفس پر اثر کرتی ہیں ان کی ترتیب حسب ذیل ہوسکتی ہے:۔

(ا) وہ ادویہ جو ہوا کے ساتھ سونگھی جاتی ہیں۔ یعنی وہ دوائیں جو اُس ہوا میں تغیر پیدا کردیتی ہیں جو کہ سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے:۔

نوٹ ۔ کلوروفارم اور ایتھر تو ہوا کے ساتھ ملاکر بے حسی یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے سُنگھائے جاتے ہیں لیکن اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جن کو اسی طرح سنگھانے سے خاص خاص اثرات ہوتے ہیں۔ چنانچہ:۔

(آ) سٹیمولینٹ اِن ہیلے شنس (تنخلخات محرکہ) ایسی ادویہ کے سُنگھانے سے ہوائی نالیوں کے عروق پھیل جاتے ہیں۔ ان کی عضلاتی طاقت بڑھ جاتی اور انکی رطوبت کی تراوش زیادہ ہوجاتی ہے۔ ایسے تنخلخات یا استنشاقات کے نام مع ان کی مقدار کے حسب ذیل ہیں:۔ کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین۔ کیجوپٹ آئل (کایاپُٹی کا تیل) ۲۰ بوند۔ فرُوول آئل (ایک قسم کا روغنِ صنوبر) ۵ بوند۔ کری اوزوٹ ۳۰ بوند۔ ریکیو بینبز (کبابہ) ½ اونس اور ٹنکچر بینزوئن کمپونڈ (صبغۂ لوبان مرکب) ½ اونس۔

نوٹ ۔ مذکورۂ بالا ادویہ میں سے جو دوا سُنگھانی ہو اس کی معینہ مقدار لیکر اس کو ایسے ایک پائنٹ پانی میں ملائیں جس کی حرارت کہ ۴۱ درجہ فارن ہائٹ ہو۔ لیکن فرُوول آئل کو پہلے ۲½ گرین میگ نے شیا ریئوس اور ایک ڈرام پانی کے ساتھ رگڑ لیں اور پھر اس میں نصف پائنٹ گرم اور نصف پائنٹ سرد پانی ملادیں۔ اس قسم کی ادویہ کو پُرانی کھانسی میں سُنگھانا مفید ہوتا ہے۔

(آ) Stimulant Inhalations

(۲)[عہ] **اِرِی ٹیٹ اِن ہلے شنس** (تخلخاتِ مُہیّجہ)۔ اس قسم کی ادویہ کے سونگھنے سے بَرانکیَل میُوکَس ممبرِین یعنی ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلّی کو خراش پہنچتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:۔ کلورین۔ برومین۔ آئیوڈین سینیگا سفوف سَلفیورس اَنہائیڈرائیڈ۔ ایمونیا۔ نائٹرک ایسڈ فیومز (انجراتِ تیزاب شورہ) ٹوبیکو (تمباکو) وغیرہ ٭

نوٹ۔ لیکن اس فائدہ کے لئے ان ادویہ کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا ٭

(۳)[عہ] **سیڈے ٹِو اِن ہلے شنس** (تخلخاتِ مُسکِنہ۔ تخلخہ مسکن)۔ ایسی ادویہ کے انجرات بَرانکیَل میُوکس ممبرین کی خراش کو رفع کرتے ہیں یعنی اس پر مسکن اثر کرتے ہیں مثلاً ہائیڈروسیانِک ایسڈ ڈائلیوٹ اور کونائم (قونیون۔ شوکران) اور کلوروفارم وغیرہ ٭

نوٹ۔ لیکن اس مطلب کے لئے ان دواؤں کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے ٭

(۴)[عہ] **اینٹی سپازموڈِک اِن ہلے شنس** (تخلخاتِ دافع تشنج) بشکل انجرات سُنگھانے سے اس قسم کی دوائیں بَرانکائی کے عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں اس لئے ان کو اکثر ایزما (دمہ) اور اسی قسم کے تشنجی امراض کے دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مثلاً کلوروفارم۔ ایتھر۔ ایمائل نائٹریٹ۔ سموک آف سٹرےمونیم (دودِ داتورہ) نائٹر پے پر (دودِ کاغذِ شور) وغیرہ ٭

(۵)[عہ] **اینٹی سیپٹک اِن ہلے شنس** (تخلخاتِ دافعِ تعفن) اس قسم کی ادویہ سُنگھانے سے بلغم کی تعفن اور بدبو کو دور کرتی ہیں۔ مثلاً یُوکے لپٹس آئل ٹیرے بِن کری اوزوٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ آئیوڈوفارم۔ سَلفیورس اَنہائیڈرائیڈ۔ جونی پر آئل کیوبب آئل وغیرہ ٭

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر ناک پر ہوتا ہے:۔

(۱) **وہ دوائیں** جو مقامی طور پر استعمال کرنے سے چھینکیں لاتی ہیں اور ناک کی لعابدار جھلّی کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں یعنی ناک سے پانی جاری کرتی ہیں۔ ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatories) یا اِرھائنز (Errhine) یعنی

[عہ] (۲) (Irritant Inhalations)
[عہ] (۳) (Sedative Inhalations)
[عہ] (۴) (Antispasmodic Inhalations)
[عہ] (۵) (Antiseptic Inhalations)

معطسات یا چھینک لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:۔ ٹوبے کو (تمباکو بشکل نسوار) کیپسی کم (سرخ مرچ) بلیک پے پر (سیاہ مرچ) جنجر (سونٹھ) اور اپی کے کوانہا۔ کولایا۔ سنیگا۔ وھائٹ ہیلیے بور (سفید کٹکی) بشکل سفوف ٭

استعمال معطسات۔ چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال بعض اوقات (١) راہِ تنفس میں اگر کوئی غیر جنس اٹک گئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے (٢) دردِ سر کو رفع کرنے کے لئے اور (٣) ہچکی کو بند کرنے کے لئے کیا جاتا ہے ٭

انتباہ۔ مندرجہ ذیل حالات یا امراض میں معطسات کا استعمال منع ہے:۔ جبکہ شُش یا دماغ سے خون آنے کا احتمال ہو۔ ہرنیا (فتق) پرولیپس آف دی یوٹرس (نتوءالرحم) پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج مقعد) اور بلڈ ویسلز کے اینتھی روما میں جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادّہ کے پیدا ہو جانے سے وہ پھٹ جانے کی طرف مائل ہوں ٭

(٢) وہ دوائیں جو ناک کی میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کر کے اس پر مسکن تاثیر کرتی ہیں ان کو اصطلاح میں نیزل سیڈے ٹوز (مسکناتِ انف) کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی وہ جو کہ مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں مثلاً بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) تنہا یا مارفین وکوکین وغیرہ کے ہمراہ۔ اور دوسرے جنرل یعنی عمومی مثلاً پلوِس اپی کے کوانہا کمپازیٹا اور ایکونائٹ (بیش) وغیرہ ٭

استعمال۔ معمولی زکام تو ایسی ادویہ کے استعمال سے اکثر رفع ہو جاتا ہے لیکن زکام متعدّی مثلاً انفلوئینزا (زکام وبائی) ہے فیور (زکام کاہی) وغیرہ کے علاج میں اینٹی سپٹک نیزل ڈوش (سکوبِ انفی دافع تعفّن) سپرے اور نشوق یا غرغرہ کی ضرورت ہوتی ہے ٭

(٣) نیزل ایسٹرنجینٹس (قابضاتِ انف)۔ ایسی ادویہ جب مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں تو وہ ایپس ٹیکسس (رعاف۔ نکسیر) اور ناک کی میوکس ممبرین سے زیادہ رطوبت آنے کو روکتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

ایلم (پھٹکری) ٹےنک ایسڈ ۔ ہیمے میلس ۔ فیرائی پرکلورائیڈ ۔ آئس (برف) وغیرہ ؞

(۴) وہ دوائیں جو آلفیکٹری نرو (عصبِ قوتِ شامہ) پر اثر کرتی ہیں ۔

(ا) وہ دوائیں جو قوتِ شامہ کے عصب کو تحریک دیتی ہیں مثلاً بعض ادویہ کے تند ابخرات جیسے ایمونیا اور ایسی ٹک ایسڈ کے ابخرات عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتے ہیں اور منعکس طور پر عصبی مرکز قلب و مرکز محرکِ عروق کو تحریک دیتے ہیں ؞

(ب) وہ ادویہ جو عصبِ شامہ کے اختتامی سروں کو سُست کرتی ہیں ۔ چنانچہ ایسی ادویہ جن کی بُو نہایت تیز ہوتی ہے مثلاً مسک ۔ ایسافی ٹیڈا (حلتیت) اور ایتھیریل آئلز وغیرہ وہ پہلے تو عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ ان کو سُست کر دیتی ہیں یہاں تک کہ پھر اُسی تیز بُو کا بالکل احساس نہیں ہوتا ؞

نوٹ ۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے جو کہ ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی ۔ لعابدار جھلّی) میں شدید یا خفیف تغیّرات پیدا کر دیتی ہیں ۔ مرض انوس میا (فقد حاسۃ الشمّ ۔ سونگھنے کی قوت کا زائل ہو جانا) ہو سکتا ہے جیسے کہ پوٹے سیم آئیوڈائڈ ۔ نسوار تمباکو اور خراشدار لخلخوں سے جن کا ذکر کہ صفحۂ گزشتہ پر ہو چکا ہے ؞

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکزِ تنفّس) پر ہوتا ہے

نوٹ ۔ خاص مرکزِ تنفّس ۔ میڈلا (نخاع مستطیل) میں کیلمس سکرپٹوری اس (قلم الکتابہ بمشابہت قلم یہ نام رکھا گیا) کے عین سرے پر واقع ہے ۔ اس کو نیبوڈ وائیٹل (نقطۂ حیات) بھی کہتے ہیں ۔ کیونکہ اس کے ضائع ہو جانے سے فوراً دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے اس کے بالکل ساتھ ہی ویگس نرو (عصبِ شُش و معدہ) کا مرکز ہے ۔ گویا یہ نقطہ ایک ایسے مجبط کا مرکز بنتا ہے جس میں کہ تنفسی تحریکات پیدا ہوتی ہیں ؞

ویگس تنفّس کا خاص عصب ہے جس میں کہ حسّی اور حرکتی دونوں قسم کے ریشے ہوتے ہیں اسی لئے یہ عصب عملِ تنفّس میں نہایت اہمیّت رکھتا ہے ۔ کیونکہ اس کی حسّی شاخیں جو کہ تمام ہوائی نالیوں اور غالباً دونوں پھیپھڑوں میں بھی پھیلی ہوئی ہیں وہ اثرات کو

ہمیشہ مرکز تک پہنچاتی رہتی ہیں اور حرکاتِ تنفّس کو متواتر سُست کرتی رہتی ہیں۔ پھر عضلات برانکائی (شعبتا القصبۃ الرّیہ) میں ویگس نرو کی حرکتی شاخیں پھیلی ہوئی ہیں جو کہ مدام بہت سے حِسّی اثرات سے مُتأثّر ہوتی رہتی ہیں اور ایسے اثرات خود ہوائی نالیوں کے درمیان بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ ویگس کے علاوہ اور اعصاب بھی ہیں جو کہ حرکاتِ تنفّس پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس (۱) اگر کسی دوا کو کرائیڈ آرٹری (شریانِ سُباتی۔ گردن کی رگ) میں بذریعۂ پچکاری داخل کرنے کے بعد اس کا اثر تنفّس پر فوراً ہو اور (۲) اگر ویگس اعصاب کو قطع کر دینے کے بعد اس دوا کا جو اثر کہ تنفّس پر ہوا تھا اس میں کوئی تغیّر واقع نہ ہو تو اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اس دوا کا اثر مرکزِ تنفّس پر ہوا ہے ∴

(۱) مُندرجہ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکزِ تنفّس) کو براہِ راست تیز کرتی ہیں:-

سٹرکنین (جوہر کچلہ)
ایٹروپین (جوہر ببروج)
ایپومارفین (جوہر افیون مُقئی)
سٹرے مونیم (داتورہ)
ہائیوسائی مس (بنج)
ایمی ٹین (جوہر اپی کاک مُقئی)
ڈجی ٹے لس
امونیا

نوٹ ۔ ان میں سے امونیا، سٹرکنین اور ایٹروپین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے ∴

(۳) مندرجہ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکزِ تنفّس) کو براہِ راست سُست کرتی ہیں:-

اوپیم (افیون)
کوڈائین (ایک جوہر افیون)
کونائم (شوکران)
ایکونائٹ (بیش)
ویریٹرین (خربقین)
گیل سی مین (یاسمی نین۔ جوہر یاسمین زرد)
سے پونین (صابونین۔ جوہر صابونیہ)
فائی سا سٹگمین (جوہر لوبیا کالابار)
ورجی نی ان پرون (آلوے ورجیانی)
ہیرو ان
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ
کلورل
اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد) *
ایلکوہال (روح خمر) *
ایتھر (ایثر) *
کلوروفارم (دارۂ بیہوشی) *
کونین (کنہ کنہ) *
کے فین (قہوین) *
اپی کے کوانہا (عرق الذہب) *

نوٹ ۔ ان میں سے آخری سات دوائیں جن پر یہ نشان (*) ہے مرکزِ تنفّس کو سُست کرنے

سے پہلے اسے خفیف سی تحریک دیتی ہیں ؞

فائی سا اسٹگمین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے یعنی وہ مرکز تنفّس کو نہایت سُست کرتی ہے لیکن اس مطلب کے لئے وہ ہرگز استعمال نہیں کی جاتی۔ اوپیم۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ورجی نی ان پرُون اس فائدے کے لئے عام طور پر مستعمل ہیں ؞

استعمالِ محرکات و مُضعِفاتِ مرکزِ تنفّس ۔ وہ دوائیں جو مرکز تنفّس کو براہ راست تحریک دیتی ہیں اور حرکتِ تنفّس کی قوّت کو بڑھاتی ہیں۔ انکو تکلیف تنفّس میں خصوصاً دِقّتِ تنفّس میں جیسا کہ مرض برانکائی ٹِس (سُعال۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الرّیہ) تھائی سِس (سِلّ) اور زہر افیون و زہر کلورل وغیرہ میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تک کہ اسباب مرض کو دفع کرنے کے لئے دیگر تدابیر عمل میں لائی جائیں تب تک ان ادویہ کے اثر سے فعل تنفّس جاری رہتا ہے ؞

نوٹ ۔ سینہ کے بلغمی امراض میں امیونیا کا استعمال خاص کر مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ محرک مرکز تنفّس بھی ہے اور مُخرج بلغم بھی ہے۔ لیکن جب کھانسی میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو بیلاڈونا کا استعمال مُفید ہوتا ہے کیونکہ وہ بلغم کو خشک کرتا ہے ؞

ایسی ادویہ جو براہ راست مرکزِ تنفّس کو سُست کرتی ہیں خصوصاً افیون۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ۔ انہیں ایسی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے جو کہ لنگز (پھیپھڑے) سٹامک (معدہ) لور (جگر) سپلین (طحال) پلیورا (غلاف شش) ٹرے کیا (قصبہ ریہ) برانکائی (شعبتنا القصبۃ الرّیہ) لے رنگس (حنجرہ) نوز (ناک) فے رنگس (بلعوم) اور ایسافے گس (مری) کی اِری ٹے شن یعنی خراش کے سبب سے ری فلیکس طور پر یعنی منعکس طور پر واقع ہوتی ہے۔ اس قسم کی کھانسی عموماً خشک ہوا کرتی ہے یعنی اس میں بلغم بہت ہی کم خارج ہوا کرتا ہے ؞

اس قسم کی کھانسی جو کہ معکوسہ تحریک کے سبب پیدا ہو اس کے علاج میں ایسی ادویہ کے استعمال سے قبل اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے ؞

(د) وہ دوائیں جو برانکائی اور لنگز یعنی پھیپھڑوں پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں وہ ایک تو اریٹینٹ اِن ہیلے شنز (خراش کنندہ تخلخات) ہیں جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے اور دوسرے اِپی کاک اور اینٹی منی اندرونی طور پر دینے سے ٭

(۲) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو سُست یا ضعیف کرتی ہیں وہ مُضعفِ مرکزِ تنفّس ہیں جن کا ذکر بھی ہو چکا ہے ٭

(۳) وہ دوائیں جن کا اثر برانکیل گلانڈس (دو بڑی ہوائی نالیوں کے غُدَد) پر ہوتا ہے

(ا) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں :-

ایلکلیز (یعنی کھاری دوائیں)
خصوصاً ایمونیا کارب
آئیوڈین
کولایا
ایپو مارفین
سنیگا

سکوِل (اسقیل)
اِپی کے کوانا
بینزوئن
اینٹی منی سالٹس
کیمفر (کافور)
جے بورینڈائی

ٹیری بین
ٹرپن ٹائن
والے ٹائل آئلز
ایسافے ٹیڈا
ٹوبے کو (تمباکو)
سلفر (گندھک)

بالسم آف پیرو
بالسم آف ٹولو
کوپائبا
اونی ان (پیاز)
گارلک (لہسن)
ارجی نیا

(ب) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو کم کرتی ہیں :-

ایسڈس (حموضات) بلاڈونا (یبروج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسائے مس (بنج) ٭

(ج) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو ڈِس اِن فیکٹ کرتی یعنی اس کی عفونت کو دُور کرتی ہیں :- تمام اینٹی سپٹک اِن ہیلے شنز (تخلخات دافعِ تعفّن) جن کا ذکر کہ ہو چکا ہے۔ نیز کوپائبا۔ کیوبیبز (کبابہ) ایمونائیکم (اُشق) والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری) اور اولیو رِیزنس (رالدار روغنات) اندرونی طور پر دینے سے ٭

(د) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو چست کرتی ہیں :- وہ تمام ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں اور جو (د) نمبر (۱) میں بیان ہو چکی ہیں ٭

(ھ) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو سُست کرتی ہیں یعنی اسے ڈھیلا کرتی ہیں

اور اس طرح سے بُرانکائی کے سپیزم یعنی تشنّج کو دُور کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بُرانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافعاتِ تشنّجِ بُرانکائی) کہتے ہیں:۔

ایسی دوائیں یا تو (۱) اینٹی سپیزموڈک اِن ہلے شنس (تحللخات دافع تشنج) دیکھو صفحہ ۳۰۲

(۲) رِیس پائی رِیٹری سینٹر کو ڈی پریس کرنے والی (مضعفاتِ مرکزِ تنفس) دیکھو صفحہ ۲۷۹۔

(۳) ایکس پیکٹو رینٹس (منفثات۔ مخرجات بلغم) دیکھو صفحہ آیندہ اور یا مندرجہ ذیل ادویہ ہوتی ہیں:۔

بلاڈونا (بیبروج)
ہائیوسائےمس (بنج)
سٹرےمونیم (داتورہ)
لوبے لیا (جنگلی تمباکو)
ٹوبے کو (تمباکو)
کینابس انڈیکا (بھنگ)

اوپیم (افیون)
کونائم (شوکران)
ایڈھاٹوڈا (اڈُسّی)
گرنڈیلیا
کلورل
ایتھل آئیوڈائیڈ

کلوروفارم
ایتھر
ایتھل آئیوڈائیڈ
ایمائل نائٹریٹ
سوڈیم نائٹریٹ
نائٹروگلیسرین

استعمال۔ ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) کا دورہ غالباً بُرانکائی کے عضلاتی طبق میں تشنج واقع ہونے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی بُرانکائیٹس (سُعال) اور ہوپنگ کف (سُعال دیکی۔ کگر کھانسی) میں بھی مثل دمہ کے دورہ ہوتا ہے۔ جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ سوزش کی وجہ سے بُرانکیل ٹیوبس یعنی ہوائی نالیوں کو خراش پہنچتی ہے جس سبب سے ان کے عضلاتی طبق میں تشنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسی حالت میں بُرانکیل اینٹی سپیزموڈک ادویہ کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ ایمائل نائٹریٹ۔ نائٹروگلیسرین اور سوڈیم نائٹریٹ کے استعمال سے ریس پائی ریٹری سپیزمس (تنفسی تشنّجات) فوراً رفع ہو جاتے ہیں لیکن جلد عود کر آتے ہیں نارکاٹکس (مخدّرات) مثل اوپیم (افیون) کینابس انڈیکا (بھنگ) کلورل ہائیڈریٹ چونکہ بہت قوی مُضعفِ تنفّس ہیں اس لئے وہ بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں بلکہ ان کا استعمال غیر مقبول یا قابل اعتراض ہے۔ لیکن پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ سٹرےمونیم۔ لوبے لیا۔ سپرٹ ایتھر سپرٹ کلوروفارم اور سپرٹ امونیا وغیرہ مرض دمہ میں عام طور پر کامیابی سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات جب دیگر ادویہ سے فائدہ نہیں ہوتا تو ایڈرینین کی جلدی پچکاری سے

فائدہ ہوجاتا ہے ÷

سٹرے مونیم (داتورہ) کا سگریٹ پینا یا نائٹرپے پر (کاغذ شور) کا دھواں لینا وغیرہ صرف عارضی طور پر مفید ہوتا ہے ÷

انتباہ۔ اگر ڈِس پِنیا (عُسر تنفّس۔ دم کھنچکر آنا) بہ سبب ڈِس پِپسیا (سوء ہضم) گوٹ (نقرس) یا کانسٹی پے شن (قبض) کے ہو تو اصل سبب مرض کو رفع کرنا چاہئے ÷

(و) وہ دوائیں جو برانکائی کے دوران خون پر اثر کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ جنرل سرکولے شن یعنی عام دورانِ خون کو تحریک دیتی ہیں مثلاً امونیا۔ ایلکوہال۔ ایتھر۔ سٹرکنین وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی تیز کرتی ہیں۔ اور برخلاف ازیں وہ تمام ادویہ جو کہ قلب و دوران خون کو سُست کرتی ہیں مثلاً ایکونائٹ۔ اینٹی منی۔ اپی کے کوانہا۔ آیوڈائڈس اور ایلکلیز وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی سُست کرتی ہیں ÷

(ھ) ایکس پیکٹوریٹنٹس (Expectorants) یعنی مُنفّثات یا مخرجاتِ بلغم

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اخراج بلغم میں آسانی پیدا کرتی ہیں یعنی جن سے کہ بلغم بآسانی خارج ہوجاتا ہے ÷

بلحاظ انکے طریق فعل کے انکو مندرجہ ذیل آٹھ قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(۱) اینٹی فلوجسٹک ایکس پیکٹوریٹنٹس {Antiphlogistic-Expectorants} یعنی مُنفّثات دافع سوزش
ڈی پریسنٹ ایکس پیک ٹوریٹنٹس {Depressant-Expectorants} منفثاتِ مضعفہ

ایسی دوائیں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی) کی سوزش کو رفع کرکے رطوبت کی تراوش کو یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے ناسی اینٹس (مُغثیات۔ غثیان پیدا کرنے والی ادویہ) اور ایمے ٹکس (مقیات) کم مقدار میں مثلاً اپی کے کوانہا۔ اینٹی منی۔ ایپو مارفین۔ لوبے لیا۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ ÷

(۲) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹوریٹنٹس (Stimulant Expectorants) یعنی مُنفّثاتِ محرکہ

یہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ جسم سے خارج ہوتے وقت برانکائی کے غدد کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں جیساکہ (د - ۳ - ا صفحہ ۲۸۱) پر تحریر کی گئیں۔ اور دوسرے وہ ادویہ

جو کہ مرکزِ تنفس کو تحریک دیتی ہیں اور عضلاتِ مخرجہ کو قوت دیتی ہیں مثلاً سٹرکنین اور ایٹروپین وغیرہ ÷

(۳) سیڈاٹے ٹو ایکس پیک ٹورینٹس (Sedative Expectorants) یعنی منفثاتِ مُسکّ

ایسی دوائیں مرکزِ تنفس یا حسی اعصاب کی خراش کو کم کر کے تسکین کا اثر کرتی ہیں مثلاً او (مرکبات افیون مثلاً پل اِپی کاک کم سِلا۔ ٹنکچر کیمفر کو. ٹنکچر اوپیائی امونی۔ پلو اِپی کاک مارفین۔ کوڈائن اور کلورل ہائیڈریٹ ÷

(۴) مکینی کل ایکس پیک ٹورینٹس (Mechanical Expectorants) یعنی منفثاتِ آل

ایسی دوائیں جو اپنی مقئی تاثیر کے دوران میں بلغم کو زور سے خارج کرتی ہیں مثلاً اپی کا اینٹی منی اور امونیم کاربونیٹ جو کہ بلغم کو رقیق بھی کرتی ہیں اور اگر ان کا اثر نہ ہو تو زنک سلفا (توتیا سفید) وغیرہ کا استعمال کریں ÷

(۵) اینٹی سپیز موڈک ایکس پیک ٹورینٹس {Antispasmodic Expectorants} یعنی منفثات دافع تشنج

ایسی دوائیں جیسا کہ مذکور ہوا برانکائی کے تشنج کو دفع کرتی ہیں ÷

(۶) سے لائن ایکس پیک ٹورینٹس (Saline Expectorants) یعنی منفثاتِ نمکی

ایسی دوائیں بلغم کو رقیق کرتی اور اس کے کھاری پن کو بڑھاتی ہیں۔ جیسے کہ ایلکلیز اور ایلکلائن سالٹس خصوصاً پوٹے سی ام بائی کاربونیٹ اور امونیم کلورائیڈ ÷

(۷) اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹس (Antiseptic Expectorants) یعنی منفثاتِ دافع تعفن

بہت سی دوائیں جیسے ٹار (قطران) ٹیری بین۔ پائن آئل (روغن سرو) سلفر (گندھک آرٹیوڈین۔ ایرومے ٹک آئلز (روغنات معطّر) بالسمز (بلسان) اور ریزنس (رالدار روغن وغیرہ چونکہ برانکیل میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتی ہیں پس وہ بلغم کی تعفن کو دور کردی ہیں نیز اس کے اخراج کو زیادہ کردیتی ہیں ÷

(۸) ری فلیکس ایکس پیک ٹورینٹس (Reflex Expectoants) یعنی منفثاتِ منعکسہ

ایسی دوائیں بذریعۂ ان اثرات کے جو کہ منہ میں پیدا ہوتے ہیں اپنی تاثیرات معکوسہ سے اخراجِ بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے پوٹے سیم کلوریٹ۔ گم اکے شیا (صمغ عربی) شوگر کینڈی (قند نبات

سوڈیم کلورائیڈ (نمک شیشہ - نمک لاہوری)، مُنہ میں رکھ کر چوسنے سے ٭

(و) اینٹی ایکس پیک ٹو رینٹس (Anti-Expectorants) یعنی مُقلّلاتِ اخراجِ بلغم

یہ وہ دوائیں ہیں جو اخراج بلغم کو کم کرتی ہیں - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ بلغم کے آبی جزو کو کم کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ بلغم کو خشک کر دیتی ہیں جیسا کہ ایسڈس (حموضات) آئرن (آہن) ایٹروپین (بیبروج) اور اوپیم (افیون) ٭

استعمال ایکس پیک ٹورینٹس (منفثات - دافعات بلغم) - اگرچہ ان کے استعمال کے متعلق تمام ضروری امور کا بالتفصیل بیان کیا جا چکا ہے لیکن یہاں پر ایک اور مفصّل نوٹ لکھ دیا جاتا ہے جس کو امراضِ تنفّس کے علاج میں ضرور مدِ نظر رکھنا چاہیئے :-

نوٹ - چونکہ آلاتِ تنفّس کے امراض کے اسباب بہت مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان کے علاج کے متعلق کوئی عام اصول قائم نہیں ہو سکتا اور چونکہ اعضائے تنفّس پر تاثیر کرنے والی ادویہ کا طرزِ عمل بھی بہت پیچیدہ ہے اس لئے معالج کو علامات مرض کے بموجب علاج کرنا پڑتا ہے - پس :-

(۱) آلاتِ تنفّس کے امراض میں ڈِس پنیا (دقّتِ تنفّس) کھانسی اور بلغم اکثر زیادہ تکلیف دیا کرتی ہیں لیکن ان کا معقول علاج یہ ہے کہ اصل سببِ مرض کو معلوم کرکے اسے رفع کیا جاوے ٭

(۲) چونکہ دقّتِ تنفّس خون میں آکسیجن کی کمی کے سبب یا مرکزِ تنفّس اور عصبِ شُش کی شاخوں کو خراش پہنچنے کے سبب واقع ہوتی ہے جس کی اصلاح کسی حد تک حرکتِ تنفّس کے تیز ہو جانے اور کھانسی آنے سے خود بخود ہو جاتی ہے لیکن اگر قوّتِ تنفّس کو تیز کرنے کی ضرورت ہو تو محرکات کا استعمال کرنا پڑتا ہے - مگر ایسی حالت میں سٹیمولینٹ ایکس پیکٹوریٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ادویہ کا استعمال زیادہ مُفید ہوتا ہے کیونکہ اُن سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگتا ہے ٭

(۳) اگر مرض ایکیوٹ یعنی حاد ہو اور مریض زیادہ کمزور نہ ہو تو سیڈے ٹو (مسکّن) ادویہ اکثر مفید ہوتی ہیں لیکن اگر مریض زیادہ کمزور ہو یا اس کا قلب کمزور ہو تو پھر سٹیمولینٹ

یعنی محرّک ادویہ استعمال کرنی چاہئیں ÷

(۴) جب بلغم متعفّن ہو تو اینٹی سپٹک اکیس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال مُفید ہوتا ہے ÷

(۵) جب ہوائی نالیوں کے عضلات میں تشنج ہو جیسا کہ مرض دمہ یا کالی کھانسی میں ہوا کرتا ہے تو ایسی صورت میں اینٹی سپیزموڈک اکیس پیک ٹورینٹ ادویہ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ÷

(۶) امراض شُش میں کھانسی کا آنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ کھانسی آنے سے نہ صرف بلغم بلکہ مختلف سوزشی امراض کی رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں اور ہوائی نالیوں کے کشادہ رہنے سے تنفّس میں دقّت نہیں ہوتی۔ پس جب ہوائی نالیوں میں بلغم یا سوزشی رطوبت ہو تو کھانسی کے فعل کو مدد دینی چاہیئے جس کے لئے بعض سٹیمولینٹ اکیس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے ÷

(۷) جب کھانسی کا سبب کوئی ایسی بیماری ہو جس کا دُور ہونا بہت مشکل ہو یا کسی دوسرے عضو کے مرض میں معکوسہ عصبی خراش کے سبب بار بار خشک کھانسی آتی ہو یا ایسی شدّت سے کھانسی آتی ہو جس سبب سے کہ مریض کو نیند نہ آتی ہو اور وہ کمزور ہوتا جاتا ہو تو ایسی صورتوں میں کھانسی کو روکنا پڑتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں نارکاٹکس یعنی مخدّرات کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ وہ مرکزِ تنفّس اور قلب کو بہت سُست کر دیتے ہیں اور اگرچہ اِن سے درد اور بے چینی میں تخفیف ہو جاتی ہے لیکن حِسّی اعصاب کے کند ہو جانے کے باعث تحریک معکوسہ میں جو کہ تنفّس کی تیزی اور کھانسی آنے کا سببِ اولےٰ ہوتی ہے کمی آجاتی ہے ÷

کھولتے ہوئے پانی سے مریض کے کمرے کی ہوا کو گرم و تر رکھنا۔ چھاتی پر گرم گرم پُلٹس باندھنا یا سینک کرنا۔ گرم سیّال اغذیہ پلانا۔ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف ادویہ کے غرغرے کرانا اور زیادہ ضعف لاحق ہو تو مقوّیات و محرکات کا دینا مسکّن ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے ÷

(۸) مارفین۔ پوٹے سیم برومائیڈ اور کلورل گا ہے حرکت تنفّس کو بے ترتیب کر دیتی ہیں اور ایسے غیر منتظم تنفّس کو انگریزی میں "چائینی سٹوکس ریس پائی ریشن" کہتے ہیں ÷

فصل سوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ یعنی خون پر ہوتا ہے

نوٹ - خون کا بڑا فعل یہ ہے کہ وہ جسم کے پرورش کرنے والے مادّوں اور آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتا ہے اور فضلاتِ جسم کو بذریعہ مختلف اعضا جسم سے خارج کرتا ہے ٭

خون کا جو سیّال حصّہ ہے اُسے انگریزی میں پلازما کہتے ہیں چنانچہ اسی کی وساطت سے جسم کی پرورش کرنے والی اشیاء مثلاً ایلبیومن (زلال) سالٹس (نمکیات) اور پانی وغیرہ تمام جسمانی ساختوں یا اعضائے جسم تک پہنچتی ہیں اور اسی کے ذریعے سے فضلاتِ جسم مثل یوریا - یورک ایسڈ اور کاربانک ایسڈ جسم سے خارج ہوتے ہیں - اس سیال کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے ٭

وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید ذرّات خون) مثل پلازما کے جسم کی پرورش کرتے ہیں لیکن ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ ذرات خون) آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتے ہیں - پس اگر خون میں کسی قسم کا تغیّر آجائے تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوّتِ حیات پر اس کا سیدھا اثر پڑتا ہے ٭

(ا) وہ دوائیں جو پلازما (سائل دموی - سیّال حصّہ خون) پر اثر کرتی ہیں -

نوٹ - تمام اغذیہ و ادویہ بالآخر جذب ہوکر خون میں پہنچتی ہیں اور پلازما کی کیفیت میں تھوڑے عرصہ کے لئے تغیر پیدا کر دیتی ہیں چنانچہ مسہلات مدرات و معرقات سے پلازما کی کیفیت میں فرق آجاتا ہے - نیز اس کی مقدار کی کمی بیشی سے یعنی بذریعہ فصد جسم سے خون نکالنے پر اور بذریعہ نقل الدم جسم میں خون داخل کرنے پر بھی پلازما کی کیفیت میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے - لیکن جیسا کہ بتلایا جاچکا ہے پلازما کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور جو دوائیں

کہ اس پر اثر کرنے کے واسطے دی جاتی ہیں وہ عموماً اس کے کھاری پن کو زیادہ کرنے کے لئے ہی دی جاتی ہیں ٭

(۱) وہ ادویہ جو پلازما (سیّال حصۂ خون) کے کھاری پن کو زیادہ کرتی ہیں حسبِ ذیل ہیں

پوٹے سیم سالٹس
سوڈیم سائٹس
ایمونیم سالٹس

میگ نے شیم سائٹس
لی تھیم سالٹس
کیلسیم سائٹس

ایلکلائن منرل واٹرس
یعنی
قدرتی کھاری چشموں کے پانی

نوٹ ۔ ان میں سے پوٹے سیم کے نمکیات کا اثر خاص کر قوی اور جلد ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا نہیں ہوتا ۔ اور سوڈیم کے نمکیات کا اثر کمزور اور آہستہ ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا ہوتا ہے۔ یہ نمکیات جسم میں یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر قابل تحلل یوریٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں جو ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کی مدر تاثیر سے جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ٭

پوٹے سیم ۔ سوڈیم اور لی تھیم وغیرہ کے سٹریٹس اور ٹارٹریٹس زیادہ تر اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ وہ خون میں پہنچ کر ایلکلائن کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور ان کی زیادہ مقدار سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا ٭

(۲) وہ ادویہ جو پلازما (سیّال حصۂ خون) کے کھاری پن کو کم کرتی ہیں :-

جیساکہ بتلایا جاچکا ہے پلازما قدرتی طور پر کھاری ہوتا ہے اور وہ کسی طرح سے ترش نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ اگر پلازما ترش ہو تو اس میں قوتِ حیات نہیں رہ سکتی لیکن آرگینک ایسڈس خصوصاً بنزوئک ایسڈ کے استعمال سے اس کا کھاری پن کسی قدر کم ہوسکتا ہے ٭

نوٹ ۔ معدنی تیزاب جب اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو وہ پلازما میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل لیتے ہیں یعنی معتدل نمکیات میں تبدیل ہوکر جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ٭

(۳) وہ ادویہ جو پلازما میں سے پانی اور نمکیات کی مقدار کو کم کرکے اسکی ترکیب میں تغیر پیدا کردیتی ہیں

پرگے ٹوز (مسہلات) ڈائیو ریٹکس (مدراتِ بول) اور ڈایا فورے ٹکس (معرقات) پلازما میں سے سیرم اور نمکیات کی زیادہ مقدار خارج کرکے اسکی ترکیب کو بدل دیتے ہیں ٭

ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم یعنی ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون کا منتقل کرنا) اور وینی سیکشن (فصد - بذریعۂ فصد خون نکالنا) سے بھی مستقیماً پلازما پر اثر پڑتا ہے یعنی اس کے اجزا میں فرق آجاتا ہے ✣

استعمال - ایلکلائن سائٹس یعنی کھاری نمکیات کا استعمال زیادہ تر ریوماٹزم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی ایسس (ریگ بول) میں کیا جاتا ہے لیکن ریوماٹزم اور گوٹ کے علاج میں آجکل سیلی سلیٹس زیادہ مروّج ہیں ✣

لیتھی ایسس یعنی ریگ بول میں پوٹےسیم سٹریٹ کا استعمال عام طور پر اس واسطے کیا جاتا ہے کہ اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ) میں پوٹےسیم آئیوڈائیڈ اس غرض سے دی جاتی ہے کہ وہ لیڈ کے ساتھ مل کر اور آئیوڈائیڈ آف لیڈ بن کر فوراً پلازما میں حل ہوجاتی ہے اور گردوں کی راہ سے پیشاب میں خارج ہوجاتی ہے ✣

پرگے ٹوز (مسہلات خصوصاً نمکین) ڈائیوریٹکس (مدرات بول) اور ڈایا فوریٹکس (معرقات) کے استعمال سے ہر قسم کے استسقائی ورم یعنی ورم رخو یا اِذیما جسے ڈاکٹری میں اڈیما کہتے ہیں کے تحلیل ہونے میں اور تراوش یافتہ سیرم کے جذب ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان ادویہ کی تاثیر سے پلازما میں سے بہت سا پانی خارج ہوجاتا ہے اس لئے وہ سیرم یا آب خون جو کہ عروق میں سے تراوش پاکر ایریولر ٹشو (خانہ دار ساخت جسم) میں یا جسم کے کسی جوف میں جمع ہوگیا ہوتا ہے وہ خارج شدہ آبِ خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پھر پلازما میں داخل ہوجاتا ہے ✣

اسی اصول پر مرض یوریمیا (داء البولینا - سمیتِ بول) میں ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ مرض مذکور میں پیشاب کے زہریلے اجزا خون میں جمع ہوکر مریض کی جان کو معرضِ خطر میں ڈال دیتے ہیں لیکن ایسی ادویہ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ✣

(ب) وہ دوائیں جو بلڈ کارپسکلز (خلیات الدّم - دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں:

(ا) وہ دوائیں جو ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں:-

تندرست سرخ دانہائے خون میں ہیموگلوبین کی مقدار یکساں ہوتی ہے اور ہیموگلوبین کا جزوِ اعظم فولاد ہوتا ہے جس پر کہ خون کی سرخی کا مدار ہے بحالتِ صحت ہیموگلوبین یا اس کے جزوِ اعظم فولاد کی مقدار کو کسی دوا کے اثر سے بڑھانا ایک ناممکن بات ہے البتہ مرض کی حالت میں خون کے سرخ دانوں کی تعداد اور ہیموگلوبین کی مقدار میں جو کمی آجاتی ہے وہ بعض ادویہ کے استعمال سے پوری ہو سکتی ہے۔ پس جب کسی مرض کے سبب ہیموگلوبین کی مقدار یا اس کی صفات میں کمی آجاتی ہے تو ایسی ادویہ جو کہ اس کمی کو پورا کر دیتی ہیں انہیں اصطلاح میں ہیمےٹکس (Heamatics) یا ہیمےٹی نکس (Heamatinics) یعنی مقویاتِ خون کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں:

(ا) ڈائریکٹ ہیمےٹکس (Direct Heamatics) یعنی مقویات خون مستقیم

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو ہیموگلوبین کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد کو مستقیماً زیادہ کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دواؤں میں سے آئرن (آہن) اور اس کے بہت سے مرکبات کا اثر نہایت قوی ہوتا ہے اور اس کے بعد آرسینی اس ایسڈ (سنکھیا) ہے یعنی یہ دونوں خاص طور پر مفید ہیں اور پوٹے سیم پرمینگنیٹ۔ فاسفورس۔ سالٹس آف کاپر (نمکیات مس) اور سالٹس آف پوٹے سیم کی تاثیرات مشتبہ ہیں ؞

نوٹ - مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوریِ خون) اور خون کے دیگر امراض میں تازہ ہوا اور دھوپ لطیف اور مقوّی غذا اور افعال جسمانی کی اصلاح اکثر دوا کی نسبت زیادہ مفید ہوتی ہیں ؞

(ب) اِن ڈائریکٹ ہیمےٹکس (Indirect Heamatics) یعنی مقویات خون غیر مستقیم

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ ان اسباب کو رفع کر دیں جن سے کہ خون میں خرابی واقع ہوئی ہے مثلاً میلیریائی بخاروں یعنی نوبتی تپوں کے سبب یا آتشک کے سبب جب انیمیا (فقر الدم۔ کمزوریِ خون) ہو جاتی ہے تو کونین اور سیماب کے استعمال سے اصل مرض کو فائدہ ہو کر وہ انیمیا بھی رفع ہو جاتا ہے پس کونین اور سیماب ان ڈائریکٹ ہیمےٹکس ہیں ؞

کاڈ لیور آئل بھی جسم کو غذائیت پہنچاتا ہے اور سوئے مزاج دموی کو دُور کرتا ہے۔ ایساہی تازی ہوا۔ دھوپ۔ مقوی و لطیف غذا۔ سیر و تفریح وغیرہ چونکہ ہاضمہ کو تقویت دیتی ہیں پس اس طرح سے وہ بطور مقویاتِ خون غیر مستقیم تاثیر کرتی ہیں ؞

(ج) وہ دوائیں جو عموماً ریڈ بلڈ کارپسکلز پر ہی تاثیر کرتی ہیں:—

بعض ادویہ مثلاً آرسینی اَس ایسڈ۔ فاسفورس۔ آئیوڈین۔ سَلفر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ ہائڈروسیانک ایسڈ مُہلک خوراکوں میں دینے سے آکسی ہیموگلوبین کو کم کرتی ہیں یعنی ہیموگلوبین میں جو آکسیجن ملی ہوئی ہوتی ہے اس کو خارج کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ ہیموگلوبین کی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو کمزور کر دیتی ہیں ؞

اَیلکلائن میٹلز یعنی کھاری دھاتوں کے سٹریٹس۔ ایسی ٹیٹس اور ٹارٹریٹس جب خون میں جلتے ہیں تو سُرخ دانہائے خون کی آکسیجن کو لیکر وہ کاربونیٹ مرکبات میں تبدیل ہوجاتے ہیں ؞

اَیلکُہال اور کونین آکسیجن کے اِتصال کو ہیموگلوبین کے ساتھ نہایت مُستحکم کر دیتی ہیں یعنی آکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو ایسا مضبوط کر دیتی ہیں کہ ہیموگلوبین سے آکسیجن کا جُدا ہونا محال ہوجاتا ہے ؞

کاربانک ایسڈ۔ کونین اور مارفین سُرخ دانہائے خون کے حجم کو گھٹاتی ہیں۔ برخلاف ازیں آکسیجن و ہائڈروسیانک ایسڈ ان کے حجم کو بڑھاتی ہیں ؞

مرکری یعنی سیماب کے مرکبات تھوڑی مقدار میں دینے سے سرخ دانہائے خون کی تعداد کو زیادہ کرتے ہیں ؞

نائٹرائٹ آف ایمائل۔ سوڈیم نائٹریٹ۔ نائٹرس ایتھر۔ فےنے زون ایسی ٹینی لائڈ۔ اور فےنے سے ٹین پوری خوراکوں میں دینے سے ہیموگلوبین کے ایک حصہ کو مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل کر دیتی ہیں یعنی ہیموگلوبین۔ ہی مے ٹین (رنگتِ خون) اور ایلبیومن میں متفرق ہوجاتی ہے جس سبب سے خون کی رنگت سیاہ پڑجاتی ہے ؞

پائروگیلک ایسڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ سرخ دانہائے خون کو ضائع کر دیتی ہیں ؞

استعمال مقویات خون - دونوں قسم کے مقویات خون یعنی مستقیم وغیر مستقیم مرض انیمیا (فقر الدم - کمزوریٔ خون) میں استعمال کئے جاتے ہیں لیکن صحیح طریق علاج یہ ہے کہ اصل سبب مرض کو دریافت کرکے اسے دُور کیا جائے +

نوٹ - ڈائریکٹ ہیمے ٹکس یعنی مقویات خون مستقیم صرف اسی حالت میں دینے چاہئیں جبکہ ہاضمہ بالکل ٹھیک ہو +

(۲) وہ دوائیں جو وائٹ بلڈ کارپسکلز یعنی سفید دانہائے خون پر تاثیر کرتی ہیں:-

(ا) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی نقل و حرکت کو روکتی ہیں :-

نوٹ - سفید دانہائے خون میں مثل اَیمِی با (نہایت ادنےٰ قسم کے جاندار حیوانات) کے قوتِ حرکت ہوتی ہے اور اُن کی یہ طبیعی خاصیت ہے کہ وہ اِدھر اُدھر نقل و حرکت کرتے رہتے ہیں - اور سوزش کی حالت میں جو خواہ کسی مرض کے سبب سے پیدا ہو یا کسی خراش کے سبب وہ عروق شعریہ کی دیواروں میں سے باہر نکل آتے ہیں لیکن سنکونا کے ایلکلائڈس مثل کونین - کونیڈین - سنکونین - سنکونی ڈین جن کا کہ عام اثر سفید دانہائے خون کی حرکت کو روکنے کا ہے ان کے استعمال سے وائٹ کارپسکلز کا نہ صرف عروق شعریہ سے خارج ہونا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ ان کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے - علاوہ کونین وغیرہ کے اَیسٹ اَینی لائیڈ کی بھی یہی خاصیت ہے - اور جسم کے باہر اگر ان پر وَیرے ٹرین لگائی جائے تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں:-

ایرومے ٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) اور مرہ (مرح) ان کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں کیونکہ ایسی ادویہ سے امعاء کی قوّتِ جاذبہ بڑھ جاتی ہے اور غذائیت زیادہ جذب ہوتی ہے اس لئے سفید کارپسکلز کی تعداد بڑھ جاتی ہے +

(۳) وہ دوائیں جو خون کی طاقتِ انجمادی کو بدل دیتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو خون کی طاقتِ انجمادی کو بڑھا دیتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

کاربانک ایسڈ - کیلسیم کلورائیڈ - کیلسیم لیک ٹیٹ - میگنیسیم کاربونیٹ یا ایک ٹیٹ

فاسفورک ایسڈ۔ قابل ذوبان فاسفیٹس۔ تھائمس گلانڈس۔ سٹرونشیم کاربونیٹ یا لیک ٹیٹ اور دودھ ؂

(ب) وہ ادویہ جو خون کی طاقت انجمادی کو گھٹاتی ہیں۔ حسب ذیل ہیں:۔ آکسیجن۔ ایلکُہال۔ سٹرک ایسڈ۔ روبرب۔ ایسڈ فروٹ (ترش میوہ جات) ایسڈ وائنز (ترش شرابیں) سٹاروےشن (فاقہ) زیادہ پانی وغیرہ پینا ؂

(ج) وہ دوائیں جو عموماً خون پر تاثیر کرتی ہیں:۔

بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو مذکورۂ بالا مختلف ادویہ کی سرخیوں کے تحت میں نہیں آتیں کیونکہ ابھی تک ان کے افعال کا پورے طور پر علم نہیں ہوا مثلاً کاڈلور آئل (روغنِ جگر ماہی)، خون کے ٹھوس اجزاء کو زیادہ کرتا ہے۔ پوٹےسیم آئیوڈائڈ اور کیلیسیم سائٹس جو خون کی انجمادی طاقت کو بڑھاتے ہیں۔ برخلاف ازیں جب مرکیورئل سائٹس (نمکیات سیماب) یعنی پارہ کے مرکبات کو زہریلی مقدار میں دیا جاتا ہے تو ان سے خون کے ٹھوس اجزاء کم ہوجاتے ہیں۔ اس کی طاقت انجمادی گھٹ جاتی ہے اور اس کی رقّت بڑھ جاتی ہے یعنی وہ زیادہ پتلا ہوجاتا ہے ؂

فصل چہارم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ہارٹ یعنی قلب پر ہوتا ہے

نوٹ دِل ایک نہایت عجیب عضلاتی عضو ہے جس کے افعال نہایت پیچیدہ ہیں۔ اس میں خود بخود منتظم حرکات کے پیدا کرنے کی قابلیت ہے۔ کیونکہ پہلے جو یہ قیاس کیا جاتا تھا کہ خود دل کے اندر ایک ایسا عصبی مرکز موجود ہے جس پر حرکات قلب کا انحصار ہے وہ قیاس اب باطل ثابت ہوا ہے کیونکہ بہت سے علمی تجربات سے یہ امر محقق ہوچکا ہے کہ قلب کے عضلاتی ریشے خود بخود سکڑنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

البتہ چند ایسے عصبی ریشے اور عصبی مرکز بھی ہیں جو کہ حرکاتِ قلب کو چست یا سست کر سکتے ہیں۔ چنانچہ قلب دو عصبی مرکزوں کے تابع ہے۔ جن میں سے ایک کو کارڈی او ان ہیبی ٹری (مانعِ حرکاتِ قلب) اور دوسرے کو ایکسیلی ریٹر (معجلِ حرکاتِ قلب) کہتے ہیں٭

مختلف حصص جسم سے حسی اثرات پیدا ہو کر میڈولا میں ان مراکز تک منتقل ہوتے ہیں اور وہاں سے قلب پر منعکس ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کسی ڈراونی شکل کو دیکھتا ہے یا مہیب آواز کو سنتا ہے تو اس کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے وغیرہ٭

انقباض و انبساطِ قلب کے فعل کو دو قسم کے اعصاب انجام دیتے ہیں یعنی ایک تو ویگس نرو (عصبِ شش و معدہ) کے وہ ریشے جو کہ میڈولا میں اس کے مرکز سے شروع ہوتے ہیں اور قلب سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ ان کی خراش سے قلب کی حرکت سست ہو جاتی ہے اور زیادہ خراش سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے سیم پے تھٹِک اعصاب کے ایکسیلی ریٹر ریشے (جو غالباً دماغ کے بالائی حصہ یا حرام مغز سے شروع ہو کر اور حرام مغز کے سروائیکل حصہ میں سے گزر کر آخر سروائیکل اور فرسٹ ڈارسل گنگلیاں کی راہ بذریعہ سیم پے تھٹِک نرو قلب تک پہنچتے ہیں) جو کہ حرکاتِ قلب کو چست کرتے ہیں چنانچہ ان کی تحریک سے حرکاتِ قلب تیز ہو جاتی ہیں اور ان کے قطع کر دینے سے دل حرکت کرنے سے بند ہو جاتا ہے٭

پس مذکورہ بالا تشریح سے یہ واضح ہے کہ قلب پر ادویہ کی تاثیر یا تو خود بذریعہ قلب کے عضلانی ریشوں کے ہوتی ہے یا ویگس اور سیم پے تھٹِک اعصاب کی شاخوں اور یا ان کے مراکز کے ذریعے سے٭

(ا) وہ دوائیں جو فعلِ قلب میں تغیّر پیدا کرتی ہیں:-

نوٹ - چونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات زیادہ تر ادنیٰ حیوانات پر تجربات کر کے دریافت کی گئی ہیں لہذا ان تجربات سے جو نتائج کہ منتج ہوئے ہیں وہ بعض اوقات انسان پر عائد نہیں ہوتے کیونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات کو دریافت کرنے کے لئے دل کو جسم سے باہر نکال کر یا اس کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس پر ادویہ کے سولیوشنز لگا کر تجربات کئے جاتے ہیں

یا ایک نالی کے ذریعے دوا کو قلب کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس بات کا دریافت کرنا نہایت مشکل ہے کہ آیا کسی دوا کا اثر صرف عضلات قلب پر ہوتا ہے یا اُن عصبی ریشوں پر جو کہ اس کے عضلات میں واقع ہیں ٭

چونکہ دل کی نوک میں عصبی ریشے نسبتہً نہایت ہی کم ہوتے ہیں اس لئے اگر دل کی نوک کو کاٹ کر علیحدہ کر لیا جاوے اور اس پر کسی دوا کے لگانے سے حرکت پیدا ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اس دوا کی تاثیر قلب کے صرف عضلانی ریشوں پر ہی ہوتی ہے ٭

(۱) عضلاتِ قلب کو تحریک پہنچانے سے یا تو حرکتِ قلب یعنی رفتارِ قلب تیز ہو جاتی ہے یا اس کی قوتِ انقباض بڑھ جاتی ہے یعنی دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے اور یا حرکت و قوت دونوں بڑھ جاتی ہیں ٭

(۲) وَیگس نَرْوْ (عصبِ شُشش و معدہ) کی ان باریک شاخوں کو جو دل میں جاتی ہیں تحریک دینے سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے دل کی حرکت و قوت دونوں میں کمی آ جاتی ہے ٭

(۳) اَیکسِیلیرےٹر فائبرز یعنی حرکاتِ قلب کے تیز کرنے والے عصبی ریشوں کو تحریک دینے سے دل کی حرکت و قوت تیز ہو جاتی ہے ٭

مذکورۂ بالا تینوں صورتوں میں جو اثرات کہ عضلانی یا اعصابی ریشوں کو مفلوج کرنے سے پیدا کئے جاتے ہیں وہ اثراتِ تحریک کے بالکل برعکس ہوتے ہیں ٭

اس امر میں کہ آیا وَیگس نَرْوْ کے اختتامی سروں کو تحریک دینے سے حرکت و قوتِ قلب کمزور ہو گئی ہے یا یہ کہ سِمپےتھےٹِک نَرْوْ کے انتہائی سروں کی سُستی سے یہ نتیجہ پیدا ہوا ہے؟ اس طرح سے تمیز کی جاتی ہے کہ اس دوا کے قلب پر مقامی استعمال سے قبل اور بعد ان دونوں اعصاب کو تحریک دینے سے جو اثرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان سے نتیجہ اخذ کر لیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ یہ ثابت ہو چکا ہو کہ عضلات قلب پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن درحقیقت یہ کل تجربات بہت مشکل اور دقیق ہوتے ہیں۔ لہٰذا جس طریق سے ایسی ادویہ اعمال یا وظائفِ قلب پر اپنی تاثیر کرتی ہیں اسکے بموجب ان کو ترتیب دینا بہتر ہے بہ نسبت اُسکے کہ جس طرح سے عضلات یا اعصابِ قلب پر وہ اپنا اثر کرتی ہیں ٭

(ا) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) یعنی مقوّیاتِ قلب:۔

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ قلب کی قوّتِ انقباضی یعنی دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں خواہ رفتارِ نبض پر ان کی تاثیر ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ (ا) مندرجۂ ذیل ایسی مقوّیاتِ قلب ادویہ ہیں جو کہ قلب کی قوت انقباضی کو زیادہ کرتی ہیں لیکن رفتارِ نبض کو سُست کرتی ہیں:۔

ڈیجی ٹےلس سُوپرارینَل ایکسٹریکٹ بیریم سالٹس وَیرے ٹرین
سٹروفینتھس کانوے لیریا میجے لس کےفین یعنی خربقین
سکوِل (اسقیل) ایری تھروفلی اَم سپونین وغیرہ

نوٹ۔ ان میں سے پہلی پانچ دوائیں اس فائدہ کے لئے عموماً استعمال کی جاتی ہیں۔ بڑی خوراکوں میں ان ادویہ کو دینے سے دِل سسٹولی (انقباضی) حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔

(ب) مفصلہ ذیل دوائیں دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں لیکن رفتارِ نبض پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا:

کیمفر (کافور) اور نہایت کم مقدار میں کاپر سالٹس (نمکیاتِ مس)
فائی سائسٹگمین کھاری دھاتوں کے نمکیات اور زنک سالٹس (نمکیاتِ جست)

استعمال۔ شدید بخاروں یا سوزشی امراض کے سبب جب دل کمزور ہوجاتا ہے یا کارڈی ایک ڈائلے ٹےشن (قلب کا پھیل جانا) اور مائیٹرل وَالو کے نقص میں دِل کو قوت دینے کے لئے ڈیجی ٹےلس اور سٹروفینتھس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا دہانۂ اے آرٹا (اَورطی) میں نقص ہو خصوصاً اے آرٹک ری گرجی ٹیشن (جبکہ دل کے سکڑنے پر خون بجائے اے آرٹا میں جانے کے بائیں بطنِ قلب میں واپس لوٹ آتا ہے) میں ان کا استعمال مُضر ہوتا ہے۔

(۲) کارڈی ایک سٹیمولینٹس (Cardiac Stimulants) یعنی مُحرّکاتِ قلب

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ رفتارِ قلب اور قوّتِ قلب دونوں کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً:

برانڈی (شراب) کلوروفارم سٹرکینین (جوہر کچلہ)
وھسکی (شراب) ایتھر آرسینی اس ایسڈ (سنکھیا سفید)
رم (شراب) سل وا لے ٹائل مسک (مشک)
جن (شراب) ایرومیٹک وا لے ٹائل آئلز وغیرہ

لیکن مندرجۂ ذیل دوائیں ایسی ہیں جو کہ صرف رفتارِ قلب کو تیز کرتی ہیں :۔

بلاڈونا (بیبروج)   ہائیوسائی مس (بنج)   ڈیوبوئسین
سٹرے مونیم (داتورہ)   کوکین   سے پونین وغیرہ

استعمال۔ بہت سی کارڈی ایک سٹیمولینٹس (محرکاتِ قلب) ادویہ مثلاً انس تھے ٹکس (مخدرات سُن کردینے والی دوائیں) اور ایلکھالی دوائیں قلب کو مستقیماً اور عصبی مراکز کے ذریعے غیر مستقیماً دونوں طریق سے تحریک دیتی ہیں۔ چنانچہ ضرب و زخم یا انفعالِ نفسانی یا کسی زہر یا بخار یا دیگر امراض کے سبب سخت صدمہ پہنچ کر یا غش پڑ کر حرکت قلب کے بند ہوجانے کو روکنے کے لئے ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے ÷

بخاروں میں دافع حرارت ادویہ مثلاً اینٹی فیبرین وغیرہ کو بے احتیاطی سے بار بار یا زیادہ مقدار میں دینے سے دِل نہایت ضعیف ہوجاتا ہے لیکن ایسی صورت میں ایلکھال یا مسک یا مسک یا کیمفر کا بروقت استعمال کرنے سے وہ مُضعِفہ تاثیر رُک جایا کرتی ہیں ÷

(۳) کارڈِی ایک ڈی پریسینٹس (Cardiac Depressants) یعنی مُضعِفاتِ قلب وہ ادویہ ہیں جو کہ رفتار قلب کو یا اس کی قوت کو یا ان دونوں کو کمزور کرتی ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل دوائیں دل کی قوت انقباضی کو گھٹاتی ہیں اور آخر کار دِل ڈائی ایسٹولی کی حالت میں حرکت کرنے سے رُک جاتا ہے :۔

ڈائلیوٹ ایسڈس   سے پونین   ڈبل کاپر سالٹس اور
مس کے رین   کلورل   ڈبل زنک سالٹس
اے پو مارفین   سیلی سیلک ایسڈ   بڑی خوراکوں میں
پائی لو کارپین   ایلکلائن سالٹس   دینے سے۔

اور مفصلۂ ذیل دوائیں رفتار قلب اور اُس کی قوت دونوں کو کمزور کرتی ہیں :۔

ایکونائٹ (بیش)   اینٹی منی سالٹس (نمکیات اِثمد)   ارگٹ (شیلم)
ہائڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ   ویریٹرین (خربقین)   وغیرہ

استعمال۔ ایکونائٹ (اقونیطون۔ بیش)، کو سوزشی امراض میں خاص کر نبض کے

حجم اور اس کی تعداد کو گھٹانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں اور اینٹی منی سالٹس (نمکیات اِثمد) پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے شدید سوزشی امراض میں مفید ہوتے ہیں اور جب ڈِس پَپسیا (سوء ہضمی) کے سبب پلپی ٹے شن آف دی ہارٹ (اختلاج قلب) کی شکایت ہوتی ہے تو اس کو ہائڈروسیانک ایسڈ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر کارڈی او اِن ہبی ٹری سینٹر (مرکزِ مانعِ حرکاتِ قلب) پر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس مرکز کی نسبت مرکز ویگس پر ادویہ کی تاثیر کا مطالعہ بہتر صورت میں کیا جاسکتا ہے۔

اگر کسی حیوان کو کوئی دوا دینے سے اس کے دل کی حرکت میں فرق آجائے اور وہ اثر دونوں ویگس اعصاب کو قطع کر دینے سے یا صرف ایک جانب کے عصب کو قطع کر دینے سے اور اسکے اس حصہ کو جس کا تعلق کہ قلب سے ہے تحریک دینے سے زائل ہو جائے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر میڈلا میں ویگس نرو کے مرکز پر ہوا ہے۔

(۱) مندرجہ ذیل ادویہ ویگس نرو کے مرکز کو تیز کرتی ہیں اور رفتار نبض کو سست کرتی ہیں۔

ایکونائٹ	کلوروفارم	سکوِل (اسقیل)	ڈیجی ٹے لس
ایتھر	کانویلیریا میجے لس	سٹے فی سیگریا	پکروٹاکسین
ایلکہال	کوکین (بڑی خوراکوں میں)	سٹرے مونیائی	پی ٹوئی ٹری ایکسٹریکٹ
ایٹروپین	ہائڈروسیانک ایسڈ	سٹروفینتھس	
بیوٹل کلورل	ہائیوسائی مین	سوپرارینل ایکسٹریکٹ	
کلورل	نیکوٹین	ویرے ٹرین	

(۲) وہ دوائیں جو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں:۔

مذکورہ بالا فہرست کی تمام دوائیں اگر بڑی خوراکوں میں دی جائیں تو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں اور تمام وہ دوائیں جو خون کے دباؤ کو کم کرتی ہیں مثلاً ایمائل نائٹرائٹ نیز کوکین اس مرکز سست کرتی ہے۔

(ج) وہ دوائیں جو اغلباً ایسیلی ریٹر سینٹر (مرکزِ معجلِ حرکتِ قلب) پر تاثیر کرتی ہیں۔

اس مرکز کو سست کرنے والی کوئی دوا تا ہنوز معلوم نہیں ہوئی البتہ ایسی ادویہ معلوم ہیں جو

غالباً اس مرکز کو تحریک دیتی ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے ویگس اعصاب کو کاٹ دینے کے بعد نبض کی رفتار اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں حسبِ ذیل ہیں:-

ایمونیا پکروٹاکسین ڈلفی نین کیفی این

(د) وہ دوائیں جو کارڈی ایک ویگنگلیا (عصبی عقود قلبی) پر تاثیر کرتی ہیں:-

جو دوائیں خاص کر ویگل گینگلیا پر تاثیر کرتی ہیں وہ حسبِ ذیل ہیں:-

نیکوٹین کونائن لوبیلیا گیل سیمی ام

ان کے استعمال سے نبض پہلے تو سست ہو جاتی ہے لیکن بعد کو بے قاعدہ۔ تیز اور کمزور ہو جاتی ہے +

فصلِ پنجم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروقِ دموی) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ شرائین لچکدار عصبی وعضلاتی نالیاں ہیں جن کا قطر یا منفذ مختلف اثرات سے ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ یہ اثرات وے سو موٹر سینٹر (مرکز محرک للاوعیہ۔ عروق کو تحریک دینے والے عصبی مرکز) سے جو کہ میڈلا میں واقع ہے نیز دیگر ایسے مراکز سے جو کہ حرام مغز میں واقع ہیں بذریعہ وے سو کن سٹرکٹر (عاصر العروق۔ شرائین کو سکیڑنے والے) اور وے سو ڈائی لیٹر (ممدد العروق)۔ شرائین کو پھیلانے والے) اعصاب کے عروق کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ یعنی تمام عروق دو قسم کے اعصاب کے تابع ہیں ایک ایسے اعصاب جو عروق کو سکیڑتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو تنگ کرتے ہیں اور دوسرے ایسے اعصاب جو کہ ان کو پھیلاتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو کشادہ کرتے ہیں +

دورانِ خون کے جاری رہنے کے لئے شرائین میں یکساں تناوٹ نہایت ضروری ہے جو دو طرح سے قائم رہتی ہے ایک تو یہ کہ دل شرائین میں خون مناسب مقدار میں پہنچاتا رہتا ہے

اور دوسرے یہ کہ شرائین کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے کی قوت برقرار رہے +

اوردہ کی تنگی و فراخی خاص اعصاب اور بالخصوص اس خون پر منحصر ہوتی ہے جو کہ ان کے درمیان سے گزرتا ہے +

بلڈ پریشر (خون کے دباؤ) سے وہ دباؤ مراد ہوتا ہے جس کے تابع شرائین کی دیواریں ہوتی ہیں۔ خون کے دباؤ کا گھٹاؤ بڑھاؤ یعنی اس کی کمی بیشی کا انحصار وے سوکنسٹرکٹر اور وے سوڈائی لیٹر اعصاب پر ہوتا ہے +

پس بلڈ پریشر نہ صرف حرکت قلب کے ضعیف ہوجانے سے یا مقدار خون کے کم ہوجانے سے گھٹ جاتا ہے بلکہ اس کے قائم رہنے کا بڑا سبب شرائین کے عضلاتی طبق کے عمل کا برابر جاری رہنا اور عروق شعریہ میں دوران خون کی مزاحمت کا ہونا ہے +

جسم میں دورانِ خون کا انتظام ایسا ہے کہ نہ صرف ہر حالت کا اثر دل پر ہوتا ہے بلکہ کسی حد تک اس کی اصلاح یا تغیر کے اسباب بھی خود جسم کے اندر ہی موجود ہیں چنانچہ ویگس اعصاب کے ذریعے سے مرکزِ قلب کو کیفیتِ قلب کا متواتر احساس ہوتا رہتا ہے اور وہاں سے وے سوموٹر سینٹر کو مختلف تحریکات پہنچتی ہیں جو کہ خون کے دباؤ میں کمی بیشی پیدا کر دیتی ہیں +

شرائین پر ایسی ادویہ کی تاثیر کو دریافت کرنے کے لئے یعنی اس بات کو معلوم کرنے کے لئے کہ کسی ایسی دوا کی تاثیر سے عروق کے حجم میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے اور اس سے دوران خون کی رفتار پر کیا اثر پڑا ہے عموماً یہ دو طریق مروج ہیں (۱) حجم عروق کی تبدیلی کو دیکھنے کے لئے کسی زندہ جانور کی پتلی سی ساختِ جسم کو کاٹ کر مثلاً خرگوش کا کان یا مینڈک کی زبان یا اس کے پنجے کی جلد یا چمگادڑ کے بازو کی جلد کو خوردبین کے نیچے رکھکر عروق کا ملاحظہ کرتے ہیں اور (۲) دورانِ خون کی رفتار کو دیکھنے کے لئے کسی جانور کے جسم کا کوئی حصہ کاٹ کر مثلاً مینڈک کا ایک انگوٹھا کاٹ کر اس کٹی ہوئی جگہ سے خون کے بہنے کی رفتار کو دیکھتے ہیں۔ کہ دوا کے استعمال سے پہلے کیا رفتار تھی اور اس کے استعمال کے بعد کیا رفتار ہے؟

لیکن ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ دورانِ خون کو مصنوعی طور پر جاری رکھا جاے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاے تو اس بات کا ثابت کرنا مشکل ہوتا ہے کہ جو خون کہ بہہ رہا ہے اس کی مقدار میں کمی بیشی حرکت قلب میں فرق آجانے کے سبب سے نہیں ہوئی ہے۔ اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آیا دوا کا اثر مقامی طور پر ہوا ہے یا ویسو موٹر سینٹر کی طرف سے ظہور میں آیا ہے یہ ضروری ہے کہ تجربہ کرنے سے قبل یا تو حرام مغز کو نکال دیا جاے اور یا اس مقام کے کل اعصاب کو قطع کر دیا جاے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاے تو یہ کہنا مشکل ہوتا ہے کہ آیا دوا کا اثر براہِ راست ہوا ہے یا منعکس طور پر۔

جب اس بات کو دریافت کرنا ہو کہ دوا کا عروق کے اندرونی طبقات پر کیا اثر پڑتا ہے تو اس دوا کے محلول کو کسی رگ میں داخل کر دیتے ہیں۔

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق - شرائین) پر ہوتا ہے :-

یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(۱) اِمی جی ایٹ لوکل ویسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکاتِ عروق سریعہ۔ یہ ایسی ادویہ ہوتی ہیں جو کہ مقامی طور پر لگانے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو فوراً کشادہ کرتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکھال
ایمونیا (سولیوشن)
اینٹی منی ٹارٹرے ٹڈ
آرسینی اس ایسِڈ
کیمفر
کینتھیری ڈیز
کیپ سی کم

کاربالک ایسڈ
کلورین
کرائی سارو بین
کاپر سلفیٹ (تیز سولیوشن)
کری اوزوٹ
کروٹن آئل
کلوروفارم

ایتھر
ہارس ریڈش
آئیوڈین
اپی کے کوائنا
مرکیورک نائٹریٹ
منرل ایسڈس (تیز)
مسٹرڈ

مائیے بَرِس
سینیگا
سِلْور نائٹریٹ (تیز سولیوشن)
حرارت مثل تکمید یا پلٹس
والے ٹائل آئلز مثلاً تارپین اور ایسی ادویہ جن میں کہ ایسے روغن موجود ہوں مثلاً رائی وغیرہ۔
زنک کلورائیڈ (تیز سولیوشن)

نوٹ ۔ ایلکھال ۔ ایتھر اور کلوروفارم صرف اسی حالت میں ایسی مقامی تاثیر کرتے ہیں جبکہ

ان کو لگا کر ان کے ابخرات کو اُڑنے نہ دیا جائے۔ سٹیمولینٹ۔ اِری ٹینٹ اور اینٹی سپٹک اِن ہلے شنس یعنی محرک۔ مُہیّج اور دافع تعفن لخلخات بھی جن کا ذکر کہ صفحہ ۳۰۲ پر ہو چکا ہے اپنی مقامی تاثیر سے راہ تنفّس یا ہوائی نالیوں کی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتے ہیں۔

(۲) ریموٹ لوکل ویسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکات عروق بعیدہ:-

یہ ایسی دوائیں ہیں کہ جب انہیں براہ دہن دیا جاتا ہے یا سنگھایا جاتا ہے تو وہ اپنی بالواسطہ مقامی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:

ایمائل نائٹرائٹ	سپرٹ آف نائٹرس ایتھر	مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
نائٹرو گلیسرین	کےفین	اور
سوڈیم نائٹرائٹ	اری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ	نیکوٹین

استعمال - لوکل ویسوڈائی لیٹر یعنی مقامی ممددات العروق یا مقامی طور پر عروق کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا بیان اُن ادویہ کے ضمن میں کیا جائیگا جو کہ کیپلریز (عروق شعریہ) پر تاثیر کرتی ہیں۔

ایسی ادویہ کو جن کے کھانے یا سونگھنے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں ان کو ایسے امراض میں دیا جاتا ہے جن میں کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عروق کو کشادہ کرنا مطلوب ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ کو مرض اینجائنا پیکٹورس (وجع الفواد - دردِ دل) میں اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر اور کےفین کو ڈراپسی اور اناسارکا (استسقاء) میں۔

(۳) اِمی جی ایٹ لوکل آیسٹرنجینٹس یعنی مقامی قابضات سریعہ

یا
لوکل ہیموسٹے ٹکس یعنی مقامی قاطع نزیف یا سیلان خون کو بند کرنیوالی ادویہ

یا
سٹپ ٹکس یعنی حابس الدم یا جریان خون کو " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کو سکیڑتی ہیں ایسی دوائیں دو طرح سے اپنا عمل کیا کرتی ہیں یعنی یا تو وہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں اور یا عروق کے اردگرد کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہیں اور پھر وہ منجمد شدہ

ایلبیومن عروق کو دبا کر سکیڑتی ہے ۔

(ا) وہ ادویہ یا تدابیر جو کہ عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں :-

کولڈ (برودت یا سردی)	سلور سالٹس کے ڈائیلیوٹ سولیوشن	آئرن
خواہ کسی طور پر پیدا کی جائے یعنی	سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ	کیلسیم
برف لگا کر یا ایتھر - ایتھل کلورائیڈ	اَیسِٹ اَینی لائیڈ	کیڈمی ام
اور کلوروفارم وغیرہ کی تبخیر سے	فے نے زون	سٹرون شیم
		نکل
ایلم (پھٹکری)	ہے مے مے لِس	کوبالٹ
لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ)		میگ نے سیم

،، یہ دوائیں خفیف طور پر سکیڑتی ہیں

نوٹ ۔ ان میں سے ۔ کولڈ (سردی) ایلم ۔ لیڈ سالٹس ۔ ڈائیلیوٹڈ سلور نائٹریٹ ۔ سلفیورک ایسڈ ۔ فیرک کلورائیڈ اور فیرس سلفیٹ اس فائدہ کے لئے دوائً استعمال کی جاتی ہیں ۔

(ب) وہ ادویہ جو حوالی عروق کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہیں :-

ایلم	سالٹس آف زنک	وہ تمام ادویہ جن میں کہ	ہی مے ٹاکسی لم
سالٹس آف سلور	سالٹس آف کاپر	یہ ایسڈ موجود ہو مثلاً	گالس
سالٹس آف لیڈ	پرسالٹس آف آئرن	کاٹیو ۔ کیٹی کیو	ہیمے مے لس
سالٹس آف بسمتھ	ٹےنک ایسڈ اور	کرے میریا	وغیرہ

(۴) ریموٹ لوکل ایسٹرنجنیٹس یعنی مقامی قابضات بعیدہ

یا ریموٹ ہیموسٹے ٹکس یعنی قاطع نزیف بالواسطہ

ایسی ادویہ ہیں جو کہ دوران خون میں داخل ہونے کے بعد آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اپنا مقامی اثر کر کے انہیں سکیڑتی ہیں مثلاً ارگٹ ۔ کے فین (تاثیرات ابتدائیہ) ۔ فائی سا سٹگمین اور ڈیجی ٹے لس ۔

استعمال ۔ سٹپٹکس یا لوکل ہیموسٹے ٹکس یعنی مقامی حابسات الدم یا جریان خون کو بند کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کی جاتی ہیں :-

(۱) خارجی یا بیرونی جریان خون کو بند کرنے کے لئے ۔

(۲) کثرتِ سیلانِ رطوبت کو بند کرنے کے لئے جیسے مرض لیئوکوریا (سیلانِ ابیض) میں

(۳) مُسترخی عروق کو سُکیڑنے کے لئے جیسے فیرِنجائی ٹس (سوزشِ بلعوم) میں ۔

نوٹ ۔ اندرونی سیلانِ خون میں ریموٹ ایسٹرنجنٹ ادویہ مفید ہوتی ہیں جیسے ارگٹ۔ یوٹے رائن بلیڈنگ (نزیف رحمی۔ اِستحاضہ) میں ۔

(ب) وہ دوائیں جو ویسوموٹر سینٹرس (مراکزِ محرّک عروق) پر تاثیر کرتی ہیں۔

(۱) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعۂ ویسوموٹر سینٹرز کے عروق کو کشادہ کرتی ہیں۔

تمام ریموٹ ویسوڈائی لیٹرس اور مندرجہ ذیل ادویہ :۔

ایلکھال
ایتھر
ایکونائٹ
بلاڈونا
کلورل
کلوروفارم
ہائڈروسیانک ایسِڈ
ہائیوسائی مس
اپی کے کوانا
لوبیلیا
اوپیم
سٹرے مونیم
ٹوبے کو
ٹارٹار ایمے ٹک
ویرے ٹرین

(۲) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعۂ ویسوموٹر سینٹر کے عروق کو سکیڑتی ہیں:۔

ارگٹ (نہایت قوی)
ڈیجی ٹےلس
سٹروفینتھس
سکوئل
فائی ساسٹگمین
سٹرکنین
ہیمے مےلس
ہائیڈراس ٹس
کوکین
لیڈ سالٹس اور
ایمونیم سالٹس
خفیف طور پر

نوٹ ۔ ارگٹ۔ ڈیجی ٹےلس۔ فائی ساسٹگمین اپنے مقامی اثر سے بھی شرائین اختتامی کو سُکیڑتی ہیں ۔

بہت سی ادویہ مثلاً ایلکھال۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ سٹرے مونیم۔ ہائیوسائمس۔ ہائڈروسیانک ایسِڈ ڈائیلیوٹ اور ویرے ٹرین خفیف سی تقلص یعنی سکوڑ پیدا کرتی ہیں جس کے بعد تحریک کا اثر ہوتا ہے ۔

(ج) وہ دوائیں جو کےپلریز (عروقِ شعریہ) پر اثر کرتی ہیں:۔

نوٹ ۔ کےپلریز (عروقِ شعریہ۔ بال کی مانند باریک شرائین) آرٹیری اولز (شرائین اختتامی۔ وہ باریک شرائین جن میں کہ بڑی شرائین منقسم ہو کر ختم ہوتی ہیں) اور باریک وینز یعنی اوردہ کے درمیان حلقاتِ متصلہ یعنی ملانے والی کڑیاں ہیں اور انہیں کے ذریعے سے جسمانی ساختوں

میں خون کی آخری تقسیم ہوتی ہے۔ لہذا عالمانِ علم افعال الادویہ کے نزدیک دوران عروق شعریہ نہایت اہم ہے کیونکہ عروق شعریہ کے منافذ کا تغیر خون کے دباؤ کی کمی بیشی کا باعث ہوتا ہے۔ عروق شعریہ کے خصوصاً جلد کی عروق شعریہ کے کسی محدود رقبہ پر تاثیر ڈالنا ممکن ہے جیسا کہ تحریر ذیل سے ظاہر ہے :۔

(۱) وہ دوائیں جو جلد کی آرٹرِی اولز یعنی شرائینِ اختتامی اور کیپلریز یعنی عروق شعریہ کو مقامی طور پر کشادہ کرتی ہیں۔ اس سرخی کے تحت میں بہت سی مفید ادویہ کا جنہیں عام طور پر اِرِی ٹیٹنٹس کہتے ہیں ذکر کیا جائیگا۔ اس قسم کی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس حصۂ جسم کی عروق شعریہ کو تحریک دیتی ہیں چنانچہ انکے اس درجۂ تحریک سے جو کہ وہ پیدا کرتی ہیں انکو مندرجۂ ذیل جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :۔

(ا) رُوبی فےسِی اَینٹس (Rubefacients) یعنی مُحمِّرات یا سُرخ کنندۂ جلد

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے جلد سُرخ ہوجاتی ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر سے وہاں کی عروق شعریہ کے منافذ کشادہ ہوجاتے ہیں اور جلد سُرخ ہوجاتی ہے ٭

تمام مقامی محرّکات عروق شعریہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) یہ اثر رکھتی ہیں ٭

(ب) وِیسی کَینٹس (Vesecants) یعنی مُنفِّطات یا آبلہ انگیز ادویہ

اِپس پَیس ٹِکس (Epespastics) یعنی مُنفِّطات یا آبلہ انگیز ادویہ

ایسی ادویہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو وہ وہاں پر بلسٹر یا آبلہ پیدا کر دیتی ہیں مثلاً کینتھیری ڈیز (ذراریح ۔ تیلنی مکھی) وغیرہ ٭

(ج) پَسچیولینٹس (Pnstulants) یعنی مُتبثِّرات یا چھوٹی چھوٹی پُھنسیاں پیدا کرنیوالی ادویہ

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے بثورات یا چھوٹی چھوٹی پُھنسیاں نکل آتی ہیں مثلاً کروٹن آئل (روغن حب الملوک یا جمال گوٹہ) اور ٹارٹار ایمے ٹِک آئنٹ منٹ (مرہم نمکِ قے)

(د) کاسٹکس (Caustics) یعنی کاوی یا جلانے والی یا داغدار کرنے والی ادویہ

یا اِیس کےراٹکس (Escharotics) 〃 〃 〃 〃 〃 〃

ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس کی قوتِ حیات کو زائل کر دیتی ہیں یعنی

اس جگہ کو مردار کر دیتی ہیں اور اس کے اِرد گِرد کی شرائین میں سوزش پیدا کر کے ان کو کشاد کر دیتی ہیں مثلاً کاسٹِک پوٹیس۔ کاسٹِک سوڈا۔ زِنک کلورائیڈ۔ مِنرل اَیسِڈس۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ

(ھ) کونٹر اِرّی ٹیٹنٹس (Counter-irritants) یعنی منافض تہیّج یا مقابلہ کنندہ سوزش اَیسی خراش کنندہ ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنے کی غرض سے جلد پر لگائی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے مقامی اثر سے جلدی شرائین کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور معکوسہ عصبی تحریک کے سبب اندرونی عضو کے عروق سکڑ جاتے ہیں جس وجہ سے اندرونی عض کی سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ کین تھیرِیڈیز (ذراریح۔ تیلنی مکھی) بشکل پلستر اس مطلب کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے ٭

اِستعمال۔ ایسی ادویہ جن کا مقامی اثر منافذ شرائین کو کشادہ کرنے کا ہوتا ہے مثلاً آئیوڈین کاربالک اَیسِڈ۔ کینتھیریڈیز وغیرہ انہیں اَن ہَیلدِی اَلسرز یعنی کمزور زخموں اور کرانک سائن یعنی پُرانے ناسوروں کو مُندمل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ریپوپائیڈ (الذہبی اور کینسرز (سرطانی) وغیرہ قسم کی رسولیوں کو جلانے کے لئے ایس کے راٹکس (کاوی) ادویہ کا استعمال ک جاتا ہے۔ اور کونٹر اِری ٹیٹنٹس ادویہ کا مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کیا جاتا ہے:-

(۱) کسی ایسے حصۂ جسم یا عضو کو جس کا کہ جلدی عروق کے ساتھ براہ راست تعلّق ہ اس کے دوران خون میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کے انفلامیشن یعنی التہاب یا کو رفع کرنے کی غرض سے۔ اس پر روبی فےسی اینٹس (محمرّات) یا وِسی کینٹس (منفطات ادویہ لگائی جاتی ہیں جیسا کہ ایکیوٹ نیموُنیا (ذات الرّیہ شدید) پلیُوری سی (ذات الجنب ہے پے ٹائی ٹس (سوزش جگر) وغیرہ میں بلِسٹر (آبلہ انگیز دوا) کا لگانا ٭

(۲) دماغ اور حرام مغز کے محرّک عروق اور غذائی مرکزوں کے ذریعے منعکس طور پر زیر جلد تراوش یافتہ رطوبت یا مواد یا کسی رسولی یا بڑھے ہوئے غدود کے جذب ہونے میں مدد دینے کے لئے مثلاً پلیوُرائٹِک اَیفیُوژن (سوزش غلاف شُش کے سبب اسکے جوف میں آب خون یا مواد کا جمع ہو جانا) اور سائی نووائی ٹس (اِلتہابِ غشائے زلالی) میں فلائی اِنگ بلِسٹرز کا لگانا یا اِنلارجڈ گلانڈس (بڑھے ہوئے غُدد) پر آئیوڈین کا لگانا ٭

نوٹ - فلائی اِنگ بَلِسٹَرز اس طریق سے لگائے جاتے ہیں کہ پہلے ایک بَلِسٹَر لگاتے ہیں اور اس کو صرف اس وقت تک لگا رہنے دیتے ہیں کہ وہ مقام سُرخ ہو جائے تب اسے اُتار دیتے ہیں اور اس سے ذرا فاصلے پر اسی طرح سے اور چند بَلِسٹَر لگاتے ہیں ÷

(۳) سنگِ گردہ یا سنگ مرارہ کے گزرتے وقت جو سخت درد ہوتا ہے اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا نیوُرَیلجیا یعنی عصبی درد مثلاً سائے ٹیکا (عرق النّساء) اور فے شیَل نیوُرَیلجیا (درد چہرہ۔ درد ابرو) وغیرہ میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کو زائل کرنے کے لئے ÷

(۴) مرکزی اعصاب کی خراش کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) میں ÷

(۵) مرکزی نظام عصبی کو تحریک دینے کے لئے جیسا کہ سنکوپی یعنی غشی میں یا مخدّر زہروں اور کئی ایک شدید اور سوزشی بخاروں کی لِیتھارجِک کنڈی شَن (حالتِ سُباتی۔ غنودگی) میں ÷

(۶) عضلاتی خراش کو تسکین دینے کے لئے جیسا کہ لمبے گو (درد کمر) وغیرہ میں رائی کا لگانا ÷

(۷) اصل مقام مرض سے کسی دوسری جگہ مرض کا امالہ کرنے کے لئے جیسا کہ مرض نقرس میں جبکہ اس کا حملہ اندرونی اعضاء پر ہوتا ہے تو پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ یا پاؤں پر مسٹرڈ پلاسٹر (رائی کا پلستر) لگانا ÷

جب کونٹرارِی ٹینٹس اس طرح سے عمل کرتے ہیں تو ان کو رِی وَل سِوز یعنی مُحوّلات یا ڈیری وے ٹِوز یعنی مُبعدات کہتے ہیں ÷

(۲) وہ دوائیں جو شرائین اختتامی اور عروقِ شعریہ کو سُکیڑتی ہیں یعنی انکے منافذ کو تنگ کرتی ہیں۔ تمام مقامی قابضات عروق ایسا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۳۲۸) ÷

فصلِ ششم

ایسی اَدوِیہ کے بیان میں جن کا اثر یورِی نَری اَپّریٹس یعنی آلاتِ بول پر ہوتا ہے

(ا) وہ دوائیں جو کِڈنیز یعنی گردوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - گُردے المضاعف یعنی دو چند کام کرتے ہیں - وہ ایک تو جسم میں پانی کی

مقدار کو ٹھیک کرتے ہیں اور دوسرے فضلاتِ جسم مثل یوریا اور یورک ایسڈ وغیرہ کو خارج کرتے ہیں ؞

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یوریا و یورِک ایسِڈ اور پانی وغیرہ جو کہ براہ بول خارج ہوتے ہیں ان کی پیدائش گردوں میں نہیں ہوتی بلکہ وہ خون کے ہمراہ گردوں تک پہنچتے ہیں اور گردوں کا فعل صرف اس قدر ہے کہ وہ ان کو خون سے علیحدہ کرکے خارج کر دیتے ہیں (لیکن یہ ضروری ہے کہ یوریا و یورِک ایسِڈ اخراج کے لئے سیّال حالت میں ہوں) یہی وجہ ہے کہ دیگر افعال جسمانی مثلاً انہضام غذا تنفّس اور دورانِ خون کا اثر گردوں پر پڑتا ہے اور برخلاف ازیں گردوں کے فتور سے نہ صرف ہاضمہ خراب ہو جاتا اور تنفّس اور دوران خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ بلکہ خون میں فضلات کے جمع ہو جانے سے تمام افعال جسمانی میں فتور آجاتا ہے ؞

ترشیح بول یا پیشاب کے تراوش پانے کی یہ کیفیت ہے کہ کچھ حصہ اس کا تو پانی کے گلامی رِیُولائی (حزمات یا پیچیدہ عروق شعریہ کے چھوٹے چھوٹے خوشے جو کہ ہر ایک مَل پی جی آئی کیپ شیُوَل میں ہوتے ہیں) میں چھننے سے بنتا ہے اور کچھ حصہ رِٹیو بیولائی یُوری نِفرائی (پیشاب کی نہایت باریک نالیاں جو گردوں میں ہوتی ہیں) کے سَیلز یعنی کُریات سے تراوش پاتا ہے ؞

وہ حالات جو کہ ترشیح بَول یا پیشاب کی تراوش میں تغیر پیدا کرتے ہیں یہ دو ہیں:- یعنی ایک تو خون کا دباؤ اور دوسرے خون کی ترکیب۔ چنانچہ گردوں کے یا تمام خون کے دباؤ کو کم و بیش کرنے سے پیشاب کی تراوش میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے ؞

(۱) وہ ادویہ جو مقدارِ بول کو بڑھاتی ہیں انہیں ڈائی یوریٹکس (Diuretics) یعنی مدراتِ بول یا پیشاب لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو ان کا اثر ہوتا ہے اسے اصطلاح میں ڈائیوریسس (Diuresis) (ادرار بول) کہتے ہیں ؞

ایسی ادویہ بہت سے طریقوں سے اپنا اثر کرتی ہیں جیسا کہ مندرجۂ ذیل جدول سے جو کہ بَرنٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے ظاہر ہوگا :-

ڈائیورے ٹکس یعنی مدرات بول

- خون کا شریانی دباؤ بڑھاتی ہیں
  - تاثیر عمومی یا عام اثر سے
    - فعل قلب کے تیز ہو جانے کے سبب سے
      - ڈیجی ٹے لس
      - ایلکہال
    - تمام جسم کے عروق کے سکڑ جانے کی وجہ سے اور اُن عروق کے سکڑ جانے کے سبب سے جو کہ امعاء میں ہیں ......
      - ڈیجی ٹے لس
      - ارگی تھروفیلی ام
      - سٹروفینتھس
      - سکوئل
      - کان وے لیریا
      - سٹرکنین
      - کے فین
  - گردہ پر مقامی اثر سے
    - اُن عروق کو سکیڑتی ہیں جو کہ گردوں سے خون کو باہر لے جاتی ہیں تاکہ خون کا دباؤ بڑھ جائے۔
      - ویسو موٹر سنٹرز یعنی مراکز محرک عروق پر تاثیر کر کے ....
        - تمام مذکورۂ بالا ادویہ
      - خود گردے کی عصبی ساخت یا اسکی عروق پر تاثیر کر کے ....
        - بردم - ٹرپن ٹائن - جونی پر - کوپائبا - کینتھریڈیز
    - اُن عروق کو پھیلاتی ہیں جو کہ گردوں میں خون لاتی ہیں
      - ویسو موٹر نروز یعنی محرک عروق اعصاب کو یا غیر اختیاری عضلاتی ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں - یا ویسو ڈائی لے ٹنگ نروز یعنی عروق کے پھیلانے والی اعصاب کو تیز کرتی ہیں ....
        - نائٹرائٹس
        - ایلکہال
        - یوریا
- گردوں کے سیکریٹنگ سیلز یا اعصاب پر .... اثر کرتی ہیں
  - پانی کے اخراج کو بڑھاتی ہیں
    - یوریا - کے فین - کیلومل
  - ٹھوس اجزا کے اخراج کو بڑھاتی ہیں
    - لائیکوار پوٹے سی - پوٹے سیم ایسی ٹاس وغیرہ اور دیگر سے لائن یعنی نمکین مدرات بول

نوٹ ۔ جسم کی تمام شرائین میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجانے کے سبب خواہ وہ حرکتِ قلب کے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہو یا شرائین کے سُکڑ جانے کی وجہ سے ۔ گرُدوں کے عروق یا خون کا دباؤ زیادہ ہوجاتا ہے اور ان میں سے پانی زیادہ خارج ہوتا ہے ۔ چنانچہ زیادہ مقدار میں پانی پینے سے یہ کیفیت عارضی طور پر پیدا ہوجاتی ہے اور جسم کو برودت یا سردی پہنچانے سے عروق سُکڑ جاتے ہیں ۔

گرُدوں کی شرائین کے کشادہ ہوجانے کے سبب اور گردوں سے خون کو لے جانے والی عروق کے سُکڑ جانے کے سبب سے بھی ادرار بول زیادہ ہوجاتا ہے اور یہ اثر یا تو محرّک عروق اعصاب اور یا ان کے مرکز کے سُست ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے ۔

عملی مقاصد یا اغراض کے لئے مدرّاتِ بول کو مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے :۔

(ا) سٹیمولینٹ ڈائیوریٹکس (Stimulant Diuretics) یعنی مُدرّاتِ بول مُحرّکہ ایسی دوائیں براہ بول خارج ہوتے وقت گردوں کی ساخت یعنی ان کے سِیکریٹنگ سیلز پر تحریک کا اثر کرتی ہیں جیسے جِن شراب ۔ کَیْن تھیرِیڈیز ۔ اولیو رِیزِنس ۔ رِیزِنس اور والے ٹائل آئل مثلاً کوپائبا روغن کباب چینی ۔ سیاہ مرچ ۔ عَرعَر ۔ تارپین ۔ یُووا اُرسی (عِنَبُ الدُّبّ) وغیرہ ۔

(ب) رِیفرِجرینٹ ڈائیوریٹکس (Refrigerant Diuretics) یعنی مدرات بول مبردہ ایسی ادویہ خون کے سیّال حصّہ کو بڑھادیتی ہیں مثلاً خالص پانی یا سوڈا واٹر وغیرہ ۔ بارلے واٹر (آش جو) ۔ کھاری نمکیات خصوصاً پوٹیش کے نمکیات جبکہ وہ یُوری نَری سیلز (خلیات بول) میں سے گزُرتے ہیں تو ادرارِ بول کو زیادہ کرتے ہیں ۔ اس لئے انہیں بعض اوقات سیلائن ڈائیوریٹکس (مدرات بول نمکین) بھی کہتے ہیں ۔

(ج) ہائیڈریگاگ ڈائیوریٹکس (Hydragogue Diuretics) یعنی مُدراتِ بول شدیدہ ایسی ادویہ گلومی رِیوُلائی میں بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو بڑھا کر اپنی تاثیر کرتی ہیں مثلاً ڈِیجی ٹے لِس ۔ کے فین ۔ سکوِل ۔ سٹروفین تھس ۔ نائیٹرس ایتھر اور ایڈونِس ورنے لِس ۔

استعمال - ڈائی یورےٹکس یعنی مُدراتِ بول ادویہ کا استعمال جسم میں سے پانی یا ثقیل اجزاء کو خارج کرنے کے لئے کیا جاتا ہے پس انہیں مندرجۂ ذیل حالات میں دیتے ہیں:-

(١) امراض قلب و شُش میں جبکہ پیشاب کی مقدار کم ہوجاے یا اناسارکا یعنی استسقاء کا اندیشہ ہو - کیونکہ ایسے امراض میں دل کے پھیل جانے کے سبب خون کا شریانی دباؤ کم ہوجاتا ہے - اور وریدی خون کے اجتماعِ سے پیشاب کی مقدار میں کمی آجاتی ہے اور دوران خون کی وقت کے سبب بول کے ثقیل اجزاء کم مقدار میں اخراج پاتے ہیں - اور بوَل میں ایلبیومن (زلال) بھی کم و بیش مقدار میں پایا جاتا ہے - پس ایسی صورت میں دل کو قوت پہنچانے سے وریدی اجتماع خون رفع ہوجاتا ہے اور ادرار بول زیادہ ہونے لگتا ہے ÷

(٢) امراض گردہ میں - اس غرض سے کہ خون میں جو زہریلے مواد یا فضلات دورہ کرتے ہیں وہ براہِ پیشاب خون میں سے جلد خارج ہوجائیں - نیز ایسے امراض میں جن میں کہ آبدار جھلّی کے جوفوں میں آب خون جمع ہوگیا ہو اور مقامی تدابیر یا علاج مثلاً دستکاری وغیرہ سے اس کا اخراج نامناسب سمجھا جاے جیسے بعض حالاتِ پلیوُری سی (ذات الجنب) میں جبکہ پلیوُرا یعنی غلاف شُش کے جوف میں آب خون جمع ہوجاتا ہے یا ایسائٹیز یعنی مرض استسقاء میں ÷

(٣) ایسے حالات میں جبکہ ثقیل اجزاے بول کے گردہ یا مثانہ میں تہ نشین ہوکر ریگ یا سنگِ گردہ یا مثانہ کے پیدا کردینے کا اندیشہ ہو - کیونکہ فتور ہضم یا خرابی خون کے سبب جب ایسے امراض کے لاحق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو مدراتِ بول ادویہ کا استعمال اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ بول کے ثقیل اجزاء گردہ یا مثانہ میں تہ نشین نہ ہونے پائیں بلکہ پیشاب کے رقیق ہونے سے وہ اس کے ساتھ اخراج پاتے ہیں ÷

اگر بول کی کیفیت ترشی ہو تو پھر سیلائن ڈایوُرےٹکس زیادہ مفید ہوتے ہیں ÷

نوٹ - شدید امراض گُردہ میں جبکہ گردے اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتے تو ان کو تحریک پہنچانے سے اور زیادہ نقصان ہوتا ہے پس ایسی حالت میں بجاے مدراتِ بول دینے کے بذریعۂ تیز مسہلات و معرقات کے فضلات بدن کو خارج کرنا چاہیئے اور گُردوں کو حتےّ الامکان آرام دینا چاہیئے - لیکن مزمن امراض میں ہلکے مدراتِ بول مثلاً ڈیجی ٹےلِس

سکوئِل وغیرہ گاہے مفید ہوتے ہیں ✣

(۲) وہ دوائیں جو افرازِ بول یعنی پیشاب کی تراوش کو کم کرتی ہیں :-

تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں جو بلا ضرر بول کی تراوش یا پیدائش میں کمی لائے ۔ کینِن تھری ڈِیز۔ ٹرپن ٹائن اور فاسفورس گردوں میں اجتماع خون یا سوزش کرکے بول کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن اس مطلب کے لئے وہ دوائیں کبھی استعمال نہیں کی جا

(ب) وہ ادویہ جو براہِ راست پیشاب پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو پیشاب کو ترش کرتی ہیں :-

صرف بنزوئِک ایسڈ (تیزاب لوبان۔ جوہر لوبان) اور بنزوئیٹس ہی ایسی معت ادویہ ہیں جو کہ کھاری پیشاب کو ترش کر دیتی ہیں ۔ وہ گردوں میں سے گزرتے وقت ہائی پیوُرک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہیں ✣

سیلی سلک ایسڈ اور نباتی ایسڈس مثلاً سِٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ای بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ پیشاب کی ترش کیفیت کو صرف خفیف سا بڑھاتی ہی یعنی اس کی ترشی کو ذرا سا زیادہ کرتی ہیں ✣

منرل ایسڈس یعنی معدنی تیزاب برعکس تاثیر کرتے ہیں یعنی وہ قارورہ کو ترش کرنے کی بجائے اس کی ترشی کو کم کرتے ہیں ۔ کیونکہ وہ معتدل نمکیات یعنی کاربونیٹس کی شکل میں پیشاب میں سے خارج ہو جاتے ہیں ۔ اور نائٹرک ایسڈ چونکہ امونیا کی مقدار کو ذرا سا زیادہ کر دیتا ہے اس لئے وہ قارورہ کو خفیف طور پر کھاری بناتا ہے ✣

(۲) وہ دوائیں جو پیشاب کو کھاری کرتی ہیں :-

پیشاب کی کیفیت کو کھاری بنانے کے لئے ہمارے قبضہ میں بہت سی ادوی ہیں ۔ چنانچہ پوٹے سیم ۔ سوڈیم ۔ لے تھیم اور کیلسیم دھاتوں کے تمام نمکیات سوائے ایمونیم سالٹس کے پیشاب کی کیفیت کو کھاری کرتے ہیں ۔ ایمونیم کے مرکبات جب اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو ان سے قارورہ کھاری نہیں ہوتا کیونکہ ان کے اجزا جسم کے اندر متفرق ہو جاتے ہیں اور غالباً بشکل یوریا جسم سے خارج ہو جاتے ہیں ✣

(۳) یوری نری لی تھان ٹرپ ٹکس {Urinary Lithontriptics} یعنی مانعات تکوّنِ حصات or یا یوری نری اینٹی لی تھکس {Urinary Antilithics} یا مُفتّتِ حصات یعنی پتھری پیدا ہونے کو روکنے والی دوائیں یا پتھری کو توڑنے والی دوائیں :-

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیشاب کے ثقیل اجزاء کو آلاتِ بول ہیں تہ نشین ہونے سے باز رکھتی ہیں اور اگر کوئی سنگریزہ یعنی کنکری وغیرہ بن گئی ہو تو اس کو تحلیل کرتی ہیں ❁

نوٹ۔ جب قارورہ زیادہ ترش ہوتا ہے تو اس میں سے یورک ایسڈ یا کیلسیم آکسی لیٹ علیحدہ ہوکر ریگ کی صورت ہیں تہ نشین ہو جاتا ہے جس سے کنکری یا پتھری بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں آیلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے دینے سے یا پائپرے زین کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یورک ایسڈ کا تہ نشین ہونا موقوف ہو جاتا ہے وغیرہ۔ لیکن جب قارورہ ڈی کم پوز یعنی فاسد ہوکر کھاری ہو جائے تو اس ہیں سے فاسفیٹ کی قلمیں تہ نشین ہو جاتی ہیں ایسی صورت میں قارورہ کو ترش کیا جاتا اور اسکی تعفن کو دُور کیا جاتا ہے چنانچہ بنزوئک ایسڈ یا بنزوئیٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ❁

مرض گاؤٹ یعنی نقرس میں پوٹے سیم اور لے تھیم کے نمکیات کے استعمال سے یورک ایسڈ (جو باعث مرض ہوتا ہے) قابل تحلّل یوریٹس ہیں یعنی پوٹے سیم یوریٹ اور لے تھیم یوریٹ ہیں تبدیل ہو جاتا ہے نیز ان سے خون اور بول کی ترش کیفیت کھاری ہو جاتی ہے ❁

مذکورہ بالا ادویہ کے دوران استعمال ہیں زیادہ پانی پینا ان کے فعل کا معاون ہوتا ہے ❁

(۴) وہ دوائیں جو کہ قارورہ کو متعفّن نہیں ہونے دیتیں :-

قارورہ ہیں ڈی کم پوزی شن یعنی تعفّن یا سڑانڈ دو طرح سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ (۱) یوریتھرا یعنی مجری بول میں سٹرکچر (تضیّق۔ تنگی یا رکاوٹ جو کہ سوزاک کہنہ ہیں عموماً ہو جایا کرتی ہے) کے سبب یا سنگریزہ کے پھنس جانے سے پیشاب مثانہ میں بند ہوکر متعفّن ہو جاتا ہے۔ (۲) گردہ کی پلوِس (حوض) میں یا مثانہ ہیں سوزش پیدا ہونے سے اور اس کی پیپ کے پیشاب ہیں مل جانے سے وہ متعفّن ہو جاتا

ہے۔ ایسی صورت میں ڈائریکٹ یا ریموٹ اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ۔ یووارسائی (عنب الدب) کیوبز (کبابہ)۔ کوپائبا۔ صنڈل آئل (روغن صندل) یوروٹروپین اور چند والےٹائل آئلز کے استعمال سے قارورہ کی تعفن دور ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۵) وہ ادویہ جو بول کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں:۔ ایسی ادویہ تین طرح پر قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۱) بلا تغیر پیشاب میں خارج ہوجانے سے یعنی جس صورت میں کہ ان کو دیا تھا اسی صورت میں بذریعہ پیشاب خارج ہوجانے سے وہ قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۲) جسم کے اندر ان کے فاسد یا متفرق ہونے کے سبب جو نئے مواد کہ پیدا ہوتے ہیں ان کے اخراج سے قارورہ میں تبدیلی آجاتی ہے اور (۳) موادِ فاسدہ مثلاً پیپ یا خون کے قارورہ میں مل جانے سے وہ متغیر ہوجاتا ہے +

ایسی ادویہ تو بہت ہیں مگر ان میں سے چند خاص خاص کا ذیل میں مختصر بیان کیا جاتا ہے

(۱) سیلائن ڈائیوریٹکس یعنی کھاری مدراتِ بول کے استعمال سے ثقیل اجزاے بول کا اخراج زیادہ ہوتا ہے +

(۲) سینٹونین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اس کا رنگ سبزی مائل زرد یا خالص زرد ہوجاتا ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو اس کا رنگ سرخی مائل ہوجاتا ہے +

(۳) کاربالک ایسڈ۔ کری اوزوٹ۔ نیفتھلین اور ٹار کے دیگر مرکبات قارورہ کو گہرا بھورا مائل بہ سبزی کر دیتے ہیں +

(۴) پکرک ایسڈ کی تاثیر سے قارورہ تیز زرد رنگ کا ہوجاتا ہے اور میتھل وائیولٹ اس کے رنگ کو گہرا نیلا بنا دیتا ہے +

(۵) روبرب۔ سنا اور کرائی ساروبین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اسکی رنگت بھوری ہوجاتی ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو وہ سرخ ارغوانی رنگ کا ہوجاتا ہے +

(۶) لاگ ووڈ (بقم) کے استعمال سے کھاری قارورہ کا رنگ بنفسجی ہوجاتا ہے +

(۷) تمام نائیٹرائیٹ مرکبات۔ ایسیٹ اینی لائیڈ۔ پوٹے سیم کلوریٹ۔ پائروگیلک ایسڈ۔ اور کبھی بڑی خوراکوں میں آرسنک اور منرل ایسڈس قارورہ کو سرخ سیاہی مائل کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ان ادویہ کے استعمال سے خون کے بعض سرخ کارپسکلز شکستہ ہو کر پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اور اسے سیاہی مائل کر دیتے ہیں ٭

(۸) کینتھیریڈیز۔ ملابرس۔ ٹرپن ٹائن اور سیلی سلک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے ٭

(۹) فاسفورس کو زیادہ مقدار میں دینے سے بول میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور لیوسین اور ٹائروسین مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں ٭

(۱۰) ٹرپن ٹائن کے استعمال سے قارورہ میں سے بنفشہ کی سی بو آنے لگتی ہے اور کباب چینی و کوپائیبا کے استعمال سے قارورہ میں ان کی خاص بو بس جاتی ہے ٭

(۱۱) کینتھیریڈیز۔ سٹرکنین اور ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے قارورہ میں البیومن آنے لگ جاتی ہے ٭

(۱۲) کئی ایک سمیات سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے خصوصاً فلوریڈزین اور فلورےٹزین سے ٭

(۱۳) کاربانک آکسائیڈ سے مسموم اشخاص کا قارورہ عرصہ تک میٹھا رہتا ہے ٭

(۱۴) لیڈ یعنی سیسہ کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے گردوں میں مزمن قسم کی سوزش ہو جاتی ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) پر ہوتا ہے:

بول کے نقائص کی اصلاح کرنے سے یعنی اگر بول زیادہ ترش ہو تو الکلیز یعنی کھاری ادویہ دیگر اس کی ترشی کو رفع کر کے اور اگر وہ متعفن ہو تو دافع تعفن بول ادویہ سے اس کی اصلاح کر کے اگرچہ خراش مثانہ کو دور کر کے اس پر مسکن اثر ڈالا جا سکتا ہے لیکن یوری نری سیڈےٹوز (مسکنات بول) مثلاً اوپیم (افیون)۔ ہائیوسائمس (بنج۔ اجوائن خراسانی)۔ بلاڈونا (ببروج) سٹرے مونیم (داتورہ)۔

پیرائیرا - بکّو - یُووَا اُرسائی - کوچ گراس - سیسم پیلاس اور ہائگر و فلا وغیرہ ادویہ براہِ راست مثانہ اور پیشاب کی نالی کی خراش کو رفع کر کے مسکّن تاثیر کرتی ہیں اس لئے سوزشِ مثانہ اور سوزاک میں ان کا استعمال مفید ہوتا ہے اور جب انکے ہمراہ حسب ضرورت ایلکلیز یا اینٹی سپٹک ادویہ شامل کر دی جاتی ہیں تو ان کے فعل کی اور اصلاح ہو جاتی ہے۔

نوٹ - مذکورہ بالا ادویہ میں سے افیون اور بنج کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے۔

فصل ہفتم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کیوٹے نی اس سسٹم (نظامِ جلدی) یعنی جلد پر پڑتا ہے

نوٹ - جلد قوّتِ لامسہ کا خاص آلہ ہے اور اس کا بڑا فعل پسینہ پیدا کرنا ہے اگرچہ یہ چند اور بھی خاص افعال انجام دیتی ہے مثلاً ترتیب و تنظیم حرارتِ جسم و تنفّس و جذب اور سیبم یعنی ایک چکنی رطوبت کی پیدائش یا تراوش - مگر عالمان علم الادویہ کے نزدیک پرسپائی ریشن یعنی عَرَق یا پسینہ چھوڑنا اس کا ایک نہایت اہم فعل ہے - کیونکہ پسینہ کے ذریعے نہ صرف حرارت جسمانی کم کی جا سکتی ہے بلکہ بعض حالات میں گردوں کے فعل کی امداد کی جا سکتی ہے اور خون سے فضلات کو خارج کیا جا سکتا ہے۔

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سوئیٹ گلانڈس یعنی پسینہ کی گلٹیوں پر ہوتا ہے

نوٹ - پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیاں تمام جلد میں بکثرت ہیں خصوصاً ایسی جگہ کی جلد میں جہاں پر کہ بال نہیں ہوتے مثلاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں - پسینہ بھی مثل پیشاب کے ایک فضلہ ہے جس کا انتظام سیکریٹنگ نَرْوز کے تابع ہے جن کے مراکز میڈلا اور نخاع میں واقع ہے اور بذریعہ اعصاب ان کا مذکورہ بالا غدد پسینہ سے تعلق ہے چنانچہ پسینہ نہ صرف ان مراکز کو تحریک دینے سے پیدا ہوتا ہے بلکہ اُن اعصاب اور اُنکی

شاخوں کو جو کہ اُن غدودوں میں واقع ہیں نیز ان غدودوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز (خلیات ۔ کریات) کو تحریک دینے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ شرائین جلد کے کشادہ ہوجانے سے مقامی حرارت اور مقدار خون زیادہ ہوجاتی ہے پس یہ بھی اُن غدود کے فعل کی تحریک کا ایک باعث ہوتا ہے یعنی اس سبب سے بھی پسینہ زیادہ پیدا ہوتا ہے پس ایسی صورت میں کسی دوا کے طریقِ فعل کی نسبت ٹھیک ٹھیک دریافت کرنا ایک مشکل بات ہے۔ تاہم تجربات سے اس قدر محقق ہوا ہے کہ بعض ادویہ تو پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر تاثیر کرتی ہیں اور بعض پسینہ پیدا کرنے والے غُدد یعنی گلٹیوں پر۔ چنانچہ اگر کسی مُعرِّق دوا کو دینے کے بعد نخاع کو نکال دیا جاوے اور اعصاب متعلقہ کو قطع کردیا جاوے اور پھر اس کا اثر قائم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی مقدار کو زیادہ کرتی ہیں :-

نوٹ ۔ پسینہ پیدا کرنے والی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ معمولی طور پر پسینہ لاتی ہیں یعنی اس قدر زیادہ پسینہ نہیں لاتیں کہ وہ ابخرات بن کر اُڑ نہ سکے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں ڈایا فورے ٹکس (Diaphoretics) اور طبی اصطلاح میں مُعرّقات کہتے ہیں اور دوسری وہ جو کہ کثرت سے پسینہ لاتی ہیں ایسی ادویہ کو سیوڈاری فکس (Sudorifics) یعنی معرّقات شدید کہتے ہیں ٭

معرّقات کو باعتبار ان کے طریقِ تاثیر کے مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز کو براہِ راست تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں اور یہ تاثیر مندرجۂ ذیل تین طریق سے ہوتی ہے :-

(۱) ایسے اسباب سے جو کہ خون کی وینا سی ٹی یعنی وریدی کیفیت کو بڑھاتے ہیں جیسے کہ نارکاٹکس یعنی مخدرات چنانچہ اوپیم ۔ کلورل ۔ کلوروفارم اور ایلکُہال بڑی خوراکوں میں دینے سے ایسی تاثیر کرتے ہیں ٭

(۲) ایسے اسباب سے جو کہ خون کے ٹمپریچر یعنی اس کے درجۂ حرارت کو بڑھاتے ہیں اور (۳) مندرجہ ذیل ادویہ کے اثر سے :-

ڈوورس پوڈر اپی کے کوانا ایمونیم ایسی ٹیٹ نیکوٹین
کیمفر ایمونیم سٹریٹ اینٹی منی

(ب) وہ ادویہ جو کہ اعصاب کے اختتامی سروں کو جو کہ پسینہ لانے والی گلٹیوں میں ختم ہوتے ہیں تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں:۔

پائلو کارپین ۔ مسکرین ۔ نیکوٹین ۔ مقامی حرارت اور ایلکھال ÷

نوٹ ۔ مقامی حرارت سے جلدی عروق پھیل کر افراز عرق یعنی پسینہ آنے میں مدد ملتی ہے ÷

(ج) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز پر اثر کرکے پسینہ لاتی ہیں ÷

نوٹ ۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا فلاں دوا گلانڈ سیلز پر اثر کرتی ہے یا کہ اعصاب کے محیطی دائرہ پر۔ غالباً ایمونیم ایسی ٹیٹ اور ایمونیم سٹریٹ گلٹیوں کی ساخت یعنی انکے سیلز کو تحریک دیتی ہیں اور پسینہ کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہیں ÷

(د) وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں ۔ مقامی حرارت کے ذریعے ویسو موٹر اعصاب کو تحریک دینے سے بآسانی پسینہ آجاتا ہے ۔ جیسا کہ ہاٹ فومن ٹے شن (گرم تمکید یا ٹکور) سے ۔ پولٹس ۔ آب گرم کے غسل یا ٹرکش باتھ یعنی حمام کرنے سے ÷

(ھ) پانی یا مرقّقات کے پینے سے خون کے دباؤ کو بڑھا کر ÷

(و) حسّی اثرات سے پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو منعکس طور پر تحریک دیکر یعنی اُن اثرات سے جو کہ مغثی ادویہ ۔ گرم مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اشربہ کے کھانے پینے سے پیدا ہوتے ہیں ÷

(ز) وہ ڈایا فورے ٹکس یعنی معرقات جن کا کہ طریق عمل تا ہنوز دریافت نہیں ہوا حسب ذیل ہیں پوٹے سیم ایسی ٹیٹ ۔ پوٹے سیم سٹریٹ ۔ آرنیکا ۔ ایکونائٹ ۔ کالچیکم ۔ کیوببز ۔ سیلی سین سرپن ٹیری ۔ لوبیلیا اور سینیگا ÷

نوٹ ۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہت سے معرقات ایک سے زیادہ طریق میں اپنا اثر کرتے ہیں ۔ چنانچہ ایلکھال نہ صرف پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو ہی تحریک دیتا ہے

بلکہ جِلدی عروق کو بھی کشادہ کرتا ہے جس وجہ سے جلد کی طرف خون کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے۔ اور بعض ایسی ادویہ بھی ہیں جو کہ پسینہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہیں لیکن دورانِ خون جِلدی کو کم کرتی ہیں۔ اس لئے بعض اوقات معرقات کو صرف ان دو قسموں میں منقسم کیا جاتا ہے یعنی (۱) سٹیمولینٹ ڈایافورے ٹکس (معرقاتِ محرکہ) اور (۲) سیڈے ٹو ڈایافورے ٹکس (معرقاتِ مسکنہ) ٭

استعمال معرقات۔ معرقات مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں:۔

(ا) حرارت بخار کو کم کرنے کے لئے ٭

(ب) خطرناک قسم کی کٹار یعنی نزلہ کی تخفیف کے لئے یا ایسی سوزش کے رفع کرنے کے لئے جو کہ کسی خاص قسم کی زہر کے خون میں موجود ہونے کے سبب واقع ہوئی ہو ٭

(ج) جسم میں آب خون کے جمع ہونے کو کم کرنے کے لئے جیسا کہ ڈراپسی یعنی مرضِ استسقاء میں۔ اور ایکس کری ٹری آرگنز یعنی اعضائے مفرزہ کو آرام دینے کے لئے یعنی گردوں کو مرض اَلبیومی نوریا (بول زلالی) میں اور امعاء کو ڈائریا (اسہال) میں ٭

(د) امراض گردہ میں جبکہ فضلاتِ خون مثل یوریا وغیرہ براہ پیشاب خارج نہیں ہوتے بلکہ خون میں جمع رہ کر باعث مرض ہوتے ہیں جیسا کہ مرض یُوریمیا (سمیتِ بول) میں تو ان کو بذریعۂ پسینہ جسم سے خارج کرنے کے لئے ٭

(ہ) کئی ایک پرانے جِلدی امراض میں جِلد کے دورانِ خون کو تیز کرنے کے لئے جیسا کہ مرض سورائی سِس (صدفیہ۔ چمبل) میں گرم غسل دینا یا حمام کرانا مفید ہوتا ہے ٭

(۲) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی پیدائش کو کم کرتی ہیں۔ انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں اَن ہائیڈراٹکس یا اینٹی ہائیڈراٹکس { Anhidrotics Antihydrotics } یعنی مُقلّلاتِ افرازِ عرق یا مانعاتِ عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنے والی یا پسینہ کو روکنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ یہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں:۔

(ا) پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں سے سبب تہیّج کو دور کرکے:۔ چنانچہ وہ اسباب جو کہ خون کی وریدی حالت کو کم کرتے ہیں یعنی اس میں سے کاربانک ایسڈ کی مقدار کو

گھٹاتے ہیں وہ منعکس طور پر پسینہ آنے کو کم کرتے ہیں۔ اس طرح سے کمزور کر دینے والے امراض میں جو سرد پسینہ آتا ہے وہ ایمونیا۔ ایلکھال۔ سٹرکنین۔ آئرن۔ تازہ ہوا اور عمدہ مقوّی غذا کے استعمال سے روکا جا سکتا ہے ✤

(ب) سیکرِیٹنگ نروز یعنی اعصابِ مفرزہ کی تیزی یا ان کے فعل کو سُست کرنے سے :- چنانچہ افیون کو اِپی کے کوانہا کے ساتھ خاص ترکیب سے ملا کر مثلاً بشکل ڈووَرس پوڈر دینے سے یا سَلفیورک ایسڈ کے ہمراہ دینے سے مرض تھائی سِس یعنی سل میں جو رات کے وقت کثرت سے پسینہ آتا ہے وہ رُک جاتا ہے ✤

(ج) سیکرِیٹنگ نروز یعنی اعصابِ مُفرزہ کے اختتامی سِروں کے فعل کو سست کرنے سے :- اٹیٹروپین۔ اَیکسٹریکٹ آف بیلاڈونا۔ سٹرے مونیم اور ہائیوسائمین اس طرح سے نہایت قوی اثر کرتی ہیں۔ نیز وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو سکیڑتے ہیں مثلاً سردی کا مقامی استعمال یا سائلات قابضہ یعنی ایسے لوشنز جن میں کہ سلفیورک ایسڈ یا ٹینک ایسڈ پڑا ہو ان سے بھی پسینہ آنا رُک جاتا ہے ✤

(د) حسّی اعصاب کی تیزی کو کم کرنے سے :- چنانچہ سردی کا مقامی استعمال۔ سرد ہوا اور پنکھا کرنا وغیرہ سے پسینہ آنا رُک جاتا ہے ✤

(ھ) ایسی پسینہ روکنے والی دوائیں جن کا طریقِ عمل تا ہنوز معلوم نہیں ہوا وہ حسب ذیل ہیں :- اَیسڈس۔ کونین۔ پکروٹاکسین۔ نکس وامیکا۔ زِنک آکسائیڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور مسکرین ✤

استعمال۔ پسینہ روکنے والی ادویہ کا استعمال یا تو تمام جسم پر کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسے کہ مرض تھائی سِس یعنی سِلّ میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یا ضعف کی حالت میں سرد پسینہ آنے کو بند کرنے کے لئے۔ یا مقامی طور پر کسی خاص حصّۂ جسم کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے جیسا کہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں یا بغلوں میں سے کثرت سے پسینہ آنے یا بدبودار پسینہ آنے کو روکنے کے لئے ✤

(۳) **وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی ترکیب میں تغیّر پیدا کرتی ہیں** :- چند ادویہ ایسی ہیں کہ جب ان کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تو وہ پسینہ کے ہمراہ جسم سے

خارج ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- آئیوڈین - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - ٹارٹارک ایسڈ بنزوئیک ایسڈ بشکل ہائی پیورک ایسڈ اور سکسی نک ایسڈ ؞

(ب) ایمولی اینٹس یا پروٹیکٹیوز {Emollients Protectives} یعنی مرخیات و مرطبات یا محافظات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو کسی عضو پر لگانے سے وہ اس کو ملائم یا ڈھیلا رکھتی ہیں چنانچہ وہ کھنچنے والے ٹشوز کو ڈھیلا کرکے اور عروق دموی کو کشادہ کرکے اعصاب متعلقہ کے تناؤ اور دباؤ کو دور کرتی ہیں۔ اور وہاں کی جلد کو چکنا کرکے وہ اس کو شق ہونے سے اور خراش سے محفوظ رکھتی ہیں۔ انکی فہرست حسب ذیل ہے :-

ملائم روغنی و چربیلی ادویہ - گلیسرین - ویزے لین - لینولین - گرم پلٹس اور گرم پانی وغیرہ

(ج) وہ ادویہ جو کہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی - بلغمی جھلی) کو خراش سے محفوظ رکھتی ہیں انہیں اصطلاح میں ڈی مل سینٹس (Demulcents) یعنی ملطفات و مرطبات کہتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- لنسیڈ (کتان - السی) سفیدی بیضہ یعنی انڈے کی سفیدی اسپغول - ہنی (شہد) اور سٹارچ یعنی نشاستہ وغیرہ ؞

(د) وہ ادویہ جو کہ کیپلریز (عروق شعریہ) اور آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اثر کرتی ہیں۔ (دیکھو صفحہ ۳۳۰) ؞

(ھ) وہ ادویہ جو کہ جلد پر پھنسیاں وغیرہ پیدا کر دیتی ہیں :-

ایسی دوائیں خون میں جذب ہو کر جب براہ پسینہ خارج ہوتی ہیں تو جلد کو خراش پہنچاتی اور اس پر مختلف قسم کی پھنسیاں پیدا کر دیتی ہیں۔ ایسی ادویہ کی نیز ان پھنسیوں وغیرہ کی ایک فہرست جو کہ کوئن میڈیکل ڈکشنری سے لی گئی ہے ذیل میں درج کی جاتی ہے چنانچہ پہلے پھنسیوں وغیرہ کا ڈاکٹری نام لکھا ہے اور پھر ان ادویہ کے نام لکھے ہیں کہ جن کے دوران استعمال میں جسم پر اس قسم کی پھنسیاں نکل آتی ہیں :-

(۱) ڈی فیوز اری تھیما (جلد پر سرخ سرخ ددوڑے۔ چٹاخ یا دھبے پڑ جاتے ہیں) آرسنک (سنکھیا) اینٹی پائرین - بلاڈونا (بیبروج) - بنزوئیٹ آف سوڈیم - بورک ایسڈ

برومائیڈس۔ ٹار۔ کلورل ایمائیڈ۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کرائی سارو بینم۔ کوپاپُبا۔
سَیلی سِلک اَیسِڈ۔ سٹرے مونیم ✤

(۲) سکارلے ٹینی فارم اری تھیما (جلد پر قرمزی رنگ کے داغ پڑجاتے ہیں)۔
کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائبا۔ آئیوڈوفارم۔ کونین۔ سٹرکنین۔ برومائیڈ آف نکل ✤

(۳) پاپیولر اری تھیما (جلد پر سُرخ سُرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں)۔ آرسنک۔ اینٹی پائیرین
برومائیڈس۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کیوبَبز۔ مارفین۔ کونین۔ ٹیری بین۔ ٹرپن ٹائن

(۴) ارٹی کے ریا (شری۔ پِتّی۔ چھپاکی)۔ اینٹی پائرین۔ آرسنک۔ برومائڈس
کوپائبا۔ آئیوڈائڈس۔ مارفین۔ کونین۔ سَیلی سلک اَیسِڈ۔ سیلول سین ٹوئنین۔

(۵) وَیسی کلز (چھوٹے چھوٹے آبلے) کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کاڈ
کوپائبا۔ آئیوڈائڈس۔ مارفین۔ سَیلی سِلک اَیسِڈ۔ کونین۔ ٹرپن ٹائن ✤

(۶) بُلّی (پھپھولے) برومائڈس۔ کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائ
آئیوڈائڈس۔ مارفین۔ کونین۔ فاسفورک اَیسِڈ ✤

(۷) پسچیولز (بثورات) آرسنک۔ برومائڈس (مختلف قسم کی) کلورل ہائیڈ
آئیوڈائڈس (متفرق قسم کی) سَیلی سِلک اَیسِڈ۔ اَینٹی منی ✤

(۸) پرپیورا (قرمزی رنگ کے چٹاخ) کلورل ہائیڈریٹ۔ کلوروفارم سُنگھانا۔
کونین۔ سَیلی سلک اَیسِڈ ✤

(۹) پٹرائے سِس رُوبرا (نخالیہ) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم ✤

(۱۰) سورائے سِس (صدفیہ)۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ بورکیس ✤

(۱۱) اَیکزیما (نملہ۔ جلندار پُھنسیاں) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ برومائڈس
کرائی سارو بینم۔ آئیوڈوفارم ✤

(۱۲) گینگرین (غانغرایا) آرسنک۔ ارگٹ۔ آئیوڈائڈس۔ کونین ✤

(۱۳) پرسس ٹینٹ ڈس کیومے شن (تقشر۔ جلد پر سے بھوسی جھڑنا) کونین ✤

(۱۴) فیورنکلز (دمامیل) آرسنک۔ برومائڈس۔ کونین ✤

(۱۵) کیراٹوسِس پامے رس (کلائی کے اندر کی طرف کے عضلات کا سخت ہو جانا) آرسنِک ٭

(۱۶) پگ مین ٹے شن (جلد پر داغ پڑ جانا)۔ آرسنِک۔ نائٹریٹ آف سلور۔ پکرک ایسڈ ٭

(۱۷) ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) آرسنِک ٭

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر بالوں پر ہوتا ہے:۔

نوٹ۔ بال جِلد کی پیداوار ہیں۔ ہر ایک بال کی جڑ حقیقی جلد کے نشیب میں ہوتی ہے۔ جہاں خون کے باریک عروق سے ان کی پرورش ہوتی رہتی ہے۔ ان کا بڑھاؤ جلد کی غذائیت اور اس کی عصبی قوّت پر منحصر ہوتا ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جو کہ بالوں کو بڑھاتی ہیں:۔ ایسے اسباب جو کہ بالوں کی جڑوں میں زیادہ خون پہنچا کر ان کی پرورش کو ترقی دیتے ہیں خصوصاً ایمی جی ایٹ لوکل وِیس کیولر سٹیمولینٹس (مقامی محرکات عروق سریعہ) وہ بالوں کی افزائش کو ترقی دیتے ہیں یعنی بالوں کو بڑھاتے ہیں۔ مثلاً لِنی منٹ آف ایمونیا۔ لِنی منٹ آف کیمفر۔ ایمونی ایٹڈ کیمفر۔ ٹرپنٹائن وغیرہ لوشنز یا ہیئر واشز یعنی بال دھونے کے عرقیات جن میں کہ ٹنکچر آف کین تھریڈیز۔ سپرٹ آف روزمری۔ ٹنکچر آف کپشی کم۔ ایمونیا۔ پائلو کارپین وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں۔ آئیوڈین۔ مرکیوریل آئنٹ مینٹس (مراہم سیماب) اور آئل آف کیڈ اور ونٹر گرین ٭

استعمال۔ جب شدید بخاروں یا دیگر شدید امراض کے بعد کمزوری کے سبب بال گرتے ہوں تو بال دھونے والے محرک عرقیات مذکورۂ بالا کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ لیکن جب معمولی علاج سے فائدہ نہ ہو یا جب بال زیادہ گرتے ہوں تو بار بار بلسٹر لگانا یا پرنائٹریٹ آف مرکری کا تیز سولیوشن بذریعۂ برش ہلکا سا لگا دینا ضروری ہوتا ہے ٭

جب آتشک کے سبب سے سر۔ داڑھی یا ابرو کے بال گر گئے ہوں تو مرہم سیماب کا استعمال کرنا اور مزاج کی اصلاح کرنا چاہیئے ٭

(۲) ڈے پی لے ٹریز یعنی مُزیّلاتُ الشّعر یا حلّاق یا بال اُڑانے کے پوڈر۔ ان کا ذکر صفحہ ۱۶۳ پر ہو چکا ہے جسے دیکھیں ٭

(۸)

فصل ہشتم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر میٹابولزم یعنی جسمانی تغیرات پر ہوتا ہے

نوٹ۔ وہ جسمانی تغیرات جو کہ بذریعہ خون جسمانی ساختوں میں واقع ہوتے رہتے ہیں ان کو بحیثیت مجموعی میٹابولزم کہتے ہیں +

ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کا پروٹوپلازم یا مادۂ حیات پلازما (سیال حصۂ خون) میں سے آکسیجن (نسیم) اور دیگر مادیات متغیرہ کو جمع کرکے مخلوط و ممزوج کرتا ہے اور کاربانک یُوریا۔ پانی اور پھیپھڑوں۔ گردوں۔ جلد اور آنتوں کے آکسی ڈے شن کے نتائج یا فضلات کو خارج کرتا ہے۔ پس جسمانی ساختوں کے اس جذب اور دفع کے دوران میں مادۂ حیات میں تغیرات واقع ہوتے رہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں اور پلازما یعنی سیال جزوِ خون کے درمیان متواتر فعل و انفعال ہوتا رہتا ہے چنانچہ ٹشوز تو پلازما میں تغیرات پیدا کرتے رہتے ہیں اور پلازما ٹشوز میں +

اس عمل تغیر پر مختلف اثرات کی تاثیر پڑتی ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل تغیرات یا اثرات اس پر مُؤثر ہوتے ہیں :۔

(۱) بلڈ سپلائی (رسدِ خون) اور اس کی ترکیب کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ خون کی جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں اور اس کی ترکیب میں واقع ہوتے ہیں +

(۲) آکسیجن سپلائی (رسد نسیم) کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ آکسیجن کے جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں پیدا ہوتے ہیں +

(۳) مسکیولر ایکٹوی ٹی (ہمتِ عضلات۔ عضلات کی تیزی) کے تغیرات +

(۴) ایکس کری ٹری آرگنز (اعضائے مفرزہ) کے افعال کے تغیرات یعنی جو اعضاء کہ فضلات بدنی کو خارج کرتے ہیں ان کے افعال میں تغیر آجانا +

(۵) اِزدگرد کی حرارت کے تغیرات جیسا کہ تغیرات آب و ہوا یا غسول یعنی وہ تغیرات

جو کہ مختلف آب و ہوا یا مختلف غسول یعنی سرد و گرم غسل وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں +

(۶) ٹروفک سینٹرز (غذائی عصبی مراکز) کے تغیّرات +

(۷) اثرات ادویہ سے تغیّرات +

(ا) وہ ادویہ جو کہ میٹابولک ایکٹوی ٹی یعنی قوّت مغیّرہ کو بڑھاتی ہیں:-

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں میٹابولک سٹیمولینٹس (Metabolic Stimulants) یعنی محرّکات قوّت مغیّرہ یا ٹانکس (Tonics) یعنی مقوّیات کہتے ہیں۔ جو کہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(۱) **لوکل میٹابولک سٹیمولینٹس** (محرّکات قوّت مغیرہ مقامی)۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ کسی خاص حصّۂ جسم کے عمل تغذیہ کو تحریک دیتی ہیں مثلاً اگر کسی حصّہ جسم کی جلد کے بال گرے ہوئے ہوں تو اس جگہ کے عمل تغذیہ کو تحریک دیکر وہاں پر بال پیدا کر دینا یا کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گنٹھیا) میں جو عضلات کہ ماؤف ہو جاتے ہیں انکی سختی و ورم و ہزال کو دور کرنا وغیرہ

اس قسم کی دوائیں مندرجۂ طریق میں عمل کرتی ہیں:-

(۱) اس مقام کے عروق کو پھیلا کر تا کہ وہاں کی ساخت میں پرورشی اجزاء زیادہ جذب ہوں +

(۲) محاصل تغذیہ کو جلد جلد منتقل کر کے تا کہ عمل تغذیہ تیزی سے جاری رہے +

(۳) ٹشوز یعنی منسوجات کی قابلیّت مادّۂ حیات کو بڑھا کر +

چنانچہ تمام مقامی محرّکات عروق سریعہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) بطور محرکات قوت مغیرہ مقامی کے تاثیر کرتے ہیں +

نوٹ۔ لوکل میٹابولک سٹیمولینٹس (محرّکات قوت مغیرہ مقامی) جبکہ سوزشی یا دیگر اورام کو تحلیل کرتے ہیں تو انہیں اصطلاح میں ری زال وینٹس (Resolvants) یعنی محلّلات کہتے ہیں +

(۲) **جنرل میٹابولک سٹیمولینٹس** (محرّکات قوّت مغیّرہ عمومی) یا جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ آلات ہضم کے افعال کو تقویت پہنچا کر نیز حالت خون کو بہتر بنا کر جسم کی قوّت اور اس کے وزن میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں۔ اس لئے ٹانکس یعنی مقویات سے ہماری مراد ایسی ادویہ یا اسباب ہوتے ہیں جو کہ تمام جسم یا کسی حصّۂ جسم کی قوّت و توانائی کو بڑھاتے ہیں۔ پس اگر وہ اشتہا اور ہضم کو ترقی دیں تو

انہیں گیسٹرک ٹانکس یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں اور اگر وہ ہیموگلوبین کو اور ریڈ بلڈ کارپسلز (سرخ دانہائے خون) کو بڑھائیں تو انہیں ہی مے ٹِنک ٹانکس یا بلڈ ٹانکس یعنی مقویاتِ خون کہتے ہیں اور اگر وہ عصبی اعمال یا وظائفِ ناقصہ کی اصلاح کرکے انہیں طبیعی حالت پر لادیں تو انہیں نروائن ٹانکس یعنی مقوّیاتِ اعصاب کہتے ہیں۔ وقس علیٰ ہذا ٭

ادویہ اس عمل تغیّر کے دوران میں سیلز کے ساتھ سست طور پر مخلوط ہوجاتی ہیں اور بعض ایسے فضلات نباتی ہیں جو کہ جسم سے خارج کردئے جاتے ہیں۔ اور اس طرح سے جب وہ کسی عضو میں سے گزرتی ہیں تو وہ اس کی قوّت کو متغیر کردیتی ہیں ٭

مندرجۂ ذیل ادویہ جنرل ٹانکس ہیں :-

آئرن (آہن)
مرکری (سیماب)
آرسنک (سنکھیا)
فاسفورس
اینٹی منی (اثمد)

کیلسیم کلورائیڈ
کیلسیم ہائپوفاس فاس
سوڈیائی ہائپوفاسفاس
سلفیورے ٹڈ لائم
کوکا

کے فین (قہوین)
گوائیکم (خشب الانبیا)
سارسا (عشبہ مغربی)
ہیمی ڈس مس (اننت مول)
مے زے رے اون (مازریون)

تھائیرائیڈ
واٹر یعنی پانی

(ب) وہ ادویہ جو کہ میٹابولک ایکٹی وی ٹی (قوّتِ مغیّرہ) کو کم کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو میٹابولک ڈی پریسینٹس (Metabolic Depressants) یعنی مضعفاتِ قوّتِ مغیّرہ کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں یا تو خود جلدی سے آکسی ڈائز ہوجاتی ہیں یا آکسی ہیموگلوبن کو ایک ایسا مضبوط مرکب بنادیتی ہے کہ وہ اپنی آکسیجن کو بآسانی علیحدہ نہیں کرسکتی ایسی دوائیں حسب ذیل

کونین
فے نے زون

ایسیٹ اینی لائڈ
سیلی سین

گلیسرین
ری سارسین

وغیرہ

(ج) آلٹرے ٹوز (Alteratives) یعنی معدّلات یا مُنوّعات یا مُبدّلات یا مغیّرات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو میں بلا کسی قسم کے ظاہری تغیر پیدا کرنے کے ازالہ مرض کردیتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرض کی کیفیات کو بدلتی ضرور ہیں لیکن ان کے طریقِ عمل کی بابت تاہنوز کوئی یقینی بات نہیں کہی جاسکتی غالباً وہ غذائی مراکزِ عصبی پر اپنا اثر کرکے قوّتِ مغیّرہ کو تقویت دیتی ہیں ٭

اس قسم کی ادویہ میں سے بعض نہایت ضروری ادویہ حسب ذیل ہیں :- مرکری (سیماب) آئیوڈین - آرسنک (سنکھیا) گولڈ (سونا) کالچیکم (سورنجان) وغیرہ +

فصل نہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر باڈی ہیٹ یعنی حرارتِ جسمانی پر ہوتا ہے

نوٹ :- جسمِ انسان میں حرارت کی پیدائش اور اس کے اخراج کا ایک ایسا مناسب سلسلہ جاری ہے کہ جس کی وجہ سے حرارتِ جسم ہمیشہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے - اسی حرارت بدنی کو طبی اصطلاح میں حرارتِ غریزی کہتے ہیں - جسم میں یہ حرارت عضلات وغیرہ کے افعال سے پیدا ہوتی رہتی ہے اور بذریعۂ جلد و تنفس جسم سے خارج ہوتی رہتی ہیں +

(۱) جسم میں حرارت کا پیدا ہونا (۲) جسم سے حرارت کا خارج ہونا اور (۳) پیدائش و اخراج حرارت میں طبیعی اعتدال کا قائم رکھنا - یہ تینوں باتیں نظام عصبی کے تابع ہیں - چنانچہ سنٹرل نروس سسٹم کا وہ حصہ جو کہ حرارت کی پیدائش پر حکمران ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں تھرموجنے سس (مولّدِ حرارت) اور وہ حصہ جو کہ حرارت کے جسم سے خارج ہونے پر مُسلّط ہے اسے تھرمولائی سس (مُخرجِ حرارۃ) اور وہ جو کہ پیدائش و اخراجِ حرارت کو یکساں رکھتا ہے اسے تھرموٹیک سس (مُعدّلِ حرارۃ) کہتے ہیں +

ان میں سے تھرموجنے سس تو دماغ میں کارپس سٹرائیٹم (جسم مُخطّط) میں واقع ہے تھرمولائی سس مبڈلا میں واقع ہے اور تھرموٹیک سس شاید کارٹیکل پورشن میں +

جسم کے ہر حصہ سے بذریعۂ اعصاب ان مراکز کو تحریک پہنچتی رہتی ہے اور دماغ و نخاع کے توسط سے وہ دوران خون اور دیگر جسمانی افعال کو حسب ضرورت چُست یا سُست کرتے رہتے ہیں - چنانچہ جب جسم میں گرمی زیادہ ہوتی ہے تو طبیعی طور پر اس کی اصلاح اس طرح سے ہو جاتی ہے کہ جلد کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور خوب کھُل کر پسینہ آجاتا ہے - دوران خون اور حرکتِ تنفّس تیز ہو جاتی ہے - پس کچھ ان اسباب سے اور کچھ دیگر اعضاء کے افعال میں کمی آنے سے خون کی

حدّت کم ہو جاتی ہے۔ برخلاف ازیں سردی کے وقت جلد کے عروق سُکڑ جاتے ہیں اور حرکت تنفس و دورانِ خون کے سُست ہو جانے کے سبب جسم سے حرارت کا اخراج کم ہو جاتا ہے ❊

ایسی ادویہ بہت کم ہیں کہ جو تندرستی کی حالت میں دینے سے جسم کی حرارت کو کم کردیں البتّہ چند ایسی دوائیں ضرور ہیں کہ جو اگر بہت بڑی مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دی جائیں تو کیپس (اِنحطاط کُلّی۔ سخت ضعف) پیدا کرکے حرارت جسم کو کم کردیتی ہیں۔ البتّہ بحالت مرض جبکہ حرارتِ جسم کم و بیش ہو تو ایسی دوائیں بہت قوی اثر کرتی ہیں ✤

(ا) اینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) یعنی مُضادُ الحُمّٰی (دافع حرارت شدید) یا فیبری فیوجز (Febrifuges) یا دافعِ بخار

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پائی ریکسیا یعنی بخار کی حالت میں حرارت جسم کو کم کرتی ہیں اور ایسی دوائیں مندرجۂ ذیل طریق میں اپنا عمل کرتی ہیں:۔

(۱) **مذکورۂ بالا عصبی مراکز پر تاثیر ڈال کر حرارتِ جسم کی پیدائش کو کم کرتی ہیں**: جیسے فینازون (اینٹی پائرین) فے نے سے ٹین۔ ایسٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) کونین سیلی سین سیلی سلک ایسڈ

نوٹ۔ ان میں سے پہلی تین دوائیں غالباً کارپس سٹرائیٹم پر تاثیر ڈال کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں لیکن باقی کی نسبت معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے اثر کرتی ہیں غالباً وہ خون کے دباؤ اور جسمانی تغیرات کو سُست کرکے حرارت کی پیدائش کو کم کرتی ہیں ✤

(۲) **عروق جلد کو کشادہ کرکے اخراج حرارت کو زیادہ کرتی ہیں**:۔ مثلاً ایلکہال۔ اینٹی منی۔ ایکونائٹ۔ او پیم اور گرم غسل ✤

(۳) **زیادہ پسینہ لاکر حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں** (دیکھو معرقات کا بیان) ✤

(۴) **حرارت کو جذب کرکے**۔ چنانچہ سرد پانی یا برفاب یا سرد شربتوں وغیرہ کا پینا سرد پانی سے غسل دینا یا سرد سپنج کرنا یا سرد پانی دھارنا یا سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا وغیرہ یہ سب ایسے اسباب ہیں کہ جن سے کسی حصّہ جسم یا تمام جسم کی حرارت کم کی جاسکتی ہے ✤

(۵) **اگر کوئی خاص زہر باعث ازدیاد حرارت یعنی موجب بخار ہو تو اس زہر کو باطل یا زائل کردینے سے**۔ جیسا کہ کونین اور آرسنک ملیریا کی سمیت کو زائل کرکے ملیریائی یا موسمی بخار وغیرہ کی حرارت کو کم کر

استعمال - اینٹی پائی رے ٹکس کو زیادہ تر بخار میں حرارت کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ جوکہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً اینٹی منی - اِپی کے کوانہا - نائٹرس ایتھر - ایلکحال اور اوپیم وغیرہ پہلے بطور اینٹی پائی رے ٹکس کے بہت استعمال ہوا کرتی تھیں لیکن اب بہت کم استعمال ہوتی ہیں اور وہ دوائیں جوکہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں مثلاً اینٹی پائرین اور اینٹی فیبرین کو بوجہ خطرناک ہونے کے (کیونکہ وہ زیادہ مضعف ہوتی ہیں) کم استعمال کرتے ہیں۔ البتہ فنے سے ٹین کو زیادہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے ضعف کا کم اندیشہ ہوتا ہے لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین کی نسبت اسکی تاثیر کمزور ہوتی ہے۔ اور کونین اور سیلی سلک ایسڈ کو خاص کر نوبتی بخاروں اور ریہوُمے ٹک فیور میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - وہ دوائیں جوکہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں چونکہ وہ خون میں بآسانی جذب ہوجاتی ہیں اور سریع الاثر وقوی الاثر ہوتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کے استعمال کو ان دواؤں پر ترجیح دی جاتی ہے جوکہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں کیونکہ ایک تو انکی تاثیر ہمیشہ یقینی نہیں ہوتی اور دوسرے یہ کہ جسم سے اخراجِ حرارت کو زیادہ کرنے پر یہ احتمال ہوتا ہے کہ مبادا طبیعت جسم میں حرارت کی پیدائش کو بڑھادے جس صورت میں کہ بجائے فائدہ کے نقصان منصور ہے۔ لیکن بخار کے علاج میں اس بات کو مدّنظر رکھنا چاہیئے کہ اکثر امراض میں بخار کا ہونا لازمی اور غالباً مفید ہوتا ہے اور اس کا دُور ہونا بعض اوقات مرض کے اصلی اسباب میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے پس ایسی صورت میں اینٹی پائی رے ٹکس کا زیادہ استعمال مریض کو سوائے کمزور کردینے کے اور کچھ نہیں ہوتا البتہ شدّت حرارت کو کم کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے چنانچہ آج کل اس فائدہ کے لئے کولڈ سپنج یعنی سرد پانی سے جسم کو اسفنج کرنا یا کولڈ ویٹ پَیک (سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا) وغیرہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور اینٹی پائی رے ٹکس ادویہ کو بھی اس غرض کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ نہیں +

(ب) کے لوری کریسینٹس (Caloricrescents) **یعنی زائدۃ الحرارۃ** - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جوکہ حرارت جسم کو زیادہ کرتی ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی مقامی مثلاً تکمیدات۔ پلٹسیں اور ادویہ مُحمّرہ اور دوسرے جنرل یعنی

عمومی جیسے بلاڈونا۔ کے فین۔ کوکین اور پکروٹاکسین زہریلی مقدار میں ٭

بعض حیوانی سمیات مثلاً ٹیوبرکیولین یا شیل فش حرارت جسم کو بڑھا دیتی ہیں لیکن ان کا طریق عمل تا ہنوز دریافت نہیں ہوا اور نہ ہی یہ دوائے مستعمل ہیں ٭

تا حال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں ہوئی کہ جس کا اثر تھرموٹیکسس (معدل الحرارۃ) مرکز پر پڑتا ہو ٭

فصل دہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر مسکیولر سسٹم (نظام عضلاتی) پر ہوتا ہے

عضلات پر ادویہ کی تاثیر دریافت کرنے کے لئے اکثر تجربات کئے گئے ہیں اور ایسی ادویہ کو بلحاظ انکے طرز عمل کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر تقسیم کیا جاتا ہے:۔

(۱) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل یا عمل کو تو کم کرتی ہیں لیکن انکی اِرّی ٹے بلی ٹی یعنی قابلیت تہیج یا تاثر پر کچھ اثر نہیں ڈالتیں یعنی اسے بدستور قائم رہنے دیتی ہیں:۔ اَیپو مارفین۔ ڈیلفین۔ سےپونین۔ کاپر۔ زنک۔ کیڈمیم اور زیادہ مقدار میں دیے سے اینٹی منی۔ آرسنک۔ پلاٹینم اور آئرن ٭

(۲) وہ ادویہ جو عضلات کی قابلیت فعل و تہیج دونوں کو کم کرتی ہیں:۔ پوٹے سیم۔ لی تھیم۔ امونیم۔ کونین۔ اَیلکحال۔ کلورل اور کلوروفارم ٭

(۳) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل کو کم کرتی ہیں اور ان کی قابلیت تہیج کو بے قاعدہ کرتی ہیں:۔ لیڈ۔ اَیٹرے پین اور کوکین ٭

(۴) وہ ادویہ جو کہ عضلات کے سکڑنے کی طاقت میں کچھ ایسا تغیر پیدا کر دیتی ہیں کہ اگر ان کے استعمال کے بعد مسکیولر کرو (عضلاتی تقوس) کی تصویر اتاری جائے تو وہ حالت صحت سے بدلی ہوئی ہوگی:۔ ویرے ٹرین۔ ڈیجی ٹے لس۔ سکوئل۔ سالٹس آف بیریم۔ سٹرونشیم اور کیلسیم ٭

(۵) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی اَیکسائی ٹے بلی ٹی یعنی قابلیت تہیّج کو زیادہ کرتی ہیں۔ فائی سا سٹگمین ÷

(۶) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیتِ فعل کو زیادہ کرتی ہیں:۔ کیفین یعنی اوبرومین ÷

فصل یازدہم (۱۱)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر نروس سسٹم (نظام عصبی) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ نظام عصبی سے مراد ہے دماغ و نخاع۔ حسّی و حرکتی اعصاب اور بہت سی گینگلیا یعنی عصبی عقود ÷

سیری برم (دماغ۔ بڑا دماغ) کی کن وو لیوشنس یعنی تلفیفات یا لپیٹوں میں تمام اعلےٰ حسّی و حرکتی مراکز یعنی مراکز حواس باطنہ و قوائے عقلیہ واقع ہیں اور سیری بلم (دمیغ۔ چھوٹا دماغ) میڈلا (راس النخاع) کارڈ (نخاع) اور گینگلیاں (عصبی عقود) میں مراکزِ معکوسہ اور دیگر ایسے مراکز واقع ہیں جن میں کہ ذاتی تحرک کی قابلیت ہوتی ہے۔ یہ تمام مراکز تحریکات یا اثرات کی مساوات کے لئے بذریعہ عصبی ریشوں کے آپس میں ملے رہتے ہیں اور اس طرح سے باہم مل کر یہ سینٹرل نروس سسٹم یعنی نظام عصبی مرکزی بناتے ہیں۔ اور گینگلیانک سسٹم (نظام عقودی) اگرچہ نظام عصبی مرکزی سے ملا ہوا ہے لیکن وہ اپنے فعل میں آٹومے ٹِک ہے یعنی اس میں ذاتی تحرک کی قدرت ہے اور اسے سم پے تھے ٹِک سسٹم یعنی نظام مشترک بالحسّ یا نظام ہمدردی بھی کہتے ہیں ÷

اعلےٰ مراکزِ دماغی میں صرف بیرونی تحریکات و تاثیرات سے ہی متحرک و متاثر ہو کر مختلف افعال و اعمال کے انجام دینے کی قابلیت نہیں ہوتی بلکہ ان میں اختیاری طور پر یعنی خود بخود حرکات یا اثرات پیدا کرنے کی ذاتی یا خلقی قابلیت بھی ہوتی ہے اس لئے ان مراکز کا فعل دونوں قسم کا یعنی اختیاری بھی ہوتا ہے اور منعکس بھی لیکن عالمانِ علم الحیات کے نزدیک ان کا یہ فعل منعکس یا فعل معکوسہ نہایت اہمیت رکھتا ہے ÷

یہ عصبی مادّہ ایک قسم کا پروٹو پلازم یعنی جاندار مادّہ ہے جس میں یہ خصوصیت ہے کہ جب وہ بعض تحریکات وتاثیرات سے متحرّک ومتاثّر ہوتا ہے تو اس میں قوۃ پیدا ہوتی ہے پس اگر کوئی اثر اس کی معمولی قوّت کو بڑھائے یا اس میں تحریک پیدا کرے تو اسے مقوی یا محرّک اثر کہتے ہیں برخلاف ازیں اگر وہ اسے گھٹائے یا اس میں ضعف پیدا کرے تو اسے مضعف اثر کہتے ہیں ؂

کل نظام عصبی اگرچہ ایک ہی ساخت کا ہے لیکن جیسا کہ مذکور ہوا وہ مختلف مراکز پر مشتمل ہے جن کا تعلق کہ مختلف اعضائے جسم سے ہے پس جب کسی حصّۂ جسم کو خراش پہنچتی ہے تو حسّی اعصاب کے ذریعے اس کا اثر مرکز پر ہوتا ہے اور اسکے یعنی مرکز کے پروٹوپلازم میں تغیّر پیدا ہو کر قوّت نمایاں ہوتی ہے پھر وہ قوّت یا تو بذریعۂ حرکتی اعصاب کے عضلات یا احشاء یا عروق کی طرف راجع ہوتی ہے یا اس مرکز میں ہی جمع رہتی ہے اور صرف وقت ضرورت نمایاں ہوتی ہے ۔ اسی عمل کو اصطلاح میں رِی فلَیکس ایکشن (Reflex Action) یعنی فعلِ معکوس یا فعلِ منعکس کہتے ہیں۔ نظام عصبی کے صرف بعض افعال پر ہی ادویہ کا اثر ہوتا ہے اور جن مختلف طریق سے وہ اثر کرتی ہیں ان کے لحاظ سے انہیں حسب ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر حسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر ہوتا ہے

نوٹ ۔ یہاں پر حسّی اعصاب سے عام حسّی اعصاب مراد ہیں اعصاب حواس خمسہ ظاہری مراد نہیں۔ ٹیک ٹائل سینسی بیلی ٹی یعنی احساسِ لمسی پر کسی دوا کی تاثیر اس طرح سے دریافت کیجاتی ہے کہ اس دوا کو مقام درد پر لگا کر دیکھتے ہیں کہ آیا اس سے درد میں کمی ہوئی ہے یا زیادتی ؟

(ا) وہ ادویہ جو کہ سینسری نرو ز یعنی حسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو سست کرتی ہیں

نوٹ ۔ ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل اینوڈائن (Local Anodynes) یعنی مقامی مُسکّنِ الم یا درد کو تسکین دینے والی اور دوسرے لوکل انل گے سِک (Local Analgasics) یا لوکل اَنَس تھِے ٹِکس (Local Anaesthetics) یعنی مقامی مُخدّر یا مُنعقِد الاِحساس یا مقامی حسّ کو زائل کرنے والی یا سُنّ کرنے والی ؂

(ا) لوکل اینوڈائنٹس (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکّناتِ اَلَم :-

نوٹ - اس قسم کی ادویہ صرف اسی وقت اثر کرتی ہیں جبکہ درد موجود ہو ٭

ایسی دوائیں یا تو حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرکے درد کو تسکین دیتی ہیں یا عصبی مرکز نیز اعصاب کے اختتامی سروں کو سُست کرکے درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایکونائٹ (بیش)
بیلاڈونا (بیبروح)
ویریٹرین (خربقین)
کاربالک ایسڈ
کلورل
مینتھال (جوہر نعناع)
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ
کری اوزوٹ
ایلکحال (شراب)
اینھر (ایتھر)
کلوروفارم
اوپیم (افیون)
سٹرےمونیم (داتورہ)
ہائیوسائےمس (بنج)
ایرومےٹک آئلز (روغنات عطری)
زِنک آکسائیڈ
سوڈیم بائی کارب

استعمال - بہت سے قسم کے عصبی دردوں میں ایکونائٹ - بیلاڈونا - کلورل و کیمفر مینتھال - ایتھر اور ایلکُحال کے سپرے اور ایرومےٹک والے ٹائل آئلز کے لگانے سے بنہایت فائدہ ہوتا ہے - مارفین کی جلدی پچکاری وغیرہ کرنے سے ہر قسم کے درد کو آرام آجاتا ہے - اور ایسے لوشنز جن میں کہ کاربالک ایسڈ یا ڈائیلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ پڑا ہوا ہو ان کے استعمال سے پروراِئی ٹس (حِکّہ - خارش) کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(ب) لوکل انس تھیٹکس (Local Anaesthetics) یعنی مخدّرات یا مقامی مُفقِدات الاحساس

ایسی ادویہ جس حصّۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس مقام کی حس کو زائل کردیتی ہیں یعنی وہ اس جگہ کو بےحس کردیتی ہیں - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کاربالک ایسڈ - یوکین - کوکین جبکہ اس کی جلدی پچکاری کی جائے - ایتھر - ایتھل کلورائیڈ - میتھل کلورائیڈ بذریعۂ سپرے اور خارجی سردی ٭

(۲) وہ ادویہ جو کہ حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں :-

اس جماعت میں تمام لوکل ویس کیولر سٹیمولینٹس (محرّکاتِ عروقِ مقامی) ادویہ جن کا

ذکر کہ ہوچکا ہے شامل ہیں۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے مقامی دورانِ خون تیز ہوکر وہاں کے اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے سوزش اور اور درد محسوس ہونے لگتا ہے ÷

استعمال ۔ رائی لگانے۔ بجلی لگانے۔ زیادہ گرمی یا سردی کے استعمال سے اور مقامی محرکات عروق کے استعمال سے قلب اور پھیپھڑوں کو معکوس طور پر تحریک دیکر مریضانِ بیہوشی کو ہوش میں لایا جاسکتا ہے جیساکہ غشی یا زہر افیون میں ایسی ادویہ کے استعمال سے مریض کو ہوش میں لاتے ہیں ÷

نوٹ ۔ غشی یا بیہوشی میں ایسی ادویہ کو جسم پر لگانے سے جو فائدہ ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دوا کے استعمال سے اگرچہ خراش تو جسم کو پہنچائی جاتی ہے لیکن درحقیقت درد وغیرہ دماغ کو محسوس ہوا کرتا ہے اور اس کے تمام حصص باہم تعلق رکھنے کے سبب سے بیدار ہوجاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسی تحریک کا اثر اُن مراکز پر بھی ہوتا ہے جو کہ مَیڈ لا اور کارڈ یعنی راس النخاع اور نخاع میں واقع ہیں پس ان کی تحریک سے افعال معکوسہ ظاہر ہوتے ہیں اور عضلات و احشاء کو تحریک ہونے کے علاوہ حرکاتِ تنفّس و حرکاتِ قلب تیز اور قوی ہوجاتی ہیں ÷

(ب) وہ ادویہ جو کہ موٹر نرؤز یعنی حرکتی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر اثر کرتی ہیں

اس جماعت کی ادویہ کی تاثیر کو سمجھنے کے لئے کُورارا کی بہترین مثال ہے جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرتی ہے اس دوا کے دینے سے عضلات ایسے مفلوج ہوجاتے ہیں کہ حرکتی اعصاب کو تحریک پہنچانے سے ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن عضلات کی ذاتی قوت برقرار رہتی ہے چنانچہ عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچانے سے وہ سکڑنے لگتے ہیں اور اگر دوا دینے سے قبل ایک عضلہ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دیا جاوے تو اس عضلہ اور اس کے حرکتی اعصاب کے سوا باقی کے تمام عضلات مفلوج ہوجاتے ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے اور صرف حرکتی اعصاب کے اختتامی طبقات کو مفلوج کرنے کا ہے ÷

نوٹ ۔ یورارا جنوبی امریکہ کی زہر پیکان ہے چنانچہ وہاں کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اس زہر میں بجھاتے ہیں ۔ اور ایسے زہریلے تیر خوردہ جانور پھر جانبر نہیں ہو سکتے ۔

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں مفلوج کرتی ہیں ۔ حسب ذیل ہیں :-

السٹونیا
ایمائل نائٹریٹ
ایٹروپین
کیمفر
کوکین

کونائم
ہائیوسائمس
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل
لوبےلین
سے پونین

میتھل بروسین
میتھل سنکونین
میتھل مارفین
میتھل کوڈین
میتھل نکوٹین

یورارا
گیل وے نزم
یعنی طاقت برقی
یا کہربائی

استعمال ۔ ان میں سے بلاڈونا یا ایٹروپین ۔ کونائم اور کوکین اس مطلب کے لئے یعنی حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو مفلوج کرنے کے لئے دواءً استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ فشر آفدی ریکٹم (شقاقِ مقعد) اور السرس آفدی ریکٹم (قروحِ مقعد) میں مقعد کو بند کرنے والے عضلہ کے اعتقال یعنی اسکی تشنجی کھنچاوٹ کو مغلوب کرنے کے لئے مذکورۂ بالا ادویہ بشکل شیاف استعمال کی جاتی ہیں ۔

نوٹ ۔ مذکورۂ بالا ادویہ حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو بھی سست کرتی ہیں ۔

(۲) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں تحریک دیتی ہیں :-

ایکونائٹ
پائی لوکارپین

نیکوٹین
پائی ریڈین

سٹرکنین
(خفیف)

ایلک ٹری سٹی
فیرے ڈک

(ج) وہ ادویہ جو کہ نرو ٹرنکس یعنی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ ۔ اعصاب کے تنے بہ نسبت انکی اختتامی شاخوں کے ادویہ کی تاثیر سے کم متاثر ہوتے ہیں ۔

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں اور شاخوں پر اثر کرتی ہیں :-

لیڈ (رصاص ۔ سیسہ) مرکری (سیماب ۔ پارہ) آرسنک (سنکھیا) اور ایلکوہال (شراب مکرر) کا استعمال اگر عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اعصاب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور پیری فرل نیورائی ٹس (اعصاب کے اختتامی سروں کی سوزش) کے سبب مریض چلنے پھرنے سے بالکل

معذور ہوجاتا ہے اور حِسّی اعصاب کے انتہائی سروں اور ان کی شاخوں میں اور حرکتی اعصاب کے ریشوں میں فیٹی ڈی جنریشن یعنی شحمی ابتری پیدا ہوکر وہ ابتدا میں تو جھنجھناہٹ اور درد کا باعث ہوتی ہے لیکن بالآخر جسم سُن ہوجاتا ہے حرکت اور کسی حد تک حِسّ بھی زائل ہوجاتی ہے اور عضلات بالکل مفلوج ہوجاتے ہیں ۔

(۲) وہ ادویہ جو کہ حِسّی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :۔

اس قسم کی تاثیر کے لحاظ سے افیون ایک نہایت قوی الاثر دوا ہے۔ چنانچہ یہ حِسّی اثرات کی نقل و حرکت یا ایصال کو اعصاب کے اختتامی سروں تک یا انکے تنوں تک یا دماغ تک موقوف یا مسدود کر سکتی ہے جیسا کہ آگے نارکاٹکس یعنی مخدرات کے بیان میں مذکور ہوگا

(د) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع یا حرام مغز پر ہوتا ہے:

نوٹ۔ دماغ کی طرح نخاع بھی باریک عصبی ریشوں اور عقود سے مرکب ہے۔ یہ عصبی ریشے جن کو وائٹ میٹر یعنی مادۂ ابیض کہتے ہیں مختلف ٹریکٹس یعنی مقالات میں منقسم ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حِسّی تحریکات کو جسم سے دماغ تک پہنچاتے ہیں اور حرکتی تحریکات کو دماغ سے عضلات وغیرہ تک لے جاتے ہیں۔ کارڈ کی گینگلیا یعنی نخاعی عقود ہلالی شکل کے دو ٹکڑوں میں سینٹرل کینال (قناۃ وسطیہ۔ درمیانی نالی) کے گرد واقع ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حرکات معکوسہ کو انجام دیتے ہیں انکے علاوہ مختلف حصص نخاع میں چند اور مراکز پائے جاتے ہیں جن کے متعلق خاص خاص کام ہیں لیکن دقت تجربات کے سبب ہمیں سوائے ان ادویہ کے جن کی تاثیر کہ سپائنل کارڈ کے این ٹیری اَر کارنوا پر ہوتی ہے اور کچھ معلوم نہیں ہے۔ یعنی نخاع کے حِسّی و حرکتی ریشوں پر ادویہ کی جو تاثیرات کہ ہوتی ہیں ان کے متعلق تاہنوز ہماری معلومات بہت کم ہیں ۔

سپائنل کارڈ کے این ٹیری ار کارنوا پر کسی دوا کی تاثیر معلوم کرنے کے لئے یہ آسان طریق ہے کہ اگر وہ دوا سپائنل سٹیمولینٹ یعنی محرکِ نخاع ہے تو اسکے دینے کے بعد خفیف پیری فرل یا محیطی تحریک سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاع کا تعلق دماغ سے قطع کر دینے پر بھی ایسی تحریک کا نتیجہ تشنج ہی ہو تو پھر ظاہر ہے کہ اس دوا کا اثر دماغ کے ذریعے نہیں ہوتا۔ ایسا ہی اگر دوا کو عروق میں داخل کرنے سے قبل شرائینِ نخاع کو باندھ دیا جائے اور اس صورت میں دوا کے دینے کے بعد

عضلات میں کسی قسم کا تشنج پیدا نہ ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عضلات یا اعصاب پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ صرف نخاع پر ہی اس کا اثر ہوتا ہے - ان تجربات کی تصدیق مزید اس طرح سے ہو سکتی ہے کہ (۱) اگر اس دوا کو ایسی شرائین میں داخل کیا جائے کہ جن کے ذریعے سے وہ نخاع تک جلد پہنچ جائے تو اس سے تشنج بھی جلد ہونے لگتا ہے یا (۲) اگر نخاع کو ضائع کر دیا جائے تو تشنج کا ہونا بھی موقوف ہو جاتا ہے یا (۳) اگر نخاع کو بتدریج ضائع کیا جائے تو تشنج بھی بتدریج موقوف ہوتا جاتا ہے یعنی اگر ایک آہنی سولاخ کے ذریعے نخاع کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ضائع کیا جائے تو جو جو حصۂ نخاع ضائع ہوتا جاتا ہے انکے متعلقہ مقامات کا تشنج بھی موقوف ہوتا جاتا ہے ✣

(۱) سپائنل سٹیمولینٹس (Spinal Stimulants) **یعنی محرکاتِ نخاع** - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ سپائنل کارڈ کے ایِن ٹیری اَر کارنوا کے فعل کو چست کرتی ہیں یعنی اس کی اِری ٹی بیلی ٹی یا تہیج کو تیز کرتی ہیں اور تشنج پیدا کرتی ہیں - انکے نام حسب ذیل ہیں :-

سٹرکنین تھےبےاین کلوروفارم ارگٹ

بروسین ایمونیا رابیقر اوپیم

نوٹ - ان میں سے سٹرکنین نہایت قوی الاثر ہے جو تھوڑی اور متوسط خوراکوں میں دینے سے ری فلیکس ایکسائٹ بلی ٹی یعنی تہیج منعکس کو تیز کر دیتی ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے مثل ٹیٹے نس یعنی کزاز کے سخت تشنج پیدا کرتی ہے - افیون پہلے تو محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف ✣

استعمال - نخاع کو تحریک دینے کے لئے سوائے سٹرکنین کے باقی ادویہ کو بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ سٹرکنین کو لوکل یا جنرل یعنی مقامی یا عمومی موٹر پیرالیسس یعنی فالج میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے - لیکن اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جبکہ سوزشی درجۂ مرض گزر چکا ہو ✣

(۲) سپائنل ڈی پریسینٹس (Spinal Depressants) **یعنی مُضعِفاتِ نخاع** - ایسی ادویہ سپائنل کارڈ کے اَین ٹیری اَر کارنوا کے فعل کو سست کرتی ہیں یعنی اسکی

ایک ٹوی بِٹی یا سُرعت کو کم کرتی ہیں اور یہ یا تو براہِ راست اثر کرتی ہیں یا منحرف طور

(ا) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکات معکوسہ کو سُست کرتی ہیں :-

کلورل ہائیڈریٹ ٭
بروماٹڈس
فائی سا سٹگمین
کلوروفارم ٭
اِیتھر ٭
کینابس اِنڈیکا ٭
اوپیم ٭

اَیپو مارفین ٭
وَیریٹرین ٭
اَیمیٹین
اَیلکُھال ٭
اَرگٹ
گیل سیمی ام
سَے پونین

ایمائل نائٹریٹ
سوڈیم نائٹریٹ
کیمفر ٭
مرکری
اَینٹی مَنی
سوڈیم
پوٹے سیم

لیتھی ام
سِلوَر
آرسِنک ٭
زِنک
کاربالک ایسِڈ ٭
ٹرپن ٹائن
کالِیچیکم - کا دارُوٹ

نوٹ - جن ادویہ پر یہ نشان (٭) ہے وہ پہلے تو خفیف سی تحریک پیدا کرتی ہیں اور پھر مُضعف اثر کرتی ہیں ؎

استعمال - کلورل ہائیڈریٹ - بروماٹڈس - فائی ساسٹگمین - کیلیے بار بین - اوپیم کیناہس اِنڈ اور کلوروفارم یا اِیتھر (بذریعہ اِن ہیلے شن یعنی استنشاق) کَن وَل شنس یعنی تشنجی امراض ٹِے ٹے نَس (کزاز - چاندنی) میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں

(ب) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ کو پیچیدہ طور پر سُست کرتی ہیں :-

ایسی ادویہ نخاع کے دوران خون کو بند کرکے اپنی تاثیر کرتی ہیں اور یہ حسب ذیل ہیں:- ایکونا ڈیجی ٹے لِس اور کونین بڑی خوراکوں میں نہایت قوی تاثیر کرتی ہیں ؎

(ہ) وہ ادویہ جن کا اثر سیری برم یعنی دماغ پر ہوتا ہے :-

جیسا کہ مذکور ہوا انخاع کی بنسبت دماغ کی ساخت بہت پیچیدہ ہے اس لئے دماغ پر کسی دوا کی تاثیر کا معلوم کرنا زیادہ مشکل ہے - اگرچہ افعال دماغ پر جلدی سے تاثیر پیدا کی جاسکتی ہے لیکن ادویہ کے فعل کو کسی خاص مقام دماغ سے مخصوص نہیں کیا جاسک تاہم ادویہ کا دماغ پر تاثیر کرنا ان دو قوانین کلی کے تابع ہے :-

(ا) دِی لا آف ڈِستولیُوشن (The law of dissolution) یعنی قانونِ انحلال

یا قانون تاثیر الادویہ تدریجی : - اس قانون کو سب سے پہلے جیکسن نے بیان کیا تھا علم افعال الادویہ میں اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا مراکز عصبی پر اُن کی ترتیب نُمُو کے برعکس تاثیر کرنا یعنی دوران حیات میں عصبی مراکز جس ترتیب سے کہ بڑھتے ہیں اس ترتیب کے برخلاف دوا کا ان پر اثر کرنا - چنانچہ وہ اعلیٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے دماغی جو کہ دیگر مراکز سے پیچھے نُمُو پاتے یعنی بڑھتے ہیں وہ پہلے متاثر ہوتے ہیں یعنی ان پر دوا کی تاثیر پہلے ہوتی ہے انکے بعد دیگر مراکز یا قوا پر اور بالآخر ادنےٰ مراکز یا افعال پر +

اس قانون کی بہترین مثال شراب کی تاثیر ہے چنانچہ اَلکُحال یعنی شراب بتدریج پہلے اعلیٰ ترین مراکز دماغی کو مفلوج کرتی ہے اور پھر دیگر مراکز کو یعنی شراب کی تاثیر سے پہلے عقل و فہم میں فتور آتا ہے اس کے بعد نقل و حرکت کی قوّت زائل ہو جاتی ہے اور بالآخر حرکاتِ قلب و تنفس ضعیف ہو جاتی ہیں جن کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

(ب) "دِی لا آف پرائمری سٹیمولیشن اینڈ سب سی کوینٹ ڈی پریشن" (The law of primary stimulation and subsequent depression) (یعنی) "قانونِ تحریکِ ابتدائی و ضعف مابعد" +

اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا تھوڑی مقدار میں محرّک اثر کرنا لیکن زیادہ مقدار میں مضعف اثر کرنا یعنی ایسی دوا کہ اگر اس کو تھوڑی مقدار میں دیں تو وہ دماغ پر محرّک اثر کرتی ہے لیکن اگر اسے زیادہ مقدار میں دیں تو وہ بجائے محرّک اثر کرنے کے مضعف اثر کرتی ہے مثلاً کلوروفارم کے سنگھلانے سے پہلے تو مراکز دماغی کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے مریض ہاتھ پاؤں مارنے لگ جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد جب کلوروفارم زیادہ سنگھا دیا جاتا ہے تو قوائے دماغی پر مضعف اثر پڑتا ہے اور حس و حرکت زائل ہو جاتی ہے +

نوٹ - ایسی دوائیں جو پہلے تو قوائے دماغی کو چست کرتی ہیں اور بعدہ سست کرتی ہیں یعنی جن کا ابتدائی اثر محرّک ہوتا ہے اور مابعد کا مُضعف ان میں سے اکثر ادویہ کی آخری تاثیر منوم ہوتی ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ افعالِ دماغ پر تاثیر کرتی ہیں : -

(۱) سیری برل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) یعنی محرکات دماغ : -

ایسی دوائیں قوائے دماغی کو تحریک دیتی ہیں یعنی افعال دماغی کو تیز کرتی ہیں ۔

نوٹ ۔ اگر وہ تحریک ایسی بے ترتیب ہو جائے کہ جس سے خیالات میں فتور برپا ہو اور ہذیان ہونے لگے تو ایسی ادویہ کو ڈِی لیری اَینٹس (Delfriants) یعنی ہاذِی یا ہَذیان پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں اور اگر ان سے تفریح و تسکین پیدا ہو تو انہیں اَیگ زِیلے رَیٹس (Exhilsrant) یعنی مفرحات کہتے ہیں ۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :۔

اَیلکھال (شراب) سَٹرَیمونیم (داتورہ) ٹوبے کو (تمباکو) کونین
کلوروفارم ہائیوسائمس (بنج) ٹی (چاے) سیلی سلک اَیسڈ
ایتھر کینے بس اِنڈیکا (بھنگ) کافی (قہوہ) سَین ٹونین
نائٹرس اکسائیڈ اوپیم (افیون) کوکا (لوز امریکی) لیو پیوٹس یعنی
بلاڈونا (بیبروج) کیمفر (کافور) گوارنا (حشیشۃ الدینار)

ان میں سے بلاڈونا ۔ ہائیوسائمس ۔ سَٹرَیمونیم اور کینابس انڈیکا ایسی دوائیں ہیں کہ جن کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہذیان پیدا ہو جاتا ہے ۔

استعمال ۔ مذکورۂ بالا ادویہ میں سے بعض دوائیں مثلاً تمباکو ۔ چاے ۔ قہوہ ۔ کوکو ۔ بھنگ ۔ گانجا ۔ افیون اور شراب خفیف دماغی تحریک کے فائدہ کے لئے اکثر عادۃً استعمال کی جاتی ہیں ۔

حالتِ غشی میں قوی محرکات مثلاً اَیلکھال ۔ اِیتھر ۔ کلوروفارم اور محرکات قلب نہایت مُفید ہوتی ہیں ۔ چونکہ غشی کی حالت میں تنفّس قلب اور دورانِ خون کے مراکز بھی سست ہو جاتے ہیں پس ایسی صورت میں بقاے حیات کے لئے محرّکات کا استعمال لازمی ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ مریض کو آرام سے لٹانا ۔ تازہ ہوا یا معطّر اشیاء کا سُنگھانا ۔ نیز اسکے چہرے وغیرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا اور مختلف مقاماتِ جسم پر مَسٹرڈ یعنی رائی وغیرہ کا لگانا ان ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے ۔ یعنی ایسا کرنے سے ان ادویہ کے فعل کو مدد ملتی ہے ۔

(ب) سیری بَرل ڈِپرِیسینٹس (Cerebial Depressants) یعنی مضعفات دماغ ایسی ادویہ کے استعمال سے دماغی دوران خون سست ہو جاتا ہے اور قوے دماغی ضعیف ہو جاتے ہیں یعنی افعال دماغ میں ضعف لاحق ہو جاتا ہے ۔ ایسی ادویہ کو مندرجۂ ذیل چار جماعتوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے :۔

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی مُنَوِّمات یا نیند لانے والی دوائیں ٭
(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مُخدّرات یا بے حس کرنے والی دوائیں ٭
(۳) جنرل اَینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مُسکّناتِ الم عمومی یا درد کو تسکین دینے والی دوائیں ٭
(۴) جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مُخدّراتِ کُلّی یا مُفقِداتُ الاحساس عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں ٭

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مفصّل بیان کیا جاتا ہے چنانچہ: ۔

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں
یا سوپوری فکس (Soporifics) خواب آور ادویہ ״ ״ ״ ״

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کے دینے سے نیند آتی ہے ٭

نوٹ ۔ طبیعی نیند کی حالت میں دماغی عروق یعنی شرائین اور اَوْردَہ سُکڑ جاتی ہیں اور دماغ میں انیمیا یعنی خون کی کمی ہو جاتی ہے ۔ لہذا نیند لانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک تو دماغ کی حِسّیت کو گھٹایا جاوے اور دوسرے اس کے دورانِ خون کو کم کیا جاوے ۔ پس یہ صورت اسباب مستقیمہ و غیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جا سکتی ہے ۔ چنانچہ : ۔

(ا) ڈائرکٹ ہپناٹکس (Direct Hypnotics) یعنی مُنَوِّماتِ مستقیمہ ۔ ایسی دوائیں نرو سیلز یعنی ساختِ دماغ پر براہ راست یا بذریعہ دورانِ خون اثر کر کے دماغی اعمالِ مُتغیّرہ یا دماغ کی حِسّیت کو کم کر کے نیند لاتی ہیں ۔ فہرست ان کی حسب ذیل ہے : ۔

کلورل ہائیڈریٹ
سلفونال
برومائیڈس
نارکاٹکس
ہائیوسائمس

ہائیوسین
ہاپس
پیرلڈی ہائیڈ
کلورل اَیمائیڈ
کینیبس انڈیکا

جنرل اَنس تھے ٹک
کلورے لوز
ٹرائیونال
ٹیٹرونال
ہیڈونال

سوم نال
ویرونال
یورال
یورے تھین
کلوری ٹون

(ب) اِن ڈائرکٹ ہپناٹکس (Indirect Hypnotics) یعنی مُنوّماتِ غیر مستقیمہ ایسی دوائیں یا اسباب دورانِ خون کو تیز کر کے دماغ میں سے خون کو کسی اور جگہ لے جاتے ہیں پس

پیٹ پر گرم پلٹس لگانے سے یا گرم پاشویہ کرنے سے یا گرم دودھ وغیرہ پینے سے یا گرم و تر چادر میں مریض کو لپیٹنے سے ان ڈائریکٹ طور پر نیند لائی جا سکتی ہے ۔

ڈیجی ٹے لس ایک نہایت عمدہ ان ڈائریکٹ ہپناٹک دوا ہے چنانچہ یہ دماغ میں جانے والی شرائین کے سکڑنے کی قوت کو بڑھا کر اور اس طرح سے دماغ میں خون کی مقدار کو کم کر کے اپنی تاثیر کرتی ہے ۔

استعمال مُنوِّمات ۔ مرضِ اِنسامنیا یعنی سہر یا بے خوابی کے علاج میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دریافت کر کے اسے رفع کرنا چاہئے اور علاج میں پہلے معمولی تدابیر کو کام میں لانا چاہئے چنانچہ کمرۂ خواب کا پاکیزہ و ہوادار ہونا اور اس میں کسی قسم کی بُو و شور و غل کا نہ ہونا اور اس کا کسی قدر تاریک ہونا یا سوتے وقت گرم پانی سے پاشویہ کرنا یا نیم گرم پانی سے جسم کو سپنج کرنا یا مُٹھی چاپی کرانا یا قصّہ سُننا یا دل میں سو تک گننا یا آنکھوں کے ڈھیلوں کو اُوپر کی طرف پھرا کر کچھ عرصہ ویسے ہی رکھنا یا سر پر تر کپڑا رکھنا یا گرم پانی کی بوتل پیروں تلے رکھنا یہ سب نیند لانے کے لئے مفید تدابیر ہیں لیکن اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو خواب آور ادویہ کا نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ مریض منوّم دوا کا بہت جلد عادی ہو جاتا ہے اور ایسی دوا کی زیادہ مقدار سے دماغ کو نقصان پُہنچتا ہے ۔ منوّم ادویہ کے استعمال میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھنا چاہئے :-

مُنوّمات مستقیمہ و غیر مستقیمہ کو ملا کر دینے سے ان کا بہتر اثر ہوتا ہے یعنی جلد نیند آتی ہے کلورل ہائیڈریٹ ۔ سلفونال اور برومائیڈس کے استعمال سے تقریباً صحت کی سی نیند آتی ہے چنانچہ اگر دماغی محنت یا کثرت تفکّرات و تردّدات کے سبب نیند نہ آتی ہو تو برومائیڈس کا استعمال زیادہ مُفید ہوتا ہے ۔ لیکن درد کی حالت میں افیون یا اس کا جوہر مارفین زیادہ فائدہ دیتا ہے ۔ ضعف کی حالت میں سوتے وقت تھوڑی سی شراب پینے سے بہت نفع ہوتا ہے لیکن ایسا نہ ہو کہ مریض کو اس کی عادت ہو جائے اور پھر اس کا ترک کرنا دشوار ہو جائے بقول ع

چُھٹتی نہیں یہ کافر مُنہ سے لگی ہوئی ۔

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مُخدّرات یا بے حس کرنے والی ادویہ :- چونکہ ایسی ادویہ اپنی تاثیرِ مُخدّرہ سے انسان کے خارجی محسوسات کے تعلّقات کو کسی قدر کم کر دیتی ہیں اس لئے ان میں (۱) مُنوّماتِ مُستقیمہ (۲) مُسکّناتِ الم عمومی اور (۳) مُخدّراتِ کلی ۔ یہ سب شامل ہیں ۔

نارکاٹکس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے تو نیند بھی آجاتی ہے اور درد میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ تنفّس اور دورانِ خون پر نہایت مُضعف اثر کرتے ہیں یعنی تنفس اور دورانِ خون کو ضعیف کر دیتے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم (افیون)
بلاڈونا (یبروج)
ہائیوسائمس (بنج)

سٹرےمونیم (داتورہ)
کینےبس انڈیکا (قنب بھنگ)
ایلکُحال (شراب)

کلورل ہائیڈریٹ
جنرل اَنس تھےٹکس
ہاپس (حشیشۃ الدینار)

(٣) **جُنرل اَینوڈائنش** (General Anodynes) ، یعنی مُسکّناتِ الم عمومی
یا **اَینل گے سِکس** (Analgesies) یا مُفقّدات الاحساس

اس قسم کی ادویہ اعصاب یا عصبی مراکز کی قابلیّت تہیّج یا تیزی کو دباکر درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں۔ ایسی دوائیں حسّی اثرات کو دماغ تک پہنچنے سے روکتی ہیں چنانچہ وہ حسّی اثرات کو یا تو ان کے جائے آغاز پر یا دورانِ ارسال ہیں اور یا اس مقام پر کہ جہاں وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں روک دیتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم
مارفین
بلاڈونا
ایٹروپین

بیوٹل کلورل
کونائم
ہائیوسائمس
سٹرےمونیم

کینےبس انڈیکا
گیل سیمی ام
کلورل
جنرل اَنس تھےٹکس (کم مقدار میں)

فینے زون (اینٹی پائرین)
فے نے سے ٹین
ایسٹ انیلائڈ
(اینٹی فبرین)

نوٹ - ان میں سے افیون کی تاثیر نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ حسّی اثرات کو مذکورہ بالا تمام مقامات پر روک کر درد کو موقوف کر دیتی ہے - بلاڈونا حسّی اعصاب کی تیزی کو دباکر ایسی تاثیر کرتا ہے اور کلورل ہائیڈریٹ - بیوٹل کلورل - اور گیل سیمی ام وغیرہ مراکزِ دماغی کی تیزی کو کم کرکے ایسی تاثیر پیدا کرتی ہیں ؎

استعمال مسکّناتِ اَلم - جب شدّتِ درد سے بے چینی ہو اور نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں ڈائریکٹ جنرل اینوڈائنش یعنی براہِ راست درد کو تسکین دینے والی ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ افیون یا اس کے جوہر مارفین کا کسی نہ کسی طریق سے استعمال کرنا نہایت مُفید ہوتا ہے - خصوصاً

مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ÷

یُوریٖ نَری کالِک یعنی دردِ گردہ میں بَلاڈُونا کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بہت نفع ہوتا ہے اور جب یہ مطلوب ہو کہ درد کو بالکل جلد آرام ہوجاوے تو ایسی صورت میں جَنرل اَنَس تھےٹکس (مُخدِّراتِ کُلّی) کا استعمال کرنا چاہیئے جیسا کہ وقتِ ولادۃ یعنی سخت دردِ زہ اور سخت دردِ جگر اور دردِ گُردہ وغیرہ میں فے نے زون گیَل سیمی اَم اور بیُوٹَل کلوَرَل وغیرہ عصبی دردوں میں زیادہ مفید ہوتی ہیں ÷

(۴) جَنرَل اَنَس تھےٹِکس (General Anaesthetics) یعنی مُخدِّراتِ کُلّی یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں :-

یہ دوائیں ہوش وحواس اور فعل ارادی کو ایسا باطل کر دیتی ہیں کہ پھر کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہوتا یعنی جنرل اَنَس تھےٹِک ادویہ کے استعمال سے انسان پر کامل بیہوشی طاری ہوجاتی ہے درد اور تکلیف کا احساس بالکل موقوف ہوجاتا ہے اور حرکات معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں۔ یہ دوائیں قوانین متذکرہ صفحہ ۳۶۴ یعنی "قانون اِخلال" و "قانونِ تحریکِ ابتدائیہ وضعف ما بعد" کی عمدہ مثالیں ہیں چنانچہ ان کے استنشاق یعنی سُنگھانے سے اوّل قوّتِ متخیلہ تیز ہوجاتی ہے اور پھر دماغ کے موٹر سینٹرز (مراکز محرّکہ) کو تحریک ہوتی ہے اور پھر مریض اِنتشارِ خیالات اور مختلف مراکز کی غیر معمولی اور بے قاعدہ تحریک کے سبب بیہودہ باتیں بکنے لگتا اور ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد قوائے دماغی میں آثارِ ضعف نمایاں ہوجاتے ہیں۔ حواس زائل ہوجاتے ہیں اور اعلیٰ مراکز دماغی کو اور زیادہ تحریک ہوتی ہے جس سبب سے دل دھڑکنے لگتا ہے حرکتِ تنفّس تیز ہوجاتی ہیں۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن چند منٹ بعد یہ علامات بھی مفقود ہوجاتی ہیں اور مریض بالکل بیہوش ہوجاتا ہے۔ تمام جسم کی حِس زائل ہوجاتی ہے۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تحریک سے وہ متحرک نہیں ہوتے۔ آنکھوں کی پُتلیاں سکڑ جاتی ہیں حرکاتِ نبض وتنفّس کم ہوجاتی ہیں، وغیرہ۔ اکثر سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جرّاحی ایسی حالت میں ہی کئے جاتے ہیں ÷

لیکن اگر جَنرل اَنَس تھےٹکس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جاوے تو پھر خطرناک علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ غیر ارادی عضلات کے مفلوج ہوجانے سے بَول وبراز اکثر خطا ہو

ہیں حرکاتِ تنفّس و قلب نہایت ضعیف اور آخرکار غیر منتظم ہوجاتی ہیں اور اکثر مرکزِ قلب یا مرکزِ تنفّس کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے +

بیہوشی رفع ہونے کے بعد جب ہوش آنے لگتا ہے تو مریض کے افعال جسمانی جس ترتیب سے کہ زائل ہوئے تھے ٹھیک اس کے برعکس ترتیب میں یکے بعد دیگرے درستی پر آنے لگتے ہیں۔ لیکن دوا کا اثر کئی گھنٹہ تک باقی رہتا ہے اور ہوش و حواس درست ہونے کے بعد بھی عضلاتِ جسم عرصے تک بخوبی کام نہیں دیتے +

کامل بیہوشی اسبابِ مستقیمہ و غیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جاسکتی ہے :۔ چنانچہ ان ڈائریکٹ یعنی غیر مستقیمہ طور پر مندرجۂ ذیل تین طریق سے بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے :۔

(۱) کیرائڈس یعنی شرائینِ سُباتی یا گردن کی رگوں کو دبا کر یا اُنہیں باندھکر یا دونوں طرف کے وَیگس نرو اور کیرائڈس (شرائینِ سُباتی) کو دبا کر اور اس طرح سے دماغی دورانِ خون کو روک کر اور اس وجہ سے نرو سیلز یعنی عصبی ساخت کے تغیرات کو معطّل کرکے کامل بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

(۲) خون کی وِینا سِٹی یعنی وَریدی کیفیت کو بڑھا کر اور اس طرح سے نرو سیلز کی آکسی ڈے شن یعنی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو گھٹا کر بھی بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

(۳) خون کو دماغ میں سے دیگر حصص جسم میں پہنچا کر جیسا کہ زمین پر ایک چت لیٹے ہوئے مریض کو یکایک اُٹھا کر ایستادہ وضع میں رکھنے سے بھی بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

مستقیماً یا براہِ راست مندرجہ ذیل ادویہ سے بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے :۔ چنانچہ کلوروفارم۔ ایتھر۔ نائٹرس آکسائیڈ اور ایتھر و ایلکُہال کے دیگر مشتقات یا کیمیاوی مرکبات کے سُنگھانے سے کامل بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

استعمال۔ براہِ راست کامل بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے دیجاتی ہیں:

(۱) بے حسی پیدا کرنے کے لئے تاکہ درد محسوس نہ ہو :۔ ہیلی اَرِی کالِک (قولنجِ کبدی۔ دردِ جگر) اور رینَل کالِک (قولنجِ گُلوی۔ دردِ گُردہ) میں۔ اور پارچورے شن (وضعِ حمل۔ ولادت) کے وقت +

(۲) سرجیکل آپریشنز یعنی اعمالِ جرّاحی کے وقت کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تاکہ مریض کو

درد کا بالکل احساس نہ ہو ؛

(۳) عضلات کے تشنج کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ مرض ٹیٹے نس (کزاز) ہائیڈروفوبیا (داء الکلب۔ ہلکاؤ) سٹرکنین یعنی جوہر کچلہ کی زہر ہیں یا اُترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے کے لئے اور شکستہ ہڈیوں کو ٹھیک طور پر بٹھانے کے لئے یا ہرنیا یعنی فتق کو ٹھیک کرنے کے لئے یعنی چڑھانے کے لئے ؛

(۴) بعض مخفی امراض کی تشخیص کے لئے جیسا کہ فینٹم ٹیومرس یعنی وہمی رسولیوں کی تشخیص کے لئے جو کہ عضلات شکم کے محض سکڑنے سے پیدا ہو جاتی ہیں ؛

(ب) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس (حرکتی مراکز) پر اثر کرتی ہیں:

نوٹ ۔ دماغ کے اس حصہ پر کہ جس میں حرکتی مراکز واقع ہیں یعنی دماغ کے حرکتی رقبہ پر افعال ادویہ کی تحقیقات کچھ مشکل امر نہیں۔ کیونکہ دماغ کے حرکتی مراکز فشر آف رولینڈو کے دونوں طرف واقع ہیں پس کسی حیوان کی کھوپڑی میں ٹری فائن سے (ایک خاص قسم کے برمے کے ذریعے) سوراخ کر کے دماغ کے کارٹیکل (بالائی۔ غلافی) مادہ کو نمایاں کر لیتے ہیں اور پھر فراڈک کرینٹ (برقی رو) کو اس میں داخل کرنے سے اور اسکے مختلف حصص کو تحریک دینے سے مختلف اعضائے جسم میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے ۔ چنانچہ اگر اس برقی رو کی قوت کا جو کہ حرکت کے واسطے ضروری ہے پہلے صحیح اندازہ کر لیا جاوے تو پھر کسی دوا کے دینے کے قبل یا بعد اس برقی رو کے ذریعے (یہ معلوم کر کے کہ وہ نسبتہً کم صرف ہوتی یا زیادہ) یہ دریافت ہو سکتا ہے کہ آیا دماغ کے موٹر سیلز پر اس دوا کی تاثیر محرک ہوتی ہے یا مضعف؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس یعنی حرکتی مراکز کو ضعیف کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:

برومائیڈس ۔ ایلکوہال ۔ ایتھر ۔ کلوروفارم اور کلورل ہائیڈریٹ ؛

نوٹ ۔ ان میں سے پہلی چاروں دواؤں کی تاثیر یکساں ہوا کرتی ہے لیکن کلورل کا اثر عارضی ہوتا ہے ؛

استعمال ۔ ایسی ادویہ کو تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی)، ہسٹیریا (باؤگولہ)، پیوئرپرل ایک لمپسیا (تشنج نفاسی)، اور اِن فنٹائل کن ول شنس (ام الصبیان) وغیرہ کے رفع تشنج اور تسکین کے لئے دیا کرتے ہیں ؛

(ہ) وہ ادویہ جوکہ دماغ کے موٹر سینٹرس یعنی حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں :- اِس جماعت کی ادویہ میں سے سٹرکنین۔ ایٹروپین۔ فائسا سٹگمین اور ایب سن بھی نہایت قوی الاثر ہیں +

نوٹ - یہ کہنا نہایت مشکل ہے کہ آیا یہ ادویہ براہِ راست موٹر نروسیلز پر تاثیر کرتی ہیں یا مراکزِ تنفّس و دوران خون پر تاثیر کرکے اور اس طرح سے خون کی وریدی کیفیت کو بڑھاکر حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں +

(و) وہ ادویہ جن کا اثر سیری بلم یعنی دمیغ یا چھوٹے دماغ پر ہوتا ہے :-

نوٹ - چھوٹے دماغ کے افعال کی نسبت تاحال صرف اسی قدر معلوم ہے کہ وہ تمام عضلاتی حرکات کا منتظم ہے۔ چنانچہ جب کسی حیوان کے چھوٹے دماغ کو صدمہ پہنچتا ہے تو وہ اپنی مرضی سے کسی اختیاری عضلہ کو حرکت تو دے سکتا ہے لیکن چل پھر نہیں سکتا بلکہ کھڑا بھی نہیں ہوسکتا اس سے ظاہر ہے کہ چھوٹے دماغ میں اختیاری عضلات کے حرکات کی قوت نہیں ہوتی بلکہ اس میں عضلاتی حرکات کے صرف انتظام کی قوت ہوتی ہے +

ایلکہال کو بڑی خوراکوں میں دینے سے چونکہ چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ زبان تتلاتی ہے اور ہاتھوں کی حرکات بھی بے ترتیب ہوجاتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر چھوٹے دماغ پر بھی ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی دیگر ادویہ کا بھی +

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سیمپے تھے ٹک (عصبی نظام ہمدردی) پر ہوتا ہے :-

بعض ادویہ مثلاً نیکوٹین (تبغین۔ جوہر تمباکو) کونائن (جوہرِ شوکران) لوبیلیا (جنگلی تمباکو) اور کیورارا۔ اندرونی طور پر بڑی خوراکوں میں دینے سے یا قلیل مقدار میں مقامی طور پر لگانے سے سیمپے تھے ٹک گینگلیا (عصبی عقود ہمدردی) کو مفلوج کرتی ہیں +

سفے سی لینک ایسڈ ان عصبی عقود کو تحریک دیتا ہے +

ایسی ادویہ کے افعال کے متعلق ابھی مزید تحقیقات ہو رہی ہے +

فصل دوازدہم (۱۲)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کہ آئی یعنی آنکھ پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ کنجنکٹائی وا (ملتحمہ) پر اثر کرتی ہیں۔ ان ادویہ کو بلحاظ ان کی مقامی تاثیر کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر منقسم کیا جاتا ہے :-

(۱) ایسٹرنجنٹس یعنی قابضات :- ایلم۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ زنک سلفیٹ۔ زنک کلورائیڈ۔ کرّوسو سبلی میٹ۔ ٹےنین۔ سلور نائٹریٹ ۔

(۲) سیڈے ٹوز یعنی مسکّنات :- کوکین۔ ایٹروپین۔ اوپیم۔ بلاڈونا۔ ایسےرین

(۳) آنس تھے ٹکس یعنی مخدّرات :-

(۴) اینٹی سیپ ٹکس یعنی دافعات تعفّن :- بورک ایسڈ۔ بورو گلیسرائیڈ۔ کرّوسوسبلی میٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ پوٹے سیم پرمینگے نیٹ۔ کونین ۔

(۵) اِرِی ٹینٹس یعنی مہیّجات یا خراش کنندہ :- آئیوڈین۔ کیلومل۔ یلو مرکیورک آک سلور نائٹریٹ۔ کاپر سلفیٹ۔ جیکوریٹی سیڈس (تخم گھونگچی) ۔

استعمال - امراض چشم کے علاج میں خصوصاً آئی آپریشنز یعنی کحّالی یا آنکھوں کے اعمال جرّاحی میں کوکین کو رفع درد اور مقامی تخدیر کے لئے بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ کنجنکٹوائی ٹس (رمد۔ آنکھ دکھنا) میں آنکھوں کو دھونے کے لئے بورک لوشن کا استعمال کیا جاتا ہے اور رفع سوزش کے لئے آنکھوں میں ٹپکانے والی قابض سیّال ادویہ جن میں کہ زنک سلفیٹ۔ ایلم۔ سلور نائٹریٹ یا ٹے نک ایسڈ وغیرہ ہوتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے لیکن ایلم اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ غیر مقبول ہیں کیونکہ ایلم سے تو قرنیہ کے مادّہ اِلتصالیہ کے حل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اگر قرنیہ میں زخم ہو تو لیڈ ایسی ٹیٹ غیر محلل لیڈ ایلبیومی نیٹ میں بدل کر سطح قرنیہ پر جمع ہو جاتا ہے ۔

پسچیولر کنجنکٹوائی ٹس یعنی رمد بثری میں کیلومل کو آنکھ میں چھڑکنے سے

تحریک اور جذب کا اثر ہوتا ہے یعنی وہ محرّک و جاذب تاثیر کرتا ہے۔ آئیوڈین کے استعمال سے تازہ اُپیسی ٹی یعنی پھلّی یا سفیدی کٹ جاتی ہے۔ یَیلو مرکیورک آکسائیڈ (ڈائیلیوٹ یعنی محلول) اور سلفیٹ آف کاپر کا استعمال گرے نیولر لڈس (رمد جیبی۔ ککرے) میں مفید ہوتا ہے اور ٹے نین کے استعمال سے پے نس (ناخونہ یا ککروں کی متواتر خراش سے قرنیہ کا مکدّر ہو جانا یا اس پر جالا آجانا۔ جالا) رفع ہو جاتا ہے ٭

(ب) وہ ادویہ جو لیکریمل گلینڈس (غُدد دمعیہ۔ آنسو پیدا کرنے والے غدود) پر اثر کرتی ہیں:۔ مقامی خراش کنندہ ادویہ اور پائلو کارپین آنسوؤں کے بہنے کو زیادہ کرتی ہیں اور برخلاف ازیں ایٹروپین کا عرصہ تک استعمال انکے بہنے کو کم کرتا ہے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی پر ہوتا ہے:۔

نوٹ۔ آنکھ کی پتلی آئرس یعنی پردۂ عنبیہ میں واقع ہے چنانچہ پردۂ مذکور کے سکڑنے سے وہ سکڑتی ہے اور اس کے پھیلنے سے وہ پھیلتی ہے ٭

آئرس یعنی پردۂ عنبیہ جس کو کہ متأخّرین پردۂ قزحیہ بھی کہتے ہیں اسکی بناوٹ میں دو قسم کے عضلاتی ریشے پائے جاتے ہیں ایک سرکلر یعنی مدوّر ریشے جو کہ پتلی کو سکیڑتے ہیں اور دوسرے ریڈی ایٹنگ یعنی مشعّع یا کرن دار ریشے جو کہ پتلی کو پھیلاتے ہیں ٭

مدوّر ریشوں کا تعلّق بذریعۂ تیسرے دماغی عصب کے پتلی کو سکیڑنے والے مرکز سے ہے جو کہ "کارپورا۔ کواڈری جیمی نا" (اجسام الرّباعیہ) میں واقع ہے۔ چنانچہ تیسرے عصب کو تحریک دینے سے پتلی سکڑ جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پتلی پھیل جاتی ہے۔ اور کرن دار ریشوں یعنی پتلی کو پھیلانے والے ریشوں کا تعلّق بذریعۂ سمپے تھے ٹک نرو کے ایک علیحدہ مرکز سے ہے چنانچہ سمپے تھے ٹک نرو کو تحریک دینے سے پتلی پھیل جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پتلی سکڑ جاتی ہے۔ پس:۔

(۱) اگر کسی دوا کو ایک آنکھ میں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا اثر دونوں آنکھوں پر

ہو تو جاننا چاہیئے کہ اس دوا کا اثر خون میں جذب ہونے کے بعد بذریعہ عصبی مرکز کے ہوتا ہے

(۲) اگر کسی دوا کا اثر صرف ایک ہی آنکھ پر ہوتا ہے اور نہایت قوی اور تیز ہوتا ہے یا آنکھ کو جسم سے نکال دینے پر بھی اس دوا کا اس پر اثر ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ دوا آنکھ پر مقامی اثر کرتی ہے ؞

(۳) اگر آنکھ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دینے کے بعد بھی دوا اپنا اثر کرے لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے کوئی نتیجہ پیدا نہ ہو تو بھی یہی سمجھنا چاہیئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے ؞

(۴) اگر آنکھ کے متعلقہ عروق کو باندھ دینے کے بعد اس دوا کے مقامی استعمال سے کوئی اثر ظاہر نہ ہو لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے آنکھ کی پتلی پر اس کا اثر ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا بذریعہ عصبی مرکز کے تاثیر کرتی ہے ؞

(۵) اگر کسی دوا کی مقامی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جاوے اور تیسرے عصب کو تحریک سے اس پر کچھ اثر نہ ہو لیکن آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر ریشوں میں مقامی تحریک سے سکڑنے کی قوّت باقی رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا تیسرے عصب کی باریک شاخوں کو مفلوج کرتی

(۶) اگر کسی دوا کے مقامی استعمال کے بعد سمپے تھٹک نرو کو تحریک دینے سے پتلی اور ز پھیل جاوے اور آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر ریشوں میں سکڑنے کی قوّت برقرار رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا سمپے تھٹک نرو کو تحریک دینے کے علاوہ تیسرے عصب کے ریشوں پر بھی اثر ڈالتی ہے ؞

اس قسم کے تجربات سے اگرچہ ادویہ کے افعال بخوبی تحقیق ہو سکتے ہیں لیکن جن اد اثر کہ عصبی مراکز پر ہوتا ہے ان کا طریق عمل تحقیق کرنا نہایت مشکل ہے ؞

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر کہ آئرس یعنی پردۂ عنبیہ یا قزحیہ پر ہوتا ہے

(الف) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو پھیلاتی ہیں یعنی کشادہ کرتی ہیں ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مڈری اے ٹکس (Mydreatics) یا پیوپل ڈائی لے ٹرز (Pupil-dilators) یعنی ممدّدات الحدقہ یا پتلی کو پھیلانے والی دوائیں کہتے ہیں

ایسی دوائیں دو طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر کے۔ جس سبب سے کہ آئرس یعنی عِنَبیہ کے مُدوّر عضلاتی ریشے مفلوج ہوجاتے ہیں اور پُتلی کشادہ ہوجاتی ہے۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایٹروپین
ہوم ایٹروپین
ہائیوسائمین
یُوفتھیلمائن
ڈاٹیوُرین
کونائن
گیل سےمین
مسکرین
ایکونائٹ
ایمائل نائٹریٹ
ہائیڈروسیانک ایسڈ

* * *

(۲) سروائیکل سمپے تھے ٹِک عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر پُتلی کو کشادہ کرتی ہیں۔ جیسے کوکین ÷

(۳) سِمپے تھے ٹِک سینٹر یعنی عصبی مرکز کو تحریک دیکر پُتلی کو کشادہ کرتی ہیں :- تمام اَنس تھے ٹکس یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ اپنی تاثیر کے اخیر درجہ میں پتلی کو کشادہ کرتی ہیں ÷

نوٹ۔ ان میں سے کئی ایک جیسے کہ ایٹروپین۔ ڈاٹیوُرین۔ ہائیوسائمین مقامی تاثیر بھی کرتی ہیں نیز براہ دہن دینے سے بھی اثر کرتی ہیں ÷

(ب) وہ ادویہ جو کہ پیوپِل یعنی آنکھ کی پُتلی کو سُکیڑتی ہیں :- ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مائی اوٹکس (Myotics) یا پیوپِل کن ٹریکٹرس (Pupil-contractors) یعنی مُنقبِضاتُ الحَدَقہ یا پُتلی کو سُکیڑنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ ایسی ادویہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ پائلوکارپین اور نیکوٹین (؟)

(۲) آئرس یعنی عِنَبیہ کے مُدوّر عضلاتی ریشوں کو تحریک دیکر جیسا کہ فائی سائسٹگمین ÷

(۳) پُتلی کو سُکیڑنے والے عصبی مرکز کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ اوپیَم اور تمام جنرل اَنس تھے ٹکس اپنی تاثیر کے ابتدائی درجہ میں پُتلی کو سُکیڑتی ہیں ÷

نوٹ۔ ان میں سے بعض ادویہ مثلاً فائی سائسٹگمین مقامی طور پر لگانے سے بھی پتلی کو سکیڑتی

ہے اور جب دوران خون میں داخل کی جائے تب بھی پُتلی کو سُکیڑتی ہے ÷

استعمال مِڈرِی اے ٹکس ۔ یعنی پُتلی کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا استعمال مندرجۂ ذیل صورتوں میں کیا جاتا ہے :-

(۱) مرض آئی رائی ٹس (اَدْراطس ۔ سوزشِ عنبیہ) میں آئرس کو پردۂ قرنیہ کے ساتھ ملتصق ہونے سے یعنی چمٹنے سے روکنے کے لئے ÷

(۲) مرض پرولیپ سِس آفدی آئرس یعنی مورسَرَج کو روکنے کے لئے یا اگر یہ بیماری بالکل نئی ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے ÷

نوٹ ۔ جب پردۂ قرنیہ میں زخم کے سبب سوراخ ہو جاتا ہے تو اس سوراخ میں سے پردۂ عنبیہ بقدر سرِ مور باہر نکل آتا ہے اسی کو مورسَرَج کہتے ہیں ÷

(۳) آنکھ کا امتحان کرتے وقت پُتلی کو کشادہ کرنے کے لئے ÷

چنانچہ مذکورۂ بالا مطالب کے لئے اَیٹرو پین اور ہوم اَیٹرو پین کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ÷

استعمال مائی اوٹکس یعنی پُتلی کو سُکیڑنے والی ادویہ (خصوصاً اَیسے رین) کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :-

(۱) پُتلی پھیلانے والی ادویہ مثلاً اَیٹرو پین وغیرہ کی تاثیر کو دُور کرنے کے لئے ÷

(۲) زیادہ روشنی کو پُتلی میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے ۔ کیونکہ آنکھ کے دردناک امراض میں جب زیادہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو درد اور چمک میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے ÷

(۳) مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ کا تناؤ کم کرنے کے لئے ÷

(د) وہ ادویہ جو کہ سِلی اَرِی مسل (عضلۂ ہُدبیہ) پر اثر کرتی ہیں ÷

نوٹ ۔ سِلی اَرِی مَسَل جس کا تعلق کہ تیسرے عصب سے ہے وہ لَینس یعنی رطوبتِ جلیدیہ یا رطوبتِ بلوریہ کو دور و نزدیک کی اشیاء کے دیکھنے کے لئے مطابق یا درست کرتا ہے ۔ کیونکہ آنکھ جب کسی چیز کی طرف نہیں دیکھتی تو اس حالتِ راحت میں لَینس چپٹا ہوتا ہے لیکن جب نزدیک کی چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے تو سِلی اَرِی مَسَل کے مُدوّر ریشوں کے سکڑنے سے لَینس بھچ کر زیادہ محدّب ہو جاتا ہے ÷

(۱) وہ ادویہ جو کہ لینس کی اَیکاموڈے شَن (لینس کا دور و نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لئے مطابق ہونا) کو نقصان پہنچاتی ہیں:- پُتلی کو سُکیڑنے اور پھیلانے والی دونوں قسم کی دوائیں ایسی تاثیر کرتی ہیں ÷

(۲) وہ ادویہ جو کہ اِنٹرا آکولر ٹین شَن یعنی آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی تناؤ پر تاثیر کرتی ہیں:- ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں:-

(ا) وہ ادویہ جو کہ ٹین شَن یعنی آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہیں حسب ذیل ہیں:- ایٹروپین ہائیوسائمین اور ڈاٹیورین بڑی خوراکوں میں ÷

(ب) وہ ادویہ جو کہ ٹین شَن یعنی آنکھ کے تناؤ کو گھٹاتی ہیں حسب ذیل ہیں:- کوکین- فائی ساسٹگمین اور ہائیوسین ÷

(ھ) وہ ادویہ جو کہ قوّتِ بصارت پر تاثیر کرتی ہیں:-
سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے استعمال سے آنکھ کا فیلڈ آف وِژن (میدانِ بصارت) خصوصاً نیلے رنگ کے لئے زیادہ ہوجاتا ہے اور سنٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) کے کھانے سے کبھی تمام اشیاء پہلے بنفشئی رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر زرد رنگ کی ÷

(و) وہ ادویہ جو کہ ذہنی احساس بصارت پیدا کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے ایسے مناظر دکھائی دینے لگتے ہیں کہ جن کا خارج میں وجود نہیں ہوتا۔ چنانچہ کینےبس انڈیکا (قِنّب ہندی یا بھنگ) بعض اشخاص میں دل خوش کن اور ہنسانے والے ذہنی تصوّرات یا مناظر پیدا کرتی ہے۔ شراب زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقداریں پینے سے مکروہ ذہنی نظائر (ڈی لیریَم ٹرے مینس یعنی ہذیان السکاری) کا باعث ہوتی ہے۔ سوڈیم سیلی سیلیٹ بھی زہریلی مقداریں دینے سے ایسی ہی تاثیر کرتی ہے۔ کونین۔ ٹوبیکو (تمباکو) اور لیڈ یعنی سیسہ کا کثرت استعمال بصارت کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ چنانچہ کونین اور تمباکو کے کثرت استعمال سے ایمبلی اوپیا (ذہاب بصر، کُمنہ۔ دُھند غبار) کی شکایت ہوجاتی ہے ÷

(ز) وہ ادویہ جو کہ آکولر مسلز یعنی عضلاتِ چشم پر اثر کرتی ہیں:-

گیل سیمین (یاسمی ہن - جوہر یاسمین زرد) آنکھ کے عضلات خاص کر لیویٹر پیلیبی بُری (رافع الجفن - بالائی پپوٹے کو اُٹھانے والا عضلہ) اور ریکٹس ایکسٹرنس (آنکھ کے ڈھیلے کو باہر کی طرف کو گھمانے والا عضلہ) کو مفلوج کرتی ہے - کونائن (جوہر شوکران) سے مرض ٹوسس (استرخائے جفن علوی - اوپر کے پپوٹے کا ڈھیلا ہو جانا) ہو جاتا ہے اور کوکین کے استعمال کے بعد آنکھ کسی قدر باہر کو اُبھر آتی ہے ٭

فصل سیزدہم (۱۳)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کان کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی بلغمی جھلی) پر ہوتا ہے

(ا) **نوٹ** - ایسی ادویہ کو ان چار جماعتوں یعنی (۱) لوکل اینوڈائنس (مُسکّنات مقامی) - (۲) لوکل ایسٹرنجنٹس (قابضات مقامی) - (۳) لوکل اینٹی سپٹکس (دافعاتِ تعفّن مقامی) اور (۴) لوکل ایمولی اینٹس (مُلطّفات مقامی) میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

کان کے ایسے درد کو جو کہ کان کے میوکس ممبرین (اندرونی بلغمی جھلی) کے کٹارل انفلامیشن یعنی سوزشِ نزلی کے سبب سے ہو رفع کرنے کے لئے افیون - مارفین - بلاڈونا - ایٹروپین - کلورل اور کیمفر - گرم بورک ایسڈ لوشن اور کوکین محلول بروغن گرم وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے مرض اوٹوریا (سیلانِ اذنی - کان بہنا) میں ایسے لوشنوں کی کان میں پچکاری کرنے سے جن میں کہ بورک ایسڈ یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا زنک سلفیٹ وغیرہ پڑا ہوا ہو اور بورک و آئیوڈو فارم کے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر نفوخ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے - اور بعض اوقات دیگر اینٹی سپٹک پچکاریوں کی نسبت گلیسرین آف ٹینک ایسڈ کے استعمال سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے - کان کی یبوست یا خشکی میں گلیسرین یا بادام روغن وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

(ب) **وہ ادویہ جو کہ کان کی میل پر تاثیر کرتی ہیں** :- بعض اوقات کانوں میں میل جمع ہو کر نہایت تکلیف دیتی ہے - پس ایسی حالت میں صرف گرم پانی سے

یا گرم پانی میں ۱۰ گرین فی اونس سوڈیم بائی کاربونیٹ ملا کر اس سے کان میں چند بار پچکاری کرنے سے اکثر میل خارج ہوجاتی ہے ۔

(ج) وہ ادویہ جو کہ قوّت سماعت پر اثر کرتی ہیں :- سٹرکنین چونکہ عصب سماعت یا عصبی مرکز سماعت کی قابلیتِ تہیج کو بڑھاتا ہے اس لئے وہ قوّتِ سماعت کو تیز کرتا ہے ۔ لیکن کونین اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے استعمال سے کانوں میں ٹنائی ٹس (طنین و دوی ۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے جس کو ہائیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ یا کبھی اَرگٹ کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے ۔

فصل چہاردہم (۱۴)

ایسی ادویہ کے بیان میں جنکا اثر جنسی ری پروڈ سسٹم (نظامِ تناسلی) یعنی اعضائے تناسل پر ہوتا ہے

(ا) وہ ادویہ اور عوامل جو کہ خواہش اور قوّتِ جماع کو بڑھاتے ہیں ۔ انہیں اصطلاح میں اَیفروڈِی زِی اَیک (Aphrodisiac) یعنی مُبَہِّیات یا مقویات باہ کہتے ہیں ۔

نوٹ ۔ قدیم یونانی و رومی لوگ ایک محبت کی دیوی کی پرستش کیا کرتے تھے جس کو رومی یا لاطانی زبان میں ایفروڈائٹ (Aphrodite) انگریزی میں وِی نَس (Venus) اور عربی فارسی و اردو میں زُہرہ کہتے ہیں ۔ یہ دیوی نہایت حسینہ و جمیلہ تھی اس لئے کئی ایک دیوتا اس پر عاشق تھے اور چونکہ عشقِ مجازی میں لذتِ جماع مقصود ہوتی ہے اس لئے زہرہ کے رومی نام ایفروڈائٹ سے اَیفروڈِی زِی آ (Aphrodisia) بمعنی خواہش جماع وضع کیا گیا اور اسی طرح اس کے انگریزی نام وی نس (Venus) سے لفظ وِی نَرِی (Venery) بمعنی خواہش جماع بنایا گیا ۔ پس اسی لفظ "اَیفروڈی زی آ" سے مذکورہ بالا اصطلاح اَیفروڈِی زِی ایک بمعنی مقوّی باہ موضوع کی گئی ہے ۔ (باہ عربی میں قوّتِ جماع یا شہوت یعنی خواہش جماع کو کہتے ہیں) ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائرکیٹ یعنی براہ راست اثر کرنے والی اور (۲) ان ڈائرکیٹ یعنی بالواسطہ

یا غیر مستقیم طور پر اثر کرنے والی ÷

حقیقی عصبی مرکز تناسلی نخاع کے کمر والے حصہ میں واقع ہے جس کو مختلف حسی اثرات سے جو کہ مختلف طریقوں سے اس تک پہنچتے ہیں طبیعی طور پر تحریک دی جا سکتی ہے گویا اعضائے تناسل کو کئی طور پر تحریک پہنچ سکتی ہے جیسا کہ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ پستان۔ مقعد۔ مثانہ۔ غدۂ قدامیہ۔ اور عام سطح جسم اور دماغ سے یعنی دیدار۔ بوس و کنار۔ لذت سماع۔ مساس اور تصورات شہوانیہ وغیرہ سے ÷

لیکن ادویہ بھی اس مرکز تناسلی کو مندرجۂ ذیل طریقوں سے تحریک پہنچا سکتی ہیں:-

(۱) ڈائریکٹ ایفروڈی زی ایکس (Direct Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ مستقیم

(ا) اعضائے تناسل میں جانے والے یا ان میں سے گزرنے والے اعصاب کی یا مرکز تناسلی کی قابلیت تہیج کو بڑھا کر یعنی ان کو تحریک دیکر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ڈامیانا اور غالباً فاسفورس ÷

(ب) دماغ کو تحریک پہنچا کر اور منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک دیکر جیسا کہ اوپیم (افیون) کینبس انڈیکا (بھنگ) کیمفر (کافور) اور ایلکوہال (شراب) کم مقدار میں

(ج) آلات بول و اعضائے تناسل اور ان کی متصلہ ساختوں کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک پہنچا کر جیسا کہ کنتھیریڈیز (ذراریح تیلنی مکھی) بلاٹا اوری اینٹ الیس۔ حموضت بول۔ نائٹریٹ اور کلوریٹ آف پوٹیش ÷

(۲) ان ڈائریکٹ ایفروڈی زی ایکس (Indirect Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ غیر مستقیم

ایسی ادویہ وغیرہ سوء مزاج کو دور کر کے اور عام تندرستی کو فائدہ پہنچا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں جیسا کہ ڈائے بی ٹیز (ذیابیطس) ایلبیومی نوریا (بول زلالی) گوٹ (نقرس) اور کرانک ملیریل فیور (پرانے ملیریائی بخار) وغیرہ امراض کو دور کرنے سے قوت رجولیت کو فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ آئرن (آہن) جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) آلٹریٹوس (معدلات و مبدلات) جینیرس ڈائٹ (عمدہ مقوی غذا) خصوصاً گوشت وغیرہ عام صحت بدنی کو فائدہ پہنچا کر غیر مستقیم طور پر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں ÷

استعمال ۔ فنکشنل اِم پوٹین سی (ضعفِ باہ عملی یعنی ایسا ضعف باہ یا نامردی یا سُستی جو کہ اعضائے تناسل یا ان کے متعلقہ اعصاب و مرکزِ تناسلی کے نقص وجود کے سبب سے نہ ہو بلکہ ان کے صرف وظائف یا اعمال کے نقص کی وجہ سے ہو) میں دونوں قسم کی ادویہ یعنی مقویات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ مقویات باہ مستقیمہ میں سے سٹرکنین (جوہر کچلہ) فاسفورس (جوہر اُستخوان) اور ڈامیانا معتبر اور مُفید ادویہ ہیں +

نوٹ ۔ کینتھیریڈیز (ذراریح تیلنی مکھی) کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے +

(ب) وہ ادویہ جو کہ **خواہش یا قوت جماع کو گھٹاتی ہیں** ۔ انہیں اصطلاح میں این ایفروڈِی زی ایک (Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ یا قاطع باہ یا مُضعفِ باہ کہتے ہیں ۔ یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ (۲) ان ڈائریکٹ +

(۱) **ڈائریکٹ این ایفروڈِی زی ایک** (Direct Anapnrodisiacs) یعنی مضعفاتِ باہیہ مستقیمہ یا براہِ راست قوتِ باہ کو ضعیف کرنے والی دوائیں اس طرح سے تاثیر کرتی ہیں :۔

(ا) اعضائے تناسل کے اعصاب کی قابلیّتِ تہیّج یا تیزی کو کم کرکے جیسا کہ برف کے مقامی استعمال یا سرد غسل اور بروُمائیڈس کے استعمال سے +

(ب) مرکزِ تناسلی کی تیزی کو گھٹا کر یعنی اسے ضعیف کرکے جیسا کہ برومائیڈس ۔ آئیوڈائیڈس ۔ کونائم (شوکران) اوپیم (افیون) ہائیوسائمس (بنج ۔ اجوائنِ خراسانی) ۔ بلاڈونا (یبروج) اور سٹرےمونیم (دانورہ) بڑی خوراکوں میں دینے سے +

(ج) اعضائے تناسل یا نخاع کے کمر والے حصّہ کا دورانِ خون کم کرکے جیسا کہ ارگٹ (شیلم) اور ڈیجی ٹےلس سے +

(د) اُن حِسّی اثرات کو سُست کرکے جو کہ اعضائے تناسل کے اعصاب یا عصبی مرکزِ تناسلی کو تحریک دیتے ہیں جیسا کہ ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں (اگر تحریک ترش پیشاب کے سبب سے واقع ہوئی ہو) +

(۲) **اِن ڈائریکٹ این ایفروڈِی زی ایکس** (Indirect Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ غیر مستقیمہ ۔ ایسے اسباب اخلاق یا قانونِ صحت کی وضع کے ہوتے ہیں

جیسا کہ مُگدر یا موگریاں ہلانا یا ڈنڑ پیلنا ۔ غریبانہ غذا اور ساگ پات کھانا ۔ مقویات و محرّکات کا استعمال نہ کرنا ۔ گرم کپڑے نہ پہننا ۔ گرم گدّ گدّے بچھونے پر نہ سونا ۔ عورت کی مجامعت نہ کرنا ۔ عشقیہ راگ نہ سُننا ۔ قبض کا رہنا اور پیشاب سے مثانہ کا تنا رہنا وغیرہ ۔

استعمال ۔ جب خواہشِ جماع غیر طبیعی طور پر زیادہ ہو تو ایسی صورت میں قاطعات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ یعنی خواہشِ جماع کو کم کرنے والی ادویہ یا اسباب کا استعمال کرنا چاہیئے لیکن حتّےٰ الامکان تحریکِ شہوت کے سبب کو دریافت کر کے دُور کرنا چاہیئے ۔ بہر کیف بڑی خوراکوں میں برومائیڈس کا استعمال مرضِ سَٹیرِی اے سِس (جنونِ شہوتِ مردانہ) اور نِمفومے نیا (جنونِ شہوتِ زنانہ) میں نہایت مفید ہوتا ہے ۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر یوٹرس یعنی رحم پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ مشمولاتِ رحم کے اخراج کا باعث ہوتی ہیں یعنی جو کہ جنین وغیرہ کو رحم سے خارج کر دیتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں ایکبالکس (Ecbolics) طب میں مجاہیض (واحد مُجہِض) اور مسقطات یعنی حمل کو ساقط کرنے والی یا پیٹ میں سے بچّہ کو گرا دینے والی ادویہ یا آکسی ٹاکِکس (Oxytocics) یعنی معجّلاتِ ولادت یعنی جلدی بچّہ پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں چنانچہ ایسی دوائیں رحم کے غیر مُخطّط یا بلا دھاری دار عضلاتی ریشوں کو مستقیماً یا غیر مستقیماً طور پر سُکیڑ کر تاثیر کرتی ہیں ۔

مندرجۂ ذیل ادویہ ڈائریکٹ ایکبالکس یعنی مجاہیض مستقیمہ یا براہ راست حمل کو گرا دینے والی

اَرگٹ (شیلم)	رو (سُداب)	ڈریسٹک پرگے ٹوس	سوپرارینَل ایکسٹریکٹ
کونین (کنہ کنہ)	ہائی ڈربس ٹِس (بیخ زریں گیاہ)	یعنی مسہلات شدید	کاٹن رُوٹ بارک
سَے وِن (اَبہل)	بورَیکس (بورق)	غیر مستقیماً	کپاس کی جڑ کی چھال

نوٹ ۔ ان دواؤں میں سے اَرگٹ (شیلم) نہایت قوی الاثر ہے ۔ کونین کی تاثیر غیر محقق یعنی مشکوک ہے ۔ یہ عموماً دردِ زہ کو بڑھاتی اور شدید کرتی ہے لیکن بڑی مقدار میں کونین کھلانے سے حمل کے ساقط ہو جانے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے ۔

تمام ڈائریکٹ ایکبالکس (مجاہیض مستقیمہ) تھوڑی مقدار میں دینے سے بطور

اَیمینے گاگس (مُدِرّاتِ طمث حیض کو جاری کرنے والی ادویہ) کے تاثیر کرتی ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو کہ اِدرارِ حیض کو بڑھاتی یا بحال کرتی ہیں - انہیں اصطلاح میں اَیمینے گاگس (Emmenagogues) یعنی مُدِرّاتِ طمث یا مُدِرّاتِ حیض یا حیض کو جاری کرنے والی دوائیں کہتے ہیں - یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں - (۱) ڈائریکٹ اور (۲) ان ڈائریکٹ - چنانچہ :-

(۱) ڈائریکٹ ایمینے گاگس (Direct Emmenagogues) یعنی مدراتِ حیض مستقیمہ - ایسی ادویہ رحمِ غیر حامل کو خفیف تحریک دیکر ادرارِ حیض کو زیادہ کرتی ہیں - انکے نام حسب ذیل ہیں :-

ایک بالکس   اَیسافے ٹیڈا (ہینگ)   گوائیکم (خشب الانبیا)   اَیپی اول یعنی
(کم مقدار میں)   مرہ (مرّ - بول)   کین تھیریڈیز (تیلنی مکھی)   (جوہر کرفس)

(ب) ان ڈائریکٹ اَیمینے گاگس (Indirect Emmenagogues) یعنی مدراتِ حیض غیر مستقیمہ مندرجہ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) کیفیتِ خون یا حالتِ خون کو بہتر بنا کر جیسا کہ آئرن (آہن) مینگنیز (مسّی سیاہ) اور کاڈ لور آئل (روغنِ جگر ماہی) +

(۲) نظام عصبی کی کیفیت کو بہتر بنا کر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

(۳) رحم کی کیفیتِ دموی کو بڑھا کر یعنی اس میں خون کو تیز کر کے جیسا کہ ہاٹ ہپ باتھ (گرم غسل نصفی) ہاٹ مسٹرڈ باتھ (گرم غسلِ خردلی - آبزن خردلی) رائی کی پلٹس اور رانوں و اعضائے تناسل پر جونکیں لگوانا +

(۴) اعضائے متصلہ کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر رحم کو تحریک دیکر جیسا کہ ایلوائے ٹک پرگیٹوز یعنی مسہلات صبریہ یا ایسے مسہلات جن میں کہ ایلوا ہوتا ہے +

(۵) اگر خون میں کسی قسم کی سمیت ہو تو اس کو دور کر کے جیسا کہ کونین و آئرن ملیریا کی سمیت کو دور کر کے اور خون کی حالت کو بہتر بنا کر مدرِ حیض تاثیر کرتی ہے اور مرض سل میں کاڈ لور آئل جسم کو تقویت دیکر یہ تاثیر کرتا ہے +

استعمال - اَیمے نوریا (احتباس الطمث - انقطاع الطمث - بندشِ حیض یا حیض کا بند ہو جانا)

میں اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر اچانک سردی لگ جانے سے حیض
آنا بند ہو جائے تو مریضہ کو نابکمر گرم پانی میں بٹھانے اور اکونائٹ (بیش) کے دینے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے۔ اور اگر اس مرض کا سبب اینیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) ہو تو آئرن (آہن) کے مرکب
کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے۔ اگر حیض دیر سے آئے یا بند ہو تو پرمینگنیٹ۔ ایلوز (ایلوا)
مرہ (مرج) کے مناسب استعمال سے وہ درست ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات قوی مدرات حیض ادویہ
مثلاً ارگٹ یا سے وِن وغیرہ کا استعمال ضروری ہوتا ہے ۞

(۳) وہ ادویہ جو کہ یوٹے رائن کان ٹریکشن یعنی اعتقال رحمی یا رحم کے سکڑنے
کم کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں یوٹے رائن سیڈے ٹوس (Uterine Sedatives) یا
یوٹے رائن ڈی پریسنٹس (Uterine Depressants) یعنی مضعفات رحم کہتے ہیں
جیسے اوپیم (افیون) وائی برنم پرونی فولیم۔ کینیبس انڈیکا۔ کلورل۔ برومائڈس۔
ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی ۞

(د) وہ ادویہ جو کہ میمری گلانڈس یعنی پستانوں پہ اثر کرتی ہیں:

(۱) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں
گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) یعنی مدرات لبن یا دودھ کو زیادہ کرنے والی ادویہ کہتے ہیں
جیسے جے بورینڈائی۔ آئل آف ڈل (روغن شبت) آئل آف انیس (روغن انیسون)
چھاتی پر ارنڈ کے پتوں کا باندھنا اور ایلکحال (شراب) لیکن شراب کی تاثیر بہت کمزور ہوتی ہے

نوٹ۔ ہندوستان میں ارنڈ کے پتوں کی پستان پر مقامی تاثیر دودھ کو کم کرنے والی مانی جاتی
ہے جیسا کہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب "فارماکو گرافیا انڈیکا" میں تحریر کرتے ہیں اور
صاحب محیط اعظم ان کو بقول یونانیان محلل اورام پستان لکھتے ہیں لیکن یورپ والے دودھ
کی پیدائش کو زیادہ کرنے کے لئے انہیں پستان پر باندھتے ہیں۔ مشرق و مغرب میں اس دوا کی
متضاد تاثیرات پر تعجب ہے ۞

(۲) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتی یا موقوف کرتی ہیں۔ انہیں اصطلاح میں
ہیں اینٹی گے لیکٹے گاگس (Antigalactagogues) یعنی مقلل افراز لبن یا دودھ کی پید

کوکم کرنے والی ادویہ کہتے ہیں جیساکہ بلاڈونا (بیبروج)، کا مقامی یا اندرونی استعمال ✣

(۳) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں:-

نوٹ۔ بہت سی ادویہ دودھ کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہیں اور شیر خوار بچوں پر تاثیر کرتی ہیں مثلاً روبَرب (ریوند) سینا (سنا)، جیلپ (بیخ جلاپہ) سلفر (گندھک) سکیمونی (سقمونیا) کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) جب شیر خوار بچوں کی ماؤں یا دائیوں کو دی جاتی ہیں تو ان کے دودھ میں تاثیر ہو کر بچوں کو دست آنے لگ جاتے ہیں۔ ایسا ہی مرکری (سیماب) آرسنک (سنکھیا) آئرن (آہن) اور آئیوڈائڈس دایہ کو استعمال کرانے سے شیر خوار بچے پر بذریعہ دودھ ان کی تاثیر ہو جاتی ہے۔ چونکہ بذریعۂ دودھ افیون کی بھی شیر خوار بچے پر تاثیر پڑتی ہے اس لئے دودھ پلانے والی دایہ کو ہرگز افیون نہیں دینی چاہیئے ورنہ ممکن ہے کہ ننھے بچے پر اسکی خطرناک تاثیر ہو۔ جب دایہ کو ایسیڈس یعنی حامضات یا ترش چیزیں دی جاتی ہیں تو ننھے بچے کے پیٹ میں مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے۔ کوپائبا۔ گارلک (لہسن) اسافیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین)، دودھ کو ایسا بدذائقہ اور بدبو بنا دیتے ہیں کہ بچے اس کو اکثر نہیں پیتے۔ نمکیات دودھ کے نمکین اجزاء کو بڑھاتے ہیں ✣

فصل پونزدہم (۱۵)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کی تاثیر ان مائکرو آرگنزم (نباتی یا حیوانی

اجرام خوردبینی یا وہ جاندار موادّ جو کہ خوردبین سے دکھائی دیتے ہیں) پر پڑتی ہے جو کہ جسم انسان میں مختلف امراض پیدا کر دیتے ہیں یا جن کا کئی دیگر مضر صحت اعمال سے تعلق ہوتا ہے:-

(۱) اینٹی سیپٹکس (Antiseptics) یعنی مانعاتِ تعفن یا مزیلاتِ عفونت یا مانعاتِ فساد یعنی تعفن کو روکنے والی یا عفونت کو دور کرنے والی یا کیفیت تخمیر یا فساد یعنی فاسد ہونے کو روکنے والی دوائیں۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حیوانی یا نباتی اجسام میں یعنی نباتات یا حیوانات میں کیفیت تخمیر یا تعفن یا فساد پیدا ہونے

کو روکتی یا موقوف کرتی ہیں لیکن بعض اوقات اینٹی سیپٹکس صرف اُن ادویہ کو ہیں جو کہ بیکٹریا (نباتی اجرام خورد بینی) کی افزائش کو روکتی ہیں ٭

ایسی ادویہ کے مُندرجۂ ذیل چند اقسام ہیں:۔

(۱) ڈِس اِن فیکٹینٹس (Disinfectants) یعنی مُزیلاتِ عفونت۔ مُطہّرات۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ متعدی مواد یا چھوت وار مادّوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں:۔ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ۔ مرکیوُرِک کلورائیڈ (دار شکنہ) سلور نائٹر (سنگ جہنّم)۔ کاپر سلفیٹ (طوطیا) اور کروبک ایسِڈ نہایت قوی الاثر ہیں ٭

یہ امر تا ہنوز مشکوک ہے کہ کوئی اینٹی سیپٹک دوا طبّی مقدار میں اندرونی طور پر دینے سے جسم کے درمیان بھی اجرام خورد بینی کو ضائع کر سکتی ہے؟۔ اگرچہ بہت سی ادویہ اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں

(۲) ڈِی اوڈورینٹس (Deodorants) یعنی دافعِ بدبُو } ایسی ادویہ کو کہتے
یا ڈِی اوڈورائزرس (Deodorezers) یا مُطہّر۔] ہیں جو کہ بخرات متعفن
یا بدبو کو دُور کرتی ہیں۔ بہت سی اینٹی سپٹک ادویہ بدبو کو دُور کر سکتی ہیں لیکن پوٹے سیم پرمینگنیٹ آئیوڈوفارم۔ خشک کوئلہ اور روغنات نہایت قوی الاثر دافع بدبو ہیں ٭

(ب) اینٹی پیراسیٹکس (Antiparasitics) یعنی قاتلِ جراثیم حیوانی و نباتی
یا پیراسیٹی سائڈس (Parasiticides) یا قاتلِ جراثیم تسلقیہ۔

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیراسائٹس (حیواناتِ تسلقیہ یا نباتاتِ طفیلیہ یعنی ایسے حیوانات یا نباتات جو کہ دیگر حیوانات یا نباتات پر رہ کر ان سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ جیسے جوئیں و لیکھیں حیوانات تسلقیہ ہیں اور اکاس بیل نبات طفیلیہ اسی قسم کے اجرام خوردبینی کو پیراسائٹس کہتے ہیں جو کہ عموماً انسان کی جلد پر رہتے ہیں) کو ہلاک کر دیتی ہیں ٭

وہ ادویہ جو کہ انتڑیوں کے پیراسائٹس پر تاثیر کرتی ہیں انکو اینٹھل من ٹکس (Anthelmintics) یعنی طاردُ الدّیدان یا قاتلِ دیدان یا پیٹ کے کیڑوں کو خارج

کرنے والی یا اُنہیں ہلاک کرنے والی دوائیں کہتے ہیں جن کا ذکر کہ صفحہ ۲۹۴ پر ہو چکا ہے ٭

اس قسم کی ادویہ کو بلحاظ ان کے افعال کے پھر مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں:-

(۱) وہ ادویہ جو کہ ٹی نیا اور اسکے مختلف اقسام (وہ نباتی جراثیم جن کا تعلق کہ جلدی امراض سے ہوتا ہے) کو ہلاک کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

مرکری اور اسکے مرکبات　پائیرو گیلک ایسڈ　سلفیورس ایسڈ　کروٹن آئل
ٹنکچر آئیوڈین　بورک ایسڈ　فارمے لین　کن تھیریڈیز
گلیسرین آف کاربالک ایسڈ　سیلی سلک ایسڈ　تھائی مول　کرائی سارو بین

نوٹ - لفظ ٹی نیا کے لغوی معنی ہیں کرم لیکن ڈاکٹری اصطلاح میں اس سے مراد ہے رنگ ورم یعنی قُوبا یا داد اور فے وس یعنی سَعفہ یا گنج کیونکہ ایسے جلدی امراض کی مختلف اقسام کا باعث خوردبینی نباتی جراثیم یا نہایت چھوٹے چھوٹے نباتی سیلز یا کرم ہوتے ہیں۔ مرض ٹی نیا کے چند مختلف اقسام کے نام حسب ذیل ہیں:- ٹی نیا ڈِی کل وینیں (داء الثعلب بال چر)۔ ٹی نیا سائی کوسِس (داء اللحیہ۔ بال چر داڑھی میں)۔ ٹی نیا فے وسا (سعفہ۔ قراع۔ شہدیہ۔ گنج)۔ ٹی نیا اُنگی اَم (جذام الظفر۔ ناخن کا موٹا و بھربھرا ہو جانا)۔ ٹی نیا سرسی نے ٹا یا رِنگ ورم (قُوبا۔ داد) ٹی نیا ایس بس ٹیا یا سے بوریا (حزاز۔ بفا۔ دسی) وغیرہ

(۲) وہ ادویہ جو کہ مرض سکے بیز یا اِچ یعنی جرب یا تر خارش کے جراثیم کو ہلاک کرکے مرض مذکور کو دور کرتی ہیں:- سلفر آئنٹ مِنٹ (مرہم گوگرد۔ گندھک کی مرہم)۔ سلفر فیومی گے شن (بخور گوگرد۔ گندھک کی دھونی) سٹوریکس (میعہ) بالسم آف پیرو (بلسانِ پیرو) سَنڈل وُڈ آئل (روغن صندل) وغیرہ ٭

(۳) وہ ادویہ جو کہ مختلف قسم کی پیڈی کیولائی یا لائس یعنی جوؤں کو ہلاک کرتی ہیں:- ہلکی مراہم سیمابی مثلاً انگوانٹم ہائیڈرار جرائی امونی ایٹی۔ انگوانٹم سٹے فی سیگری۔ انگوانٹم کاکولس انڈیکس (مرہم کاک ماری) ٭

(ج) اینٹی پیری آڈِکس (Antipereodics) یعنی مُضادُ الامراض المُنقطعہ یا نوبتی امراض کو دُور کرنے والی دوائیں:- ایسی دوائیں امراض منقطعہ یعنی نوبتی

امراض یا وہ بیماریاں جوکہ باری سے آتی ہیں ان کو دُور کرتی ہیں ۔ یہ دوائیں اغلباً ان مفاصر مائکرو آرگےنزم (اجرامِ خوردبینی) کو جوکہ نوبتی امراض کا باعث ہوتے ہیں ہلاک کرکے ایسے امراض کو دور کرتی ہیں کیونکہ جب سبب دُور ہوجائے تو مسبب خود دُور ہوجاتا ہے جیساکہ میلیریل پیراسائیٹس (جراثیم میلیریا) اےگیو یعنی تپ لرز یا جاڑے کا بخار پیدا کرتے ہیں تو کونین کے اثر سے وہ جراثیم ہلاک ہوکر بخار کا آنا موقوف ہوجاتا ہے، ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

کونین
یوکونین
سنکونین
آرسنک
اتیس

سیلی سین
سیلی سیلیٹس
نیم بارک
فینےسٹین
میتھی لین بلیو

رسوت
یوکالپٹس
آئیوڈین
اَنسٹونیا
پائی پرین

واربرج ٹنکچر
گرچی سین
ڈائی رٹین
بربرین
وغیرہ۔

ان میں سے کونین سالٹس یعنی نمکیات کونین مثلاً کونین سلفاس۔ کونین ہائیڈرو کلوراس وغیرہ یوکونین (کونین بے ذائقہ) اور آرسنک (سنکھیا) نہایت مفید ہیں ٭

استعمال ۔ مذکورہ بالا ادویہ میں سے بہت سی دوائیں نوبتی بخاروں اور نوبتی عصبی دردوں مثلاً میگرین یا شقیقہ وغیرہ میں دی جاتی ہیں ٭

حاملہ عورتوں کے میلیریل فیورس یعنی نوبتی بخاروں میں بربرین (جوہر دارہلد) نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ۔ اور بچوں کے پرانے میلیریائی بخاروں میں جبکہ جگر میں بھی فتور ہوتا ہے تو رسوت کے استعمال سے نہایت نفع ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ دارہلد جس کو فارسی میں دارچوبہ اور اردو میں آنبا ہلدی کہتے ہیں اس کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں "بربرس ایشیاٹیکا" کہتے ہیں چنانچہ اس درخت کی لکڑی کو دارہلد یا دار چوبہ اسکے عصارہ کو رسوت اور اسکے پھلوں کو زرشک یا امبر باریس کہتے ہیں ٭

حکیم محمد حسین صاحب مصنف مخزن الادویہ نے تو دارہلد کے بیان میں اس قدر لکھا ہے کہ رسوت اس درخت کی لکڑی کا عصارہ ہے لیکن حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم نے یہ بات نہیں لکھی مگر بلغمی بخار میں دارہلد کا مفید ہونا دونوں نے لکھا ہے ۔ اسی دارہلد یا بربرس میں سے

حکماے یورپ نے مذکورہ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام بربرین ہے اور جو کہ حاملہ کے نوبتی بخار میں بہت مفید ہے۔ اس کے مزید حالات دیکھو اس کے بیان میں۔

کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن - پرانی پیچش) جو کہ میلیریائی بخار کے سبب سے ہو یا جس کے ساتھ نوبتی بخار بھی آتا ہو اس میں کرچی سین ایک نہایت مفید دوا ہے۔

نوٹ - اندر جو تلخ کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں ہولے رینا اینٹی ڈی سینٹریکا۔ ہندی میں کڑا اور بنگالی میں کرچی کہتے ہیں۔ حکماے یورپ نے اس درخت کی چھال سے مذکورہ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام انہوں نے اسکے درخت کے بنگالی نام کرچی پر کرچی سین رکھ دیا ہے۔

فصل شونزدہم (۱۶)

مذکورہ بالا باب فارماکالوجی یا افعال الادویہ کے خاتمہ پر میں یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری خیال کرتا ہوں کہ افعال الادویہ کے متعلق وہ تمام ڈاکٹری وطبی اصطلاحات جو کہ اس باب کی مختلف فصول میں بیان کی گئی ہیں ان سب کو حروف تہجی کی ترتیب سے ایک جگہ لکھ دیا جاے تاکہ اگر کسی صاحب کو کوئی اصطلاح دیکھنی ہو تو وہ اس کو فوراً دیکھ سکے اور اس کو ورق گردانی کی زیادہ تکلیف نہ اٹھانا پڑے۔

نوٹ - باب فارماکالوجی (افعال الادویہ) کی سب فصول میں تمام اصطلاحات مذکورہ بصورت جمع تحریر کی گئی ہیں لیکن اس فصل میں ہر ایک اصطلاح بشکل واحد لکھی گئی ہے۔

افعال الادویہ کی ڈاکٹری وطبی مترادف اصطلاحات مع اردو ترجمہ

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	ڈاکٹری وطبی مترادف اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
بخط اردو	بخط انگریزی			
آکسی ٹاکک	Oxytocic	معجل ولادت	بچہ جلد پیدا کرنے والی دوا	۳۸۴
آل ٹرے ٹو	Alterative	معدل مبدل منضج	اخلاط کو اعتدال پر لانے والی دوا	۲۵۲
ارھاین	Errhine	معطس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
اری ٹینٹ	Irritant	مہیج منبہ خراش کنندہ	جلد وغیرہ پر خراش کرنے والی دوا	۳۳۱

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
بخط اردو	بخط انگریزی			
اِن ٹس ٹائنل ایسٹر نجنٹ	Intestinal Astringent	قابض معدی۔ قابض امعاء	انتڑیوں میں قابض تاثیر کرنیوالی دوا	۲۹۰
ان ٹس ٹائنل اینٹی سیپٹک	Intestinal Antiseptic	دافع تعفن امعاء	انتڑیوں کے تعفن کو دور کرنیوالی دوا	۲۹۳
اَنَس تھے ٹک	Anaesthetic	مخدر۔ مُفقِدُ الاحساس	بے حس یا سُن کر دینے والی دوا	۲۷۰
اَنَل گے سِک	Analgesic	مُسکّن الالم	درد کو تسکین دینے والی دوا	۲۶۹
اِن ہلے شَن	Inhalation	استنشاق۔ لخلخہ	سونگھنے کی دوا	۳۰۱
اِن ہلے شَن اِری ٹیَنٹ	Inhalation Irritant	لخلخہ مُہیّج	خراش کرنے والا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سیپٹک	Inhalation Antiseptic	لخلخہ دافع تعفن	بلغم کی تعفن کو دور کرنیوالا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپازموڈک	Inhalation Antispasmodic	لخلخہ دافع تشنج	ہوائی نالیوں کے تشنج کو دور کرنیوالا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن سٹیمولینٹ	Inhalation Stimulant	لخلخہ محرک	ہوائی نالیوں کے عضلات میں تحریک پیدا کرنیوالا لخلخہ	۳۰۱
ان ہلے شن سیڈے ٹو	Inhalation Sedative	لخلخہ مُسکّن	ہوائی نالیوں پر مُسکّن اثر کرنیوالا لخلخہ	۳۰۱
اے پیری اینٹ	Aperient	مُلیّن	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
اَیپی سپیس ٹِک	Epispastic	مُنفِّط۔ آبلہ انگیز	جلد پر آبلہ ڈالنے والی دوا	۲۳۱
ایرو مے ٹک	Aromatic	عطری۔ مُعطّر	خوشبودار دوا	۲۷۸
ایس ٹرن جنٹ	Astringent	قابض	قبض کرنے والی دوا	۲۴۲ ۲۵۰
ایس کے راٹک	Ascharotic	کاوی۔ کاوِ	جلانیوالی یا داغدار کرنیوالی دوا	۲۳۱
ایفرو ڈی زی ایک	Aphrodisiac	مقوّی باہ	خواہش و قوت جماع کو بڑھانیوالی دوا	۳۸۱
ایک بالک	Ecbolic	مسقط جنین۔ مُجہِض	حمل کو گرا دینے والی دوا	۳۸۴
ایکس پیک ٹورینٹ	Expectorant	مُنفِّث۔ مخرج بلغم	ہوائی نالیوں سے بلغم وغیرہ کو خارج کرنیوالی دوا	۳۰۹
ایمولی اینٹ	Emollient	مُرخّی۔ مُرطّب۔ مُدہّن	سطح عضو کو تر و چرب کرنیوالی دوا	۲۴۷
اَیمے ٹک	Emetic	مُقیئ	قے لانیوالی دوا	۲۷۹
ایمے نے گاگ	Emmenagogue	مُدِرُّ الطّمث۔ مُدر حیض	حیض کو جاری کرنیوالی دوا	۳۸۵
این ایفرو ڈی زی ایک	Anaphrodisiac	قاطع باہ۔ مضعف باہ	خواہش و قوت جماع کو کم کرنیوالی دوا	۳۸۳
اِین تھل من ٹک	Anthelmintic	طاردُ الدیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنیوالی یا خارج کرنیوالی دوا	۲۹۴
اینٹ ایلکلائن	Antalkaline	مُعدّل فعل قلوی	کھارے پن کو دور کرنیوالی دوا	
اینٹ ایسڈ	Antacid	مُضادُّ الحُموضۃ۔ مالح	دافع ترشی یا کھاری دوا	۲۸۵

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
بخط اردو	بخط انگریزی			
اینٹی ایمے ٹک	Antiemetic	دافع قے۔ مانع قے	قے آنے کو روکنے والی دوا	۲۸۲
اینٹی ایکس پیک ٹو رینٹ	Antiexpectorant	مُقلل اخراج بلغم	اخراج بلغم کو کم کرنے والی دوا	۳۱۱
اینٹی پائی رے ٹک	Antipyretic	مُضادُ الحُمیٰ۔ دافع بخار	بخار کی حرارت کو کم کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی پیرا سی ٹک	Antiparasitic	قاتل جراثیم تسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	۳۸۸
اینٹی پیری آڈک	Antiperiodic	مُضادُ الامراض المُنقطعَہ	نوبتی امراض کو دُور کرنے والی دوا	۳۸۹
اینٹی ڈوٹ	Antidote	تریاق السّم۔ فادزہر	زہر کو بے ضرر بنا دینے والی دوا	
اینٹی زائی موٹک	Antizymotic	مانعِ بِلااختمار	کیفیت تخمیر کو رد کرنے والی دوا	
اینٹی سپازموڈک	Antisposmodic	دافع تشنج	تشنج یا اینٹھن کو دور کرنیوالی دوا	۲۰۸
اینٹی سائلے گاگ	Antisialagogue	مانع افراز لعاب	لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سائلک	Antisialic	مانع افراز لعاب	تھوک کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سپٹک	Antisiptic	مُزیلِ عفونت	تعفن یا سڑاند کو دور کرنیوالی دوا	۳۸۷
اینٹی فلوجس ٹک	Antiphlogestic	مُضادُ الالتہاب۔ دافع سوزش	التہاب یا سوزش کو دور کرنیوالی دوا	
اینٹی فیبرائل	Antifebrile	مضادُ الحُمیٰ۔ دافع بخار	بخار کو دُور کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی کولے گاگ	Anticholagogue	مُقلّلِ ادرار صفرا	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۲۹۸
اینٹی گے لیکٹے گاگ	Antigalactagogue	مُقلّلِ افراز اللبن	دودھ کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۳۸۶
اینٹی لی تھک	Antilithic	مُفتّتِ حصات	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۳۳۹
اینٹی ہائیڈراٹک	Antihydrotic	مُقلّلِ افراز عرق۔ مانع عرق	عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنیوالی دوا	۳۴۵
اینوڈائن	Anodyne	مسکن الالم۔ دافع درد	درد کو تسکین دینے والی دوا	۳۶۹
ای وے کیو اینٹ	Evacuant	مُفرّغ۔ مُلیّن	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
بیلی اری لتھان ٹرپ ٹک	Biliary Lithontriptic	مُفتّت یا مُحلّل حصاۃ صفراء	صفراوی پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۲۹۸
پرگے ٹو	Purgative	مُسہل۔ جُلاب	اسہال یا دست لانیوالی دوا	۲۸۵
پرگے ٹو ڈراس ٹک	Purgative Drastic	مُسہل شدید۔ تیز جُلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
پرگے ٹو سے لائن	Purgative Saline	مسہل نمکین۔ نمکین جلاب	رقیق اسہال لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
پرگے ٹو سمپل	Purgative Simple	مسہل خفیف۔ ہلکا جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
پرگے ٹو ہائیڈرے گاگ	Purgative Hydragogue	مسہل مُقلّل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالی دوا	۲۸۷

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	[illegible]
بخط اردو	بخط انگریزی			
پس چیوٹیلینٹ	Pustulant	مُبثِّر۔ مُبَثِّر	بثورات یا جلد پر پھنسیاں پیدا کرنے والی دوا	۲۳۱
پیراسیٹی سائیڈ	Parasiticide	قاتل جراثیم تسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	۲۰۸
ٹانک	Tonic	مُقوّی	قوت جسم کو بحال کرنے یا بڑھانیوالی دوا	۲۵۱
ٹانک بلڈ	Tonic Blood	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا	۲۱۶
ٹانک جنرل	Tonic General	مقوّی عامہ	تمام جسم کو قوت دینے والی دوا	۲۵۱
ٹانک گیسٹرک	Tonic Gastric	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۶۶
ڈایا فورے ٹک	Diaphoretic	مُعرِّق	عرق یعنی پسینہ لانے والی دوا	۲۴۳
ڈائیورے ٹک	Diuretic	مُدرِّ بول	پیشاب لانے والی دوا	۲۳۴
ڈائیوریٹک ریفرجرینٹ	Diuretic Refrigerant	مُدرِّ بول مُبرِّد	سیال حصۂ خون کو بڑھا کر پیشاب لانے والی دوا	۲۳۶
ڈائیوریٹک سٹیمولینٹ	Diuretic Stimulant	مُدرِّ بول مُحرِّک	گردوں کو تحریک دیکر پیشاب لانیوالی دوا	۲۳۶
ڈائیوریٹک ہائیڈرے گاگ	Diuretic Hydragogue	مُدر بول شدید	کثرت سے پیشاب لانے والی دوا	۲۳۶
ڈراس ٹک	Drastic	شدید الفعل قوی الاثر	تیز اثر کرنے والی دوا	
ڈراس ٹک پرگے ٹو	Drastic Purgative	مسہل شدید	زیادہ دست لانیوالی دوا	۲۸۷
ڈس ان فیک ٹینٹ	Disinfectant	مُزیّل عفونت۔ مُطہِّر	عفونت کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
ڈی آڈورینٹ	Deodorant	مُطہِّر۔ دافع بدبو	بدبو کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
ڈیپی لے ٹری	Depilatory	مُزیّل الشعر۔ نورہ	بال مونڈنے یا اُڑانے والی دوا	
ڈی مل سینٹ	Demulcent	مُلطِّف۔ مُرطِّب	غشائے مخاطی کو ملائم و محفوظ رکھنے والی دوا	۲۴۷
ڈیسی کینٹ	Desiccant	مُجفِّف۔ مُنشِّف۔ ناشف	خشک کرنے والی دوا	
ڈیوڈی نل سٹیمولینٹ	Duodenal Stimulant	مُحرِّک اثنا عشریہ	بارہ انگشتی آنت کو تحریک دینے والی دوا	۱۸۳
روبی فے سی اینٹ	Rubefacient	مُحمِّر۔ سرخ کنندۂ جلد	جلد کو سرخ کر دینے والی دوا	۳۳۱
ری زال وینٹ	Resolvant	مُحلِّل	ورم یا سوزشی مادہ کو تحلیل کرنیوالی دوا	۲۵۱
ریفرجرینٹ	Refrigerant	مُفرِّح۔ مُبرِّد	فرحت اور ٹھنڈک پہنچانیوالی دوا	۲۷۲
سائے لے گاگ	Sialagogue	مُدرِّ لعاب۔ مُوَلِّدِ تُفت	لعاب دہن یا تھوک کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۶۰
سپائنل سٹیمولینٹ	Spinal Stimulant	مُحرِّکِ نخاع	نخاع یا حرام مغز کو تحریک دینے والی دوا	۲۶۳
سپائنل ڈی پریسینٹ	Spinal Depressant	مُضعِّفِ نخاع	نخاع یا حرام مغز کو سست کرنے والی دوا	۲۶۳

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	[illegible]
بخط اردو	بخط انگریزی			
سٹیپٹک	Styptic	حابس الدم۔ قاطع نزیف	سیلان خون کو بند کرنیوالی دوا	۳۲۸
سٹرنیوٹے ٹری	Sternutatory	معطس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
سٹومے کک	Stomachic	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹومے کک ٹانک	Stomachic Tonic	مقوی معدہ	معدہ کو قوت دینے والی دوا	۲۷
سٹیمولینٹ	Stimulant	محرک۔ منعش	تحریک دینے والی یا جوش لانے والی دوا	
سمپل پرگےٹو	Simple Purgative	مسہل خفیف۔ خفیف جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
سیڈےٹو	Sedative	مسکن	تسکین دینے والی دوا	
سوپوری فک	Soporific	منوم۔ مخدر	نیند لانے والی دوا	۳۶۷
سے لائن پرگےٹو	Saline Purgative	مسہل نمکین	دست لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
سیبری برل سٹیمولینٹ	Cerebral Stimulant	محرک دماغ	دماغ کو تحریک دینے والی دوا	۳۶۵
سیری برل ڈی پریسینٹ	Cerebral Depressant	مضعف دماغ	دماغ کو ضعیف یا سست کرنے والی دوا	۳۶۶
سیوڈاری فک	Sudorific	معرق شدید	کثرت سے پسینہ لانے والی دوا	۳۴۳
فیبری فیوج	Febrifuge	مخفف الحمے۔ دافع بخار	بخار کو کم یا دور کرنیوالی دوا	۳۵۴
کارمی نے ٹو	Carminative	کاسر الریاح۔ مفرق ریاح	ریاح کو پیٹ سے خارج کرنیوالی دوا	۲۷۸
کارڈی ایک ٹانک	Cardiac Tonic	مقوی قلب	دل کو طاقت دینے والی دوا	۳۲۲
کارڈی ایک ڈی پریسینٹ	Cardiac Depressant	مضعف قلب	دل کو کمزور کرنے والی دوا	۳۲۳
کارڈی ایک سٹیمولینٹ	Cardiac Stimulant	محرک قلب	دل کو تحریک دینے والی دوا	۳۲۲
کاونٹر اری ٹینٹ	Counter Irritant	مناقض تہیج۔ مقابلہ کنندۂ سوزش	جلد پر سوزش پیدا کر کے اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنیوالی دوا	۳۳۲
کولے گاگ	Cholagogue	مدر صفرا	صفرا کے ادرار کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۹۶
کولے گاگ پرگےٹو	Cholagogue Purgative	مسہل صفرا	صفرا کو دستوں میں خارج کرنیوالی دوا	۲۸۹
کے لوری کرے سینٹ	Caloricrescent	زائد الحرارت	جسم کی حرارت کو بڑھانیوالی دوا	۳۵۵
کیتھارٹک	Cathartic	مسہل شدید۔ تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
گیسٹرک ایسٹرنجنٹ	Gastric Astringent	قابض معدہ	عروق معدہ کو سکیڑ کر رطوبت معدی کو کم کرنے والی دوا	۲۷۴
گیسٹرک سٹیمولینٹ	Gastric Stimulant	محرک معدہ	حرکات معدہ کو تیز کرنیوالی اور رطوبت معدی کو بڑھانیوالی دوا	۲۷۷
گیسٹرک سیڈےٹو	Gastric Sedative	مسکن معدہ	رطوبت معدی کو کم کر کے معدہ پر مسکن اثر کرنے والی دوا	۲۷۴
کاسٹک	Caustic	کاوی۔	جلا دینے والی دوا	۳۳۱

ڈاکٹری اصطلاح		مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	[illegible]
بخط اردو	بخط انگریزی			
گے لیکٹے گاگ	Galactagogue	مُدِرّ اللبن - مدرِ شیر	دودھ کی پیدائش کو بڑھانیوالی دوا	۲۸۶
لیک سے ٹو	Laxative	مُلیّن	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۰۵
لیتھان ٹرپ ٹک	Lithontriptic.	مُفتّتِ حصاۃ - محلّلِ حصات	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۲۳۹
مائی آٹک	Myotic	منقبض الحدقہ	آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے والی دوا	۲۶۶
مڈری آٹک	Mydriatic	ممدد الحدقہ	آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی دوا	۲۷۶
میٹابولک سٹیمولینٹ	Metabolic Smtiulant	محرک قوت مُغیّرہ - مقوی	قوت مغیرہ کو بڑھانیوالی دوا	۲۵۱
میٹابولک ڈی پریسینٹ	Metabolic Depressant	مُضعِف قوت مغیرہ	قوت مغیرہ کو ضعیف کرنیوالی دوا	۲۵۲
نارکاٹک	Narcotic	مُخدّر - مُسکِر - مُنشّی	تخدیر، سکر یا نشہ پیدا کرنیوالی دوا	۲۶۸
نروائن ٹانک	Nervine Tonic	مقوّی اعصاب	اعصاب یا پٹھوں کو قوت دینے والی دوا	
نیزل ایسٹرنجنٹ	Nasel Astringent	قابض انف	ناک سے رطوبت وغیرہ آنے کو روکنے والی دوا	۲۰۳
نیزل سیڈے ٹو	Nasel Sedative	مُسکّنِ انف	ناک کی خراش کو رفع کرکے مسکن اثر کرنے والی دوا	۲۰۳
نیوٹری ٹو	Nutritive	مُغذّی - مُغذ - مُقیت	جسم کو قوت یا غذا دینے والی یعنی پرورش کرنے والی دوا	
ورمی سائیڈ	Vermicide	قاتل الدود - قاتل دیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والی دوا	۱۹۴
ورمی فیوج	Vermifuge	طارد الدود - مخرج دیدان	پیٹ سے کیڑوں کو خارج کرنیوالی دوا	۱۹۴
ویسی کینٹ	Vesicant	مُنفّط - آبلہ انگیز	آبلہ یا پھپھولا ڈالنے والی دوا	۲۳۱
ہائیڈرے گاگ	Hydragogue	مُقلّل آب خون	آب خون کو کم کرنے والی دوا	
ہائیڈرے گاگ پرگیٹو	Hydragogue Purgative	مُسہل مقلل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالا جلاب	۱۸۶
ہپناٹک	Hypnotic	مُنوّم - خواب آور	نیند لانے والی دوا	۲۶۸
ہے پے ٹک سٹیمولینٹ	Hepatic Stimulant	محرّکِ کبد - محرک جگر	جگر کو تحریک دینے والی دوا	۱۹۶
ہے پے ٹک ڈی پریسینٹ	Hepatic Depressant	مُضعفِ کبد	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۱۹۸
ہیموسٹے ٹک	Haemostatic	قاطع نزیف - حابس الدم	جریان خون کو بند کرنیوالی دوا	۲۲۸
ہی مے ٹک	Haematic	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا یعنی	۲۱۶
ہی مے ٹی نک	Haematinic	مقوی خون	سرخی خون و سرخ دانہائے خون کی مقدار و تعداد کو بڑھانے والی دوا	
یوٹے رائن سیڈے ٹو	Uterine Sedative	مُسکّن رحم	رحم کو تسکین دینے والی دوا	۲۱۶

باب پنجم

چونکہ اس کتاب کے آئندہ باب میں ادویہ کے بیان کی ترتیب انگریزی ابجدی ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے اس لئے اکثر ادویہ کو باعتبار ان کے افعال کے مندرجۂ ذیل فہرستوں میں درج کر دیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو ایک ہی قسم کی بہت سی دوائیں یکجا معلوم ہو جائیں ✣

اگرچہ باب ششم میں تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری وطبی مرادف نام بالمقابل تحریر ہیں اور باب اول میں (از صفحہ ۳۸ تا ۱۴۶) تمام فارماکوپیائی مرکبات کے ڈاکٹری وطبی مترادف نام جداول میں بھی لکھے جا چکے ہیں تاہم ان فہرستوں میں بھی اکثر مفردات کے ڈاکٹری ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے مترادف طبی نام لکھ دئے ہیں ✣

(۱) آل ٹرے ٹِوز (Alteratives) مُعدِّلات

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۵۲ — تعداد ۳۹

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)
آئرِیڈین (جوہر ایرسا)
آئیوڈین اور آئیوڈائیڈس
انجکلیشیو فیرائی آرسی نیٹس
ایسیڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
امونی ام کلورائیڈم (نوشادر)
اینٹی مونی آئی آکسائیڈم
اینٹی مونی آئی ٹارٹریٹم (نمک قے)
اینٹی مونی آئی سلفیورے ٹم (اثمد سیاہ)
پِلیولا ہائیڈرار جیرائی (حب سیماب)
بورے سی ام سالٹس

پوڈافی لین
ٹے رٹیکسی کم (رسن الاسد)
ڈلکے مارا
سارساپریلا (عشبہ مغربی)
سلفائیڈس
سلفر۔ پریسی پی ٹے ٹم (گوگرد مصفےٰ)
سلفر۔ سبلائی مے ٹم (گوگرد مصعد)
سوڈیائی۔ آرسینی نے ٹس
سوڈیائی۔ کیکوڈائی لاس
سے سے فراس

فاشفرس۔ فاسفورس
فائی ٹولیکیبین
کوکا (لوز امریکی)
کے فین (قہوین)
کیلسی آئی سلفائیڈم
کیلسی آئی کلورائیڈم
کیلسی آئی ہائپو فاشفس
گوائیکم (خشب الحمر)
لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈرو کلورِکس (عرق سنکھیا نمکین)

لائیکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا)
لیپ ٹنڈرین
میزی ری ام (ماذریون)
ہائپو فاشفائیٹس
ہائیڈرار جیرائی آئیوڈائیڈم روبرم سیماب مرکب آئیوڈین
ہائیڈرار جیرائی پرکلورائیڈم (سلیمانی۔ دار شکنہ)
ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
ہائیڈرار جیرائی کم کریٹا
ہیمی ڈیزمس۔ ہیمی ڈیس مس (انتمول)

(۲) اِرّھائنز (Errhines) مُعَطِّسات
دیکھو سٹرنیوٹے ٹوریز (Sternutatorys)

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲}

(۳) اِک بالکس (Ecbolics) مُجاہیض مُسقطاتِ جنین

{انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۴}

ارگوٹا (شیلم۔گندم دیوانہ)
بورَیکس (بورق۔سہاگہ)
ڈراس ٹِک پرگے ٹوز

روٹا (سداب)
سے بی نا (ابہل)
سیمی سی رفیوگا

کارنیوٹی نی سٹراس
کونین (کنہ کنہ)
ہائیڈرَیسٹینی ہائیڈروکلورائیڈ

(۴) اَنس تھے ٹِکس (Anaesthetics) مُخَدّرات۔مُفقدّات الاحساس
جنرل اَنس تھے ٹکس (General Anaesthetics) مخدرات کلی

{انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ... تعداد ۱۲}

ایتھر (ایتَر)
ایتھر مَیتھی لے ٹِس
اِیتھل۔آئیوڈائیڈم
ایتھل برومائیڈم

ای۔اے۔سی مکسچر (ایتھر ایلکھال۔کلوروفارم)
پنٹال
سَیمنوفارم

کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ
کلوروفارم
کلوری تھوفارم
کے ربین

مینتھی لین
نائیٹرس آکسائیڈ گیس

(۵) لوکل اَنَس تھے ٹکس (Local Anaesthetics) مخدراتِ مقامی

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۵۹۰}

آرتھوفارم
آرتھو فارم نیو
آئیوڈو فارم
آئیس (برف)
اِیتھر (سپرے)
ایتھر میتھی لے ٹِس
اِیتھرمے تھی لی کِس
ایتھَل برومائیڈم
اِیتھَل کلورائیڈم
ایرومے ٹِک آئلز (روغناتِ عطری)
ایسِڈ کاربالک (تیزاب کولتار)

اَیکوائن
اَیلی پین
اَنس تھے سِین (مخدّرین)
اَنَس تھل
تھائی مول (جوہرِ تومس)
ٹرو پاکوکین
سب کیوٹین
سٹووے اِین
فَینال کیمفر (فینول و کافور)
کلورے ٹون
کورائل

کوکین ہائیڈروکلورائیڈم
کوکیئنی فینی لاس
کے ربین
گوائے کل
گوائے کول
مَینتھی لال
مَینتھل کلورائیڈم
مین تھول
نَرووو۔سائیڈرین
نروے رنین
نووو کین

ہالوکین ہائیڈروکلو
یوکین ہائیڈروکلور
(ا)
یوکین ہائیڈروکلور
(ب)
ڈیوگیو فارم
یوہیم بین

(۶) اَسے پی ری اَینٹس (Aperients) مُلَیّنات۔مُفرغات
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مُسہلات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

(۷) اَیپی سپَیس ٹِکس (Epispastics) مُنَفِّطات - آبلہ انگیز
دیکھو کاؤنٹر اِری ٹیننٹس (Counter Irritants) مُہیّجات خارجیہ
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۸) ایروُمے ٹِکس (Aromatics) عُطُور - خوشبودار ادویہ
دیکھو کارمی نے ٹِوز (Carminatives) کاسر الرّیاح - مفرق ریاح
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸}

(۹) اَیس ٹرِن جنٹس (Astringents) قابضات - حابسات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷ / ۱۰۵} تعداد ۵۷

اَرجنٹائی آکسائیڈم (اکسید الفضہ)
اَرجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
اَرجنٹی بین
اَرگوٹا (شیلم - گندم دیوانہ)
اِسپ گولا (اسپغول)
اوییَم ٹیری بن تھنی (روغن تارپین)
اَیسِڈ ٹینِک (جوہر عفص)
اَیسِڈ گیلِک (جوہر مازو)
اَیسی ٹم (خل - سرکہ)
اَلیومی نی ام سالٹس
بِسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا)
بورِکس (بورق - تنکار)
پلمبائی آکسائیڈم
(اکسید الرصاص)
پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی)

کاربوناس (سفیدہ)
ٹین اَیلبین
ٹے نو فارم
ٹے نو کول
ٹے نون
ٹے نے جین
ڈائلیوٹ اَیسٹک اَیسِڈ
(تیزاب سرکہ محلول)
ڈائلیوٹ مِنرل اَیسِڈس،
معدنی تیزاب
زِنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی جست)
زِنسائی ایسی ٹاس
زِنسائی سلفاس (توتیا سفید)
زِنسائی سلفوکاربولاس
زِنسائی کاربوناس

زِنسائی کلورائیڈم
سنکونا (بَرک)
سِنّے مومُم (دارچینی)
فیرائی اَیبٹ کوینی سٹراس
فیرائی سلفاس (کسیس)
فیلِکس ماس (سرخس مذکر)
کاربالک اَیسِڈ (تیزاب کولتار)
کائنو (قاطر الدم - ہیرادوکھی)
کری اوزوٹم
کریٹا پریپاریٹا (صاف کی ہوئی چاک)
کیسکیریا
کِن فیکشیو بیلی (بیلگری کا مربہ)
کوٹو
کیٹی کیو (کات - کتھ)
کیڈمی آئی سلفاس

کیلسی آئی - کاربوناس
ہائیڈراس پریسیپی ٹے ٹس
کیلیے مین
کیوپرآئی سلفاس (طوطیا)
گالا - گال (مازو)
گرینے ٹائی کارٹیکس (پوست انار)
گمّائی یوکلپٹائی (صمغ یوکالپٹس)
گوارانا
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس
لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی
لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس
سَے بی کو
ہائیڈرسٹس (گیاہ زرین)
ہی مے ٹاکسی لم (بقم - پتنگ)
ہیمے میلس

(۱۰) اَیس کے راٹکس (Ascharotics) کاوِی - جلا دینے والی
دیکھو کاسٹکس (Caustics) کاوی - داغ دینے والی
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۱۱) ایفروڈِی زِی ایکس (Aphrodisiacs) مقویات باہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۱} تعداد ۱۲

اَیلکحال - اَیلکوہال (شراب مکرر)
بیلاڈونا - بلاڈونا (یبروج)
ٹانکس
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی

ڈیمی آنا - ڈامیانا
سٹرکنین (جوہر کچلہ)
فاسفرس - فاسفورس
کافی (قہوہ)

کیلسی آئی ہائپوفاسفس
کیمفر (کافور)
کِن تھیری ڈیز
(ذراریح - تیلنی مکھی)

یوہمبین - یوہمبین

(۱۲) اَیکس پَیکٹو رَینٹس (Expectorants) مُنَفِّثات ۔ مخرجات بلغم

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۹

آئیوڈائیڈس
اِپی کے کوانہا (عرق الذہب)
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)
اولیم پائی نائی (روغن سرو)
اولیم ٹَیربی بن تھی نی (تارپین)
اَے پومارفین ہائیڈروکلورائیڈ (جوہر افیون)
اِیتھر (ایتھر)
اَیسافِیٹیڈا (حلتیت ۔ ہینگ)
اَیسِیڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)
اَیسیڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
اَیلکلیز (القلی ۔ کھار ادویہ)
ایمونائیکم (اشق)
ایمونیا ۔ اے مونیا
ایمونی آئی بنزوآس

اَیمُونیا کاربوناس
اَیمُونی آئی کلورائیڈم
اَیمِی ٹین ہائیڈرو بروما ئیڈ
ایمِی ٹین ہائیڈروکلورائیڈ
اَینیٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)
بالسے موئم ۔ پے رووی اے نم (بلسان پیرو)
بالسے موئم ۔ ٹالیوٹے نم (بلسان طلو)
بنزوئین ۔ بن زوئین (لوبان)
پکس لیکوئیڈا (القطران)
ٹرپین ہائیڈرئیٹ
ٹیری بین
سٹائی رَیکس پرے پاریٹا (میعہ مصفا)
سِلاّ (اسقیل ۔ پیاز دشتی)
سَلفر (گوگرد ۔ گندھک)

سیمی سی فیوگا
سے نیگا (بولیغالی)
فائی سائیگما
کری اوزوٹم
کوپائے با (بلسان کوبائی)
کیمفر (کافور)
کوئیلا یا
کیوبَب (کبابہ)
گلیسرائی زا (اصل السوس)
گوائے کول اور اسکے سالٹس
گیل بے نم (قناوشق ۔ بیرزد)
لارے سس کارٹیکس (قشر غار)
لوبے لیا (تمباکوے کوہی)
مِرھ (مر)

(۱۳) اَیمولی اَینٹس (Emollients) مُرخّیات ۔ مُرطّبات

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۷ تعداد ۱۵

اولیم ۔ آلیوی (روغن زیتون)
اولیم ۔ اَیمگڈلی (روغن بادام)
ایڈیپس (شحم ۔ چربی)
ایڈیپس ۔ لے نی (شحم پشم)
پیرافِن نم مولِی

سائی ڈونی اَم
سی ٹےسی ام (مَنّ القیطس)
سیرا ۔ اَیلبا (سفید موم)
سیرا ۔ فلاوا (زرد موم)
سی وَم (شحم ۔ دُہن)

کلوڈی اَم
گلیسری نم ۔ اے مائی لائی
گلیسری نم ۔ بورے سس
گلیسری نم ۔ ڈائی لیئوٹم
لائی نم کنٹیوژم (کتان کوفتہ)

(۱۴) اَیمے ٹکس (Emetics) مُقیّات ۔ قے آور

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۹ تعداد ۲۴

اِپی کے کوانہا (عرق الذہب)
اے پومارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم
اَیلم (شب ۔ پھٹکری)
ایمونی آئی کاربوناس
ایمی ٹین (مقیئین)
ایمی ٹین ہائیڈرو بروما ئیڈ
ایمی ٹین ۔ ہائیڈرو کلورائیڈ
اینتھی مس (گل بابونہ)

اَینٹی مونی ام ۔ ٹارٹرے ٹم (نمک قے)
اَینٹی مونی ام ۔ سلفیورے ٹم
بیپ ٹی سین
ٹے بے کم (تمباکو)
زِنسائی ۔ ایسی ٹاس
زِنسائی سلفاس (توتیا سفید)
سِنئے پس ایلبس (خردل مسفوف)
سوڈیائی کلورائیڈم (نمک طعام)

کے فے لین
کے فے لین ۔ ہائیڈروکلورائیڈ
فائی ٹولیکا
کے لوٹروپس (عشر ۔ مدار ۔ آک)
کیو پرائی سلفاس (نیلا تھوتھا)
ٹے پڈ ۔ یا ۔ لیوک وارم واٹر (آب نیم گرم)
ویرے ٹرین (خربقین)
ویرے ٹرم وری ڈی (خربق ۔ کٹکی)

تعداد ۲۲

(۱۵) ایمے نے گاگس (Emmenagogues) مدرات طمث - مدرات حیض

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۵

- آئرن سالٹس (نمکیات آہن)
- ارگوٹا (شیلم - گندم دیوانہ)
- اے پی اول (جوہر کرفس مقدونی)
- ایلکوحال (شراب مکرر)
- ایلوز (صبر - ایلوا)
- بوریکس (بورق - سہاگہ)
- پرگے ٹوز (مسہلات)
- پلیولا ایلوز ایٹ مرہی (حب صبر و مر)
- پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
- ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم (جوشاندہ صبر مرکب)
- روٹا (سذاب)
- سے بینا (ابہل)
- سیمی سی فیوگا
- فیرم ری ڈیکٹم (آہن مخفف)
- کالو فائی لین
- کونین (کنہ کنہ)
- کے لینڈیولا
- کینتھیریس (ذراریح - تیلنی مکھی)
- مینگنے نی سی آئی آکسائیڈم پرے پے رے ٹم
- نروائین ٹانکس (مقویات اعصاب)
- ہائیڈریس ٹس ہائیڈرو کلورائیڈم
- ہی مے ٹی نکس (مقویات خون)

(۱۶) این ایفروڈی زی ایکس (Anaphrodisiacs) قاطعات باہ

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۳

تعداد ۱۵

- ایلکلیز (کھاری ادویہ)
- ایمونی آئی برومائیڈم (نوشادر)
- بیلاڈونا (بیبروج)
- پوٹے سی آئی - آئیوڈائیڈم
- پوٹے سی آئی - برومائیڈم
- ٹے بے کم (تمباکو)
- ڈی پرے سینٹس (مضعفات)
- ڈیجی ٹیلس
- سٹرے مونی ام (داتورہ)
- سوڈیائی آئیوڈائیڈم
- سوڈیائی برومائیڈم
- کونائم (شوکران)
- کیمفر (کافور)
- لیُوپیُولی نم (جوہر کشوث - جوہر امربیل)
- ہپ ناٹکس (منوّمات)

(۱۷) انل گے سکس (Analgesics) یا اینوڈائینس (Anodynes) مخدرات یا مسکنات الم

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۹

تعداد ۵۴

- آرتھوفارم
- اوپیم (افیون)
- اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)
- اولیم کیری آفی لائی (روغن قرنفل)
- ایب رسٹال
- اے پولائی سٹین
- ایتھل کلورائیڈم
- ایٹروپین (بیبروجین)
- ایرسٹوکین
- ایسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)
- ایسی ٹے نی لائیڈم
- ایکسیلجین
- ایکونائی ٹم (بیش)
- ایکونی ٹین (بیشین)
- ایمائل نائٹرس
- اینٹی پائرین
- اینٹی ٹاکسین
- اینٹی سپسین
- اینٹی کامنیا
- برو سین
- برومائیڈس
- بیلاڈونا (بیبروج)
- بیوٹل کلورل ہائیڈراس
- پلوس اپی کے کوائنا کمپازیٹس
- پے پے ور
- ٹالی پائرین
- جلیسی می ام
- ڈائیونین
- سپرٹس ایتھرس
- سکوپولا
- سے لوفین
- سے لوکونین
- سے لی پائرین
- سیمی سی فیوگا
- فے نے سے ٹین
- فینیلجین - فے نل جین
- کری اوزوٹم
- کلورل ہائیڈراس
- کلوروفارم
- کوڈائین (جوہر افیون مقئی)
- کوکین فینی لاس
- کونائم (شوکران)
- کونائن (جوہر شوکران)
- کیفین (قہوین)
- کیمفر (کافور)
- کینابس انڈیکا (بھنگ)
- لیکٹو فے نین
- لیُوپیُولس (کشوث - امربیل)
- مارفین (جوہر افیون مخدر)
- مینتھی لین ویلیو
- ویرے ٹرین (خربقین)
- ہائیوسائی مس (بنج)
- یُوفورین
- یُوکوئین

(۱۶) اَینٹھل مِن ٹکس (Anthelmintics) طارِدُ الدّیدان
وَرمی سائیڈز (Vermicides) قاتل دیدان

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴}

(الف) اَیسکیریڈیز (یا) تھریڈ ورمز یعنی دُودُ الخلّ (یا) چُرنے

اَیرے کا (فوفل۔ چھالیا)
اَیسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)

ایری کولین ہائیڈرو برومائیڈ (جوہر فوفل)
سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)

اور مندرجہ ذیل ادویہ کا انیما یا حقنہ:۔

اَنیما۔ اولیم۔ آلیوی (حقنہ روغن زیتون)
انیما۔ اولیم ٹیری بنتھی (حقنہ روغن تارپین)
انیما۔ اولیم۔ رِسیائی نائی (حقنہ روغن بیدانجیر)

انیما۔ اولیم یوکلپٹس (حقنہ روغن یوکالپٹس)
انیما اَیسی ٹائی (حقنہ سرکہ)
انیما۔ سوڈیم کلورائیڈ (حقنہ نمک)

انیما۔ فیرائی پرکلورائیڈ
انیما۔ فیرائی سلفے ٹس (حقنہ کسیس)
انیما۔ کواشیا (حقنہ خشب المر)

(ب) ٹیپ وَرمز یعنی حَبُّ القَرَع یا کدو دانہ:۔

اولیم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)
اولیم یوکلپٹس (روغن یوکے لپٹس)
اَیسڈ ایمبے لی کم (جوہر بائے بڑنگ)

اَیکسٹرکٹم فی لی سِس لیکوئڈم (عصارہ سرخس نر)
ایمبیلیا رائبیز (بائے بڑنگ)
ایمونی آئی اَیمبی لاس

کسّو (عشبہ حبشیہ)
کے مَیلا (کمالا۔ کمیلا)
گرسے نے ٹائی کارٹیکس (پوست انار)

(ج) راؤنڈ وَرمز:۔

اَیرے کا (فوفل۔ چھالیہ)

سین ٹونی نم (جوہر افسنتین خراسانی)

(۱۷) وَرمِی فیوجز (Vermifuges) قاتل الدیدان۔ کرم کُش

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴} تعداد

اولیم رِسِیائی نائی (رنڈی کا تیل)
اَیرے کا (فوفل۔ چھالیا)
بیوٹیا (پلاس پاپڑہ)

تھائی مول کاربونیٹ (جوہر ثومس)
جَیلے پا (بیخ جلابہ)
سکے مونی ام (سقمونیا۔ محمودہ)

کیلومل (رسکپور)
کے مَیلا (کمالا)
گیمبوجیا (عصارہ ریوند)

(۱۸) اَینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مضادُ الحُمّٰے۔ دافع بخار

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴} تعداد ۴۲

آئیوڈو پائرین
اَیب ریسٹول
اے پولائی سین
اے ریسٹوکین
اے سیپرول
ایس پی رین
اَیسٹڈنس
اَیسڈ اِنیسِک (جوہر انیسون)
ایسڈ سیلی سی لِک
اے سی ٹو پائرین
اَیسی ٹے نی لائیڈم

ایکونائی ٹم (بیش)
ایمونول
ایمونول برومائیڈ
ایمونی آئی بنزوآس
اینٹی۔ پائرین کیمفوریٹ
اینٹی ٹاکسین
اَینٹی سیپٹین
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)
بروموپائرین
پائی پرین

پوٹے سی آئی سٹراس
رِیسا رسین
سپرٹس ایتھرس موری اے ٹی کس
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس
سٹروفین
سوڈیائی م سلفوکاربولاس
سوڈیائی یُ سے بی سی لاس
سے لوفین
سے لوکونین
سے لول

سے لی سین
فے نوسال
فے نے زونم
فے نے سے ٹین
فینل جین
کونین
کیمفر سیلی سی لیٹ
لیکٹو فے نین
ہائیڈریس ٹین
یوکونین

(۱۹) اینٹی پی ری آڈکس (Antiperiodics) دافع امراض نوبتی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۹} تعداد ۱۱

- ایسڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
- بربیرس (دارہلد)
- بے بی رین سلفاس (جوہر دارہلد)
- پکرو رہائی زا

- سنکونا (برک)
- سنکونا ڈین سے لی سی لیٹ
- سیلی سین
- فیرائی آرسی نے ٹس انجکشن

- کسپیے ریا
- کونین سالٹس
- نارکوٹین

(۲۰) اینٹی سپیزموڈکس (Antisposmodics) دافعات تشنّج {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۸} تعداد ۵۷

- آئی سو بیوٹل نائی ٹرائیٹ
- ارجنٹائی آکسائیڈم
- ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
- اوپیم (افیون)
- اولیم-جونی پرائی (روغن عرعر)
- اولیم روٹی (روغن سداب)
- اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)
- اولیم منتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)
- ایتھر (ایشر)
- ایتھرایسی ٹی کس (ایشر خلّی)
- ایتھل آئیوڈائیڈم
- ایٹروپی نی وےلی ری اے ناس
- ایسافیٹڈا (حلتیت)
- ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائی لیوٹ
- اے مائل-نائٹرس
- اے مائل-وےلی ری اے ناس
- ایمونائکم (اُشق)
- ایمونی آئی کاربوناس (امونیا)
- اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (نمک قے)

- برومائیڈس
- بیلاڈونا (بیبروج)
- پی لیبولا ایلوزائیٹ ابسا فیٹڈی
- ٹے بے کم (تمباکو)
- ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی نی
- ٹے ری بن تھینا
- زنسائی-آکسائیڈم
- زنسائی-سلفاس (توتیا سفید)
- زنسائی-وےلی ری اے ناس
- سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس
- سپرٹس ایمونی فیٹیڈس
- سٹرےمونی ام (داتورہ)
- سمبل (سمبُل)
- سوڈیائی نائٹرس
- سی ری آئی آگسے لاس
- سی می سی فیوگا
- سینٹونین (جوہر افسنتین)
- فائی سائسٹگما
- فائی سائسٹگمینی-سلفاس

- فائی سائسٹگمینی-سے لی سی لاس
- کلورل ہائیڈراس
- کلوروفارمم
- کونائم (شوکران)
- کے ری آفی لم (قرنفل)
- کے لینڈیولا
- کیمفورا (کافور)
- کیمفورا مانوبرومے ٹا
- کینابس انڈیکا
- گرنڈیلیا
- گیگل بے نم (بہروزہ)
- لائیکوار-ایتھل نائٹرس
- لائیکوار ایمونیا
- لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
- لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
- ماشکس
- وےلی ری انا (بالچھڑ)
- وےلی ری اے نیٹس
- یوفوربیا پلیوُ لیفرا

(۲۱) اینٹی سیپٹکس (Antiseptics) دافعات تعفّن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۷} تعداد ۱۵۲

- آرتھوفارم
- آئیوڈائی ٹرائی برومائیڈم
- آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم
- آئیوڈو پائرین

- آئیوڈم
- آئیوڈوفارمم
- آئیوڈوفارمین
- آئیوڈول

- آئیوڈولین
- آئیزال
- ارجنٹول
- ارجنٹی مین

ارگونین
اک تھوفارم
اویلیم سنے موماٸی
اویلیم یوکلپٹاٸی
ایرسٹول - ارسٹول
ایسڈ سنے مک (جوہر دارچینی)
ایسڈم بنزوٸیکم (جوہر لوبان)
ایسڈم بوریکم (تیزاب بورق)
ایسڈم پاٸرو گے لی کم
ایسڈم سلفوکاربالیکم
ایسڈم سلفیوروزم
ایسڈم سے لی سیلی کم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم کرومیکم
ایسڈم ناٸٹریکم (تیزاب شورہ)
ایسڈم ہاٸیڈروکلوریکم (تیزاب نمک)
اے سیٹپ سین
ایکٹال
ایلیومی نی آٸی اولیاس
ایلیومی نی آٸی اے سی ٹوٹارٹراس
ایلیومی نی آٸی سلفاس
ایلیومی نی آٸی ناٸٹراس
اے ماٸی لوفارم
ایمونی آٸی بنزوآس
اینٹی بیپ ٹین
این ٹینوسین
اے بی ٹول
اے بی ٹین
بالسے موم پے روی اے نم (بلسان پیرو)
بالسے موم ٹالیوٹے نم (بلسان طلو)
بسموتھاٸی آکسی کلوراٸیڈم
بسموتھاٸی اولیاس
بسموتھاٸی بنزوآس

بسموتھاٸی بیٹا نیف تھولاس
بسموتھاٸی سب گے لاس
بسموتھاٸی سے لی شیلاس
بسموتھاٸی شکونی ڈینی آٸیوڈاٸیڈم
بسموتھاٸی سی ری آٸی سیلی سیلاس
بسموتھاٸی سے لی سیلاس
بسموتھاٸی فاسفاس
بسموتھاٸی فی نول
بسمون
بنزو نیف تھال
بنزوٸل پرآکساٸیڈ
بنزوٸین
بوروگلیسراٸیڈ
بوریکس (بورق)
بیٹل (فوفل)
پروٹارگول
پوٹاسا سلفیوریٹا
پوٹے سی آٸی پرمینگے ناس
تھاٸی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹرامے ٹول
ٹراٸی برومو ریسار سین
ٹراٸی بروموفینول
ٹرک ری سال
چاٸنوسال
ڈاٸی آٸیوڈوفارم
ڈیکسٹروفارم
ریسارسین
ری سارسی نول
زاٸی موساٸیڈ
زنساٸی سلفس
زنساٸی سلفوکاربولاس
زنساٸی کلوراٸیڈم
سٹرانشی آٸی سے لی سی لاس

سسٹے ین
سوڈیاٸی بنزوآس
سوڈیاٸی سلفس
سوڈیاٸی سلفوکاربولاس
سوڈیاٸی سیلی سیلاس
سوڈیاٸی فلیوراٸیڈم
سوڈیاٸی کلوراٸیڈم
سیل ایلم برتھ
سے پرول
سے لوکونین
سے لی گے لول
سے لول
سے نوفارم
فارم ایلڈی ہاٸیڈ
فارمی سین
فلیوروفارم
فیلبو واٸی نم پیوری فی کیٹم
کاربولگناٸی (کوٸلہ)
کاربونس باٸی سلفاٸیڈم
کری اوزوٹم
کوپاٸے با
کلوروفارمم
کولرگول
کونین سلفاس
کونین ہاٸیڈروکلوراٸیڈ
کے ری آفی لم
کیلکس کلوری نے ٹا
کیمفر (کافور)
کیمفر تھاٸی مول
کیمفر ریسارسین
کیمفر سیلی سی لیٹ
کیمفر فینول
کیوپراٸی اولیاس
کیوپراٸی سلفوکاربولاس

گلائی کوسیل
گلیسرینم
گلیبوٹول
گوائے کول
گوائے کول سالٹس
لائیکوار ایلیبومی نی آئی۔ ایسی ٹے ٹس
لائیکوار ایلیومی نی آئی۔ کلورائی ڈائی
لائیکوار سوڈی کلوری نے ٹی
لائیکوار ہائیڈرار جیرائی نائٹریٹس ایسڈس
لائیکوار ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی
لائی سال۔ لائی سول
لائی سوفارم
لسٹرین

لیکٹونیفتھال
لے نی گے نول
مائی کروسائیڈرین
مرکیوریمین
میتھل سیلی سیلاس
میٹاکے لین
مینتھوسول
مینتھول۔ یمین تھال (جوہر نعناع)
نیف تھال
نیف تھال کیمفر
نیف تھے لین
نیوکلی وین
نیوکلی وین۔ سالٹس
ہائیڈرار جیرائی ایٹ پوٹے سی ئی آئیوڈائیڈائی

ہائیڈرار جیرائی پرکلورائیڈم (دار شکنہ)
ہائیڈرار جیرائی سب سایا نائیڈم
ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
ہائیڈرار جیرائی سیلی سیلاس
ہائیڈرار جیرائی نیوکلی ای ناس
ہائیڈرار جیرول
ہائیڈرونیف تھال
یوڈی جے ول
یوروفین
یوکلپ ٹول
یوگے نول
یوگیوفارم
ییسٹ

(۲۲) اینٹی لی تھکس (Antilithics) مانعاتِ تکوّنِ حصاۃ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۹} تعداد ۲۵

ایسڈ۔ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ نائٹرک ڈائیلیوٹ
پائی پرے زین
پوٹے سی آئی۔ ایسی ٹاس
پوٹے سی آئی۔ بائیکاربوناس
پوڈوافی لین
پی لیولا ہائیڈرار جیرائی (حبّ سیماب)
ڈائیورے ٹکس (مدرات)
سسٹے مین

سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفروے سینس
سوڈیم پوٹے سی ام ٹارٹریٹ (سوڈا ٹارٹریٹا)
سے پوڈیورس
سے لائن پرگے ٹوز
لائیکوار میگنی سی آئی کاربونیٹس
لی تھی ام سالٹس
منرل واٹرز (یعنی) مندرجہ ذیل چشموں کا پانی:
(۱) سیلٹرز (۲) فریڈرک شال (۳) کارلسباڈ
(۴) دالز (۵) وِکی (۶) وِل ڈبجن
(۷) ہنیا ڈی جونز

میگنی سی آئی کاربوناس
میگنیشیا
یوروٹروپین
یورول
یوریا
یوری سین

(۲۳) اینٹ ایسڈس (Antacids) دافعاتِ ترشی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۵} تعداد ۲۱

ایمونیا (امونیا)
ایمونی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی کاربوناس

ٹروکسکس بسموتھائی
سپرٹس ایمونی ای
ایرومے ٹکس
سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی فاسفاس
سے پوڈیورس

کریٹا پرے پے ریٹا
کیلسی آئی کاربوناس
کیلسی آئی ہائیڈراس
لائیکوار پوٹاسی
لائیکوار کیلسس
لائیکوار کیلسس سیکے رے ٹس

لی تھی آئی سٹراس
لی تھی آئی کاربوناس
میگنیسی آئی کاربوناس
میگنیشیا (مغنیسا)

(۲۴) اَین ہائی ڈراٹکس (Anhidrotics) مانعاتِ عرق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۵} تعداد ۲۳

ارگٹ (شیلم - گندم دیوانہ)
ایٹرو پین (یبروجین)
اَیسڈ اَیسیٹک (تیزاب سرکہ)
اَیسڈ ٹے نک (تیزاب مازو)
اَیسڈ سَلفیورک ڈائیلیوٹ
اَیسڈ سے لی سی لک
اَیسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ
اَیسڈ کیمفورک (جوہر کافور)

اے گیرے سین (جوہر غاریقون)
اے گیرِیکَس (غاریقون)
بیلاڈونا (یبروج)
پکروٹاکسین
ڈِیکاگٹم ہی مے ٹاکسی لائی
زنسائی آکسائیڈم
سٹرکنین (جوہر کچلہ)
سٹریموُنی اَم (داتورہ)

سکوپولا
فیرائی سلفاس (کسیس)
کوٹو اِین
کونین (کُنہ کُنہ)
گو اسئے گول کیمفوریٹ
سپیچیورا فیرائی کمپازیٹا
ہائیو سائمس (بنج)

(۲۵) پرگے ٹوز (Purgatives) مُسہلات
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

(۲۶) پس چیوُلینٹس (Pustulants) مُبَثِّرات
دیکھو کاؤنٹر اِری ٹینٹس (Counter-irritants) مہیّجات خارجیہ
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۳۱}

(۲۷) پیرِاسی ٹی سائڈس (Parasiticides) قاتل جراثیم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۲۴

انگوائینٹم سٹائی زیکس (مرہم میعہ)
انگوائینٹم ہائیڈرار جیرائی آکسائیڈم ردبرم
انگوائنٹم ہائیڈرار جیرائی نائٹریٹس
اَیسِڈ پائرو گے لِک
ایسڈ سَلفیو روزم
اَیسِڈ سے لی سی لِک
ایسڈ کار بالِک
اَیچن بھرا روبین

پائی رِیتھرم روزی ام
پکروٹاکسین
پگ مَنٹم آئیوڈین
پوٹا سا سَلفیوریٹا
تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹے بے کم (تمباکو)
سٹے فی سے گریا
سلفر (گندھک)

سوز و آئیوڈول
کرائی سے روبی نم
کوا شیا (خشب المُر)
کیو پرائی اوُلیاس
مرکیوُری اَل مرکبات
نیف تھے لین
ہائیڈرار جیرائی اولیاس
ہائیڈرار جیرائی پرکلورائیڈم

(۲۸) ٹانکس (Tonics) مقویات
بلڈ ٹانکس (Blood Tonics) مقویات خون
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۱} تعداد ۳۶

ایسڈم آرسی نی اوزم (سم الفار)
ایسڈم فاسفاری کم ڈائیلیوٹم
(تیزاب گوگرد محلول
ایسڈم نیوکلی اِی نی کم اور اسکے سالٹس
اَیلبو فیرین
پیلیوُلا فیرائی (حب آہن)

پوٹے سی آئی پر مینگے ناس
سوڈیائی کے کوڈائی لاس
سیرپ ایسٹنز
سیرپ ہائپو فاسفیٹ کمپونڈ
فیراٹین
فیرائی آرسیناس (آہن مرکب بہ سنکھیا)

فیرائی آئیوڈائیڈم
فیرائی ایٹ امونیائی سٹراس
فیرائی ایٹ کونینی سٹراس
فیرائی اَیلبیومی ناس
فیرائی اَیلچی ناس
فیرائی بر ومائیڈم

فیرائی پرکلورائیڈم
فیرائی پیپٹو ناس
فیرائی رِیڈیکیم
فیرائی سلفاس
فیرائی فاسفاس
فیرائی کاربوناس۔ سیکے رے ٹس
فیرائی کلوراکسی ڈَم

فیرائی کے کوڈائی لاس
فیرائی لیکٹاس
فیرائی ہائپوفاسفس
فیرم ٹارٹرے ٹم
فیری پائرین
کاڈ لوز آئل (روغن ماہی)
کارنی فیرِین

کیمیکل فوڈ
گلیسرو فاسفیٹس
لائیکوار فیرائی۔ ایسی ٹے ٹس
لائیکوار فیرائی پرنائیٹرے ٹس
ہیموگلوبین اور اسکے مرکبات

(۲۹) سٹومے کِکس ٹانکس (Stomachics Tonics) مقوّیاتِ معدہ
اِن ٹس ٹائی نَل ٹانکس (Intestinal Tonics) مقوّیاتِ امعاء

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷ تعداد ۴۵

آرموریشیا (ترب دشتی)
آرنشائی کارٹیکس (پوست نارنج)
آرنگ سین۔ اور نیک سین
ارنگ سین۔ ٹے نیٹ
آرنگ سین۔ ہائیڈروکلورائیڈ
ایسڈ سلفیورک ڈائی لیوٹ
ایسڈ فاسفارک ڈائی لیوٹ
ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائی لیوٹ
اگنے شیا (پاپیتہ)
ایلوز (صبر)
اینتھی مس (گل بابونہ)
بیوکیو (بکو)
پائی پر (فلفل سیاہ)
پیپ ٹونائزڈ فوڈز
پیپ سین

پینکری اے ٹِک این زائمز
بے ٹے زِنکیبی کم (بن الاسد)
جنشیانا (جنطیانا)
چی رَیٹہ (چرائتہ)
ڈیکاکٹم ایلوز کمپازی ٹم (جوشاندہ صبر مرکب)
سارسا پریلا (عشبہ مغربی)
سٹرکنین (جوہر کچلہ)
سرپن ٹے ریا (مارچوبہ)
سِنکونا (برک)
سنکونی ڈین
سنکونی ڈینی سے لی سیلاس
سِنکونین
سِنے پس (خردل۔ سرشف)
سوڈیائی کلورائیڈم
کاوا کادا

کریمیریا
کسنپیریا
کواشیا (خشب المرّ)
کونی نی سلفاس
کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم
کیپسی کم (فلفل سرخ)
کیبسکرِلا
کے لمبا (رعی الحمام)
گوارانا
لائی مونس کارٹیکس (پوست لیموں)
لیوپیوُلی نم (حشیشۃ الدینار)
میزیری اَن (مازریون)
نکسوامیکا (حب الغراب۔ کچلہ)
ہائیڈریس ٹِس (گیاہ زریں)
یوارسائی (عنب الدّب)

(۳۰) کارڈِی اَیک ٹانکس (Cardiac Tonics) مقوّیاتِ قلب

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۲ تعداد ۲۷

آکسی سپارٹی این
آکسی سپارٹی این سلفیٹ
آکسی سپارٹی این ہائیڈروکلورائیڈ
اے پوکائی نم
ایڈرینالین کلورائیڈ
ایری تھرافلی ام
ایری تھروفے لی این
ایری تھروفے لی این ہائیڈروکلورائیڈ
ایسڈم آرسی نی اوزم

ڈائیوریٹین
ڈیجی ٹاکسین
ڈیجی ٹونین
ڈیجی ٹیلس
ڈیجی ٹے لی این
ڈیجی ٹے لین
ڈیجی ٹین
سپارٹی این
سٹرکنین

سٹروفینتھس
سِلا
سوپراری نل گلینڈ
فیرم سائٹس
کانولیریا
کیفی ای نی سوڈی۔ او۔ بنزوآس
کیفی ای نی سوڈی۔ او۔ سے لی سیلاس
نکسوامیکا
وے رے ٹرم ورِی ڈی

(۳۱) نروائن ٹانکس (Nervine Tonics) مقویات اعصاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ} تعداد ۲۳

ارجنٹائی۔ آکسائیڈم
ارجنٹائی نائٹراس
ایسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)
ڈیمی آنا۔ ڈامیانا
زنسائی آکسائیڈم
زنسائی ایسی ٹاس
زنسائی سلفاس (توتیا سفید)
زنسائی وے لی ری اے ناس

سٹرکنین (جوہر کچلہ)
سمبل (سمبل)
سنکونا (بزرک)
سوڈیائی ہائپو فاسفس
فاسفرس۔ فاسفورس
فیرم سالٹس (نمکیات آہن)
کاڈلور آئل (روغن ماہی)
کوکا (لوز امریکی)

کونین (کنہ کنہ)
کیلسی آئی ہائپو فاسفس
کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
گلیسرو فاسفیٹس
گوارانا
لے سی تھین
نکسوامیکا (کچلہ)

(۳۲) ڈایافورے ٹکس (Diaphoretics) مُعرّقات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۳) تعداد ۵۰

آرمورے شیا (ترب دشتی)
اوپیم (افیون)
اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)
ایتھر (ایثر)
ایسڈم سے لی سی لی کم
ایکونائی ٹم (شوکران)
ایلکوہال (شراب مکرر)
ایموتی آئی فاسفاس
ایمونی آئی کاربوناس
ایمونی آئی کلورائیڈم
اینٹی مونی ام سلفیورے ٹم
ایپوکیکو (بکو)
پائی لوکارپین
پائی لوکارپین سے لی سی لیٹ
پائی لوکارپین نائٹریٹ
پائی لوکارپین ہائیڈرو کلورائیڈ
پلوس اپی کیکوانہی کمپازی ٹس

پلوس۔ اینٹی مونی اے لس
پوٹے سی آئی ایسی ٹاس
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی نائٹراس
ٹنکچیورا گوائے سائی ایمونی ایٹا
ٹے ری بنتھینی۔ اولیم (روغن تارپین)
جے بورینڈائی
چاٹنوسال
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس
سپرٹس کیجوپٹائی (روح کایاپٹی)
سپرٹس کیمفر (روح کافور)
سرپن ٹری (عرق الحیۃ)
سلفر (گندھک)
سلفر پرےسی پی ٹے ٹس
سوڈیائی سے لی سی لاس
سے سے فراس

سے لی بین
سے نی گا (بولیغالی)
کلوروفارم
کے لینڈیولا
کیمفر (کافور)
گرنڈیلیا
لائیکوار ایمونیا
لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس
لائیکوار ایمونیا سٹرے ٹس
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
مارفین (جوہر افیون مخدر)
میزی ری آم (ماذریون)
وائی نم اپی کیکوانہی
وائی نم اینٹی مونی ایلی
وائی نم کاپچی سائی
یوپے ٹوری ام

(۳۳) ڈائی یورے ٹکس (Diuretics) مدرّاتِ بول (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۴) تعداد ۴۵

آرمورے شیا (فجل البرّی)
آربیٹین (جوہر ابرسا)

اولیم ٹے ری بنتھینی (روغن تارپین)
اولیم جونی پرائی (روغن عرعر)

اے پوکائی نم
ایسڈ بنزوائک

ایسڈ فارمک
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ کیمفورک
ایکونائی ٹم (بیش)
اے گیوریَن
ایلکوہال (شراب مکرّر)
ایمونی آئی بنزوآس
ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)
بورَیکس (بورق)
بولڈو
بیلاڈونا (بیبروج)
بیوَکیو (بکو)
پکس لیکوئیڈا (صبغہ سائلہ)
پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈ
پوٹے سی آئی ایسی ٹاس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایبسڈا
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی نائٹراس
پیریرا۔ پیریرے را
پیریلڈی ہائیڈ

تھی اوبروَمین
تھی اوسین
ٹرَبی ڈکم
ڈائیوری ٹین
ڈلکامارا۔ ڈلکے مارا
ڈیجی ٹیلس
ڈیمی آنا۔ ڈامیانا
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سپرٹس ریکٹی فی کےٹس
سٹرانشی آئی لیکٹاس
سکوپے ری اَم
سکوِل
سوڈیائی ایسی ٹاس
سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی فاسفاس
سوڈیائی ٹارٹرے ٹی
سے لی سی لیٹس
سے نی گا
کاواکاوا
کالچی کم
کالوفائی لین
کان ولبیریا

کوپائے با
کوپائے با۔ ریزِن
کیفی این (قہوین)
کیفی اینی۔ سوڈی او۔ بنزوآس
کیفی اینی۔ سوڈی او۔ سے لی سیلاس
کیمبوجیا (عصارہ ریوند)
کینتھیرس (ذراریح۔ تیلنی مکھی)
کیوبب (کباب چینی)
لائیکوار ایمونی ای ایسی ٹے ٹس
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
لی تھی آئی سٹراس
لی تھی آئی کاربوناس
میگنیشیا (مغنیسا)
میگنی سی آئی کاربوناس
نائی ٹرائیٹس
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
ہیوسائمس
ہیل می ٹول
ہےمی ڈیز مائی رنیڈکس
یوآئی ہین
یوارسائی
یوریا
یوری سین

(۳۴) ڈس ان فیکٹینٹس (Disinfectants) مُزیلاتِ تعفّن

ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸

تعداد ۴۲

آئیوڈائی ٹرائی برومائیڈم
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم
آئیوڈم
آئیوڈوفارمم
آئیوڈول
اولیم پائی نائی (روغن سرو)
ایسڈم پائروگے لیکم
ایسڈم سلفیوروزم

ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم کروشیکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
برومم
بنزونیف تھال
پوٹے سی آئی بائی کروماس
پوٹے سی آئی پرمینگنے ناس
پے را فارمک آیلڈی ہائیڈ

تھائی مول (جنگلی پودینہ)
ٹیری بی نم
چائنوسال
زنشائی کلورائیڈم
سالیوٹول
سوڈیائی پرمینگنے ناس
سے لول
سے لی سی ٹول

سیے لے مین
فارم ایلڈی ہائیڈ
فیرائی سلفاس
کاربل لائی سو فارم
کانڈیز فلوئیڈ
کری اوزوٹم

کلورے کم
کلوربن
کیلیسی آئی پرمینگے ناس
کیلکس کلوری نے ٹا
گے لو فاربن
لائی سو فارم

لائیکوار ایلیومی نی آئی کلورائیڈائی
لائیکوار سوڈی ای۔کلوری نے ٹی
لائیکوار کیلیسس کلوری نے ٹی
نیفتھال
ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈائی
ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی

(۳۵) ڈی اوڈورینٹس (Deodorants) دافعات بدبو {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۳۲

آئیوڈم
آئیوڈوفارم
آئیوڈوفارموجین
آئیوڈوفاربین
آئیوڈول
آئیوڈولین
اولیم یوکلپٹائی
ایسڈم سلفیوروزم
ایسڈم کرومی کم
ایسڈم نائٹریکم
ایسڈم برومیکم

پلمبائی نائٹراس
پوٹےسی آئی پرمینگے ناس
پے رافارم ایلڈی ہائیڈ
تھائی مول
ٹرائی کلوروفینال
چائینوسال
ڈائی۔آئیوڈوفارم
ریبارسی نول
زنسائی کلورائیڈم
فارم ایلڈی ہائیڈ
فیرائی سلفاس

کاربولگنائی
کلورین اور اسکے آکسائیڈس
کیلسی آئی پرمینگے ناس
کیلکس (آہک۔چونہ)
لوری ٹین
نوسوفین
نیفتھےلین
وائیوفارم
ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈم
یوروفین

(۳۶) ڈیپی لے ٹریز (Depilatorys) مزیلات الشعر (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

ایکس ریز
بیری آئی سلفائیڈم
کیلکس سلفیوریٹا (جیر۔چونہ)

(۳۷) ڈیسی کینٹس (Desiccants) مجففات منشفات تعداد ۱۲ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

بسموتھائی سب نائٹراس
پلمبائی ایسی ٹاس
پلمبائی کاربوناس
پلوس ایسڈائی بوریسائی

ٹیلک (طلق۔ابرک)
زنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی جست)
زنسائی کاربوناس
کریٹا پریپاریٹا (صاف کی ہوئی چاک)

کیلسی آئی کاربوناس پریسی پی ٹیٹس
کیلسی آئی ہائیڈراس
کیلےمین
میگنیشی آئی کاربوناس

(۳۸) ڈیمل سینٹس (Demulcents) ملطفات۔مرطبات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۷} تعداد ۲۲

اسپغولا (اسپغول)
اولیم آلیوی (روغن زیتون)
اولیم امیگڈلی (روغن بادام)
آلتھی آ (خطمی)
ایمائلم (نشاستہ)
پرونم (آلو بخارا)

ٹریٹی کم ری پینس
ٹریگیکینتھا (کتیرا)
جیلےٹین (سریش)
سائی ڈونی ام
سائی نوگلاسم
سٹرے ریا (حزازہ ازلندی)

سیکرم پیوری فی کے ٹم (شکر مصفیٰ)
سی وم (شحم۔دہن)
فائی کس (تین۔انجیر)
کیرےگن
گلیسرہائی زا (اصل السوس)

گلیسرینم بوریسس
گم اکیشیا (صمغ عربی)
لائی نم (تخم کتان)
میل ڈی پیوریٹم (شہد مصفیٰ)
ہارڈی ام (شعیر۔جو)

(۳۸) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacients) محمّرات

دیکھو کاؤنٹر اِری ٹینٹس (Counter Irritants) مہیّجات خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۳۹) رَیفِرجَریٹنٹس (Refrigerants) مفرّحات و مُبرّدات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۲} تعداد ۲۴

- آرنشیائی ٹنکس (عرق نارنج) -
- آکسی مَل (سکنجبین)
- امپیریل ڈرنک (شربت شاہی)
- ایسیٹم (خلّ - سرکہ)
- ایسڈم ایسی ٹِکم (تیزاب سرکہ)
- ایسڈم ٹارٹارِیکم (جوہر تمر ہندی)
- ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)
- ایسڈم سلفیوریکم - ڈائی لیوٹم

- ایسڈم فاسفارِیکم - ڈائی لیوٹم
- ایسڈم نائٹرِیکم - ڈائیلیوٹم (تیزاب شورہ محلول)
- ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم (تیزاب نمک محلول)
- ایکوا (پانی)
- پرونم (آلو بخارا)
- پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسڈا
- پوٹےسی آئی سٹراس
- پوٹےسی آئی کلوراس

- پوٹےسی آئی نائٹراس (شورہ)
- ٹے مارِنڈس (تمر ہندی - املی)
- سپرٹس ایتھرس میوری - اےٹی کس
- سپرٹس - ایتھرس نائٹروسائی
- لائیکوار ایمونی آئی ایسی ٹےٹِس
- لائیکوار میگنی سی آئی سٹرےٹِس
- لائی مونِس ٹنکس
- (نیز دیکھو) اینٹی پائی رےٹکس ڈایا فورے ٹکس

(۴۰) سائلےگاگس (Sialagogues) مُدِرّاتُ اللُّعاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۰} تعداد ۲۹

- آرمورےشیا (جنگلی مولی)
- آرنشی اَم (نارنج)
- آئیوڈائیڈس
- اِپی کے کوائنا
- ایتھر (ایشر)
- ایسڈ سائلٹس
- ایسڈم ایسی ٹکم (تیزاب سرکہ)
- ایسڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)
- ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)
- ایسیٹم (سرکہ)

- ایلکوہال (شراب مکرّر)
- ایمےٹکس - خاصکر (اِپی کے کوائنا و اینٹی منی)
- پائپرِ (فلفل سیاہ)
- پائی رِیتھرم (عاقر قرحا)
- پائلوکارپین
- پائلوکارپی نی - ہَیلی سِیلاس
- پائلوکارپی نی نائٹراس
- پائلوکارپی نی ہائیڈروکلورائیڈم
- ٹےبےکم (تمباکو)

- ٹےمارِنڈس (تمر ہندی)
- ڈائلیوٹ ایسڈس (محلول تیزاب)
- جے بورینڈائی
- رہی اِم (ریوند)
- زِنجی بر (زنجبیل - سونٹھ)
- سکس لائی مونِس (عرق لیموں)
- سِنےپس (خردل - رائی)
- فائی سا سٹگما
- میزی ری اَم (ماذریون)
- ہائیڈرارجیرم اور اسکے سالٹس یعنی سیماب اور اسکے نمکیات

(۴۱) سِٹپ ٹکس (Styptics) حابِسَاتُ الدم - قابضات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۸} تعداد ۴۵

- ایڈرےنےلین
- ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنّم)
- ارگوٹا (شیلم - گندم دیوانہ)
- ارگوٹِ ہین (شیلمین)
- اوپیم (افیون)
- اولیم ٹےری بن تھینی (روغن تارپین)
- ایسڈ ٹےنک (جوہر مازو وغیرہ)
- ایسڈ سلفیورک - ڈائلیوٹ (تیزاب گوگرد محلول)

- ایسی ٹم (خلّ - سرکہ)
- ایلبیومن (زلال بیض)
- ایلیومی نی ام اولی ایٹ
- بنزوئین (لوبان)
- پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلّی)
- پلوِس سنکونی
- چائینوسال
- زنسائی ایسی ٹاس

- زِنسائی سلفاس
- سپرٹس رَیکٹی فی کے ٹِس
- سٹپ ٹول
- سٹپ ٹی سین
- سوپرارینل ایکسٹریکٹ
- سوپرارینل گلینڈ
- سے بی پائرین
- فیرائی ایٹ ایمونیائی سلفاس

فیرک سالٹس (نمکیات آہن) فیری پائرین کارنیوٹین سٹریٹ کارنیوٹین ہائیڈرو کلورائیڈ کائنو (ہیرا دوکھی) کری اوزوٹ کلوڈیم	کریمیریا کورکس (زعفران) کونی نی ایٹ فیرائی کلورائیڈم کونی نی ہائیڈرو کلورائیڈم کے ٹی کیو (کتھ) کیلسی آئی کلورائیڈم کیوپرائی سلفاس (طوطیا)	کیوپرآئی سلفوکاربولاس گالز (عفص۔ مازو) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی مے ٹی کو ہائیڈرَیس ٹس (گیاہ زرّیں) ہی مے ٹاکسی لم (بقم۔ پتنگ) ہیے مے ٹیلس

(۴۲) سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatorys) مُعَطِّسات ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۱۲

اِپی کے کو انٹا پاؤڈر	سے ٹبے کم سَنَف (نسوار تمباکو)	وَیرے ٹرم وَریڈی پاوڈر (سفوف [illegible]

(۴۳) سٹومے کِکس (Stomachics) مقویات معدہ

دیکھو کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الرّیاح

اور گیسٹرک ٹانکس (Gastric Tonics) مقویات معدہ

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷}

(۴۴) سٹیمولینٹس (Stimulants) محرکات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

(ا) سَرکیولے ٹری یعنی محرّکاتِ دورانِ خون :-

اِیتھر (ایثر) اِیتھر ایسی ٹی کَس (ایثر خلّی) اَیلکوہال (شرابِ مکرر) ڈیجی ٹیلس	سُپرٹس ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس سٹرکنین (جوہر کچلہ) سمبل (سمبل)	کان وے لیریا کیمفر (کافور)

(ب) سیری برل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) محرکات دماغ :-

ایب سِنتھی اَم (افسنتین)	تھی او برومین	کیفین (قہوین)

(ج) گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) محرکات معدہ :-

دیکھو کارمی نے ٹوز - و - گیسٹرک ٹانکس (سٹومے کِکس)

(د) لوکل سٹیمولینٹس (Local Stimulants) محرکات مقامی :-

پوٹے شی آئی کلورائیڈم	نیز دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس

(ھ) نروائن سٹیمولینٹس (Nervine Stimulants) محرکات اعصاب :-

ارگوٹا (شیلم) ایتھر (ایثر) ایسا فیٹیڈا (حلتیت)	اَیبسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا) ایمونی آئی فاسفاس ایمونی آئی کاربوناس	ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر) بیلاڈونا (بیروج) سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس

سپرٹ امونی ای فیٹیڈس (روح امونیا بدبو)
سٹرکنین (جوہر کچلہ)
فاسفرس (جوہر استخوان)
کافی (قہوہ)
کوکا (لوز امریکی)

کولا
کیلسی آئی ہائپو فاسفس
کیسٹوری اَم (کستوری)
کینابس انڈیکا (بھنگ).
کینتھیرس (تیلنی مکھی)

گوارانا
مسک (مشک)
نکسوامیکا (کچلہ)
وے لی ری اَن (سنبل الطیب)
ہائیڈریس ٹس (زرین گیاہ)

(۴۵) سوپاری فکس (Soporifics) منوّمات

دیکھو ہپ ناٹکس (Hypnotics) دیکھو منوّمات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۷}

(۴۶) سیڈے ٹوز (Sedatives) مسکّنات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

(ا) ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز (مسکنات تنفس) :-

اوپیم (افیون)
اولیم ٹیری بن تھینی (روغن تارپین)
ایتھر (ایشر)
ایتھر ایسی ٹی کس
ایتھل آئیوڈائیڈم
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم
ایکوا لارو سئے رے سائی
ایمائیل نائٹرس
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم
بیلاڈونا (بیبروج)
پے روزین

ٹنکچیورا پرونی۔ ورجی نی اینی
جیلسی می اَم (یاسمین زرد)
ڈائیونین
سٹرے مونی اَم (داتورہ)
سروپس۔ پرونی۔ ورجی نی اینی
کلورل
کلوروفارم
کوڈائین۔ کوڈین
کوڈینی سے لی سی لیٹ
کوڈینی فاسفاس
کوڈینی ہائیڈرو کلورائیڈم

کونائم (شوکران)
کونائین (جوہر شوکران)
کونائی نی ہائیڈرو برومائیڈم
کونائی نی ہائیڈرو کلورائیڈم
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
لیکٹیوکے ری ام (افیون کاہو)
مارفین اور اسکے سالٹس۔
ہائیوسائمس (بنج)
ہیروئین
ہیروئین ہائیڈرو کلورائیڈ

(ب) کارڈی اک سیڈے ٹوز (مسکّنات قلب) :-

اِپی کے کوانہا
ارگوٹا (شیلم)
اوپیم (افیون)
اے پوکائی نم (بھنگ امریکہ)
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم
ایکوا لارو سے رے سائی (عرق غارالکرزی)
ایکونائی ٹم (بیش)

ایمائیل نائٹرس
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم
بیلاڈونا (بیبروج)
ڈیجی ٹیلس
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سلا (اسقیل۔ پیاز دشتی)

سوڈیائی نائٹرس
کلورل
کونائم (شوکران)
نائٹرو گلیسرین
ویرے ٹرم وریڈی (خربق اخضر)
ہائیوسائمس (بنج)

(ج) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مسکنات معدہ) :-

آئیس (برف)
اپی کے کواٹینا
ارجنٹائی آکسائیڈم
ارجنٹائی نائٹراس (بلورات القمر)
اوپیم (افیون)
ایسڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
ایسڈم فاسفاریکم۔ ڈائی لیوٹم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائی لیوٹم

ایمونی آئی برومائیڈم
بسمتھ سائٹس (نمکیات مرقشیشا)
بیلاڈونا (بیبروج)
پوٹےسی آئی بائی کاربوناس
پے پے وَز
زنسائی آکسائیڈم
سوڈیائی برومائیڈم
سی ری آئی آکسے لاس
کاربانک ایسڈ گیس

کری اوزوٹم
کلورل
کلوروفارم
کوکینی فے نی لاس
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم
کیلسی آئی ہائیڈراس
لائیکوار کیلسس (آب آہک)
ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈ (تھوڑی خوراک میں)
ہائیوسائمس (بنج)

(د) لوکل سیڈے ٹوز (مسکنات مقامی) :-

اوپیم (افیون)
ایٹروپین (بیبروجین)
ایسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)
ایسڈم۔ ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم

بورکس (بورق۔ سہاگہ)
بیلاڈونا (بیبروج)
پلمبائی ایسی ٹاس
پلمبائی کاربوناس
کری اوزوٹم

کلورل
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائیلیوٹس
مارفین (جوہر افیون)
نیز دیکھو انس تھے ٹکس
" ایینوڈائنز

(ہ) نروائن سیڈے ٹوز (مسکنات اعصاب) :-

ایسڈم ہائیڈروبرومے کم ڈائیلیوٹم
ایکوا لاروسے رے سائی (عرق غار الکرزی)
ایمائل وے لی ری ایناس
ایمونی آئی برومائیڈم
ایمونی آئی۔ وے لی ری ایناس
اینٹی سپیرین
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم
پریرا۔ پیرے را
پوٹےسی آئی برومائیڈم
ٹرائیونال
جیلسی می ام (یاسمین زرد)

زنسائی برومائیڈم
سوڈیائی برومائیڈم
سے لکس نائگرا
فائی سائیگما
فے نے زونم
فے نے سے ٹین
کلورے لوز
کیمفر (کافور)
کیمفورا۔ مانو برومے ٹا
گے لو برومول
لائیکوار میگنی سی آئی برومائیڈم

لی تھی آئی برومائیڈم
لیکٹیوکا
ریئو پیوئس (کثوث۔ دینار)
ریئو پیولین (جوہر کثوث)
مینتھول وے لی ری اے نیٹ
نکولی برومائیڈم
نیورونال
وائی برنم
ویرونال
ویرے ٹرم ویریڈی (خربق اخضر

(۴۷) فیبری فیوجز (Febrifuges) دافعات بخار

دیکھو اینٹی پائی ریٹکس (Antipyretics) مضاد الحمیٰ

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴}

(۴۸) کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسرالریاح

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸} تعداد ۳۲

اپی کے کوائنا
اوليم اینی تھائی (روغن شبت)
اوليم اینی سائی (روغن انیسون)
اوليم روزمیرائی نی (روغن اکلیل الجبل)
اوليم کے روی (روغن کراویہ)
اوليم کے ری آفی لائی (روغن قرنفل)
اوليم لائی موہنس (روغن لیموں)
اوليم لے ونڈیولی (روغن خزامی)
اوليم مینتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)
اوليم مینتھی وریڈس (روغن نعناع سبز)
ایتھر (ایشر)

ایتھر ایسی ٹی کس (ایشر خلی)
ایسا فیٹڈا (حلتیت۔ ہینگ)
بولڈو
پائی پر (فلفل)
پائی منٹو (فلفل حلو)
جونی پر (عرعر)
زنجی بر (زنجبیل۔ سونٹھ)
سمبل (سمبل)
سنے مومم (دارچینی۔ قرفہ)
فی نی کیولم (بادیان)
کاربو لگنائی (زغال۔ کوئلہ لکڑی کا)

کارڈے موم (ہیل بوا۔ الائچی)
کوٹو
کوری اینڈر (کشنیز)
کلوروفارم
کیسکرلا (قشرالعنبر)
کیمفر (کافور)
مائی رس ٹیکا (جوزالطیب)
مرہ (مرح)
مینتھول (جوہر نعناع)
مینتھول وے لی ری اے نیٹ
وے لی ری آن (سنبل الطیب)

(۴۹) کاسٹکس (Caustics) کاوی۔ جلانے والی

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱} تعداد ۲۸

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
ایسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)
ایسڈم ایسی ٹی کم۔ گلے شی ایلی
ایسڈم پائروگے لی کم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولٹار)
ایسڈم کرومی کم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
ایسڈم ہائڈروکلوری کم (تیزاب نمک)
اے لیومن ایکسی کے ٹم
{ (پھول کی ہوئی پھٹکری) }

ایلیومی نی ام ایسی ٹو ٹارٹریٹ
پوٹے ساکا سٹیکا (القلی کاوی)
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
زنسائی۔ کلورائیڈم
زنسائی نائٹراس
فارم ایلڈی ہائیڈ
کری اوزوٹم
کیلکس (جیر۔ چونہ)
کیوپر آئی ایسی ٹاس
کیوپر آئی سب ایسی ٹاس

کیوپر آئی سلفاس (طوطیا)
کیوپر آئی نائٹراس
لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس
لائیکوار فیرائی پرنائٹرے ٹس
لائیکوار ہائیڈرارجیرائی۔ نائٹرے ٹس { ایسڈس }
ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم
ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم فلےوم
ہائیڈرارجیرائی آئیوڈم۔ روبرم
ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (دار شکنہ)

(۵۰) کاؤنٹر اِری ٹیٹنٹس (Counter-irritants) مہیجاتِ خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۲}

(ا) رِبسیچیؤلینٹس (مُبَشّرات) :-

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	اولیم کروٹونس (روغنِ حب الملوک)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (طرطیر المقی)

(ب) روبی فے سی اینٹس (محمّرات) :-

آرمورے شیا (جنگلی مولی) آئیوڈم اولیم ٹیری بن تھی نی (روغن تارپین) اولیم روٹی (روغن سذاب) اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل) اولیم سکسینی (روغن کہربا) اولیم کے جوپٹائی (روغن کاپاپٹی) کیپڈی نم اولیم لائی موئس (روغن لیموں)	اینتھر (ایثر) ایسڈم اے سی ٹی کم (تیزاب سرکہ) ایلکوہال (شراب مکرر) ایمونائکم (اشق) ایمپلاسٹرم پائی سس ایمپلاسٹرم کے لی فے شی اینس ایمپلاسٹرم کینتھیر بڈیز ایمپلاسٹرم مینتھول تھائی مول (جوہر ثومس)	لائیکوار آئیوڈائی فارٹس لائیکوار ایمونی ای لینیمنٹم سینے پس لینیمنٹم کلوروفارمائی لینیمنٹم کیپ سی سائی لینیمنٹم کیمفوری ایمونی ایٹا مے زی ری ام (ماذریون)

(ج) وِسیی کینٹس (یا) اے پی سپیس ٹکس (مُنفِّطات - آبلہ انگیز) :-

انگوا ئینٹم مے زی ری آئی مرہم ماذریون اولیم رُوٹی (روغن سداب) اولیم سنے پس (روغن خردل)	ایسڈم اے سی ٹی کم گلے شی ایلی ایمپلاسٹرم کینتھیر یڈیز (لصقہ ذراریح) کینتھیریڈین (جوہر تیلنی مکھی) لائیکوار اے پی سپیس ٹی کس (سیال منفط)	لائیکوار ایمونی ای فارٹس لینی منٹم سنے پس (مالش خردل) یُوفوربی اَم (فربیُون)

(۵۱) کولے گاگس (Cholagogues) مُدِرّاتُ الصَّفرا {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۶}

(ا) اِن ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرّاتِ صفرا غیر مستقیمہ) :-

بہت سے کیتھارٹکس (مسہلات)	مرکیوری (سیماب) خاص کر	مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور)

(ب) ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرات صفرا مستقیمہ) :-

آئرِیڈین (جوہر ایرسا) اِپی کے کوانہا ایسڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم ایلوز (صبر - ایلوا)	ایمونی آئی فاسفاس ایمونی آئی کلورائیڈم اینٹی مونی ام سلفیورے ٹم

بولڈو
پوڈافی لین
جے لے پا (بیخ جلاپہ)
رھی ام (ریوند)
سلفیٹس

سوڈیائی بنزو آس
سے لی سی لیٹس
فائی ٹو لیکیتین
فیل بووائی نم۔ پیوری فی کے ٹم (صفراء الثور)
کاپچی گم (سورنجان شیریں)

کالوسنتھ (حنظل)
گلائی کوکولاس
ہائیڈریس ٹس (زریں گیاہ)
یوآنی مس
یونے ٹرول

(۵۲) کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۷}

(ا) اےپی ری اینٹ (یا) لیکسے ٹو (ملینات) :-

اپی کے کواٹینا
اولیم آلیوی (روغن زیتون)
اولیم ایمگڈلی (روغن بادام)
اولیم ری سائی نائی (روغن بیدانجیر)
اولیم لائی نائی (روغن کتان)
اےپوکوڈائی نی ہائیڈروکلورائیڈم
ایسافیٹڈا (حلتیت۔ ہینگ)
بیپ ٹی سین
بیلاڈونا (بیبروج)
پرونم (آلوے بخارا)
پلویس گلیسرائی زی کمپازی ٹس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس

پوٹے سی آئی سلفاس
ٹے ریکسیکم (سن الاسد)
ٹے مارنڈس (تمرہندی)
رھے منس
سکس مورائی (عصیر توت)
سلفر (گندھک)
سوڈا ٹارٹریٹا
سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفروے سنس
سوڈیائی فاسفاس
سوڈیائی سلفاس
سوڈیائی سلفو ویناس
سے پوڈیورس (سخت صابن)

فائی کس (انجیر۔ انجیر)
فیل بووائی نم (بیل کا پت)
کیس کاراسیگریڈا
کے سی ای پلپا (املتاس)
لائیکوار میگنی سی آئی سٹرے ٹس
لیک ٹیوکا
میگ نی سی آئی کاربوناس
میگنیشیا (مغنیسا)
میل ڈی پیورے ٹم (شہد مصفیٰ)
مے نا (شیرخشت)
نکس وامیکا (قاتل الکلب۔ کچلہ)
یوآنی مین

(ب) پرگے ٹوز (Purgatives) مسہلات :-

آئرس (ایرسا۔ بیخ بنفشہ)
آئرڈین (جوہر ایرسا)
ایسڈ کیتھارٹک (مسہلین)
ایلوز باربے ڈینس (صبر بربدی)
ایلوز۔ سوکوٹرائی نی (صبر سقوطری)
اے لوئین (صبرین۔ جوہر صبر)
بیپ ٹی سین
پرجے ٹین (مسہلین)

پوڈافی لین
جگ لینس
رھی ام (ریوند)
سوڈیائی سلفاس
سوڈیائی کلورائیڈم (نوشادر)
سینا (سنائے مکی)
فائی ٹولیکا
کاپچی گم (سورنجان)

کانوے لیرین
کے میلا (کمالا)
لیپ ٹینڈرین
میگنی سی آئی سلفاس
مینگے نیز سلفاس
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
ہے لی بورس نائگر

(ج) ڈراس ٹِک پرگے ٹِوز (Drastic Purgatives) مسہلات شدید

(د) ہائیڈرے گاگ پرگے ٹِوز (Hydragogue Purgatives) مسہلات مقلل آب خون

ادلیم کروٹونس (روغن جمالگوٹہ) اے پوکائی نم (بھنگ امریکی) ای لے ٹرائی نم (جوہر قثاء الحمار) ای لے ٹی ری ام (قثاء الحمار جنگلی کھیرا) برائی اوٗنیا پوٹے سی آئی ٹارٹراس اَیسِڈس	جیلے پا (بیخ جلابہ) سکے مونی اَم (سقمونیا۔ محمودہ) سوڈیائی سلفاس کالادانہ (حب النیل) کالوسِنتھِس (شحم حنظل) کیمبوجیا (عصارہ ریوند)	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی) میگنی سی آئی سلفاس ویرے ٹرین (خربقین) ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا ہے لی بورس نائگر (سیاہ گنگی)

(۵۳) مِنرل واٹرس (Mineral Waters) قدرتی چشموں کے پانی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

بِرمن سٹارف پُلنا رائل ہنگے ری اِن بٹرواٹر	سِڈلِٹز فریڈرِک شال کارلسباد	کس سِن جن ہنیاڈی جے نوز ہوم بُرگ

(۵۴) گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) مدرّات لبن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۶}

پوٹے سی آئی کلوراس	ٹانِکس	جے بورینڈائی

(۵۵) لیکسے ٹِوز (Laxatives) ملیّنات
دیکھو کے تھارٹِکس (Cathartics) مُسہلات
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

(۵۶) مائی آٹِکس (Myotics) منقبضاتُ الحدقہ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

اوٗپیم (افیون) ایسرین پائی لوکارپین	جے بورینڈائی فائی سا سٹگمین فائی سا سٹگمینی سلفاس	فائی سا سٹگمینی سے لی سیلاس مارفین (جوہر افیون)

(۵۷) میڈری آٹِکس (Mydriatics) ممدّدات الحدقہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۶}

ایٹروپین (بیبروجین)	ایٹروپین سے لی سیلیٹ	ایٹروپین میتھل برومائیڈ

ایٹروسین	کوکین	ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ایری کوبین ہائیڈروبرومائیڈ	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہوم ایٹروپین
ای فیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ	ہڈری اے سین	ہوم ایٹروپینی سے لی سیلاس
بیلاڈونا (بیبروج)	ہڈرین	ہوم ایٹروپینی ہائیڈروکلورائیڈم
ڈےٹیورین (داتورین) ،	ہائیوسائمس (بنج)	ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم
ڈیوبائےسین سلفاس	ہائیوسائمینی سلفاس (بنجین)	یوفتھیلمین۔ سے لی سی لیٹ
سٹرے مونی ام سلفاس	ہائیوسائمینی ہائیڈروبرومائیڈم	یوفتھیلمین ہائیڈروکلورائیڈ
سکوپولا	ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈم	

(۵۸) نارکاٹکس (Narcotics) مخدّرات

دیکھو ہپ ناٹکس (Hypnotics) منوّمات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۸}

(۵۹) نیوٹری ٹیوز (Nutritives) مغذیات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ} تعداد ۱۸

ایکے سی ای گمائی (صمغ عربی)	سومے ٹوز (کئی قسم کے)	کیرےگین
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	سیکے رم ڈی پیوری فی کے ٹم (شکر مصفّٰے)	گلیسی آئی گلیسر وفاشفیٹس
اولیم مارہوی (روغن ماہی)	سیکے لیکٹس (شکر لبنی)	مسیچیورا سپرٹش وائی ناٹی گیلی سائی
ایمگڈلاڈلسس (بادام شیریں)	سی رم (شہد۔ عسل)	میل ڈی پیوریے ٹم (شہد مصفّے)
پرونم (آلوے بخاری)	فائی کس (انجیر)	مےنا (شیرخشت)
ڈی کاکٹم سٹرے ریا	کارنس۔ ایکسٹریکٹ	ہارڈی ام

(۶۰) ویسوڈائی لے ٹرس Vasodilators ممدّدات العروق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

ایری تھرل ٹے ٹرائی نائٹریٹ	سوڈیائی نائٹرس
ے مائل نائی ٹرائیٹ	مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
ٹرائی نائی ٹرائین	

(۶۱) ورمی سائیڈس (Vermicides) قاتل دیدان

اور ورمی فیوجز (Vermifuges) مخرج دیدان

دیکھو اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) طاردالدّیدان

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴}

(۶۲) وِیسی کینٹس (Vesicants) مُنَفِّطات

دیکھو کاؤنٹراری ٹینٹس (Counter Irritants) مُہیّجات خارجیہ { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۱۳۱

(۶۳) ہِپ ناٹِکس (Hypnotics) مُنَوِّمات { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۷ } تعداد اد

اوپیم (افیون)
اے پو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم (جوہر افیون)
اے سی ٹوفے نون
ایسِڈم ہائیڈروبرومکم ڈائیلیوٹم
ایمونی آئی برومائیڈم
ایمی لین ہائیڈریٹ
اینٹی سپیریں
بروِمیورال
بولڈو
پوٹے سی آئی برومائیڈم
پے پے ور (خشخاش)
پے پے ویرین (خشخشین)
پیروِنین
پیرٖ ٹیلڈی ہائیڈ
ٹرائیونال
ٹیروِنال
ڈائیونین

ڈورمی اوٗل
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سلفونال
سومنال
کلورل اے مائیڈ
کلورل ہائیڈراس
کلوروبرومائیڈ
کلورے ٹون
کلورے لوز
کوڈائی این
کونائم (شوکران)
کیمفر (کافور)
کیمفورامونو بروسے ٹا
کینابس اِنڈیکا (قنب ہندی بھنگ)
کینابی نون (جوہر بھنگ)
کینابی نی ٹے ناس
لِی تھی آئی برومائیڈم

لیکٹوفے نین
لیوٗ پیپوٗلس (کشوث۔ امرلیل)
مارفین (جوہر افیون)
مینتھی لال
مے ٹیلڈی ہائیڈ
نارسی این
نیورونال
ویرونال
ہائیوسائمس (بنج)
ہائیوسین (بنجین)
ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈم
ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ہپ نال
ہپ نون
ہیڈونال
ہیروئین
ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ

(۶۴) ہِی موسٹے ٹِکس (Haemostatics) حابسات الدّم

دیکھو سٹِپ ٹِکس (Styptics) حابسات الدّم { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۲۸

(۶۵) ہِی مے ٹی نِکس (Haematinics) مُقوِّیاتِ خون

دیکھو ٹانِکس۔ بلڈ (Tonic Bloods) مُقوّیات خون { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۱۶

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ

مخزنُ الادویہ ڈاکٹری
(یا)
میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۸ء ضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۰ء اور
ایکسٹرا فارماکوپیا ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے
علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان ہے

مؤلفہٖ

"خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"
مصنف و مولفِ مخزنِ حکمت۔ تاریخ طب۔ تاریخ الاطباء و لغات الادویہ وغیرہ
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانۂ دولتِ عظمیٰ برطانیہ مقامِ سیستان۔
و ممبر مجلسِ حفظ الصحۃ بنامِ ہمایوں اعلیٰ حضرتِ شہنشاہِ ایران۔
و ممتحنِ جماعتِ حکیم حاذق متعلقۂ اسلامیہ کالج لاہور وغیرہ

(فسٹ اڈیشن) (سنہ ۱۹۱۲ء) (طبعِ اول)

قیمت فی حصہ دو روپیہ آٹھ آنہ (ع۸)
قیمتِ مکمل کتاب یعنی ہر چہار حصہ مع ضمیمہ علاج الامراض مبلغ دس روپیہ ع۱۰

نولکشور سٹیم پریس لاہور میں باہتمام جناب مینجر صاحب طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سُبحٰنک لا عِلمَ لنا اِلّا ما علّمتنا اِنّک اَنت العلیمُ الحکیم

میٹریا میڈیکا

مُفردات و مُرکّبات

تمہید

اِس کتاب میں تین قسم کی دوائیں درج کی گئی ہیں (۱) آفیشل یا مُستند یعنی و ادویہ جو کہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہیں (۲) ناٹ آفیشل یا غیر مستند یعنی وہ اُدو جو کہ برٹش فرماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن ممالکِ یورپ و امریکہ کے فارماکوپیاز میں ہیں (۳) اضافی یا ضمنی یعنی وہ دوائیں جو کہ اِنڈین اور کالونیل ایڈنڈم (ضمیمہ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان و نوآبادیہا) میں درج ہیں +

نوٹ - تمام آفیشل دوائیں اور ان کے آفیشل مُرکّبات معمولی خط میں (جیسا کہ مرقومۂ بالا ۵ سطور کا خط ہے) تحریر کی گئی ہیں لیکن آفیشل ادویہ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور تمام ناٹ آفیشل اور اضافی دوائیں ذرا باریک خط میں (جیسا کہ اس نوٹ کا خط ہے) لکھی گئی ہیں تاکہ صرف خط کے فرق سے ہی ناظرین کو فوراً معلوم ہو جائے کہ دوا آفیشل ہے یا ناٹ آفیشل یا اضافی +

ترتیبِ ادویہ - اِس کتاب میں تمام ادویہ ان کے لیٹن یعنی لاطانی ناموں کی ابجدی ترتیب

کے لحاظ سے لکھی گئی ہیں اور ان کے دیگر مختلف انگریزی - یونانی - عربی - فارسی سنسکرت ہندی اور اُردو ناموں کی فہرست بہ ترتیب حروف تہجّی بطور ضمیمہ آخر کتاب میں ضمّ کر دی گئی ہے*

باعتبار اَفعال و خواص کے یعنی جن ادویہ کے افعال و خواص باہم مشابہ ہیں ان سب کی فہرستیں گزشتہ باب چہارم فارماکالوجی (و باب پنجم) میں دی جا چکی ہیں :-

ترتیب بیان - ہر ایک دوا کے بیان میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لَیٹن یعنی لاطانی اور عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں - پھر اگر وہ دوا معدنی ہے تو اس کی کیمیاوی علامت بخط انگریزی اور اگر نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فَصیلہ طبیعیہ) عربی و انگریزی - بخط اُردو و انگریزی لکھا ہے اور اس کے نیچے اس کی تصویر دی گئی ہے - پھر اگر وہ دوا مفرد ہے تو اس کے ڈاکٹری - طبّی - ویدک اور ہندوستانی نام عموماً اس ترتیب سے تحریر کئے گئے ہیں مثلاً :-

ڈاکٹری نام	طِبّی نام	وَیدک نام
(لاطانی) اکے شی گمائی (Acaciæ Gummi)	(عربی) صمغِ عربی	(سنسکرت) بَربُور نِریاس
(انگریزی) گم اَکے شیا (Gum Acacia)	(فارسی) ازدوے تازی	(ہندی) بِھمبری گوند
(″) گم اَرِبک (Gum Arabic)	ہندوستانی نام :- (اُردو) ببول کا گوند	(پنجابی) کِکر دا گوند

اور اگر وہ مُرکّب دوا ہے تو اس کے لاطانی و انگریزی اور مجوزہ عربی فارسی یا اُردو نام لکھے گئے ہیں ساتھ ہی اس کے کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس کی ذاتی یا صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے - پھر اس کا مقام پیدائش - اسکی صفاتِ طبیعی یا نباتی و صفات کیمیاوی - تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا پہلے پہل کب استعمال کی گئی جس کے ضمن میں بہت سے محقّقانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو متقدّمین و مُتاخرین اطباء کے اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اس دوا کے ذَوبان یا اِنحلال - آمیزش شناخت - افعال - مقدار خوراک اور طریقِ استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے - پھر اس کے آفیشل مرکّبات جس میں کہ ہر ایک مرکب کے بنانے کی ترکیب تحریر ہے اور پھر نان آفیشل مُرکّبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئیں یورپ امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع ان کی مختصر ماہیت و افعال و خواص کے ذکر کیا گیا ہے - پھر اس دَوا کی

فارماکالوجی یعنی تاثیرات کا مفصل بیان ہے اور اسکے بعد اسکے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے۔ فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال ادویہ کا بیان نہایت آسان طریق میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اس کے ساتھ ہی بریکٹ میں اس کی مترادف طبی اصطلاح (عربی فارسی یا اُردو) لکھ دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اُردو خواں ڈاکٹروں وحکیموں وغیرہ کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی (تاثیراتِ سمیہ) کا بیان نیز ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھے ہیں جو کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے تجربہ کئے ہوئے ہیں۔

نوٹ ۔ تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مختلف ناموں کی مطابقت میں صحت کا نہایت خیال رکھا گیا ہے اور بعض نئی ادویہ کے لئے جو عربی فارسی یا اُردو میں نئے نام تجویز کئے گئے ہیں یا بعض ڈاکٹری اصطلاحات کے لئے جو نئی طبّی اصطلاحات (عربی فارسی یا اُردو) میں وضع کی گئی ہیں سب فیلالوجی یعنی علم اللغۃ کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدِنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً اینٹی فیبرین جو مرکّب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی یعنی مضاد یا دافع اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے مُضاد الحُمّیٰ یا دافع بخار لہذا یہی اس کے عربی فارسی و اُردو نام مقرر کر دئے گئے۔ اور جس طرح کہ لاطانی نام پائپر (کالی مرچ) سے اس دوا کے جوہر کا نام پائپرین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے اس کے عربی نام فلفل سے اس کے جوہر کا نام فلفلین بنالیا ہے اور جس طرح سے کہ کافی سے کیفین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے قہوہ سے قہوین بنالیا ہے ٭

مَیں نے کئی سال کے وسیع مُطالعہ اور نہایت محنت کے بعد جو یہ طبّی اور مُلکی خدمت انجام دی ہے خدا کرے کہ یہ مقبول خاص و عام ہو اور میرے ہم پیشہ بھائی اور برادرانِ وطن اِس سے فائدہ اُٹھا کر میرے حق میں دعاے خیر فرمائیں ٭

جیلانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

باب ششم

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایب سن تھی ام (ABSINTHIUM) افسنتین

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایب سن تھی ام (Absinthium)	(عربی) افسنتین۔ خترق	(سنسکرت) ناگدمنی۔ ناگ پشپی
(انگریزی) ورم ووڈ (Worm-Wood)	(فارسی) مروہ	(ہندی) ناگدون۔ ناگدمن

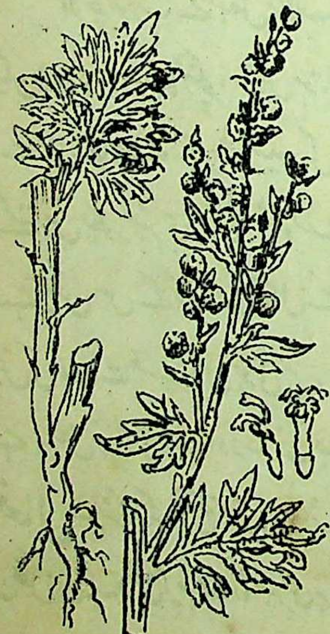

مقامِ پیدائش - شمالی افریقہ۔ یورپ کے بعض کوہستانی علاقے اور ایشیا میں سائبیریا۔ منگولیا۔ خراسان اور ہندوستان کے بعض پہاڑی علاقے ✤

صفاتِ نباتی - اس نبات کی جڑ آگندہ۔ تنہ گھاس کی قسم کا سیدھا اور شاخدار جس پر سفید سفید رونگٹے ہوتے ہیں شاخوں پر پتے بکثرت ہوتے ہیں جو دونوں طرف سے ریشمی روئیں دار ہونے کے سبب نقرئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتّا تقریباً دو انچ لمبا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹے چھوٹے مائل بزردی۔ بُو نہایت تیز و نامرغوب۔ ذائقہ سخت کڑوا ✤

حصصِ مستعملہ - اس کے پتے اور پھولدار شاخیں دوا میں کام آتی ہیں ✤

صفاتِ کیمیاوی - اس میں ۱½ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے

جس کا جزو جاید ایب سنتھول (Absinthol) کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک قلمدار جوہر جسے ایب سنتھ (Absinthiu) کہتے ہیں اور ½ فیصدی ایک تلخ رال اور ۵ فیصدی ایک سبز رال +

انحلال۔ اس کا جوہر ایب سن تھین پانی میں تو کم لیکن خالص الکحال۔ ایتھر اور کلوروفارم میں فوراً حل ہوجاتا ہے +

نقیضات۔ آئرن سلفاس (ہیراکسیس) زنک سلفاس (توتیا سفید) پلمبائی ایسی ٹاس (مر اور آرجنٹائی نائٹراس (سنگِ جہنم۔ حجر القمر) +

مُرکّبات مع خوراک

نام مرکب	مقدار خوراک	نام مُرکّب	مقدار خوراک
(۱) پلوِس ایب سِن تھیائی	۲۰ سے ۳۰ گرین	(۵) اِنفیوزم ایب سنتھیائی	۱ سے ۲ او
(۲) ایکوا 〃 〃	½ سے ۱ اونس	(۶) اولیم 〃 〃	۱ سے ۵ بو
(۳) ایکسٹریکٹم 〃 〃	۵ سے ۱۵ گرین	(۷) ٹنکچورا 〃 〃	½ سے ۲ ڈرا
(۴) ایکسٹریکٹم ایب سِن تھیائی لیکوئڈم	۱۵ سے ۴۵ منم	(۸) ٹنکچورا ایب سنتھیائی کمپازیٹا	۱ سے ۴ ڈر

اگرچہ یورپ کے بعض ممالک میں اس دوا کے مذکورۂ بالا مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کا ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جو ایک حصہ ورم وڈ اور ۱۰ حصہ الکحال ۶۰ فیصدی سے بنایا جاتا ہے۔ نیز افسنتین کی ایک خاص قسم کی شراب جسے ایب سن تھی (Absinthe) کہتے ہیں بطور سیریبرل سٹیمولنٹ (محرکِ دماغ) ملک فرانس میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے لیکن اس کے کثرتِ استعمال سے مرض ایب سن تھی ازم (سمیّتِ افسنتین) ہوجایا کرتا ہے جس کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں :۔ مریض کو سخت گرمی معلوم ہوتی ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے اور سانس جلد جلد آتا ہے وغیرہ +

افعال۔ بٹر ٹانک (تلخ مقوّی) ایروماٹک سٹومے کِک (خوشبودار مقوی معدہ) فیبری فیوج (دافع بخار) اینتھل مِن ٹِک (مخرج کرم امعاء) سیریبرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) ایمے نے گاگ (مدرِ حیض) +

استعمالِ افسنتین

بطور مقوّی معدہ اس کو اِٹونِک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) فلے ٹولنٹ ڈِس پیپسیا (سوء ہضم نفخی)

میں دیتے ہیں۔ بطور اَن تھَل مِن ٹِک (مُخرجِ کرمِ امعاء) اس کو رَونڈ وَرمز (حیّات۔ کینچوے) اور تھریڈ وَرمز (دُودُ النخل۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) کے نکالنے کے لئے دیتے ہیں بطور دافع بخار اس کو اِنٹرمی ٹنٹ فیوَرس (حُمِیّاتِ مُنقَطِعہ۔ نوبتی بخاروں) میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور ایمے نے گاگ (مُدِرِ حیض) اس کو مرضِ ایمے نوریا (اِنقطاع الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈِس مے نوریا (عُسرالطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بطور سیرِبرل سٹیمولنٹ (محرّک دماغ) اس کو اِپی لَپسی (صرع۔ مرگی) اور ضعفِ دماغ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ✣

نوٹ۔ جب معدہ یا انتڑیوں میں سوزش ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے ✣

(یہ دوا ضمیمہ برٹش فارماکوپیا برلے ہندوستان و نوآبادیہا میں درج ہے)

اکے شی کارٹکس (ACACIÆ CORTEX) قشر الاقاقیا

(اَلفُصیلۃ البقلیہ (N. O. Leguminosæ

ڈاکٹری نام طبی نام ویدک نام

(لاطانی) اکے شی کارٹکس (Acaciæ Cortex) (عربی) قشرِ اُمّ غیلاں (سنسکرت) بربور تُوچا

(انگریزی) اکے شیا بارک (Acacia Bark) (فارسی) پوستِ مُغیلاں (ہندی) بَمبُول کی چھال

ہندوستانی نام :۔ (اُردو) ببول کی چھال (بنگالی) بابلا چھال (پنجابی) کِکر دا سک

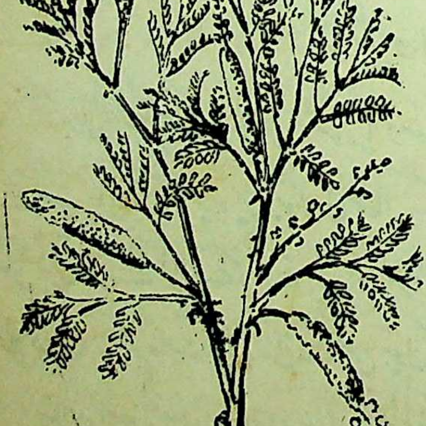

نوٹ۔ (۱) اکاکیا (Acacia) جس کا معرّب اقاقیا ہے یونانی زبان میں کیکر کو کہتے ہیں لیکن طبی کتب میں اقاقیا کیکر کی پھلیوں کے عصارہ کا نام لکھا ہے جسے اُردو میں رنگ کہتے ہیں ✣

(۲) پُرانی انگریزی میں اس لفظ کا تلفُّظ اکاکیا یا اکاسیا تھا لیکن موجودہ انگریزی میں اس کا تلفظ اکے شیا ہے،

مقام پیدائش۔ ایشیا میں ہندوستان (بہار، ممالک متوسط۔ پنجاب و سندھ) عربستان اور افریقہ میں مصر، سوڈان اور سنیگال وغیرہ ✣

صفاتِ طبیعی۔ بھورے رنگ کی چھال جس کی اندرونی سطح سُرخی مائل ہوتی ہے۔ ذائقہ کسیلا +

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں ۲۰ فیصدی ٹےنِن (Tannin) ایک نہایت قابض جوہر ہوتا ہے جوکہ مازو وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے +

نقیضات۔ آئرن سالٹس (نمکیاتِ آہن) اور آئلز (روغنات) وغیرہ +

نوٹ۔ جس کسی نباتی دوا میں ٹےنن جوہر موجود ہوتا ہے وہ آہن یا اس کے کسی مرکب کے ساتھ مل کر سیاہ ہو جاتی ہے +

افعال۔ اَسٹرِنجنٹ (قابض)

(مرکّب Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ڈِی کاکٹم اکےشی کارٹِکس	Decoction of-Acacia Bark	(عربی) مَطبُوخ قَشرُ الاَقاقیا
(انگریزی) ڈیکاکشن آف اکےشیا بارک	Decoctum-Acaciæ Corticis.	(فارسی) جوشاندۂ پوست مغیلاں

بنانے کی ترکیب۔ لہ ۱ اَونس ببول کی چھال کو ۲۴ اَونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +

مقدارِ خوراک۔ ½ سے ۲ اَونس تک = { c.c.56. 8 سے 14·2
۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

بطور اَسٹرِنجنٹ (قابض) گنُورِیا (سوزاک) اور لیُوکورِیا (سیلانِ اَبیض مہبلی۔ اندامِ نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ میں ببول کی چھال کے جوشاندہ کی پچکاری کیا کرتے ہیں اور بعض امراضِ حلق میں اس کے غرغرے کراتے ہیں اور مرضِ ڈائریا (اسہال) میں اس کو پلاتے بھی ہیں +

نوٹ۔ حکیم جالینوس یونانی نے بھی ببول کی چھال یا اس کی باریک جڑوں کے مطبوخ کو سیلانِ اَبیض مہبلی یعنی اندامِ نہانی سے سفید پانی آنا (لیُوکوریا) میں مفید لکھا ہے +

(آفیشل Official)

اَکے شی گمائی (ACACIÆ GUMMI) صَمغِ عربی

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَکے شی گمائی (Acacia Gummi)	(عربی) صمغ عربی	(سنسکرت) بَربُور نِریاس
(انگریزی) گم اَکے شیا (Gum Acacia)	(فارسی) ازدوئے تازی	(ہندی) بِھمبَری گوند
(") گم اَربِک (Gum Arabic)	ہندوستانی نام :- (اُردو) ببول کا گوند (پنجابی) ککر دا گوند	

تاریخ۔ حکیم ثافرسطس یونانی نے حضرت مسیح سے تین سو سال قبل لفظ کمّی (جس سے کہ انگریزی لفظ گم مشتق ہے) سے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

نوٹ۔ (۱) قدیم الایام میں چونکہ افریقہ سے ملکِ عرب میں ببول کے گوند کی درآمد برآمد زیادہ ہوا کرتی تھی اس لئے وہ گم اَربِک یعنی صمغ عربی کے نام سے موسوم ہو گیا۔ مگر اب مغربی افریقہ کے مقام سنیگال سے جو فرانسیسیوں کی ایک نو آبادی ہے ببول کا گوند بکثرت یورپ میں جاتا ہے +

(۲) ڈاکٹر وِیرِنگ صاحب اپنی کتاب فارماکوپیا انڈیکا (قرابادینِ ادویہ ہندیہ) میں تحریر فرماتے ہیں کہ ولایتی کیکر جو ہندوستان کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے اس کا گوند صمغِ عربی سے بھی بہتر ہوتا ہے +

صفاتِ طبیعی۔ صمغِ عربی کے مختلف جسامت کے گول گول اَشکی دانے یا ڈلیاں ہوتی ہیں جو نیم شفاف سفید یا قدرے زردی یا سرخی مائل اور کھُردری ہوتی ہیں اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا پھیکا لعابی ہوتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں زیادہ تر اَرَبین (Arbin) یا اَربِک اَیسِڈ (Arbic Acid) یعنی عربین یا جوہرِ صمغِ عربی۔ کیلسیم۔ پوٹے سیم اور میگنے سیم کے ہمراہ پایا جاتا ہے +

آمیزش۔ دیگر ناقص یا رالدار قسم کے گوند۔ نشاستہ اور سنگریزے وغیرہ +

انحلال۔ خالص صمغ عربی پانی میں تو بالکل حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکُہال (روح الخمر) ایتھر اور روغنات میں حل نہیں ہوتا +

نقیضات۔ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بوریکس (بورق۔ سہاگہ) سب ایسیٹیٹ آف لیڈ (سفیدہ) پرسالٹس آف آئرن (نمکیاتِ آہن)۔ **نوٹ۔** آخری تینوں دواؤں میں سے اگر کوئی ایک گوند کے لعاب میں ملا دیں تو وہ جیلاٹی نس (مثل فالودہ) ہو جاتا ہے +

افعال۔ ایمولی اینٹ۔ ڈی مل سینٹ (مُلطِف) +

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) میوسی لیگو اکے شی Mucilago Acaciæ	لعابِ صمغِ عربی
(انگریزی) میوسلج آف گم اکے شیا { Mucilago of Gum Acacia }	ببول کے گوند کا لعاب

بنانے کی ترکیب۔ صمغِ عربی عمدہ صاف دھویا ہوا ۴ حصہ۔ صاف پانی ۶ حصہ گوند کو پانی میں بخوبی حل کر لیں اور اگر ضرورت ہو تو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۴ ڈرام = { 3·6 سے 14·2 c.c. ۳٫۶ سے ۱۴٫۲ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ۔ لعابِ صمغِ عربی اگر سرد پانی سے بنایا جائے اور ایک چھوٹی سی بوتل میں لبالب بھر کر ٹھنڈی جگہ میں رکھا جائے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا لیکن اگر گرم پانی سے بنایا جائے یا گرم جگہ میں رکھا جائے تو وہ جلد ترش اور ناقص ہو کر قابل استعمال نہیں رہتا اور دوائیں ایسے خراب لعاب کے استعمال کرنے سے مریض کو دست و قے آنے لگتے ہیں +

تاثیر و استعمال

بطور ایمولی اینٹ (مُلطِّف) اس کو اِرّی ٹے بل کف (خراشدار کھانسی) سور تھروٹ (سوزشِ حلق) معدہ و انتڑیوں اور ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کی سوزش میں نیز بطور ڈی مل سینٹ (مُلطِّف) خراشدار زہروں میں دیتے ہیں +

مُنہ میں ذرا سا گوند رکھ کر اس کا لعاب چوسنے سے خراشدار کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے بطور ڈِی مل سینٹ جب اسے دینا ہو تو ایک حصہ میوسلج (لعاب صمغ عربی) ایک حصہ شربت اور ۲۰ حصہ صاف پانی ملا کر دیں +

صمغ عربی میں کسی قدر غذائیت بھی ہوتی ہے کیونکہ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ شکر میں تبدیل ہوجاتا ہے +

دواسازی میں صمغ عربی بکثرت استعمال ہوتا ہے کیونکہ غیر محلّل سفوفوں اور رالوں وغیرہ کو جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتیں بشکل مکسچر (مزیج۔ مخلوط) دینا ہوتا ہے تو انہیں گوند کے لعاب میں ملا کر دیتے ہیں تاکہ وہ تہ نشین نہ ہوں بلکہ ان کے ذرات لعاب گوند میں معلّق رہیں۔ ایسا ہی روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے کے لئے نیز جوجبز (عنابی الشکل گولیاں) اقراص حبوب وغیرہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے +

علاوہ ازیں یہ پلوس ایمگ ڈلی کمپاؤنڈس (مرکب سفوفِ بادام) پلوس ٹریگیکنتھی کمپاؤنڈس (مرکب سفوفِ کتیرا) پی لیولا فیرائی (حب آہن) پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں بھی پڑتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دواسازی:۔ جیسا کہ مذکور ہوا میوسلیج اکیشیا (لعاب صمغ عربی) لعوق و اقراص سرفہ بنانے میں یا روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے میں زیادہ تر کام آتا ہے پس ایسی ادویہ کے بنانے میں مندرجہ ذیل ہدایات کو مدّنظر رکھیں:۔

(۱) ایک اونس کسی قسم کے روغن کو آٹھ اونس کی مقدار کے مکسچر میں مخلوط کرنے کے لئے تین ڈرام میوسلیج (لعاب) درکار ہوتا ہے +

(۲) ایک اونس بالسم آف کوپائبا کا ایملشن بنانے کے لئے دس ڈرام میوسلیج (لعاب) مطلوب ہوتا ہے،

(۳) جب کوئی ایملشن بنانا ہو تو پہلے گوند کے لعاب کو مارٹل یعنی کھرل میں ڈالیں پھر اس میں ذرا ذرا تیل ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ ایملشن بن جائے بعدہ اس میں پانی و دیگر سیّال ادویہ ملا دیں +

(۴) رالدار ٹنکچروں کو گوند کے لعاب میں شامل کرنے سے پہلے اس لعاب میں ہموزن پانی ملا لینا چاہئے لیکن روغنات کو بلا پانی ملائے ہوئے لعاب میں ہی مخلوط کرنا چاہئے +

(۵) آئل آف میل فرن (روغن سرخس) کا عمدہ ایملشن چونکہ بغیر تازہ میوسلیج (لعاب) ملانے کے نہیں بن سکتا پس ایسی حالت میں تازہ میوسلیج بنانے کے لئے ۲ حصّہ گوند کا سفوف تین حصّہ پانی میں

ملاکر رگڑ لیں اور کام میں لائیں ✤

(۶) فِکسڈ آئل (روغن قائم یعنی جو روغن اُڑنے والا نہ ہو) کا ایملشن بنانے کے لئے ایک اور طریق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ گوند کا لعاب ملانے کی بجائے روغن کے وزن کا نصف گوند کا سفوف لیکر ان دونوں کو باہم ملاکر رگڑیں پھر اس میں روغن کا ہموزن پانی یکبارگی ملاکر تب تک رگڑیں جب تک کہ ایملشن بن جاوے۔ بعد کو اس میں نسخہ کی دیگر سیّال ادویہ رفتہ رفتہ ملادیں۔ اس طریق سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے ✤

(۷) ریزن آف کوپائبا کو گوند کے سفوف اور پانی کے ہمراہ باہم ملانے سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ چنانچہ ریزن (رال) کو پہلے ایک گرم کھرل میں پگھلا لیتے ہیں پھر اس میں گوند کا سفوف ملا مذکورۂ بالا طریق سے اس میں پانی ملا دیتے ہیں ✤

نوٹ۔ غیر محلّل سفوفوں کو مخلوط کرنے کے لئے اگرچہ لعاب صمغ عربی استعمال کیا جاتا ہے لیکن بعض ایسے سفوفات مثلاً بسمتھ سالٹس (املاح مرقشیشا) وغیرہ کے لئے اسکی بجائے لعاب کتیرا بہتر ہوتا ہے۔ لعاب صمغ عربی سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں چونکہ وہ جلد سخت ہو جاتی ہیں اس لئے اب اس کی بجائے ڈِس پین سنگ سِرَپ (Dispensing syrup) (شربت دواسازی) جیسے دیکھو گلیسرین کے بیان میں۔ گلیؤکوز (Glucose) (شیرۂ انگور) بربت آف گلیؤکوز (شربت شیرۂ انگور)۔ ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور پانی ملا ہوا) یا گلیسرینا آف ٹریگے کنتھ استعمال کرتے ہیں ✤

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہند و نوآبادیہا میں درج ہے)

ایکالیفا (ACALYPHA) کپّی

(N. O. Euphorbiaceæ الفصیلۃ الفربیونہ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام	ہندوستانی نام
(نباتی) ایکالیفا انڈیکا (Acalypha Indica)	سنسکرت، آرت منجری	(بنگالی) مکتجھری
(انگریزی) ایکالیفا (Acalypha)	(ہندی) کپّی	(گجراتی) دادرُو (مرہٹی) کوکلی بکھو

مقامِ پیدائش۔ ہندوستان کے گرم مقامات خصوصاً علاقہ مدراس میں باغات و سیراب

نرم زمینوں میں برسات کی موسم میں یہ بوٹی ہر سال اُگا کرتی ہے اور دو قسم کی ہوتی ہے ؞

نوٹ ۔ یہ تازہ یا خشک بوٹی دوا میں کام آتی ہے ؞

صفاتِ نباتی ۔ یہ ایک چھوٹی سی بوٹی یا جھاڑی ہے جس کا تنہ رُوئیں دار ایک سے دو فٹ تک بلند اور سیدھا ہوتا ہے ۔ پتّیاں بیضاوی قلبی الشکل جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں ۔ ہر ایک پتّی تقریباً دو انچ لمبی اور ڈیڑھ انچ چوڑی ہوتی ہے اور ان پتّیوں کے پہلو میں لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں ۔ پھول (نر و مادہ) نہایت چھوٹے چھوٹے سبز رنگ کے خوشہ دار ۔ نر پھول سب سے اُوپر ایک قیف نما غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں ۔ سٹے مَن (اعضائے تذکیر یا سلائیاں) ۸ سے ۱۶ تک اور سٹائل (اعضائے تانیث یا سوت) ۳ ہوتے ہیں ۔ غلاف میں تین خانے اور ہر ایک خانہ میں ایک ایک بیج ہوتا ہے ؞

نوٹ ۔ اس بوٹی کے مفصل حالات معلوم کرنے ہوں تو کتاب محیط اعظم مصنفہ حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم (جس میں کُپّی کے نام سے اس کا بیان ہے) یا کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا مصنفہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب ملاحظہ فرمائیں ؞

مُرکّبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَیکسٹَریکٹَم ایکالیفِی لیکوئیڈَم	Extractum- Acalyphae Liquidum	سیال عصارۂ کُپّی
(انگریزی) لیکوئِڈ اَیکسٹَریکٹ آف ایکالیفا	Liquid extract of Acalypha	سیال خلاصۂ کُپّی

بنانے کی ترکیب ۔ خشک بوٹی ۲۰ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت ۔ بطریق معمول ایک پائنٹ ایکسٹریکٹ تیار کریں ؞

مقدار خوراک ۔ ۵ سے ۳۰ منم = { ۳ء سے ۱ء۸ کیوبک سینٹی میٹر c. c, 1·8 سے }

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سَکّس اَیکالیفی	(Succus Acalyphae)	عصیر کُپّی
(انگریزی) جُوس آف اَیکالیفا	(Juice of Acalypha)	کُپّی کا نچوڑ

بنانے کی ترکیب ۔ تازہ بوٹی کا رس تین حصّہ ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصّہ ۔ اِس کو

اَیلکُہال میں ملا کر سات روز تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس کو چھان لیں ؞

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = { 3·6 سے 14·2 c. c.
۳٫۶ سے ۱۴٫۲ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

اِس بوٹی کا تازہ رَس شَل اِپی کے کوآنا کے عمدہ ایمے ٹِک (مُقیئی) سٹیمُولَنٹ اَکس پَکٹورنٹ (مخرج بلغم بالتحریک) اور رَیلکسے ٹُو (مُلیّن) ہوتا ہے۔ بچوّں کے لئے یہ ایک بے خطر و زود اثر قے لانے والی دوا ہے۔ چنانچہ شیر خوار بچے کو اس کے تازہ رس کا ایک چائے کا چمچہ بھر دینے سے خوب کھُل کر قے آجاتی ہے۔ نیز بچوّں کی بَرانکائی ٹِس (سُعال۔ کھانسی) اور کرُوپ (ذُبحہ۔ خُناق) میں بھی بڑا مفید ہے۔ اس کے سبز پتوّں کو باریک کوٹ کر اور ان کی سَپازیٹری (شیاف) بنا کر مقعد میں رکھیں تو قبض رفع ہو جاتی ہے۔ اس کی جڑ کو پانی میں کچُل کر دینے سے صفراوی دست آتے ہیں ؞

نوٹ۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا خشک بوٹی میں بھی مذکورۂ بالا خواص و فوائد ہوتے ہیں یا نہیں؟

(آفیشل Official)

اَیسِٹ اَنی لائیڈم (ACETANILIDUM.) مُضادُالحُمّیٰ

(کیمیاوی علامت $(CH_3\ CO.NH.C_6H_5)$

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(لاطانی) اَیسِٹ اَنی لیڈ (Acetanilide)	(عربی) مُضاد الحُمّیٰ	(سنسکرت) جُورہری
(انگریزی) اینٹی فیبرِین (Antifebrin)	(") اَنتی فبرِین	(") جُور ناشک
(") فینائل اَیسیٹ اَیمائیڈ {Phenyl-acetamide.}	(فارسی) دافع بخار	(") جُورآری

نوٹ۔ لفظ اَینٹی فیبرِین مُرکب ہے دو کلمات سے ایک اَینٹی بمعنی مُضاد اور دوسرے فیبرِین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اَینٹی فیبرین کے معنے ہوئے دافع بخار ؞

تاریخ۔ ملک جرمنی کے ڈاکٹر چرہرڈ صاحب نے سنہ ۱۸۵۳ء میں کیمیاوی ترکیب سے اس دوا کو بنایا اور اس کا نام اَیسِٹ اَنی لَیڈ رکھا لیکن بعد کو ڈاکٹر کاہن وغیرہ نے اس کے مزید خواص و فوائد تحقیق کر کے اس کا نام اَینٹی فیبرِین (دافع بخار) رکھ دیا جو عام طور پر مشہور ہو گیا۔ سنہ ۱۸۹۰ء میں یہ دوا برٹش فارماکوپیا

میں داخل کی گئی +

بنانے کی ترکیب ۔ گلے شئی ال ایسی ٹک ایسڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) اور ایئنے لین کو باہم ملاکر حرارت دینے اور کشید کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات ۔ اس کی بے رنگ و بے بو چکدار اور پرت دار قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ کسی قدر تیز ۔ یہ ۵ء ۲۲۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

انحلال ۔ ایک حصہ اینٹی فیبرین ۱۹۰ حصہ سرد پانی میں ۔ ایک حصہ ۱۹ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ۔ ایک حصہ ۴ حصہ رکیٹی فائیڈ سپرٹ (شراب مقطر) میں نیز ایتھر ۔ بنزول اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش (کھوٹ) ایسی ٹون ۔ فینازون اور ایئنے لین کے نمکیات وغیرہ +

افعال ۔ اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت شدید) انل گے سک (مخدر مسکن الم) +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین = { 0·06 سے 0·2 Gramme / ۰۶ء سے ۲ء گرام }

نوٹ ۔ اس کو چار چار گھنٹے بعد دے سکتے ہیں جب تک کہ اس کی تاثیر نمایاں ہو لیکن اس کو ۵ گرین سے زیادہ کی مقدار خوراک میں نہ دیں اور شبانہ روز میں ۲۰ گرین سے زیادہ نہ دیں +

طریق استعمال ۔ اس کو کیپچلٹس میں ڈال کر یا ذراسی برانڈی یا شراب میں حل کرکے اور اس میں قدرے پانی ملاکر دیں یا تھوڑا سا سفوف کتیرا پانی میں ڈال کر اور اس میں اس کو ملاکر دیں +

تاثیر و استعمال ۔ چونکہ اینٹی فیبرین خواص و فوائد میں فینازونم (Phenazonum) اور فینے سے ٹی نم کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے ان تینوں دواؤں کی تاثیرات وغیرہ ایک ہی جگہ فینازونم کے بیان میں تحریر کردی گئی ہیں پس اسے ملاحظہ کریں +

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایمونول (Ammonol) دوسرا نام { ایمونی ایٹڈ فینائل ایسٹ ایمائیڈ { Ammoniated-Phenyl-acetamide } } یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے ۔ اس میں اینٹی فیبرین ۔ سوڈیم کاربونیٹ اور ایمونیم کاربونیٹ تینوں

ہموزن ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = { ·32 سے 1·30 Gramme
۰٫۳۲ سے ۱٫۳۰ گرام

استعمال۔ اس کو مرض ڈِس مے نوریا (عُسر الطمث۔ حیض کا مشکل سے آنا) میں دیتے ہیں۔

(۲) پَلوِس اَیسَٹ انی لائڈائی کمپازِیٹس (Pulvis Acetanilidi Compositus)

اَینٹی کامنیا (Antikamnia) یہ اینٹی فیبرین کا ایک مرکب سفوف ہے جوکہ غیر برٹش فارما کوپیا میں بھی درج ہے۔ **نوٹ**۔ اَینٹی کامنیا جوکہ امریکہ کی ایک مشہور دوا ہے کہتے ہیں کہ وہ درحقیقت اینٹی فیبرین کا مذکورۂ بالا مرکب سفوف ہی ہے جس میں ۱ حصّہ اینٹی فیبرین ایک حصّہ کیفین اور ۲ حصّہ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ہوتا ہے۔

استعمال۔ اَینٹی کامنیا کو بطور اَینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اَینوڈائن (مخدّر) اور اَنل گِی (مُسکّنِ اَلم) کے فیورس (حُمّیات) نیوُرَلجیا (عصبی درد) ہیڈاک (دردِ سر) اور روماٹزم (وجع مفاصل گٹھیا) وغیرہ میں دیتے ہیں

(۳) اینٹی نَروِین (Antinervin) (یا) سیل برومیلِڈ (Salbromalid) — اس میں سیلی سلک ایسڈ۔ اینٹی فیبرین اور پُٹاسیم برومائڈ ملی ہوئی ہوتی ہیں۔

استعمال۔ نیوُرَلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں یہ مُفید ہے۔

(۴) اَینٹی سیپ سِین (Antisepsin) (یا) مونو بروم اَیسٹ انی لائڈ (Monobrom-Acetonilide) — اس کی سفید نمکیلی بے ذائقہ باریک باریک قلمیں ہوتی ہیں۔ اس میں بھی اینٹی فیبرین ملی ہوئی ہوتی ہے۔

استعمال۔ یہ دوا فیس ٹیل نیوُرَلجیا (درد چہرہ)۔ نیوُرائی ٹِس (سوزشِ عصب) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے۔ خوراک ۱ سے ۸ گرین تک۔ **نوٹ**۔ اس دوا کو بھی اینٹی فیبرین کی طرح زیادہ مقدار میں دینے سے جسم نیلا پڑ جاتا ہے۔ وغیرہ (دیکھو فینازوم جس اَینٹی فیبرین کے نتائج سمّیہ وغیرہ)۔

(۵) ہپنون (Hypnone) یہ ایک بے رنگ سیّال دوا ہے جو ۱½ سے ۵ بوند تک کی خوراک میں گوند کے لعاب یا شربت وغیرہ میں ملا کر مُنوّم فائدے کے لئے دی جاتی ہے لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ہوتا اور اس کے استعمال میں احتیاط بھی ضروری ہے۔

(۶) میرے ٹین (Maretin) یہ بھی ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس میں اَینٹی فیبرین جی

ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے ٭

نیورلیجک ہیڈیک (دردسر عصبی) میں یہ ایک مفید دوا ہے جس کے دینے سے دردسر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اس کو مرض سل کے شدید بخاروں میں بھی دیا کرتے ہیں۔ خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک ٭

(۷) نیورونل (Neuronal) اس میں ۴۱ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین تک یہ دوا ہپناٹک (منوّم) اور سڈے ٹو (مسکّن) فوائد کے لئے بہت مستعمل ہے۔ نوٹ۔ اپی لیپسی (صرع) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے۔ چونکہ اس میں برومین کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اس لئے یہ عصبی تحریک اور خراش کو رفع کرنے میں عمدہ اثر کرتی ہے۔ اس سے نیند اور تسکین دونوں فوائد بخوبی حاصل ہوتے ہیں ٭

برٹش میڈیکل جرنل (برطانیہ کے رسالۂ طبیہ) کے انتخابی مضامین ؁۱۹۰۵ء میں تحریر ہے کہ ایک پاگل خانہ میں ۴۰ دیوانوں پر بطور منوّم و مسکّن اس دوا کا استعمال کیا گیا (چنانچہ نصف گرین کی خوراک سے اس کو دینا شروع کیا گیا لیکن جب مرض کا ذرا غلبہ ہوتا تو اس کی مقدار ۳ گرین تک کردی جاتی مگر شبانہ روز میں یہ ۶ گرین سے زیادہ ایک مریض کو نہیں دی گئی) جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو دیگر منوّم ادویات کی نسبت زود اثر پایا ٭

لندن کا مشہور طبی اخبار لینسیٹ (نشتر) بھی رقمطراز ہے کہ مرض انسامنیا (سہر یا بےخوابی) اور سب ایکیوٹ مانیا (کم شدید دیوانگی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کو کئی روز تک متواتر دیتے رہنے سے اس کا کوئی مضر اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اور جب اس کو ترک کردیا جاتا ہے تو برخلاف دیگر منوّم ادویہ کے اس کے ترک کردینے سے مریض کو کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوئی کیونکہ وہ اس کا عادی نہیں ہوجاتا ٭

(۸) فے نل جین (Phenalgin) یہ بھی اینٹی فیبرین اور امونیا وغیرہ کا ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو انل گے سِک (مخدّر) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور ہپناٹک (منوّم) تاثیرات کے لئے بخاروں، بے خوابی اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں۔ خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک ٭

(۹) سیل فیبرین (Salefebrin) جسے سیلی سل اینی لائڈ (Salicylanilide) بھی کہتے ہیں۔ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ مثل سیلی سلک ایسڈ کے تاثیر رکھتا ہے۔ یہ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے۔ خوراک ۵ گرین ✤

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم {ACIDIUM ACETICUM} حامض الخلی

کیمیاوی علامت ($CH_3.COOH.$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم (Acidum Aceticum)	(عربی) حامض الخلی	(سنسکرت) سُیدھوکتار
(انگریزی) ایسی ٹک ایسڈ (Acetic Acid)	(فارسی) تیزاب سرکہ	(ہندی) سرکہ کا تیجاب

بنانے کی ترکیب۔ یہ تیزاب لکڑی سے بذریعۂ ڈس ٹرکٹو ڈس ٹلے شن کے یعنی لکڑی کو بند برتن میں تیز حرارت دیکر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسے بعد میں صاف کر لیتے ہیں۔ یا اتھی لک ایلکھال کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے ✤

صفات۔ یہ ایک شفاف بے رنگ سیّال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی تیز بُو آتی ہے۔ اس میں ۳۳ فیصدی ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۴۴ ہوتا ہے ✤

آمیزش (کھوٹ) کبھی اس میں تانبا۔ سیسہ۔ سنکھیا۔ تیزاب گوگرد۔ تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک یا فارمک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوا کرتی ہے ✤

شناخت۔ سرکہ کی خاص تیز بُو اس کی شناخت کی کافی علامت ہے ✤

نقیضات۔ ایمونیا (گیس نوشادر) لائم (چونہ) فکسڈ ایلکلیز اور کاربونیٹ ✤

افعال۔ یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرّک و منبّہ) اِرّی ٹینٹ (خراش کنندہ) کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اینٹی سپٹک (دافع تعفّن) سکن پیراسیٹے سائیڈ (جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والا) ریفریجریٹ (مبرّد۔ مرطّب) اور سائلے گاگ (مدرّ لعاب)

مُوَلِّدِ تُف) ہے ٭

ایسی ٹِک ایسِڈ مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے:۔ ایسڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم (محلول تیزاب سرکہ) آکسی مل (سکنجبین) آکسی مل سِلی (سکنجبین عنصلی)۔ لائیکوار ایمونی ایسی ٹےٹس۔ لائیکوار مارفینی ایسی ٹےٹس اور بہت سے دیگر ایسی ٹیٹس ٭

(Official Preparations آفیشل مرکبات)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم (Acidum Acetioum Dilutum) (عربی) حامض الخلیک مُخفّف

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ (Diluted Acetic Acid) (فارسی) تیزاب سرکہ محلول

بنانے کی ترکیب۔ ۲½ فلوئڈ اونس تیزاب سرکہ میں اس قدر آبِ مقطر ملادیں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہوجاے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱۰۰۶ء ہوتا ہے اور اس میں ۲۷ء۴ فیصدی (از روے وزن) ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) پایا جاتا ہے ٭

افعال۔ ریفریجرینٹ (مُبرّد۔ مُرطِّب)۔ ڈایوُرے ٹِک (مُدِرِّ بول) ٭

مقدار خوراک۔ ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = {c. c. 7·1 سے 1·8 / ۸ء۱ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر}

نوٹ۔ یہ ایسی ٹم سِلی (سرکۂ عنصلی) اور لائیکوار مارفینی ایسی ٹےٹس میں پڑتا ہے ٭

(۲)

ڈاکٹری نام ۲ — طبی نام

(لاطانی) آکسی مل (Oxymel) (عربی) سکنجبین

(انگریزی) آکسی مل (Oxymel) (فارسی) سکنگبین

نوٹ۔ سکنجبین مُعرّب ہے سکنگبین کا جو مُرکب ہے دو کلمات ایک سرکہ اور دوسرے انگبین (شہد) سے ٭

بنانے کی ترکیب۔ تیزابِ سرکہ ایک حصّہ۔ آبِ مُقطر ایک حصّہ۔ صاف کیا ہوا شہد ۸ حصّہ۔ ملا کر بنائیں ٭

افعال۔ ایکس پیک ٹورینٹ (مُخرجِ بلغم) ریفریجرینٹ (مُبرّد) ٭

مقدارِ خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = {c. c. 7·1 سے 8·6 / ۱ء۷ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر}

تاثیر و استعمال

(بیرونی) خالص تیزاب سرکہ ٹی نیا (جراثیم سعفہ یا گنج وقوبا) وغیرہ کے ہلاک کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ اس کو کارنز (اٹن ۔ گٹے) اور وارٹس (مسّوں) پر بھی لگاتے ہیں +

تیزاب سرکہ محلول (پانی ملا ہوا) مثل سرکہ کے خارجی طور پر ریفریجریٹ (مبرّد) ہے اس لئے بطور کولنگ لوشن (سیال مبرّد ۔ ٹھنڈک پہنچانے والا عرق) اس کو مرض سیریبرل کنجسچن (دماغ میں اجتماعِ خون و سرسام کاذب) سپرینس (وثاءۃ ۔ موچ کھائے مقامات) بروئسس (کچلے ہوئے مقامات) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(اندرونی)۔ پانی ملا ہوا تیزاب سرکہ پلانے سے چونکہ لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ پیاس کو بجھاتا ہے۔ پس جب منہ اور حلق بہت خشک ہو تو (ایک اونس پانی میں ۱۵ بوند تیزاب سرکہ محلول ملا کر) اس کے غرغرے کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے چونکہ خون کے سرخ دانوں کی تعداد گھٹنے لگ جاتی ہے اس لئے اس کو مرض اوبیسیٹی (سمن مفرط ۔ مٹاپا) میں نہیں دینا چاہیئے۔ بطور ریفریجریٹ (مبرّد ۔ مرطّب) اس کو فیورس (حمیات ۔ بخاروں) کالرا (ہیضہ) ڈایابیٹیز (ذیابیطس) برائیٹس ڈیزیز (مرض برائٹ صاحب ۔ سوزش کلیہ) وغیرہ میں دیتے ہیں +

سکنجبین کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے تفریح و تبرید ہوتی ہے +

نوٹ ۔ تیزاب سرکہ محلول اندرونی طور پر دیا جائے تو وہ پیشاب میں بطور کاربونیٹ کے خارج ہوتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ بلا تبدیل ہونے کے ہی پیشاب میں خارج ہو جاتا ہے +

فادزہر ۔ تیزاب سرکہ کی سمیّت یا زہر کے بھی وہی تریاقات ہیں جو کہ معدنی تیزابوں مثلاً تیزاب گوگرد یا تیزاب شورہ وغیرہ کے ہیں۔ پس انہیں دیکھیں +

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم گلےشی ایلی { ACIDIUM-ACETICUM-GLACIALE } حامض الخلیک الزجاجی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم گلےشی ایلی { Acidum Aceticum Glaciale } — (عربی) حامض الخلیک الزجاجی

(انگریزی) گلےشی ال ایسی ٹک ایسڈ (Glacial Acetic Acid) — (فارسی) غلیظ تیزاب سرکہ

ویدک نام :- (سنسکرت) گارسیدھو کشار

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سلفیورک ایسڈ یعنی خالص تیزاب گندھک کو خشک سوڈیم ایسی ٹیٹ کے ساتھ مِلا کر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی نہایت تیز بُو آتی ہے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱۰۵۸ء۱ ہوتا ہے۔ ۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ قلموں کی شکل میں منجمد ہو جاتا ہے۔ اس میں ۹۹ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اس لئے تیزاب سرکہ سے یہ تین گُنا اور تیزاب سرکہ محلول سے یہ چوبیس گُنا تیز ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ تیزاب پانی اور خالص الکُہال میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔

تحلیل۔ کافور اور سب قسم کی رالیں اور رال دار گوند اور والے ٹائل آئلز یعنی روغنہائے فراری یا اُڑ جانے والے تیل اس تیزاب میں حل ہو جاتے ہیں۔

آمیزش۔ جس قسم کی آمیزش تیزاب سرکہ میں ہوتی ہے اسی قسم کا کھوٹ اس میں بھی ہوا کرتا ہے۔

افعال۔ ایسکے روٹک (کاوی یا جلانے والا)

تاثیر و استعمال۔ بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) اس کو کارنز (اٹّن) وارٹس (مسّے) اور کینسیری اَش (سرطانی رسولیوں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ چونکہ اس کے لگانے سے بہت جلد آبلہ پڑ جاتا ہے اِس لئے جہاں کہیں کنٹھیرے ڈیز

(تیلنی مکھی) کے استعمال سے نقصان کا احتمال ہو وہاں پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے لگانے سے درد بہت ہوا کرتا ہے اور اگر یہ احتیاط سے نہ لگایا جائے تو اس سے خراب قسم کا زخم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ تیزاب مندرجہ ذیل مرکبات میں پڑتا ہے:۔ اَیسی ٹَم کَن تھَیرِیڈِیز (خلُّ الذرایح یا تیلنی مکھی کا سرکہ)۔ لِنی منٹم ٹیری بن تھینی ایسی ٹیکم (سرکہ دار مالش تارپین) اور لائیکوار فیرائی اَیسی ٹیٹس (سرکہ دار سیال آہنی)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسی ٹَم (Acetum)	(عربی) خلّ	(سنسکرت) سیدُھو
(انگریزی) وِنے گَر (Vinegar)	(فارسی اردو) سرکہ	(ہندی) سرکہ

بنانے کی ترکیب۔ انگور۔ کھجور۔ تاڑی۔ گڑ۔ شکر۔ انجیر۔ جو۔ گندم۔ چاول وغیرہ اشیاء جن میں کہ شکر یا نشاستہ موجود ہوتا ہے ان کا رس لیکر یا ان کو پانی میں بھگو کر بذریعۂ اختمار خلی کر لیا جاتا ہے۔ جن جراثیم کی تاثیر سے سرکہ کا خمیر اُٹھتا ہے یا سرکہ بنتا ہے انہیں انگریزی میں "مائیکوڈرما ایسی ٹی" اور عربی میں اُمُّ الخَل کہتے ہیں ✣

نوٹ۔ وائن یعنی ہلکی شراب کو بمقابلہ ہوا ایسی جگہ میں جہاں کی حرارت ۶۸ سے ۸۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہو کھلا رکھنے سے وہ سرکہ میں تبدیل ہو جاتی ہے ✣

صفات سرکہ۔ زرد سرخی مائل یا بھورے رنگ کا ایک سیّال ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے اور ذائقہ تیز لیکن ڈسٹلڈ وِنے گر یعنی مقطّر سرکہ صاف وشفاف ہوتا ہے۔ سرکہ کا وزن متناسبہ ۱٫۰۱۷ ہوتا ہے اور اس میں ۴٫۱ و ۵ فیصدی ہائیڈروجن اَیسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے۔

ہندوستان میں عام طور پر آب نیشکر یعنی گنّے کے رس یا گڑ یا تاڑی وغیرہ سے سرکہ بنایا جاتا ہے اور کہیں کہیں کشمش یعنی خشک انگور سے بھی سرکہ بناتے ہیں لیکن ایران وغیرہ ممالک میں جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں وہاں شراب و سرکہ اکثر انگوروں سے ہی بنتے ہیں۔ یورپ میں یا تو ہلکی شرابوں کو سرکہ میں تبدیل کر لیتے ہیں یا غلیظ تیزاب سرکہ کو دیگر ادویہ میں ملا کر خوشبودار سرکہ بنا لیتے ہیں

مقدار خوراک سرکہ۔ ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام تک = $\left.\begin{matrix} 3\text{٫}6 & \text{سے} & 28\text{٫}4 \\ ۳٫۶ & \text{سے} & ۲۸٫۴ \end{matrix}\right\}$ C. C. کیوبک سینٹی میٹر

افعال۔ ریفریجرینٹ (مُبرِّد و مُرطِّب) سائلے گاگ (مُدِرِّ لعاب۔ مُولِّدِ تُف) ؛

تاثیر و استعمال

(بیرونی) مثل تیزاب سرکہ محلول۔ سرکہ کو بھی بطور کولنگ لوشن اجتماعِ خونِ دماغ اور موچ کھائے ہوئے یا کچلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں۔ اور شدید بخاروں میں (۱ حصہ سرکہ ۳ یا ۷ حصہ پانی) اس سے اسفنج کرنے سے بخار کی شدّت کم ہو جاتی ہے ؛

(اندرونی) اندرونی طور پر دینے سے بہ کثرت سے پسینہ آنے کو روکتا ہے اور حرارت کو بھی کسی قدر کم کرتا ہے۔ شراب کا نشہ اُتارنے کے لئے ایک اونس سرکہ پلا دینا مفید ہوتا ہے ؛

کھاری زہروں مثلاً کاسٹک پوٹاس یا کاسٹک سوڈا وغیرہ کی زہر میں سرکہ ایک نہایت ہی مُوثّر اور معتبر فادزہر ہے ؛

عمل جرّاحی میں کلوروفارم دینے کے بعد بعض مریضوں کو جو قیئیں آنے لگ جاتی ہیں ان کو روکنے کے لئے اگر کلوروفارم دینے کے بعد ہی ململ وغیرہ کا ایک رومال سرکہ میں تر کرکے مریض کے مُنہ پر ڈال دیا جاوے اور آپریشن (عمل جرّاحی) ہو چکنے کے بعد تین گھنٹے تک اس کے مُنہ پر پڑا رہنے دیا جاوے تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ؛

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرسینی کم (ARSENICUM) مَعدِنُ الزَّرنیخ

(کیمیاوی علامت AS.)

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام آرسینی کم مُشتق ہے اس کے یونانی نام اَرسِ نیکُون سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک اَرس بمعنی مذکر اور دوسرے نیکُون بمعنی مہلک یا زہر سے چونکہ یہ ایک قوی زہر ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو مذکر زہر سے تعبیر کیا لیکن اہل دہلی و لکھنؤ سنکھیا کو مُونّث بولتے ہیں۔ اَرس نیکون درحقیقت یونانی زبان میں زرنیخ اصفر (ہڑتال زرد۔ ہڑتال ورقی) کو کہتے ہیں جو سنکھیا اور گندھک کا ایک مرکب ہے (اور محیطِ اعظم میں زرنیخ کے بیان میں اس کا یونانی نام جو اَرسانیقُس لکھا ہے وہ صحیح اَرسِ نیکون ہے) اس لئے اہل کیمیا

یا اہلِ اکسیر بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی کہتے ہیں چنانچہ مخزن الادویہ اور محیطِ اعظم میں ثنگ اور سَمُّ الفار کے بیان میں بقولِ اہلِ کیمیا اس کو زرنیخِ ابیض (سفید ہڑتال) لکھا ہے اور بعض کتب طبیہ میں بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی لکھا ہے +

ماہیتِ سنکھیا۔ متقدّمین اطبّا کو درحقیقت خالص سنکھیا کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ بعض نے اس کو عمدہ پارہ اور ردّی گندھک کا ایک مرکّب لکھا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ وہ چاندی یا سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعض کا قول ہے کہ سنکھیا ہڑتال کی کان سے نکلتا ہے وغیرہ +

خالص سنکھیا دراصل ایک عنصر یا جسم مفرد ہے جس کو یوروپ کے محققین اہلِ کیمیا نے میں دریافت کیا۔ یہ خالص دھات تو نہایت ہی کم ملتی ہے لیکن دیگر دھاتوں مثل لوہا۔ گندھک۔ سرمہ سیاہ۔ کوبالٹ اور بسمتھ وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جن سے کہ اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں

صفاتِ طبیعی۔ آرسنِک (زرنیخ یا خالص سنکھیا) فولاد کی شکل کی یعنی سُرمئی رنگ کی ایک چمکدار دھات ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہو جاتی ہے اور تیز آنچ دینے سے وہ بغیر پگھلنے کے اُڑ جاتی ہے اور اس وقت اس سے لہسن کی سی تیز بُو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۵ء۷ اور مقدار اتصال ۷۴ء۵ ہے +

نوٹ۔ یہ خالص دھات بطور دوا استعمال نہیں کی جاتی لیکن آکسیجن کے ساتھ مل کر بشکل آرسینی اُس آکسا مستعمل ہے +

تاریخِ استعمال۔ سب سے پہلے جس شخص نے آرسنِک (سنکھیا) کے مُرکبات کو بطور دوا استعمال کیا وہ حکیم دیسقوریدوس یونانی تھا جس نے سنہ ۶۰ء میں مفرداتِ طب میں ایک نہایت مطوّل کتاب لکھی تھی جس کا ترجمہ یورپ کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے اور غالباً حکیم موفق الدین بغدادی نے اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا تھا جو اب نایاب ہے۔ اُس نے اَرسِنیکون کے نام سے زرنیخِ اصفر (جس کو لاطانی میں آرسینِی کَم فلے وَم کہتے ہیں) اور سانداراک کے نام سے زرنیخِ احمر یعنی مَنسِل (جس کو لاطانی میں آرسینِی کم رُوبرَم کہتے ہیں) کا ذکر کیا ہے۔ جس کو وہ بعض امراض مُعدی و مُتعدی میں استعمال کیا کرتا تھا۔ ایسا ہی حکیم جالینوس اور اس کے تابعین تا زمانِ حکمائے اسلام ہڑتال اور مَنسَل کو داخلی و خارجی طور پر استعمال کرتے رہے۔ سولھویں صدی عیسوی میں یورپ کے

آرسنک (سنکھیا) کو بیرونی طور پر زیادہ استعمال کرتے تھے لیکن ستارھویں صدی میں وہ اس کو اندرونی طور پر بھی بہت استعمال کرنے لگے خصوصاً اِنٹرمی ٹنٹ فیوَرس (حمیّاتِ نائبہ۔ نوبتی یا میلریائی بخاروں) میں۔ پھر کچھ عرصہ تک اس کا استعمال متروک ہوگیا مگر اسی صدی کے آخری زمانہ میں ڈاکٹر فُلر اور بعض دیگر حکمائے انگلسی نے اس کے استعمال کو مکرّر جاری کیا اور آج وہ یورپ اور امریکہ کی نہایت ضروری اور مفید ادویہ میں شمار کیا جاتا ہے ۔

(آفیشل Official)

اَیسِیڈم آرسینی اَوزم {ACIDUM-ARSENIOSUM} حمض الزرنیخوز

(کیمیاوی علامت $AS_4 O_6$)

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسِیڈم آرسینی اَوزم {Acidum-Arseniosum}	(عربی) حمض الزرنیخور	(سنسکرت) گوری پاشانگ
(انگریزی) آرسینی اَس انہائیڈرائیڈ {Arsenious-Anhydride}	(عربی) شُک سم الفار	(؍؍) آکھو پاشانگ
(؍؍) آرسینی اَس اَیسِڈ (Arsenious Acid)	(؍؍) ترابِ ہالِک	(ہندی) سنکھیا وِش
(؍؍) آرسینِک (Arsenic)	(؍؍) رہجُ الفار	(؍؍) سوَمل کھار
(؍؍) وھائٹ آرسینِک (White Arsenic)	(فارسی) مرگِ موش۔	(؍؍) سنکھیہ

طریقِ تحصیل۔ معدنی سنکھیا کو جو لوہے یا گندھک وغیرہ کے ہمراہ مِلا ہوا ہوتا ہے ایک خاص قسم کی بھٹی میں آنچ دیتے ہیں جس میں گندھک یا لوہا وغیرہ تو پگھل کر علیحدہ ہو جاتے ہیں اور سنکھیا آکسیجن کے ساتھ مِل کر اور ابخرات کی شکل میں اُڑ کر سرد جگہ میں جمع ہو جاتا ہے گویا سنکھیا کے ابخرات کو بذریعۂ سَبلی مے شن (تصعید) منجمد کر لیتے ہیں ۔

صفات۔ سفید رنگ کا بھاری سفوف یا مانند چینی بڑے بڑے سفید طبق دار ٹکڑے۔ جب شیشہ کی ٹیوب (نلکی) میں ڈال کر اسے آہستہ آہستہ حرارت دیں تو یہ چکمدار ہشت پہلو قلموں یا ذرّات میں تبدیل ہو کر اُس ٹیوب کے سرد حصّہ پر جم جاتا ہے۔ لیکن

تصحیح صفحہ ۴۴۴ سطر ۱۵ میں بجائے (غالباً حکیم موفق الدّین) کے حکیم حنین بن اسحٰق پڑھیں ۔

جب اس کو تیز آنچ دی جاوے تو یہ اُڑ جاتا ہے اور اُڑتے وقت اس سے لہسن کی سی بُو آتی ہے

اِنحلال - ایک حصہ سفید سنکھیا ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ۶ حصہ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں - ایک حصہ ۵۰۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۱۱ حصہ لائکوار پٹاسی اور ایک حصہ ۴۰ حصہ سیچوریٹڈ سولیوشن آف سوڈیم کاربونیٹ میں حل ہوجاتا ہے ٭

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) میگنیشیا - لائم واٹر (چونہ کا پانی) اور نباتی قابضات ٭

افعال - آلٹرے ٹو (معدّل) ٹانک (مُقوّی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) ٭

مقدار خوراک ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین تک = {Gramme 0·004 0·001 / ۰۰۱ء سے ۰۰۴ء گرام}

طریق استعمال - (۱) سنکھیا کو عرق یا قرص یا گولی کی شکل میں دینا چاہئے ٭ (۲) اگر اس کی عمدہ گولیاں بنانی ہوں تو اس کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ہمراہ پیس کر پھر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ملا کر گولیاں بنائیں (۳) لائیکوار آرسینی کےلس کے ساتھ جب نسخہ میں لائیکوار سٹرکینی بھی لکھنا ہو تو اس بات کو یاد رکھیں کہ ایسی صورت میں لائیکوار آرسینی کےلس ہائیڈروکلوری کس (عرق سنکھیا ترش) لکھیں اور الکلائن لائیکوار آرسینی کیلس یعنی کھاری عرق سنکھیا نہیں لکھنا چاہئے ٭

نوٹ - سنکھیا کی تاثیر و استعمال اس کے نتائج دوائیہ و سمیہ اور اسکے استعمالات دوائیہ اسکے تمام مرکبات کے بعد آخر میں صفحہ ۴۵۶ پر یکجا مفصل بیان کئے گئے ہیں جنہیں ضرور بغور ملاحظہ کریں

(۱) آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
لائیکوار آرسینی کےلس	(Liquor Arsenicalis.)	محلولِ سم الفار
لائیکوار پٹاسی آرسی نائیٹس	Liquor. Potassae-Arsenitis	عرق سم الفار
فولرس سولیوشن	(Fowler's Solution.)	عرق فلر صاحب

بنانے کی ترکیب ۔ آرسینئی اَس اینہائڈرائڈ (سفید سنکھیا) ۸۷½ گرین۔ پٹاسیم کاربونیٹ ۸۷½ گرین۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لِونڈر ۵ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطّر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکّب پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پہلے سنکھیا اور پٹاسیم کاربونیٹ کو دس فلوئڈ اونس پانی کے ہمراہ ایک فلاسک (ظرفِ شیشہ) میں ڈال کر تب تک آنچ دیں جب تک کہ وہ بالکل حل ہو کر ایک صاف عرق دکھائی دے پھر اسے سرد کرکے اس میں ٹنکچر لِونڈر ملا کر اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سارا مرکّب پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

صفات ۔ یہ ایک صاف سرخی مائل سیّال ہوتا ہے جس سے لِونڈر کی بُو آتی ہے کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے ۔

طاقت ۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۸ بوند تک = {0·1 سے 0·5 c. c. / ۱ء سے ۵ء کیوبک سینٹی میٹر}

(۲)

ڈاکٹری نام		طبّی نام (مجوّزہ)
لائکوار آرسینیسائی ہائڈروکلوری کس	Liquor Arsenici-Hydrochloricus.	محلول سم الفار نمکی
ہائڈروکلورک سولیوشن آف آرسنک	Hydrochloric Solution of Arsenio	عرق سنکھیا ترش

بنانے کی ترکیب ۔ سفید سنکھیا کا سفوف ۸۷½ گرین۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطّر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکّب پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ پہلے سنکھیا اور تیزاب کو ۴ فلوئڈ اونس آب مقطّر کے ہمراہ ایک فلاسک میں ڈال کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائے۔ پھر سرد کرکے اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ سارا مرکّب پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

صفات ۔ یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے ۔

طاقت ۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۸ بوند تک = {0·1 سے 0·5 c. c. / ۱ء سے ۵ء کیوبک سینٹی میٹر}

تاثیر و استعمال ۔ یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (مُعدِّل) ہے۔ جلد کے پرانے امراض میں خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوں اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

(آفیشل Official)

ڈاکٹری نام — طبی نام

آرسینائی آیوڈائڈم (ARSENII IODIDUM) سُمّ الفار آیوڈیدی

آرسینی اَس آیوڈائڈ (Arsenious Iodide) سنکھ مرکّب بہ آیوڈین

بنانے کی ترکیب۔ آرسنک (سنکھیا) اور آیوڈین کو باہم ملانے سے یہ مرکب بنتا ہے

صفات۔ اس کی نارنجی رنگ کی چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں +

اِنحلال۔ یہ ایک حصّہ گیارہ حصّہ پانی یا چالیس حصّہ الکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ ٹانک (مقوّی) آلٹرے ٹِو (معدّل و مُبدّل) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراضِ نوبتی) +

مقدار خوراک $\frac{1}{20}$ سے $\frac{1}{5}$ گرین تک = { Gram 0·013 سے 0·0084 / گرام ۰۰۱۳ سے ۰۰۰۳۴ }

نوٹ۔ ایک خوراک میں اس کو $\frac{1}{12}$ گرین سے اور شبانہ روز میں $\frac{1}{3}$ گرین سے زیادہ نہ دیں +

(آفیشل مُرکّبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

لائیکوار آرسینائی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آیوڈائڈائی — عرقِ سمّ الفار مرکب سیماب آیوڈین

(Liquor Arsenii-et Hydrargyri Iodidi)

ڈونووَنس سولیوشن (donovan's Solution) ڈونووَن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب۔ آرسی نس آیوڈائڈ $8\frac{1}{2}$ ۷ گرین۔ ریڈ آیوڈائڈ آف مرکری $8\frac{1}{2}$ گرین آب مُقطّر حسب ضرورت۔ پہلے چار اونس آب مقطّر میں دونوں دواؤں کو ڈال کر حل کر کے فِلٹر کریں اور پھر فلٹر پر اس قدر آب مقطر ڈالیں جس سے کہ کل سیّال پورا ایک پائینٹ ہو جائے +

صفات و شناخت۔ ہلکے زرد رنگ کا ایک صاف سیّال جس کا ذائقہ دھاتی ہوتا ہے اور وزن متناسبہ ۱۰۰۱۶ +

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک ایک گرین دونوں مذکورہ بالا دوائیں ٭

افعال - آلٹرے ٹو (معدّل) اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک) ٭

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم تک = {0·3 سے 1·2 c.c. / ۰.۳ سے ۱.۲ کیوبک سینٹی میٹر}

نقیضات - ایسڈس - مارفین سالٹس یا دیگر ایلکلائیڈ اور کروسوبلی میٹ (داراشکنہ)

(Official آفیشل)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) فیرائی آرسیناس (FERRI ARSENAS) حدید زرنیخی

(انگریزی) آرسی نیٹ آف آئرن (Arsenate of Iron) آہن مرکب بہ سم الفار

(کیمیاوی علامت $(Fe_3(AsO_4)_2\,6H_2O$,)

صفات - یہ سبز رنگ کا ایک بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے ٭

شناخت - آئرن فاسفیٹ سے جس کا رنگ نیلا ہوتا ہے اس کو شناخت کرنے میں غلطی نہیں کرنی چاہیئے ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائڈروکلورک ایسڈ میں فوراً حل ہو جاتا ہے ٭

طاقت - اس میں تقریباً ۱۰ فیصدی فیرس آرسی نیٹ ہوتا ہے ٭

افعال - آلٹرے ٹو (معدّل) اور ٹانک (مقوّی) مثل آرسینی اس ایسڈ کے ٭

مقدار خوراک ۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین تک = {0·004 سے 0·016 Gram / ۰.۰۰۴ سے ۰.۰۱۶ گرام} بشکل گولی دیں

(Official آفیشل)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سوڈیائی آرسیناس (SODII ARSENAS) سوڈا مرکب بہ سم الفار

(انگریزی) سوڈیم آرسی نیٹ (Sodium Arsenate) سوڈا مرکّب بہ شُشک

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصّہ ۶ حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

طاقت اس میں ۳۶٫۸۵ فیصدی آرسینی اس ایسڈ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک - ۱/۴۰ سے ۱/۱۰ گرین تک = {0·0016 سے 0·0065 Gram / ۰.۰۰۱۶ سے ۰.۰۰۶۵ گرام} اسکو بھی بشکل گولی دینا چاہیئے

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
لائکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس	Liqnor. Sodii Arsenatis	عرق سوڈا مرکب بہ سم الفار

بنانے کی ترکیب۔ سوڈی آئی آرسی ناس (۳۰۰ درجہ کی حرارت پر خشک کیا ہوا) ½۸۷ گرین یا ایک حصہ کو۔ آب مقطر چار فلوئیڈ اونس یا ۹۹ حصہ میں ملا کر حل کریں یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے ÷

طاقت۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین ÷

نوٹ۔ لائکوار آرسینی کیلس کی نسبت اس کی طاقت نصف ہوتی ہے لیکن پئرسن سولیوشن (Pearson's Solution) کی طاقت ۶۰۰ میں ۱ ہوتی ہے ÷

افعال و استعمال۔ یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ جلدی امراض کے کمزور مریضوں کے لئے اور خصوصاً مرض ایگزیما (نملہ) میں یہ نہایت مُفید ہے ÷

نوٹ۔ اس سے معدے میں خراش کم پیدا ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۸ منم تک = {c. c. 0·5 سے 0·12 / کیوبک سینٹی میٹر ٫۵ سے ٫۱۲}

آرسنک کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations of Acidum Arsemosum} اور بیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آرسینائی برومائڈم	Arsenii Bromidum	سم الفار مرکب بہ بروین
(انگریزی) برومائیڈ آف آرسی نیم	Bromide of Arsenium	سنکھیا میں بروین ملی ہوئی

صفات و انحلال۔ زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں جو پانی میں حل ہو جاتی ہیں ÷

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین = {Gramme 0·005 سے 0·001 / گرام ٫۰۰۵ سے ٫۰۰۱}

استعمال۔ یہ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے ÷

(مُرکّبات Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائکوار آرسینی سائی بَرومے ٹس { Liquor. Arsenici Bromatus. } عرق سم الفار مرکب برومین

(انگریزی) بَرومے ٹڈ سولیُوشن آف آرسنِک { Bromated Solution of Arsenic } برومین والا عرق سنکھیا

(") کلے مَنس سولیُوشن (Clemen's Solution.) کلیمن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب ۔ آرسینی اَس اَنہائیڈرائڈ باریک سفوف کیا ہوا ایک حصّہ ۔ پوٹے سیَم کاربونیٹ ایک حصّہ ۔ آبِ مقطر اسّی حصّہ ۔ دونوں دواؤں کو آبِ مقطر میں ملاکر تب تک جوش دیں کہ وہ بخوبی حل ہو جائیں ۔ پھر سرد ہونے پر برومین (بوزن) دو حصّہ ملاکر اور اس قدر آبِ مقطر ملادیں کہ سب مل کر پورا ایک سو حصّہ ہو جاوے ۔ پھر اسے یہاں تک آنچ دیں کہ وہ ایک بے رنگ سیال بن جاوے ۔

مقدارِ خوراک ۱ سے ۵ منم = { 0·06 سے 0·3 c. c. ‏۰۶ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر }

استعمال ۔ اگر مناسب پرہیز کے ساتھ اس کو ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور اِپی لِپسی (صرع) میں دیا جاوے تو یہ بہت مفید پڑتا ہے ۔

نوٹ ۔ یہ مُرکّب کئی ہفتوں بلکہ کئی مہینوں تک متواتر استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ یعنی اس سے سنکھیا کی مزمن سمیّت کا اندیشہ نہیں ہوتا ۔

(۲)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کیوپرائی آرسی نِس (Cuprn Arsenis.) سم الفار مرکب بہ مس

(انگریزی) کاپَر آرسی نیٹ (Copper Arsenite) تانبا و سنکھیا ملے ہوئے

صفات ۔ یہ خفیف سبز رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے ۔

مقدارِ خوراک ۱/۱۰۰ سے ۱/۲۵ گرین تک = { 0·00065 سے 0·0026 Gramme ‏۰۰۰۶۵ء سے ۰۰۲۶ء گرام }

نوٹ ۔ چونکہ کم مقدار میں اس کا بار بار دینا مُفید پایا گیا ہے اس لئے ایک جوان مریض کو پہلے ۱/۵۰۰۰ سے ۱/۳۰۰۰ گرین کی مقدار میں ہر دس دس منٹ بعد ایک گھنٹہ تک دیں اور پھر ایک ایک گھنٹہ بعد دیں ۔ بچّوں کو مذکورۂ بالا مقدار سے نصف مقدار میں دیں ۔

استعمال ۔ انتڑیوں کے بہت سے امراض مثلاً کالرا مور بِس (مرض ہیضہ) کالرا اِنفینٹم (ہیضۂ اطفال)

ڈائریا (اسہال)، ڈِی سنٹری (زحیر۔ پیچش) اَنٹیرک فیور (محرقہ اسہالی) میں یہ مفید پایا گیا ہے۔ مرض کلوروسس (مرضِ اخضر۔ سبز اَنیمیا) اور فنکشنل اَنیمیا (نقرالدم فعلی) میں اس کو ۱/۳ سے ۱/۲۵ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا مفید ہوتا ہے ٭

(۳)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) کونائینی آرسی ناس (Quininæ Arsenas)	سم الفار مرکّب بہ کونین
(انگریزی) کونین آرسی نیٹ (Quininæ Arsenate)	کونین ملا ہوا سنکھیا

صفات وانحلال۔ اس کی سفید رنگ کی چھوٹی چھوٹی باریک قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں حل نہیں ہوتیں ٭

طاقت۔ اس میں تقریباً ۲۰ فیصدی آرسنک اور ۶۴ء۴ فیصدی کونین ہوتی ہے ٭

تاثیر و استعمال۔ بطور اَینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) یہ پُرانے ملیریائی بخاروں میں نہایت مُفید پائی گئی ہے ٭

(۴)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(انگریزی) آرسینی کل سگریٹس {Arsenical Cigarettes.}	سنکھیا والے سگرٹ

طاقت۔ ہر ایک سگرٹ میں ۳/۴ گرین سوڈیائی آرسیناس ہوتا ہے ٭

استعمال۔ مرض دمہ وغیرہ میں اس کو پلایا کرتے ہیں۔ مریض کو تین چار بار زور سے اس کا دھواں پینا چاہیئے ٭

(۵)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) لائکوار۔ آری ایٹ۔ آرسینائی۔ برومائیڈی {Liquor Auri-et Aisenii Bromidi}	عرق طلا مرکب بہ سمّ الفار برومینی

نسخہ۔ آرسینی اَس اَیسِڈ ۲ء۵ گرام۔ ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ۳ء۲۵ گرام۔ برومین وا حسب ضرورت۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جاے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم (بوند)

استعمال۔ اس کو سفلس (آتشک) اور نیورس تھینیا (اعصابی کمزوری) میں دیتے ہیں

ڈاکٹری نام (۶) طبی نام (مجوزہ)

آرسینی کل پیسٹ (Arsenical Paste.) **ضماد سمّ الفار** (دنداں سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب- آرسینی اس ایسڈ ۲ حصّہ۔ مارفین سلفیٹ ایک حصّہ۔ کری اوزوٹ اس قدر کہ جس سے ایک سخت پیسٹ (مانند سریش) بن جائے ؂

طریق استعمال- ایک پن (سوئی) کے سر کے برابر یا دانہ خشخاس کے برابر (جو ایک بار کے لگانے کے لئے کافی ہوتا ہے) ذرا سی کاٹن وُول یا صاف روئی پر لگا کر اسے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھ دیں اور پھر اس سوراخ میں اور روئی بھر دیں۔ لیکن اس دوا کے لگانے سے پہلے دانت کے بوسیدہ حصّے کو بالکل صاف اور خشک کر لینا چاہیئے ؂

بوسیدہ دانت کی حِس اس کے لگانے سے ضائع ہو جاتی ہے اور چند گھنٹوں بعد وہ بھرنے قابل ہو جاتا ہے ؂

ڈاکٹری نام (۷) طبی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) **پے سٹا آرسینی کے لس** (Pasta Arsenicalis.) **ضماد سمّ الفار** (دنداں سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب- آرسنک ۴ حصّہ۔ کوکین ہائیڈروکلوراس ۴ حصّہ۔ مینتھال و گلیسرین حسب ضرورت۔ ان کو ملا کر پیسٹ بنائیں اور بطریق مذکورۂ بالا استعمال کریں ؂

ڈاکٹری نام (۸) طبی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) **پے سٹا آرسینی سائی ایسکے روٹکس** {Pasta Arsenici-Escharotic} **ضمادِ سمّ الفار کاوی**

بنانے کی ترکیب- آرسنک ۱ حصّہ۔ چارکول ۱ حصّہ۔ ریڈ سلفائیڈ آف مرکری ۴ حصّہ۔ ایکوا (پانی) حسب ضرورت۔ سب کو ملا لیں ؂

استعمال- اس کو مرض لیوپس جس کو عربی میں الذِئب کہتے ہیں اور اپیتھیلی اوما (سرطان بشری) وغیرہ کو جلانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں ؂

نوٹ- لیوپس یا الذِّئب ایک قسم کا خبیث زخم ہوتا ہے جو چہرے پر خصوصاً ناک یا رخساروں یا پیشانی یا پپوٹوں یا لبوں پر واقع ہوا کرتا ہے اور وہاں کی ساخت کو ایسے ضائع کر دیتا ہے جیسے کہ بھیڑیئے کے دانتوں اور ناخنوں سے ہو جاتی ہے۔ پس اسی

مناسبت سے اس مرض کا یونانی نام ریئوکس بمعنی بھیڑیا ہے - چونکہ یونانی زبان کا کاف لاطانی زبان میں پ سے بدل جاتا ہے اس واسطے لاطانی میں اس کا نام ریئوپس ہے اور عربی میں الذِّئب (بھیڑیا) ؛

ڈاکٹری نام (۹)

(انگریزی) سوڈِیَم کاکوڈِی لیٹ (Sodium Cacodylate)

یہ سوڈا اور کاکوڈائِلِک ایسِڈ کا ایک مرکّب ہے جس میں سنکھیا کی بھی ایک بڑی مقدار ملی ہوئی ہوتی ہے - اس دوا میں یہ خوبی ہے کہ اس کے ذریعے سنکھیا بلا اندیشۂ ضرر بہت بڑی خوراکوں میں دیا جاسکتا ہے کیونکہ سنکھیا اس میں ایسا مخلوط ہوتا ہے کہ وہ جسم انسان میں اس سے علیحدہ ہوکر اور جذب ہوکر سمّی تاثیر نہیں کرسکتا ؛

فرانسیسی ڈاکٹروں نے حال ہی میں اس دوا کے تجربات کرکے اس کو مرض اینیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) جو مختلف اسباب کے سبب سے ہو - تھائی سِس (سل) نیوُرَس تھنی نیا (ضعفِ عصبی) ڈایابی ٹیز مَیلے ٹَس (ذیا بیطس شکری) میں مفید بتایا ہے ؛

نوٹ - اس کو پَرلز (موتی نما گولیوں کی شکل میں) یا ہائپو ڈرمی کلی (جلدی پچکاری کے ذریعے) استعمال کرنا چاہیئے ؛

مقدار خوراک $\frac{۱}{۱۲}$ **سے** $\frac{۱}{۶}$ **گرین تک** ؛

نوٹ - اس کے مزید حالات سوڈیم کاکوڈی لیٹ (سوڈیم کے بیان) میں دیکھیں ؛

ڈاکٹری نام (۱۰)

(انگریزی) ڈائی سوڈیم مَیتھِی لارسی نیٹ (Di-sodium Methylarsenate) جس کو اَرِھی نال (Arrhinal) بھی کہتے ہیں - یہ بھی کاکوڈائِل ایسڈ کا ایک نیا مرکب ہے جس کو ٹوبرکلوسِس (تقرحات سِلیہ) ایگیوُ (موسمی بخار - تپ لرز) سَلی پِنگ سِک نیس (مرض النوم) وغیرہ میں استعمال کیا گیا ہے ؛

مقدار خوراک $\frac{۲}{۵}$ **سے ۳ گرین تک** **نوٹ** - مزید حالات دیکھو سوڈیم کے بیان میں

ڈاکٹری نام (۱۱)

(انگریزی) اٹاگزل (Atoxyl) جس کو

سوڈیم امینو۔ فینائل۔ آرسی نیٹ (Sodium Amino Phenyl-Arsenate) بھی کہتے ہیں۔ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جس کا ذائقہ قدرے کھاری ہوتا ہے ٭

چونکہ یہ بھی نسبتہً زہریلا نہیں ہوتا اس لئے اس کے ذریعے بھی سنکھیا بڑی خوراکوں میں جسم میں پہنچایا جا سکتا ہے۔ امراض کالا آزار۔ میلیریا اور آتشک میں اس کے تجربات کئے جا رہے ہیں جن کے مفید ہونے کی تاہنوز پوری تصدیق نہیں ہوئی ٭

مقدار خوراک ۳/۴ سے ۳ گرین تک اور شاذ و نادر ۱۵ گرین تک ٭

نوٹ۔ ڈبل آپٹک ایٹروفی (ہزال البصری مضاعف) کے کئی ایک مریضوں میں جو بالکل نابینا ہو گئے تھے اس دوا کے ایک نئے مرکب "اٹاگزل۔ سوامن۔ آرسوڈان" (Atoxyl-Soamin Arsudan) کی جلدی پچکاری کرنے سے ان کو بالکل آرام ہو گیا ہے ٭

ڈاکٹری نام (۱۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلیولا ایشیاٹیکا (Pilula Asiatica) حبِّ ایشیائی

بنانے کی ترکیب۔ آرسینی اس ایسڈ (سفید سنکھیا) ۷ گرین۔ بلیک پیپر (کالی مرچ کا سفوف ۷۵ گرین۔ گم اکیشیا (صمغ عربی) حسب ضرورت ٭

سنکھیا کو باریک پیس کر کالی مرچ کے سفوف کے ساتھ خوب کھرل کریں پھر لعاب صمغ عربی (حسب ضرورت) ملا کر سب کی گولیاں بنا لیں ٭

طاقت۔ ہر ایک گولی میں ۱/۱۵ گرین سنکھیا ہوتا ہے (**نوٹ**۔ لیکن بعض نسخوں میں فی گولی ۱/۱۲ یا ۱/۱۶ گرین سنکھیا ہوتا ہے) ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گولی تک ٭

تاثیر و استعمال۔ بطور آلٹرے ٹو (معدّل) ان گولیوں کو بہت سی سکن ڈیزیزز (جلدی امراض) میں کھلاتے ہیں۔ **نوٹ**۔ یہ ایشیائی گولیاں یورپ کے بعض ممالک میں آج تک مستعمل ہیں ٭

آرسنک کی فارماکالوجی (یعنی) سنکھیا کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد۔ پر اگر سنکھیا لگائی جائے تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن اگر چھلی ہوئی جلد یا زخم پر اس کو لگایا جائے تو یہ قوی اِرّی ٹنٹ (سوزش و خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اثر کرتی ہے بشرطیکہ بہت تیز لگائی جائے اور اگر تھوڑی لگائی جائے تو جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کرتی ہے ÷

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نالی) اس کو نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً $\frac{۱}{۶۰}$ سے $\frac{۱}{۵۶}$ گرین) میں دینے سے معدہ کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور اس میں گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے پس اس طرح سے سنکھیا بھوک اور قوت ہضم کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ مقامی گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرّک معدہ) اور سٹومے کِک (مقوّی معدہ) ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش اور سوزش ہوتی ہے ÷

نوٹ۔ سنکھیا جب جلدی پچکاری کے ذریعے بھی استعمال کی جاتی ہے تب بھی وہ معدے میں خارج ہو کر سخت سوزش پیدا کرتی ہے ÷

خون۔ سنکھیا خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور خاص کر پالی نیوکلی ار کا (خون کے وہ ذرات یا دانے جن میں اجزائے مرکزی بکثرت ہوتے ہیں) میں پائی تندرستی میں تو سنکھیا کا خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرض انیمیا (فقر الدم کمزوری خون) میں اس کے استعمال سے ریڈ کارپسلز (سرخ ذراتِ خون) کی اور ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار بڑھ جاتی ہے ÷

دل و دورانِ خون۔ نہایت ہی تھوڑی خوراک میں (مثلاً نصف ایک بوند عرقِ سنکھیا) یہ دل کو قوت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے

خون کے دباؤ اور نبض کی حرکت میں کمی آجاتی ہے اور عروق شعریہ کی ساخت میں کچھ ایسی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے جس سبب سے وہ اکثر پھٹ جاتی ہیں اور ان سے خون جاری ہوتا ہے +

میٹابولزم (جسمانی تغیّرات یعنی وہ کیمیاوی تغیّرات جو جسم انسان کے اندر تغذیہ و افرازِ رطوبات میں واقع ہوتے ہیں) سنکھیا جسم کے تمام اعضاء اور ساختوں میں سے گزرتی ہے اور یہ معلوم نہیں کہ وہ ان اعضاء وغیرہ کے البیومی نس (زلالی) مرکّبات کے ساتھ ملتی ہے یا نہیں۔ اگرچہ ڈوجی ایل صاحب کا خیال ہے کہ وہ ان کے ساتھ مرکّب ہوتی ہے۔ اور جسمانی ساختوں میں اس تھوڑے سے عرصۂ توقف میں وہ بعض ضروری کام انجام دیتی ہے۔ چنانچہ بنز اور شلز صاحبان کی یہ رائے ہے کہ سنکھیا حاملِ آکسیجن ہے یعنی یہ بھی آکسیجن کو ٹشوز (منسوجات یا جسمانی ساختوں) تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ آرسینی اس ایسڈ۔ آکسیجن کو پروٹوپلازم سے جذب کر کے آرسنک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے اور وینس یعنی وریدی خون کے اثر سے پھر ڈائی آکسائیڈ ہوتی رہتی ہے اور جب تک کہ سنکھیا جسم سے خارج نہ ہو جائے تب تک یہ تبدیلی جاری رہتی ہے۔ بقول وڈ صاحب سنکھیا کی تھوڑی مقدار سے نائٹروجن کے اخراج اور ٹشوز (جسمانی ساختوں) کے تغیرات میں کمی ہو جاتی ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس کا اثر الٹا پڑتا ہے۔ چنانچہ جگر میں گلائیکوجن (نشاءِ کبدی یا وہ شے جو جگر میں مثل نشاستہ کے بنتی ہے اور پھر وہ انگوری شکر میں تبدیل ہو جاتی ہے) کی پیدائش موقوف ہو جاتی ہے اور اگر اسے عرصہ تک جاری رکھا جائے تو جگر وغیرہ میں فیٹی ڈیجنریشن (جگر کی ساخت کا چربی میں بدل جانا) ہونے لگتی ہے +

غرضیکہ جسمانی تغیّرات پر سنکھیا کا خاص اثر پڑتا ہے۔ یہ تمام اعضائے جسم و جسمانی ساختوں کی تیزی یا قوّتِ عمل کو کچھ ایسے طریق سے بدل دیتی ہے کہ نقصِ تغذیہ کے سبب جسم میں جو کئی ایک امراض پیدا ہو جاتے ہیں ان کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جنرل ٹانک (عام مقوّی) اور آلٹریٹو (معدِّل) ہے +

رسپائی ریشن (تنفّس) اگرچہ بخوبی معلوم نہیں کہ فعلِ تنفس پر سنکھیا کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن جو لوگ سنکھیا کو عادتی طور پر کھاتے ہیں (مثلاً ملکِ شام کے بعض دہقان اور ہندوستان کے بعض مقامات کے خاص خاص لوگ خصوصاً سپیرے وغیرہ) ان کے رنگ روپ میں صفائی آجاتی ہے اور طاقت جسمانی اور اشتہا بڑھ جاتی ہے ؎

نوٹ ۔ بعض اشخاص تو سنکھیا کھانے کے ایسے عادی ہو جاتے ہیں کہ وہ روزانہ بلا تکلف آٹھ دس گرین سنکھیا کھا جاتے ہیں اور ان کو کچھ نقصان نہیں ہوتا ۔ جس کی یہ خاص وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کے خون میں کسی قسم کی اینٹی ٹاکسین (دافع سمیّت) قوت پیدا ہو جاتی ہے ؎

نروس سسٹم (نظام عصبی) نہایت تھوڑی خوراکیں تو سنکھیا نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے ۔ لیکن بڑی خوراکوں میں یہ اعصاب کی جڑوں اور اُن کے مرکزوں کی قابلیتِ تحریک کو کم کر دیتی ہے اور نخاع کے خاکی مادہ میں پائی جاتی ہے ۔ لیکن قوتِ حرکت کے اعصاب اور عضلات اس سے دیر میں متاثر ہوا کرتے ہیں ؎

نوٹ ۔ کبھی مدّت تک سنکھیا کے استعمال کرنے سے اعصاب میں سوزش ہو کر عضلات مفلوج اور متورم ہو جاتے ہیں ؎

جلد ۔ جلد کی پرورش پر سنکھیا کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد کی قوت اور جلد کے نیچے کی چربی بڑھ جاتی ہے ۔ چونکہ سنکھیا کا اخراج کسی قدر پسینے کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے جلد پر خارش ہونے لگتی ہے ۔ اس پر ددوڑے پھنسیاں یا آبلے وغیرہ نکل آتے ہیں ۔ اور جلد کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے جو کبھی گہری بھوری مائل بہ سرخی ہوتی ہے اور بعض اوقات اس میں خاص قسم کی چمک آجاتی ہے ؎

ہڈی ۔ مثل فاسفورس کے سنکھیا بھی ہڈی کی ساخت کو مضبوط کرتی ہے ؎

مائکرو آرگنزم (اجرام خوردبینی ۔ یعنی وہ چھوٹے چھوٹے اجرام جو ذرہ بین سے دکھائی دیتے ہیں) کئی ایک امراض کے جراثیم (مثل سپائیریا وسل وغیرہ) کے

نشو و نما کو سنکھیا روکتی ہے ❖

اخراج ۔ جسم سے سنکھیا کا اخراج زیادہ تر تو بذریعہ پیشاب کے ہوتا ہے نیز آنسوؤں ۔ صفرا ۔ تھوک اور فضلہ کے ساتھ بھی اس کا اخراج ہوتا ہے ❖

نوٹ ۔ (۱) بعض ڈاکٹر مثلاً ہیل وہیٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ دودھ میں بھی سنکھیا کا اخراج ہوتا ہے اور یہ کہ ماں کے ذریعے اس کا اثر جنین پر بھی پڑ سکتا ہے لیکن بعض دیگر ڈاکٹر مثلاً ڈاکٹر کلے ورٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ سنکھیا دودھ میں خارج نہیں ہوتی ❖

(۲) سنکھیا جسم میں جمع ہوتی رہتی ہے خصوصاً جگر اور گردوں میں ۔ اور جو اشخاص اپنی حیات میں سنکھیا کھاتے رہتے ہیں ان کی وفات کے چند سال بعد بھی ان کے مُردہ جسموں میں سنکھیا پائی جاتی ہے ❖

برداشت ۔ عادتی طور پر کھانے سے بعض لوگوں کو سنکھیا کی بہت برداشت ہو جاتی ہے لیکن عام طور پر ایک گرین (نصف رتی) کی خوراک میں یہ مہلک ہوتی ہے بچوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے ۔ چنانچہ چار پانچ برس کا بچہ سنکھیا کی اتنی خوراک برداشت کر سکتا ہے جو ایک جوان آدمی کے لیئے کافی ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو اچھی طرح سے برداشت نہیں کر سکتے ❖

آرسنک کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سنکھیا کے استعمالات دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) سنکھیا کو لیوپس (الذئب) کانڈی لوما (اعضائے تناسل یا مقعد کے گرد کا ورم ثؤلولی یعنی چھٹّے یا مسّے خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوا کرتے ہیں) اور اپی تھیلی اوما (سرطانِ بشری) وغیرہ پر بشکل سفوف یا ضماد یا مرہم وغیرہ اس کو لگاتے ہیں ۔ لیکن اس کے لگانے میں دو باتوں کی احتیاط رکھنی چاہیئے ایک تو یہ کہ اس کو نہایت تیز لگانا چاہیئے تاکہ جس جگہ پر لگایا جائے وہ جگہ جلد جل کر وہاں کی مردار ساخت علیحدہ ہو جائے ورنہ سنکھیا کے جذب ہو کر زہر کی علامات

پیدا کر دینے کا اندیشہ ہوتا ہے اور دوم یہ کہ اگر مرض بہت سی جگہ میں پھیلا ہوا ہو تو صرف ایک محدود جگہ پر ہی اس کو لگانا چاہئے ۔

شمالی آئرلینڈ میں جو لوگ خصوصیت سے سرطان کا علاج کرتے ہیں انکی ادو جزوِ اعظم سنکھیا ہی ہوتا ہے ان میں سے بعض ناتجربہ کار معالجوں سے اگرچہ کئی ایک مریض عدم آباد پہنچ جاتے ہیں لیکن تجربہ کار معالج اکثر نہایت کامیابی سے علاج کرتے ہیں چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور کارنز (اٹّن) پر لائکوار آرسینی کیلس لگانے سے وہ دُور ہو جاتے ہیں بشرطیکہ دوا لگانے سے قبل سخت جلد کو چھیل دیا یا کھرچ دیا جائے۔

نوٹ۔ ہندوستان میں بھی بعض لوگ مرض بواسیر کا خاص طور پر علاج کرتے ہیں جو بواسیر کے مسّوں پر چند روز تک دوا لگاتے ہیں تو مسّے جھڑ جاتے ہیں۔ ایسی ادویہ کا جزو اعظم بھی ہڑتال یا سنکھیا ہی ہوتا ہے ۔

استعمالِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (القناۃ الهضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ بوسیدہ دانت میں کوئی مصالح وغیرہ بھرنے سے قبل دانت کی پلپ کو سنکھیا کی پیسٹ سے جلا دیا کرتے ہیں۔ نہایت تھوڑی مقدار میں چونکہ سنکھیا عمدہ محرّک و مقوّی معدہ ہے۔ اس سے ہاضمہ درست ہو جاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پس اِرّی ٹے ٹو ڈِس پیپسیا یعنی اس قسم کی بدہضمی میں کہ جس سے پیٹ میں درد رہتا ہو اور کھانا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں درد ہو کر دست یا قے آجاتی ہو اس میں نیز گیسٹرلجیا (درد معدہ) السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

نوٹ۔ مذکورہ بالا امراض یا حالات میں اس کو نہایت تھوڑی مقدار میں قبل از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن دیگر امراض مثلاً کنکرم اورِس (آکلۃ الفم) اور مَیلگ ننٹ سور تھروٹ (ذبحہ خبیثہ۔ حلق کے قروح خبیثہ) وغیرہ میں اس کو بعد از غذا ہی دینا چاہئے ۔

ہارٹ اینڈ لنگز (دل اور پھیپھڑے)۔ اِنجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں اور دل کو کمزور کر دینے والے بخاروں یا دیگر امراض میں سنکھیا نہایت تھوڑی خوراک

(مثلاً $\frac{۱}{۲}$ سے ۱ بوند عرق سنکھیا) میں دینے سے دِل کو تقویت دیتی ہے اور جب دل کے کمزور ہو جانے سے دورانِ خون سُست ہو کر پاؤں پر آماس آجاتا ہے تو ایسی حالت میں سنکھیا کے مناسب استعمال سے دل کو طاقت آکر دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اور آماس رفع ہو جاتا ہے۔ سپازموڈک بُرانکائی ٹس (سرفۂ تشنجی) سپازموڈک ایزما (دمہ تشنجی) ہے ایسما (الربو القشی)، اِمفائی سیما (نفخ الریہ) اور کرانک کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی مُزمن) میں سنکھیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ مرض ایزما (ضیق النفس۔ ربو۔ دمہ) میں یا تو سنکھیا اور دھتورہ والے سگریٹ پلاتے ہیں یا اس کو آئیوڈائڈ کے ہمراہ اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں ٭

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب اِنسیپی اینٹ تھائیسس (ابتدائی سِل) میں سنکھیا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یہ سوزشی ناڈیولز (وہ چھوٹے چھوٹے دانہائے سل جن میں کہ مرض سل کے جراثیم رہتے ہیں) میں کچھ ایسی ابتری پیدا کر دیتی ہے کہ وہ جراثیم سل کی رہائش کے لئے مناسب نہیں رہتے + لیکن بڑھی ہوئی مرض میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ٭

مَلیریا۔ مَلیریائی امراض مثلاً اَیگیو (تپ لرزہ) وغیرہ میں نیز اِنٹرمی ٹنٹ نیورَلجیا یعنی نوبتی عصبی درد مثلاً ہیمی کرے نیا (شقیقہ) ٹِک ڈولرُو (عصابہ۔ دردِ ابرو) وغیرہ میں سنکھیا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مَلیریائی امراض میں سنکھیا کو بطور مانعِ مرض اور شافیِ مرض دونوں فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں ٭

مَلیریائی بخاروں یا دیگر مَلیریائی امراض میں جس قدر فائدہ کونین سے ہوتا ہے اگرچہ اس قدر سنکھیا سے نہیں ہوتا۔ لیکن بعض مزمن مَلیریائی امراض میں جب کونین موافق نہیں آتی تو سنکھیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں اس کو ذرا بڑی خوراک ($\frac{۱}{۲۴}$ سے $\frac{۱}{۱۲}$ گرین تک) دینا چاہیئے ٭

بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ سنکھیا مرض اَیلی فنٹائی اسس اَربیَم (داء الفیل۔ مرض فیل پا) کے دَوری بخار کے حملوں کو روکتی ہے۔ نیز ری لیپسنگ فیور (حُمّی فتطی)

ہیں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے*

نظامِ عصبی۔ مرض کوریا (رعشہ) کے لئے سنکھیا خصوصیت سے مُفید ہے۔ اس مرض کو جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے اس قدر اور کسی دوا سے شاید ہی ہوتا ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ اس مرض میں سنکھیا پوری طبی خوراک میں دی جائے کیونکہ تھوڑی خوراک میں دینے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) کو ۵ بوند کی خوراک سے شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۵ بوند کی خوراک تک دن میں تین بار دیں۔ اور کبھی کبھی اس کو شروع سے ہی ۱۰ یا ۱۵ بوند کی خوراک میں دینے سے مرض مذکور کو بہت جلد فائدہ ہوجاتا ہے*

بعض ڈاکٹروں نے چند ایسے مریضانِ رعشہ کا بھی ذکر کیا ہے کہ جن کو ۱ ۳/۴ گرین سنکھیا شبانہ روز میں دی گئی لیکن پھر بھی کوئی زہر کی علامت پیدا نہیں ہوئی*

نوٹ۔ اگر سنکھیا کو بہت مدت تک برابر استعمال کیا جاوے تو پیری فرل نیورائٹس (سوزشِ اعصابِ محیطی) ہوجاتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں کہ ہاتھ پاؤں کے ایکسٹنسر مسلز (عضلات ممددہ) مفلوج ہوجاتے ہیں۔ چال لڑکھڑائی ہوجاتی ہے اعضا میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ جلد سکڑ جاتی اور اس کی رنگت بھوری ہوجاتی ہے اور ہرپیز زاسٹر (قوبلے حلقیہ) پیدا ہوجاتی ہیں*

ڈاکٹر گوور مرض لوکوموٹر اٹیکسی (رفتار کا غیر منتظم ہوجانا) میں سنکھیا کی بہت تعریف کرتا ہے*

بہت سے تشنجی امراض مثلاً پرٹسس (سُعالِ تشنجی) اور انجائنا (وجع الفواد - دردِ دل) اور سپازموڈک ایسما (ضیق النفس) وغیرہ میں یہ خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے گرو دے۔ ڈاکٹر مرے صاحب ڈایابی ٹیز میلے ٹس (ذیابیطس شکری) میں سنکھیا کے استعمال کی بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں۔ وہ پہلے مریض کو چند روز تک کوڈین (جوہر افیون) کا استعمال کرا کے اس کے پیشاب میں شکر کی مق کم کر کے پھر اس کو لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) بمقدار ۱۰ بوند دن میں تین ب

دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اس کو کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برئیٹ) میں بھی دیتے ہیں ٭

لمفوماز (ورم لمفاوی) ۔ مرض ہاجکن (جس میں کہ جسم کے تمام غدد لمفاویہ متورم ہوجایا کرتے ہیں) میں سوائے آرسنیک (سنکھیا) کے اب تک اور کوئی مفید دوا معلوم نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے لمفوماز (اورام غددی۔ غددی رسولیاں) بھی کہتے ہیں کہ سنکھیا کے اندرونی اور بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کے خشک ہوجاتے ہیں ٭

اینیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) ۔ پرائمری اینیمیا (ابتدائی کمزوری خون) میں سنکھیا ایک بیش قیمت دوا ہے۔ پرنے شس اینیمیا (مہلک کمزوری خون) میں بھی یہ درحقیقت سرخ ذراتِ خون کی تعداد اور سرخی خون کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ مرض لیوکیمیا (دم الابیض۔ خون کا سفید ہوجانا) میں سنکھیا کو بڑی خوراکوں میں دیتے ہیں لیکن اس مرض میں یا ایسے حالات میں اس کا فائدہ عارضی معلوم ہوتا ہے ٭

جب ملیریائی امراض کے بعد اینیمیا ہو تو اس کو سنکھیا کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے ٭

کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز اینیمیا) میں بھی اس کو دیتے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ سوائے اس کے کہ اس سے کسی قدر جسمانی طاقت اور طاقت تنفس بڑھتی ہے نیز دل کو قدرے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا مرض مذکور پہ کوئی خاص مفید اثر نہیں پڑتا۔ البتہ فولاد کے ساتھ ملا کر دینے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ پرنے شس اینیمیا اور کلوروسس میں جبکہ تنہا فولاد کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو اس کے ساتھ سنکھیا ملا کر دینے سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

جلد۔ ان پرانے جلدی امراض میں جن میں کہ جلد پر چھلکے اور چٹیں یا آبلے وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) ۔ لیپرسی (جذام) لائکن (حزازہ) پمفےگس (نفاطات) کرانک ایکزیما (نملۂ مزمن) ایکنی (بثورات لبنیہ چھاسے) وغیرہ میں سنکھیا کے استعمال سے نہایت فائدہ ہوتا ہے اور لیوکوڈرما (برص) میں بھی

یہ مفید ہوتی ہے۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں ذرا دیر تک استعمال کرنے سے اس کا فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے ۞

نوٹ۔ بہ نسبت دیگر امراضِ جلد کے اُن جلدی امراض میں جن میں کہ جلد کا بالائی طبق مبتلائے مرض ہوتا ہے سنکھیا کا استعمال زیادہ مفید پایا جاتا ہے ۞

سنکھیا کے استعمال کے مُتعلّق چند ضروری ہدایات

(۱) ایکیوٹ سکن ڈیزیزیز (حاد یا شدید امراضِ جلد) میں یعنی جبکہ جلد میں سوزش ہو اس وقت سنکھیا ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیئے ۞

(۲) سنکھیا کو ہمیشہ غذا کے فوراً بعد دینا چاہیئے اور ابتدا میں اسے کم مقدار میں دینا چاہیئے یا اس کے ہلکے مرکبات دینے چاہئیں مثلاً آرسینی اس ایسڈ $\frac{۱}{۵۰}$ سے $\frac{۱}{۴}$ گرین کی مقدار میں یا عرق سنکھیا ۳ یا ۴ بوند کی خوراک سے شروع کرنا چاہیئے ۞ لیکن جب معدہ پر سنکھیا کی مقامی تاثیر مطلوب ہو تو اس کو بجائے غذا کے بعد دینے کے غذا سے پہلے دینا چاہیئے ۞

(۳) آرسی نائٹس (Arsenites) یعنی مرکبات آرسینی اس ایسڈ بہ نسبت آرسینی ایٹس (Arseniates) یعنی مرکبات آرسنک ایسڈ کے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں ۞

(۴) چونکہ سنکھیا اُن زہریلی ادویات میں سے ہے جو کہ جسم میں آہستہ آہستہ جمع ہو کر یکبارگی زہر کی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس لیئے اس کے دوران استعمال میں ہر دس پندرہ روز کے بعد دو تین روز کا وقفہ کرا دینا چاہیئے ۞

(۵) سنکھیا کو کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرانے سے (خصوصاً طبّی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے) کرانک پائزننگ (مزمن سمیّت) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ جی متلاتا کبھی قے آ جاتی ہے اور کبھی پیٹ میں مروڑ ہو کر ہر روز ایک دو دست آ جاتے ہیں اور

بھوک زائل ہوجاتی ہے آنکھیں سُرخ اور ان کے زیرین پپوٹے متورم ہوجاتے ہیں اور آنکھ وناک سے پانی جاری ہوپڑتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے اور پیشاب کم خارج ہوتا ہے۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں تو دوا کی خوراک ۱/۴ یا ۱/۵ یعنی چوتھے یا پانچویں حصے تک گھٹا دینی چاہئیے اور اگر علامات مذکورہ میں تخفیف نہ ہو تو پھر سنکھیا کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہئیے ٭

(۶) اگر جلد میں خراش یا سوزش ہوجائے تو بجائے اس کے کہ سنکھیا کا استعمال موقوف کر دیا جائے مریض کو ایک مسہل دے دینا چاہئیے ٭

(۷) مزمن امراض جلد سے شفائے کلی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مرض کی ظاہری علامات یعنی پھنسیاں یا داغ وغیرہ رفع ہوجانے کے کئی ماہ بعد تک بھی دوا کا استعمال جاری رکھا جائے ٭

(۸) بچّوں کو سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو زیادہ برداشت نہیں کر سکتے ٭

آرسنک کی ٹاکسی کالوجی یعنی سنکھیا کی تاثیرات سمّیہ

سنکھیا سے دو قسم کی زہر ہوتی ہے ایک ایکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) اور دوسری کرانک پائزننگ (مزمن زہر) ٭

ایکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) سفید سنکھیا اکثر اوقات زہر خورانی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دو تین گرین یا ایک دو رتی سنکھیا کھانے سے عموماً موت واقع ہوتی ہے ٭

زہریلی مقدار میں سنکھیا کھانے سے مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔ سنکھیا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی بیہوشی معلوم ہونے لگتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ علامات جلد بڑھ جاتی ہیں۔ قئیں بھورے رنگ کی اور اکثر خون آمیز آتی ہیں۔ پھر پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے اور پیٹ میں مروڑ ہو کر بہت دست آنے لگتے ہیں اور پنڈلیوں میں تشنّج یعنی اینٹھن ہوتی ہے۔ قئیں شدت سے

آنے لگتی ہیں اور لگاتار جاری رہتی ہیں۔ حلق میں جلن محسوس ہوتی اور شدت کی پیاس لگتی ہے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ نبض سست چلنے لگتی ہے۔ نہایت بے چینی ہوتی ہے۔ جسم سرد پڑ جاتا ہے اور آخر سخت ضعف ہو کر یا بیہوشی کی حالت میں مریض راہیٔ ملکِ بقا ہو جاتا ہے۔ مدتِ ہلاکت کبھی ۲۰ منٹ لیکن عموماً ایک روز اور شاذ و نادر دس روز تک ہوا کرتی ہے ٭

نوٹ ۔ شدید زہر سنکھیا کی علامات اکثر اوقات مرض ہیضہ کی علامات کے بالکل مشابہ ہوا کرتی ہیں ٭

پوسٹ مارٹم (تشریحِ بعدِ وفات)۔ سنکھیا کھا کر مرے ہوئے شخص کی نعش کو اگر چیر کر دیکھا جائے تو اس کے معدہ اور چھوٹی انتڑیوں میں سخت سوزش کے آثار پائے جاتے ہیں اور ان میں کہیں کہیں خون کے دھبے یا زخم بھی دکھائی دیتے ہیں ٭

اگر اتفاقاً مسموم موت سے بچ کر چند سال تک زندہ بھی رہے پھر بھی اسکے مرنے پر اگر اسکے جگر یا گردوں یا دل کا امتحان کیا جائے تو ان کی ساخت چربی میں بدلی ہوئی پائی جاتی ہے ٭

نوٹ ۔ اگر سنکھیا منہ کے راستے نہ بھی دی جائے بلکہ وہ کسی سرطان وغیرہ پر زیادہ مقدار میں لگانے سے جسم میں جذب ہو کر زہر کی علامات پیدا کر دے تب بھی معدہ میں سخت سوزش پائی جاتی ہے۔ جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سنکھیا خون سے معدہ میں خارج ہوتی ہے ٭

فادزہر ۔ سٹامک سائفن سے معدہ کو باحتیاط دھو ڈالیں یا مقیئات کا استعمال کریں چنانچہ اپومارفینی ہائڈرو کلورائیڈ کی جلدی پچکاری کریں اور جب قئیں آنکر معدہ بالکل خالی ہو جائے تو پھر مندرجۂ ذیل فادزہروں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں:-

(۱) لائکوار فیرائی پرکلورائیڈ ۱½ فلوئیڈ اونس کو دو اونس پانی میں ملادیں اور سوڈیم کاربونیٹ ½ اونس کو علیحدہ دو اونس پانی میں حل کریں پھر ان دونوں دواؤں کو باہم ملاکر اس میں سے نصف اونس کی خوراک میں ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ کے بعد دیں ٭

یہ دوا سنکھیا کے ساتھ مل کر اس کو ایک ناقابلِ تحلیل مرکب میں بدل دیتی ہے جو بذریعہ مسہل کے بالکل خارج کی جاسکتی ہے

نوٹ ۔ مذکورۂ بالا فادزہر کی چار خوراکیں چار پانچ گرین (دو اڑھائی رتی) سنکھیا کو ناقابلِ تحلیل یا بے ضرر بنادیتی ہیں

یا (۲) ٹنکچر سٹیل ۴ ڈرام میں اسی قدر پانی ملاکر اور اس میں سوڈیم کاربونیٹ یا امونیم کاربونیٹ

۱۲ گرین ملا کر اور اس کو جلدی سے مسلین (ململ) میں چھان کر فوراً مسموم کو پلا دیں اور ایسی ایک ایک خوراک دوا نصف نصف گھنٹے کے بعد دو تین بار پلا دیں ٭

یا (۳) فیرک کلورائیڈ (Ferric Chlorid) یا سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۲ حصہ صاف پانی ۱۷ حصہ دونوں کو ملا کر ایک بلوری ڈاٹ والی بوتل میں محفوظ رکھیں۔ اور کلسی نے ڈ میگ نے شیا یا میگ نے شیا آکسائیڈ ایک حصہ صاف پانی ۱۹ حصہ دونوں کو خوب ملا کر ایک دوسری شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت دونوں دواؤں کو باہم ملا کر کام میں لائیں ٭

ضروری نوٹ - یہ فادزہر وقت ضرورت تازہ تیار کر کے استعمال کرنا چاہیئے پس مذکورہ بالا ہر دو سولیوشنز یعنی (۱) ڈائلیوٹڈ فیرک سولیوشن اور (۲) میگ نے شیا اوکسائیڈ سولیوشن دو علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں تیار کر کے دواخانہ میں ہمیشہ موجود رکھنے چاہئیں تاکہ وقت ضرورت فوراً باہم ملا کر کام میں لا سکیں ٭

ترکیب استعمال - مذکورہ بالا دونوں دواؤں کو باہم ملا کر اس میں سے بمقدار چار ڈرام (یا کھانا کھانے کا ایک چمچہ بھر) ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد تب تک پلاتے رہیں جب تک کہ زہر کی علامات میں بالکل تخفیف ہو جاوے۔ یا مسموم نے جس قدر سنکھیا کھایا ہو اس سے کم از کم بارہ گنی مقدار میں اس فادزہر کو پلانا چاہیئے ٭

اگر مذکورہ بالا ادویہ میں سے کوئی دوا ابھی دستیاب نہ ہو سکے تو پھر کیلسی نے ڈ میگ نے شیا یا اینی مل چارکول (حیوانی کوئلہ) یا آلو آئل (روغن زیتون) یا لائم واٹر (آب آہک۔ چونے کا پانی) زیادہ مقدار میں دیں اور بعدہ ڈی مل سینٹس (ملطفات) کا استعمال کریں ٭

رفع شدت تشنگی کے لئے برف کے ٹکڑے چبائیں یا گھونٹ گھونٹ سرد پانی پلائیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وسکی وغیرہ دیں۔ جسم سرد ہو تو رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور کمبل اڑھائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ جب شدید علامات زہر رفع ہو جائیں تو بے چینی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے مارفین کی جلد ہی پچکاری کریں ٭

نوٹ۔ مذکورہ بالا فادزہروں میں سے کسی ایک کو استعمال کر چکنے کے بعد کوئی مسہل دوا دینی چاہئے مثلاً میگنے شیا سلفاس ۱۲۰ گرین چار اونس پانی میں ملا کر یا کیسٹر آئل ۴ ڈرام۔ دودھ میں ملا کر ٭

سنکھیا کی زہر میں مسموم کو کوئی ترش چیز ہرگز نہیں دینی چاہئے ٭

آرسنک یعنی سنکھیا کے چند مجرّب نسخجات

(۱)

لائیکوار آرسینی کےلیس	منم	۴
سوڈیائی بائیکارب	گرین	۸
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ کرانک اگزیما (دنبلۂ مزمن) میں مفید ہے +

---

(۲)

لائیکوار آرسینی کیلس	منم	۳
پوٹے سیائی سٹریٹس	گرین	۱۵
وائینم کالچی سائی	منم	۵
ٹنکچر سیمی سی فیوگی	منم	۸
سرپ آرنشیائی	ڈرام	$\frac{۱}{۲}$
اکوا ڈیسٹی لیٹا	تا ڈرام	۴

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ روماٹائڈ آرتھرائیٹس میں مفید ہے +

---

(۳)

لائیکوار ڈونوونی	منم	۱۰
لائیکوار ہائڈرارجرائی پرکلوراِئڈائی	منم	۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں ۔ سفلس یعنی آتشک میں مُفید ہے +

---

(۴)

ایسڈائی آرسینی اوزی	گرین	$\frac{۱}{۳۰}$
فیرائی ریڈکٹائی	گرین	۲
کونائینی سلفیٹس	گرین	۱
ایکسٹرکیٹم جنشیانی	حسب ضرورت	

سب کی ایک گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں + کرانک ملیریا میں مفید ہے +

---

(۵)

ایسڈائی آرسینی اوزی	گرین	$\frac{۱}{۲۴}$
ایلوا اینی	گرین	$\frac{۱}{۲}$
سٹرکنینی	گرین	$\frac{۱}{۶۴}$
پی لیولا فیرائی	گرین	۴

سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں ۔ ٹانک و اینٹی پیریاڈک ہے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم بنزوئیکم ACIDUM BENZOICUM جوہر لوبان

تیزاب لوبان

دیکھو بنزوئنم (Benzoinum) (لوبان) کے بیان میں ٭

(آفیشل Official)

ایسیڈم بوریکم (ACIDUM BORICUM) حمض البوری

(کیمیاوی علامت H_3BO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسیڈم بوریکم (Acidum. Boricum)	(عربی) حمض البوری	(سنسکرت) ٹنکن ستو
(انگریزی) بورک ایسڈ (Boric acid)	(عربی) زبد البورق	(〃) سوبھاگیہ ستو
(〃) بوریسک ایسڈ (Boracic acid)	(فارسی) تیزاب تنکار	(ہندی) ست سہاگہ
(〃) ہائڈروجن بوریٹ (Hydrogen Borate)	(فارسی) جوہر تنکار	

تحصیل وترکیب - بورک ایسڈ یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے یا بوریکس (تنکار) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو باہم ملانے سے حاصل ہوتا ہے جس کو جیلوساک کیمیادان نے ۱۸۰۹ء میں دریافت کیا تھا ٭

نوٹ - بورک ایسڈ معلوم ہوتا ہے کہ اطبائے متقدمین کا زبد البورق ہے جو آگے بورق کے اقسام میں مذکور ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ ٭

صفات - بے رنگ و بے بو موتی کی مانند آبدار اور پرت دار قلمیں یا ذرات جو چھونے سے چکنے معلوم ہوتے ہیں۔ کیفیت خفیف تیزابی۔ ذائقہ کسی قدر ترش مائل بہ تلخی لیکن تھوڑی دیر بعد منہ میں میٹھا پن معلوم ہوتا ہے ٭

انحلال - ایک حصہ بورک ایسڈ ۳۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۴ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۳۰ حصہ الکُحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

شناخت۔ بورک ایسڈ کو چٹکی میں لیکر مسلنے سے جو چکنا پن محسوس ہوتا ہے وہی اس کی خاص شناختی علامت ہے ٭

نقیضات۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ٭

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈایوُرے ٹک (مدر بول) ٭

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۵ گرین = { ·32 سے 1 / ۳۲؍ سے ۱ } Gramme گرام

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائینم ایسیڈائی بوری سائی	Glycerinum-Acidi Borici	گلیسرین حمض البوری
(انگریزی) گلیسرین آف بورک ایسڈ	Glycerin of-Boric acid	گلیسرین جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف ۶ اونس۔ گلیسرین حسب ضرورت۔ پہلے نو اونس گلیسرین کو ایک تلے ہوئے چینی کے پیالے یا رکابی میں ڈال کر ۳۰۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا بورک ایسڈ ملا کر اس کو برابر ہلاتے جائیں۔ جب بورک ایسڈ پورے طور پر حل ہو جائے تو برتن کو آنچ پر سے ہٹا کر اس میں اور اس قدر گلیسرین ملا دیں کہ سارے مرکب کا وزن پورا ۲۰ اونس ہو جائے ٭

افعال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اور بوروگلیسرائڈ کا بدل ہے ٭

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) انگوائینٹم ایسیڈائی بوری سائی	Unguentum acidi-Borici	مرہم حمض البوری
(انگریزی) بورک آئنٹ منٹ	Boric. Ointment	مرہم جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف ایک اونس۔ وائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۹ اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں۔ بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو پھوڑے پھنسی اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام　　　طبی نام (مجوزہ)

(۱) بورک کالیریم (Boric Collyrium) غسول للعین بورقی

بورک ایسڈ ۲ سے ۱۰ گرین تک۔ آب مقطر یا گلاب ایک اونس + مختلف طاقت کی یہ دوا آنکھوں کے دھونے اور ان میں ڈالنے کے کام آتی ہے +

نوٹ۔ لفظ کالیریم مستخرج ہے یونانی لفظ کالیریون سے۔ جو پہلے ایسی گاڑھی دوا کے لئے بولا جاتا تھا جس سے آنکھ پر لیپ کرتے تھے لیکن اب ایسی سیال دوا پر بولا جاتا ہے جس سے آنکھ دھوتے ہیں یا وہ آبی دوا جو آنکھ میں ٹپکاتے ہیں +

ڈاکٹری نام　　　طبی نام (مجوزہ)

(۲) بورک گارگل (Boric Gargle) غرغرۂ بورقی

بورک ایسڈ ۱۰ سے ۵ا گرین تک۔ صاف پانی ایک اونس + منہ اور گلے کے بعض امراض میں اس سے غرغرے کراتے ہیں +

ڈاکٹری نام　　　طبی نام (مجوزہ)

(۳) بورک گاز (Boric Gauze) گازِ بورقی

نوٹ۔ گاز درحقیقت کتانی یا ریشمی باریک ململ کو کہتے ہیں لیکن اب سوتی باریک ململ کو بھی کہتے ہیں + گرم تیز بورک لوشن میں ململ کو ڈبو کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس میں ۲۰ فیصدی بورک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے +

ڈاکٹری نام　　　طبی نام

(۴) بورک لنٹ (Boric Liut) نُسالۂ بورقی

بورک ایسڈ کے گرم سیچورے ٹڈ سولیوشن میں لنٹ کو تر کر کے خشک کر لیتے ہیں اس میں ۵۰ فیصدی بورک ایسڈ جذب ہونا چاہیئے۔ اور اس پر بورک ایسڈ کی چٹیں وغیرہ نہیں جمنی چاہئیں +

ڈاکٹری نام　　　طبی نام

(۵) بورک وول (Boric wool) صوفِ بورقی

نوٹ۔ لفظ وُول کے معنی اگرچہ صوف یا پشم کے ہیں لیکن یہاں پر اس سے مراد بہت صاف دُھنکی ہوئی روئی ہے۔ چنانچہ نہایت صاف دُھنکی ہوئی ملائم روئی کی باریک تہوں کو لِنٹ کی طرح بورک لوشن میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں۔ اس میں بھی ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک بورک ایسِڈ جذب ہونا چاہیئے +

بورِک گاز۔ بورک لِنٹ اور بورِک وُول یہ تینوں بطور اینٹی سپٹِک ڈریسنگ (دافع تعفن مرہم پٹی) وُونڈز یعنی جراحات اور السرز یعنی قروح پر استعمال کی جاتی ہیں +

(۶) بورِک لوشن (Boric Lotion) غسول بورقی

بورک لوشن عموماً ۳ فیصدی یا ۴ فیصدی کا اور کبھی ۵ فیصدی کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۷) بورِک پیسٹِل (Boric Pastil) قرص بورقی

ایک قرص میں ۲ گرین بورک ایسِڈ ہوتا ہے +

(۸) بورک پیسری (Boric Pessary) فرزجۂ بورقی

ہر ایک فرزجہ میں (جو آئل آف تھیوبروما یا جیلے ٹی نَس ماس سے بناتے ہیں) ۱۰ سے ۲۰ گرین تک بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۹) بورِک سپازیٹری (Boric Suppository) شیاف بورقی

ہر ایک شیاف میں ۳ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۱۰) برے نَل کین (Branalcane) یہ بوروگلیسرین اور ری سارسین کا گلابی رنگ کا ایک مرکب ہے جو بطور اینٹی سپٹک ڈفتھیریا (خناق وبائی) گلو۔ ناک اور جلدی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۱) بوروگلیسرائیڈ (Boro-glyceride) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جو سخت لیکن قابل ذوبان ہوتی ہے اور پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ ۹۲ حصہ گلیسرین کو ۶۲ حصہ بورک ایسڈ کے ساتھ ملاکر آنچ دینے سے یہ دوا بنتی ہے +

یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے +

(۱۲) بورومین تھے لین (Boro-Menthyline) یہ ایک قوی لیکن غیر سمّی دافع تعفن

اور اینٹی زائی موٹک (مانع لِلاِختمار یعنی خمیر بننے کو روکنے والی) دوا ہے۔ اس میں یوکالپٹس اور تھائم وغیرہ کے جوہر بورک ایسِڈ کے ساتھ ملائے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۳) میگنےسیائی بوروسٹراس {Magnesii Boro-Citras} یہ ایک سفید سفوف یا چمکدار بے رنگ قشور یعنی چھلکے سے ہوتے ہیں جو بورک ایسِڈ اور سٹرک ایسِڈ کو میگنےسیم آکسائیڈ کے ساتھ ملا کر بناتے ہیں +

کہتے ہیں کہ یورک ایسِڈ ڈایاتھےسِس (جب کہ مزاج میں یورک ایسِڈ کا غلبہ ہو) میں نیز یوری نری کیل کیولائی (حصاۃ البولی) میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین تک = (۱ سے ۲ گرام) +

(۱۴) پگ مینٹم ایسیڈائی بوریسائی {Pigmentum-acidi Borici} طِلائے حمض البوری

اس کو سولیوشن سیچوریٹنس (Solutio Saturans) بھی کہتے ہیں۔

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسِڈ ۱ حصہ۔ ایتھر ۳ حصہ۔ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۶ حصہ تینوں کو ملا کر کام میں لائیں۔ اس کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(۱۵) پلوِس ایسیڈائی بوریسائی کمپازیٹس {Pulvis Acidi-Borici Compositus} مرکب سفوف حمض البوری

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسِڈ ۱ حصہ۔ زِنک آکسائیڈ ۳ حصہ اور سٹارچ ۶ حصہ۔ تینوں کو بخوبی ملالیں۔ بعض جلدی امراض پر اس سفوف کو چھڑکتے ہیں +

(۱۶) لِسٹرین (Listerine) یہ بھی ایک غیر سمی دافع تعفن دوا ہے جس میں بورک ایسِڈ یوکالپٹس۔ تھائم۔ مینتھا اور گال تھیریا وغیرہ دوائیں ہوتی ہیں۔ اس دوا کو اندرونی و بیرونی دونوں طریق پر استعمال کرتے ہیں + ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کالی کھانسی) کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) اور تھائی سِس (سِل) میں اس دوا کو سنگھانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۱۷) لِسٹرز آئنٹمنٹ (Lister's Ointment) مرہم لِسٹر صاحب

نسخہ۔ بورک ایسِڈ ایک جزو۔ سفید موم ایک جزو۔ پیرافین ۲ جزو۔ روغن بادام ۲ جزو۔

استعمال۔ پرورائی ٹس (خارش) اور سن برن (حرقت الشمس) وغیرہ پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

بورَیکس (BORAX) بورق

(کیمیاوی علامت $Na_2 B_4 O_7 10B_2 O$)

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
بورَیکس (Borax)	عربی) بورق	(سنسکرت) سوبھاگیہ ٹنکن
بورَیکس (Borax)	(فارسی) بورہ	(〃) دھاتو دراوک
سوڈیم بائی بورَیٹ (Sodium Biborate)	(〃) تنکار	(ہندی) سہاگہ کھار

تحقیق اسمی - اس کا لاطانی یا انگریزی نام بورَیکس درحقیقت اس کے عربی نام بورق سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ میں فرق آگیا ہے اور اس کا عربی نام بورق معرب ہے، اسکے فارسی نام بورہ کا جسے عام طور پر بورۂ ارمنی کہتے ہیں۔ اس کے فارسی نام تنکار کو بعض انگریزی کتب میں لاطانی نام سے تنکال لکھا ہے۔

نوٹ - اطبائے متقدّمین نے بھی بورق دو قسم کا مانا ہے ایک معدنی دوسرے مصنوعی اور معدنی کی اُنھوں نے مندرجہ ذیل پانچ قسمیں لکھی ہیں:- بورۂ ارمنی[1] - نطرون[2] بورق الخبازین[3] - بورق الصناعۃ[4] - بورق زُبدی[5]۔

انتباہ - نطرون جس کو اطبائے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے۔ لیکن چونکہ انہیں علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ تھی اس لئے اس اشتباہ کے لئے انہیں معذور سمجھنا چاہئے۔

بورَیکس یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے۔ چنانچہ تبّت اور نیپال سے یہ ہندوستان میں بکثرت آتا ہے اور یا بورک ایسڈ و یا کیلسیم بوریٹ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ کو ملاکر جوش دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے چنانچہ متقدّمین کا بورق الصناعۃ (سہاگہ مصنوعی) اسی طرح سے بنایا جاتا تھا۔

صفات۔ اس کی شفاف۔ بے رنگ و بے بو قلمیں ہوتی ہیں جن پر بعض اوقات سفید سفوف جما ہوا ہوتا ہے۔ اس کی کیفیت قدرے کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ خفیف شیریں ✣

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۵ حصہ آب سرد میں اور اپنے ہموزن گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا ✣

نقیضات۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور اکثر ان کے میٹیلک سالٹس یعنی ان کے معدنی نمکیات نیز ایلِ کے لائڈ سالٹس (نباتی جوہروں کے نمکیات مثل کوکین ہائڈروکلورائیڈ) اور میوسلج ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) ✣

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافعِ تعفن) ایمنے گاگ (مدرحیض) اور ڈایوریٹک (مدربول)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک {Gramme 1·30 سے ·32 / گرام ۱٫۳۰ سے ۰٫۳۲}

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائنم بورے سِس {Glycerinum-Boracis} گلیسرین بورقی

(انگریزی) گلیسرین آف بوریکس (Glycerin of Borax) گلیسرین تنکاری

بنانے کی ترکیب۔ بوریکس ۱ حصہ۔ گلیسرین ۶ حصہ۔ دونوں کو ملالیں ✣

نوٹ۔ بلحاظ وزن اس کے ۸½ حصص میں ایک حصہ بوریکس ہوتا ہے لیکن بلحاظ حجم ۶½ حصص میں ایک حصہ ✣

تاثیر و استعمال۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک گلے کے بعض امراض وغیرہ میں لگاتے ہیں اور بچوں کے اسہال میں اندرونی طور پر دیتے ہیں ✣

مقدار خوراک ½ سے ۱½ فلوئڈ ڈرام = {C. C. 4.86 سے 1.80 / کیوبک سینٹی میٹر ۴٫۸۶ سے ۱٫۸۰}

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) میل بورے سِس (Mel Boracis) بورقِ عسلی

(انگریزی) بوریکس ہنی (Borax Honey) تنکارِ عسلی

بنانے کی ترکیب۔ بورکیس ۲ حصّہ۔ گلیسرین (بوزن) ایک حصّہ۔ شہد مُصفّٰی (بوزن) ۱۶ حصّہ۔ تینوں کو باہم مخلوط کریں ٭

استعمال۔ اس کو بھی مثل گلیسرین آف بورکیس کے مرض اَیفتھی (قُلاع) قشر آفدی ٹنگ (تشقّق اللسان۔ زبان کا پھٹنا) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Officinl Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۱) (لاطانی) گارگارزما بورے سِس {Gargarisma-Boracis} غرغرۂ تنکاری

(۱) بورکیس ۴ حصّہ۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصّہ ہوجائے ٭

یا (۲) بورکیس ۱۰ گرین۔ گلیسرین ۳۰ بوند۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک اونس ہوجائے

(۲) (لاطانی) لائکوار بورے سس (Lipuor Boracis) سیّال تنکاری

(انگریزی) تھامسنس فلوئڈ {Thompson's-Fluid} سیّال تھامسن صاحب

بنانے کی ترکیب۔ بورکیس ۱ حصّہ۔ گلیسرین ۲ حصہ۔ صاف پانی ۲ حصّہ۔ تینوں کو ملالیں ٭

نوٹ۔ وقت استعمال اس میں سے نصف اونس چار اونس گرم پانی میں ملالیں ٭

(۳) ڈوبلس سولیوشن (Dobell's Solntion) سیّال ڈوبل صاحب

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم بوریٹ ۱۵ حصّہ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ حصّہ۔ کاربالک ایسڈ ۳ حصّہ۔ گلیسرین ۳۵ حصّہ۔ صاف پانی حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ایک ہزار حصّہ ہوجائے ٭

(۴) لوشیو بورے سِس (Lotio Boracis) غسول تنکاری

(۱) بورکیس ۱ حصّہ۔ گلاب ۲۴ حصّہ۔ دونوں کو ملالیں ٭

یا (۲) بورکیس ۱ جزو۔ گلیسرین ۱ جزو۔ گلاب ۱۶ جزو۔ تینوں کو ملالیں ٭

بطور کازمیٹک (غازہ یا حسن افزا) اس کو مُنہ پر ملتے ہیں ٭

(۵) سیلرس اینٹی سپٹک (Seiler s antiseptic) سیلر صاحب کا دافع تعفّن سیّال

نسخہ۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ ۸ ڈرام۔ بورکیس ۸ ڈرام۔ سوڈیم بنزوئیٹ ۲۰ گرین۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۲۰ گرین

یوکالپٹول ۱۰ گرین - تھائیمول ۱۰ گرین - مینتھول ۵ گرین - آئیل آف ونٹر گرین ۶ منم - گلیسرین ۸½ اونس - ایلکوہال ۲ اونس - صاف پانی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ۲۵۶ اونس ہوجاوے ٭

طبی نام	ڈاکٹری نام	
اقراص تنکاری	ٹراکسکائی بورے سس (Trochiscsi Beracis)	(۶)

ہر ایک قرص میں ۳ گرین بورکیس ہوتا ہے - ان اقراص کو تھرش یعنی مرض قلاع وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

(۷) ٹنکچر مرہ آیٹ بورے سس {Tinctuia Myrrha-et Boracis} تعفین مرخ تنکاری

نسخہ - مرہ ۱ حصہ - یوڈی کولن ۱۶ حصہ - بورکیس ۱ حصہ - صاف پانی ۳ حصہ - شربت ۳ حصہ ٭

(۸) انگوانیٹم بورے سس (Unguentum Boracis) مرہم تنکار

بنانے کی ترکیب - بورکیس ۱ حصہ - سپرمے سٹی آئنٹمنٹ (مرہم شحم السمک یعنی مچھلی کی چربی کی مرہم) ۸ حصہ - بورکیس کو مرہم میں بخوبی ملالیں ٭

بورک ایسڈ اور بورکیس کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات صحیہ و دوائیہ

تاثیرات بیرونی

بورک ایسڈ اور بورکیس دونوں غیر خراش کنندہ اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اینٹی پیوٹری فیک ٹو (مانع اختمار) اور ڈس انفیک ٹنٹ (مزیل عفونت) ہیں - یہ مائکرو آرگنزم (جراثیم خورد بینی) کو ہلاک کرتے ہیں لیکن ان کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے - چنانچہ اگر ڈی کمپوزیشن (فساد - فاسد ہونا) شروع نہ ہوا ہو تو یہ اس کو روکتے ہیں لیکن اگر وہ شروع ہو چکا ہو تو پھر یہ اسے بند نہیں کر سکتے ٭

نوٹ - بعض اشخاص کی جلد بورک ایسڈ کی تاثیر کی زیادہ متحمل نہیں ہوتی چنانچہ ایسے اشخاص کی جلد پر بورک ایسڈ کی تاثیر سے ہرپیز (دغلہ یا توبا) وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

بعض محققین کہتے ہیں کہ بورک ایسڈ اور بورکیس دونوں سٹارچ یعنی نشاستہ پر لعاب دہن کی تاثیر منہضم کو روکتے ہیں لیکن بعض دیگر اس قول کے منکر ہیں - بہرکیف

وہ رطوباتِ معدہ و پنکریاس (لبلبہ) کے فعل ہضم کو نہیں روکتے بلکہ اس کو کسی قدر تیز کرتے ہیں۔ مگر زیادہ مقدار میں دینے سے وہ معدہ اور امعاء میں خراش پیدا کرتے ہیں۔

بول۔ بورک ایسڈ بہت جلد قاورہ میں خارج ہوجاتا ہے اور اس سے پیشاب میں پانی اور یوریا (حمضِ بولی) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو دینے سے پیشاب کی ترشی بڑھ جاتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ پیشاب کی ترشی کو کم کرتا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے استعمال سے اکثر متعفن کھاری پیشاب بالکل صاف ہوجاتا ہے۔

نوٹ۔ بورک ایسڈ لعاب دہن۔ پسینہ اور فضلہ کے راستے بھی جسم سے خارج ہوتا ہے۔

نظام عصبی۔ بوریکس اور بورک ایسڈ دونوں کی نظام عصبی پر سیڈیٹو (مسکن) تاثیر ہوتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ چونکہ بوریکس (بُورَق) اور ارحیض اور اعتقال رحمی یعنی رحم کے سکڑنے کو زیادہ کرتا ہے۔ اس لئے یہ ایمینے گاگ (مدرحیض) اور ایک باک (مُسقطِ جنین) ہے۔

بورِزم (سمّیت بورق یعنی بُورق یا تنکار سے زہر)۔ جب بورک ایسڈ یا بوریکس کو بڑی مقدار میں زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاتا ہے یا اس کو بڑی خوراکوں میں کھلایا جاتا ہے تو یہ جسم میں جذب ہوکر زہریلی علامات پیدا کردیتا ہے۔ چنانچہ مسموم پر سستی چھا جاتی ہے۔ اس کی جلد خشک ہوجاتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ دست لگ جاتے ہیں۔ بھوک مرجاتی ہے۔ جلد پر چھلکے دار پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے یعنی بول زلالی آنے لگتا ہے وغیرہ۔

نوٹ۔ چونکہ یورپ میں بعض اشیائے خوردنی مثل دودھ۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں (تاکہ وہ خراب نہ ہوجائیں) ذرا سا بورک ایسڈ یا بوریکس ملا دیتے ہیں۔ اس پر وہاں کئی بار تحقیقات ہوئی ہے کہ آیا اشیائے خوردنی میں بورک ایسڈ کی خفیف ملاوٹ مُضرِ صحت تو نہیں؟ پس بعض محققین نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نہایت تھوڑی مقدار میں بوریکس یا بورک ایسڈ

بچوں کو عرصہ تک دیا جاوے تو ان کے میٹابولزم یعنی تغیراتِ جسمانی پر اس کا کچھ مضر اثر نہیں پڑتا مگر زیادہ مقدار میں اس سے مذکورہ بالا زہر کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ پریزروڈ مِلک (شیر محفوظ) جس میں کہ ذرا سا بورک ایسِڈ ملایا ہوا ہوتا ہے وہ کمزور مریضوں اور ننھے بچوں کو نہ دیا جائے؎

بورک ایسِڈ اور بوریکس کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمال بیرونی

خوردنی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں بورک ایسڈ ملاتے ہیں مگر اس کو تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہیئے مثلاً دودھ وغیرہ میں صرف ایک فیصدی۔ لیکن سخت اغذیہ میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے؎

بورک ایسِڈ کو فنِ جراحی میں زخموں کے دھونے اور ان کو ڈریس کرنے کے لئے اکثر استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس کے اثر سے زخم کو بلا خراش پہنچنے کے ادنےٰ قسم کے جراثیم ہلاک ہوجاتے ہیں اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی اور وہ مندمل ہونے لگتا ہے۔ زخموں کو دھونے یا انہیں ڈریس کرنے کے لئے عموماً ۵ فیصدی کا لوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا اثر اس قدر مقامی ہوتا ہے کہ گہرے پیپ دار زخموں میں اس کا استعمال کرنا بالکل فضول ہے؎

اُفتھلمیا (رمد۔ آنکھ دُکھنا) پیوُرولنٹ اُفتھلمیا (رمد صدیدی۔ پیپ دار آنکھ آنا) میں آنکھ کو بورک لوشن سے دھوتے ہیں نیز لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) اوزینا (ناک سے بدبو آنا) اور اوٹوریا (کان بہنا) میں اسکی پچکاری کرتے ہیں چنانچہ ۵ سے ۱۰ گرین بورک ایسِڈ فی اونس صاف پانی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ اوٹوریا میں کان کو پچکاری سے دھوکر اس میں خالص بورک ایسڈ کا نفوخ نہایت مفید ہوتا ہے؎

مرضِ سسٹائیٹس (سوزشِ مثانہ) میں مثانہ کو دھونے کے لئے بورک ایسِڈ کا ایک فیصدی کا لوشن یا تھامسنس فلوئڈ (سیّال تھامسن صاحب = $\frac{1}{2}$ اونس کو ۴ اونس آب گرم میں ملاکر) نہایت مفید دوا ہے؎

پِٹڑاے سِس (بَہق ۔ چھیپ) خواہ جسم پر ہوں یا چندیا پر مرض اگزیما (جلندار پھنسیاں) خواہ کانوں پر ہوں یا چندیا پر اور کریکڈ نپلز (چوچی کی پھٹی ہوئی بھٹنی) پر بورک ایسڈ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ۵ اگرین فی اونس کی طاقت کا بورک لوشن اندام نہانی اور مقعد کی خارش کو رفع کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے ؛

جب پاؤں کے تلوؤں سے بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو ان پر بورک ایسڈ چھڑکنے سے یا بوریکس کے گرم سیچورےٹڈ سولیوشن میں جرابیں تر کرکے سکھا کر ان کے پہننے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؛

بورک آئنٹمنٹ یا لسٹرز آئنٹمنٹ یا بوروگلیسرائیڈ وغیرہ کو پھوڑے پھنسیوں. خارش اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں ؛

استعمال اندرونی

مرکیوریل سیلی ویشن (پارہ کھانے سے منہ آنا) اور اَفتھس سورس (قروح دہن) میں بوریکس کے غرغرے کراتے ہیں۔ ہورس نیس (خشونت الصوت ۔ بھرائی ہوئی آواز) میں قرص بورقی منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (برو ویلکم کمپنی کے بوریکس ٹیبلیٹس جن میں پوٹیسیم کلوریٹ اور کوکین بھی ملی ہوئی ہوتی ہے زیادہ مفید ہوتے ہیں) السرےٹڈ گمز (زخمی مسوڑھوں) پر ٹنکچر مرہ بورقی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور یہ نسخہ:۔ یعنی گلیسرین تنکاری ایک ڈرام ٹنکچر مرہ ۱۰ بوند اور صاف پانی ایک اونس عام طور پر مصمصہ اور مضمضہ کیلئے مستعمل ہے۔ فرمن ٹےٹوڈس ڈِسپیپسیا (سوے ہضم اختماری) میں بوریکس سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (زحیر) میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے ؛

سسٹائٹس (سوزش مثانہ) میں بورک ایسڈ کو ۱۰ یا ۱۵ گرین کی خوراک میں دودھ وغیرہ میں ملا کر دینے سے پیشاب کی تعفن اور اس میں پیپ یا رسوب کا آنا موقوف ہو جاتا ہے چنانچہ اسکی تین چار خوراکوں کے دینے سے ہی پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے ؛

کبھی کبھی بورک ایسڈ دردزہ کو تیز کرنے کیلئے یا پلےسینٹا (مشیمہ ۔ پھول یا آنول) کو خارج کرنے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے

طریق استعمال ۔ اسکو شکل سولیوشن یعنی پانی میں حل کرکے دینا چاہیئے اس میں سیرپ آف آرنج پیل ملانے سے اسکے

ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اگر بطور سفوف دینا ہو تو اسکو پنچٹس میں ڈال کر دیں ✣

بورک ایسڈ کے چند مجرب نسخجات

(۱) ایسڈم بوریکم	گرین	۲۰
اولیم یوکالپٹائی	منم	۵
لینولین	ڈرام	۲
بسموتھائی سب نائیٹریٹس	ڈرام	۱
انگوائینٹم زنسائی	ڈرام	۱

مرہم بنا کر ایکنی (بثورات لبنیہ۔ مہاسوں) پر لگائیں۔ مجربہ ڈاکٹر شومیکر صاحب ✣

---

(۲) اکتھال	ڈرام	۴
بورک ایسڈ	ڈرام	۲
آلو آئل	ڈرام	۲

زنک آئنٹمنٹ اس قدر کہ جس سے سب مرہم ۲ اونس ہو جائے۔

اس مرہم کو جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر برڈکس صاحب +

---

(۳) بورک ایسڈ	ڈرام	۳
سیلی سیلک ایسڈ	ڈرام	۲
زنک سلفیٹ	ڈرام	۲
آیوڈوفارم	ڈرام	۲
اولی اک ایسڈ	اونس	۸

ان سب دواؤں کو باہم ملا کر چند گھنٹوں تک تیز حرارت (جس پر پانی جوش کھائے) پر رکھیں پھر اس کو اتار کر کسی اور برتن میں ڈالیں اور سرد ہونے پر ایک بوتل میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ رمن گائیٹر (گھیگھہ۔ ورم غدہ درقیہ) پر دن میں دوبار اس کو لگا کر آہستہ آہستہ ملیں چند روز بعد جب جلد پر سے بالائی باریک طبق اتر جائے تو پھر روزانہ ایک بار دوا لگائیں یہاں تک کہ ورم بالکل تحلیل ہو جائے ✣

اس دوا کے استعمال سے مرض مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے اور پھر عود نہیں کرتا۔ مجربہ ڈاکٹر چیورٹ صاحب ✣

---

(۴) گلیسرین۔ ایسڈ۔ بورک	اونس	۱
گلیسرین۔ ایسڈ کاربولک	ڈرام	۱
اولیم گال تھیری ای	منم	۱۵
اولیم مینتھی پپ	منم	۱۵
یوکالپٹول	منم	۱۵
تھائی مول	گرین	۳
سپرٹس ریکٹی فیکے ٹس	اونس	۳
ایکوا ڈیسٹل	تا اونس	۸

سب ادویہ کو باہم ملا کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور پھر فلٹر کر لیں +

اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر قدرے پانی میں ملانے سے ایک عمدہ اینٹی سپٹک موتھ واش (دوائے غرغرہ) بن جاتی ہے جس کو مثل لسٹرین (امریکہ کی ایک مشہور دوا) کے استعمال کر سکتے ہیں +

(Officiail آفیشل)

اَیسِیڈم کاربالیکم {ACIDUM-CARBOLICUM} حمُض الفِینِک

(C6 H5 OH. کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام		طبی نام (جدید)
(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکَم	Acdium-Carbarbolicum	(عربی) حمض الفینِک
(انگریزی) کاربالِک اَیسِڈ	Carbolic Acid	(؍) حامض کاربولیک
(؍) فینال یا فے نول	(Phenol)	(فارسی) فی نول
(؍) فے نِک ایسڈ	(Phenic Acid)	(اُردو) تیزاب کولٹار
(؍) فینائل ہائیڈریٹ	(Phenyl Hydrate)	(ہندی) کھار کولٹار
(؍) فینائل اَیلکُہال	(Pheuyl Alcohol)	

بنانے کی ترکیب ۔ یہ تیزاب روغن کولٹار سے بذریعۂ فریکشنل ڈِسٹی لے شن (تقطیر جُزئی) اور ریپوری فی کیشن (تصفیہ و تنقیہ) کے حاصل ہوتا ہے ۔ یعنی روغن کولٹار سے اس کو خاص طور پر کشید کر کے صاف کر لیتے ہیں ÷

صفات ۔ بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں (جو باہم ملی ہوئی ہوتی ہیں) جو بآسانی پگھل جاتی ہیں اور جن سے ٹار کی قسم کی بو آتی ہے ۔ ذائقہ قدرے شیریں اور خراشدار ہوا میں کھلا رکھنے سے اکثر اس کا رنگ کسی قدر سرخی مائل ہو جاتا ہے جو کہ کھوٹ کی علامت ہے ۔ ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ پر یہ پگھل جاتا ہے اور اس وقت اس کا وزن مخصوص ۱،۰۶۰ سے ۱،۰۶۶ تک ہوتا ہے ۔ اور ۶،۶۹۵۳ درجہ فارن ہائٹ پر یہ کھولنے لگتا ہے ۔ فے نول نیلے رنگ کے لِٹمس پیپر کو سرخ نہیں کرتا ۔ لیکن اَلبیومن کو منجمد کر دیتا ہے ÷

اِنحلال ۔ کاربالک اَیسِڈ ایک حصہ تین یا چالیس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ لیکن اَیلکُہال ۔ اِیتھر ۔ کلوروفارم ۔ گلیسرِین ۔ فکسد یا والے ٹائل آئل ۔ لائکوار پُٹاسی اور لائکوار سوڈیائی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

نوٹ - اگر ۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کاربالک ایسڈ میں ۶ سے ۱۰ فیصدی تک پانی ملایا جاوے تو وہ سیال ہوجاتا ہے ۔

ملاوٹ یا کھوٹ - آرن اور رُوزیلک ایسڈ جن کی ملاوٹ کے سبب کھلا رکھنے سے اس کا رنگ سرخی مائل ہوجاتا ہے اور کری زول جس کی ملاوٹ کے سبب اس کو پانی میں ملانے سے وہ پانی کسی قدر گدلا معلوم ہوتا ہے ۔

شناخت - اس کی خاص قسم کی بُو جو ٹار کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے اس کی شناخت کے لئے خاص علامت ہے ۔

نقیضات - کلورل اور فیرس سلفیٹ ۔

افعال - اینٹی سپٹک (دافع عفونت) ڈِس انفیکٹنٹ (مُزیلِ تعفن) اور ڈی اڈورینٹ (دافع بدبو) - لوکل اِنَس تھیٹک (مقامی مخدر) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) ۔

مقدارِ خوراک ۱ سے ۳ گرین تک = { 0·65 سے ·20 Gramme
۶۵ء سے ۲۰ء گرام }

نوٹ - اس کو بشکل گولی یا مکسچر استعمال کرنا چاہیئے - چنانچہ ۱۲ گرین کاربالک ایسڈ میں ۲۴ گرین لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں یا کاربالک ایسڈ ۱۲ گرین - لیکورس پوڈر ۱۸ گرین - کمپونڈ ٹریگے کنتھ پوڈر (مرکب سفوف کتیرا) ملا کر گولیاں بنائیں ۔ یہ پڑتا ہے - انگشیو ارگوئی ہائپوڈرمی کی اور لائکوار تھائرائڈی میں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	ایسیڈم کاربالیکم لیکیو فیکٹم	Acidum Carbolicum-Liquefactum	حمض الفینک محلول
(انگریزی)	لیکیو فائڈ فی نول	(Liquified Phenol)	پگھلا ہوا تیزابِ کولٹار

بنانے کی ترکیب - دس حصہ کاربالک ایسڈ میں ایک حصہ آبِ مقطر ملانے سے وہ سیال ہوجاتا ہے - **نوٹ** - تیزاب اور پانی تول کر ملائیں ناپ کر نہیں ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم = { ·06 ·18 c. c.
۰۶ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر }

(۲) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائینم ایسیڈائی کاربولیسائی (Glycerinum Acidi-Carbolici) گلیسرین حمض الفینک

(انگریزی) گلیسرین آف فے نول (Glycerin of Phenol) گلیسرین فینول

بنانے کی ترکیب۔ فینول ایک اونس۔ گلیسرین اس قدر کہ جس سے ساری دوا حجم میں ۵ فلوئیڈ اونس ہو جائے۔ فینول اور گلیسرین کو ایک شیشے وغیرہ کے کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں تاکہ فینول گلیسرین میں بخوبی حل ہو جائے ٭

(۳) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سپازی ٹوریا ایسڈائی کاربالے سائی {Suppositoria-Acidi Carbolici} شیاف حمض الفینک

(انگریزی) فے نول سپازی ٹریز {Phenol-Suppositories} شیاف فینول

بنانے کی ترکیب۔ فینول ۱۲ گرین۔ وھائٹ ویکس (سفید موم) ۲۴ گرین۔ آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت (یا تقریباً ۴۴ گرین)۔ آئل آف تھیوبروما اور موم کو پگھلا کر اس میں فینول کو شامل کریں اور پھر سانچے میں ڈال کر ۱۲ شیاف بنائیں ٭

طاقت۔ ہر ایک شیاف میں ایک گرین فینول ہوتا ہے ٭

(۴) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ٹروکس کس ایسڈائی کاربولے سائی {Trochiscus Acidi-Carbolici} قرص حمض الفینک

(انگریزی) فینول لازنج (Phenol Lozenge) قرص فینول

ٹولو بےسس سے (جس میں کہ ٹنکچر ٹولو پڑتا ہے) یہ اقراص بنائے جاتے ہیں ٭

طاقت۔ ہر ایک قرص میں ایک گرین فینول ہوتا ہے ٭

خوراک۔ ۱ سے ۳ اقراص تک ٭

(۵) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انگوائینٹم ایسڈائی کاربولےسائی {Unguentum-Acidi Carbolici} مرہم حمض الفینک

(انگریزی) فینول آئنٹمنٹ (Carbolic Ointment) مرہم فینول

بنانے کی ترکیب۔ فینول ایک جزو۔ گلیسرین (بوزن) ۳ جزو۔ وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ

۲۱ جزو۔ فینول کو گلیسرین میں حل کرکے پھر پیرافین آئنٹمنٹ کو اس میں ملالیں ÷

ناٹ آفیشل مُرکبّات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کاربالک لوشن (Carbolic Lotion) $\frac{۱}{۲۰}$ یا $\frac{۱}{۴۰}$ کی طاقت کا یعنی ایک یا دو حصہ کاربالک ایسڈ ۴۰ حصہ صاف پانی میں ملاکر استعمال کیا جاتا ہے ÷

اینٹی ماسکیٹو لوشن (سیال دافع پشّہ) کاربالک ایسڈ ۳۰ گرین۔ صاف پانی ۸ اونس۔ یہ لوشن مچھر کے کاٹے ہوئے مقامات پر لگانے سے خارش درد اور ورم کو دور کرتا ہے ÷ اگر اس لوشن میں ذراسی گلیسرین ملاکر رات کو سونے سے قبل اسے مُنہ اور ہاتھوں پر (بذریعہ سپنج) مَل لیں تو پھر مچھر نہیں کاٹتے ÷

(۲) کاربالک آئل (Carbolic Oil) (روغن کاربالک)۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ آئل یعنی روغن (خواہ کنجد کا ہو یا السی کا) ۱۹ حصہ یا زیادہ میں ملاکر حل کرلیں ÷

(۳) کیتھیٹر آئل (Catheter Oil) (روغنِ قثاطیر یعنی سلائی پر لگانے والا تیل)۔ فینول ایک حصہ۔ کیسٹر آئل ۴ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغنِ بادام) ۲۰ حصہ۔ ان کو بخوبی ملاکر کام میں لائیں ÷

(۴) ہائپوڈرمک انجکشن {Hypodermic-Injection} ۲ فیصدی کا کاربولک سولیوشن زیر جلد پچکاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب گہری جلدی پچکاری کرنی ہو تو $\frac{۱}{۲}$ گرین کاربولک ایسڈ کو ۲۰ بوند پانی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں چنانچہ پائزنڈ ووُنڈس (زہردار زخموں) یا اریسپلس (سُرخباده) میں ایسے لوشن کی پچکاری کرتے ہیں ÷

(۵) سپرے (Spray) یعنی رشاشُ الماء۔ ۳ گرین فی اونس کی طاقت کا کاربالک سولیوشن بذریعہ سپرے استعمال کیا جاتا ہے ÷

(۶) اِن ہے لے شن (Iohalation) یعنی استنشاق یا نَخلخہ۔ ۲۰ گرین کاربالک ایسڈ کو ایک پائنٹ پانی میں ملاکر کام میں لاتے ہیں ÷

(۷) اَینٹی سِپٹِک کاربالِک ڈریسِنگ {Antiseptic-Carbolic Dressing}

کاڑبالِک وُول (Carbolic wool) یعنی کاربالِک والی روئی

کاڑبالِک لِنٹ (Carbolic Lint) یعنی کاربالک والی لِنٹ

کاڑبالک ٹو (Carbolic Tow) یعنی کاربالِک والی سَن

ان میں ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کاربالک اَیسِڈ جذب کیا ہوا ہوتا ہے ٭

کاربالِک گاز (Carbolic Gauze) یعنی کاربالک والی ململ

جسکو لِسٹَرز گاز (Listers Gauze) بھی کہتے ہیں :- فینول ۱ حصّہ۔ ریزن ۴ حِصّہ۔ پیرافین ۴ حصّہ میں اس سے دوچند وزن کی گاز کو تر کر کے خشک کر لیتے ہیں ٭

کاربالک لِگیچرز (Carbolic Ligatures) یعنی کاربالِک والی نخ یا تانت

اس میں ۱۶ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے ٭

(۸) کاربالِک سوپ (Carbolic Soap) صابن کاربالِک۔ اس میں ۱۰ سے ۲۰ فیصدی تک کاربالک اَیسِڈ ہوتا ہے۔ بعض جلدی امراض میں اس سے غسل کراتے ہیں ٭

(۹) پی لیُولا آیسڈائی کاڑبالے سائی {Pilula Acidi-Carbolici} حبِ کاربالک اَیسِڈ

نسخہ۔ کاربالک اَیسڈ ۶۰ گرین۔ ہارڈ پیرافین ۱۲ گرین۔ وِھیٹن فلَوَر (آردِ گندم) ۴۵ گرین۔ گلیبُوکَنتھ ۳ گرین۔ سب کو ملا کر اس کی ۶۰ گولیاں بنائیں ٭

(۱۰) پِگ مینٹم اَینٹی سِپٹیکم {Pigmentum-Antisepticum} طلاءِ دافِع تعفّن

گلیسرین آف کاربالک اَیسِڈ ایک اُونس۔ کوینینی ہائڈرو کلورائڈ ۳۰ گرین۔ ہے فیوَر (بخار کاہی) میں اس کو نتھنوں اور حلق میں لگاتے ہیں ٭

(۱۱) کاڑبولائزڈ سمیلِنگ سالٹس {Carbolised-Smelling Salts} لخلخۂ فینول

کاربالک ایسِڈ ۲۴ جزو۔ اَیمُونیا کارب ۱۶ جزو۔ لائکوار ایمونیا فارٹس ۴۸ جزو۔ آئل آف لونڈر ½ ۱ جزو۔ کمفر ۳ جزو۔ پائن ساڈسٹ (برادۂ صنوبر) حسبِ ضرورت۔ مرض کورائزا (زکام و نزلہ) اِنفلوئنزا (زکام وبائی اور ہے فیوَر (بخار کاہی) میں اس لخلخہ کو سُنگھاتے ہیں ٭

(۱۲) فینول کیمفر (Phenol Campher) یعنی کافور و فینول۔ کاربالک اَیسڈ ۱ حصّہ

کفر ۳ حصہ ۔ دونوں کو ملائیں ۔ دانت کے درد میں اس کو لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ۔ اور مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو تنہا یا روغن بادام میں ملا کر گلے میں لگایا کرتے ہیں ٭

(۱۳) فینول آیوڈیٹم (Phenol Iodatum) فینول مرکب بہ آیوڈین
آیوڈائزڈ فینول (Iodized Phenol) آیوڈین والا فے نول

آیوڈین ایک حصہ ۔ لیکوئیفائڈ کاربالک ایسڈ ۴ حصہ ٭

افعال ۔ کاسٹک (کاوی) اور آلٹرے ٹو (معدل) اسکو اینڈومیٹرائیٹس (التہاب باطن رحم یعنی رحم کی اندرونی سوزش) اور فم رحم کی گرے نیولر کانڈیشن (یعنی جبکہ رحم کی اندرونی سطح دانہ دار ہو) نیز رنگ ورم (قوبا) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ٭

(۱۴) بروموال (Bromol) فینول مرکب بہ برومین
یا ٹرائی بروموفینول (Tribromophenol)

یہ ایک سفید قلمدار ناقابل ذوبان سفوف ہوتا ہے جو کاربالک ایسڈ کے سولیوشن کو برومین کے پانی میں ملا کر بنایا جاتا ہے ۔ یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے ۔ اس کو ٹائیفائڈ فیور (حمیٰ محرقہ اسہالی) اور ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں ۔ مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین تک ٭

(۱۵) برومو فینول
برومین والا فینول (Bromo-Phenol)
آرتھو مونو برومو فینول {Ortho-monobromo-Phenol}

یہ ایک بنفشی رنگ کا سیال ہوتا ہے ۔ اس کی ۲ فیصدی طاقت کی مرہم اری سیپےلس (سرخبادہ) میں استعمال کرتے ہیں ٭

(۱۶) کلورو فینول
کلورل والا فینول (Chloro-Phenol)
پیرا ۔ مونو کلورو فینول {Para-monochloro-Phenol}

اس کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں ۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر ۔ کلوروفارم ۔ اور فکسڈ آئل میں حل ہو جاتا ہے ۔ فینول کی نسبت مائکروب کے ہلاک کرنے کے لئے یہ زیادہ قوی ہوتا ہے ۔ لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہئے ۔ اس کی ۱۰ گرین فی اونس والی مرہم

اِری سِیپے لِس (سرخبادہ) پر لگانے سے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی والا گلیسرین میں بنایا ہوا سولیوشن حنجرہ اور گلے کے تقرحات سلیہ میں لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے

(۱۷) ٹرائی کلوروفینول (Tri-chloro phenol) یہ بھی ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے جس سے ٹار کی سی تیز بو آتی ہے۔ یہ بھی دافع تعفن و دافع بدبو ہوتا ہے اور کاربالک ایسڈ کی نسبت پچیس گُنا تیز ہوتا ہے ÷

(۱۸) سَلفوکاربالِک اَیسڈ {Sulpho-carbolic-Acid} تیزاب گندھک و کولٹار
اَسے سپٹول (Aseptol)

گرم کاربالک اَیسِڈ پر سلفیوُرِک اَیسِڈ کے ڈالنے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے۔ اس کا قوام مثل شربت کے ہوتا ہے اور یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ افعال میں سیلی سلک اَیسِڈ و کاربالک اَیسِڈ کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شکم کے اعمال جراحی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیشاب میں جب صفرا یا ایلبیومن موجود ہو تو اس کے ذریعے اس کا امتحان کیا کرتے ہیں ÷

(۱۹) سوزال (Sozal) یہ ایک زرد رنگ کا (سرخی مائل بھورا) قابلِ انحلال مرکب ہے جو دافع تعفن فائدے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ÷

(۲۰) مِسچُورا اَیسِڈائی کاربالے سائی (Mistura Acidi Carbolici) مزیج حمض الفینک
کاربالِک اَیسِڈ مِکسچر (Carbolic Acid Mixture)

نسخہ - خالص کاربالک اَیسِڈ ۱۲ بوند۔ ٹنکچر آف آیوڈین ۱۶ بوند۔ ٹنکچر آف آرنج ۹۰ بوند۔ سرپ ۳ ڈرام۔ صاف پانی ۸ اَونس تک ÷

خوراک بمقدار ایک اَونس ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ اسے ٹائیفائیڈ فیوَر (محرقہ اسہالی) میں دیا کرتے ہیں ÷

(۲۱) وے پَر اَیسِڈائی کاربالے سائی {Vapor Acidi-Carbolici} بخار تیزاب کولٹار

نسخہ - خالص کاربالک اَیسِڈ ۲۰ ۴ گرین۔ صاف پانی ایک ڈرام۔ دونوں کو ملالیں۔ اس میں سے ۲۰ بوند لیکر اور اُسے ایک پائنٹ پانی میں (جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہیٹ ہو

بناکر اس کے انجرات مریض کو سُنگھائیں۔ چنانچہ حلق کے سِفلے ٹِک (آتشکی) اور کارسی نومیٹک (سرطانی) زخموں میں اِن انجرات کے سُنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ ایسے انجرات سُنگھانے کے لئے ایک قسم کا آلہ بنا ہوا ہوتا ہے جس کو انگریزی میں اِن ہیلر (آلۂ اِستنشاق) کہتے ہیں ٭

کاربالک ایسِڈ کی فارماکالوجی یعنی اِس کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

جسم سے باہر کاربالک ایسِڈ ادنےٰ درجہ کے نباتی یا حیوانی خوردبینی اجرام کو ہلاک کر دیتا ہے اور قوی پیراسٹے سائڈ (قاتلِ حیوانات و نباتاتِ تسلقی) ہے۔ اور چونکہ کاربالک ایسِڈ کی تاثیر سے حیوانی اور نباتی فرمینٹس (مواد خمیر جس میں جراثیم ہوتے ہیں) بہت جلد ضائع ہو جاتے ہیں نیز موادِ مُتعفّنہ کو بھی چونکہ یہ ہلاک کرتا ہے اس لئے یہ قوی اینٹی زائی موٹِک (مانع اختمار) اور اینٹی سیپٹِک (دافع تعفّن) ہے اور چونکہ تعفّن کے ساتھ عفونت یا بدبو کا ہونا بھی لازمی ہوا کرتا ہے پس جب یہ تعفن کو دُور کرتا ہے تو عفونت یا بدبو خود بخود دُور ہو جاتی ہے اس لئے اس کو ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) بھی کہتے ہیں ٭

لیکن اس کی اینٹی زائی موٹِک (مانع اختمار) تاثیر ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ کروسوسبلی میٹ (سلیمانی یا دار شکنہ) کی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے پانچ فیصدی طاقت کے سولیوشن سے مرض اینتھریکس کے سپورز یعنی مرض جمرہ کے جراثیم کے تخم ۲۴ گھنٹوں میں اور اُس کے ایک فیصدی والے سولیوشن سے اینتھریکس بی سے لائی (جراثیم جمرہ) ۵ منٹ میں ہلاک ہو جاتے ہیں ٭

جلد پر اگر کاربالک ایسِڈ کا سولیوشن لگایا جائے تو مقامی اِنس تھے ٹِک (مُخدِّر، مُسکِّن) تاثیر پیدا ہوتی ہے اور چند گھنٹوں تک جلد کی حسّ میں کمی آ جاتی ہے۔ لیکن اگر خالص تیزاب جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جائے

تو وہ اِرِی ٹنٹ (مُہیّج و خراش کنندہ) اور کاشٹِک (کاوی) تاثیر کرتا ہے چنانچہ شدید سوزش محسوس ہو کر چند لمحوں میں مقام ماؤف کی ساخت بلا آبلہ پڑنے کے مردار ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ لوکل اِرِی ٹنٹ (مقامی مُہیّج - سوزش کنندہ)۔ اِنس تھئے ٹِک (مُخدّر - بے حِس کرنے والا) اور کاشٹِک (کاوی - داغ دینے والا) ہے۔

نوٹ - جہاں پر یہ تیزاب لگایا جاتا ہے وہ جگہ چند منٹ میں سفید ہو جاتی ہے اور اگر تیزاب کو ہٹا دیا جاوے تو پھر وہ جگہ سُرخ ہو جاتی ہے - لیکن اگر دیر تک تیزاب لگایا جاوے تو وہ مقام مردار ہو جاتا ہے ؀

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء - خالص کاربالِک ایسِڈ معدہ اور انتڑیوں پر قوی اِرِی ٹنٹ (مُہیّج یا سوزش کنندہ) اثر کرتا ہے اور زہر قاتل ہے - لیکن اگر اس کا سولیوشن کم مقدار میں دیا جاوے تو وہ معدہ میں پہنچ کر سلفو کاربولیٹ کی صورت میں بدل جاتا ہے ؀

نوٹ - یہ معدہ میں پہنچ کر اس قدر ڈائلیوٹ (محلول) ہو جاتا ہے کہ اسکی اَینٹی زائی مُوٹِک (مانعِ اِختمار) تاثیر زائل ہو جاتی ہے - البتہ اس کو اگر بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں دیا جاوے تو یہ تاثیر قائم رہتی ہے ؀

خون و دورانِ خون - جلد - زخموں - میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سانس اور معدہ کے ذریعے کاربالِک ایسِڈ بہت جلد خون میں جذب ہو جاتا ہے اور غالباً ایلکلائن کاربونیٹ کی شکل میں یہ خون میں پایا جاتا ہے - لیکن اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے پہلے وَیزو موٹر سینٹر (مرکزِ محرّکِ لِلاَوعِیَہ) میں تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ مفلوج ہو جاتا ہے اس لئے پہلے تو خون کا دباؤ اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے لیکن بعد ازاں ان میں کمی آجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقدار میں دینے سے دل کی حرکت کمزور ہو جاتی ہے ؀

تنفّس - تھوڑی خوراک میں دینے سے تو اس کا تنفّس پر کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے پہلے تو رَسپائیریٹری سینٹر (مرکزِ تنفّس) کو تیز

کرتا ہے اور بعد ازاں اسے مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے پہلے تو تنفّس تیز ہو جاتا ہے مگر آخر کار حرکتِ تنفّس مفلوج ہو کر موت واقع ہوتی ہے ✣

حرارتِ جسم۔ طبّی مقدار میں دینے سے تو حرارت جسم پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی خوراک میں دینے سے حرارت جسم کم ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے جسم میں حرارت کا پیدا ہونا کم ہو جاتا ہے اور اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے ✣

نظامِ عصبی۔ بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے مَیڈُلاّ (نخاعِ مستطیل) اور سیرِی بَرَم (دماغ) پر اس کا مُضر اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ دماغ میں مرکزِ تنفّس و مرکزِ محرّکِ عروق و مرکزِ محرّکِ قلب پر جو اس کی تاثیرات پڑتی ہیں ان کا ذکر اُوپر ہو چکا ہے۔ نیز یہ لعابِ دہن اور پسینہ کے مراکز پر بھی محرّک تاثیر کرتا ہے جس سبب سے تھوک اور پسینہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے ✣

چونکہ اس سے اوّل تو اَیَن ٹی رِی اَڑ کار نُوا کو تحریک ہوتی ہے اور بعد میں وہ مفلوج ہو جاتے ہیں پس نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پہلے تو تشنّج ہونے لگتا ہے اور پھر فالج ہو جاتا ہے ✣

زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے سر درد کرنے لگتا اور چکر آتا ہے آنکھوں کی پُتلیاں سُکڑ جاتی ہیں اور آخر میں بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ✣

قارورہ۔ کار بالک اَیسِڈ زیادہ تر پیشاب کے ذریعے سے خارج ہوتا ہے اور اگر اس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جاوے تو قارورہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے اور امتحان کرنے سے اس میں سلفو کاربولیٹس۔ گلائکورونِک اَیسِڈ۔ ہائڈروکونون اور ہائڈروکیٹی کین مرکبات پائے جاتے ہیں جو کار بالک اَیسِڈ کے آکسی ڈائز ہونے کے سبب سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ ہائڈروکیٹی کین مرکّب کی رنگت سیاہ ہوتی ہے اس لئے اس سے قارورہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ لیکن قارورہ کے سیاہ ہونے کا صرف یہی سبب نہیں ہو سکتا ممکن ہے کہ کوئی اَور سبب بھی ہو ✣ اس کے سبب سے کبھی کبھی قارورہ میں اَلبیُومن بھی پایا گیا ہے۔ قارورہ

ہیں بحالت صحت جو سُلفیٹس پائے جاتے ہیں وہ اس تیزاب کی زہر ہیں بالکل غائب ہوجاتے ہیں لیکن ایسی حالت ہیں قارورہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔

اخراج۔ جسم سے کاربالِک ایسِڈ کا اخراج لعابِ دہن۔ پسینہ۔ تنفس۔ پیشاب اور فضلہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کچھ حصہ اس کا جسم ہیں غائب ہوجاتا ہے جو غالباً کارؔبونیٹس اور اوگزی لیٹس ہیں تبدیل ہوجاتا ہے۔

کاربالِک ایسڈ کے تھیَراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمال بیرونی

ازالۂ تعفن و بدبو کے لئے کاربالک ایسڈ یا فینائل کو چوبچوں۔ نالیوں۔ پاخانہ کے برتنوں۔ اُگالدانوں۔ مریضوں کے کمروں وغیرہ ہیں ڈالتے اور چھڑکتے ہیں۔ اور سمیّت آمیز کپڑوں وغیرہ کو ڈِس انفیکٹ (پاک وصاف) کرنے کے لئے بھی یہ کام آتا ہے۔ ۲½ فیصدی والے کاربالک لوشن ہیں ایک چادر بھگوکر مریض کے کمرے کے دروازے پر لٹکانے سے کمرے کی ہوا عفونت سے پاک و صاف ہوجاتی ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ اس سے کسی متعدّی یا مسری مرض کے جراثیم بھی ہلاک ہوسکتے ہیں یا نہیں۔

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی اڈؤرینٹ (دافع بدبو) اس کو فنِ جرّاحی ہیں بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ کاربالِک لوشنز (۴۰ حصہ ہیں ایک حصہ یا ۲۰ حصہ ہیں ایک حصہ کی طاقت کا) جرّاح کے ہاتھوں۔ اوزاروں۔ اسفنج۔ اور مریض کے مقام آپریشن کو دھونے کے لئے روزمرّہ استعمال ہوتے ہیں۔

اِن ڈولنٹ سوَرز (کمزور زخموں) کو تحریک دینے کے لئے تاکہ ان ہیں تندرست انگور پیدا ہوکر زخم مُندمل ہوجائے۔ نیز گینگری نس اَلسَرز (متعفن یا سڑندار زخموں) سے عفونت یا بدبو کو روکنے کے لئے اور ایکسوبے رینٹ گرینیؤلے شن (زخم کے زائد یا فاسد انگوروں) کو ضائع کرنے کے لئے خالص کاربالک ایسڈ کا لگانا نہایت مُفید

ہوتا ہے ٭

کاربالک ڈریسنگ وول - کاربالک لنٹ - کاربالک ٹو - کاربالک گاز - اور کاربالک لگیچر جن کا ذکر پیچھے ہوچکا ہے زخموں کو ڈریس کرنے ہیں، عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں ٭

ارٹی کے ریا (شری - پتی) اور ایگزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - گلیسرین آف کاربالک ایسڈ مرض رنگ ورم (قوبا - داد) فے وس (سعفہ - قراع گنج) اور ٹنی آورسی کولر (قراع سنجابی - ایک قسم کا گنج) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے ٭

مرض سائی نووائی ٹس (جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) گلینڈیولر سویلنگس (اورام غددی) اور جائنٹ سویلنگس (اورام مفاصل)، اری سیپلس (حمرہ - سرخباد) پائزنڈ وونڈز (زہریلے زخموں) اور ڈیپ انفلامیشنز (عمیق سوزشوں) میں کاربالک ایسڈ کی گہری جلدی پچکاری (۲۰ بوند صاف پانی میں ½ گرین کاربالک ایسڈ) بقول ڈاکٹر وٹلا صاحب نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اور ½ گرین کاربالک ایسڈ کو ۵ بوند پانی میں حل کرکے پائلز (بواسیر یعنی مسوں) میں پچکاری کرنے سے مسے تحلیل ہوجاتے ہیں ٭

تھائے سس (سل)، گنگرین آفدی لنگز (پھیپھڑوں کا مردار پڑجانا) اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں کاربالک ایسڈ کے ابخرات سنگھائے جاتے ہیں لیکن ان کا مفید ہونا مشتبہ ہے خصوصاً مرض سل میں کیونکہ پھیپھڑوں تک پہنچتے ہوئے وہ اس قدر کمزور ہوجاتے ہیں کہ جراثیم سل پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

فینول کیمفر یا آیوڈائزڈ فینول کو آس اینڈ سروکیس (فم رحم اور عنق رحم) کے السریشن (تقرح) اور ایکس کوری ایشن (تسلخ) اور کرانک اینڈومیٹرائی ٹس (مزمن سوزش باطن رحم) میں لگانے سے درد وغیرہ میں تخفیف ہوجاتی ہے ٭

اس کا ایک فیصدی کا ویجائنل ڈوش (سکوب مہبلی) مرض لیوکوریا (سیلان ابیض - سفید پانی آنا) - یوٹرائن السرز (قروح رحم) اور یوٹرائن کینسر

(سرطانِ رحم) میں مُفید ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے رحم میں کھجلی اور خراش ہونے لگ جاتی ہے ؂

استعمالِ اندرونی

روئی کا ایک پھوہا خالص کاربالک ایسڈ (جو پگھلا ہوا ہو) میں تر کرکے کیرے اَس ٹوتھ (بوسیدہ دانت) کے سوراخ میں رکھکر اس کے اُوپر ذراسی اور خشک روئی رکھ دیں تو دانت کا درد فوراً رفع ہو جاتا ہے ؂

نوٹ۔ خالص کاربالک ایسڈ ایک حصّہ۔ کیمفر کلوروڈین ۳ حصّہ کو باہم ملاکر اور اس میں ذراسی روئی ترکرکے رکھنے سے بھی دانت کے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ؂

اَلسرے ٹوسٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) اور اَیفتھس سٹومے ٹائی ٹس (قلاع) فالِی کیولرٹانسِلائی ٹس (سوزشِ لوزہ) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ کے سولیوشن (۱۵ یا ۲۰ بوند ایک اَونس پانی میں ملاکر) سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ لگانے سے درد میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے مگر غالباً اصل مرض کو چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ ہے اَیزما (ربوالنفسّی۔ دمۂ کاہی) میں کاربالک ایسڈ کا مرکّب بنام پگ مینٹم اَینٹی سپٹک (طلائے دافع تعفّن) نتھنوں اور حلق میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ؂

بعض ڈاکٹر کاربالک ایسڈ کو میلیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ؂

بطور اِن ٹسٹائنل ڈِس اِن فیکٹنٹ (دافع تعفّنِ امعاء) کاربالک ایسڈ اَینٹرک فیور (تپ محرقہ اسہالی) سَمّفنگ ڈی سینٹری (زحیر متعفّن) اَیکیوٹ اور کرانک ڈائریا (شدید یا مزمن اسہال) میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن تاہنوز اس قسم کے علاج سے کوئی عمدہ نتائج مترتب نہیں ہوئے ؂

طریق استعمال۔ کاربالک ایسڈ کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے چنانچہ

صفحہ ۸۷ پر اس کی گولیاں بنانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے +

نوٹ۔ اگر یہ مطلوب ہو کہ اس کا اثر معدہ پر نہ ہو بلکہ امعاء پر ہو تو اس کی گولیوں پر کیراٹین چڑھا دینی چاہیئے یا سیلول کا وارنش کر دینا چاہیئے تاکہ وہ معدہ میں ہضم نہ ہو سکیں ٭

جب اس کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو اس کو خوب ڈائلیوٹ کر کے اور اس میں گلیسرین اور پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) ملا کر دینا چاہیئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی کاربالک ایسڈ کے نتائجِ سمّیہ

اگر تیز کاربالک ایسڈ پی لیا جائے تو مریض کو منہ سے لیکر معدے تک شدید سوزش معلوم ہوتی ہے اور لعابدار جھلی کے جل جانے سے منہ میں سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور وہ بہت جلد مضمحل ہو جاتا ہے چنانچہ اس کا جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ حرارت جسم صحت کی نسبت کم ہو جاتی ہے۔ نبض کمزور چلنے لگتی ہے۔ تنفس کمزور اور بالائی ہو کر مشکل سے آنے لگتا ہے اور آخر کار بند ہو جاتا ہے۔ تنفّس کے بند ہونے کے ساتھ ہی دل کی حرکت بھی بند ہو جاتی ہے (نوٹ۔ تنفّس سے کاربالک ایسڈ کی تیز بو آتی ہے) آنکھ کی پتلیاں شروع میں سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر میں پھیل جاتی ہیں۔ پیشاب کا رنگ سیاہ سبزی مائل ہوتا ہے۔ اور تمام جسم کی حرکتِ معکوسہ زائل ہو کر آخر کار مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے ٭

پوسٹ مارٹم۔ (تشریح بعد وفات)۔ متوفی کے منہ مری اور معدہ میں سفید داغ پائے جاتے ہیں جن کے ارد گرد سوزشی سرخی ہوتی ہے۔ خون سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی انجمادی طاقت زائل ہو جاتی ہے ٭

اینٹی ڈوٹ یعنی فادزہر۔ پہلے سائفن سٹامک ٹیوب کو معدہ میں داخل کر کے مندرجہ ذیل ادویات میں سے کسی ایک سے معدے کو متواتر اس وقت تک دھوتے جائیں کہ دھوون سے تیزاب کی بو آنی بالکل موقوف ہو جائے۔

(۱) سوڈیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملا کر یا

(۲) میگ نے سیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملاکر یا

(۳) سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملاکر ✣

اگر معدہ کا دھونا ممکن نہ ہو تو فوراً ایپومارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے آکر معدہ صاف ہو جائے اور پھر میگنے سیم سلفیٹ ایک اونس یا سوڈیم سلفیٹ نصف اونس کو آٹھ اونس پانی میں ملاکر فوراً پلا دیں ✣

نوٹ۔ چونکہ سوڈیم سلفیٹ وغیرہ کاربالک ایسڈ کے ساتھ مل کر سلفو کاربولیٹ مرکبات بنا دیتے ہیں جو کہ زہریلے نہیں ہوتے اس لئے میگنے سیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ اسکے نہایت عمدہ فادزہر ہیں ✣

اگر مریض کو قے کرانے یا دوا پلانے کا موقع گزر چکا ہو تو پھر سوڈیم سلفیٹ کو جلدی پچکاری کے ذریعے زیر جلد یا پیری ٹونی اُم میں پہنچانا چاہیئے ✣

معدہ کو صاف کر چکنے کے بعد روغنِ بادام یا روغن زیتون یا روغن کتان بمقدار ایک یا دو چھٹانک ایک گلاس بھر گرم پانی میں ملاکر پلادیں۔ یا پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلا دیں۔ یا دودھ جس قدر مریض پی سکے پلا دیں ✣

ضعف کی حالت میں محرکات مثل برانڈی یا سپّل وائی ٹائل وغیرہ دیں یا ایتھر و سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں ✣

نوٹ۔ کبھی ڈریسنگ کے ذریعے کاربالک ایسڈ آہستہ آہستہ جذب ہو کر خفیف زہر کی علامات پیدا کر دیتا ہے چنانچہ مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ بخار ہو جاتا ہے اور خصوصاً پیشاب سبز سیاہی مائل یا دھوئیں کے رنگ کا آنے لگتا ہے ✣

انتباہ۔ سبز یا دھوئیں کے رنگ کا پیشاب آنا پہلی علامت منذرہ ہوا کرتی ہے لیکن مشتبہ مریضوں میں پیشاب کا امتحان کرکے معلوم کر لینا چاہیئے کہ اس میں معمولی سلفیٹ موجود ہیں یا نہیں ؟

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈائی کاربالی سائی ..	ایک حصہ
ٹنکچورا آیوڈائی	ایک حصہ
ریڈوکس بورے سیس	۲ حصہ
ایکوا کیمفورہی	تا ۱۰۰ حصہ

یہ ایک سٹیمولینٹ اینٹی سپٹک لوشن (محرک دافع تعفن سیال) ہے جس کو بطور غرغرہ بعض امراض حلق میں اور بذریعہ پچکاری بعض امراض انف و امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں ✣

(۲) نسخہ

مارفینی ایسٹی ٹیٹس	۸ گرین
ایسڈ۔ ہائیڈرو سیانک ڈل ...	۱ ڈرام
گلیسرین	۴ ڈرام
لوشیو کاربالک (۲½ فیصدی)	تا ۸ اونس

سب کو ملاکر لوشن بنائیں۔ اور اس میں صاف کپڑے کا ٹکڑا یا روئی تر کرکے مقام خارش پر لگائیں مرض پرورائے ٹس وُلوی (سوزش لبہائے اندام نہانی) میں مفید ہے ✣

(آفیشل Official)

ایسیڈم کرومیکم {ACIDUM-CHROMICUM} حمض الکرومیک

(کیمیاوی علامت CrO_3)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم کرومیکم	(Acidum Chromicum)	حامض کرومک
(انگریزی) کرومک این ہائیڈرائیڈ	(Chromic Anhydride)	تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم بائی کرومیٹ پر سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے ✤

صفات۔ اس کی قرمزی رنگ کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں رکھنے سے پگھل جاتی ہیں ✤

انحلال۔ قریباً دو حصہ یہ تیزاب ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکہال میں ملانے سے اس کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں ✤

افعال۔ خالص کرومک ایسڈ کروسیو (قراض یا اکّال) ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی اوڈورینٹ (دافع بدبو) ہے ✤

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار ایسیڈائی کرومی سائی	Liquor Acidi Chromici	سائل حمض الکرومک
(انگریزی) سولیوشن آف کرومک ایسڈ	Solution of Chromic Acid	سائل تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب۔ کرومک ایسڈ ایک اونس کو آب مقطر ۳ اونس میں حل کریں ✤

طاقت۔ اس میں ۲۵ فیصدی کرومک ایسڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱٫۱۸۵ ہوتا ہے ✤

فارماکالوجی یعنی کرومک ایسڈ کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

خالص کرومک ایسڈ نہایت قوی کاسٹک ہے۔ اور چونکہ اس کی ترکیب سے آکسیجن گیس بآسانی علیحدہ ہوجاتی ہے اور یہ اونٰے درجہ کے جراثیم کو ہلاک کردیتا ہے اس لئے یہ نہایت عمدہ ڈِس اِن فیک ٹنٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافعِ بدبو) ہے ٭

تھیراپیوٹکس یعنی استعمالاتِ دوائیہ

لائکوار ایسڈائی کرومے سائی کو بطور کاسٹک (کاوی) کے وارٹس (مسّے) کانڈِی لومے ٹا (آتشکی چٹّے) ریٖوپس (الذئب۔ ایک خبیث زخم) سِسٹک گائٹر (کیسہ دار گھیگھا) اور دیگر سِسٹک ٹیومرز (کیسہ دار رسولیاں) وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لگانے میں نہایت احتیاط رکھنی چاہئے چنانچہ اس کو پائنٹڈ گلاس راڈ (نوکدار بلوری قلم) سے لگانا چاہئے۔ اور مقام ماؤف کے اردگرد کی ساخت کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر یا مرہم لگا دینی چاہئے اور لنٹ کا ایک ٹکڑا پانی میں بھگو کر اپنے پاس رکھنا چاہئے تاکہ اگر تیزاب ذرا زیادہ لگ جائے تو اسے لنٹ سے فوراً جذب کر لیا جائے ٭

ایک اونس پانی میں ۱۰ اگرین کرومک ایسڈ والا لوشن زبان کے زخموں کے واسطے خصوصاً سفلائیڈس (آتشکی زخموں) کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے لیکن ریےنیولا (داء الضفدع۔ تندوا) اور لنگوئل ایپی تھیلی اوما (زبان کا سرطان بشری)، کے جلانے کے لئے تیز لوشن کی ضرورت پڑتی ہے جس کو لگانے کے چند منٹ بعد ایلومی نیم ایسی ٹیٹ کے سولیوشن سے دھو ڈالنا چاہئے ٭

السرےٹڈ گمز (قروحِ لثہ) اور فول سورز (بدبودار زخموں) کو دھونے کے لئے

اس کا کمزور لوشن مثلاً ۱/۴۰ کی طاقت کا یا اس سے ذرا تیز استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ایک گرین فی اونس والے لوشن کو پانی میں ملا کر اس سے گلے کے امراض میں غرغرے کرتے ہیں ۔

مرض لیوکوریا (سیلانِ اَبیَض مہبلی) اور گونوریا (سوزاک) میں اس کے ۲۰۰۰ حصّہ یا ۴۰۰۰ حصّہ پانی میں ایک گرین ایسڈ کی طاقت کے سولیوشن سے پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور پاؤں سے زیادہ پسینہ نکلنے پر اس کا ۳ فیصدی والا لوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

ہدایات متعلقہِ نسخہ نویسی ۔ چونکہ کرومک ایسڈ اپنی ترکیب سے آکسیجن کو باسانی علیحدہ کر دیتا ہے اس لئے اس کو ایلکُہال یا ایتھر یا گلیسرین میں ملانے سے فوراً جل اُٹھنے کا اندیشہ ہوتا ہے پس ان ادویہ کے ساتھ اس کو ہرگز نہیں ملانا چاہیئے ۔

(آفیشل (Official

ایسیڈم کرائی سوفینی کم {ACIDUM CHRYSOPHANICUM} حامض الکرائی سوفینک

چونکہ یہ کرائی سارو بین کا مرادف ہے، پس دیکھو بیان کرائی سارو بینم (Chrysarobinum) کا

(آفیشل (Official

ایسیڈم سٹریکم {AOIDUM- CITRIOUM} حامض اللیمونی

(کیمیاوی علامت $(C_3H_4OH.(OOOH)_3H_2O.)$

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام (مجوّزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سٹریکم (Acidum Citricum)	حمض اللیمونی	لیموں کا جوہر
(انگریزی) سٹرک ایسڈ (Citric Acid)	جوہر لیموں	لیموں کا ست

بنانے کی ترکیب ۔ یہ مختلف قسم کے لیموں کے عرق سے بنایا جاتا ہے ۔

صفات ۔ اس کی بے رنگ شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے ۔

اِنحلال ۔ ۴ حصہ سِٹرک ایسِڈ ۳ حصہ سرد پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ۔ ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں ۱۰ حصہ ۱۵ حصہ اَلکُحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر میں حل ہو جاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا ✣

نقیضات ۔ پوٹے سیم ٹارٹریٹس ۔ ایلکلائن کاربونیٹس اَیسی ٹیٹس اور سَلفائیڈس ✣

آمیزش یا کھوٹ ۔ اس میں کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) سَلفیُورک ایسِڈ (تیزاب گوگرد) ٹارٹرک ایسِڈ اور دھاتی اشیا کی آمیزش کر دیا کرتے ہیں ✣

یہ پڑتا ہے ۔ سَکّس لائی مونس (عصیر لیمُوں ۔ لیموں کا رس) بنانے میں ½ ۱، اگرین سِٹرک ایسِڈ نصف اونس پانی میں ۔ سروپس لائی مونس (شربت لیمونی سکنجبین لیمونی) نیز یہ سوڈیائی فاسفاس ایفروبیسنٹ ۔ سوڈیائی سَلفاس ایفروبیسنٹ ۔ سوڈیائی سَلفاس ایفرویسنٹ ۔ میگ نے شیائی سلفاس ایفرویسنٹ ۔ لیتھیائی سٹراس ایفرویسنٹ ۔ لائکوار ایمُونِی سٹریٹس میں بھی پڑتا ہے ✣

مقدار متعادل

۲۰ گرین سٹرک ایسِڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا

ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) بنا دیتا ہے

۳۰ گرین پٹاسیم بائی کاربونیٹ
۲۴ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ
۱۷ گرین ایمونیم کاربونیٹ
۱۳ گرین میگ نے شیم کاربونیٹ

افعال ۔ ریفِرجرینٹ (مُبَرِّد ۔ مُرطِّب) اینٹی سکاربیوٹِک (دافع سکربوت ۔ دافع شُلاق)

مقدار خوراک ۔ ۵ سے ۲۰ گرین تک پانی میں حل کر کے = {۳۲ء سے ۱ء۳۰ گرام
·32 سے 1·30 Grammes}

بہتر معلوم ہوتا ہے کہ عرق لیموں کا بھی اسی جگہ ذکر کر دیا جائے :-

(آفیشل Official)

سَکّس لائی مُونس (SUCCUS LIMONIS) عَصِیر لیمُونی

(الفصیلۃ السذابیہ N. O. *Rutaceae*)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) سَکّس لائی مونس (Succus Limonis)	(عربی) عصیر لیمونی	(اردو) لیموں کا رس ۔ لیموں کا عرق
(انگریزی) لیمن جُوس (Lemon Juice)	(فارسی) آب لیموں	(ہندی) نمبو کا ارک (عرق)

مقام پیدائش۔ لیموں کا درخت جزائرِ غرب الہند۔ جنوبی یورپ اور ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب۔ پختہ لیموں کو دبا کر نچوڑنے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ لیموں کا رس نچوڑنے کے لئے لوہے کی (جس پر چینی چڑھی ہوئی ہوتی ہے) یا لکڑی کی ایک چھوٹی سی دستی مشین بنی ہوئی ہوتی ہے) جس میں کٹے ہوئے لیموں کو رکھکر دبانے سے نہایت آسانی سے اس کا عرق نکل آتا ہے ٭

صفات۔ کسی قدر گدلا ہلکے زرد رنگ کا سیّال جس سے لیموں کی بُو آتی ہے ذائقہ ترش ہوتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۳۰ سے ۱٫۰۴۰ ہوتا ہے۔ ایک اونس عرق میں ۳۰ سے ۴۰ گرین یا بالاوسط ۳۵ گرین سِٹرِک ایسڈ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ یہ عرق دیر تک رکھنے سے خراب ہو جایا کرتا ہے لیکن اگر اس میں دس فیصدی الکحال ملا دیں تو پھر وہ بگڑنے نہیں پاتا ٭

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں سِٹرِک ایسڈ۔ گم۔ شوگر۔ ان آرگینک سالٹس اور خفیف سا والے ٹائل آئل ہوتا ہے ٭

مقدار متعادِل۔ ۱۱۰ بوند عرق لیموں کو نیوٹرل (متعادِل) کرنے کے لئے ۱۱½ گرین پوٹاسیم بائی کاربونیٹ یا ۹½ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ یا ۱۶½ گرین ایمونیم کاربونیٹ مطلوب ہوتا ہے ٭

افعال۔ ریفریجرینٹ (مُبرِّد و مُرطِّب) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت یا سُلاق)

مقدار خوراک ۱ سے ۲ اونس تک ٭

نوٹ۔ یہ سِٹرِک ایسڈ کے بنانے میں کام آتا ہے اور اس کا شربت بھی بناتے ہیں ٭

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) سروپس لائی مونس (Syrupus Limonis)	**شربت لیموں**
(انگریزی) سرپ آف لیمن (Syrup of Lemon)	**لیموں کا شربت**

بنانے کی ترکیب۔ تازہ لیموں کے باریک کترے ہوئے چھلکے ایک اونس

ایلکُھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیمن جوس ۲۵ فلوئیڈ اونس۔ صاف شکر ۳۸ اونس ÷

چھلکوں کو ۱½ فلوئڈ اونس ایلکھال میں ۷ روز تک بھگو کر نچوڑنے اور فلٹر کرنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں اور اس قدر ایلکُھال ملائیں کہ وہ دو اونس ہو جائے بعدہ عرق لیموں میں شکر کا قوام کر کے سرد ہونے پر اس میں مذکورہ بالا ایلکھالی سیال ملا دیں۔ اس تیار شدہ شربت کا وزن ۴ پونڈ اور ایک اونس ہونا چاہئے مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام ÷

نوٹ۔ چونکہ ایسیڈم ٹارٹاریکم بھی افعال و خواص میں سٹرک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کا بیان بھی اسی جگہ کر دیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

ایسیڈم ٹارٹاریکم {ACIDUM-TARTARICUN} حمض الطرطیری

(کیمیاوی علامت $C_4H_6O_6$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اُردو نام (مجوّزہ)
(لاطانی) ایسیڈم ٹارٹاریکم {Acidum-Tartaricum}	ملح الطّرطیر	انگور کا ست
(انگریزی) ٹارٹارک ایسڈ (Tartaric Acid)	طرطیر الخمر	اِملی کا ست

بنانے کی ترکیب۔ انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اسے انگریزی میں ٹارٹار۔ عربی میں طرطیر اور فارسی میں درد شراب کہتے ہیں۔ اس سے پوٹے سیم ٹارٹریٹ بنائی جاتی ہے اور پھر پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ٹارٹارک ایسڈ بنتا ہے ÷

نوٹ۔ چونکہ یہ ایسڈ تمر ہندی (اِملی) اور کھٹے توت میں بھی ہوتا ہے اس لئے کبھی ان سے بھی اس کو حاصل کر لیا کرتے تھے مگر اب عام طور پر یورپ میں اس کو پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ہی بناتے ہیں ÷

صفات۔ اس کی بھی بے رنگ شبیہ بالمُعیّن قلمیں ہوتی ہیں جو سٹرک ایسڈ کی

قلموں سے ذرا بڑی ہوتی ہیں۔ ذائقہ ان کا نہایت تُرش ہوتا ہے ٭

انحلال۔ ۱۰۰ حصہ ٹارٹارک ایسڈ ۸ حصہ پانی ہیں۔ ایک حصہ ۲½ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ہیں۔ ایک حصہ ۴½ حصہ گلیسرین ہیں اور ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا ٭

آمیزش یا کھوٹ۔ آئرن (لوہا) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) کیلسیم (چونہ) پوٹےسیم ٹارٹریٹ اور اوکسالک ایسڈ وغیرہ ٭

نقیضات۔ کیلسیم (چونہ) پوٹاسیم (جوکھار) لیڈ (سیسہ) اور مرکیورک سالٹس (نمکیات سیماب)۔ ایلکلائن کاربونیٹس اور ویجی ٹے بل ایسٹرن جنٹس یعنی نباتی قابضات ٭

نوٹ۔ میگ نے شیم سلفیٹ ایفرویسنٹ۔ سوڈیم سلفیٹ ایفرویسنٹ۔ سوڈیائی فاسفاس ایفرویسنٹ۔ پلوس سوڈیائی ٹارٹار ایفرویسنٹ۔ لیتھیائی سٹراس ایفرویسنٹ اور پی لیولا کوئینی سلفےٹس کے بنانے میں یہ کام آتا ہے ٭

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ سٹرک ایسڈ اور ٹارٹارک ایسڈ دونوں کو شیشہ کے ترازو کے خشک پلڑے میں وزن کرنا چاہیئے۔ نیز ان کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں بند کرکے رکھنا چاہیئے ورنہ وہ پگھل جایا کرتے ہیں ٭

مقدار متعادل۔

۲۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا	ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل) بنادیتا ہے	۲۷ گرین پوٹاسیم بائی کاربونیٹ
		۲۲ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ
		۱۵ گرین امونیم کاربونیٹ

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = { Gramme 1·30 سے ·32 / گرام ۱٫۳۰ سے ٫۳۲ }

(سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں)، ٹارٹارک ایسڈ (ملح الطرطیر) اور لیمن جوس (آب لیموں) (کی)

فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیراتِ صحیّہ ودوائیہ

بطور مبرد و مفرح عرق لیموں سٹرک یا ٹارٹارک ایسڈ کو پانی میں ملاکر اور اس میں

شکر وغیرہ ڈال کر یا لیمنیڈ بخاروں میں رفع تشنگی کے لئے پلاتے ہیں۔ جب مُنہ خشک ہوتا ہو تو لیموں کے چوسنے سے اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے ❋

لَیمنیڈ یا سوڈا واٹر وغیرہ میں نیز جرعۂ جوشدار میں چونکہ کاربانک ایسڈ ہوتا ہے جس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے پس جی متلانے یا قے آنے میں یا درد معدہ میں ان کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سِٹرک ایسڈ کے نمکیات مثلاً پوٹے سیم سٹریٹ وغیرہ سے چونکہ قارورہ کھاری ہو جاتا ہے اس لئے اس فائدہ کے لئے بھی اس کو اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جب یورک ایسڈ (حمض بولی) پیشاب میں تہ نشین ہو کر ریگ یا کنکر کی صورت اختیار کرتا ہو تو پوٹے سیم سٹریٹ کے دینے سے وہ جذب یا تحلیل ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ اس کو ۴۰ سے ۶۰ گرین تک چار اونس پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹہ بعد دیا جاوے۔ کیونکہ پھر قارورہ اس قدر کھاری ہو جاتا ہے کہ اگر یورک ایسڈ کی کنکری موجود ہو تو وہ حل ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر اس مقدار سے زیادہ استعمال کیا جاوے تو پھر بجاے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ تب اس سے ایک غیر محلّل مرکب (بائی یوریٹ) پیدا ہو کر کنکر کی سطح پر جم جاتا ہے ❋

نوٹ۔ چونکہ رات کے وقت قارورہ میں حموضت یعنی ترشی کا زیادہ اخراج ہوا کرتا ہے اس لئے اگر ۴۰ یا ۶۰ گرین پوٹے سیم سٹریٹ کو ایک بھرے ہوئے پانی کے گلاس میں ڈال کر رات کو دیا جاوے تو اکثر مریضوں کو وہ زیادہ مفید پڑتا ہے ❋

انتباہ۔ چونکہ پوٹے سیم کے مرکبات کی ڈی پریسینٹ (مضعف) تاثیر ہوا کرتی ہے اس لئے ایسے مریضوں کو جنہیں قلب کی کوئی بیماری ہو ان مرکبات کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے ❋

مرض سکروی (سکر بوٹ یا سُلاق) اور سکروی رِکٹس (کساحِ سُلاقی یعنی مرض سکر بوٹ کے سبب سے ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) میں عرق لیموں اور جوہر لیموں ایک خاص دوا ہے یعنی لیمن جوس مرض سکروی کا شافی اور مانع ہے۔ چنانچہ جب سے جہازوں پر لیمن جوس بکثرت استعمال ہونے لگا ہے مرض سکروی (جو عموماً اہل جہاز کو ہو جایا

کرتی تھی) کی موت سے بہت سی جانیں بچ گئی ہیں ٭

نوٹ۔ مرض سکروی کے دوران میں اگر مریض کو پیچش یا اسہال وغیرہ کی شکایت ہو تو آب لیموں کے استعمال سے ان کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

چونکہ وِیجی ٹے بل ایسڈس (نباتی حموضات) خون میں پہنچ کر اور آکسیجن کے ساتھ مل کر ایلکلائن کاربونیٹس (کھاری نمکیات) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس لیے بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ ایکیوٹ روماٹزم (التہاب مفاصل شدید یا وجع مفاصل شدید) میں آب لیموں بڑی خوراکوں (مثلاً ایک یا دو اونس کی مقدار میں ہر چوتھے گھنٹے یا ½ سے ایک پائنٹ تک روزانہ) میں دینے سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بعض ڈاکٹر اس کو ملیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں۔ بلکہ ہندوستان کے اکثر اطباء اور ویدصاحبان بھی موسمی بخاروں میں لیموں کو کاٹ کر اور اس پر کالی مرچ و نمک چھڑک کر بخار کے مریضوں کو چُسلاتے ہیں ٭

نوٹ۔ ٹارٹارک ایسڈ بہ نسبت سٹرک ایسڈ کے کسی قدر تیز ہوتا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسڈم کرے سِلی کم {ACIDUM CRESYLICUM} حمض الکرے سیلک

(کیمیاوی علامت C_7H_8O)

ڈاکٹری نام		علمی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم کرے سیلی کم	Acidum-Cresylicum	حامض کرے سیلک
(انگریزی) کرے سیلک ایسڈ	Cresylic Acid	تیزاب کرے سیلک
(انگریزی) کرے سول	Cresol	کرے سول

صفات۔ یہ ایک بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال ہے جو کولتار سے حاصل ہوتا ہے اس میں ٹار کی سی بو آتی ہے ٭

نوٹ۔ اس تیزاب کو عمدہ شیشے کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں رکھنا چاہیے ٭

انحلال۔ ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں۔ نیز اَیلکُحال۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ گلیسرین اور آیو آئل میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

افعال و استعمال۔ ڈِس اِنْ فَیک ٹَنْٹ (دافعِ عفونت) اور اَینٹی سَپٹِک (مُزیلِ تعفّن)۔ بطور اِنْ ہَلے شَنْ (تحلخہ) اس کو مرض ہُوپِنگ کَفْ (سُعالِ دیکی۔ کالی کھانسی) اور دیگر امراضِ تنفّس میں استعمال کرتے ہیں ÷

نوٹ۔ چونکہ یہ کاربالِک اَیسِڈ کی نسبت پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال چنداں مناسب نہیں ÷

(مرکّبات Preparations)

طبی نام (مجوّزہ)		ڈاکٹری نام
(۱) لائیکوار کری سولِس کمپازِیٹَس	Liquor Cresolis-Compositus	سیّال کری سولی مرکّب

بنانے کی ترکیب۔ کرے سول ۵۰ حصہ۔ لِنْسِیڈ آئل ۳۵ حصہ۔ پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائڈ ۸ حصہ۔ ایلکحال ۴ حصہ۔ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ۱۰۰ حصہ ہو جائے ÷

نوٹ۔ تمام اجزاء تول کر ڈالیں ناپ کر نہ ڈالیں ÷

افعال۔ کاربالک اَیسِڈ کی نسبت یہ قوی جرمی سائیڈ (قاتلِ جراثیم) بیان کیا جاتا ہے ÷

(۲) لائیکوار کرِی سولِی سَیپونے ٹَس	Liquor Cresoli-Saponatus	سیّال کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب۔ کرُوڈ (خام) کرے سول ایک حصہ۔ سیپوکیلی سَن ایک حصہ۔ دونوں گرم کر کے ملالیں۔ یہ ایک بھورا زردی مائل سیّال بن جاتا ہے ÷

نوٹ۔ ملک ڈچ کے فارماکوپیا میں اس مرکب کا نسخہ بھی بعینہٖ ایسا ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ۲ فیصدی پانی بھی ملا دیا جاتا ہے اور اسی مرکّب کا دوسرا نام لائی سول ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے ÷

(۳) سولیُوشو کرے سولِس سَیپونے ٹَس	Solutio Cresoli-Saponatut	سائل کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب۔ کرے سول ۵۰ حصہ۔ لِنْسِیڈ آئل ۱۸ حصہ۔ پوٹے سیم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۴½ حصہ۔ ایلکحال ۲ حصہ۔ گلیسرین ۶ حصہ۔ آبِ مقطر اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا

ایک سو حصّہ ہو جائے ٭

نوٹ ۔ تمام اجزا تول کر ڈالنے چاہئیں ٭

مندرجۂ ذیل مرکب بنام جیز فلوئڈ کئی ایک پیٹنٹ ادویہ کا جزوِ اعظم ہے :۔

(۴) **جیز فلوئڈ** (Jeyes Fluid) یہ ٹار آئل (روغن قطران) کا ایک مرکب ہے جس میں ۲۰ فیصدی ٹرائی کری سول کو رال اور کھار کے ساتھ بشکل صابون ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یہ پانی کے ساتھ مل کر ایک مستقل ایملشن (مستحلب) بناتا ہے۔ اس کا ایک یا ۲ فیصدی کا سولیوشن بجائے کاربالک سولیوشن کے استعمال کیا جاتا ہے ٭

۴۰۰ حصّہ میں ایک حصّہ طاقت کی اس کی پچکاری مرض گونوریا (سوزاک) اوزینا بخر الانف (ناک سے بدبو آنا) اور معالجات فن ولادۃ میں بہ سبب اس کے ہیموسٹیٹک (قاطع النزیف۔ حابس الدم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفّن) خواص کے نہایت مفید ہوتی ہے ٭

مرض اری سپلس (حمرۃ ۔ سُرخباد) میں اس کی مرہم لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(۵) **پیئرسنز اینٹی سپٹک** { Pearson s-Antiseptic } پیئرسن صاحب کا دافعِ تعفّن سیال یہ بھی مثل جیز فلوئڈ کے ایک مرکب ہے ٭

(۶) **یوروفن** (Europhen) یہ ایک خفیف زرد مائل بہ گندم رنگ سفوف ہوتا ہے جس سے زعفران کی سی خوشبو آتی ہے ۔ یہ آئیوڈوفارم کا قائم مقام یا بدل بنایا گیا ہے ۔ اس کا پوڈر اور مرہم استعمال کئے جاتے ہیں ٭

نوٹ ۔ یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا ۔ لیکن ایلکُحال ۔ کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

(۷) **لوسوفان** (Losophan) یہ ایک سفید یا سفید زردی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی ۔ ایلکحال ۔ ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے ٭

(۸) **ٹرامے ٹول** (Traumatol) اس کو آئیوڈو کری سول بھی کہتے ہیں ۔ یہ دونوں یعنی کری سول اور آئیوڈین کے مرکب ہیں جو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال ہوتے ہیں ٭

(۹) **لائی سول** (Lysol) یہ ایک شفاف بھورے رنگ کا شربتی سیال ہے جو پانی کے

ساتھ مل کر ایک صاف سولیوشن بنا دیتا ہے۔ اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کی (بمقدار ۹ سے ۱۲ کیوبک سینٹی میٹر) مرض سیریبرو سپائنل مینینجائٹس (التہاب اغشیۂ دماغ و نخاع) میں۔ حرام مغز کے اندر جلدی پچکاری کرتے ہیں ؛

(۱۰) سول وی اول (Solveol) یہ بھی کریسول کا ایک مرکب ہے جو کاسٹک نہیں ہوتا۔ اس کو اعمالِ جراحی میں استعمال کرتے ہیں ؛

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

ایسیڈم فارمیکم (ACIDUM FORMICUM) حامض الفارمیک

(کیمیاوی علامت H_2CO_2)

صفات۔ یہ ایک صاف بے رنگ، متصعد سیال ہے جس میں خراش کنندہ بو ہوتی ہے اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ یہ پانی میں بخوبی مل جاتا ہے ؛

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی محرک عضلات ہے۔ چنانچہ یہ تکان کو دور کرتا ہے اور کام کرنے کی استعداد کو خاص طور پر بڑھاتا ہے۔ اپنی مقوی تاثیرات میں یہ کولا۔ کوکا اور کیفین کے بالکل مشابہ ہے۔ اس میں مدر تاثیر بھی ہے لیکن نہ اس قدر کہ جس قدر بکھی اوبرہ دبین میں ہوتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ اشتہا اور عام قوت تغذیہ کو بڑھاتا ہے ؛

مقدار خوراک۔ ۲ سے ۵ بوند تک سوڈا واٹر وغیرہ میں ملا کر دیں ؛

نوٹ۔ مرض کوریا (رعشہ) میں بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے ؛

(آفیشل Official)

ایسیڈم گیلیکم {ACIDUM GALLICUM} حامض عفصیک

چونکہ یہ عفص یعنی مازو کا تیزاب (مازو کا ست) ہے اس لئے اس کا ذکر گالا یعنی مازو کے بیان میں کیا گیا ہے۔ پس اسے دیکھیں ؛

(Official آفیشل)

ACIDUM-HYDROBOMICUM-DILUTUM ایسیڈم ہائیڈرو برومیکم ڈائلیوٹم

(HB_r کیمیاوی علامت)

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو بروبک ایسڈ { Diuted-Hydrobromic Acid }

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم بروما ئیڈ اور کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے - اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن برومائیڈ ہوتا ہے ٭

صفات - یہ ایک بے رنگ و بو سیّال ہوتا ہے جس کا ذائقہ اور کیفیت ترش ہوتی ہے - اس کا وزن مخصوصہ ۱.۰۷۷ ہوتا ہے ٭

آمیزش - آرسینک - بے ریم - کلورائیڈس - فاسفیٹس - سلفیٹس یا سلفائیٹس ٭

نوٹ - اس تیزاب کو اندھیرے میں رکھنا چاہئے - اس قسم کا تجارتی تیزاب کچھ عرصہ پڑا رہنے سے کسی قدر رنگین ہو جاتا ہے ٭

افعال - سیڈے ٹو (مسکّن) اور ہیپاٹک (منوّم) ٭

مقدار خوراک - ۱۵ سے ۶۰ منم = { c. c. 3·6 سے ۰.۹
۳.۶ سے ۰.۹ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ - اس کی ۶۰ بوند = ۱۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ کے ٭

(ناٹ آفیشل مرکّب Not Official Preparation)

Acidum-Hydrobromicum-Concentratum ایسیڈم ہائیڈرو برومیکم کنسنٹرے ٹم

ایک حصہ یہ تیزاب تین حصہ آب مقطر میں ملانے سے مذکورہ بالا ڈائلیوٹڈ ہائڈرو برومک ایسڈ بن جاتا ہے ٭

فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال

ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو برومک ایسڈ مثل برومائیڈس (یعنی نمکیات برومین جیسے پوٹے سیم برومائڈ

وغیرہ) کے نروائن سیڈے ٹو (مُسکّنِ اعصاب) وغیرہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ ویسا معتبر نہیں ہوتا۔ البتّہ اس کے استعمال سے مثل برومائیڈس کے نہ تو جسم پر پھُنسیاں نکلتی ہیں اور نہ ہی اس سے اس قدر ضعف عائد ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کو کنجسٹو ہیڈاک (صداعِ احتقانی یعنی وہ دردسر جو عروق شعریہ دماغی میں اجتماع خون کے سبب سے ہوا کرتا ہے) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو سنکونزم (یبوست کونین) کو روکنے کے لئے دیتے ہیں خصوصاً جبکہ اُسے زیادہ مقدار میں دینا ہو۔ چنانچہ کونین کو اس میں حل کرکے دینے سے کونین کی یبُوست سے جو کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں سُنائی دیا کرتی ہیں وغیرہ وہ پیدا نہیں ہوتیں نیز مارفین کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ اس کی مابعد کی تاثیر کو روکتا ہے ÷

نوٹ - ہر ایک گرین کونین کے لئے ۲ بوند تیزاب مذکور کی ڈالنی چاہئیں ÷

جب بڑی خوراکوں میں اس تیزاب کو دینا ہو تو اسے زیادہ پانی یا شربت میں ملا کر دینا چاہئے +

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈل	منم	۳۰
کونینی سلفیٹس	گرین	۱
سیرُوپ آرنشیائی	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار پیش از غذا دیں۔

نروس اینگزائٹی (عصبی کمزوری) میں مفید ہے ÷

(۲) نسخہ

ایسڈ ہائیڈروبرومک ڈل	منم	۳۰
ٹنکچورا کونینی	منم	۳۰
میگ نیسیائی سلفیٹس	گرین	۲۰
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
سیروپ زنجی بیرس	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں

یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے ÷

(آفیشل Official)

اَیسِیڈَم ہائیڈرُوکلورِیکم ACIDUM HYDROCHLORICUM حَمْضُ المِلْح

(کیمیاوی علامت HCl)

ڈاکٹری نام		طبّی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیسِیڈم ہائیڈروکلوریکم	Acidum-Hydrochloricum	حَمْضُ المِلْح	نمک کا تیزاب
(انگریزی) ہائیڈروکلورِک ایسِڈ	(Hydrochloric Acid)	تیزابِ نمک	نمک کا جوہر
(〃) مِیوری اَیٹِک ایسڈ	(Muriatic Acid)	جوہرِ نمک	نمک کا ست
(〃) سَپرِٹ آف سالٹ	(Spirit of Salt)	روحِ نمک	نمک کی روح

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور سَلفیُورک اَیسِڈ (تیزابِ گندھک) کو ملانے سے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے ؛

طاقت۔ اس میں ۳۱،۷۹ فیصدی ہائیڈروجن کلورائیڈ (بوزن) اور ۶۸،۲۱ فیصدی پانی ہوتا ہے ؛

صفات۔ یہ ایک بے رنگ نہایت ترش سیّال ہوتا ہے جس سے کہ سفید رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں۔ اس کا وزنِ منناسبہ ۱،۱۶۰ ہوتا ہے ؛

آمیزش۔ سَلفیُورَس اور سَلفیُورِک اَیسِڈس (تیزاب گندھک) آرسَنِک (سنکھیا) لیڈ (سیسہ) آئرَن (آہن) اَیلوُمینیم۔ برومائِڈس۔ آئیوڈائیڈس۔ اور کلورین ؛

نقیضات۔ لیڈ (سیسہ) چاندی اور سیماب کے نمکیات۔ ٹارٹار ایمیٹِک (نمکِ سقے)۔ اَیلکلیز اور ان کے کاربونیٹس ؛

افعال۔ یہ نہایت قوی اَیسِڈ کے رَاسِک (کاوی یا جلا دینے والا) ہے ؛

یہ مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے:- (۱) اَیسِڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم۔ (۲) اَپوما رفینی ہائیڈروکلورائیڈم (۳) کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم۔ گلیسَرائنم پَپسینی۔

(۴) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈرو کلورائیڈم (۵) لائیکوار فیرائی پر کلورائیڈائی فارٹس (۶) لائیکوار زِنسائی کلورائیڈم (۷) پوڈا فی لم رِیزن اور کئی ایک دیگر کلورائیڈس ⁂

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروکلورِکم ڈائلیوٹم	Acidum-Hydrochloricum-Dilutum	حامضُ الملح المخفف
ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ	Diluted-Hydrochloric Acid	تیزابِ نمک محلول

بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈروکلورِک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس یا ۳۰۳۶ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ایک پائنٹ ہوجائے ⁂

تیزاب کو ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے ⁂

طاقت۔ اس میں ۱۰٫۵۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن کلورائیڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۵۲ ہوتا ہے ⁂

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم تک پانی میں ملا کر = { ·30 سے 1·20 c. c. ۰۳۰ سے ۱٫۲۰ کیوبک سینٹی میٹر }

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے:۔ ایکسٹریکٹم ارگوٹی۔ انجکشیو اپومارفینی ہائپوڈرمیکا۔ لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم ⁂

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ تیزاب گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کا اصلی تیزاب ہے اس لئے جب معدہ میں ایسڈ کی مقدار کی کمی کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو خصوصاً کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا بھاری ہوجانا یا جی کا متلانا یا قے کا آجانا جس میں کہ غیر منہضم غذا نکلا کرتی ہے تو ایسی صورتوں میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو بعد از غذا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو یعنی جبکہ مریض کو ترش ڈکاریں آتی ہوں تو ایسی حالت میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو قبل از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ⁂

نوٹ۔ ایسڈس (حموضات۔ تیزاب) کو غذا سے پہلے یا غذا کے ساتھ دینے سے رطوبت معدی کا اخراج کم ہو جاتا یا رُک جاتا ہے لیکن بعد از غذا دینے سے وہ اسکی پیدائش کو زیادہ کرتے ہیں ✤

پیشاب میں فاسفیٹس کے تہ نشین ہونے سے جب کھاری پن بڑھ جاتا ہے تو اس کو کم کرنے کے لئے بھی اسے دیا کرتے ہیں۔ نیز جگر کے فعل کو تیز کرنے کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے ✤

ڈاکٹر زنڈر اس بات کا مدعی ہے کہ ہائیڈرو کلورک ایسڈ مرض کلوروسس (مرض اُخضر) میں ویسا ہی مفید ہے جیسا کہ آئرن (آہن)۔ لیکن بعض دیگر محققین ڈاکٹروں نے مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایسے اطمینانی نتائج اخذ نہیں کئے ✤

تجربات

(۱) نسخہ

ایسڈ ہائیڈرو کلورکت ڈِل	منم	۱۰
سوڈیائی سَلفے ٹِس	ڈرام	۱
سپرٹس کلورو فارمائی	منم	۱۰
ایکوا مینتھی پپ تا	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا ہر روز صبح نصف گلاس پانی میں ملا کر قبل از غذا پلائیں۔ ٹارپڈ لِوَر (ضعف جگر) میں مفید ہے ✤

(۲) نسخہ

ایسڈ ہائیڈرو کلورک۔ ڈِل	ڈرام	۱
پٹاسیائی کلورے ٹِس	ڈرام	۲
گلیسیرینی	ڈرام	۴
ایکوا ڈیسٹِل تا	اونس	۸

اس میں سے پہلے ایک چمچہ میز بھر کر اس سے غرغرہ کر کے اُسے پھینک دیں اور پھر ایک چمچہ میز بھر کر (= ۴ ڈرام) پی لیں۔ سور تھروٹ میں مُفید ہے ✤

(آفیشل Official)

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائلیوٹم ACIDUM-HYDROCYANICUM DILUTUM

(کیمیاوی علامت HCN)

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ {Diluted-Hydrocyanic Acid}

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروجن سائی نائیڈ {Diluted-Hydrogen Cyanide}

(انگریزی) پرسیک ایسڈ (Prussic Acid)

بنانے کی ترکیب ۔ فیروسائی نائیڈ آف پوٹے سیم اور ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو باہم ملانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ اسکے ۱۰۰ گرین یا ۱۱۰ بوند میں نائٹریٹ آف سلور کے ملانے سے جو سائی نائیڈ آف سلور کہ تہ نشین ہو اسے خشک کرکے تولیں تو اس کا وزن پورا دس گرین ہو ٭

نوٹ ۔ اگر اس کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طرح سے تیار کرسکتے ہیں :۔ **نسخہ** ۔ سلور سائی نائیڈ ۶ حصہ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۵ حصہ ۔ آب مقطر ۴۵ حصہ ۔ ان کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر چھان لیں ۔ یہ دو فیصدی کی طاقت کا مذکورہ بالا تیزاب بن جاتا ہے ٭

انتباہ ۔ یہ تیزاب طبعی طور پر روزی سیا یعنی فصیلہ وردیہ کی بعض نباتات میں پایا جاتا ہے چنانچہ بٹر آمنڈز (بادام تلخ) پرونس ورجی آنی کارٹکس (قراصیا یعنی آلو بالو کی چھال اور اس کے بیج) اور حب المحلب میں پایا جاتا ہے ٭

تاریخ ۔ سب سے پہلے اس کو سخیل کیمیا دان نے ۱۷۸۰ء میں دریافت کیا تھا جو اس کے متعلق نئی تحقیقات کرتے کرتے ناگہانی طور پر ہلاک ہوگیا ٭

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ اُڑجانے والا سیال ہے جس سے تلخ باداموں کی سی بو آتی ہے ۔ اس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰ء۹۹۷ ہوتا ہے ٭

طاقت۔ اس میں ۲ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سائی نائیڈ ہوتی ہے +

نوٹ۔ اس تیزاب کو شیشہ کی مضبوط ڈاٹ والی عنبری یا نیلے رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر ہمیشہ سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہیئے اور بوتلوں کے سروں کو باندھکر انہیں ہمیشہ اُلٹا رکھنا چاہیئے۔ تاکہ تیزاب کا اثر نہ اُڑ جائے۔ تاہم یہ تیزاب پُرانا ہوکر بالکل بے اثر ہوجاتا ہے چنانچہ جب اس کا رنگ بھُورا ہوجائے تو پھر یہ قابل استعمال نہیں رہتا +

شِیلس پرُوسِک ایسِڈ { Scheels s Prussic-Acid } جو یورپ وغیرہ میں اکثر کُتوّں کے ہلاک کرنے میں استعمال ہوتا ہے یہ مذکورۂ بالا تیزاب کی نسبت دو چند تیز ہوتا ہے +

آمیزش یا کھوٹ۔ سَلفیوُرِک ایسِڈ (تیزاب گوگرد) اور ہائیڈروکلورک ایسِڈ (تیزاب نمک) +

نقیضات۔ کاپَر (تانبا) آئرن (آہن) اور سِلوَر (چاندی) کے سالٹس یعنی نمکیات اور مرکیوُرِک آکسائیڈ اور سَلفائیڈس +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ منم (بوند) تک = { ·12 سے 36 c.c. ۱۲ء سے ۳۶ء کیوبک سینٹی میٹر }

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی۔ کھانسی میں اس کو آمنڈ ایملشن میں ملاکر دینا چاہیئے اور سوئے ہضمی میں اس کو سوڈیم کاربُونیٹ۔ بسمتھ کاربونیٹ اور پیپر منٹ واٹر کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے +

افعال۔ یہ ایک نہایت ہی مہلک زہر ہے لیکن سیڈیٹو (مُسکّن) اور اینٹی سپازموڈِک (دافع تشنج) افعال کے لئے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے +

انتباہ۔ یہ مہلک ترین زہر ہے۔ اس کے چند قطروں سے چند لمحوں میں ہی موت واقع ہوتی ہے۔ اس خالص تیزاب کا ایک قطرہ اگر ایک بڑے حیوان کی آنکھ میں ڈال دیا جائے تو وہ حیوان فوراً مرجاتا ہے۔ یہ خالص تیزاب دوائً ہرگز استعمال نہیں ہوتا۔ صرف پانی ملا ہوا مذکورۂ بالا تیزاب طبی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے +

اس خالص تیزاب کے انجرات بھی نہایت مُہلک ہوتے ہیں چنانچہ ایک پروفیسر (معلّم) نے لیکچر دیتے ہوئے اس خالص تیزاب کی شیشی ہاتھ میں لے کر اور بد قسمتی سے اس کا ڈاٹ کھول کر اپنے شاگردوں سے کہا کہ دُنیا میں مہلک ترین زہر ہے بس یہ کہنا تھا کہ وہ وہیں گر کر مر گیا۔ کیونکہ اس سمّ قاتل کے انجرات اسکی ہلاکت کا باعث ہوئے ؞

فارماکالوجی یعنی تاثیراتِ ادوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ صحیح جلد پر لگانے سے جذب ہو کر سینسری نروز (حسّی اعصاب) کی شاخوں کو مفلوج کرتا ہے اس لئے اس کا اثر لوکل سیڈے ٹو (مقامی مسکّن) اور لوکل اینس تھے ٹک (مقامی مخدّر) ہوتا ہے ؞

نوٹ۔ چونکہ یہ ایک سخت زہر ہے اس لئے اس کو زخمی یا چھلی ہوئی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہئے ؞

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی) میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) کے ذریعے بھی یہ تیزاب بہت جلد جذب ہو جاتا ہے منہ اور معدہ پر اس تیزاب کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ جلد پر اس لئے یہ ایک قوی گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکّنِ معدہ) ہے ؞

خون۔ تمام حصص جسم سے یہ تیزاب فوراً خون میں جذب ہو جاتا ہے اس کے دینے کے بعد اگر موت فوراً واقع ہو جائے تو جسم کا تمام خون نہایت سُرخ ہو جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وریدی خون اوکسی ڈائزڈ ہو جاتا ہے یعنی اس کے ہیموگلوبین میں آکسیجن مل جاتی ہے۔ یا بقول ڈاکٹر برنٹن

صاف خون بلا معمولی تغیرات کے پھیلے ہوئے محیطی خونی عروق میں تیزی سے چلا جاتا ہے لیکن اگر موت چند منٹ (۲۰ یا ۳۰ منٹ) کے بعد واقع ہو تو پھر خون کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس تیزاب کی تاثیر سے مرکزِ تنفس پر ضعیف اثر پڑ کر اور ایس فِیک سِیا (اختناق - دم گھٹنا) ہو کر خون کا آکسیجن (لطیف عنصر ہوائی جو خون کو سُرخ بناتا ہے) کاربانک ایسِڈ گیس (مادۂ دُخانی) میں تبدیل ہو جاتا ہے +

دل اور عروق - اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک مرکزِ محرک قلب کو مفلوج کر کے دل کی حرکت کو ڈایا سٹولک (اِنبساطی) حالت میں فوراً بند کر دیتی ہے لیکن یہ تیزاب دل پہ لگانے سے بھی اس کی حرکت کو بند کر دیتا ہے - تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے مُیڈُلا (نخاع مستطیل) میں واگس نرو کا مرکز تیز ہو جاتا ہے اور نبض کی رفتار سُست ہو جاتی ہے - چونکہ وَیسو موٹر سینٹر (مرکزِ محرک عروق) پر اس کا اثر پہلے تو کسی قدر محرک پڑتا ہے مگر بعد میں یہ اس کو مفلوج کر دیتا ہے اس لئے پہلے تو چند دقیقہ کے لئے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن بعد ازاں وہ بہت کم ہو جاتا ہے +

تنفس - مرکزِ تنفس بھی ہائیڈرو سیانک ایسِڈ کی تاثیر سے مفلوج ہو جاتا ہے بلکہ یہ مرکزِ محرکِ قلب اور مرکزِ محرکِ عروق سے بھی جلد تر مفلوج ہو جاتا ہے چنانچہ مرکزِ تنفس کے مفلوج ہو جانے سے سانس کی تعداد اور قوت میں کمی آجاتی ہے اور مریض اکثر ایس فِیک سِیا (دم بند ہونا) کی حالت میں مر جاتا ہے +

نوٹ - جب اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک دی جاتی ہے تو دل کی حرکت دفعتہً بند ہو کر موت واقع ہوا کرتی ہے ورنہ عموماً تنفس کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

بَرین یعنی دماغ - طبی مقدار میں اس کو دینے سے دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی مقدار یعنی زہریلی خوراک میں دینے سے بیہوشی اور کوما (قوما) ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یا تو سیدھا دماغ پر اس کا یہ اثر پڑتا ہے اور یا

اَیس فَیک سِیا (دم گھُٹنا) کے سبب سے جب اُوکسی ہیموگلوبین سیانو ہیموگلوبین میں تبدیل ہوجاتی یعنی جب سُرخ خون سیاہ ہوجاتا ہے تو دماغ پر نارکاٹِک (مُخدّر) اور ڈی پَرِیسَنٹ (مُضعِف) تاثیر ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی زہر سے حیوانات میں خصوصاً پہلے تشنّج ہونے لگتا ہے اور پھر کوما کی حالت طاری ہوجاتی ہے۔ لیکن انسان میں اس کی سمّی تاثیر سے تشنج واقع نہیں ہوتا ٭

مَیڈلاّ وسپائنل کارڈ یعنی نخاع مستطیل ونخاع - جیسا کہ مذکور ہوچکا ہے ہائیڈروسیانِک اَیسِڈ مَیڈلاّ (نخاع مستطیل) میں رِسپائی رَیٹری۔ کارڈِی اِک اور وَیسو موٹر سَنٹرز یعنی مرکز تنفّس و مرکز محرّک قلب و مرکز محرّک عروق کو مفلوج کردیتا ہے۔ نخاع بھی اس سے مفلوج ہوجاتا ہے چنانچہ پہلے تو اس کی حرکاتِ معکوسہ کمزور ہوجاتی ہیں مگر آخر اُس کے مفلوج ہوجانے کے سبب وہ حرکات بالکل معدوم ہوجاتی ہیں۔ پَیرِی فَرل سَینسَری نَرَوز (مُحیطی اعصاب حسّی) اس کے داخلی استعمال سے تو کم مُتاثّر ہوتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا اس کے مقامی استعمال سے ان پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ موٹر نَرَوز (حرکتی اعصاب) اور مَسَلز (عضلات) کو بھی یہ مفلوج کردیتا ہے ٭

اخراج - یہ تیزاب زیادہ تر تنفّس کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصہ اس کا سلفوسائی نائیڈ کی صورت میں گردوں کے راستے بھی خارج ہوتا ہے ٭

تھیَراپیوٹِکس یعنی استعمالِ دوائیہ

استعمالِ بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانِک اَیسِڈ کے لوشن سے ہر قسم کی کھجلی کو خصوصاً مرض اَرٹی کے ریا (شری یا پِتّی) اور لائے کن (حزاز) وغیرہ کی خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے عموماً اس کا ۱۰ بوند فی اَونس پانی والا لوشن استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا یہ نسخہ بہت مفید ہوتا ہے :-

نسخہ:۔ ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ روز واٹر (گلاب) ۸ اونس۔ ان کو باہم ملا کر اس میں سے مقام خارش پر لگائیں ❖

اسی مطلب کے لئے اس کا مرہم (½ ڈرام ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل۔ ایک اونس سادہ مرہم میں ملا کر) بھی مستعمل ہے ❖

نوٹ۔ اس کا لوشن یا مرہم چھلی ہوئی یا زخمی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہئے ورنہ اسکے فوراً جذب ہو جانے سے زہر کی علامات کا اندیشہ ہوتا ہے ❖

استعمالِ اندرونی

چونکہ معدہ پر اس کی مسکّن تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو مرض گیسٹروڈی نیا (تشنجی درد معدہ) گیسٹرک نیورلجیا (عصبی درد معدہ) اور ڈس پپسیا (سوئے ہضم) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ درد موقوف ہو جاتا اور قے کا آنا رک جاتا ہے اور بدہضمی کے سبب جو دل دھڑکتا ہے اس کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور چونکہ مرکزِ تنفس پر اس کا اثر مضعف ہوتا ہے اس لئے خشک کھانسی میں نیز مرض ایزما (دمہ) پرٹسس (کالی کھانسی) اور ہکّف (ہچکی) میں اس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ خشک کھانسی وغیرہ میں یہ نسخہ نہایت مفید پڑتا ہے:۔

نسخہ:۔ ایسڈم ہائیڈروسیانکم ڈائیلیوٹم ۲½ منم۔ لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم ½ منم۔ سروپس ٹولو ۴۰ منم۔ انفیوزم روزی ایسڈی ۴ فلوئڈ ڈرام تک ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں ❖

ٹاکسی کالوجی یعنی نتائجِ سمیہ

ہائیڈروسیانک ایسڈ کو بڑی خوراک میں دینے سے موت فوراً واقع ہوتی ہے عموماً چند سیکنڈ سے دو منٹ کے اندر اندر موت واقع ہو جایا کرتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے مسموم بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نبض کمزور یا غیر منتظم ہوتی ہے یا بالکل ساقط

ہو جاتی ہے۔ تنفس نہایت سُست گہرا اور کھینچ کر آتا ہے اور مُنہ میں جھاگ بھر آتی ہے جلد ٹھنڈی اور چپ چپی ہو جاتی ہے۔ اور آخر کار موت واقع ہوتی ہے ؛

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات):- جسم میں سے ہائیڈروسیانک ایسڈ کی بُو آتی ہے۔ جلد کی رنگت نیلی پڑ جاتی ہے۔ ہاتھوں کی اُنگلیاں اندر کو مُڑی ہوئی یعنی مُٹھیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ مُنہ میں دانتی لگی ہوئی ہوتی ہے یعنی دونوں جبڑے زور سے بند ہوئے ہوتے ہیں۔ مُنہ پر جھاگ موجود ہوتی ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے قائم (یعنی متحرک نہیں) اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ تمام جسم کے خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور معدے میں کسی قدر اجتماعِ خون پایا جاتا ہے ؛

اینٹی ڈوٹس (تریاقُ السّم یا فادزہر):- چونکہ یہ ایک نہایت ہی سخت زہر ہے اس لئے اس کا علاج اگر فوراً ہی کیا جاوے تو مسموم کی زندگی کی اُمید ہو سکتی ہے ورنہ موت یقینی ہوتی ہے پس اگر زہر کھاتے ہی مریض کے علاج کا موقع ملے تو اُسے فوراً کھلی ہوا میں لے جا کر اس کے معدہ کو سٹامک پمپ سے فوراً دھو ڈالیں یا کوئی منقئ دوا دیکر فوراً قے کرا دیں۔ پھر ایک یا دو گز کے فاصلے سے اسکے سر اور ریڑھ پر سرد پانی دھارتے رہیں یا ان پر باری باری سے سرد اور گرم پانی ڈالتے رہیں۔ مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ تیز محرکات مثل ایتھر یا سپِل والےٹاٹل یا برانڈی وغیرہ دیں یا سٹرکنین و ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔ آکسیجن اور ایمونیا سنگھائیں اور بجلی کا استعمال کریں اور یہ فادزہر پلائیں

نسخہ فادزہر:- فیرائی سلفاس ۱۵ گرین اور ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ۲۰ بوند کو دو اونس پانی میں حل کر کے اس میں ایک یا دو ڈرام میگنےشیم کاربونیٹ (جس کو پہلے ہی سے پانی ملا کر مثل شیرہ کے بنا رکھا ہو) ملا کر مسموم کو فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پھر ایسی ایک ایک خوراک دوا دو تین بار پلائیں ؛

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل.		منم ۳
لائیکوار بسموتھائی		منم ۳۰
سوڈیائی بائیکارب..		گرین ۲۰
لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹس		منم ۸
سپرٹس کلوروفارمائی		منم ۸
ایکوا مینتھی پپ.	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں +

گیسٹرک اری ٹی بیلی ٹی (خراش معدہ) میں مفید ہے +

(۳) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل.		منم ۱
سپرٹس ایمونی فیٹڈ؛		منم ۸
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی		منم ۴
سیرپ آرنشیائی		منم ۱۵
ایکوا انیسائی	تا	ڈرام ۲

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بچوں کے مرض لیرنجسمس سٹری ڈیولس (تشنج حزمار۔ جھوٹا خناق) میں مفید ہے

(۲) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل.		منم ۳
کری اوزوٹی		منم ۱
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو.		منم ۲۰
سوڈیائی بائیکارب.		گرین ۲۰
میوسلج ایکیشی		ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹل	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں (دو تین خوراک تک) +

گیسٹروڈینیا (درد معدہ تشنجی) میں جبکہ قئیں بھی آتی ہوں مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایسڈ. ہائیڈروسیانک. ڈل.		منم ۴
کری اوزوٹی		منم ۱
ٹیری بینی		منم ۱۰
میوسلج ایکیشی		منم ۳۰
ایکوا سنّے موہائی	تا	ڈرام ۴

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں اور اگر مرض کو افاقہ نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں۔ سپازموڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے +

(Official آفیشل)

ایسیڈم لیک ٹکم {ACIDUM LACTICUM} حامض اللبنیک

($HC_3 H_5 O_3$ کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام	جدید طبی نام	قدیم طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم لیک ٹکم (Acidum Lacticum)	حمض اللبنی	(زرخبین)	دودھ کا تیزاب
(انگریزی) لیک ٹک ایسڈ (Lactic Acid)	تیزاب شیر	(مصل، ترف)	تیزاب دودھ کا

نوٹ ۔ اگرچہ کئی سال ہوئے کہ فرنگستان کے ڈاکٹر شیل صاحب نے پھٹے ہوئے ترش دودھ سے اس تیزاب کو نکالا لیکن غیر مصفی لیک ٹک ایسڈ کا قدیم اطباء عرب و عجم نے بھی ذکر کیا ہے اور ایران و ترکستان وغیرہ میں وہ قدیم الایام سے متداول ہے ۔ چنانچہ زرخبین ۔ مصل ۔ ترف اور قراقروط کے ناموں سے متقدمین اطباء نے اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کیا ہے ۔ تفصیل کے لئے دیکھیں عمدۃ المحتاج ۔ پزشکی نامہ محیط اعظم و مخزن الادویہ وغیرہ ÷

بنانے کی ترکیب ۔ لیکٹوز میں خاص طور پر خمیر اُٹھانے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے چنانچہ ترش دودھ ۔ پُرانا پنیر ۔ شکر انگور ۔ کھریا مٹی اور پانی کو ملا کر خمیر اُٹھائیں تو اس میں خمیر اُٹھنے کے بعد لیک ٹیٹ آف کیلسیم بن جاتا ہے پھر اس میں ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ملانے سے لیک ٹک ایسڈ حاصل ہوتا ہے ÷

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۲۱ ہوتا ہے اور اس میں ۷۵ فیصدی ہائیڈروجن لیک ٹیٹ ہوتا ہے +

انحلال ۔ یہ پانی ۔ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

آمیزش ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) شکر ۔ لیڈ (سیسہ) وغیرہ +

افعال ۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر کاذب جھلی پیدا ہو کر دقت تنفس پیدا کرتی ہے ۔ اُس پر اس تیزاب کے لگانے سے وہ تحلیل ہو جاتی ہے +

(آفیشل مُرکّب (Official Preparations)

طبیّ نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
شربت کلس رُخبینی	Syrupus Calcii- Lactophosphatis	(لاطانی) سرُوپس کیل سیائی لیکٹو فاس فے ٹس
شربت آہک مَصلی	Syrup of Calcium Lactophosphate	سرپ آف کیلیسم لیکٹو فاشفیٹ

بنانے کی ترکیب۔ پرِی سیپی ٹے ٹِڈ کیلسیم کاربونیٹ ۲ ½ اونس۔ کنْ سنْ ٹرے ٹِڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئِڈ اونس اور ۲۶۲ بوند۔ لیک ٹک ایسِڈ ۶ فلوئِڈ اونس۔ ری فائنڈ شوگر ۷۰ اونس۔ اورنج فلاور واٹر (خالص) ۲ ½ فلوئِڈ اونس۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے شربت پورا ایک سو فلوئِڈ اونس ہو جائے۔ پہلے لیک ٹک ایسِڈ کو اس سے چہار چند آب مقطر میں حل کریں اور کیلسیم کاربونیٹ اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں۔ جس وقت کیلسیم کاربونیٹ بھی بالکل حل ہو جائے تو پھر فاسفورک ایسڈ شامل کریں اور اس کو تب تک رگڑتے رہیں کہ پہلے جو دُرد تہ نشین ہوا تھا وہ بالکل حل ہو جائے پھر اس میں تھوڑا سا آب مقطر اور اورنج فلاور واٹر ملا کر اس کو چھان لیں۔ اور شکر کو صافی میں ڈال کر بلا آگ پر رکھنے کے حل کر کے چھان لیں اور پھر ان کو باہم ملا کر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سارا شربت پورا ایک سو فلوئِڈ اونس ہو جائے ÷

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۶۰ منم تک = { c. c. 3·6 سے 1·8 / ۳ء۶ سے ۱ء۸ کیوبک سینٹی میٹر }

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایسِیڈم لیک ٹیکم ڈائلیوٹم { Acidum Lacticum-Dilutum } حمض اللبنیک محلول

بنانے کی ترکیب۔ لیک ٹک ایسِڈ ۳ فلوئِڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا بیس اونس ہو جائے ÷

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = { c. c. 3·6 سے 1. 80 / ۳ء۶ سے ۱ء۸۰ کیوبک سینٹی میٹر }

(۲) کیل سیائی لیک ٹاس (Calcii Lactas) آہک مرکّب بہ تیزاب شیر

صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن

ایتھر میں حل نہیں ہوتا ✣

مقدار خوراک - ۳ سے ۱۰ گرین تک ✣

نوٹ - اس کو فیرائی لیک ٹاس کے ہمراہ ملا کر بھی دیا کرتے ہیں ✣

استعمال - اس کو ریکیٹس (الکساح - ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) سکرافولا (خنازیر) اور چل بلینز (تجلید الاطراف - پالا مارنا) میں دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خون کی قوتِ انجمادی کو بڑھاتا ہے اس لئے اس کو ہیموفلیا (مزاجِ نزفی - رقت الدّم) میں دیتے ہیں - اور ایسے اشخاص کو جن کا مزاج جریان خون کے لئے زیادہ مستعد ہوتا ہے اعمال جراحی سے قبل اس کو دیتے ہیں تاکہ دورانِ عمل جراحی میں زیادہ خون خارج نہ ہو ✣

(۳) فیرائی لیکٹاس (Ferri Lactas) آہن مرکّب بہ تیزاب شیر

صفات - اس کے زرد سبزی مائل سفید پرت ہوتے ہیں جن میں کچھ سوئی کی مانند باریک قلمیں بھی ہوتی ہیں یا یہ ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے - جب یہ بالکل خالص ہوتا ہے تو یہ بے بو ہوتا ہے لیکن عموماً اس سے ایک خاص قسم کی خفیف بو آیا کرتی ہے ✣

چونکہ یہ کھلا رہنے سے خراب ہو جاتا ہے اس لئے اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں رکھنا چاہیئے ✣

انحلال - یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۲ حصہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین تک = { ·13 سے ·65 Gramme
۱۳ء سے ۶۵ء گرام }

نوٹ - اس کو عموماً بشکل شربت دیا کرتے ہیں اور کبھی اس کو کیچٹس میں بھی ڈال کر دیا کرتے ہیں ✣

(۴) سِرُوپس کیلسیائی اَیٹ فیرائی لیک ٹو فاسفے ٹس { Syrupus Calcii et Ferri Lactophosphatus }

(شربت آہک مرکبّ آہن و تیزاب شیر و فاسفورک ایسڈ)

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = { 1.80 سے 3·6 c.c.
۱ء۸۰ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

(بیرونی) یہ غلیظ یا گاڑھا تیزاب کرُوسیو (اکّال - کاوی) ہوتا ہے اور اس کو تنہا یا

کے اوپین کے ہمراہ ملا کر لیوپس (الذئب) پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) فیرنجی آل ٹیوبرکلز (بلعومی ٹیوبرکلز) کو چھیلنے کے بعد اس پر اس کا ۵۰ فیصدی والا سولیوشن (۵۰ حصہ تیزاب - ۲۵ حصہ گلیسرین اور ۲۵ حصہ پانی ملا کر) ہفتہ میں ایک دو بار بذریعہ برش لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں حلق کے اندر جو کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے اس کی بڑی تعریف کی جاتی ہے چنانچہ اس تیزاب میں ہموزن پانی ملا کر اور اس میں روئی کی پھریری تر کر کے حلق میں لگاتے ہیں۔ یا ایک ڈرام لیکٹک ایسڈ۔ ایک اونس پانی میں ملا کر بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) اسے حلق میں چھڑکتے ہیں +

چونکہ معدہ پر اس تیزاب کی تاثیر مثل ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ہوتی ہے اس لئے اس کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں تقویت معدہ کے لئے دیتے ہیں +

ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور دیگر امراض میں یہ پیاس کو بجھاتا ہے +

نوٹ۔ سوربٹر ملک (مکھن نکالا ہوا ترش دودھ یعنی مٹھا یا چھاچھ) بھی مذکورہ بالا مطلب کے لئے اس کی بجائے استعمال کیا جا سکتا ہے +

کہتے ہیں کہ مرض سل کے اسہال اور اینٹرک فیور (محرقہ اسہالی) میں بھی نیز بچوں کے سبز اسہال میں اس تیزاب کے مناسب استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

خون میں تو یہ تیزاب بشکل لیکٹیٹ داخل ہوتا ہے لیکن اس کا اخراج بذریعہ بول بشکل کاربونیٹ ہوتا ہے +

انتباہ۔ اس تیزاب کے اندرونی استعمال سے بعض مریضوں کے اعضاء ومفاصل میں مثل روماٹزم (درد مفاصل) کے شدید درد ہونے لگ جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر سر والٹر فاسٹر نے ایک ایسے مریض کا ذکر کیا ہے کہ جس کو تین مختلف اوقات میں لیکٹک ایسڈ کے دینے سے شدید درد مفاصل کی شکایت ہو گئی تھی جو ایسڈ مذکور کے موقوف کرنے سے رفع ہو گئی +

سورڈ ملک (چھاچھ) لارج باول (بڑی انتڑیوں) کے بعض امراض مثلاً کولائی ٹس

(سوزش قولون) کرانک ڈی سنٹری (زحیر مزمن) وغیرہ میں نیز بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں نہایت مفید ہے

تاکہ اس سے کسی قسم کی مضرت کا اندیشہ نہ رہے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کا سور ڈ ملک یعنی ترش دودھ یا چھاچھ کو درست کرنے میں بعض خاص احتیاطوں کو مدنظر رکھا جاے ÷ چنانچہ جس دودھ کو ترش کرنا ہو پہلے اس کو سٹیری لائز (بذریعہ حرارت پاک کرنا) کر لینا چاہئے تاکہ اس میں اگر کوئی مفسد مادّہ یا جراثیم وغیرہ ہوں تو وہ زائل و ہلاک ہو جائیں۔ پھر ایسے پاک و صاف دودھ میں لیک ٹک ایسڈ بیسی لائی (جراثیم تیزاب شیر) کا کوئی نہایت معتبر مرکب ملانا چاہئے مثلاً ٹرائی لیک ٹین ٹے بلٹس (Trilactin Tablets) یعنی ٹرائی لیک ٹین کے اقراص یا لیکوئڈ ٹرائی لیک ٹین (Liquid Trilactin) یعنی ٹرائی لیک ٹین سیّال یا فرمن لیکٹلی (Fermen Lactly) وغیرہ ملا دیں۔ پھر جس برتن میں دودھ ہو اس کو ڈھک کر کسی گرم جگہ میں رکھ دیں ÷

نوٹ۔ ایسے دودھ کو گرم رکھنے کے لئے تھرموس فلاسک (Thermos Flask) یا ایک خاص قسم کا آلہ جس میں ایک ظرف کے نیچے چراغ لگا ہوا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے لے کر استعمال کر سکتے ہیں ÷

اس طرح سے وہ ضامن لگا ہوا دودھ بطریق مذکورۂ بالا ۶ سے ۱۰ گھنٹے تک گرم رکھنے سے ترش ہو کر قابل استعمال ہو جاتا ہے۔ پس اس تُرش دودھ میں سے بقدار ایک سے تین پائنٹ تک (۱۰ سے ۳۰ چھٹانک) شبانہ روز میں پلانا چاہئے۔ اس کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں بالائی و شکر وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں ÷

نوٹ۔ رُخبین جو شام و خراسان وغیرہ میں قدیم الایام سے مستعمل ہے اس کے بنانے کی ترکیب بھی تقریباً ایسی ہی ہے۔ لیکن صفائی کا اس میں ایسا خیال نہیں رکھا جاتا جیسا کہ مذکورۂ بالا طریق میں مذکور ہوا ÷

(Official آفیشل)

ایسیڈم نائی ٹرے کم {ACIDUM-NITRICUM} حمض النتریک

(کیمیاوی علامت HNO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
(لاطانی) ایسیڈم نائی ٹرے کم (Acidum Nitricum)	حمض النتریک	تیزاب شورہ
(انگریزی) نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid)	جوہر شورہ	شورہ کا تیزاب

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیم نائٹریٹ (شورہ) یا سوڈیم نائٹریٹ کو سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کے ہمراہ کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن نائٹریٹ اور ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے +

صفات۔ یہ ایک شفاف بے رنگ ترش سیّال ہوتا ہے جس میں سے نہایت تیز ابخرات خارج ہوتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۴۲ ہوتا ہے۔ فارن ہائٹ کے ۲۵۰ درجۂ حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے +

آمیزش۔ لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (آہن) آرسنک (سنکھیا) کلورائیڈس برومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور سلفیٹس +

نقیضات۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) ایلکوہال (شراب مکرر) کاربونیٹس۔ آکسائیڈس۔ سلفیٹس۔ لیڈ ایسی ٹیٹ۔ فیرس سلفیٹ +

افعال۔ یہ ایک نہایت قوی کروسیو (اکّال۔ کاوی۔ جلا دینے والا) تیزاب ہے +

نوٹ۔ مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے:۔ ایسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم۔ ارجنٹائی نائٹراس۔ لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ایسیڈس۔ سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی۔ انگوئینٹم ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَیسِیڈم نائیٹرِیکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitricum Dilutum} حمض النتریک مخفف

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائیٹرک اَیسِڈ (Nitric Acid Dilute) تیزاب شورہ محلول

بنانے کی ترکیب۔ نائیٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس اور ۷ ڈرام یا ۲۴۰۰ گرین آب مقطر حسب ضرورت۔ ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں نائیٹرک ایسڈ ڈالیں اور اس کے ساتھ اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاوے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱٫۱۰۱ ہونا چاہیئے اور اس میں ۱۷٫۴۴ فیصدی ہائیڈروجن نائیٹریٹ ہوتی ہے ؀

طاقت۔ اسکے ۵ بوند میں ایک بوند خالص تیزاب ہوتا ہے ؀

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم تک = {c. c. 1 · 20 = ·30 / ۰٫۳۰ سے ۱٫۲۰ کیوبک سینٹی میٹر}

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَیسِیڈم نائیٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitro-hydro-chloricum-Dilutum} تیزاب شورہ و نمک محلول

انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائیٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ {Diluted Nitro hydrochloric Acid} پانی ملا ہوا تیزاب شورہ و نمک

بنانے کی ترکیب۔ نائیٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۴ فلوئڈ آونس۔ آب مقطر ۲۵ فلوئڈ آونس۔ پہلے اِن دونوں تیزابوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن بوتل کا مُنہ ذرا کھُلا رہنے دیں۔ پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ہلاتے جائیں جب سارا پانی مل جاوے تو بوتل کا مُنہ بند کر کے یا اسے کسی اور بوتل میں ڈال کر اس کا مُنہ بند کر کے اسے ۱۴ روز تک رکھا رہنے دیں۔ پھر اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۷ ہوتا ہے۔ اور اس میں علاوہ پانی کے کسی قدر کلورین۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ۔ نائیٹرک اور نائیٹرس ایسڈس بھی پائے جاتے ہیں ؀

طاقت۔ اسکے ۱۶ بوند میں ۱½ بوند خالص تیزاب شورہ اور ۲ بوند خالص تیزاب نمک

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = { ·30 سے 1·20 ۳۰ء سے ۱ء۲۰ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ۔ مذکورہ بالا تیزاب میں جب پانی نہیں ملایا جاتا بلکہ صرف دونوں تیزابوں یعنی نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ۳ حصہ اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴ حصہ کو باہم ملاتے ہیں تب اسے نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ {Acidum Nitro-hydrochloricum} (تیزاب شورہ و نمک) یا نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ {Acidum Nitro-Mnriaticum} کہتے ہیں اور اسی کو ایکوا رجیا (Aqua Rergi) بھی کہتے ہیں جس کا عربی نام ماء الملک ہے +

نوٹ۔ اس تیزاب میں سونا حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) شینکر (زخمِ آتشک) وارٹس (ثآلیل۔ مسّے) ہیمورائڈ (بواسیر)۔ کینکرم اورس (آکلۃ الفم) اور فنجی ڈبنگ سورز (قروح اکال۔ گوشت کو کھا جانے والے زخموں) کو جلانے کے لئے نیز زہریلے سانپوں اور دیوانے کتوں کی زہر کو بے اثر کرنے کے لئے (سانپ کے ڈسے ہوئے یا کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر) خالص نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کو لگایا کرتے ہیں +

نائٹرو ہائڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ و نمک محلول) کو پانی میں ملا کر اس سے بعض جلدی امراض نیز کرانک ہیپے ٹک کنجسچن (مزمن اجتماع خونِ جگر) میں غسل دیتے ہیں یا اس میں کپڑا بھگو اور نچوڑ کر اسے متواتر جگر کے ماؤف مقام پر رکھتے ہیں +

(اندرونی)۔ چونکہ یہ دونوں تیزاب یعنی تیزاب شورہ محلول اور تیزاب شورہ و نمک محلول سئالے گاگ (مدرِ لعاب۔ تھوک پیدا کرنے والے) گیسٹرک ٹانک (مقوی معدہ) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں اس لئے مرضِ ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) ٹارپی ڈیٹی آف دی لیور (خدر الکبد۔ جگر کے فعل کا سست ہو جانا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) میں ان کو بکثرت استعمال کرتے ہیں +

چونکہ ان میں کسی قدر قابض تاثیر بھی ہوتی ہے اس لئے ان کو بعض اوقات

اِن فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) ہیں جبکہ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہو تو دیا کرتے ہیں ؞

سفلس (مرض آتشک) میں جبکہ مریض کو پارہ موافق نہیں آتا تو بعض اوقات نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن) میں خواہ وہ سیماب کے سبب سے ہو یا دیگر اسباب سے اس محلول تیزاب کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ؞

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم منم ۱۰
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم منم ۳۰
ڈیکاکشن سنکونی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار قبل از غذا دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی۔ ایک قسم کی ریگ بولی) میں مفید ہے ؞

(۳) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل. منم ۱۰
لائیکوار سٹرکینینی منم ۳
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
سروپس زنجبرس منم ۳۰
ایکوا تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی) میں مفید ہے ؞

(۲) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم منم ۸
ٹنکچورا کارڈیم کمپازیٹا منم ۳۰
وائنم پیپسینی منم ۳۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض ڈس پپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے ؞

(۴) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل منم ۸
ٹنکچورا نکس وامیکی منم ۵
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم منم ۳۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ یہ ہیپٹک ٹانک (مقوی جگر) ہے ؞

(آفیشل Official)

اَیسیڈم اوِلی اِی کم (ACIDUM OLEICUM) حامِضُ الزَّیتِیک

(کیمیاوی علامت ; $HC_3 (CH_2) CH : CH (CH_2)_7 COOH.$)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
(لاطانی) اَیسیڈم اوِلی ایکم (Acidum oleicum)	حامض الزَّیتیک	تیزاب زیتون
(انگریزی) اوٗلی اِک اَیسڈ (Oleic Acid)	تیزاب زیتونی	زیتون کا تیزاب
(〃) ہائیڈروجن اولی ایٹ (Hydrogen Oleate)		

بنانے کی ترکیب - کھاری اشیاء کو چربی اور تیل کے ہمراہ ملاکر جو صابون سا بنتا ہے اس میں تیزاب ملانے سے اولی اک اَیسڈ حاصل ہوتا ہے - یا تیل اور چربی کو پانی کے نہایت گرم ابخرات پہنچا کر ان کے اجزاء کو متفرّق کرکے اور ایک خاص ترکیب سے انہیں دبا کر اولی اک اَیسڈ کو علیحدہ کر لیتے ہیں ؛

نوٹ - اولی اک اَیسڈ روغن زیتون سے بھی تیار کیا جاتا ہے - اسی واسطے اس کو تیزاب زیتونی بھی کہتے ہیں ؛

صفات - یہ ہلکے زرد رنگ کا ایک سیّال ہے جس میں نہ کسی قسم کی بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ - کیفیت اس کی خفیف تیزابی ہوتی ہے - کھلا رکھنے سے اس کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے - ۵۰ درجہ فارن ہائٹ پر یہ نیم منجمد ہو جاتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹ سے ۰٫۹۱ تک ہوتا ہے ؛

انحلال - پانی میں تو یہ تیزاب حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکُھال - ایتھر - کلوروفارم - بنزول اور روغن تارپین اور فِکسڈ آئل میں حل ہو جاتا ہے ؛

آمیزش - یہ خالص تیزاب بہت کم ملتا ہے - اس میں سٹیئرک اَیسڈ اور پالیٹیک اَیسڈ کی آمیزش ہوتی ہے ؛

مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں اولی اک اَیسڈ کام آتا ہے :-

اولی ایٹس آف لیڈ۔ مرکری اور زنک اور انگوا ینٹم ایٹٹروپینی (مرہم یبروجین) اَنگوا ینٹم ایکونائی ٹی نی (مرہم بیشین) اَنگوا ینٹم ویری ٹرائی نی (مرہم خربقین) مرکیورک اولی ایٹ (زیتنات زیبقی) ✣

افعال واستعمال

چربی اور تیل کی نسبت اولی اِک اَیسڈ چونکہ جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے یا بہ الفاظ دیگر یہ بذریعہ مسامات جلد میں بآسانی جذب ہو جاتا ہے اس لئے بعض مراہم کے بنانے میں یہ مستعمل ہے خصوصاً ایسی مراہم کے لئے جن میں مَتیلِک آکسائیڈس اور اَیلکلائیڈس ہوتے ہیں ✣

(نا ٹ آفیشل *Not Official*)

اَیسیڈم اوکسیلے کم { ACIDUM- OXALICUM } حامض اوکسالک

($H_2\ C_2\ O_{45}\ {}^2H_2\ O.$ (کیمیاوی علامت

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) اَیسیڈم اوکسَیلے کم (Acidum Oxalicum)	جوہر حماض	(اُردو) چوکا کاست
(انگریزی) اوکسَیلک اَیسِڈ (Oxalic Acid)	جوہر تُرشہ	(ہندی) امرولہ کاست

نوٹ ۔ نباتی تیزابوں میں سے یہ ایک نہایت قوی تیزاب ہے جو خاص کر حُمّاض یعنی تُرشہ یا چوکا میں جسے ڈاکٹری میں رومیکس اَیسِی ٹوزا کہتے ہیں نیز ٹومے ٹوز (ٹماٹر یا بادنجانِ فرنگی) وغیرہ میں بشکل اَیسِڈ اوکسَیلک آف پوٹے سیَم پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کو کیمیاوی طریق سے بھی تیار کر لیتے ہیں چنانچہ شکر یا نشاستہ یا برادۂ چوب پر تیزاب شورہ کے خاص عمل سے اس کو بناتے ہیں ✣

انتباہ ۔ چونکہ حُمّاض (جسے فارسی میں ترشہ اور اُردو میں چوکا کہتے ہیں) میں یہ تیزاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اس لئے اس نبات کا بطور تغذیہ زیادہ استعمال کرنا بعض حالتوں میں خوفناک عوارض پیدا کر دینے کا باعث ہوتا ہے۔ اسی لئے چوکا

کو بعض ہندی اطبّاء نے بھی موجب امراض لکھا ہے ٭

صفات ۔ اس کی چپٹی شبیہ بالمعین بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے

انحلال ۔ یہ ایک حصہ تیزاب ۔ آٹھ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

افعال ۔ یہ ایک سخت اکّال زہر ہے جو دواءً مستعمل نہیں ۔ لیکن بعض ممالک یورپ و امریکہ میں اس کو نہایت قلیل مقدار میں ($\frac{1}{2}$ گرین ایک اونس پانی میں ملا کر) بطور اینٹی فلوجس ٹک (دافع سوزش) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت) اور سیڈیٹو (مُسکّن) بخاروں ۔ مرضِ سکربوت یا سلاق اور سوزشِ مثانہ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ٭

نوٹ ۔ یورپ و امریکہ میں پیتل اور لوہے کی اشیاء کو صاف کرنے کے لئے اور کپڑوں پر سے سیاہی کے داغ وغیرہ دُور کرنے کے لئے اس تیزاب کو عام طور پر گھروں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ یہ اَیپسم سالٹ یعنی میگ نے شیا سلفاس کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے بعض اوقات غلطی سے بجائے اُس کے اسے استعمال کرنے پر اس کی زہر سے سیکڑوں موتیں واقع ہو چکی ہیں ۔ چنانچہ ڈاکٹر مُرّل نے ایک مریض کا حال لکھا ہے جو دو ڈرام اس تیزاب کو پانی میں ملا کر پی جانے سے مرگیا تھا ٭

ٹاکسی کالوجی یعنی تاثیرِ سمّیہ

اس تیزاب کی زہر کی علامات بھی مثل دیگر اکّال زہروں کے ہوتی ہیں ۔ چنانچہ حلق اور معدہ میں سخت سوزش اور درد ہوتا ہے ۔ سیاہ رنگ کی خون آمیز قیئیں آتی ہیں ۔ کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے ۔ آواز بیٹھ جاتی ہے ۔ شدّت کی پیاس لگتی ہے ۔ لب اور مُنہ وغیرہ اندر سے جل کر سفید ہو جاتے ہیں ۔ ہچکی آتی ہے ۔ مریض نڈھال ہو جاتا ہے اور آخر تشنج سے یا دم بند ہو کر یا ضعف کے سبب انتقال کر جاتا ہے ٭

علاج ۔ اس تیزاب کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ بطور فادِ زہر سفیدی چونہ یا چاک یعنی کھریا مٹی یا دیوار کا پلستر بمقدار ۴ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں گھول کر پلا دیں یا سیکے رے ٹڈ لائم واٹر یعنی چونہ کا

میٹھا پانی بمقدار ایک ایک ڈرام نصف نصف گھنٹہ بعد کئی بار پلائیں اور بعد ازاں ایک اونس کیسٹر آئل پلادیں۔ دودھ بھی بار بار پلاتے رہیں ÷

نوٹ۔ ایسے مسموم کی پرورش بعض اوقات بذریعۂ حقنۂ غذائی کی جایا کرتی ہے ÷

مجرّبات

(۱) نسخہ

کوکینی	گرین ۱۰
ایٹروپینی	گرین ۵
ایکونائٹینی	گرین ۵
ایسڈ اولی ایکی	ڈرام ۱
ایڈی پم تا	اونس ۱

سب کو ملاکر مرہم بناویں۔ اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ لیکر مقام درد پر ملیں۔ یہ نیوُرَیلجیا (عصبی درد) میں مُفید ہے ÷

(۲) نسخہ

لنی مینٹم ایکونائٹائی	اونس ۱
لنی مینٹم بیلاڈونی	اونس ۱
ایسیڈم اولی ایکی	اونس ½

تینوں کو باہم ملاکر لینیمنٹ (تمریخ۔ دوائے مالش) بنائیں اور اس میں سے قدرے لیکر مقام درد پر مالش کریں۔ نیوُرَیلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (درد کمر) میں مُفید ہے ÷

(Official (آفیشل

ایسیڈم فاسفوریکم کنسن ٹریٹم {ACIDUM-PHOSPHORICUM-CONCENTRATUM} حامض فاسفوریک

(H3 PO4 (کیمیاوی علامت

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم کنسن ٹریٹم	Acidum-Phosphoricum Concentratum	حامض فاسفوریک
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ	Concentrated-Phosphoric Acid	ہڈیوں کے جوہر کا کڑا تیزاب

بنانے کی ترکیب۔ فاسفورس (جوہر استخوان) کو کھلی ہوا میں جلانے کے بعد جو کچھ کہ بچے اس کو تیزاب شورہ اور پانی میں حل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے۔

اس میں ۶۶٫۳ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن ارتھو فاسفیٹ پایا جاتا ہے ؛

صفات۔ یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیّال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۵ ہوتا ہے ؛

آمیزش۔ اس میں لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آرسنک (سنکھیا) سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) وغیرہ کی آمیزش پائی جاتی ہے ؛

نقیضات۔ سوڈیم کاربونیٹ اور کیلسیم سالٹس اس کے ہمراہ نہیں ملانے چاہئیں ؛

افعال۔ یہ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) ہے۔ فاسفیٹک مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے اور اس کو پانی میں ملا کر اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں ؛

(آفیشل مرکب Official PreParations)

(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم { Acidum-Phosphoricum Dilutum } تیزاب جوہر استخوان محلول

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ { Diluted-Phosphoric Acid } ہڈیوں کے جوہر کا پانی ملا ہوا تیزاب

بنانے کی ترکیب۔ کنسنٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس۔ آب مقطّر حسب ضرورت۔ تیزاب مذکور میں اس قدر آب مقطّر ڈالیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱٫۰۸ ہوتا ہے اور اس میں ۱۳٫۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن ارتھو فاشفیٹ پایا جاتا ہے ؛

مقدارِ خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = { c. c. 1·20 سے ·30 / ٫۳۰ سے ۱٫۲۰ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب) ریفرجرینٹ (مُبرّد) اور گیسٹرک ٹانک (مقوّی معدہ) ہوتا ہے۔ اگرچہ بطور مُبرّد و مفرح اس کو بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں جو شدّت کی پیاس لگتی ہے اس کو رفع کرنے کے لئے اس کا پلانا مفید ہوتا ہے اور فاسفیٹک ڈایا تھے سس

(جب مزاج میں فاسفیٹس کا غلبہ ہو) میں بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) اس کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے +

نوٹ۔ خالص فاسفورس (جس کا ذکر علیحدہ اپنے موقع پر کیا گیا ہے) کی تاثیرات کو اس کے تیزاب سے منسوب کرنا غلطی ہے +

مجرّبات

ایسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم	....	منم	۱۰
ٹنکچورا لائی مونس	.....	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل	تا	ڈرام	۴

ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک گلاس بھر پانی میں ملا کر جب پیاس لگے تو پی لیں۔ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کی پیاس میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

ایسیڈم پکریکم {ACIDUM-PICRICUM} حامض پکریک

(کیمیاوی علامت $(C_6H_2(NO_2)_3OH.)$

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم پکریکم	(Acidum Picricum)	حامض پکریک
(انگریزی) پکرک ایسیڈ	(Picric Acid)	تیزاب پکرک
(؍؍) کاربے زوٹک ایسیڈ	(Carbazotic Acid)	
(؍؍) ٹرائی نائٹروفینول	(Trinitrophenol)	

بنانے کی ترکیب۔ گرم تیزاب شورہ پر فینول کو ٹپکانے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے

صفات۔ اس کی زرد رنگ کی چمکدار سوزنی (سوئی کی مانند) قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ ترش اور تلخ

نوٹ۔ چونکہ پکرک ایسیڈ اور اس کے مرکبات بھک سے اڑ جاتے ہیں اور بعض لوگ ان سے

بم کے گولے وغیرہ بھی بناتے ہیں اس لئے وہ ۱۸۷۵ء کے ایکٹ ایکس پلوزوس (بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کے قانون) کے ماتحت ہے۔ لیکن جب پکرک ایسڈ میں خود اس کے وزن کا نصف پانی ملا دیا جائے تو وہ مستثنیٰ ہو سکتا ہے ۞

پس جو لوگ پکرک ایسڈ یا اس کے مرکبات کو بیچتے ہیں ان کو خاص احکام و شرائط کی پابندی کرنی پڑتی ہے ۞

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۹۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ دس حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ۞

افعال۔ بٹر ٹانک (تلخ مقوّی) اور اینٹی میلیریَل (دافع میلیریا) ۞

مقدار خوراک۔ بعض ڈاکٹر اس کو $\frac{۱}{۲}$ سے ۱ گرین کی مقداریں دیتے ہیں ۞

اس کا یہ ایک مرکّب بھی ہے :۔

(لاطانی) امونیائی پکراس (Ammonii Picras) یہ ایک زرد رنگ کا بے بو چمکدار اور سوئی کی مانند قلمدار سفوف ہے جو ایک حصہ ۹۳ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۸۲ حصہ الکحال میں حل ہو جاتا ہے ۞ مقدار خوراک $\frac{۱}{۴}$ سے ۱ گرین تک ۞

پکرک ایسڈ اور امونیائی پکراس کی تاثیر و استعمال

پکرک ایسڈ کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن سکیلڈس اینڈ برنس (کھولتے ہوئے پانی وغیرہ یا آگ سے جلے ہوئے مقام) پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ اس کے سیچورےٹڈ سولیوشن میں کاٹن وول (صاف دھنکی ہوئی روئی) تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھنے سے اس پر ایک مصنوعی کھرنڈ سا بن جاتا ہے اور زخم نیچے سے اچھا ہوتا جاتا ہے لیکن بعض اوقات اس سے زہر کی علامات کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔ پکرک ایسڈ کو بجائے سٹرک ایسڈ کے سکروی میں اور امونیائی پکراس کو بجائے کونین میلریائی بخاروں میں بعض ڈاکٹر استعمال کرتے رہے ہیں لیکن اب ان کا استعمال متروک ہو گیا ہے ۞

نوٹ۔ پکرک ایسڈ سے جلد اور کپڑوں پر زرد رنگ کے جو داغ پڑ جاتے ہیں وہ اس

سولیوشن کے ملنے سے دُور ہو جاتے ہیں۔ **نسخہ** :- سوڈیم بنزوایٹ ایک حصہ۔ بورک ایسڈ ایک حصہ۔ پانی ایک سو حصہ ٭

(Not Official نان آفیشل)

ایسیڈم پائروگیلی کم {ACIDUM PYROGALLICUM} حامض پیروگیلیک

($C_6 H_3$ (OH_3) (کیمیاوی علامت

ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم پائروگیلی کم (Acidum Pyrogallicum) پائروگیلک تیزاب
(انگریزی) پائروگیلک ایسڈ (Pyrogallic Acid)
(؍) پائروگیلول (Pyrogallol)

بنانے کی ترکیب - گیلک ایسڈ (تیزاب مازو) کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے وہ پیروگیلک ایسڈ اور کاربانک میں متفرق ہو جاتا ہے ٭

صفات - اس تیزاب کے ہلکے سفید رنگ کے قلمدار گچھے ہوتے ہیں۔ تیز روشنی سے یہ رنگین ہو جاتا ہے خصوصاً اس کا سولیوشن۔ اس لئے اس کو روشنی سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے ٭

انحلال - ایک حصہ ۲ ۱/۲ حصہ پانی میں نیز الکحال۔ ایتھر اور چربی میں یہ حل ہو جاتا ہے ٭

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹےٹک (حابس الدم۔ قاطع النزیف) ٭

مقدار خوراک - ۱/۲ سے ۱/۴ اگرین تک ٭

نوٹ - ۲۴ گھنٹوں میں ۱۵ اگرین سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ سخت زہر کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

تاثیر و استعمال

اس تیزاب کو زیادہ تر فوٹوگرافی (فنِ عکاسی) میں نیز نائٹریٹ آف سلور کے ساتھ خضابوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض ڈاکٹر اس کو بیرونی طور پر مرض سورائےسس

(صدفیہ - چمبل) وغیرہ میں اور اندرونی طور پر ہیماپ ٹی سس (نفث الدم) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ برش مرض سورائے سس پر دن میں دو بار لگا کر اسے روئی یا صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔ ۴۰ گرین یہ تیزاب ایک اونس کلوڈیم فلیکسی بل میں ملا کر بھی سورائے سس پر لگاتے ہیں۔ اور اس کا یہ مرہم بھی نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:- پائروگیلک ایسڈ ۳۰ گرین۔ ایکتھیال ۳۰ گرین۔ سیلی سلک ایسڈ ۱۵ گرین۔ سافٹ پیرافین تا ایک اونس ٭

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

ایسڈ پائروگیلک آکسی ڈائزڈ {ACID PYROGALLIC OXIDISED}

اس کو پائرے لوکسن (Pyraloxin) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک بھورا سیاہی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں جلدی حل ہو جاتا ہے۔ اس میں نہ تو سمی خواص ہیں اور نہ ہی یہ جلد میں سوزش پیدا کرتا ہے۔ حال ہی میں اس کا بعض جلدی امراض پر تجربہ کیا گیا ہے اور اس کو مفید پایا گیا ہے۔ چنانچہ مرض سورائے سس (صدفیہ - چمبل) پر اسکی مندرجہ ذیل مرہم یا سولیوشن کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ **نسخہ مرہم**:- پائرے لوکسن ۳۰ گرین۔ سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین۔ ویزے لین ایک اونس ٭ **نسخہ سولیوشن**:- پائرے لوکسن ۱ حصہ کو ۲ حصہ بنزول یا ۸ حصہ ایسی ٹون میں ملا کر مقام مرض پر لگائیں ٭

نوٹ۔ جب مرض شدید ہو یا بسرعت پھیل رہی ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ جب مرض مذکور کی ترقی رک جائے اور وہ کمی کی طرف مائل ہو تب اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

بچوں کے سر پر جو رنگ ورم (قوبا - داد) ہو جاتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے یہ مرہم اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔ **نسخہ مرہم**:- پائرے لوکسن ۱۰ گرین۔ پریسیپی ٹیٹڈ سلفر ۳۰ گرین۔ امونی اے ٹڈ مرکری ۱۵ گرین۔ ویزے لین ایک اونس +

یوگے لول (Eugallol) یہ ایک بھورے زردی مائل رنگ کا شربتی سیال ہے جو پائرو گیلول سے بنتا ہے۔ اس کو بھی مرض سورائے سِس پر لگاتے ہیں ٭

لینی گیلول (Lenigallol) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پائرو گیلول سے بنتا ہے۔ یہ نہ تو زہریلا ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے جلد پر خراش ہوتی ہے اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا مرہم سب ایکیوٹ یا کرانک ایکزیما (جلندار پھنسیاں جو اکثر بچوں کے کانوں اور چہرے وغیرہ پر نکلا کرتی ہیں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

سیلی گیلول (Saligallol) یہ بھی پائرو گیلول اور سیلی سیلک اَیسِڈ کا ایک مرکّب ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں ٭

(آفیشل) (Official)

اَیسِیڈم سَیلی سِیلیکم {ACIDUM SALICYLICUM} حامِض سَیلی سِیلیک

(کیمیاوی علامت) ($C_6.H_4.OH.COOH$)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	اَیسِیڈم سَیلی سِیلیکم	(Acidum Salicylicum)	حامِض سَیلی سِیلیک
(انگریزی)	سَیلی سِیلک اَیسِڈ	(Salicylic Acid)	تیزاب سَیلی سِیلیک

اقسام۔ یہ تیزاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی جو کہ قدرتی سَیلی سیلیٹس سے جو آئل آف وِنٹر گرین اور سوِیٹ بِرچ میں پائی جاتی ہیں حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ وِنٹر گرین جسے عربی میں حشیشۃ البنّول یا خُضرۃ الشّتا کہتے ہیں وہ حیّ العالم یا سدابہار کی قسم کی ایک نبات ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے ٭

دوسرے مصنوعی۔ جو سوڈیم کاربولیٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر حرارت دینے سے اور اس پر سے کاربانک ان ہائیڈرائیڈ گزارنے سے بنایا جاتا ہے ٭

انتباہ۔ مصنوعی سیلی سیلک اَیسِڈ اکثر کرِی سول کے مرکّبات کی موجودگی کے سبب غیر خالص ہوتا ہے اور اس کا اثر مضعف قلب ہوتا ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہوسکے

قدرتی یا خالص تیزاب دوائً استعمال کرنا چاہئیے اگرچہ اب مصنوعی خالص تیزاب بھی دستیاب ہو سکتا ہے ✤

صفات - اس تیزاب کی بیرنگ منشوری قلمیں ہوتی ہیں جن میں کسی قسم کی بُو نہیں ہوتی - اس کا ذائقہ پہلے کسی قدر شیریں بعدہٗ ترش ہوتا ہے جس سے حلق میں سوزش معلوم ہونے لگتی ہے - اس کا وزن نہایت ہلکا ہوتا ہے اور یہ بآسانی چھڑکا جا سکتا ہے - ناک کے نتھنوں میں اس سے قدرے خراش ہو جاتی ہے - ۳۱۳ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے ✤

انحلال - ایک حصہ یہ تیزاب ۵۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ گرم پانی میں ایک حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۸۵ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۲۰۰ حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ۱۲۰ حصہ روغنِ زیتون میں - اور ایک حصہ ۸ حصہ چربی میں حل ہو جاتا ہے - نیز امونیم ایسی ٹیٹ - امونیم سٹریٹ - بورکس - سوڈیم فاسفیٹ - ایلکلائن ہائیڈرو آکسائڈس اور کاربونیٹس کے سولیوشنز میں بھی حل ہو جاتا ہے ✤

آمیزش یا کھوٹ - میٹا آرتھو اور پیرا کرے زوٹک ایسڈس - فینول اور رنگین مادہ وغیرہ ✤

شناخت - سیلی سیلک ایسڈ سٹرکنین کے مشابہ ہوتا ہے لیکن سٹرکنین کی قلمیں ذرا بڑی ہوتی ہیں اور ان سے ناک وغیرہ میں خراش پیدا نہیں ہوتی - وہ پانی میں بھی کم حل ہوتی ہیں اور ان کا سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے ✤

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) کونین سلفیٹ - نائٹرک ایتھر اور سل والی ٹائل ✤

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی روماٹک (دافع التہاب مفاصل)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = { 1·30 سے ·32 Gramme
۱ء۳۰ سے ء۳۲ گرام }

طریق استعمال - چونکہ سیلی سیلک ایسڈ پانی میں کم حل ہوتا ہے لیکن سوڈیم سیلی سیلیٹ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور اس سے خراش بھی کم ہوتی ہے اس لئے عموماً

اسی کو استعمال کراتے ہیں۔ نیز اس کو بسمتھ اور لے ڈیکیُم کے ہمراہ ملاکر بھی دیا کرتے ہیں ؎

نوٹ۔ بعض طبی لوشنز مثلاً کوکین لوشن اور بورک لوشن وغیرہ میں دیر تک پڑے رہنے سے چونکہ پھپھوندی لگ جایا کرتی ہے اس لئے اگر ان میں فی ہزار (۱/۱۰۰۰) ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ملا دیا جاوے تو وہ خراب نہیں ہوتے لیکن آنکھوں میں ڈالنے سے وہ ذرا لگتے ہیں ؎

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام　　　　طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَنگوانیٹم ایسڈائی سیلی سلی سائی { Unguentum Aoidi Salicylicii } مرہم سیلی سیلک ایسڈ

(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ آئنٹمنٹ (Salicylic Acid Ointment)

بنانے کی ترکیب۔ سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین۔ سفید پیرافین آئنٹمنٹ ۴۹۰ گرین دونوں کو باہم ملالیں۔ اس کے ۵۰ حصہ میں ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ہوتا ہے۔ یہ لوکل اینٹی سپٹک ہے ؎

(آفیشل Official)

سوڈیائی سیلی سلاس (SODII SALICYLAS)

(کیمیاوی علامت $(C_6H_4OH.COONa)_2H_2O$

سوڈیائی سیلی سلاس (Sodii Salicylas) (لاطانی)

سوڈیم سیلی سلیٹ (Sodium Salicylate) (انگریزی)

بنانے کی ترکیب۔ سیلی سیلک ایسڈ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم ہائیڈروآکسائڈ کے ملانے سے یہ بنایا جاتا ہے ؎

نوٹ ۔ چونکہ سیلی سیلک ایسڈ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی اور دوسرا مصنوعی اس لئے سوڈیم سیلی سلیٹ بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک نیچرل یعنی قدرتی وہ جو کہ قدرتی ایسڈ سے بنایا جاے اور دوسرا آرٹی فیشل یعنی مصنوعی وہ جو کہ مصنوعی ایسڈ سے تیار کیا جاے چنانچہ جو قدرتی سیلی سیلک ایسڈ سے بنایا جاتا ہے اس کا رنگ سفید خفیف مائل بہ سُرخی یا زردی ہوتا ہے اور جو مصنوعی ایسڈ سے بنتا ہے اس کا رنگ سفید موتی کی مانند چمکدار ہوتا ہے ؛

صفات ۔ چھوٹے چھوٹے بے رنگ یا سفید پرت یا چھوٹی چھوٹی چپٹی قلمیں جو موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں ۔ ان میں بُو کچھ نہیں ہوتی ۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن نامرغوب ؛

انحلال ۔ ایک حصہ سوڈیم سیلی سلیٹ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ؛

آمیزش ۔ کاربولیٹس اور سلفوکاربولیٹس ؛

شناخت ۔ اس کی قلمیں بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں ان کی طرح خوشبو نہیں ہوتی ؛

نقیضات ۔ ایسڈس ۔ خصوصاً ہائیڈروبرومک ایسڈ ۔ اینٹی پائرین ۔ کونین اور آئرن سالٹس ؛

افعال ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی روماٹک (دافع التہاب مفاصل) مثل سیلی سیلک ایسڈ کے ؛

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین تک = { ·65 سے 2 Gramme
۰٫۶۵ سے ۲ گرام }

نوٹ ۔ اس کی بڑی سے بڑی ایک خوراک ۴۰ گرین سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے اور شبانہ روز میں اس کو ۱۲۰ گرین سے کبھی زیادہ نہیں دینا چاہیئے ؛

یہ بسمتھ سیلی سلیٹ کے بنانے میں کام آتا ہے ؛

سیلی سیلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکّبات اور پیٹینٹ ادویہ

(Not Official Preparations)

(۱) ایفروِیسنٹ سوڈیم سیلی سیلیٹ { Effervescent Sodium Salicylate } یعنی جوشدار سوڈیم سیلی سلیٹ - **طاقت** - اس کے ایک ڈرام میں ۶ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام تک = (۴ سے ۸ گرام) ÷

(۲) امونیائی سیلی سلاس (Ammonii Salicylas) **مقدار خوراک** ۵ سے ۳۰ گرین ÷

(۳) کیلسیائی سیلی سلاس (Calcii Salicylas) جس کو ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۲ سے ۲۰ گرین تک ÷

(۴) پٹاسیائی سیلی سلاس (Potassi Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک

(۵) کوئینی سیلی سلاس (Quinine Salioylas) اس کو ریمی ٹنٹ فیور (حُمّیٰ مُتفترہ - غِب لازم) روماٹزم (التہاب مفاصل) نیورلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک ÷

(۶) سٹرونشیائی سیلی سلاس (Strontii Salicylas) اس کو لیتھی میا (خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی - سوئے ہضم نقرسی) اور کرانک گوٹ (مزمن نقرس) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) ÷

(۷) فیرائی سیلی سلاس (Ferri Salicylas) یہ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام)

(۸) کلوڈیم سیلی سلاس (Collodium Salicylas) نسخہ :- سیلی سیلک ایسڈ ۳۰ حصہ - ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ ۵ حصہ - فلیک سائل کلوڈین ۲۴۰ حصہ - ان کو باہم ملالیں - اس دوا کو سخت یا ملائم کارنز (آٹن - گٹے) پر لگانے سے وہ بلا درد تحلیل ہوجاتے ہیں

(۹) مے سوٹان (Mesotan) یہ ایک روغنی مرکب ہے - مرض رہومے ٹزم (داء المفاصل وجع مفاصل) میں بطور آئل آف ونٹر گرین وغیرہ کے تنہا اس کی یا اس میں ہموزن

آلِو آئل (روغن زیتون) ملاکر مقام درد پر مالش کرتے ہیں۔ چنانچہ شبانہ روز میں صرف ایک بار اس کو مقام ماؤف پر مل کر اوپر سے ہلکی سی فلالین لپیٹ دیں ٭

(۱۰) مِیتِھل سَیلی سِلاس (Mothyl Salicylas) یہ بھی وِنٹر گرین (خُضرۃ الشّتا) کا سِنتھی ٹِک آئل (روغن ترکیبی) ہے جو مثل روغن گا لتھیریا کے ہوتا ہے ٭

اس کو رہومے ٹزم (داء المفاصل۔ وجع مفاصل)۔ نیوُرلجیا (عصبی درد)۔ اور سیاٹیکا (عِرق النّساء) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ اس میں ہموزن آلو آئل (روغن زیتون) ملاکر وجع مفاصل (گٹھیا) کے ماؤف جوڑوں پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ امنم = (۳۲ء سے ۶۵ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(۱۱) گلیسرائینم اَیسڈائی سَیلی سِلی سائی { Glycerinum Acidi Salicylici } اس کو سَیلی سِلک کریم بھی کہتے ہیں۔ سَیلی سیلک اَیسِڈ ۱ حصّہ اور گلیسرین ۹ حصّہ۔ دونوں کو ملالیں ٭

(۱۲) پلوِس سَیلی سِلی کَس کَم ٹلکو { Pulvis salicylicus cum Talco } یعنی سفوف سیلی سیلک مرکب بہ طلق (ابرک) سیلی سیلک اَیسِڈ ۳ حصّہ۔ بورک اَیسڈ ۱۰ حصّہ۔ ٹلک (طلق) ۸۷ حصّہ۔ پاؤں کے تلوؤں پر جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا زیادہ چلنے سے جب پاؤں درد کرنے لگیں تو اس خشک سفوف کو ان پر چھڑکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۱۳) سَیلی سیلک ڈریسِنگ (Salicylic Dressings) سَیلی سیلک اَیسڈ کے سولیُوشن میں لنٹ (رُسالہ) گاز (باریک ململ) وُول (پشم) اور جُوٹ (سن) تر کرکے سکھا لیتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں ۴ فیصدی سیلی سیلک اَیسِد جذب ہوا ہوتا ہے لیکن سن میں کبھی دس فیصدی بھی ہوتا ہے ٭

(۱۴) سَیلی سیلک اَینڈ کری اوزوٹ پلاسٹر مَلس (یُنّا) { Sclicylic and creosote plaster Mulls (Unna) } عموماً اس پلاسٹر کے فی مربع انچ میں ½ گرین سیلی سیلک ایسڈ اور ایک گرین کری اوزوٹ ہوتا ہے لیکن کبھی اس سے دوچند بھی ہوتا ہے۔ ہائپر اپی ڈرمس (بشرۂ قرنی) یعنی جب جلد کے بالائی طبق میں سینگ کی مانند سختی آجاتی ہے تو اس پر اس پلاسٹر کو لگانے سے وہ سختی تحلیل ہوجاتی ہے ٭

(۱۵) سے لیُومِن (Salumin) اس کو سیلی سلیٹ آف اَلیومینی اَم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک

سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ بطور اَیسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو مرض اوزینا (بخر الانف۔ ناک کی بدبو) اور امراض بلعوم میں استعمال کرتے ہیں ۔

(۱۶) **سیل اَیسی ٹول** (Salacetol) اس کو سیلی ایسی ٹول بھی کہتے ہیں۔ یہ سیلی سیلک ایسڈ اور ایسی ٹول کا ایک مرکب ہے۔ اس کو بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ۳۰ سے ۴۵ گرین تک کی خوراک میں ایک اونس کیسٹر آئل میں ملاکر صبح قبل از غذا دیتے ہیں۔

(۱۷) **سیلی سل امائیڈ** (Salicylamide) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک بے خطر اور قوی انل گے سک (مسکن الالم - درد کو تسکین دینے والی) دوا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک = (۱۳ء سے ۴۵ء گرام)

(۱۸) **ایگے تھین** (Agathin) اس کی سفید یا سفید مائل بہ سبزی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ یہ بھی انل گے سک (مسکن الالم) اور اینٹی روماٹک (دافع مفاصل) ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک دن میں تین بار۔ **نوٹ**۔ تین چار روز کے بعد اس کی خوراک کم کردینی چاہیئے ۔

19) **ڈائی تھی اون** (Dithion) یہ ایک سفید زردی مائل یا ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل۔ وجع مفاصل) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی مضر اثر بھی نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۳ گرین دن میں تین بار ۔

(۲۰) **سیلی فارمن** (Saliformin) اس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو گاؤٹ (نقرس) سسٹائٹس (التہاب مثانہ) گرے ول (حصاۃ مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین روزانہ۔ پانی میں ملاکر ۔

(۲۱) **سیلوفن** (Salophen)۔ اس کی سفیدی مائل بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ اس پر گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن پنکریاس کی رطوبت اس کے اجزاء کو متفرق کردیتی ہے۔ شدید روماٹزم میں بہ نسبت سیلی سیلک ایسڈ کے اس کا اثر جلدی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین + اس کو کیچٹس میں دینا چاہیئے ۔

(۲۲) آسپائی رین (Aspirin) یہ سوڈیم سیلی سلیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے۔ روماٹزم (التہاب مفاصل)، گوٹ (نقرس) تمام نیورلجک ایفیکشنس (تمام عصبی امراض) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں اس دوا کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مگرین (شقیقہ) اور نروس ہیڈاک (صداع عصبی) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے۔ اس میں یہ بھی خوبی ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت میں کوئی برا اثر باقی نہیں رہتا۔ نہ کانوں میں سائیں سائیں ہوتی ہے اور نہ معدے میں خراش ہو کر جی متلاتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۳ سے ۱۵ گرین تک ہے + **نوٹ**۔ اس کو بشکل ٹےبلاٹڈس (اقراص) یا پانی میں ڈال کر دینا چاہئے۔ اور پٹاسیم آئیوڈائڈ کے ہمراہ اس کو نہیں دینا چاہئے کیونکہ وہ اس کی نقیض ہے +

(۲۳) ڈائی مول (Dymol) اس کی ۱۰ فیصدی والی مرہم جو وول فیٹ (شحم پشم) میں بنائی جاتی ہے اسے مرض ایکزیما میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۴) گلائیکوسال (Glycosal) اس کو مرض سسٹائیٹس (سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۲ گرام) +

(۲۵) رھیومےٹن (Rheumatin) اس کو سیلوکونین سیلی سلیٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو ایکیوٹ روماٹزم (شدید التہاب مفاصل) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین دن میں دو تین بار +

(۲۶) نوواسپائی رین (Novaspirin) اس کو انفلوانزا (زکام وبائی) نیورلجیا (عصبی درد) اور ہیڈیک (دردسر) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین دن میں تین بار +

(آفیشل Official)

سیلی سینم (SALICINUM) جوہرِ صفصاف

کیمیاوی علامت $(C_6H_{11}O_5.OC_6H_4CH_2OH.)$

(الفصیلۃ الصفصافیہ N. O. Salicaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سیلی سینم	(Salicinum)	جوہرِ صفصاف
(انگریزی) سیلی سین	(Salicin)	جوہرِ خور

ماہیت ۔ یہ ایک قلمی گلیوکوسائیڈ (نباتی جوہر) ہے جو کہ مختلف قسم کے سیلکس (صفصاف یا خلاف یا بید) اور پاپیولس (توز یا چنار) کے درختوں کی چھال سے حاصل ہوتا ہے +

صفات ۔ اس کی بے رنگ چمکتی ہوئی ریشم کی مانند ملائم قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

انحلال ۔ ایک حصہ سیلی سین ۲۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر میں یہ حل نہیں ہوتا +

تجربہ ۔ اس کے ساتھ گندھک کا تیزاب ملا دیں تو سرخ رنگ پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر اس کو تھوڑی سی پوٹے سیم بائی کرومیٹ اور چند قطرات سلفیورک ایسڈ اور پانی کے ساتھ ملا کر حرارت دی جاوے تو سیلی سیلک ایلڈی ہائیڈ پیدا ہو جاتا ہے جس سے میڈو سویٹ کی بُو آتی ہے +

افعال ۔ سیلی سین کے افعال مثل سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۱ء سے ۱ء۳ گرام) +

نوٹ ۔ اس کو کیچٹس میں یا گولیوں میں یا مکسچر کی شکل میں دینا چاہیئے +

نات آفیشل مشتقات (*Not Official Preparations*) اور دیگر متحدہ مرکبات

(۱) **سیلی جی نین** (Saligenin) اس کو سیلی سیلک ایلکُہال بھی کہتے ہیں۔ اسکے بیرنگ پتی نما چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوٹ (نقرس) میں مفید ہے۔ **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۰ گرین +

(۲) **سیلکس نائگرا** (Salix Nigra) یعنی بید سیاہ ۔ یہ خواہش جماع اور رحم کو تسکین دیتا ہے۔ اس کو اووے رائیٹس (سوزش خصیۃ الرحم) کے درد میں۔ سیمی نل ایمشنس (جریان و احتلام) اور نمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) میں مفید خیال کیا جاتا ہے اس کی چھال ۔ جڑ اور شگوفوں کا سیال عصارہ $\frac{1}{2}$ سے ۱ ڈرام کی مقدار میں شبانہ روز میں تین بار دیتے ہیں +

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیراتِ دوائیہ:-

تاثیرات بیرونی

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر بہ نسبت سیلی سین کے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور کاربالک ایسڈ کی اینٹی سپٹک تاثیر کی نسبت تو ان دونوں کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ چنانچہ سیلی سلک ایسڈ کا ۲ فیصدی والا سولیوشن جراثیم کو ہلاک کر دینا اور فرمن ٹیشن (اختمار) کو روک دیتا ہے۔ لیکن اس کے سالٹس (نمکیات) میں اینٹی سپٹک تاثیر بالکل نہیں ہوتی۔ جلد پر ان دونوں کی تاثیر سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف اری ٹنٹ (مہیج) پڑتی ہے اور مقامی طور پر لگانے سے یہ پسینے کی پیدائش کو روکتے ہیں خصوصاً سیلی سلک ایسڈ۔ لیکن ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو ان سے خراش پہنچتی ہے اور چھینکیں اور کھانسی آنے لگتی ہے۔ ایپی تھیلی ام (بشرہ مخاطیہ۔ جلد کا بالائی طبق) پر اس کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ محلول تیزاب کو جلد پر لگانے سے پرانی ایپی تھیلی ام اتر کر نئی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر اس کو ذرا تیز صورت میں لگایا جائے تو وہ جلد کے قرنی طبق اور ذرات کو ملائم کر دیتا ہے اور ان کو آہستہ آہستہ ڈھیلا کر کے بغیر زیادہ سوزشی کیفیت کے جلد سے علیحدہ کر دیتا ہے ٭

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ سیلی سلک ایسڈ کو اگر ناک اور حلق میں لگایا جاوے تو ان میں خراش ہو کر چھینکیں اور کھانسی آنے لگ جاتی ہے جب اس کو کم پانی میں ملا کر دیا جاوے تو معدہ پر بھی اس کا اری ٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے جس سے معدے میں درد ہونے لگتا ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آنے لگتی ہیں۔ لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ۔ سیلی سین اور اسپائی رین کم خراش کنندہ ہیں۔ سیلی سین بٹر سٹومے کک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ہے ٭

نوٹ ۔ سیلی سین امعاء میں پہنچ کر پہلے کچھ تو سیلی جی نین میں اور کچھ گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اور سیلی جی نین پھر سیلی سل یورک ایسڈ۔ سیلی سلس ایسڈ اور سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے ✤

خون ۔ سیلی سلک ایسڈ خون میں بشکل سوڈیم سیلی سلیٹ داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ بہر کیف یہ اسی صورت میں خون میں پایا جاتا ہے۔ اگرچہ بعض محققین کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ موجود رہتا ہے لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے جیسا کہ بنز صاحب فرماتے ہیں کہ سوڈیم سیلی سلیٹ کاربن کے ساتھ مل کر پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ صاحب موصوف کا یہ بھی خیال ہے کہ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل) میں سیلی سلیٹس جو خاص طور پر مفید ہوتے ہیں وہ خون میں مذکورہ بالا طریق پر ہی تبدیل ہو کر اصل سبب مرض کو دور کرتے ہیں ✤

الغرض حقیقت یہ ہے کہ سیلی سلک ایسڈ کا کچھ حصہ تو خون میں جذب ہو کر سیلی سلیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور کچھ حصہ گلائی کوکول سے مل کر سیلی سل یورک ایسڈ کی شکل میں براہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے ✤

نوٹ ۔ یہ کیمیاوی تبدیلی اسی طرح سے واقع ہوتی ہے جس طرح سے کہ بن زوئک ایسڈ گلائی کوکول کے ساتھ مل کر ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ✤

دل اور خونی عروق ۔ سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کہتے ہیں کہ مضعف قلب ہیں اور خون کے دباؤ کو کم کرتے ہیں۔ لیکن سیلی سین ایسی تاثیر نہیں کرتی جب تک کہ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں نہ دیا جاوے۔ اور پھر یہ کہ قدرتی سیلی سلک ایسڈ کا دل پر ایسا مضعف اثر نہیں ہوتا جیسا کہ مصنوعی ایسڈ کا ہوتا ہے کیونکہ اس میں آرتھوکری زوٹک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے جو کہ قوی کارڈی ایک ڈی پریسنٹ (مضعف قلب) ہے۔ اور اگر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ بھی خالص ہو تو وہ بھی چنداں مضعف قلب نہیں ہوتا۔ چنانچہ

تجربات کرکے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ سیلی سین ۳۰ گرین یا قدرتی سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین یا قدرتی سوڈیم سیلی سلیٹ (جو قدرتی سیلی سلک ایسڈ سے بنایا گیا ہو) ۳۲ گرین اگر ایک خرگوش کو دی جائے تو اسے کوئی مضر اثر نہیں ہوتا برخلاف ازیں مصنوعی سیلی سلک ایسڈ یا مصنوعی سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ اسے نسبتاً کم خوراک میں دینے سے بھی وہ مر جاتا ہے ٭

تنفس۔ طبی مقدار میں دینے سے تو تنفس پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا البتہ بڑی یا سمی خوراکوں میں دینے سے وہ تنفس کو نہایت کمزور کر دیتے ہیں اور دم بند ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے ٭

حرارت جسم۔ قلیل یا متوسط خوراکوں میں سیلی سلیٹس کو دینے سے بحالت صحت حرارت جسم پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن بخار کی حالت میں انکے استعمال سے حرارت بآسانی کم ہو جاتی ہے اس لئے وہ اینٹی پائی ریٹکس (دافع حرارت۔ دافع بخار) ہیں۔ چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ کی ۲۰ سے ۳۰ گرین تک کی صرف ایک ہی خوراک ۱۰۵° درجہ کی حرارت کو دو تین گھنٹوں میں ۱۰۱° درجہ تک کم کر دیتی ہے ٭

جلد۔ تندرستی کی حالت میں سیلی سلک ایسڈ یا سوڈیم سیلی سلیٹ سے پسینہ نہیں آتا لیکن بخار کی حالت میں ان سے بہت پسینہ آتا ہے۔ مگر سیلی سین کو قلیل یا متوسط مقدار میں دینے سے پسینہ نہیں آتا۔ ان کے متواتر کثرت استعمال سے بعض اوقات ارٹی کیریا (شری) یا اری تھیما (اری ثیما۔ سوزش جلد) کی شکایت ہو جایا کرتی ہے ٭

جگر۔ سیلی سلیٹ ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہیں۔ چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے اور وہ رقیق ہو جاتا ہے مگر اسکے ٹھوس اجزاء بحیثیت مجموعی بڑھ جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے سوڈیم سیلی سلیٹ کی تاثیر مثل سوڈیم

بنزوایٹ کے ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر جو کچھ ان کی تاثیر پڑتی ہے وہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی لیکن جو سلسلۂ علامات کہ ان سے پیدا ہوتا ہے وہ سنکونزم (سمیت برک یا کنہ کنہ) کے مشابہ ہوتا ہے اور سیلی سیلزم (سیلی سیلک ایسڈ سے سمیت) کے تحت میں آگے اس کا بیان کیا جاتا ہے +

گردے۔ سیلی سلک ایسڈ پیشاب میں تو بشکل سیلی سل یورک ایسڈ اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے خارج ہوتا ہے لیکن پیشاب کے اندر جو فاسفورک ایسڈ موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ ملنے سے وہ پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے +

اس کو کھلانے کے بعد اگرچہ ۱۰ سے ۳۰ منٹ کے اندر اندر یہ قارورہ میں نمودار ہو جاتا ہے لیکن اس کا اخراج آہستہ آہستہ بہت دیر تک ہوتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی سیلی سلک ایسڈ سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون اور ایلبیومن آنے لگ جاتے ہیں +

اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یوریا اور یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور کبھی کبھی اس کے استعمال سے قارورہ کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں تھوڑی مقدار میں انڈی کین یا پائروکیٹیکین موجود ہوتے ہیں +

اس کے استعمال سے قارورہ اینٹی سپٹک ہو جاتا ہے اور اسکی ایسڈیٹی (حموضت۔ ترشی) بڑھ جاتی ہے۔ مجاری بول پر بھی اس کی خفیف محرک اور دافع تعفن تاثیر پڑتی ہے +

ایسے مریضوں کے قارورہ میں جو سیلی سلک ایسڈ کا استعمال کر رہے ہوں اگر ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کا ایک قطرہ ملا دیا جائے تو اس قارورہ کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ چونکہ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں آج کل اسپائی رین کا کثرت سے استعمال

کیا جاتا ہے اور اس دوا سے بھی قارورہ کی ویسی ہی کیفیت بدل جایا کرتی ہے اس لئے جب کسی مریض ذیابیطس کا قارورہ ڈائی ایسی ٹک ایسڈ کے لئے امتحان کرنا ہو تو مذکورۂ بالا بات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیئے ۔

رحم ۔ بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ سیلی سلک ایسڈ ایمے نے گاگ ہے اور اس سے اِبارشن (اسقاط) ہو جایا کرتا ہے ۔ لیکن اس بیان کی تائید کے لئے کافی ثبوت نہیں مِلتے ۔ تاہم ایام حمل میں اس دوا کو احتیاط سے ہی استعمال کرنا چاہیئے ۔

اخراج ۔ سیلی سلیٹس کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے مگر کسی قدر وہ بذریعۂ تھوک ۔ پسینہ ۔ صفرا اور فضلہ کے بھی خارج ہو جاتے ہیں ۔

سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائجِ سمیہ

جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے سیلی سلک ایسڈ کی سمیت کی علامات کونین کی علامات سمیت کے مشابہ ہوتی ہیں چنانچہ سیلی سلزم میں مریض کے کان بہرے ہو جاتے ہیں اور بجنے لگتے ہیں یعنی ان میں سائیں سائیں وغیرہ کی آوازیں سُنائی دیتی ہیں بینائی میں فرق آجاتا ہے اور سر میں درد ہونے لگتا ہے ۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں تو آیندہ دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہیئے اور اگر ایسی حالت میں دوا کو جاری ہی رکھا جاوے تو پھر مریض کا جی متلاتا اور اسے قیئیں آتی ہیں بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں ۔ کان بالکل بہرے ہو جاتے ہیں ۔ شدید ہذیان ہو جاتا ہے ۔ مریض کا چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے ۔ نبض کمزور اور غیر منتظم چلتی ہے تنفّس کمزور اور بالائی ہوتا ہے ۔ نکسیر پھوٹ کر ناک سے خون آنے لگتا ہے ۔ گُردوں سے پیشاب میں خون یا ایلبیوٗمن آنے لگتا ہے ۔ اور آخر کار حرکتِ قلب یا حرکتِ تنفّس بند ہو کر مریض راہیٔ ملکِ بقا ہو جاتا ہے ۔

نوٹ ۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ اکثر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ اور مصنوعی

سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ سے ہی مذکورۂ بالا علامات سمیت پیدا ہوا کرتی ہیں اور قدرتی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ سے ایسی سمی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں ٭

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

فن جراحی میں سیلی سلک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کا لوشن۔ اس کی مرہم۔ اس کی لنٹ اور کاٹن عام طور پر مستعمل ہیں۔ زخم پر اسکے لگانے سے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے اپی تھیلی اوماز (سرطان بشری) اور شینکرس (آتشکی زخم) پر اگر خالص سیلی سلک ایسڈ ہر روز چھڑکا یا دھوڑا جائے تو وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں ٭

سیلی سلک کلوڈین یا گلیسرین آف سیلی سلک ایسڈ مرض لیوپس (الذئب)۔ کارنز (اٹن۔ ٹھیک) اور ٹائی لوسس (تحجر الجفن۔ پپوٹوں کے کناروں کا سخت ہوجانا) پر لگانے کے لئے یا مسّوں کو جلانے کے لئے عمدہ مرکبات ہیں۔ ایکنی بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) پر سیلی سلک ایسڈ کا گرم تیز سولیوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک اونس سادہ مرہم میں نصف ڈرام سیلی سلک ایسڈ اور نصف ڈرام کاربالک ایسڈ ملا کر اگر اس مرہم کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر لگا دیں تو اس سے بالکل آرام ہوجاتا ہے ٭

مرض سل میں جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے جب بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو پلوس سیلی سلیکس کم ٹلکو (سفوف سیلی سلک ایسڈ وطلق) کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلدی امراض خاص کر ایگزیما (جلندار پھنسیاں) انٹرٹرائیگو (سحج۔ تسلخ) اور ارٹی کے ریا (شری۔ پتی) کی کھجلی میں اس کا مرہم (٦ حصہ میں ایک حصہ) اور اس کا سولیوشن ۱ سے ۴ فیصدی والا اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں ٭

استعمالات اندرونی

مرض ڈفتھیریا (خُناق وبائی) میں جو حلق کے اندر ایک جھلّی سی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے اس پر سیلی سلک ایسڈ لگاتے ہیں۔ فرمَنٹے ٹوڈِس پیپسیا (سوئے ہضم اختماری) اور سارسی نَس و امٹنگ (قے سارسینی یعنی وہ قے جس میں کہ سارسی نیا قسم کے جراثیم خارج ہوتے ہیں) میں بطور اندرونی دافع تعفّن کے سیلی سلک ایسڈ کو استعمال کرتے ہیں +

ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید التہاب مفاصل۔ شدید وجع مفاصل) کے لئے سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سلیٹس مثلاً سیلی سلیٹ آف سوڈیم وغیرہ خاص طور پر مُفید خیال کئے جاتے ہیں۔ مرض مذکور میں ان کے استعمال سے جوڑوں کے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بخار کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض پیری کارڈائی ٹس (اِلتہاب التامُور۔ غلافِ دِل کی سوزش) یا دیگر امراض قلب میں مبتلا ہونے سے کسی قدر محفوظ رہتا ہے +

نوٹ۔ اگرچہ بعض ڈاکٹروں کو اس آخری تاثیر کے ماننے میں شک ہے اور بعض محققین تو اس قول کی تردید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایکیوٹ رہیومے ٹک فیور (داء المفاصل شدید) میں سیلی سلیٹس کے استعمال سے مریض ہیں، اینڈو کارڈائی ٹس (دل کی اندرونی جھلّی کی سوزش) اور پیری کارڈائی ٹس (غلافِ دل کی سوزش) کے پیدا ہونے کا میلان بڑھ جاتا ہے +

ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) میں سیلی سلیٹس کے دینے کا یہ طریق ہے کہ پہلے تو مریض کو بمقدار بیس بیس گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہر دوسرے گھنٹے دیں۔ پس ایسی چار پانچ خوراکیں دینے کے بعد جب مریض کو ثقل سماعت کی شکایت ہو جائے تو پھر دس دس گرین کی خوراک میں ہر تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دیتے رہیں حتّےٰ کہ بخار رفع ہو جائے۔ اور بخار رفع ہو جانے کے ایک دو ہفتے بعد تک بھی دوائے مذکور کو بمقدار دس دس گرین شبانہ روز میں تین چار بار

دیتے رہیں ورنہ مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

رِہیومیٹک ہائی پَیرپائی رَیکسیا (وجع مفاصل کا شدید بخار جبکہ بخار کی حرارت ۱۰۶° درجہ فارن ہائیٹ یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے) میں سَیلی سلک اَیسِڈ اور اس کے مرکبات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ٭

نوٹ - اس مہلک مرض میں مریض کو سرد پانی سے غسل دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ اور کسی علاج سے نہیں ہوتا ٭

کرانِک رہیومے ٹائِڈ آرتھرائی ٹِس (اِلتہاب مفاصل مزمن) گونوریَل رہیومَٹزم (داء المفاصل سوزاکی) اور گاؤٹ (نقرس) میں ان کے مفید ہونے پر ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے چنانچہ امراض مذکور میں بعض تو انہیں مفید بتاتے ہیں اور بعض غیر مفید ٭

نوٹ - جن حالات میں سوڈیم سیلی سلیٹ کا دینا ممنوع ہو ان میں سیلی سین کے استعمال سے فائدہ اُٹھا سکتے

بطور اَینٹی پائی رَیٹک (دافع بخار) سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین کو ٹائیفائیڈ (محرّقہ اسہالی)، رِیمی ٹَنٹ فیوَر (حُمّےٰ مُتَفَتّرہ - لازمی بخار) اِنٹرمی ٹَنٹ فیوَر (حُمّیٰ مُنقطعہ نوبتی بخار) اور اِنفلامے ٹَری فیوَر (سوزشی بخار) میں دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - بلکہ بعض پُرانے مَلیرِیائی بخاروں میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور سَیلی سین سے بہ نسبت کونین اور آرسنِک (سنکھیا) کے بہتر فائدہ ہوتا ہے۔ اَیکیوٹ ٹانسِلائی ٹِس (التہاب لوزتین شدید) میں سوڈیم سَیلی سلیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بمقدار تین تین گرین ایک ایک گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ اَیکونائٹ (بیش) یا گوائے کم (خشب الانبیا) کے استعمال سے بھی نہیں ہوتا ٭

بطور ہیپے ٹِک سٹیمولَنٹ (محرّک کبد) سَیلی سِلک ایسِڈ کے تمام مُرکّبات ٹارپِڈ لِوَر (سستی فعل کبد یعنی جب جگر سُست ہو جاتا ہے اور اپنا فعل بخوبی

انجام نہیں دیتا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی۔ **نوٹ**۔ جب معاے اثنا عشری کی غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے تو وہ سوزش بڑھکر مرارہ کی نالی کے مُنہ کو بند کردیتی ہے جسکے سبب سے صفرا کا اخراج رُک کر یرقان ہوجاتا ہے ایسے یرقان کو یرقان نزلی کہتے ہیں) میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ سب سے بہتر یعنی مُفید ترین ہے۔ ہیپے ٹِک کالِک (قولنج کبدی۔ دردِ جگر) کے علاج میں سوڈیم سیلی سائیشٹ اور ایس پائرین دونوں مفید ہیں اور گال سٹون (صفراوی پتھری یعنی وہ پتھری جو صفرا کے سخت ہوجانے سے مرارہ میں پیدا ہوجاتی ہے) کے تحلیل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا جاتا ہے اور ان سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے۔ بطور انل گے سِک (مُخدِّر) سوڈیم سیلی سلیٹ کو نیورلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (دردِ کمر) میں دیتے ہیں اور مرضِ سیاٹیکا (عرق النسا) کے لئے تو یہ بہترین دوا خیال کی جاتی ہے اور پُرانے عرق النسا میں جب اس کو پوٹاسیم آئیوڈائڈ وغیرہ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ عموماً نہایت مُفید ثابت ہوتا ہے ÷

نوٹ۔ سیاٹیکا اور دیگر عصبی دردوں خصوصاً عصبی دردِ سر میں ایسپائرین سے بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

مرض ذیابیطس میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور ایسپائرین کے دینے سے پیشاب میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے اس لئے مرض مذکور میں ان کو اکثر استعمال کرتے ہیں ÷

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) سوڈیم سیلی سلیٹ کو خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی اس کو ذرا زیادہ پانی میں ملا کر دینا چاہیئے ورنہ بدہضمی کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے (۲) سوڈیم سیلی سلیٹ کو مکسچر کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے اور اس کے مکسچر کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں سیرپ آف آرنج پیل (شربتِ قشرِ نارنج) یا سیرپ آف جنجر (شربتِ زنجبیل) ملا دیا کرتے ہیں (۳) تاکہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے مریض کو ثقلِ سماعت کی شکایت نہ ہو اسکے ساتھ ہائیڈروبرومِک ایسڈ یا برومائڈز ملا دیا کرتے ہیں (۴) اگر سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہمراہ ایمونیا ملایا جائے تو مکسچر کا رنگ ہوا میں رکھنے سے آہستہ زرد رنگ سے بھورے رنگ میں تبدیل

ہوجاتا ہے (۵) جب سوڈیم سیلی سلیٹ کو کونین یا سٹرک ایسڈ کے ہمراہ ملاکردیا جاتا ہے تو مکسچر گدلا ہوجاتا ہے اور اس میں دُردتہ نشین ہوجاتا ہے ×

انتباہ ۔ (۱) دوا میں ہمیشہ صرف قدرتی سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں۔ مصنوعی ایسڈ اور اسکے مرکبات استعمال نہیں کرنے چاہئیں ×

(۲) بچوں ۔ بوڑھوں ۔ اور کمزور اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو دل یا گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں سیلی سلک ایسڈ اور اسکے مرکبات احتیاط سے دینے چاہئیں ×

(۳) سیلی سلک ایسڈ یا اس کے مرکبات کے دوران استعمال میں اگر مریض کے سر میں درد ہونے لگے یا اسکو اونچا سُنائی دینے لگے اور کان بجنے لگیں تو دوا کا استعمال موقوف کردینا چاہئے ×

مجرّبات

(۱) نسخہ :-

ایسڈم سیلی سیلیکم ۔۔۔۔	گرین	۱۵
زنشائی آکسائیڈ آکی ۔۔۔۔	ڈرام	۲
پلمبس اماٹیلائی ۔۔۔۔۔	ڈرام	۲
پیرا فینم مولی ۔۔۔۔۔۔	ڈرام	۴

ان کو باہم مخلوط کرکے اس میں سے حسب ضرورت لے کر مقام مرض پر لیپ کردیں ۔ مرض ایگزیما میں مفید ہے ۔

---

(۳) نسخہ :-

سوڈیائی سیلی سیلے ٹس	گرین	۲۰
ایکسٹریکٹم گلائیسرائزی لیکوئڈ	منم	۲۰
ٹنکچورا آرنشیائی ۔۔۔۔۔	منم	۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔ ایکیوٹ رہیومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوڈنزی (درد گلو) میں دیتے ہیں ×

---

(۵) نسخہ

ایسپا ئرین ۔۔۔۔۔۔	ڈرام	۱
فنے سے ٹین ۔۔۔۔۔۔	ڈرام	۱
کونینی سیلی سلیٹس	گرین	۲۰
کوڈینی سلفےٹس ۔۔۔۔	گرین	۳

سب کی ۲۰ پڑیہ بنائیں اور ایک ایک پڑیہ دن میں چار بار دیں سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے ×

(۲) نسخہ :-

پلو. ایسڈ. سیلی سیلک .	گرین	۳۰
ایسڈ کاربالک . ۔۔۔	ڈرام	$\frac{1}{2}$
چائنوسال ۔۔۔۔۔	گرین	۱۰
اڈیڈپس پریپی ریٹی	اونس	۱

مرہم بنائیں ۔ یہ رنگ ورم (توبا ۔ داد) کے لئے مفید ہے ×

---

(۴) نسخہ :-

سوڈیائی سیلی سیلاس	گرین	۷
پٹاسیم بائیکارب .	گرین	۱۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹک	منم	۲۰
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	منم	۲۰
سیرپ آکیے شیا	ڈرام	۱
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ ایکیوٹ رہیومے ٹزم (وجع مفاصل شدید) میں مفید ہے

---

(۶) نسخہ

ایسڈ سیلی سلک	گرین	۴۰
ایکسٹریکٹم کینے بس انڈی سی	گرین	۵
کلوڈیم فلیکس زائل تا	ایک اونس	

ان سب کو ملاکر ۔ اس میں سے قدرے اٹن یا ٹھیک پر لگائیں چند روز میں رفع ہوجائینگے ×

(آفیشل Official)

سَیلول (SALOL) سیلی سِلک اَیسڈ اور فینول

(کیمیاوی علامت $C_6H_4OH.COOC_6H_5$)

فینائل سَیلی سَلیٹ (Phenyl Salicylate)

نوٹ - چونکہ یہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے بنتا ہے اس لئے اس کا یہیں پر ذکر کرنا مناسب سمجھا گیا۔

بنانے کی ترکیب- سَیلی سِلک اَیسڈ اور فینول کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ اور فاسفورل کلورائیڈ کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ و کاربونل کلورائیڈ کو باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے۔

صفات- اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے خفیف سی خوشبو آتی ہے - اور ان میں خفیف سا ذائقہ بھی ہوتا ہے۔

نوٹ - اس میں ۶۰ فیصدی سیلی سلک اَیسڈ اور ۴۰ فیصدی کاربالک اَیسڈ ہوتا ہے۔

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) میں نیز فِکسڈ اور والی ٹائل آئِلز (قائم اور اُڑنے والے تیلوں) میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال - اِن ٹسٹائنل اَینٹی سِپٹِک (دافع تعفّن امعاء) اور اَنل گے سِک (مخدّر) ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام)۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اِس کو کَیچِٹس - مِکسچرز - پوڈرس یا کَمپرَیسڈ ٹیبلیٹس کی شکل میں دیا کرتے ہیں - جب بشکل مِکسچر اس کو دینا ہو تو اس میں کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ملانا چاہئے تاکہ یہ مِکسچر میں معلق رہے اور تہ نشین نہ ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے اس کو کسی فِکسڈ آئل میں حل کرکے اور پھر گم اَیکیشیا سے اس کا اَیملشن بنا کر دیں (دیکھو ایملشیو سَیلول) سَیلول میں اس کا ۱/۸ حصہ کمپونڈ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ملا کر بذریعہ ڈائی لیوٹڈ گلیوکوز اس کی بہت عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہے۔

سیلول کے ناٹ آفیشل مرکبات *Not Official Preparations* اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) **ایملشیو سیلول** (Emelsio Salol) **یعنی مستحلب سیلول**

نسخہ:- سیلول ۴۰ گرین۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۴ فلوئڈ ڈرام۔ پاؤڈر گم ایکیشیا (صمغ عربی سفوف) ۱۲۰ گرین۔ سرپ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر تا ۲ فلوئڈ اونس ٭

(۲) **کلوڈیم سیلول** (Collodium Salol) سیلول ۴ حصہ۔ ایتھر ۴ حصہ۔ کلوڈین ۳۰ حصہ۔ اکیوٹ ریہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) کے اورام پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(۳) **سیلول کم کیمفر** (Salol-cum Camphor) سیلول ۳ حصہ۔ کیمفر ۲ حصہ۔ دونوں کو رگڑ کر ملا لیں۔ یہ ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک سیال بن جاتا ہے جس کو کاربنکل (ضحاک۔ شب چراغ) پر لگانے سے اور جب کان کے درمیانی حصے میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس کو صاف کر کے اس میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۴) **انگوائنٹم سیلول کم کوکین** (Ung : Salol-cum Cocain) سیلول ۲ حصہ۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ حصہ۔ پٹرولیم سیریٹ ۱۶ حصہ۔ ان کو باہم ملا لیں۔ اس کو برنس (جلے ہوئے مقام) پر لگانے سے سوزش فوراً رفع ہو جاتی ہے ٭

(۵) **سیلول ٹرائی بروما ئیڈ** (Salol Tribromide) اسکو کارڈول (Cardol) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے۔ جو ایک بے خطر ہپناٹک (منوم) دوا ہے۔ مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ گرین تک ٭

سیلول کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) طلق یعنی ابرک ۴ حصہ اور سیلول ایک حصہ ملا کر بطور اینٹی سپٹک پاؤڈر (سفوف دافع تعفن) زخموں پر چھڑکتے ہیں ٭

(اندرونی) چونکہ اس کا اثر انتڑیوں اور آلات بول پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پڑتا ہے اس لئے زیادہ تر اس کو امعاء و آلات بول کے امراض میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً مثانہ کے اعمال جراحی میں ٭

بطور اِن ٹس ٹائنَل اَینٹی سَپٹِک (دافع تعفن امعاء) پہلے اس کو کالرا (ہیضہ) ڈائریا (اسہال) ٹائیفائیڈ فیوَر (محرقہ اسہالی) اور ٹیوبرکُلَر ڈائریا (اسہال سِل) میں استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس کی شہرت کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ بہت سے ڈاکٹروں کو امعاء کے مشمولات کے سٹیرِی لائز کرنے کے امکان و مناسبت میں شُبہ ہے۔ تاہم اگر اس کو اس مطلب کے لئے استعمال کرنا ہو تو اس کو بسمتھ سیلی سلیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے ؞

نوٹ۔ چونکہ سیلول انتڑیوں میں پہنچ کر سیلی سلک اَیسِڈ اور کاربالک اَیسِڈ میں تفرق ہو جاتا ہے اس لئے اس سے کاربولوریا (بول کاربالکی۔ پیشاب میں کاربالک ایسڈ کا خارج ہونا) پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا اس کو نہ تو بڑی خوراکوں میں دینا چاہیئے اور نہ عرصہ تک متواتر دیتے رہنا چاہیئے اور نہ ہی ایسے اشخاص کو دینا چاہیئے جو امراض گردہ خصوصاً سوزشِ گردہ میں مبتلا ہوں ؞

مُجرّبات

(۱) نسخہ

سُیلول	۷ گرین
بسمونھائی سیلی سلیٹ	۸ گرین
سوڈیائی بائیکارب	۱۰ گرین

ایسی ایک ایک پُڑیہ دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۲) نسخہ

سیلول	گرین ۸
پیرافین لیکوئیڈ	ڈرام ½
پلوَ اَیکیے شی	گرین ۲۰
اَیکوسِنّے مومائی تا	اَونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ارٹی کے ریا (شری۔ پِتّی) اور سسٹائی ٹِس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے ؞

(۳) نسخہ

سیلول	گرین ۱۰
پیرافین لیکیوئڈم	ڈرام ½
اولیم سِینِٹے لائی	منم ۱۰
سیرپ آرنشیائی	ڈرام ½
پَلوِس اَیکیے شی	گرین ۳۰
ایکوا سِنّے مومائی تا	اَونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں گونوریَل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) میں مُفید ہے ؞

(Official آفیشل)

اَیسِیڈم سَلفیُورِیکم { ACIDUM SULPHURICUM } حامِض الکِبرِیتی

(کیمیاوی علامت H_2SO_4)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایسیڈم سَلفیُوریکم (Acidum Sulphuricum	(عربی) حامض الکبریتی	(اُردو) گندھک کا تیزاب
سَلفیُورِک اَیسِڈ (Sulphuric Acid)	(فارسی) تیزاب گوگرد جوہر گوگرد	(〃) تیزاب گندھک

نوٹ - اور کئی ایک طبی ایجادات کی طرح اس تیزاب کی ایجاد کا فخر بھی اطبائے اسلام کو ہی ہے چنانچہ بقول ڈاکٹر میکفی صاحب مصنف "رومینس آف میڈیسن" سب سے پہلے حکیم رازی نے کیمیاوی طریق سے سَلفیُورِک اَیسِڈ (تیزاب گوگرد) بنایا تھا +

حکیم ابوبکر محمد بن زکریا الرّازی خراسان صوبۂ ایران کے شہر رَے کے رہنے والے تھے اور وہاں پر وہ ایک نہایت عالیشان شاہی شفاخانہ کے حکیم باشی تھے اور بعد ازاں بغداد میں بھی وہ ویسی ہی ممتاز خدمت پر مامور رہے - انہوں نے سنہ ۹۲۳ ع یا سنہ ۹۳۲ ع میں انتقال فرمایا +

بنانے کی ترکیب - گندھک کو جلانے سے جو سَلفیُورَس این ہائیڈرائڈ کہ پیدا ہوتی ہے اس میں پانی کے ابخرات اور نائٹرس اوکسائڈ گیس کے شامل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے - اس میں ۹۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سَلفیٹ ہوتا ہے +

صفات - یہ بے رنگ - دیکھنے میں تیل کی مانند نہایت قوی اور کَرّوسِو (کاوی - جلا دینے والا) تیزاب ہوتا ہے - جس میں پانی ملانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۱٫۸۴۳ ہوتا ہے +

آمیزش - کبھی اس میں نائٹرک ایسِڈ (تیزاب شورہ) لَیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (لوہا) آرسنِک (سنکھیا) وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے +

نقیضات - اَیلکلیز اور ان کے کاربونیٹس - کیلسیئم اور لیڈ سالٹس +

افعال - یہ نہایت قوی کَرّوسِو (کاوی - جلا دینے والا) ہے +

نوٹ - یہ کئی ایک معدنی تیزابوں اور ایتھر وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مُرکّبات (Official PreParations)

	ڈاکٹری نام		طبّی نام
(لاطانی)	ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹیکم	Acidum Sulphuricum Aromaticum	حمض الکبریتی معطّر
(انگریزی)	ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ	(Aromatic Sulphuric Acid)	خوشبودار تیزاب گوگرد
(,,)	الکسر آف وٹریل	(Elixer of Vitriol)	اکسیر زاج

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ ۳۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی والا) ۲۹½ فلوئڈ اونس۔ ٹنکچر آف جنجر ۱۰ فلوئڈ اونس۔ سپرٹ آف سنیمن ½ فلوئڈ اونس پہلے سلفیورک ایسڈ کو بتدریج ایلکہال میں ملا دیں بعدہٗ ٹنکچر اور سپرٹ کو ملا دیں۔ اس کا وزن متناسبہ ء۹۲۲ سے ء۹۲۶ تک ہونا چاہیے۔ اس میں ۱۳ء۸ فیصدی یا ۱۴ میں ایک حصہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = { ء۳ سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر }

(لاطانی)	ایسیڈم سلفیوریکم ڈائلیوٹم	Acidum Sulphuricum Dilutum	حمض الکبریتی محلول
(انگریزی)	ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ	(Diluted Sulphuric Acid)	محلول تیزاب گوگرد

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس اور ۵¼ فلوئڈ ڈرام یا ۱۳۳۳ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ پہلے ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) کا نصف حصہ آب مقطر سے بھر کر اس میں بتدریج سلفیورک ایسڈ ملا دیں اور پھر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سرد ہونے پر اس کا کل حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۰۹۴ ہونا چاہیے۔ اس کے تقریباً ۱۲ حصوں میں ایک حصہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ اس کے بنانے میں اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیزاب کو بتدریج پانی میں ملانا چاہیے نہ کہ پانی کو تیزاب میں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = { ء۳ ... ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر }

خالص اور محلول سلفیورک ایسڈ کی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) خالص سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو چونکہ پانی کے ساتھ نہایت کشش ہوتی ہے یعنی اس میں پانی کو جذب کرنے کا نہایت میلان ہوتا ہے اس لئے جسم کے جس حصہ پر یہ لگتا ہے اس کو جلا کر سیاہ کر دیتا ہے۔ لہذا یہ ایک نہایت قوی کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) تیزاب ہے۔ چنانچہ اس میں ہموزن کوئلے کا سفوف ملا کر اس کو کینسر (سرطان) کے جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں +

(اندرونی) ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) کو بطور ٹانک ریفریجرینٹ کے استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ ایسڈس کے استعمال سے لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے جس سبب سے منہ تر ہو کر پیاس میں کمی آجاتی ہے اس لئے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو مرض کالرا (ہیضہ) اور ہیموریج (جریان خون) میں پیاس بجھانے کے لئے دیا کرتے ہیں اور چونکہ یہ قوی گیسٹرو انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (معدے اور انتڑیوں پر نہایت قابض تاثیر کرنے والا) ہے اس لئے اس کو ڈائریا (اسہال) کالرا (ہیضہ) اور گیسٹرو انٹسٹائنل ہیموریج (جریان خون معدی یا معوی) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ ۔ ایسڈس کو جب غذا سے قبل یا غذا کے ساتھ دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کم پیدا ہوتی ہے اور جب ان کو غذا کے تھوڑی دیر بعد دیا جاتا ہے تو رطوبت معدی کی پیدائش بڑھ جاتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۷۴) +

سلفیورک ایسڈ گردوں اور امعاء کے راستے بشکل سلفیٹ خارج ہوتا ہے چونکہ یہ لیڈ یعنی سیسہ کو جسم میں جذب نہیں ہونے دیتا اس لئے جو لوگ سیسہ کے کارخانوں وغیرہ میں کام کرتے ہیں وہ سیسہ کی زہر سے محفوظ رہنے کے لئے بطور حفظ ماتقدم سلفیورک ایسڈ سے بنا ہوا لیمونیڈ بکثرت استعمال کرتے ہیں + زنک سلفیٹ کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ مرض سل کے پسینے کو روکتا ہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک		۱۰ منم
ٹنکچرا اوپیائی		۵ منم
ٹنکچرا کیپسی سائی		۳ منم
ٹنکچرا کارڈیمم. کو.		۳۰ منم
ایکوا سنے مومائی	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں

سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے

(۳) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک		۱۰ منم
ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم		۱۰ منم
ٹنکچرا نکس وامیکی		۵ منم
سیرپس آرنشیائی		½ ڈرام
ایکوا ڈسٹل.	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔

بعض شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک مفید ہے

(۲) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک		۱۵ منم
ٹنکچرا کیٹی کیو		۴۰ منم
ٹنکچرا اوپیائی		۵ منم
اولیم مینتھی پپ.		۱ منم
انفیوژن کیٹی کیو	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔

خراشدار اسہال یا پیچش میں کیسٹر آئل دینے کے بعد اس دوا کے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہو جاتا ہے

(۴) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ڈل.		۱۵ منم
ٹنکچرا اوپیائی		۵ منم
ٹنکچرا کارڈیمم. کو.		۳۰ منم
سپرٹس کلوروفارمائی		۱۵ منم
ایکوا مینتھی پپ.	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔

خراشدار اسہال میں بعد از کیسٹر آئل اسکے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہوتا ہے

ہائیڈروکلورِک ایسڈ (تیزابِ نمک) نائٹرِک اَیسِڈ (تیزاب شورہ) فاسفورِک اَیسِڈ (تیزاب جوہر استخوان) اور سَلفیوُرِک اَیسِڈ (تیزاب گوگرد) کی تاثیرات علی العموم:

تاثیرات بیرونی

ان تمام خالص تیزابوں کا جِلد پر قوی اِرِّی ٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاسٹِک (کاوی۔ جلانے والا) اثر ہوتا ہے۔ ڈائلیوٹڈ مِنرل اَیسِڈس (محلول معدنی تیزاب) چونکہ اَیلبیوُمن کو منجمد کر دیتے ہیں۔ نیز ان کے مقامی اثر سے شرائین اور منسوجات سُکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کو بعض اوقات بطور مقامی اَیسٹرِنجنٹ (قابض) اور سَٹِپٹِک (حابسُ الدّم) کے استعمال کرتے ہیں۔ ان کو زیادہ پانی میں ملا کر خارجی طور پر بخاروں میں ان سے جسم کو پُچارا کرتے ہیں جس سے بخار میں تخفیف ہوجاتی اور جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ جب کثرت سے پسینہ آتا ہے تو ان کے مقامی استعمال سے وہ بھی رُک جاتا ہے۔ تمام معدنی تیزاب دافع تعفّن ہوتے ہیں ؎

تاثیراتِ اندرونی

مُنہ معدہ و امعاء۔ چونکہ ان کے استعمال سے کھاری لعابِ دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ پیاس کو بُجھاتے ہیں۔ معدے میں یہ تمام تیزاب فری اَلکلی (آزاد کھار) کے ساتھ مل کر نیوٹرل سالٹس یعنی مُعتدل نمکیات (جو نہ کھاری ہوتے ہیں نہ تُرش) میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور غالباً اسی صورت میں خون کے اندر جذب ہوجاتے ہیں۔ ان محلول تیزابوں کو اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو گیسٹرِک جُوس (رطوبتِ معدی) کا اخراج رُک جاتا ہے۔ اور جب ان کو غذا کے ساتھ یا اس کے بعد دیا جاتا ہے تو جگر۔ پنکریاس اور انتڑیوں کے غُدد کی کھاری رطوبت زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے ؎

نائٹرک اَیسِڈ (تیزاب شورہ) اور نائٹرو ہائیڈروکلورک اَیسِڈ (تیزاب نمک و شورہ) ہیپےٹِک سٹیمُولَنٹ (محرِّک کبد) اور کولے گاگ (مُدِرُّ الصّفرا) ہیں۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک اَیسِڈ کا اثر جیساکہ مذکور ہوا انتڑیوں پر قابض ہوتا ہے ؎

خون ۔ خون میں یہ تیزاب بشکل نیوٹرل سالٹس (معتدل نمکیات) جذب ہو کر دورہ کرتے رہتے ہیں ۔ ان کے استعمال سے خون کا کھاراپن کم ہو جاتا ہے لیکن خون ترش کبھی نہیں ہوتا ۔ کلوروسس (مرضِ اُخضر ۔ ایک قسم کا نقص الدم جو عورتوں کو ہوتا ہے) میں ہائیڈروکلورک ایسڈ سے سُرخ ذرات خون کی تعداد تو بڑھ جاتی ہے لیکن ہیموگلوبن (سرخی خون) پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا ✤

گردے ۔ ان کے استعمال سے پیشاب کی ترشی کچھ زیادہ نہیں ہوتی ۔ بلکہ نائٹرک ایسڈ کا کچھ حصّہ چونکہ امونیا کی شکل میں خارج ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال قارورہ کو کھاری کر دیتا ہے ✤

ٹاکسی کالوجی یعنی اِن تیزابوں کی تاثیراتِ سمّیہ

یہ تمام تیزاب خراشدار زہر ہیں ۔ اگر ان میں سے کوئی ایک خالص تیزاب غلطی سے پی لیا جائے تو مُنہ سے لیکر معدے تک سخت سوزش اور درد ہوتا ہے ۔ لب اور مُنہ اندر سے جل کر ان پر بھُورے یا زردی مائل چٹاخ پڑ جاتے ہیں ۔ سیاہ رنگ کی خون آمیز قئیں آتی ہیں ۔ قے کا مادّہ زمین پر گرنے سے جوش کھاتا ہے ۔ کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے ۔ حنجرہ کے متورّم ہو جانے سے علاوہ دِقّتِ تنفّس کے آواز بھی بیٹھ جاتی ہے ۔ شدّت کی پیاس لگتی ہے ۔ خفیف سی حرکت سے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے ۔ عموماً تو قبض ہوتی ہے لیکن اگر دست آئیں تو بسبب خون کی آمیزش کے ان کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ۔ پیشاب نہیں آتا بلکہ پیشاب بننا بند ہو جاتا ہے ۔ ہچکیاں آتی ہیں اور سرد پسینہ آکر مریض سخت نڈھال ہو جاتا ہے اور آخرکار ضعف سے یا تشنّج سے یا دم بند ہو کر اس کا انتقال ہو جاتا ہے ✤

نوٹ ۔ خالص تیزاب گندھک ایک ڈرام ۔ تیزاب شورہ دو ڈرام ۔ یا تیزاب نمک ۲ ڈرام کی مقدار میں پی لیا جائے تو مہلک ہوتا ہے ✤

علاج یا فادِ زہر

ان تیزابوں کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ جہاں جہاں سے حلق اور معدہ جلے ہوئے ہوتے ہیں وہاں سے سٹامک ٹیوب کے لگنے یا قے کی حرکت سے سخت جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے تیزابی اثر کو دُور کرنے کے لئے مندرجۂ ذیل اَیلکلیز (القلی یا کھاری) ادویہ میں سے کسی ایک کو بطور فاد استعمال کریں (۱) سفیدی چونہ بمقدار تین چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۲) چاک یعنی کھریا مٹی چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۳) دیوار کا پلاستر کھرچ کر بمقدار پانچ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۴) پوٹے سیم کاربونیٹ ½ سے ایک اونس تک ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۵) سوڈیم کاربونیٹ بمقدار چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۶) ولایتی یا دیسی صابن دو چار تولہ ایک یا ڈیڑھ سیر پانی میں حل کرکے فوراً پلادیں اور اسکے بعد ان میں سے کسی ایک کا استعمال کریں (۱) چار پانچ انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں پھینٹ کر یا (۲) آلو آئل (روغن زیتون) پانچ اونس ایک پائنٹ پانی میں پھینٹ کر یا (۳) اراروٹ یا میدہ بمقدار ایک یا دو اونس ایک گلاس پانی میں گھول کر پلادیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں تو بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ مریض کی طاقت بحال رکھنے کے لئے بذریعہ حقنہ غذائی اس کی پرورش کرتے رہیں چنانچہ بَرو وَیلکم کمپنی کی دودھ یا گوشت کی خاص ترکیب سے بنائی ہوئی سُپازِی ٹَریز (شیاف) مُبرَز میں رکھنے سے وہ جذب ہوکر غذا کا کام دیتی ہیں +

(آفیشل Official)

ایسیڈم سلفیوروسم (Acidum Sulphurosum) حامض الکبریتوس

(کیمیاوی علامت $H_2 SO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سلفیوروسم (Acidum Sulphurosum)	حامض الکبریتوس
(انگریزی) سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid)	تیزاب گوگروی

بنانے کی ترکیب۔ سلفر (گندھک) کو کھلی ہوا یا آکسیجن میں جلانے یا سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کو لکڑی کے کوئلہ یا پارہ یا تانبا کے ہمراہ جوش دینے سے سلفیورس انہائیڈرائیڈ کے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اس میں ۵ فیصدی (بوزن) سلفیورس انہائیڈرائیڈ ہوتا ہے ⁜

صفات۔ یہ ایک بیرنگ سیّال ہوتا ہے جس میں سے گندھک کی تیز بُو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۲۵ ہوتا ہے ⁜

آمیزش۔ سلفیورک ایسڈ اور معدنی مواد ⁜

افعال۔ اینٹی پیراسے ٹِک (قاتل جراثیم تسلقی) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے ⁜

مقدار خوراک۔ $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک = (۲٫۰ سے ۴٫۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل مرکّب Official Preparations)

سوڈیائی سلفِس (Sodii Sulphis) دیکھو سوڈیم سالٹس میں

(ناٹ آفیشل مرکّب Not Official Preparations)

سوڈیائی ہائپوسلفس (Sodii Hyposulphis)
سوڈیم تھی او سلفیٹ (Sodium Theo-Sulphate) } یہ قلمدار ہوتا ہے اور اپنے ہموزن پانی میں حل ہو جاتا ہے

لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن گلو آزما (جھائیں) اور رِنگ وَرم

(قوبا۔ داد) وغیرہ پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ فلیٹولینٹ ڈس پیپشیا (سوء ہضم نفخی) میں اس کو بمقدار ۵ گرین غذا کے دو گھنٹے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین تک = (۶۵ ڈ سے ۴ گرام) +

تاثیر و استعمال سلفیورس ایسڈ

بیرونی۔ چونکہ سلفیورس ایسڈ قوی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے اس لئے اکثر متعدی امراض یعنی چھوت دار امراض کی چھوت سے مکان کو پاک وصاف کرنے کے لئے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں چنانچہ جس کمرے میں گندھک سلگانی ہو اس کے تمام دروازوں اور دریچوں کو بند کر دینا چاہیئے اور جو سوراخ وغیرہ ہوں ان پر کاغذ چپکا دینا چاہیئے اور گندھک کو ایک دو انگیٹھیوں میں سلگا کر اور اسے کمرے کے اندر رکھکر فوراً باہر نکل آنا چاہیئے +

نوٹ (۱) کمرے کے اندر گندھک جلا کر اس کے دروازوں کو ۶ یا ۷ گھنٹوں تک بند رکھنا چاہیئے اور پھر اس کے سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینی چاہئیں تاکہ کمرے میں تازہ ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہو (۲) فی ہزار مکعب فٹ ہوا کو پاک وصاف کرنے کے لئے دو پونڈ گندھک جلانی چاہیئے (۳) کمرے میں گندھک جلانے سے پہلے اس کمرے کے فرش کو پانی سے تر کر دینا چاہیئے تاکہ گندھک کے انجرات اس پر بخوبی تاثیر کر سکیں کیونکہ خشک فرش پر ان کی پوری تاثیر نہیں ہوتی۔ (۴) دھاتی ظروف یا اشیاء اوّل تو کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ وہ گندھک کے انجرات سے سیاہ ہو جایا کرتے ہیں اور جو وہیں رہنے دینے ہوں تو ان پر کوئی تیل وغیرہ مل دینا چاہیئے۔ (۵) رنگین پردے یا کپڑے وغیرہ کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ گندھک کے انجرات سے ان پر داغ پڑ جاتے ہیں۔ لیکن جو کپڑے کثیف یا چھوت دار ہوں اور انہیں گندھک کے انجرات سے پاک کرنا ہو تو انہیں کمرے میں کسی رسّی وغیرہ پر ڈال کر پھیلا دینا چاہیئے +

حمّام میں کیسہ کرانے کے بعد یا جسم کو خوب مل کر گرم پانی سے غسل کرنے کے بعد اگر گندھک کی دھونی دی جاے تو مرض سکیبیز (جرب۔ تر خارش) بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔ اس تیزاب کو ہموزن گلیسرین کے ساتھ ملا کر یا ایک اونس پانی میں دو ڈرام تیزاب ملا کر اس کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) فول السر (سڑندار زخم) اور کلو آزما (چھائیں یا چھیپ) وغیرہ پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؞

اندرونی۔ گنگرینش سٹومے ٹائٹس (آکلۃ الفم) اور ڈفتھیریٹک السرز (قروح خناق وبائی) میں اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دواپاش) مقام ماؤف پر چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چونکہ معدہ پر بھی اس کا ویسا ہی دافع تعفن اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر اس لئے فرمنٹے ٹو ڈس پپسیا (سوء ہضم اختماری یعنی جبکہ مشمولاتِ معدی میں خمیر پیدا ہو کر بدہضمی ہو جاوے) اور پائی روسس (ایک قسم کی بدہضمی جس سے منہ میں پانی بھر آتا ہے اور معدے میں درد ہوا کرتا ہے) میں دینے سے بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے۔ نیز اس کو پانی میں ملا کر قے روکنے کے لئے اور ٹائیفائیڈ فیور میں بطور دافع تعفن امعاء دیا کرتے ہیں ؞

(آفیشل Official)

ایسیڈم ٹینکم (ACIDUM TANNICUM) دیکھو گالا (Galla) یعنی مازو کے بیان میں ؞

(آفیشل Official)

ایسیڈم ٹارٹاریکم { ACIDUM TARTARICUM } دیکھو صفحہ ۵۰۲ پر

آفیشل (Official)

اَیکونائیٹ (ACONITE) اَقُونیطُون۔ بیش

(N. O. Ranunculaeeae ، الفصیلۃ الشقیقیہ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیکونائیٹم (Aconitum)	(یونانی) اکُونِی تُون۔ اقُونیطُون	(سنسکرت) وِش
(نباتی) اَیکونائیٹم نَیپیلَس {Aconitum Napellus}	(عربی) بیش (ف) بیش	(〃) کال کوٹ
(انگریزی) اَیکونائیٹ (Aconite)	(عربی) خانِقُ الذِئب۔ خانِق النّمر	(〃) رَکتَ شرِنگک
(〃) وُولفس بین (Wolf's Bane)	(فارسی) بیش شلغمی۔ بیش ارغوانی	(ہندی) بچناگ۔ بکھ
(〃) مانکس ہُڈ (Monk's Hood)	(فارسی) کلاہِ راہب۔ تاج الملوک	(〃) شرنگھیا وِش سینگھیا

(ہندوستانی نام) (اردو) بچھناگ (بنگالی) کاٹ بیش (پنجابی) مِٹھا تیلیا۔ مِٹھا دودھیا۔ مِٹھا زہر

وجہ تسمیہ ۔ اس کا یونانی نام اَکُونِی تون (جس کا معرّب اقُونِی طُون ہے) مشتق ہے لفظ اکُونہ سے جسکے معنی ہیں تختہ سنگ چونکہ یہ نہایت اونچے اونچے پہاڑوں پر اُگتی ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا لاطانی نام ایکونائیٹم اور اس کا انگریزی نام ایکونائیٹ اسکے مذکورہ بالا یونانی نام سے مشتق ہیں اور چونکہ اسکے غنچہ یا پھول

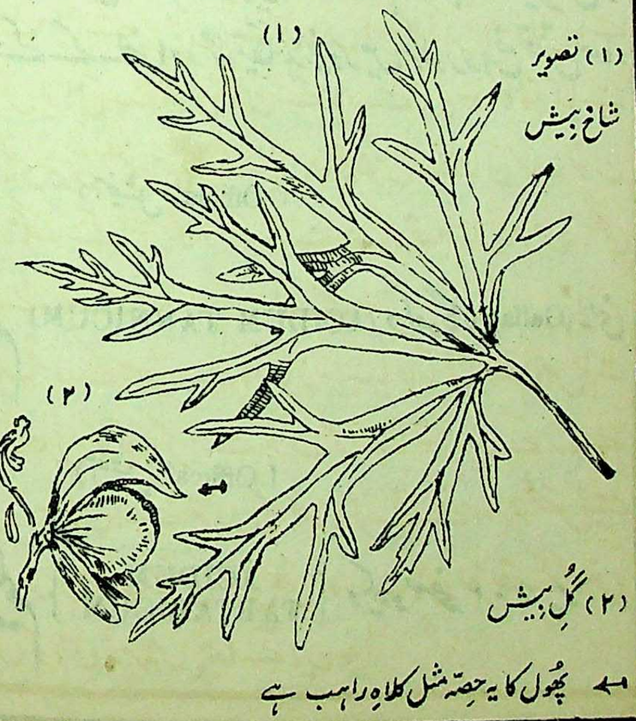

(۱) تصویر شاخ بیش

(۲) گُل بیش

← پھول کا یہ حصہ مثل کلاہِ راہب ہے

کی شکل پرانے زمانہ کے مسیحی راہب کی ٹوپی کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے انگریزی میں اس کو مانکس ہڈ یعنی کلاہِ راہب کہتے ہیں لیکن ایرانی باغبانوں نے اس کے غنچے کو تاجِ سلطانی کے مشابہ دیکھکر اس کا نام تاج الملوک رکھدیا۔ اور چونکہ زمانۂ قدیم میں اس سے بھیڑیئے اور چیتے وغیرہ جنگلی درندوں کو زہر دیکر ہلاک کیا کرتے تھے اس لئے انگریزی میں اس کو وُولفس بین یعنی زہر گرگ بھی کہتے ہیں جس کا مرادف عربی میں خانق الذئب و خانق النمّر ہے اسکا نباتی نام ایکونائٹم نےپےلس جس کے معنی ہیں بیشِ شلغمی یا بیش ارغوانی، اس مناسبت سے رکھا گیا کہ اسکی جڑ چھوٹے شلغم کی مشابہ ہوتی ہے یا اس کا پھول ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے اور اسی قسم کا ایکونائٹ آج کل ڈاکٹری میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ ایکونائٹم فیروکس (بیش ہندی) بیش شلغمی کا نہایت عمدہ بدل ہے ٭

اقسام بیش۔ بعض طبّی کتب میں اس کی پانچ قسمیں لکھی ہیں اور ہندو مصنّفین نے ۱۸ قسم کے بیش کا ذکر کیا ہے لیکن ڈاکٹران یورپ و امریکہ نے اس کی بیس ۲۰ سے بھی زیادہ قسمیں لکھی ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو ڈارلنڈ صاحب کی میڈیکل ڈکشنری ٭

تاریخ۔ سب سے پہلے اطبّائے یونان نے ہی اس دوا کا ذکر و استعمال کیا ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اکونی ٹون کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ ایکونائٹم نےپےلس یعنی بیش شلغمی ہی ہے۔ لیکن جالینوس نے لائی کاک ٹون کے نام سے جس زرد رنگ کے بیش کا ذکر کیا ہے اس کو قدیم الایّام میں جنگلی درندوں کے ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے ٭

زمانۂ قدیم میں ایک قسم کے بیش سے ایسا زہر بنایا جاتا تھا جو قصاص موت یعنی عوضِ خون کے لئے قاتل کو کھلا کر اسے ہلاک کیا جاتا تھا۔ پرانے زمانے میں اہل فرانس اس کی زہر میں اپنے تیروں کو بجھایا کرتے تھے اور جو شخص ایسے تیر سے مجروح ہوتا تھا اس کی موت یقینی ہوتی تھی اور اب بھی افریقہ کے بعض وحشی لوگ اپنے تیروں کو اسی زہر میں بجھاتے ہیں ٭

ہندیوں کو بھی زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے لیکن عربوں کو یونانیوں سے اور ایرانیوں کو غالباً ہندیوں سے اس دوا کا علم حاصل ہوا +

مقام پیدائش ۔ بیش یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے خصوصاً یورپ میں کوہ ایلپس اور ایشیا میں کوہ ہمالہ پر چنانچہ کوہ ہمالہ پر کمایوں سے کاشمیر تک اور سکم سے گڑھوال تک مختلف مقامات پر اس کی پیدائش ہوتی ہے اور نیپال میں جو ایکونائٹ پیدا ہوتا ہے اور جسے لاطانی میں ایکونائٹم فیروکس کہتے ہیں وہ بہت زہریلا ہوتا ہے علاوہ ازیں یہ چین و جاپان وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے +

بیش کو اس کے ارغوانی خوش رنگ پھولوں کی زیبائش کے سبب باغوں میں بھی بکثرت لگایا کرتے تھے مگر اب بہت کم لگاتے ہیں کیونکہ اس کے خوش رنگ زہریلے پھولوں کو توڑنے اور مسلنے سے کئی گلرو اس باغ دنیا سے باغ فردوس کو چل دئے ۔ لیکن ایکونائٹ نےپے لس (بیش شلغمی) کو ملک برطانیہ میں اب بھی کاشت کرتے ہیں کیونکہ اسی کی جڑ ڈاکٹری میں بطور دوا استعمال کی جاتی ہے چنانچہ اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

ایکونائی ٹائی ریڈکس (ACONITI RADIX) جذر اقونیطون

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکونائی ٹائی ریڈکس (Aconiti **Radix**)	جذر اقونیطون
(انگریزی) ایکونائٹ روٹ (Aconite Root)	بیخ بیش

ملک برطانیہ میں موسم خزاں میں کاشت کئے ہوئے ایکونائٹم نےپے لس کی جڑوں کو اکٹھا کر کے خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی ۔ ہر ایک جڑ جو شکل میں گاؤدم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی

ہے عموماً ۲ سے ۴ انچ تک لانبی اور ½ سے ¾ انچ تک موٹی ہوتی ہے

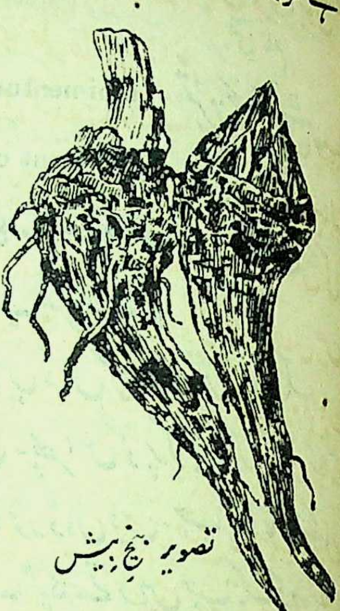

تصویر بچ بیش

جڑ کے بالائی حصّے پر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے اور اس کے سیدھے پن میں یعنی لمبائی میں اکثر جھرّیاں ہوتی ہیں اور اگر اس کو آڑے طور پر کاٹا جاے تو کٹی ہوئی سطح میں ایک درمیانی محور نظر آتا ہے جس سے محیط کی طرف دھاریاں سی جاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ لیکن اگر احتیاط سے اس کو چبایا جاے تو منہ میں چنچناہٹ معلوم ہوتی ہے اور زبان سُن پڑجاتی ہے +

نوٹ ۔ اَیکونائٹ کی جڑ۔ ہارس ریڈِش (فُجلُ البرّی۔ جنگلی مولی) کی جڑ کے بہت مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ نیچے سے موٹی اور اُوپر سے پتلی ہوتی ہے وغیرہ چنانچہ ہارس ریڈِش کے بیان میں اس کا باہمی فرق نہایت واضح طور سے بتایا گیا ہے +

ہارس رَیڈِش (جنگلی مولی) کو جو بعض مؤلفین یا مترجمین نے سہجنے کی جڑ لکھا ہے صحیح نہیں البتہ سہجنے کی جڑ ہارس رَیڈِش کی عمدہ بدل ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اَیکونائٹ کی جڑ میں سے ایک نہایت زہریلا اَیلکلائیڈ (کھاری جوہر) بنام اَیکونی ٹین (اقونیطین یا بیشین) حاصل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دو اَور اَیلکلائیڈ (کھاری جوہر) نکلتے ہیں جن کو اَیکونین اور بِنزاَیکونین کہتے ہیں۔ یہ دونوں جوہر اَیکونی ٹین کی نسبت بہت کمزور ہوتے ہیں +

* * *

(آفیشل مُرکّبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام　　　　طبّی نام

(لاطانی) لِنی مِینٹم اَیکو نائی ٹائی (Linimentum Aconiti) تمریخ بیش

(انگریزی) لِنیمنٹ آف اَیکونائٹ (Liniment of Aconite) مالشِ بیش

بنانے کی ترکیب - اَیکو نائٹ کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اَونس۔ کافور ایک اَونس۔ اَیلکُھال (۹۰ فیصدی والا) حسب ضرورت ٭

پہلے سفوف کو ۲۰ فلوئیڈ اَونس اَیلکُھال میں ڈال کر اسے تین روز تک بند برتن میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر اس کو پرکولیٹ کریں یعنی ٹپکالیں اور جس ظرف میں کہ وہ سیّال جمع ہو اس میں کافور ڈال دیں - جب پہلا تمام اَیلکُھال ٹپک چکے تو اس میں اور اَیلکھال ملا کر تب تک ٹپکاتے رہیں جب تک کہ وہ ٹپکا ہوا سیّال پُورا ۳۰ اَونس ہو جائے ٭

طاقت - اس کے ۱½ حصّہ میں ایک حصّہ اَیکونائٹ ہوتا ہے ٭

افعال - اس کو بطور اینوڈائن (مُخدِّر) اور سیڈیٹو (مسکّن) عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں ٭

(۲)

ڈاکٹری نام　　　　طبّی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ٹِنکچُورا اَیکونائی ٹائی (Tinctura Aconiti) صبغۂ بیش

(انگریزی) ٹنکچر آف اَیکونائٹ (Tincture of Aconite) تعفین بیش

بنانے کی ترکیب - اَیکونائٹ کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اَونس (اَیلکھال ۷۰ فیصدی والا) حسب ضرورت - سفوف کو چار فلوئیڈ ڈرام اَیلکُھال میں بھگو کر بذریعۂ پرکولیشن (ترشیح) ایک پائنٹ ٹنکچر تیّار کر لیں ٭

طاقت - ۲۰ حصہ میں ایک حصہ ایکونائٹ ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ بوند ایک دفعہ اور اگر دن رات میں کئی بار دینا ہو تو ۲ سے ۵ بوند کی خوراک میں دینا چاہئے ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی (Chloroformum Aconiti) کلوروفارم بیشی

بنانے کی ترکیب ۔ ایکونائٹ کی جڑ ۲۰ اونس ۔ سٹرانگ ایمونیا سولیوشن ۱½ اونس ۔ پانی ۲۰ اونس ۔ کلوروفارم حسب ضرورت ۔ پہلے جڑ کو ۴ گھنٹے تک ایمونیا اور پانی میں بھگو رکھیں پھر اس کو خشک کر کے سفوف کر لیں اور پھر اس سفوف کو ۲۰ اونس کلوروفارم کے ساتھ ایک پرکولیٹر (مصفاة ۔ صافی) میں ڈال کر آہستہ آہستہ ۳۰ اونس ٹپکا لیں **نوٹ** ۔ جب ۲۰ اونس کلوروفارم پرکولیٹر میں ختم ہو چکے تو اور اس قدر کلوروفارم اس میں ڈالیں کہ ٹپکا ہوا سارا سیال پورا ۳۰ اونس ہو جائے ✢

افعال و استعمال ۔ یہ ایک نہایت قوی سیڈے ٹو (مُسکّن الم) ہے اور اس کو نیورلجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں ✢

(۲)

لِنی منٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم {Linementum Aconiti Compositum} تمریخ بیش مرکب

اے ۔ بی ۔ سی ۔ لینیمنٹ (A. B. C. Liniment) تمریخ بیش و بیروج و کلوروفارم

نوٹ ۔ اے ایکونائٹ کا ۔ بی بیلاڈونا کی اور سی (بہ تلفظ کاف) کلوروفارم کی علامت ہے ✢

بنانے کی ترکیب ۔ ایکونائٹ لینیمنٹ ۔ بیلاڈونا لینیمنٹ اور کلوروفارم لینیمنٹ ۔ تینوں ہموزن ملا لیں ۔ **نوٹ** ۔ چونکہ لینیمنٹ کلوروفارم میں آلیو آئل ہوتا ہے جو دوسرے لینیمنٹ میں حل نہیں ہوتا اس لئے بعض ڈاکٹر مذکورہ بالا نسخہ میں بجائے لینیمنٹ کلوروفارم کے خالص کلوروفارم نصف حصہ ڈالتے ہیں اور برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ میں بھی نسخہ مذکورہ کی یہی صورت اختیار کی گئی ہے ✢

(۳)

پیسٹلز آف ایکونائٹ (Pastills of Aconite) یعنی اقراص بیش ۔ ہر ایک قرص میں ½ سے ایک بوند ٹنکچر ایکونائٹ ہوتا ہے ۔ ڈاکٹر کو چاہیئے کہ نسخہ لکھتے وقت قرص کی طاقت لکھ دے ✢

(۴)

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی (Emplastrum Aconiti) مشمع بیش

اور

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بیلاڈونی {Emplastrum Aconiti et Belladonnae} مشمع بیش و بیروج

ربڑ کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کو عصبی دردوں میں مقام درد پر لگایا کرتے ہیں ✤

(آفیشل Official)

اَیکونائِ ٹی نا (ACONITINA) اَقُونی طِین - جوہر اقونیطُون

(کیمیاوی علامت $C_{33}H_{45}NO_{12}$)

ڈاکٹری نام	(طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیکونائِ ٹی نا (Aconitina)	(عربی) اقُونی طِین - جوہرِ اَقُونیطُون
(انگریزی) اَیکونائی ٹین (Aconitine)	(فارسی) بیشِین - جوہرِ بیش

صفات۔ اس کی بیرنگ شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جو ۳۷۲٫۲ سے ۳۷۴ درجۂ فارن ہائیٹ پر پگھل جاتی ہیں۔ ان کو زبان پر رکھنے سے سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ قدرے اَیسی ٹِک اَیسِڈ (تیزاب سرکہ) پوٹاس پرمیَنگنیٹ ملا دیا جائے تو ایک سُرخ رنگ کا دانہ دار مرکب تہ نشین ہو جاتا ہے ✤

(آفیشل مُرکّب Official Preparations)

(لاطانی) اَنگواَینٹم اَیکونائی ٹینی (Unguentum Acontinae). مرہم اقُونی طِین

(انگریزی) اَیکونائی ٹین آئنٹمنٹ (Acontine Ointment) مرہم بیشِین

بنانے کی ترکیب۔ اَیکونائی ٹین ۱۰ گرین۔ اُولی اِک اَیسِڈ ۸۰ گرین۔ لارڈ ۴۱۰ گرین۔ اَیکونائی ٹین کو اولی اِک اَیسِڈ میں بذریعہ حرارت حل کر کے اس میں لارڈ (چربی) کو مِلا لیں ✤

طاقت۔ اس کے ۵۰ حصّے میں ایک حصّہ ایکونائی ٹین ہوتی ہے ✤

افعال۔ یہ بھی مثل لِنی مَنٹ کے مخدّر و مُسکّن ہے لیکن چونکہ یہ بڑی قیمتی دوا ہے اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے ✤

(ناٹ آفیشل مُرکّب Not Official Preparations)

اولِی اے ٹم اَیکونائی ٹینی (Oleatum Aconitinae) اقُونِی طِین الزّیتات

بنانے کی ترکیب - اَیکو نائی ٹین ۲ گرین - اولی اک اَیسِڈ ۹۸ گرین - حل کریں - یہ ایک لطیف مقامی مسکن دَوَا ہے ✤

اَیکو نائٹ (بیش) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

نوٹ - چونکہ اَیکو نائٹ کی تاثیر خصوصاً اس کے جوہر اَیکو نائی ٹین کی وجہ سے ہوتی ہے اس لئے ان دونوں کی تاثیرات کا بیان ایک ہی جگہ کیا جاتا ہے ✤

اَیکو نائٹ یا اس کا جوہر اگر جِلد یا میوٗکس مَمبرَین (غشائے مخاطی) یا زخم پر لگایا جاے تو پہلے اعصاب حِسّی (خاص کر وہ اعصاب جن کا تعلّق حِس - حرارتِ جسم اور درد سے ہوتا ہے) کو تحریک ہونے سے وہاں پر جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے - لیکن پھر [illegible] اعصاب کے مفلوج ہوجانے سے وہ مقام سُن یعنی بے حس ہو جاتا ہے اور یہ اثر کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے ✤

نوٹ - چھلی ہوئی جِلد یا زخم کے ذریعے یہ زہر بلی مقدار میں جذب ہو سکتا ہے - اَیکو نائی ٹین کے سونگھنے سے ناک میں خراش ہو کر چھینکیں آتی ہیں اور پانی بہتا ہے اور پھر ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے ✤

تاثیراتِ اندرونی

گیسٹرو اِنٹسٹائنل ٹریکٹ (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) ایکو نائٹ کو طبّی مقدار میں اور بخوبی محلول کر کے دینے سے مُنہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی - لیکن بڑی خوراک میں دینے سے معدے اور انتڑیوں پر اس کا اِرّی ٹَنٹ (مہیّج - خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے - جس سے جی متلاتا اور دست و قے آنے لگتے ہیں ✤

نوٹ - اَیکو نائی ٹین بہت جلد جذب ہو جاتا ہے اور اس سے لعاب دہن اور رطوبت امعاء زیادہ پیدا ہوتے ہیں ✤

دِل ۔ نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ ایک بوند) میں دینے سے نبض سُست اور ہموار چلنے لگتی ہے ۔ لیکن اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے دل مُسترخی ہوجاتا ہے یعنی اس کی حرکات بہت جلد سُست ہوجاتی ہیں اور نبض کی قوّت اور اس کے تناؤ اور رفتار میں کمی آجاتی ہے ۔ اور ذرا اَور بھی بڑی خوراکوں میں دینے سے حرکات قلب کمزور ہوجاتی ہیں اور دل بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے اور آخر کار ڈایاسٹولِی کی حالت میں یعنی اِنبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ٹھہر جاتا ہے ؞

نوٹ ۔ جب قلب مسترخی ہوکر بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے تو اُس وقت نبض بھی سریع لیکن غیر منتظم ہوا کرتی ہے اور دل کے مسترخی ہوجانے سے خون کے دباؤ میں کمی واقع ہوجاتی ہے ۔ مذکورۂ بالا حالت وَیگس نَرو (پھیپھڑے اور معدے کے عصب) کی جڑ یعنی اس کے مرکز پر تحریک کا اثر ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے کیونکہ دل کے عضلاتی ریشوں پر ایکونائٹ کی تاثیر آخر وقت میں ہوا کرتی ہے ۔ اور خون کے دباؤ میں کمی کا آجانا زیادہ تر تو دل کے مُسترخی ہوجانے سے ہی ہوا کرتا ہے لیکن کسی قدر وَیسو موٹر سینٹر (مرکز محرّک عروق) کے مفلوج ہوجانے سے بھی ہوا کرتا ہے ؞

تنفّس ۔ ایکونائٹ کی تاثیر سے حرکتِ تنفّس پہلے تو کسی قدر تیز ہوجاتی ہے لیکن ذرا دیر بعد ہی تنفّس سُست ۔ گہرا اور بے قاعدہ ہوجاتا ہے یعنی سانس دیر دیر میں اور مشکل سے آنے لگتی ہے اور آخر کار ایسفِکسیا (دم بند ہوکر) موت لاحق ہوتی ہے ۔ **نوٹ** ۔ مذکورۂ بالا حالت کچھ تو مرکز تنفّس کے مفلوج ہوجانے سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کچھ دوران خون کے سُست ہوجانے اور موٹر سینٹرز پر تحریک کا اثر پڑنے سے ؞

حرارتِ جسم ۔ ایکونائٹ کی تاثیر سے بخار کی حرارت کم ہوجاتی ہے اور یہ تاثیر کچھ تو مرکز قلب و تنفّس پر مُضعف اثر پڑنے کے سبب سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کچھ کثرت سے پسینہ آنے کے سبب وغیرہ سے ؞

نظامِ عصبی ۔ خواہ مقامی طور پر لگایا جائے اور خواہ اندرونی طور پر دیا جائے

آیکونائیٹ حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے ذرا تیز کرتا ہے اور پھر انہیں سُست کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کے درد میں اس کے استعمال سے تخفیف ہو جاتی ہے۔ لیکن دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ آنکھوں کی پُتلیاں پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو پھیل جاتی ہیں۔ اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ حرام مغز میں حرکتی مرکزوں کو پہلے تو تحریک دیتا ہے اور پھر انہیں کمزور کر دیتا ہے جس سبب سے کلونِک کنوَلشنز (تشنّجِ اِرتجاجی) ہونے لگتا ہے جس کے بعد عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کی حرکاتِ معکوسہ باطل ہو جاتی ہیں ٭

جلد۔ جلد پر آیکونائیٹ کا اثر کسی قدر معرق ہوتا ہے لیکن اسکے پیدا ہونے کا طریق معلوم نہیں۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے جسم پر اِرے تھی میٹس رَیشِز (سُرخ سُرخ دانے) نکل آتے ہیں ٭

گُردے۔ آیکونائیٹ خفیف ڈائیوریٹک (مُدِرّ بول) ہے لیکن قارورہ میں اس کا طریق اخراج معلوم نہیں ٭

نوٹ۔ آیکونائیٹ کے دیگر دو جوہروں بِنزآیکونِین اور آیکونِین کی تاثیرات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) **بِنزآیکونِین۔** اس جوہر کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اس سے مُنہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی۔ اس کو بڑی خوراک میں دینے سے نبض کی رفتار سُست ہو جاتی ہے۔ حِسّی اعصاب پر تو اس کا اثر بہت خفیف ہوتا ہے لیکن حرکتی اعصاب کے فعل میں کمی آ جاتی ہے اور بعض اوقات اس سے کوما (توما) کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اس کا اثر خاص کر دل کے عضلات پر پڑتا ہے۔ حرارتِ جسم اس سے چنداں کم نہیں ہوتی ٭

نوٹ۔ اس کی تاثیر آیکونائیٹین کی تاثیر کے بالکل متضاد ہوتی ہے ٭

(۲) **آیکونِین** کا ذائقہ بھی تلخ ہوتا ہے۔ اس سے بھی مُنہ میں سنسناہٹ پیدا نہیں ہوتی۔ دل پر اس جوہر کا اثر آیکونائیٹین کے برخلاف ہوتا ہے یعنی آیکونائیٹین سے جو دل کی حرکت غیر منتظم ہو جاتی ہے یہ اس کو منتظم کر دیتا ہے

حرکتی اعصاب اور تنفّس پر غالباً کیوُرارا کی طرح اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے ٭

ایکونائٹ (بیش) کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

ایکونائٹ کو اینوڈائن (مُسکّن الالم) اور لوکل اَنس تھے ٹِک (مقامی مخدّر) ہونے کے سبب سے ہر قسم کے درد خصوصاً عصبی دردوں مثلاً فےشیل نیوُریلجیا (وجع الوجہ۔ چہرے کا عصبی درد) سُوپرا آربیٹل نیوُریلجیا (عصابہ۔ درد ابرو) شیاٹیکا (عرق النسّاء) وغیرہ میں اور مسکولر رہیوُمےٹزم (عضلاتی درد) اور مفاصل کے سوزشی امراض میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ خارجی استعمال کے لئے لینیمنٹ آف ایکونائٹ (تمریخ بیش) یا ایکونائی ٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیشین) یا لینی مینٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم (تمریخ بیشین مرکّب) یا کلوروفارمم ایکونائی ٹائی عمدہ مرکبات ہیں۔ لیکن مرہم بیشین قیمتی ہونے کے سبب بہت کم استعمال ہوتی ہے ٭

طریقِ استعمال۔ اگر مرہم کا استعمال کرنا ہو تو ذراسی مرہم (دانہ لوبیا کے برابر) لیکر اُنگلی کے سرے سے اس کو مقامِ درد پر ملتے رہیں جب تک کہ وہ مقام سُن ہو جائے اور اگر لینیمنٹ کو لگانا ہو تو کیمل ہیئر برش (قلم موئے اُشتر) کے ذریعے سے لگا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن لینی مینٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم اور کلوروفارمم ایکونائی ٹائی دونوں خارجی استعمال کے لئے نہایت عمدہ اور مُفید مرکبات ہیں ٭

استعمالاتِ اندرونی

ایکونائٹ آج کل بخاروں میں اس قدر زیادہ استعمال نہیں ہوتا جس قدر کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ ہر قسم کے بخاروں میں قلب کے فعل کو ضعیف کرنا فی زمانہ مناسب خیال نہیں کیا جاتا۔ اس لئے آج کل اس کا استعمال زیادہ تر انفلامے ٹری فیورز میں (حمیّاتِ التہابی۔ سوزشی بخار) مثلاً نیموُنیا (التہاب ریٔوی۔ ذات الرّیہ) پلیوُرِسی (ذات الجنب) پیری ٹونائی ٹس (التہاب باریطون) پیری کارڈائی ٹس

(التہاب التامور۔ سوزشِ غلافِ دل) اِرِی سِپلس (حُمرہ۔ سُرخباد) اَیکیوٹ رِہیوُمے ٹزم (داء المفاصل شدید۔ وجع مُفاصل شدید) گاؤٹ (نِقرِس) گونوریا (سَیلانِ مجری۔ سوزاک) اُٹائی ٹِس (التہاب الاذن الباطنہ۔ اندرونی کان کی سوزش) ٹانسِلائی ٹِس (التہاب اللوزۃ۔ خُناق) اورسوَر تھروٹ (التہاب الحلق۔ سوزش حلق) وغیرہ کے لئے ہی محدود ہے۔ سوزشی امراض میں اگراس دوا کا استعمال شروع مرض میں کیا جاے تو درد اور بخار میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ چنانچہ مذکورہُ بالا امراض میں سے کئی ایک امراض میں اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ کو ایک ایک بوند کی مقدار میں قدرے پانی میں ملاکر نصف نصف گھنٹہ بعد تب تک دینے سے جب تک کہ مریض کو پسینہ آکر بخار اور دیگر علامات میں کمی نہ ہوجاے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے ✤

انتباہ۔ کانٹی نیوڈ فیوَرس (حمیاتِ مستمرہ۔ میعادی یا مسلسل بخاروں) مثلاً ٹائی فَس (محرقہ ہذیانی) ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) اور لوریمی ٹنٹ (خفیف قسم کے تپ لازم) میں نیز جبکہ قلب ضعیف ہوگیا ہو ایکونائٹ کو ہرگز نہیں دینا چاہیئے ✤

جب عصبی فتور کے سبب یا قلب کے موٹا اور ضخیم ہوجانے سے یا اَینوُرِزم (اُنُورِسما) کے باعث دِل دھڑکتا ہو تو ایکونائٹ کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں میں جب سردی وغیرہ کے سبب ماہواری ایّام بند ہوجاتے ہیں تو ایکونائٹ کے دینے سے وہ پھر جاری ہوجاتے ہیں۔ جب ایام حمل میں قیئیں آتی ہیں تو بعض ڈاکٹر اس کو بطور مسکن معدہ استعمال کرتے ہیں۔ ابتدائے سوزاک میں اس کو دینے سے سوزش اور درد میں کمی ہوجاتی ہے ✤

نوٹ۔ عصبی دردوں میں ایکونائٹ کو اندرونی طور پر دینے سے اس قدر فائدہ نہیں ہوتا جس قدر کہ اس کے بیرونی استعمال سے ہوتا ہے ✤

انتباہ۔ (۱) بوڑھے اشخاص کو اور اُن لوگوں کو جو ضعف قلب یا امراض تنفّس سے بیمار ہوں ایکونائٹ نہیں دینا چاہیئے۔ بچّوں اور دموی مزاج کے اشخاص کو اس دوا

کی زیادہ برداشت ہوتی ہے +

(۲) زخمی سطح جلد پر ایکونائٹ یا اس کی مرہم یا مالش وغیرہ کو ہرگز نہ لگائیں ورنہ اس کے جذب ہو جانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۳) جب کان وغیرہ کے درد کو رفع کرنے کے لئے مرہم بیشین وغیرہ کو کنپٹی پر ملنا ہو تو احتیاط رکھیں کہ وہ آنکھ میں نہ پڑ جائے +

(۴) اندرونی طور پر ایکونائٹ کو دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پہلے ٹنکچر ایکونائٹ چند مرتبہ بمقدار ایک ایک بوند ہر پندرہ پندرہ یا تیس تیس منٹ کے بعد دیں۔ اور جب ایسی چار پانچ خوراکوں کے دینے سے نبض کمزور چلنے لگے تو پھر حسب حالت مریض ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد دینی چاہیئے +

(۵) جب ایکونائٹ کو بشکل ٹنکچر براہ دہن دیا جاتا ہے تو ۱۵ منٹ میں اس کی تاثیر ہونی شروع ہو جاتی ہے اور اس کی ایک خوراک ۳ گھنٹے کے عرصہ میں جسم سے بالکل خارج ہو جاتی ہے اس لئے اس کو ہر تیسرے گھنٹے دینا چاہیئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی ایکونائٹ کے نتائج سمیّہ

نوٹ۔ ایکونائٹ (بیش) بجائے ہارس ریڈش (فجل البرّی یا ترب دشتی یا جنگلی مولی) یا کبھی بجائے زربسی کے غلطی سے استعمال کیا جائے۔ اور یا اس کو یا اسکے جوہر کو بطور دوا بڑی خوراک میں کھا لیا جائے یا اسے خودکشی کی نیت سے کھا لیا جائے۔ اور یا اس کی مالش یا مرہم کو زیادہ استعمال کیا جائے یا اسے چھلی ہوئی جلد یا زخم پر لگا دیا جائے تو اس سے زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جب ایکونائٹ یا اس کے جوہر وغیرہ کو زہریلی مقدار میں کھا لیا جاتا ہے تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:-

علامات زہر۔ ایکونائٹ کو زہریلی مقدار میں کھا جانے کے چند منٹ بعد ہی عموماً تین چار منٹ بعد منہ اور مری میں سخت جھنجھناہٹ اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور بعد کو منہ سن ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں بھی سخت جلن محسوس ہوتی ہے اور قئیں آتی ہیں۔ جلد سرد اور

چپچپی ہوجاتی ہے یا کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سارے جسم پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی بلکہ چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ نبض قصیر بطی اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں یعنی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سانس دقّت سے آتا ہے۔ عضلات کمزور ہوجاتے ہیں اس لئے ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں اور اعضاء بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ قویٰ ضعیف ہوجاتے ہیں اور کبھی مارے ضعف کے مریض کو غش پڑ جاتا ہے اور بعض اوقات تشنّج ہوتا ہے۔ اور آخرکار عموماً تو دم بند ہوکر لیکن کبھی سنکوپی (غشی) کے سبب سے موت واقع ہوتی ہے۔

علاج یا فاد زہر۔ فوراً سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدے کو بخوبی دھوڈالیں یا ایپومارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے ہوجاے اور پھر پہلے ایتھر کی اور اس کے بعد ایلکہال اور ڈیجی ٹےلس کی جلدی پچکاری کریں یا ٹنکچر ڈیجی ٹےلس بقدار ۲۰ بوند ایک اونس پانی میں ملاکر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو دس پندرہ منٹ کے بعد ایسی ایک خوراک دوا اور پلادیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وِھسکی یا سپرٹ ایمونیا ایروَمیٹک وغیرہ پلادیں۔ جسم کو گرم کرنے کے لئے رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفّس جاری کرائیں۔ تقویت قلب کے لئے سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں +

نوٹ۔ جدید ڈاکٹری تحقیقات سے ڈیجی ٹےلین (جوہر ڈیجی ٹےلس) سٹرکنین (جوہر کچلہ) اور ایٹروپین (جوہر یبروج) اس کی زہر کے تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کمافیطوس کو اور اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر کو اور ہندی اطباء نے نربسی یعنی جدوار کو اس کی زہر کا تریاق لکھا ہے +

* * *

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ٹنکچوٗرا ایکونائی ٹائی		۱ منم
ٹنکچوٗرا ڈیجی ٹےلس		۲ منم
ٹنکچوٗرا بیلاڈونی		۲ منم
اِنفیوژن جنشیانی کمپازیٹا	تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں نروس پیلپی ٹےشن (عصبی اختلاج قلب) میں مُفید ہے ÷

---

(۳) نسخہ

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی	۱ اونس
کلوروفارمم بیلاڈونی	۱ اونس
لِنی مینٹم کیمفوری	۱ ״

یہ مالش کی دوا ہے۔ اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر مقام درد پر خوب مالش کریں۔ عصبی دردوں اور درد مفاصل کے لئے مفید ہے ÷

---

(۲) نسخہ

ٹنکچوٗرا ایکونائی ٹائی		۲ منم
سپرٹس کلوروفارمائی		۵ منم
سیلی سین		۱ گرین
ایکوا کیمفوری	تا	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دوسرے گھنٹے دیں تا چار خوراک۔ آرڈی نری کولڈ (معمولی زکام) کے شروع میں اسے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ÷

---

(۴) نسخہ

ٹنکچوٗرا ایکونائی ٹائی		۱ منم
لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس		۲ ڈرام
سوڈیائی سٹریٹس		۲ گرین
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس		۱۰ منم
ایکوا آرنشیائی فلوریز	تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں ایکیوٹ ٹانسِلائی ٹس (شدید خناق مطلق۔ ورم لوزتین) میں مُفید ہے ÷

(Official آفیشل)

ایکٹیا ریسی موزا (Actaea Racemosa)

دیکھو سیمی سی فیوگی رھائی زوما (Cimicefugæ Rhizoma)

(آفیشل Official)

اِے ڈِپس (ADEPS) شحمُ الخِنزیر

ڈاکٹری نام طبی نام ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈِپس (Adeps) (عربی) شحم الخنزیر (سنسکرت) شوکر وَسا

(انگریزی) لارڈ (Lard) (فارسی) پیہِ خوک {ہندی اُردو} سؤر کی چربی

یہ سُس سکروفا (خنزیر) کی صاف کی ہوئی چربی ہے +

صاف کرنے کی ترکیب۔ سُؤر کے پیٹ کے اندر کی چربی کو جھلّی وغیرہ سے صاف کر کے چند گھنٹہ تک ہوا میں لٹکا دیں پھر اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر خوب کوٹیں اور ایک برتن میں بھر کر گرم پانی میں رکھیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ سے ذرا کم درجہ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لیں +

صفات۔ یہ سفید رنگ کا ایک ثقیل اور روغنی مرکب ہوتا ہے جو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ کیفیت اس کی نیوٹرل (مُتعادل۔ نہ ترش نہ کھاری) ہوتی ہے۔ اس میں سے بدبُو یا چراند بالکل نہیں آتی اور یہ ایتھر میں بالکل حل ہو جاتی ہے +

آمیزش۔ اس میں نشاستہ یا کھانے کا معمولی نمک ملا دیا کرتے ہیں +

اجزائے ترکیبی۔ اس میں ۶۰ فیصدی اوٗلِین کے علاوہ سٹیئرِین اور پال مِٹین پائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ یہ چربی ایمپلاسٹرم کنتھبریڈیز (تیلنی مکھی کا پلستر) پی ریولا فاسفورائی (حبّ فاسفورس) میں پڑنے کے علاوہ مندرجۂ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے:-

(۱) آئنٹمنٹ آف ایکونائٹین (مرہم بیشین) (۲) آئنٹمنٹ آف ایٹروپین (مرہم یبروجین) (۳) آئنٹمنٹ آف کوکین (مرہم کوکین) (۴) آئنٹمنٹ آف آئیوڈین (مرہم آئیوڈین) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ

(٧) آئنٹمنٹ آف ریزن (مرہم رال) (٨) آئنٹمنٹ آف وبراٹرین (مرہم خربقین)؎

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبّی نام (مجوّزہ)

(لاطانی) اے ڈیپس بنزوئے ٹس (Adeps Benzoatus) شحم الخنزیر لوبانی

(انگریزی) بنزوئے ٹڈ لارڈ (Benzoated Lard) سؤر کی لوباندار چربی

بنانے کی ترکیب۔ سؤر کی چربی ایک پونڈ۔ بنزوئین (لوبان) کا سفوف ٢١٠ گرین۔ چربی کو واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر دو گھنٹے تک حرارت دیکر پگھلائیں پھر اس میں لوبان کا سفوف خوب مخلوط کردیں اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے ہلاکر چھان لیں؎

یہ چربی مندرجۂ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے:- (١) آئنٹمنٹ آف بیلاڈونا (مرہم یبروج) (٢) آئنٹمنٹ آف کنتھیریڈیز (ذراریح۔ تیلنی مکھی کی مرہم) (٣) آئنٹمنٹ آف کرائی سار وبین (٤) آئنٹمنٹ آف گالس (مرہم مازو) (٥) آئنٹمنٹ آف مرکیورک آئیوڈائیڈ (٦) آئنٹمنٹ آف مرکیورک اولی ایٹ (٧) آئنٹمنٹ آف مرکیورس کلورائیڈ (٨) آئنٹمنٹ آف پٹاسیم آئیوڈائیڈ (٩) آئنٹمنٹ آف سٹیوے سیگری (مرہم مویزج) (١٠) آئنٹمنٹ آف سلفر (مرہم گوگرد) (١١) آئنٹمنٹ آف سلفر آئیوڈائیڈ (١٢) آئنٹمنٹ آف زنک (مرہم جست۔ مرہم رصاص)؎

(لاطانی) اے ڈیپس انڈیورے ٹس (Adep Induratus) شحم الخنزیر مصلّب

(انگریزی) انڈیورے ٹڈ لارڈ (Indurated Lard) سؤر کی سخت کی ہوئی چربی

بنانے کی ترکیب۔ سؤر کی معمولی چربی کو دبا کر اس میں سے تھوڑا سا روغن نکال دیتے ہیں۔ تو باقی سخت چربی رہ جاتی ہے۔ چونکہ گرم ممالک میں سؤر کی معمولی چربی شدت گرمی سے نرم ہوجاتی ہے اس لئے وہاں پر اس قسم کی سخت کی ہوئی چربی کو مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

تاثیر و استعمال

سُؤر کی چربی عمدہ اَیمُولی اَینٹ (مُدہِن و مُلطِّف۔ جلد کو چکنا و ملائم کرنے والی) ہونے کے سبب اکثر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے اور چونکہ اس کو جسم پر ملنے سے یہ بآسانی جذب ہو جاتی ہے اس لیئے اس کو زیادہ تر ایسی ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں جو جسم میں جذب ہو کر اپنی تاثیرات کر سکیں ۔

انتباہ - مذہب اسلام میں چونکہ سؤر قطعی حرام ہے اس لیئے ڈاکٹروں کو واضح ہو کہ جب کبھی وہ کسی مسلمان مریض کے لیئے کوئی ایسی مرہم وغیرہ تجویز کریں کہ جس میں سؤر کی چربی پڑتی ہو تو انہیں چاہیئے کہ وہ دواساز کو یہ ہدایت لکھ دیں کہ بجائے سؤر کی چربی کے وہ اس میں بھیڑ کی چربی ملا دے - اگرچہ ہندوستان کے تمام ایسے شفاخانوں میں کہ جہاں پر صرف ہندوستانیوں کا علاج و معالجہ ہوتا ہے سُؤر کی چربی وغیرہ استعمال نہیں کی جاتی مگر انگریزی ادویہ کی دوکانوں یعنی میڈیکل ہالوں میں خصوصاً جہاں پر کہ غیر مسلم لوگ کام کرتے ہوں وہاں پر مذکورۂ بالا ہدایت کا لکھنا ضروری ہے ۔

اور چونکہ فاسفورس کی گولیوں میں بھی سُؤر کی چربی پڑتی ہے اس لیئے ایسی گولیاں بھی کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں تاوقتیکہ ان میں بجائے سُؤر کی چربی کے بھیڑ کی چربی نہ ملائی جلے ۔

نوٹ - سُؤر کی چربی میں اوٗلی اِین (دُھنین - روغنی مادہ) ۶۰ فیصدی ہوتا ہے اور بھیڑ کی چربی میں ۳۰ فیصدی - اور جیسا کہ مذکور ہوا سؤر کی چربی کو جب ہندوستان جیسے گرم ممالک میں بھجواتے ہیں تو اس میں سے اوٗلی اِین نکال کر اسے سخت کر کے بھیجتے ہیں لہذا ہندوستان میں بعض مراہم وغیرہ میں اگر سُؤر کی چربی کی بجائے بھیڑ کی چربی ہی استعمال کی جائے تو کوئی ہرج نہیں - چنانچہ برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ برائے ہندوستان و نوآبادیہا میں بھی ہندوستان میں بجائے بِنزوٗئے ٹِڈ لارڈ (سؤر کی لوباندار چربی) کے بنزوٗئے ٹِڈ سُوٴیٹ (بھیڑ کی لوباندار چربی) کے استعمال کرنے کی تاکیدی ہدایت لکھی ہوئی ہے ۔

(آفیشل Official)

اِے ڈیپس لے نی (ADEPS LANAE) شحم الصّوف

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نی (Adeps Lanae) (عربی) شحم الصّوف (سنسکرت) اُورن وسا

(انگریزی) وُول فَیٹ (Woolfat) (فارسی) پیہ پشم (اردو) اُون کی چربی

بنانے کی ترکیب۔ بھیڑ کی پشم کو پہلے سرد پانی سے دھوتے ہیں اور پھر اس کو حرارت پہنچا کر دباتے ہیں تو اس میں سے کثیف چربی حاصل ہوتی ہے۔ جس کو پگھلا کر اور اس میں کھار ملا کر دھوتے ہیں تا کہ فیٹی ایسڈس (حموضاتِ شحمی) دُور ہو جائیں بعد کو اسے کسی تیزاب سے دھو کر صاف کر لیتے ہیں +

صفات۔ یہ نیم شفاف خفیف زرد رنگ کی ایک لیسدار شے ہوتی ہے جس میں سے بھیڑ کی پشم کی نہایت خفیف بُو آتی ہے۔ یہ ۱۰۴ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور جلانے سے اس کا شعلہ بڑا دھوئیں دار ہوتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی کولیسٹرین پائی جاتی ہے۔ کیفیت اس کی خفیف ترش ہوتی ہے +

انحلال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تو یہ بخوبی حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ذرا کم حل ہوتی ہے اور پانی میں بالکل حل نہیں ہوتی۔ لیکن اگر پانی میں اس کو خوب زور سے ملایا جائے تو یہ اپنے ہموزن مقدار پانی کو جاذب کر لیتی ہے +

(آفیشل مُرکّب (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نی ہائیڈروسس (Adeps Lanae Hydrosus) شحمُ الصّوف مائی

(انگریزی) ہائیڈرس وُول فَیٹ (Hydrous Woolfat) پشم کی پانی والی چربی

(") لینولین (Lanoline) لینولین

بنانے کی ترکیب۔ ۳ فلوئیڈ اونس پانی کو ۷ اونس وُول فَیٹ (پشم کی چربی) کے ہمراہ ایک گرم کھرل وغیرہ میں باہم رگڑنے سے لینولین بن جاتی ہے +

صفات ۔ یہ تقریباً سفید یا خفیف زردی مائل سفید رنگ کا ایک روغنی مادّہ ہوتا ہے جو گرم کرنے سے پانی اور چربی میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

لینولین ۔ انگوائینٹم کونائی آئی (مرہم قونیون ۔ مرہم شوکران) اور انگوائینٹم ہیمے میلیڈس کے بنانے میں کام آتی ہے ٭

تاثیر و استعمال

وُول فیٹ (ریشم کی چربی) جلد پر مالش کرنے سے چونکہ بہ نسبت معمولی چربی کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہے اس لیئے ایسی ادویہ کو جو جلد کے راستے خون میں جذب ہوکر اپنی تاثیرات کرسکیں اس چربی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں ۔ اس لیئے یہ بعض مرہموں کے بنانے میں کام آتی ہے ۔ یہ متعفن نہیں ہوتی اور اپنے وزن سے نصف حصہ پانی کو جذب کرلیتی ہے ۔ اور جب اس کے ہمراہ اس کے وزن کا نصف حصہ سافٹ پیرافین ملادیں تو پھر یہ مراہم میں استعمال کرنے کے لیئے بہتر ہوجاتی ہے ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے) :-

اَے ڈھا ٹوڈا (ADHATODA) اَڑُوسَہ

(N. O. Acanthaceae) (الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام-ویدک	ہندوستانی نام
(انگریزی) اے ڈھا ٹو ڈا (Adhatoda)	(ہندی) اڑوسہ	(ہندی) (اردو) بانسہ-اروسہ
(نباتی) اے ڈھاٹوڈا وَسیکا (Adhatoda Vasica)	(سنسکرت) واسک (") اڑوش	(") پیا بانسہ (بنگالی) باکس (گجراتی) اڈوسو

نوٹ ۔ یہ اَے ڈھا ٹوڈا وَسیکا (درخت اروسہ) کے تازہ یا خشک پتے ہوتے ہیں جو دوا میں کام آتے ہیں ٭

صفات طبیعی ۔ تازہ پتّے ۵ سے ۶ انچ تک لمبے اور $1\frac{1}{2}$ انچ چوڑے ہوتے ہیں ۔ انکے کنارے سالم اور یہ چکنے ہوتے ہیں ۔ خشک پتّوں کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے ۔ ان میں سے مثل

چائے کے بُو آتی ہے اور ان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ÷

صفات کیمیاوی ۔ ان میں (۱) اَیلکلا ئیڈ قلمدار جوہر جسے وَیسی سین (اروسین یا بانسین) کہتے ہیں (۲) اڈھاٹوڈک ایسڈ (جوہر اڑوسہ) اور (۳) امونیا پایا جاتا ہے ÷

(Official Preparations آفیشل مرکبات)

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) اَیکسٹریکٹم اَیڈھاٹوڈی لیکوئیڈم { Extractum Adhatodae Liquidum } خلاصہ اروسہ سیّال

(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایڈھاٹوڈا { Liqnid Extract of Adhatada } سیّال عصارہ بانسہ

بنانے کی ترکیب ۔ خشک پتوں کا سفوف ۲۰ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی والا) حسب ضرورت ۔ پتوں کے سفوف کو ایلکُہال میں بھگو کر پھر اس کو پرکولیٹ کر لیں یعنی ٹپکالیں اور پھر اسے آگ پر رکھکر اُڑا کر غلیظ کرلیں ÷

نوٹ ۔ تیار شدہ دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے ÷

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱٫۲ سے ۴٫۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) سَکّس اَیڈھاٹوڈی (Succus Adhatodae) عصیر اروسہ

(انگریزی) جُوس آف ایڈھاٹوڈا (Jucie of Adhatodae) بانسہ کا نچوڑ

بنانے کی ترکیب ۔ اڑوسہ کے سبز پتوں کو کوٹ کر اور ان کا پانی نچوڑ کر اس کو صافی پر ڈال کر چھان لیتے ہیں ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۴٫۵ سے ۱۵٫۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچُورا ایڈھاٹوڈی (Tinctura Adhatodae) تَعفینِ اروسہ

(انگریزی) ٹنکچر آف ایڈھاٹوڈا (Tincture of Adhatodae) بانسہ کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب ۔ خشک پتوں کا سفوف ۲ ½ اونس ۔ ایلکُہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔ سفوف کو ایلکُہال میں بھگو کر پرکولیٹ کرلیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۲٫۵ سے ۴٫۵ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال اڑوسہ

بیرونی ۔ اڑوسہ کے پتوں میں اِن سَیکٹی سائیڈ (کرم کش) خواص پلئے جاتے ہیں اور اسی واسطے جب چلے اور دیگر فصلوں پر کیڑا لگ جاتا ہے تو ان کو ہلاک کرنے کے لئے ان پتوں کا استعمال نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے ۔ ڈاکٹر واٹ صاحب کی رائے ہے کہ پینے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اگر اس میں برگ بانسہ ڈال دیئے جائیں تو وہ جرمی سائیڈ (قاتلِ جرثیم) تاثیر کرتے ہیں ÷

اندرونی ۔ بانسہ کے پتّے اور اس کی جڑ دونوں سٹیمولنٹ اَکیس پَکٹو رَینٹ (مُنفِث بالتحریک ۔ مخرج بلغم بالتحریک) اور اَینٹی سپازموڈِک (دافع تشنّج) ہیں اسی لئے زیادہ تر اس کی جڑ کو بجائے سَینیگا (بولیغالی) پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں ÷

نوٹ ۔ ڈاکٹر دَتّ نے اپنی ہندو مَیٹریا مَیڈیکا میں اس کے بہت سے مرکبات کا ذکر کیا ہے جو شارنگ دھر اور بھاؤ پرکاش سے لئے گئے ہیں ۔ بقول ان کے ہندوستان میں یہ ایک کہاوت ہے کہ جب تک بانسہ موجود ہے تب تک کسی مریضِ سِل کو مایوس نہیں ہونا چاہئے ۔ چنانچہ ہندوستان کے دیسی اطبّا اس دوا کو تھائی سِس (سِل) میں نہایت مُفید خیال کرتے ہیں +

اروسہ کی جڑ کا جوشاندہ بچّوں کی پرٹَسِس (سعال دیکی ۔ کوکر کھانسی) اور خفیف بخاروں میں اکثر مفید ہوتا ہے اور چونکہ اس کے پتّوں میں کسی قدر امیونیا بھی ہوتا ہے اس لئے انکے چُرٹ بنا کر پلانے سے مرض دمہ کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَڈونِس (ADONIS) اڈونی

(الفصیلۃ الشقیقیہ (N. O. Ranunculaceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اڈونِس وَرنے لِس (Adonis Vernalis) (اردو) اڈونی بوٹی

(انگریزی) اَڈونِس (Adonis) اڈونی

نوٹ - یہ بوٹی تین قسم کی ہوتی ہے اور یورپ و ایشیا کے مختلف ممالک میں پیدا ہوتی ہے۔ مگر غالباً ہندوستان میں یہ پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکٹر واٹ صاحب اور ڈاکٹر ڈیموک صاحب کی مطوّل کتب ادویہ ہندیہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے ؞

صفات نباتی - یہ جھاڑی تقریباً ۱۰ انچ بلند ہوتی ہے - اس کی پتّیاں چمکیلی سبز رنگ کی ہوتی ہیں جو باریک باریک ریشوں میں منقسم ہوتی ہیں - اسکے پھول سُنہری سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں ؞

صفات کیمیاوی - اس میں گلیوکوسائیڈ قسم کا ایک جوہر بنام اڈونائی ڈین اور ایک دوسرا جوہر بنام اڈونیٹ پائے جاتے ہیں - اڈونائی ڈین پانی اور الکحال میں حل ہو جاتا ہے ؞

مقدار خوراک - اس کا سفوف ۲ سے ۶ گرین تک - اور اسی نسبت سے اس کا خساندہ یا ٹنکچر یا سیال عصارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں - اس کے جوہر اڈونائی ڈین کی خوراک ½ سے ¼ گرین تک ہے اور اس کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں ؞

نوٹ - یورپ کے ممالک اطالیہ - روسیہ اور ہسپانیہ وغیرہ میں یہ دوا آفیشل ہے ؞

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوّی قلب) مثل ڈیجی ٹےلس کے لیکن یہ اس کی طرح کیومیولے ٹو (مُتجمّع یعنی جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کرنے والی دوا) نہیں - مائیٹرل ری گرجی ٹے ٹشن (تقہقر تاجی) اور اے آرٹک ری گرجی ٹے شَن (تقہقر آورطی) وغیرہ امراض قلب میں اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؞

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَیڈرِی نےلین (ADRENALIN) دیکھو سُوپرارِینل گلینڈ {Suprarenal-Gland}

(Official آفیشل)

اِیتھر (ÆTHER) اِیثَر

(کیمیاوی علامت $(C_2H_5)_2O.$)

ڈاکٹری نام			طبی نام (مجوزہ)
اِیتھر	(Ether)	(معرب)	اِیثِیر - اِیثر
سَلفِیوُرک اِیتھر	(Sulphuric Ether)	(عربی)	اِیثِیرالکبریتی
اِیتھی لِک اِیتھر	(Ethylic Ether)	(فارسی)	اِیثر گوگردی
اِیتھل آکسائیڈ	(Ethyl Oxide)	(اردو)	اِیتھر

نوٹ ۔ یونانی زبان میں ایتھر کے معنی ہیں آسمان یا ہوائے لطیف یعنی ہمارے کرۂ ہوائی سے اُوپر کی ہوا ۔ لیکن بعد کے حکمائے یونان نے اس کلمہ کا اطلاق فرضی روح پر کیا ہے جو کہ انکے اعتقاد کے بموجب تمام عالم کی حیات کا موجب ہے لیکن متقدّمین و متاخرین اہل کیمیا اس اصطلاح (ایتھر) کا اطلاق ایک ایسے سیال پر کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی طیّار یعنی اُڑجانیوالا اور قابل اشتعال یعنی آتشگیر ہے اور جو کہ ایلکُہال (شراب مُکرّر) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو ملاکر کشید کرنے سے بنتا ہے +

بنانے کی ترکیب ۔ اِنھی ڈِرَس ایلکُہال اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملاکر کشید کرنے سے ایتھر تیار کیا جاتا ہے +

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ ہلکا سیماب طبع یعنی اڑجانے والا سیّال ہے جس کا ذائقہ تیز اور بُو بھی خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے ۔ یہ بآسانی جل اُٹھتا ہے اور اس کا شعلہ سفید رنگ کا ہوتا ہے ۔ ۱۰۵ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۰٫۷۳۵ ہوتا ہے +

نوٹ ۔ خاص ایتھر میں ۹۲ فیصدی (بروئے حجم) انھی ڈِرَس آکسائیڈ اور ۸ فیصدی انھی ڈِرَس ایلکُہال ہونا چاہیئے +

انحلال ۔ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۔ کلوروفارم اور سیماب طبع روغنات میں ایتھر بآسانی حل ہوجاتا ہے +

آمیزش یا کھوٹ ۔ پانی ۔ ایلکُہال ۔ آئل آف وائن اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ +

شناخت ۔ یہ کلوروفارم کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کی خاص قسم کی تیز بُو اور آگ سے اس کا فوراً جل اُٹھنا اس کی خاص تشخیصی علامات ہیں +

خالص ایتھر کی شناخت ۔ مندرجۂ ذیل تجربات سے یہ بات بآسانی معلوم ہوسکتی ہے کہ ایتھر خالص ہے یا ناخالص ؟

(۱) ایتھر کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے کے بعد جب وہ بالکل اُڑجائے تو اس کاغذ میں کسی قسم کی بُو باقی نہیں رہنی چاہیئے لیکن اگر ایتھر میں فیوسل آئل یا اسکے مرکبات کی آمیزش ہو تو اس

کاغذ میں ذرا سی بُو باقی رہا کرتی ہے ❖

(۲) اگر پانچ کیوبک سینٹی میٹر اِیتھر کو انجرات میں تبدیل کیا جاوے تو ان کی تاثیر سے لِٹمس پیپر (نیلے رنگ کا کاغذ) سُرخ نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں سلفیورک ایسِڈ یا سلفیورس ایسِڈ یا ایسِیٹک ایسِڈ کی آمیزش نہ ہو ❖

(۳) اِیتھر کے ہمراہ کاسٹک پوٹاش کو نصف گھنٹہ تک ملا کر رکھنے سے کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ اِیتھر میں اَلڈی ہائیڈ اور وی نائل اَلکُحال کی آمیزش نہ ہو

(۴) اگر ایتھر اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن کو باہم مِلا کر کامل ایک گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں تو کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ اِیتھر میں پراوکسائیڈ آف ہائیڈروجن کی آمیزش نہ ہو ❖

نوٹ - اِیتھر کو ہمیشہ سیاہ رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اندھیرے میں رکھنا چاہیئے کیونکہ روشنی اور ہوا کی تاثیر سے اسکے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں ❖

افعال - ڈِی فیوزی بَل سٹیمولینٹ (فوری محرِّک) لوکل اَنس تھے ٹِک (مقامی مُخدّر) اور جنرل اِنس تھے ٹِک (عمومی مُخدّر) ❖

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم تک جب بار بار دینا ہو اور ۴۰ سے ۶۰ منم تک جب کہ صرف ایک ہی بار دینا ہو ❖

نوٹ - کلوڈِین فلیبَکسائل - ٹنکچر لوبی لی اَل اِیتھر ٹل اور مندرجہ ذیل مرکبات میں اِیتھر پڑتا ہے:

آفیشل مُرکّبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبّی نام (مجوزہ)
اِیتھر پیوُری فی کےٹس	(Ether Purificatus)	اِیثیر مُصحح - ایثیر نقی
پیوُری فائیڈ اِیتھر	(Purified Ether)	صاف کیا ہوا ایتھر

بنانے کی ترکیب - بذریعہ آبِ مُقطّر اِیتھر میں سے اِتھی لِک اَلکُحال کو خارج کرکے پھر اس کو کیلشیم کلورائیڈ اور تازہ چونہ کے ہمراہ کشید کرتے ہیں - اس کا وزنِ متناسبہ ۷،۲۰ ہوتا ہے اور یہ ۹۴،۱ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر کشید نہیں ہوتا ❖

طبی نام (مجوّزہ)		ڈاکٹری نام
رُوحُ الایثیر	(Spiritus Ætheris)	(لاطانی) سپیرٹس ایتھرس
رُوح ایتھر	(Spirit of Ether)	(انگریزی) سپرٹ آف ایتھر

بنانے کی ترکیب۔ ایتھر ایک حصہ۔ ایلکُھال (۹۰ فیصدی والا) ۲ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ اس کا وزنِ متناسبہ ء۸۰۶ سے ء۸۱۱ تک ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم تک = (۱ء۲ سے ۲ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ اور ۶۰ سے ۹۰ منم تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک ہی بار دینی ہو۔ **نوٹ**۔ یہ ٹنکچر لوبی لٹل ایتھریل میں پڑتی ہے +

طبی نام (مجوّزہ)		ڈاکٹری نام
رُوح الایثیر مرکب	Spiritus Ætheris Compositus	(لاطانی) سپیرٹس ایتھرس کمپازیٹس
رُوح ایتھر مرکّب	Compound Spirit of Ether	(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر
مُخدّرِ ہاف مین صاحب	(Hoffman's Anodyne)	(یا) ہاف مینس اے نوڈائن

بنانے کی ترکیب۔ ایتھر ۵½ فلوئیڈ اونس۔ ایلکُھال (۹۰ فیصدی والا) ۸ فلوئیڈ اونس۔ سلفیُورک ایسِڈ ۳۶ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر ۱½ فلوئیڈ اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت۔ پہلے سلفیُورک ایسِڈ کو ۴۰ فلوئیڈ اونس ایلکُھال کے ساتھ مِلاکر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو آہستہ آہستہ ڈِسٹِل کریں یعنی کشید کریں اور جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو سیپے رے ٹر میں رکھکر نیچے کے سیال کا حصہ علیٰحدہ کریں اور اوپر کے حصہ سیّال کے ہمراہ آب مُقطّر اور اس قدر سوڈیم بائی کاربونیٹ ملادیں کہ اس کی کیفیت نیُوٹرل (مُتعادل ہوجاے اور پھر جس قدر کہ ایتھرئل سیّال علیٰحدہ ہو اس کے ہمراہ ۳۸ فلوئیڈ اونس ایلکھال اور ایتھر مِلاکر اس کو فلٹر کرلیں یعنی چھان لیں۔ اس کا وزن متناسبہ ء۸۰۸ سے ء۸۱۲ تک ہونا چاہیئے ۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ بوند تک = (ء۶ سے ۲ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار

دینی ہو۔ اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک بار ہی دینی ہو*

(ناٹ آفیشل مُرکّبات (Not Official Preparations

اِیتھر مَیتھی لے ٹس (Æther Methylatus) اس کو میتھی لے ٹِڈ ایلکُھال سے بناتے ہیں اسکا وزن متناسبہ ۷۱ء ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر لوکل اَنس تھِیٹِک یا (مقامی تخدیر) کے لئے بذریعہ سپَرے (دوا پاش آلہ) استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس کو سُنگھاتے بھی ہیں *

(لاطانی) **سَپیرٹس اِیتھَرِس میوری اے ٹی کس** {Spiritus Ætheris Muriaticus}

(انگریزی) **سے لِس ڈُلکِس** (Salis Dulcis)

(ایضاً) **کلُوٹنس فیبرِی رفیوُج سَپِرٹ** (Clutton's Febrifuge Spirit.)

یہ بھی ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس کا وزنِ متناسبہ ۸۶۰ء ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت قدیمی مرکّب ہے جس کو تاہنوز بعض ڈاکٹر بخار اور زکام میں استعمال کرتے ہیں *

اِیتھر کی فارماکالوجی یعنی اِس کی تاثیرات

نوٹ ۔ اِیتھر کی تاثیر کلوروفارم کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے *

تاثیراتِ بیرونی

نہایت ہی سیماب طبع ہونے کے سبب اِیتھر جلد پر ڈالتے ہی فوراً ابخرات میں تبدیل ہوجاتا ہے اور جس حصّۂ جسم پر ڈالا جاوے وہاں کے حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو بالکل مفلوج و بےحس کردیتا ہے۔ اور وہاں کی جلد نہایت سرد اور سخت ہوجاتی اور عروق شعریہ کے سکڑ جانے سے اس کی رنگت سفید ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لوکل رِیفرِجرَینٹ (مقامی مُبرّد) اور اَنس تھِے ٹِک (مُخدِّر) ہے۔ اور اگر مقامی برودت یا سردی کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جاوے تو وہ مقام بیجان ہوسکتا ہے۔ لیکن مثل کلوروفارم یا ایلکُھال کے اِیتھر کی جلد پر مالش کی جاوے یا اسے اس طرح سے استعمال کیا جاوے کہ وہ اُڑنے نہ پائے تو بجاے اسکے کہ وہ اس مقام کو بےحس کردے وہ اس جگہ کو سرخ کردیتا اور وہاں پر آبلہ ڈال دیتا ہے *

تاثیراتِ اندرونی

دہن۔ مُنہ میں اس سے ایک خاص قسم کا نامرغوب اور جلندار ذائقہ پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی معکوس تحریک سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے ٭

معدہ و امعاء۔ یہ بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور معدہ کے خونی عروق و اعصاب اور عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچا کر رطوبتِ معدی کے ازدیاد اور ریح کے اخراج کا باعث ہوتا ہے ۔ اس لئے اِیتھر گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرّک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) ہے ۔ معکوس طور پر یہ امعاء و قلب اور پھیپھڑوں پر محرّک تاثیر کرتا ہے ۔ نیز یہ اِن ٹسٹائنل اینٹی سپازموڈک (دافع تشنّج امعا) ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ جگر اور لبلبہ کے فعل کو بھی تحریک دیتا ہے ٭

دل اور پھیپھڑے۔ دِل اور شُش پر یہ دونوں طرح سے یعنی مستقیم اور معکوس طور سے محرّک اثر کرتا ہے چنانچہ دل کی حرکت و قوّت اور خون کے دباؤ میں زیادتی ہوجاتی ہے اور حرکاتِ نبض و تنفّس بڑھ جاتی ہیں اس لئے یہ ایک عمدہ کارڈیاک سٹیمولنٹ (محرّکِ قلب) ہے ٭

نظام عصبی۔ مثل کلوروفارم کے اِیتھر کا اثر نظام عصبی پر جنرل اَنس تھے ٹِک (مُخدّر عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والا) پڑتا ہے اس لئے اعمال جراحی میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خاص کر انگلستان میں اب اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے سونگھنے سے قوائے دماغی معطل ہوکر مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے اور حرکاتِ معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہیں۔ آنکھوں کی پُتلیاں پہلے تو کسی قدر سُکڑی ہوئی لیکن بعد کو کسی قدر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ میڈُلری سینٹرس (مراکزِ نخاعی) پر برعکس کلوروفارم کے اِیتھر کا اثر کسی قدر محرّک ہوتا ہے لیکن اگر بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو مرکزِ تنفّس کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے ۔ نظام عصبی پر اِیتھر اس ترتیب سے اثر کرتا ہے کہ اوّل تو دماغ پر اس کا اثر ہوتا ہے ۔ دوم حِسّی مراکز نخاعی پر۔ سوم حرکتی مراکز نخاعی پر۔ چہارم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حسّی مراکز پر۔ پنجم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حرکتی مراکز پر ٭

نوٹ۔ ایتھر اور کلوروفارم کی تاثیرات میں جو بعض خاص خاص اختلافات ہیں وہ مندرجۂ ذیل تحریر بالمقابل سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں:-

اِیتھر	کلوروفارم
(۱) ایتھر کو زیادہ خالص دینا پڑتا ہے مثلاً ۳۰ فیصدی ہوا کے ساتھ ۷۰ فیصدی ایتھر کے ابخرات ہونے چاہئیں۔ اس لئے ایتھر کا سونگھنا مشکل معلوم ہوتا ہے ÷	(۱) کلوروفارم کو خالص نہیں دینا پڑتا بلکہ اس کو بہت محلول کر کے دینا پڑتا ہے مثلاً ۹۵ سے ۹۷ فیصدی ہوا کے ساتھ ۳ سے ۵ فیصدی کلوروفارم کے ابخرات ÷
(۲) ایتھر آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ سے بہت بچانا چاہیئے ÷	(۲) کلوروفارم آتش گیر نہیں یعنی یہ آگ سے جل نہیں اُٹھتا ÷
(۳) ایتھر کی بُو نامرغوب ہوتی ہے ÷	(۳) کلوروفارم کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی ÷
(۴) ایتھر بیہوشی پیدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا پڑتا ہے چنانچہ ڈاکٹر وِٹلا نے ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۱½ پونڈ ایتھر استعمال کیا ÷	(۴) کلوروفارم بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تھوڑی سی مقدار سُنگھانا کافی ہوتا ہے چنانچہ ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۳ ڈرام سے ایک اَونس تک کافی ہوتا ہے ÷
(۵) ایتھر سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک رہتا ہے اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے	(۵) کلوروفارم سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک نہیں رہتا اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں نہیں مارتا ÷
(۶) ایتھر سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ زیادہ دیر تک رہتی ہے ÷	(۶) کلوروفارم سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری ہوتی ہے اور درجۂ بیہوشی بھی مکمّل ہوتا ہے ÷
(۷) ایتھر سے حرارتِ جسم بہت گھٹ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ہیئر صاحب فرماتے ہیں کہ ایک معمولی مریض جراحی کی جس کو کہ ایتھر سُنگھا کر بیہوش کیا گیا تھا ۴ء۵ درجہ فارن ہائٹ حرارتِ جسم کم ہو گئی تھی ÷	(۷) کلوروفارم سے حرارتِ جسم میں خفیف سی کمی آتی ہے ÷
(۸) ایتھر سے بہ نسبت معدہ کے ہوا کی نالی میں زیادہ خراش ہوتی ہے اس لئے اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو وہ بڑھ جاتی ہے ÷	(۸) کلوروفارم سے ہوا کی نالی میں تو زیادہ خراش نہیں ہوتی۔ لیکن معدہ میں زیادہ خراش ہوتی ہے ÷
(۹) ایتھر سے چونکہ دماغ میں مراکزِ قلب و تنفس و مرکزِ محرکِ عروق جلد مفلوج نہیں ہو جاتے اس لئے ایتھر ایک بے خطر مخدر دوا ہے ÷	(۹) کلوروفارم سے چونکہ مراکزِ تنفس و محرکِ عروق جلد مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کلوروفارم ایک ایسی بے خطر مخدّر دوا نہیں ÷
(۱۰) ایتھر سے عوارضاتِ شُش مثلاً کھانسی و نیمونیا وغیرہ ہو جاتے ہیں ÷	(۱۰) کلوروفارم سے کسی قسم کے عوارضاتِ شُش پیدا نہیں ہوتے ÷
(۱۱) ایتھر چونکہ جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اسکی بو آتی رہتی ہے ÷	(۱۱) کلوروفارم چونکہ جسم سے جلد خارج ہو جاتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اس کی بُو نہیں آتی ÷
(۱۲) ایتھر کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کو جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال کم ہوتا ہے ÷	(۱۲) کلوروفارم کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کے جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے ÷

ایتھر کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

نیورلجیا (عصبی درد) میں شدّت درد کو رفع کرنے کے لئے ایتھر کو بذریعۂ آلہ ایتھر سپرے (ایتھر پاش)، استعمال کیا کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات چھوٹے چھوٹے اعمالِ جرّاحی (دستکاریوں) میں بھی بطور مقامی مخدّر کے ایتھر کو استعمال کیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے ایک تو جلد بہت سخت ہو جاتی ہے اور دوسرے اس سے تخدیر کا اثر زیادہ گہرا نہیں ہوتا یعنی صرف بالائی ہوتا ہے اور تیسرے جبکہ اس کا مقامی اثر زائل ہو جاتا ہے تو مریض مقام ماؤف میں شدید سوزش اور درد کی شکایت محسوس کرتا ہے اس لئے اس کو صرف بالائی دستکاریوں میں ہی استعمال کیا کرتے ہیں کیونکہ گہری دستکاریوں کے لئے یہ موزوں نہیں تاہم جب اسکو استعمال کرنا ہو تو ایک تو اس کے استعمال سے پہلے جس مقام پر دستکاری کرنی ہو وہاں سے بذریعہ سمارکس بینڈیج یا کسی اور ترکیب سے خون کو دبا کر دور کر دیں اور دوسرے یہ کہ دورانِ عمل میں اس مقام کو بالکل بےحِس یعنی سُن رکھیں ✤

نوٹ۔ لوکوموٹر ایٹیکسی کے سخت درد اور کوریا (رعشہ) اور ٹیٹنس (کزاز) کے تشنج کو بھی ایتھر سپرے سے فائدہ ہوتا ہے ✤

استعمالاتِ اندرونی

معدہ و امعاء۔ مثل کلوروفارم اور الکحال کے ایتھر کو بھی بعض قسم کے ڈِس پیپسیا (سوء ہضمی) میں اخراج ریاح اور رفع درد و تشنج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس قسم کے ڈِس پیپسیا کو بھی جو پنکریاس کی رطوبت کے نقصِ افراز کے سبب سے ہو ایتھر کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اِن ٹسٹائنل کالک (قولنج امعائی) اور بیلیئری کالک (قولنج کبدی) میں کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (ہاف مینس انوڈائن) ایک نہایت مفید دوا ہے ✤

نوٹ۔ کاڈ لیور آئل (روغنِ جگر ماہی) میں ایتھر کو ملا کر دینے سے وہ خوش ذائقہ اور زود ہضم بن جاتا ہے +

دل اور پھیپھڑے۔ ایتھر ایک نہایت ہی عمدہ کارڈیک ٹانک (مقوی قلب) اور رسپائی ریٹری سٹیمولنٹ (محرّکِ تنفّس) دوا ہے۔ چنانچہ سنکوپی (غشی)۔ پیلپی ٹیشن (خفقان۔ دل دھڑکنا) یا کارڈی ایک فیلیور (ضعف قلب) میں ایتھر کو ۱۰ سے ۲۰ بوند کی خوراک میں پلانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس لئے اس کو بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے +

اس کو پوری طبّی خوراک میں دینے سے مرض انجائنا (وجع الفواد۔ درد دل) سپازموڈک برانکائی ٹس (سرفہ تشنّجی) اور سپازموڈک ایزما (ضیق النّفس۔ دمہ تشنّجی) میں درد اور بے چینی رفع ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی مرض ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان السکاری۔ ہذیان خمری) میں اری ٹی بلی ٹی یعنی خراش کو روکنے کے لئے اور دل کو تقویت دینے کے لئے ایتھر کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے +

نظام عصبی۔ اس کی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) تاثیر کے سبب اس کو کبھی کبھی ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کی علامات منذرہ میں بھی دیا کرتے ہیں +

جنرل اینس تھیے شیا (خدر عمومی۔ کامل بیہوشی)۔ کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خالص ایتھر سنگھانا چاہئے۔ ایتھر کے سنگھانے کے طریق اور اس کے متعلق ضروری احتیاطیں تقریباً وہی ہیں جو کہ کلوروفارم کو سنگھاتے وقت کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ایتھر کے سنگھانے کے دو طریق ہیں ایک اوپن میتھڈ (طریق مفتوح) اور وہ اس طرح سے ہے کہ ایتھر میں اسپنج بھگو کر اسے رومال یا تولیہ کے ذریعے سے استعمال کرتے ہیں لیکن اس طریق سے ایک تو ایتھر زیادہ صرف ہوتا ہے اور دوسرے مریض زیادہ دیر میں بیہوش ہوتا ہے +

دوسرا طریق کلوزڈ میتھڈ (طریق مغلوق) کہلاتا ہے اور وہ اس طرح سے ہے کہ خالص ایتھر

کو بذریعہ کلے ورس اِن ہیلر (آلۂ اِستنشاق) سُنگھاتے ہیں۔ اگرچہ اس طریق سے ایتھر سنگھانے سے مریض جلد بیہوش تو ہو جاتا ہے لیکن چونکہ اس آلہ میں بار بار وہی ہوا سونگھنی پڑتی ہے جو کہ مریض کے پھیپھڑوں سے خارج ہوتی رہتی ہے اس واسطے آلۂ مذکور کے استعمال سے مریض کا ذرا دم گھٹنے لگتا ہے ۔

نوٹ۔ اکثر اوقات ایتھر سُنگھانے سے پہلے نائٹرس اوکسائڈ گیس سُنگھاتے ہیں اور جب مریض کا ہاتھ پاؤں مارنا بند ہو جاتا ہے تب اسے ایتھر سُنگھانا شروع کرتے ہیں پس شروع ہی سے ایتھر سنگھانے کی نسبت یہ طریق بہتر ہے ۔

اگر بیہوشی دیر تک جاری رکھنی ہو تو اے۔ سی۔ ای مکسچر (ایلکہال ایبسولیوٹ ۱ حصہ۔ کلوروفارم دو حصہ۔ ایتھر ۳ حصہ) یا ای سی مکسچر (ایتھر ۲ حصہ۔ کلوروفارم ۱ حصہ) سُنگھاتے رہنا چاہیئے ۔

ڈاکٹر بکس ٹون اس بات کی سفارش کرتے ہیں کہ نازک مزاج اشخاص یا مے خواروں میں جب خالص ایتھر کے سنگھانے سے دِقّتِ تنفّس وغیرہ شکایات کے پیدا ہونے کا احتمال ہو تو ایتھر کے ساتھ آکسیجن ملا کر دینا چاہیئے۔ لیکن ڈاکٹر ہیوٹ اور بلوم فیلڈ صاحبان کے حال کے تجربات سے جو مفید نتائج منتج ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ تین حصہ ایتھر کو دو حصہ کلوروفارم (بہ حجم) کے ساتھ ملا کر بذریعہ طریقِ مفتوح سنگھانا دیگر تمام طریقوں سے محفوظ تر ہے ۔

انتباہ (۱) دہن کے ایسے اعمال جراحی میں جن میں کہ مصنوعی روشنی یا کاٹری (کیّ۔ گرم لوہا جس سے داغ دیتے ہیں) کے استعمال کی ضرورت ہو ایتھر کو ہرگز نہیں سنگھانا چاہیئے ۔

(۲) ایتھر کی بُو چونکہ ناگوار اور تُند ہوتی ہے اور اس کی خراش سے کھانسی ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے بچّوں کو ایتھر نہیں سُنگھانا چاہیئے ۔

(۳) مذکورۂ بالا وجوہ کے سبب لیرنگس (حنجرہ) اور ٹرے کیا کے عمل جراحی میں بھی ایتھر کا استعمال مناسب نہیں ۔

مجرّبات

(۱) نسخہ

سپرٹس اینتھرس	۳۰ منم
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس	۳۰ منم
سپرویس زنجی بیرس	۱ ڈرام
ایکوا اینی تھائی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں یہ مرض ہسٹیریا (باؤگولہ) سنکوپی (غشی) اور ٹمپے نائیٹس (نفخ شکم) میں مفید ہے ✤

(۲) نسخہ

سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس	۳۰ منم
امونیائی کاربوناس	۳ گرین
سپرٹس آرموریشی کمپازیٹس	۱ ڈرام
انفیوژن کیسکاریلی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں کرانک برانکائیٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ✤

(۳) نسخہ

سپرٹس اینتھرس	۲ ڈرام
لائیکوار مارفینی ہائیڈرکلوریکیس	۳۰ منم
ایکوا مینتھی پپ تا	۱½ اونس

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلا دیں۔ یہ سپازموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں مفید ہے ✤

(۴) نسخہ

سپرٹس اینتھرس کمپازیٹس	۳۰ منم
ٹنکچرا ویلیریانی	۲ ڈرام
ٹنکچرا کسٹوریائی	۴ ڈرام
ایکوا فینی کولائی	٦ اونس

اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (چار ڈرام) ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ مرض ہسٹیریا (باؤگولہ) میں مفید ہے

(آفیشل Official)

ایتھر ایسی ٹک (ÆTHER ACETICUS) ایثیر خلیک

(کیمیاوی علامت $CH_3COO(C_2H_5)$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایتھر ایسی ٹک (Ether Acetic)	(عربی) ایثیر خلیک
(انگریزی) ایسی ٹک ایتھر (Acetic Ether)	(فارسی) ایثر سرکئی

بنانے کی ترکیب ۔ ابتھی لک ایلکحال ۔ سلفیورک ایسڈ اور خشک شدہ سوڈیم ایسی ٹیٹ کو باہم ملاکر کشید کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اسکے ساتھ خشک پوٹاسیم کاربونیٹ ملاکر تین روز تک ڈائی جسٹ کریں (۹۰ سے ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں بھگو رکھیں) پھر اس سیّال کے اس حصہ کو جو کہ ۱۶۵ سے ۱۷۲ درجہ فارن ہائٹ کے مابین کھولنے لگے اسے کشید کرکے علیحدہ کر لیں ۔

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ سیّال ہوتا ہے جس کی بُو خوشگوار ہوتی ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۰۰، سے ۹۰۵، تک ہوتا ہے ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ دس حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے نیز ایلکحال (۹۰ فیصدی والے) کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۱ سے ۲،۵ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ بار بار دینا ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک بار ہی دینا ہو ۔

نوٹ ۔ یہ لائیکوار ایپس پیسپٹے کس (سیال آبلہ انگیز) میں کنتھیری ڈین (ذراریحین) کو حل کرنے کے لئے کام آتا ہے ۔

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر ایک بڑی حد تک سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ اور بُو زیادہ خوشگوار ہوتے ہیں ۔ یہ سٹیمولنٹ (محرک)

کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنّج) ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرّحم) میں بیہوشی رفع کرنے کے لئے اس کو اکثر دیا کرتے ہیں ۔

٣٠ بوند اینیسی ٹک ایتھر کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر اس کے ابخرات سونگھنے سے لیرنجئل اِرّی ٹےشن (خراش حنجرہ) کم ہو جاتی ہے ۔

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

نائٹرس آکسائیڈ گاس (NITROUS OXIDE GAS) غازِ مضحکہ

(کیمیاوی علامت N_2O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
نائٹرس آکسائیڈ گاس	(Nitrous Oxide Gas)	غازِ مضحکہ
لافنگ گیس	(Laughing Gas) ہنسانے والی گیس	

نوٹ ۔ اگرچہ ترتیب حروف تہجّی کے لحاظ سے اس گیس کے ذکر کرنے کا یہ مقام نہیں لیکن چونکہ ایتھر کے ضمن میں اس کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے یہاں پر اس کا بھی بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے ۔

تاریخ ۔ زمانۂ قدیم میں خدر یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے ہشیش (Haschish) (حشیش قنّب ہندی ۔ بھنگ) ماندڑاگورا (Mandragora) (اللّفاح ۔ یبروج) ۔ اوپیم (افیون) ہائیوسائیمس (بنج) ہیملاک (شوکران) وغیرہ کو استعمال کرنے کے علاوہ داروے بیہوشی کے کئی ایک ایسے صدری مرکّبات بھی تھے کہ جن کو پلانے سے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہو جایا کرتی تھی اور بلا احساس کسی قسم کی تکلیف کے اس پر عملِ جرّاحی کر دیا کرتے تھے ۔ چنانچہ آیورویدک (ہندی طب) میں سمّوہنی (داروے بیہوشی) اور سنجیوُنی (داروے ہوش آور) دو قدیم ادویہ کا ذکر ہے چنانچہ ایک کو بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اور دوسری کو بیہوشی دور کرنے کے لئے دیا کرتے تھے ۔

لیکن جدید مخدّرات یا بیہوش کنندہ ادویہ کا آغاز لافنگ گیس (غازِ مضحکہ) کی ایجاد

اور اس کے خواص کے معلوم کرنے سے ہوتا ہے - اس غاز (بخارات) کو ۱۸۰۰ء میں ڈاکٹر سر ہمفری ڈے وی صاحب نے دریافت کیا تھا - سر ہمفری نے اس غاز کے صرف خواص مُضحکہ کو ہی معلوم نہ کیا تھا بلکہ اس نے اس کی تاثیر مخدرہ کو بھی معلوم کر لیا تھا ؂

بنانے کی ترکیب - ایمونیم نائٹریٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دینے سے یہ گیس حاصل ہوتی ہے ؂

صفات - یہ گیس بے رنگ و بے بُو ہوتی ہے - اس کو مضبوط فولادی نلکوں میں ۳۰ گنا ہوا کے زور سے بند کر کے فروخت کرتے ہیں ؂

تاثیراتِ غازِ مُضحِکہ

جسم سے باہر یہ گیس کمبسٹچن (اشتغال و اِحتراق) کو قائم رکھتی ہے یعنی جلتی ہوئی چیز اس گیس سے بجھنے نہیں پاتی - لیکن زندہ ساخت میں یہ گیس اوکسیجن کا کام نہیں دیتی اور اگر اس کو اوکسیجن کی بجائے سُنگھایا جائے تو ایس فکسیا (اِختناق - دم گھٹنا) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں - اس گیس کو ہمیشہ سُنگھا کر استعمال کیا کرتے ہیں ؂

نوٹ - اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سُنگھانے سے کم تکلیف ہوا کرتی ہے ؂

نظام عصبی - اس گیس کو سونگھنے کے چند لمحہ بعد ہی مریض کی سماعت اور اور بصارت میں فتور آجاتا ہے - اس کے حواس زائل ہونے لگتے ہیں اور اس کو بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے جس سبب سے اس گیس کا نام لافنگ گیس یعنی غازِ مضحکہ رکھا گیا - اُس کی حرکات و گفتار میں بے ترتیبی آجاتی ہے - دقّت تنفّس محسوس ہوتی ہے - اور آدھے منٹ کے اندر اندر اس کے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے اور دیگر علاماتِ اختناق (دم بند ہونا) نمایاں ہونے لگتی ہیں - چنانچہ سانس رُک رُک کر اور خراٹے سے آنے لگتا ہے - عضلات متشنّج ہو کر سخت ہو جاتے ہیں اور آخر کار حرکات تنفّس بے ترتیب ہو کر بند ہو جاتی ہیں - اب اگر وہ آلہ جس کے ذریعے یہ گیس سُنگھائی جا رہی ہے مریض کے چہرہ پر سے ہٹا لیا جائے تو اس کے پپوٹے بالکل بے حس معلوم ہونگے اور آنکھوں کی پُتلیاں پھیلی ہوئی نظر آئینگی - اور اس پر چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی کرنے سے مثلاً

دانت اکھاڑنے سے اسے بالکل درد معلوم نہیں ہوگا۔ یہ حالت ۲۰ سے ۴۰ سیکنڈ تک قائم رہتی ہے اور اس کے بعد مریض ایک دو گہرے سانس لیتا ہے۔ اس کے چہرے کی نیلاہٹ دُور ہوجاتی ہے اور دو تین منٹ میں وہ ہوش میں آجاتا ہے +

دل و دورانِ خون۔ دل پر اس گیس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ خون کا دباؤ جو بڑھ جاتا ہے اور نبض جو سُست ہوجاتی ہے وہ صرف ایس فکسیا (اختناق) کے سبب سے ہوتی ہے +

تنفّس۔ اس گیس سے دم گھُٹنے کی جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ مرکزِ تنفّس پر ڈی پریسنٹ (مُضعِف) اثر پڑنے کے سبب سے ہوتی ہیں اور اس کے سُنگھانے کے بعد بول میں جو شکر خارج ہونے لگ پڑتی ہے وہ ایس فکسیا کی وجہ سے ہوتی ہے +

استعمال غازِ مضحکہ

چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمالِ جرّاحی۔ دستکاریاں) کرنے کے لئے اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سُنگھایا کرتے ہیں +

جیسا کہ مذکور ہوا اس گیس کو مضبوط فولادی نلکوں میں سیال حالت میں بھر رکھتے ہیں۔ ہر ایک نلکے کے اوپر ایک ٹیپ (صنبور۔ نلی) لگی ہوتی ہے جس کو دوا سُنگھانے والا اپنے پاؤں سے کھول سکتا اور بند کر سکتا ہے۔ نلکے کو کھولنے پر یہ عرق اس سے نکلتے ہی اُڑنا شروع ہوجاتا ہے اور ایک ربڑ کی تھیلی میں جمع ہوتا جاتا ہے اور اس میں سے یہ گیس ربڑ کی ایک ٹوپی میں جاتی ہے جو مریض کے مُنہ پر چڑھا دی جاتی ہے اور اس میں ایسا انتظام ہوتا ہے کہ ربڑ کی تھیلی میں سے اس ٹوپی میں جو نالی آتی ہے اس پر ایک کواڑ لگا ہوا ہوتا ہے۔ پس جب مریض سانس لیتا ہے تو یہ کواڑ کھل جاتا ہے اور گیس ٹوپی میں آجاتی ہے لیکن جب وہ سانس چھوڑتا ہے تو وہ کواڑ بند ہوجاتا ہے اور مُنہ کی ہوا باہر نکل جاتی ہے +

(آفیشل Official)

اِیتھرِس نائٹروسائی سپرِٹس {ÆTHERIS NITROSI SPIRITUS} روح الاثیر النتروس

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	اِیتھرِس نائٹروسائی سپرِٹس	(Ætheris Nitrousi Spiritus)	روح الاثیر النتروس
(انگریزی)	سپرِٹ آف نائٹرس ایتھر	(Spirit of Nitrous Ether)	روح ایتھر نترسی
(")	سوِیٹ سپرِٹ آف نائٹر	(Sweet Spirit of Nitre)	شیریں روحِ شورہ

بنانے کی ترکیب ۔ نائٹرک ایسِڈ (تیزاب شورہ) ایلکُھال (۹۰ فیصدی) ۔ سلفیورک ایسِڈ (تیزاب گندھک) اور کاپر (تانبا) کو باہم ملاکر ۱۷۰ اور ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرنے سے جو کچھ کہ حاصل ہو اس کے ساتھ اور ایلکھال (۹۰ فیصدی) ملاکر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے ۔ علاوہ ایلکُھال کے اس میں اِیتھل نائٹرئیٹ ۔ ایلڈی ہائیڈ ۔ ایسی ٹِک اِیتھر اور ایسی ٹِک ایسڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں ؛

صفات ۔ یہ ایک شفاف خفیف زردی مائِل سیّال ہوتا ہے ۔ جو حرارت دینے سے جل اُٹھتا ہے ۔ اس کا ذائقہ خاص قسم کا (شیریں اور سرد) ہوتا ہے اور اس سے سیب کی بُو کی مانند تیز بُو آتی ہے ۔ کیفیت اس کی خفیف تیزابی یعنی ترش اور اس کا وزن متناسبہ ء۸۳۸ سے ء۸۴۲ تک ہوتا ہے ؛

طاقت ۔ اس میں ۱ء۷۵ سے ۲ء۵ فیصدی (بوزن) ایتھل نائٹریٹ ہونا چاہئے

آمیزش ۔ ایسی ٹِک ایسِڈ کی زیادتی اور اِیتھل نائٹریٹ کی کمی ؛

نقیضات ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ۔ آیرن سلفیٹ ۔ اینٹی پائرین ۔ سیلی سلیٹ ۔ ٹینک ایسِڈ ۔ گیلک ایسِڈ ۔ ٹنکچر آف گوائکم اور ایملشنز ؛

افعال ۔ ڈایافورے ٹِک (معرّق) ڈائیورے ٹِک (مُدِرّ بول) اور اینٹی سپازموڈِک (دافع تشنّج) ؛

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۲؍۱ سے ۲؍۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ ۶۰ سے ۹۰ بوند تک (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جب ایک ہی بار دینی ہو ✤

ہدایات متعلّقہ دواسازی۔ (۱) اس کو عنبری رنگ کی نہایت مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئیے اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو ہوا اور روشنی میں کم کھولنا چاہئیے ✤

(۲) اگر اس دوا کو کبھی بروقت تیاّر کرنے کی ضرورت پڑے تو اِتھر وسِل جو کنسنٹرےٹِڈ یعنی مجتمع شکل کا نائیٹرس اِیتھر ہوتا ہے وہ ایک اُونس لیکر ۱۹ فلوئڈ اونس اَیلکُوہال (۹۰ فیصدی) میں ملانے سے کہتے ہیں کہ سپرٹ اِیتھر نائیٹر بن جاتی ہے ✤

ہدایات متعلّقہ نسخہ نویسی (۱) اگر نسخہ میں پوٹے سیَم آئیوڈائڈ کے ساتھ سپرٹس اِیتھرس نائِٹروسائی لکھی ہو تو اگر اس میں پہلے قدرے پوٹے سیَم کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹ یا سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ ملاکر اسے نیوٹرل (متعادل) کرلیں تو پھر اس میں آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیَم کے ملانے سے آئیوڈین علیحدہ نہیں ہوتی ✤

(۲) اگر اَینٹی پائرین کو سپرٹ اِیتھر نائِٹر کے ساتھ ملاکر دینا ہو تو ان کو ایلکلائن سولیوشن میں ملاکر دینا چاہئیے ✤

سپرٹ آف نائِٹرس اینتھر کی تاثیرات دوائیہ

(بیرونی) اگر جلد پر لگائی جاوے تو یہ دوا اُڑکر اس مقام کو کسی قدر بے حس کردیتی ہے ✤

(اندرونی) اس دوا میں اِیتھر کے اور اُن نائِٹرائِٹس کے (جو کہ اسکی ترکیب میں شامل ہیں) مشترک خواص موجود ہوتے ہیں لیکن ایک خفیف درجہ تک۔ اس لئے یہ ایک خفیف ڈی فیوزِبل سٹیمولنٹ (محرّک) اَینٹی سپازموڈِک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے ✤

دل اور خون۔ خون کے سُرخ ذرات کی طاقت جذب آکسیجن کو یہ دوا کم کرتی ہے۔ کارڈی آیک ایکٹوِی ٹی (دل کی چستی) کو کسی قدر تیز کرتی ہے اور

پیری فرل بلڈ وے سلز (محیطی عروق دموی) کو سست کرتی ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر نائٹرائیٹس کرتے ہیں۔ ایمائل نائٹرئیٹ کی طرح یہ شریانی تناوٹ کو کم کرتی ہے جس سبب سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ بقول پروفیسر ریخ صاحب دورانِ خون پر اس کا اثر بہ نسبت ایمائل نائٹریٹ اور دیگر نائٹریٹ کے زیادہ مستقل ہوتا ہے +

چونکہ اس کی تاثیر سے گردوں اور جلد کے عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے اس کا اثر ڈائیورےٹک (مدرّ بول) اور ڈایافورےٹک (معرّق) ہوتا ہے۔ اور اس کی اینٹی پائی رےٹک (دافع بخار) تاثیر بے شبہ کثرت سے پسینہ آنے اور ذرّاتِ خون میں تغیّر واقع ہونے کے سبب سے ہوتی ہے +

اخراج - اس کا اخراج گردوں اور پھیپھڑوں کے ذریعے سے ہوتا ہے +

استعمالات

(اندرونی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر - فیور مکسچر (دوائے بخار) کا جزوِ اعظم ہے اور خفیف بخار کی حالت میں ایک عمدہ معرّق دوا ہے اور چونکہ اس سے ضعف نہیں ہوتا اس لئے اس کو بطور اینٹی پائرےٹک (دافع بخار) کٹارل فیور (حمّےٰ نزلی) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمّےٰ متقطّعہ - نوبتی بخار) ریمی ٹنٹ فیور (حمّےٰ منفترہ - تپ لازم) ٹائیفائیڈ فیور (حمّےٰ محرقہ اسہالی) اور دیگر بخاروں میں دیتے ہیں کہتے ہیں کہ بچّوں کے دانت نکالنے کے ایّام میں جو بخار ہوتا ہے اس میں یہ خصوصیت سے مفید ہوتی ہے۔ بطور ڈائیورےٹک (مدرّ بول)۔ یہ کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرضِ برائیٹ صاحب یعنی استسقاء زقی) میں ایک نہایت مفید دوا ہے +

نوٹ۔ گردوں کی خرابی سے جو ڈراپسی (استسقا) ہوتی ہے اس میں تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن دل کی خرابی سے جو ڈراپسی ہوتی ہے اس میں اس سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے +

بعض اوقات اس کو ایزما (دمہ) انجائینا پکٹورس (وجع الفواد - درد دل) اور

ڈِس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں +

(Not Official (ناٹ آفیشل

اِیتھَل بَروماۂِڈَم (ÆTHYL BROMIDUM)

($C_2 H_5 Br$, (کیمیاوی علامت

ڈاکٹری نام

(لاطانی) اِیتھَل بروماۂِڈَم (Ethyl Bromidum)

(انگریزی) اِیتھَل برومائیڈ (Ethyl Bromide)

(؍؍) ہائیڈروبرومک ایتھر (Hydrobromic Ether)

بنانے کی ترکیب ۔ اَلکُہال ۔ برومین اور فاسفورس کو باہم ملا کر کشید کرنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے +

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ نہایت ہی طیّار یعنی اڑ جانے والا وزنی سیّال ہوتا ہے جس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے +

نوٹ ۔ اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی گہری عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے۔ اگر اس کو روشنی اور ہوا سے محفوظ رکھا جاوے تو اس کے اجزاء متفرق نہیں ہوتے یعنی یہ خراب نہیں ہو جاتا +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن اَلکُہال (۹۰ فیصدی) اور اِیتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار اِنھیلے شن یعنی اِستنشاق ۱½ سے ۳½ ڈرام تک +

تاثیر و استعمال

یہ بھی ایک لوکل اور جنرل اِنَس تھِیٹِک (مقامی اور عمومی مخدّر) دوا ہے جو کہ کلوروفارم کی نسبت سریع التاثیر ہے اور جس کو کبھی کبھی کلوروفارم کے ساتھ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں +

چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی میں اور بالخصوص دانتوں کی دستکاریوں میں نیز عمل ولادة یعنی دایہ گری میں استعمال کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ خارجی طور پر کسی حصۂ جسم کو بے حس کرنے کے لئے اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاش) استعمال کرتے ہیں ٭

انتباہ۔ یہ بھی مثل ایتھر کے سنگھائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر دوا ہے۔ ایسی دستکاریوں میں جن میں کہ زیادہ وقت لگتا ہو یا ایسے مریضوں میں جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں اس دوا کا استعمال ممنوع ہے ٭

اگر اس دوا کو ہوا کے ساتھ ملا کر سنگھایا جاے یا زیادہ عرصہ تک سنگھایا جاے تو اس سے خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں ٭

ایتھی لین برومائیڈ (Ethylene Bromide) یہ بھی ایک بیرنگ وزنی قدرے سیماب طبع سیال ہے جو کہ مرض ایزما (دمہ) اور مرض اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں ایک سے دو بوند کی مقدار میں ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دینے سے کہتے ہیں کہ مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ اس کے پانچ پانچ منم والے کیپشولز بھی بکا کرتے ہیں ٭

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

ایتھل کلورائیڈم (ÆTHYL CHLORIDUM)

(لاطانی) ایتھل کلورائیڈم (Ethyl chloridum ;
(انگریزی) ایتھل کلورائیڈ (Ethyl chloride)
(") ہائیڈرو کلورک ایتھر (Hydrochloric Ether)

بنانے کی ترکیب۔ خالص ایتھی لک ایلکُھال پر ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک بیرنگ ایتھری آتشگیر سیال ہے جس سے خاص قسم کی ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن جلندار ٭

یہ اکثر کانچ کی شیشیوں میں جن پر سپرنگ دار ٹوپی لگی ہوتی ہے فروخت ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ چونکہ یہ ایک نہایت سیماب طبع اور آتشگیر سیّال ہے اس لئے اس کو شیشہ کی نلیوں میں ڈال کر اور ان کے مُنہ کو ہرمیٹی کلی سیل کرکے یعنی خاص طریق سے بند کرکے رکھنا چاہیئے ۔ اور اسے شعلۂ آتش کے قریب ہرگز نہیں کھولنا چاہیئے ۔

چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی میں جلد کو بے حس کرنے کے لئے اس کے ابخرات استعمال کئے جاتے ہیں ۔ چنانچہ جس شیشے کی نلی میں یہ دوا بند ہوتی ہے اس نلکی کی ٹوپی کو دور کرنے کے بعد صرف ہاتھ کی گرمی سے اس نلکی میں سے اس دوا کے ابخرات اُڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور تقریباً ۸ انچ کے فاصلے سے یہ مقام ماؤف کی جلد پر اثر کرکے اس کو بالکل بے حس کر دیتے ہیں ۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے جلد کو صابن اور ایتھر سے دھوکر اسے خوب صاف کر لینا چاہیئے ۔

نوٹ ۔ نوزائیدہ اور ننھے بچّوں (مثلاً پانچ روز کے بچّہ سے لے کر ۶ ماہ تک کے بچہ کو) کو دس پندرہ منٹ تک بیہوش کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے ۔ چنانچہ اس کو سیلولائیڈ کے اِن ہیلرز میں ڈال کر سُنگھاتے ہیں ۔ چند روز یا چند ہفتوں کی عمر کے بچوں کو تین کیوبک سینٹی میٹر اور ۶ ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچّوں کو پانچ کیوبک سینٹی میٹر دوا سنگھانی کافی ہوتی ہے ۔

ایتھل کلورائیڈ کو دنداں سازی میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس میں نائٹرس آکسائیڈ کا استعمال کافی ہوتا ہے ۔ اور شراب خواروں کو یہ دوا نہ سُنگھانی چاہیئے اور نہ پلانی چاہیئے ۔

(*Not Official* ناٹ آفیشل)

اِیتھل آئیوڈائیڈم (ETHYL IODIDUM)

(لاطانی) اِیتھل آئیوڈائیڈم (Ethyl Iodidum)

(انگریزی) اِیتھل آئیوڈائیڈ (Ethyl Iodide)

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ سیماب طبع وزنی سیال ہے جس سے ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے اور جس کا ذائقہ تیز ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کر کے سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے ÷

انحلال ۔ یہ ایک حصّہ ۴۰۰ حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ۹۰ فیصدی والے ایلکحال میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

تاثیر و استعمال

یہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے۔ اس کی ۵ بوند رومال پر ڈال کر دن میں پانچ سات مرتبہ سونگھنے سے پرانی کھانسی اور دمہ میں دقّتِ تنفّس کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن بجائے رومال پر ڈال کر سونگھنے کے اگر اس کی ۱۵ یا ۲۰ بوندیں ایک کھلے مُنہ کی شیشی میں ڈال کر سُنگھائی جائیں تو زیادہ مُفید ہوتی ہیں ÷

نوٹ۔ چھوٹے چھوٹے گلاس کیپ شیوُلز (غلاف شیشہ) جن میں پانچ پانچ بوند ایتھل آئیوڈائیڈ بھرا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتے ہیں۔ پس وقت ضرورت ایک کیپ شیوُل رومال میں توڑ کر اسے سونگھ سکتے ہیں ÷

سامنوفارم (Somnoform) یہ ایک مرکّب دوا ہے جس میں کہتے ہیں کہ ۶۰ فیصدی ایتھل کلورائیڈ۔ ۳۵ فیصدی میتھل کلورائیڈ اور ۵ فیصدی ایتھل برومائیڈ ہوتا ہے۔ یہ بھی گلاس کیپ شولز اور گلاس ٹیوب میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے ÷

افعال و استعمال ۔ یہ بھی ایک مخدر دوا ہے۔ ڈین ٹسٹری (دنداں سازی) میں اسکو سُنگھا کر بیہوشی پیدا کیا کرتے ہیں ÷

خطرناک علامات کا علاج ۔ اگر اِیتھر یا اِیتھل کلورائیڈ یا سامنوفارم کے سنگھانے سے خطرناک علامات پیدا ہوں تو حسب ذیل ہدایات پر عمل کریں (۱) جہاں مریض موجود ہے وہاں کی ہوا بالکل صاف ہو (۲) مریض کے کپڑے خصوصاً گلو اور سینہ پر کے کپڑے بالکل ڈھیلے ہوں (۳) اگر دِقّتِ تنفّس ہو تو فوراً مصنوعی تنفّس جاری کرائیں (۴) کمزور امونیا کے انجرات نتھنوں کے قریب لے جائیں۔ (۵) مقام قلب پر گرم فلالین رکھیں اور سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ آہستہ آہستہ چھاتی پر ماریں۔ مصنوعی تنفّس کم از کم ایک گھنٹہ تک جاری رکھنا چاہیئے نیز فیراڈِزم

(بجلی) لگائیں اور مریض کو گرم رکھیں +

(نان آفیشل (*Not Official*)

اگاریکس ایلبس (AGARICUS ALBUS) غاریقون ابیض

(اَلْفَصِیْلَۃُ الْفِطْرِیہ (N. O. Polyporaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اگاریکس ایلبس	(Agaricus Albus)	(یونانی) اگاریکون (عربی) غاریقون ابیض
(نباتی) پالی پورس آفی سی نےلس	(Polyporus Officinalis)	(عربی) غاریقون طبی
(انگریزی) وھائٹ اگارک	(White Agaric)	(فارسی) غاریقون سفید
(؍؍) پرجنگ اگارک	(Purging Agaric)	(؍؍) غاریقون مسہل
(؍؍) لارچ اگارک	(Larch Agarie)	(؍؍) غاریقون صنوبر

نوٹ ۔ یہ دوا برٹش فارماکوپیا میں تو داخل نہیں لیکن فرانس ۔ اٹلی اور سپین کے فارماکوپیاز میں داخل ہے ۔ اور چونکہ یونانی اطبا اس کو ہندوستان میں بہت استعمال کرتے ہیں اس لئے میں نے اس کو یہاں پر لکھنا مناسب سمجھا ÷

وجہ تسمیہ ۔ بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی جس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کا یونانی نام اگاریکون مشتق ہے اگاریا سے جو ایک علاقہ ہے سرماشیا میں ۔ چونکہ یہ دوا اس علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی کے نام سے موسوم ہوئی + اس کا عربی نام غاریقون جو دراصل اغاریقون تھا معرب ہے اس کے یونانی نام اگاریکون کا ۔ اغاریقون کا ہمزہ حذف کرنے سے غاریقون رہ گیا +

ماہیت ۔ غاریقون کی ماہیت کے متعلق متقدمین و متأخرین اطبا میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ بعض کا قول ہے کہ غاریقون بعض پرانے اور بوسیدہ درختوں مثل درخت انجیر و گولر کی بوسیدہ جڑ ہے جو ان کے جوف میں سے نکلتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ وہ درخت غار کی جڑ ہے وغیرہ لیکن بعض نے مثلاً حکیم محمد بن احمدؒ نے اس کی ماہیت بالکل صحیح لکھی ہے

یعنی یہ کہ غاریقون از قسم فطر (سماروغ - کھمبی) ہے - اور ابن ماسویہ نے جو لکھا ہے کہ غاریقون نر و مادہ ہوتا ہے اور مختلف رنگ (سفید - زرد - سُرخ - سیاہ) کا ہوتا ہے یہ بھی صحیح ہے چنانچہ غاریقون طبی یا غاریقون سفید جو آجکل بعض ممالک یورپ میں دوائے مستعمل ہے وہ در اصل مادہ غاریقون ہی ہے +

نوٹ - مشروم جنہیں عربی میں فطریات فارسی میں سماروغ سنسکرت میں ورشاجا اور ہندی اُردو میں کھمبیں کہتے ہیں سیکڑوں قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے بعض غذا میں کام آتی ہیں اور بعض دوا میں اور بعض سخت زہریلی ہوتی ہیں خصوصاً وہ جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں +

اکثر قسم کی فطریات یعنی کھمبیں تو زمین پر ہی اُگتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں وہ اس کثرت سے پیدا ہوتی ہیں کہ ان کی کثرت پیدائش کی مثالیں دی جاتی ہیں لیکن بعض قسم کی فطریات پُرانے درخت کی جڑوں وغیرہ پر اُگتی ہیں چنانچہ غاریقون طبی بھی اسی قسم کی فطریات میں سے ہے - نصف صدی قبل ازیں یورپ میں تین قسم کا غاریقون (۱) غاریقون ابیض (۲) غاریقون ہگس اور (۳) غاریقون جراحی مستعمل تھا لیکن اب ان میں سے صرف پہلی قسم کا بعض ممالک یورپ میں مستعمل ہے +

(۱) اگاری کس آلبس یعنی غاریقون سفید

مقام پیدائش - جیساکہ مذکور ہوا یہ ایک قسم کی فطر (کھمبی) ہے جو جنوبی اور وسطی یورپ میں پُرانے صنوبر کے درختوں پر (جن میں سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے) پیدا ہوتی ہے +

صفات - اس کے غیر منتظم شکل کے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر بیرونی چھلکا نہیں ہوتا - اُن کا رنگ سفید ہوتا ہے اور وہ ہلکے کسی قدر ریشہ دار اور اسفنجی ساخت کے ہوتے ہیں - بو نہایت خفیف - ذائقہ ابتدا میں شیریں بعد کو ترش اور تلخ +

صفات کیمیاوی - غاریقون ابیض میں سے ایک جوہر نکلتا ہے جسے انگریزی میں اگاری سین (Agaracin) (غاریقین) یا اگارک ایسڈ (جوہر غاریقون) کہتے ہیں - اس جوہر کی نہایت چھوٹی چھوٹی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں تو کم لیکن گرم پانی میں

بآسانی حل ہو جاتی ہیں ÷

مقدار خوراک غاریقون ۵ سے ۳۰ گرین = (۰٫۳۲ سے ۲ گرام)

مقدار خوراک جوہر غاریقون ۱/۴ سے ۱/۲ اگرین = (۰٫۰۱۶ سے ۰٫۱ گرام)

نوٹ ۔ غاریقون کا سفوف کسی مربے میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور اس کا جوہر ڈوورس پوڈر کے ہمراہ بشکل گولی دیتے ہیں ÷

افعال ۔ سٹرانگ پرگے ٹو (قوی مسہل) سٹپٹک (حابس الدم) ایسٹرِنجنٹ (قابض) اور ایمے ٹِک (مقیئ) ÷

تاثیر و استعمال غاریقون

یورپ میں آج کل بطور مسہل تو اس دوا کو استعمال نہیں کرتے بلکہ بہت تھوڑی خوراک میں قابض و حابس الدم فوائد کے لئے اس کو مرض تھائی سِس (سِلّ) میں جو رات کو پسینہ آیا کرتا ہے اس کو روکنے کے لئے نیز کھانسی اور نفث الدّم (خون تھوکنا) کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور زیادہ تر اس کے جوہر کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں چنانچہ اس کا جوہر ۱/۱۲ گرین فی گولی میں ڈال کر ایسی ایسی ایک ایک گولی شبانہ روز میں تین بار دینے سے مرض سل کے عرق شبینہ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ غاریقون کا عصارہ اور اس کا ٹنکچر بھی استعمال کرتے ہیں ÷

نوٹ ۔ اطبّائے یونان نے نیز ان کی متابعت میں اطبائے عرب نے غاریقون کے افعال و خواص بہت طول طویل لکھے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں ÷

(نا ٹ آفیشل *Not Official*)

اگاری کس اَمے نیٹا (AGARICUS AMANITA) غاریقون ذُباب

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اگاری کس اَمے نیٹا (Agaricus Amanita)	غاریقون ذُباب
(انگریزی) فلائی اگارِک (Fly Agaric)	غاریقون مگس

اس قسم کا غاریقون بھی فرنگستان کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس کو دودھ میں جوش دیا جاوے تو وہ دودھ مکھیوں کے لئے قاتل ہوتا ہے۔ اس قسم کے غاریقون میں سے ایک نہایت زہریلا جوہر نکلتا ہے جسے مَسکیرین کہتے ہیں۔ اس قسم کے غاریقون کو بعض ملکی لوگ مثل افیون اور بھنگ کے استعمال کرتے ہیں اور بعض ڈاکٹرانِ یورپ اس کو فالج اطراف وزبان وعضلات گردن وقطرب وغیرہ میں دیتے ہیں ؀

(ناٹ آفیشل **Not Official**

اگارِی کس شِیرُرجئَن (AGARICUS CHIRURGEON) اَلصُّوفان

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اگاری کس شیرر جئن (Agaricus Chirurgeon)	الصّوفان
(انگریزی) سَرجَنس اگارِک (Surgeons Agaric)	غاریقون جرّاحی ـ غاریقون بلوطی

اس قسم کا غاریقون فرنگستان کے جنگلوں میں پُرانے بلوط کے درختوں کے تنوں پر پایا جاتا ہے۔ قدیم الایّام میں اس کو خاص طور پر صاف کر کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے مگر اب اس کا استعمال بالکل متروک ہوگیا ہے ؀

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے؛

ایگرُوپائِرم (AGROPYRUM) حشیشۃُ الکلب

(الفصیلۃ النجیلیہ (N. O. Gramenaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایگرو پائرم (Agropyrum	(ع) حَشیشۃُ الکلب
(باتی) ایگرو پائرم رِی پنس (Agropyrum Repens)	(〃) 〃 〃
(〃) ٹریٹی کم رِی پنس (Triticum Repens)	(فارسی) گیاہِ سگ
(انگریزی) کوچ گراس (Couch Grass)	(سنسکرت) (ویدک نام) مشوان ترِن
(〃) ڈاگ گراس (Dog Grass)	{اردو ہندی} کُتّے گھاس

مقام پیدائش۔ یہ گھاس آسٹریلیا اور مشرقی وشمالی امریکہ کی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس گھاس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے۔ جس کو موسم بہار میں جمع کرتے ہیں اور اس پر سے ریشے اُتار ڈالتے ہیں ÷

صفاتِ جذرہ (جو بطور دوا مستعمل ہے)۔ ہلکے زرد رنگ کے $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ لانبے ٹکڑے جن کا قطر عموماً $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ تک ہوتا ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی میں ایک لکیر ہوتی ہے اور وہ درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ اس میں سے کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا قدرے شیریں ہوتا ہے۔ اس میں سے گوند کی مانند ایک جوہر نکلتا ہے جسے ٹری ٹی سین؛ (Triticin) جوہر گیاہِ سگ کہتے ہیں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈی کاکٹم ایگروپائری	(Decoctum Agrapyri)	جوشاندہ حشیشۃ الکلب
(انگریزی) ڈیکاکشن آف ایگروپائرم	(Decoction of Agropyrum)	جوشاندہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب۔ ایگروپائرم یعنی کوچ گراس کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس۔ پانی ۲۰ فلوئڈ اونس۔ دوا کو پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر چھان لیں ÷

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲)

ایکسٹریکٹم ایگروپائری لیکوئڈم	Extractum Agropyri Liquidum	خلاصہ حشیشۃ الکلب سیال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایگروپائرم	Liquid Extract of Agropyrum	سیال عصارہ گیاہِ سگ

بنانے کی ترکیب۔ ایگروپائرم کا نمبر ۲۰ کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکُھال (۹۰ فیصدی) اور پانی حسب ضرورت۔ پہلے سفوف کو تین بار کرکے ۱۰۰ اونس کھولتے ہوئے پانی میں ڈائی جسٹ کریں (یعنی ذرا گرم جگہ میں عرصہ تک بھگو رکھیں) اور جو کچھ سیال کہ حاصل ہو اسکو اس قدر ایوےپوریٹ کریں (آنچ پر اُڑائیں) کہ باقی ۱۵ اونس سیال رہ جائے پھر اس میں ۵ اونس ایلکُھال ملا کر

اسے فلٹر کرلیں ✣

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۲ سے ۸ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ڈِی مل سینٹ (مُلَطِّف) اور ڈائیوریٹک (مُدِربول) دوا ہے۔ اسکو زیادہ تر مرض سِسٹائی ٹِس (سوزشِ مثانہ) اور گونوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں ✣

نوٹ۔ کہتے ہیں کہ اس کی تازہ جڑ میں یہ خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اسکے خشک ہونے پر وہ زائل ہوجاتے ہیں ✣

یہ تیل برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہٴ ادویہٴ ہندیہ میں درج ہے :-

اَجُوَان اوَلیم (AJOWAN OLEUM) روغنِ نانخواه

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَجُوَان اوَلیم	(Ajowan Oleum	(فارسی) روغنِ نانخواه
(انگریزی) اَجُوَان آئل	(Ajowan Oil)	{اُردو ہندی} اجوائن کا تیل
(〃) ٹیکوٹس آئل	(Ptychotis Oil)	(بنگالی) جوانیر تیل

نوٹ۔ اس تیل کا ذکر کرنے سے پہلے مُناسب معلوم ہوتا ہے کہ اجوائن کا بھی مختصر بیان کردیا جائے

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
کیرَم کاپٹی کَم	(Carm Copticum)	{عربی فارسی} نانخواه	(سنسکرت) یَانی-دِیپکا
اَمی کاپٹی کَم	(Amni Copticum)	(یونانی) اَمّی-باسلیقون کمونی	(ہندی) اجوین
کِنگز کیومن	(King's Cumin)	(عربی) کمون ملوکی	(اُردو) اجوائن

وجہ تسمیہ۔ اس کے فارسی نام نانخواہ کے معنی ہیں روٹی کی طلب کرنے والی۔ چونکہ یہ بھوک کو بڑھاتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا اور زمانہٴ قدیم میں ایرانی لوگ زَنیان کو جو درحقیقت نانخواہ ہی تھی تنوری روٹیوں پر لگایا کرتے تھے۔ اس کا ہندی و اُردو نام اجوائن جو دراصل اَن جوائن ہے وہ بھی گویا نانخواہ ہی کا مترادف ہے ✣

نوٹ ۔ حکیم دَیسقوریدُوس یونانی نے جس افریقی دوا اَمّی (اَرخیلُوس) کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت یہی دوا ہے ۔ چنانچہ حکیم جالینُوس امّی اور کمون ملوکی کو ایک ہی دوا مانتا ہے اور حاجی زین العطار بھی نانخواہ کو امّی کا مترادف جانتا ہے ایسا ہی مصنّف تحفۃ المومنین و دیگر اطبّاے اسلام مصنّفین کتب الادویہ بھی اَمّی یا باسلیقون کمونی کو اجوائن کا مترادف مانتے ہیں +

مقام پیدائش ۔ یہ دوا مصر ۔ ایران اور ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتی ہے +

صفاتِ روغن اجوائن ۔ یہ تیل جو اجوائن کے ثمر (پھل) سے کشید کر کے نکالتے ہیں بے رنگ و سیماب طبع ہوتا ہے ۔ اس کی بُو اور ذائقہ مثل اجوائن کے ہوتا ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۱۷ء سے ۹۳۰ء تک ہوتا ہے ۔ ۳۲ درجہ فارن ہائٹ پر اس کو سرد کرنے سے اس میں ۳۰ سے ۳۶ فیصدی تھائیمول پایا جانا چاہیئے +

نوٹ (۱) تھائی مول (Thymol) کو ہندوستان میں اجوائن کا پھول اور پنجاب میں اجوائن کا ست کہتے ہیں اور وسطی ہندوستان میں بعض مقامات پر اس کو بناتے ہیں +

(۲) پہاڑی پودینہ جسے عربی میں حاشا اور صعتر اور یونانی میں تھائیمس (Thymus) کہتے ہیں اور جس کا تلفظ قدیم عربوں نے ثُومس (جیسا کہ کتب طبیّہ میں تحریر ہے) کیا ہے ۔ درحقیقت اس کے جوہر یا ست کو انگریزی میں تھائی مول (Thymol) کہتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا یہ جوہر اجوائن وغیرہ میں سے بھی نکلتا ہے +

افعالِ روغنِ اجوائن ۔ سٹیمولینٹ (محرّک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفّن) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

(**بیرونی**) چونکہ اس روغن میں ۳۲ سے ۳۶ فیصدی تک تھائی مول ہوتا ہے اس لئے اس کے افعال و استعمال مثل تھائی مول کے ہوتے ہیں +

(**اندرونی**) اندرونی طور پر اجوائن کا عرق فلیٹولینس (نفخ شکم) اور کالک (قولنج) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ایلکہال ایتھی لیکم (Alcohol Ethylicum)

(کیمیاوی علامت $(C_2H_5.OH)$

اِیتھی لِک ایلکُہال (Ethylic Alcohol)

اِیتھَل ہائیڈرو آکسائیڈ (Ethyl Hydroxide)

نوٹ - یہ وائینز (شرابوں) اور سپرٹس (شرابہائے مقطر) کا معمولی ایلکہال ہے جو مندرجۂ ذیل اشکال میں داخل فارماکوپیا ہے ؛

آفیشل Official

ایلکُہال ایب سولیوٹم (Alcohol Absolutum) الکحُول مُطلق

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایلکُہال ایب سولیوٹم (Alcohol Absolutum)	الکحُول مُطلق	(سنسکرت) مدّھ تتّو
(انگریزی) ایب سولیوٹ ایلکہال (Absolute Alcohol)	الکحال مُطلق	(ہندی) مدّھ انت
(") ایلکُہال Alcohol)	مُطلق رُوح الخمر	

نوٹ - انگریزی لفظ ایلکُہال مشتق ہے عربی لفظ الکحول سے جس کے معنی اصطلاح کیمیا میں ہیں نہایت مقطر یا رُوح مگر اب اس لفظ کا اطلاق مطلق روح شراب پر ہوتا ہے؛

بنانے کی ترکیب - کم طاقت والے اِیتھی لِک ایلکُہال سے کم از کم ۹ فیصدی پانی اُڑا کر پھر اسے کشید کر لیتے ہیں چنانچہ رَیکٹی فائیڈ سپرٹ (جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے) میں سے کاربونیٹ آف پوٹے سیم یا کلورائیڈ آف کیلسیم کے ذریعے کم از کم ۹ فیصدی پانی کو علیحدہ کرنے کے بعد پھر اسے کشید کرنے سے خالص ایلکُہال حاصل ہوتا ہے ؛

صفات - یہ ایک بے رنگ و بے بُو نہایت سیماب طبع (اُڑ جانے والا) سیّال ہے جو نمی کو بآسانی جذب کر لیتا ہے - اس میں ۹۹ فیصدی (بروے وزن) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ

اور ایک فیصدی پانی ہوتا ہے۔ اس کا وزن مننا سبہ ۷۹۴ء سے ۷۹۶ء تک ہوتا ہے اور ۱۷۳ء۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے۔

یہ کلوروفارم اور لائیکوار سوڈیائی اِیتھی لے ٹس کے بنانے میں کام آتا ہے۔

نوٹ۔ چونکہ اس میں ایک فیصدی پانی ہوتا ہے اس لئے اس کا مذکورہ بالا نام ایبسلیوٹ ایلکُہال (الکحلِ مُطلق) صحیح نہیں کہا جاسکتا +

(Official آفیشل)

(۲)

سَپرِٹس رَیکٹی فِی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) رُوح الخمر

(لاطانی) سَپرِٹس رَیکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) (عربی) رُوح الخمر

(؍) سَپرِٹس وِائنائی ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Vini Rectificatus) (؍) روح النبیذ

(انگریزی) رَیکٹی فائیڈ سَپرِٹ (Rectified Spirit) (فارسی) شراب مکرر

(؍) اَیلکُہال (۹۰ پرسینٹ) (Alcohol 90 p. c.) (اردو) جوہر شراب (۹۰ فیصدی)

بنانے کی ترکیب۔ شکری سیّال یا میٹھے رسوں مثلاً گُڑ یا شکر کا شربت یا آب نیشکر یا آب انگور یا آبِ سیب وغیرہ میں خمیر اُٹھا کر پھر ان کا عرق کھینچ لیتے ہیں +

نوٹ۔ جب شکر کو پانی میں گھول کر اور اسے ایک ایسی گرم جگہ میں جہاں کی حرارت ۷۰ اور ۸۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہو رکھکر اس میں خمیر شراب ملا دیں تو اس میں ایک تیز حرکت پیدا ہوکر جوش آنے لگتا اور کاربانک ایسڈ گیس خارج ہونے لگتی ہے اور وہ سیّال بڑا گدلا ہوجاتا ہے لیکن آخرکار تمام تلچھٹ برتن کے پیندے میں تہ نشین ہوجاتا ہے اور شکر شراب میں تبدیل ہوجاتی ہے ایسی شراب کو شرابِ خام کہتے ہیں اور جب شرابِ خام کو مقطر یا کشید کرتے ہیں تو مذکورہ بالا شرابِ خالص یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ حاصل ہوتی ہے جسکو سنسکرت میں تیکشن مدھ اور ہندی میں تیج مدھرا کہتے ہیں +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و شفاف سیّال ہے جس کی بُو خوشگوار اور ذائقہ تیز ہوتا ہے۔ آگ لگانے سے یہ بآسانی بغیر دھواں دینے کے نیلے رنگ کے

شعلہ سے جل اُٹھتا ہے اور جل جانے کے بعد کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۳۴، ہوتا ہے اور اس میں بروے وزن ۶۵، ۸۵ لیکن بروے حجم ۹۰ فیصدی ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ ہوتا ہے +

ذیل کے تجربات سے اَیلکُہال کی خوبی کا باآسانی امتحان ہو سکتا ہے:-

(۱) اَیلکُہال کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے سے اسکے اُڑ جانے کے بعد کاغذ میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی بشرطیکہ اَیلکُہال میں فیوزل آئل وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۲) اَیلکُہال کو پانی میں ملانے سے اس میں گدلاہٹ بالکل نہیں آتی بشرطیکہ اَیلکُہال میں رال یا روغن وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۳) اَیلکُہال میں اگر ایمونیا کا سولیوشن ملا دیں تو اس میں فوراً کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ ایلکہال میں ایلڈی ہائیڈ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۴) اَیلکُہال میں اگر اس کے حجم سے نصف مقدار کا پوٹےسیم ہائیڈروآکسائیڈ کا سولیوشن ملا دیں تو اس کے رنگ میں فوراً سیاہی یا گہرا پن نہیں آجاتا بشرطیکہ اَیلکُہال میں اَیلڈِہی ہائیڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۵) اَیلکُہال میں اگر سِلوَر نائٹریٹ کا سولیوشن ملا کر اس کو ۲۴ گھنٹے تک روشنی میں رکھیں تو جو سیاہ رنگ کا تلچھٹ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر لینے کے بعد پھر اسی اَیلکُہال کو دوبارہ روشنی میں رکھنے سے اس کے رنگ میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا بشرطیکہ اس میں اَیمائلک اَیلکُہال وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ (۱) چونکہ اَیلکُہال سیماب طبع اور آتشگیر ہے اس لئے اس کو شیشوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان کا مُنہ اچھی طرح سے بند کرکے کسی سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے اور اس کو آگ سے بالکل دُور رکھنا چاہیئے۔

(۲) چونکہ اَیلکُہال اور پانی کو ملانے سے وہ حجم میں سُکڑتا اور اس میں گرمی پیدا ہوتی ہے پس جب کبھی ایلکہال اور پانی کو ملا کر استعمال کرنا ہو تو ان کو باہم ملا کر سرد ہونے پر استعمال کریں +

(۳) ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں کیمفر ۔ بالسم ۔ کیسٹر آئل ۔ آئیوڈین ۔ پوٹے سیم اور سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈس حل ہو جاتے ہیں +

(۴) ایلکُہال کی سپیسی فِک گرے وی ٹی (وزن مخصوص) دریافت کرنے کے لئے الکُہالومیٹر (مقیاس الخمر) استعمال کیا جاتا ہے جس کو شراب میں ڈالنے سے خالص ایلکُہال کی مقدار جو کہ اس شراب میں موجود ہوتی ہے وہ معلوم ہو جاتی ہے +

آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکُہالز (یعنی) پانی ملے ہوئے الکُحول

(۱) ایلکُہال ۷۰ فیصدی (Alcohol 70 p. c.) بنانے کی ترکیب ۔۔۔ ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۳۱،۰۵ فُلوئڈ اُونس آب مقطر ملالیں ۔ اس کا وزن متناسبہ ،۸۹۰۰ ہوتا ہے +

(۲) ایلکُہال ۶۰ فیصدی (Alcohol 60 p. c.) بنانے کی ترکیب ۔۔۔ ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۵۳،۶۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ،۹۱۳۵ ہوتا ہے +

(۳) ایلکُہال ۴۵ فیصدی (Alcohol 45 p. c.) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰۵،۳۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں ۔ اس کا وزن متناسبہ ،۹۴۳۶ ہوتا ہے +

(۴) ایلکُہال ۲۰ فیصدی (Alcohol 20 p. c.) بنانے کی ترکیب ۔۔ ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۳۵۵،۸۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں ۔ اس کا وزن متناسبہ ،۹۷۶۰ ہوتا ہے +

نان آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکُہالز

(۱)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپِرِٹس ٹے نیُوئر (Spiritus Tenuior)	رُوحُ الخمر مُخَفَّف
(انگریزی) پرُوف سپرٹ (Proof Spirit)	شراب امتحانی

صفات۔ پروف سپرٹ ایک ایسا سیال ہے جس میں ۵۷ فیصدی (بروے حجم) یا ۴۹ فیصدی (بروے وزن) خالص ایلکُہال ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ٫۹۲۰ ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب۔ ۵ حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ۳ حصّہ آب مقطّر ملانے سے پروف سپرٹ بن جاتی ہے +

قانونی تعریف۔ قانون آبکاری میں اس کی تعریف حسب ذیل ہے :- پروف سپرٹ وہ ہے جو ۵۱ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اپنے مساوی الحجم آب مقطّر کے وزن کا ٹھیک ۱۲/۱۳ حصہ ہو +

نوٹ۔ اس درجہ حرارت پر تو اس کا وزن متناسبہ ٫۹۲۳ ہوتا ہے لیکن ۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر اس کا وزنِ متناسبہ ٫۹۲۰ ہوتا ہے +

پس جس ایلکُہال (شراب) کا وزن متناسبہ ٫۹۲۰ ہو تو اسے پروف سپرٹ (شرابِ امتحانی) کہتے ہیں اور جس شراب کا وزن متناسبہ اس سے ہلکا ہو اسے اوور پروف اور جس کا وزن متناسبہ اس سے بھاری ہو اسے انڈر پروف کہتے ہیں۔ مثلاً ۲۵ درجہ اوور پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصّہ میں ۲۵ حصّہ (بروے حجم) پانی ملایا جاے تو وہ پروف سپرٹ بن جاے۔ اور ۲۵ درجہ انڈر پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصّہ میں ۲۵ حصّہ پانی ہوتا ہے پس اس کو پروف سپرٹ بنانے کے لئے اس کے ۱۰۰ حصّے میں ۲۵ حصّے ایلکُہال ملانا پڑتا ہے +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبّی نام (مجوّزہ)
سپرٹس میتھی لے ٹس	(Spiritus Methylatus)	**الکحال غیر خالص**
میتھی لے ٹڈ سپرٹ	(Methylated Spirit)	**ناخالص شرابِ مقطّر**

صفات۔ یہ ایک قسم کا غیر خالص ایلکُہال (شراب مقطّر) ہے جس میں ۱۰ فیصدی وُڈنفتھا (نفط چوبی) اور ۱/۲ فیصدی پیٹرولیم (پتھر کا تیل) ہوتا ہے جس کے سبب سے یہ قابلِ شرب نہیں رہتی کیونکہ یہ بہت مُغثّی ہوتی ہے یعنی اس کے پینے سے جی متلاتا ہے +

یہ عموماً جلانے کے کام آتی ہے یا عجائب خانوں وغیرہ میں بعض حیوانی یا انسانی اعضاء

و احشاء کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے ÷

چونکہ اس کا محصول معاف ہوتا ہے اس لئے یہ ارزاں ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفایت شعاری کو مدنظر رکھکر لینیمنٹ آئیوڈین یا ٹنکچر آئیوڈین (خارجی استعمال کے لئے) اس سے تیار کرلئے جایا کرتے ہیں جو درحقیقت اچھے نہیں ہوتے اور بعض اوقات ان کے استعمال سے مضر نتائج پیدا ہوتے ہیں ÷

(Officinl آفیشل)

اردو — طبی نام — ڈاکٹری نام

(لاطانی) سپرٹس وائناٰئی گیلی سائی (Spiritus vini Gallici) (عربی) کُنیاک — برانڈی

(انگریزی) برانڈی (Brandy) (فارسی) کُنیاک — ״

بنانے کی ترکیب۔ وائن یعنی نبیذ یا خمر کو کشید کرنے سے برانڈی حاصل ہوتی ہے ÷

صفات۔ یہ ایک ہلکے سُرخ رنگ کا سیّال ہوتا ہے جس کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے اس میں ۳۶½ فیصدی (بروئے وزن) اور ۴۳½ فیصدی (بروئے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے ÷

(Official Preparations آفیشل مرکّب)

طبی نام (مجوزہ) — ڈاکٹری نام

(لاطانی) مسچیورا اسپرٹس وائناٰئی گیلی سائی (Mistura Spiritus vini Gallici) مزیج کُنیاک

(انگریزی) برانڈی مکسچر (Brandy Mixture) مکسچر برانڈی

(״) ایگ فلپ (Egg Flip) شربت شراب و بیضہ

بنانے کی ترکیب۔ برانڈی ۴ فلوئڈ اونس۔ سنّیمن واٹر (عرق دارچینی) ۴ فلوئڈ اونس۔ ریفائنڈ شگر (صاف شکر) نصف اونس۔ یوکس آف ایگز (زردی بیضہ) دو عدد۔ انڈوں کی زردی اور شکر کو باہم خوب مخلوط کرکے اس میں برانڈی اور سنّیمن واٹر ملالیں ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۳۰ سے ۶۰ کیوبک سنٹی میٹر) ÷

(لاطانی) وائنم آرنشیائی (Vinium Aurantii) خمر الاترج

(انگریزی) آرنج وائن (Orange wine) شراب نارنج

بنانے کی۔ شکری سیال یعنی مٹھاس والے عرق میں پوست اُترج یعنی تلخ نارنگی کا چھلکا ڈال کر اور پھر اس کا خمیر اُٹھانے سے یہ شراب بنتی ہے۔

صفات۔ یہ ایک سنہری رنگ کی شراب ہوتی ہے۔ جس میں نارنگی کے چھلکے کی بُو اور ذائقہ پایا جاتا ہے۔ اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔ اس میں ۱۰ سے ۱۲ فیصدی تک (بروے حجم) ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ پائی جاتی ہے۔

نوٹ۔ یہ شراب وائینم فیرائی سٹریٹس (شراب فولادی) اور وائینم کوئینی (شراب کونین) کے بنانے میں کام آتی ہے۔

طبی نام (مجوزہ)

وائینم زیریکم (Vinum Xericum) خمر الہسپانیہ

شیری (Sherry) شراب ہسپانیہ

نوٹ۔ یہ ایک قسم کی شراب ہے جو ملک ہسپانیہ کے مقام زیرکس سے بن کر آتی ہے۔

صفات۔ یہ ایک ہلکے رنگ کا بھورا زردی مائل سیال ہے جس میں کم از کم ۱۶ فیصدی (بروے حجم) ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ ہوتی ہے۔

آمیزش۔ کبھی اس میں سیلی سیلک ایسڈ کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے۔

نوٹ۔ یہ شراب وائینم اینٹی مونی اے لس (شراب اثمد) وائینم کالچی سائی (شراب سورنجان) وائینم فیرائی (شراب آہن) اور وائینم اپی کے کوانی (شراب عرق الذہب) کے بنانے میں کام آتی ہے۔

(ناٹ آفیشل وائینز (شرابیں) (Not Official Wines)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۱) بیف اینڈ آئرن وائن (بی وو)	Beef and Iron Wine (Bivo)	لحم البقر و شراب آہن (بی وو)

یہ ایک شراب ہے جس کے ایک آونس میں دو آونس لحم البقر کا عرق اور ایک گرین آہن ہوتا ہے۔ اس کو تنہا یا دیگر اغذیہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور اشخاص میں اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی اور طاقت آتی ہے۔ بطور جنرل ٹانک کے یہ ایک

نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ ۔ چونکہ اس میں لحم البقر پڑتا ہے اس لئے کسی ہندو مریض کو یہ شراب ہرگز نہ دینی چاہئے +

مقدار خوراک بچوں کو ایک چمچہ چائے بھر = (ایک ڈرام) ۔ جوانوں کو ایک چمچہ میز بھر (۴ ڈرام) دن میں تین مرتبہ دیں +

(۲) بیف اینڈ آئرن وائن وِتھ کونین (بی وو) { Beef and Iron Wine
with Quinine (Bivo } لحم البقر و شراب آہن مع کونین (بی او)

یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس کو کمزوری ۔ ضعف اشتہا اور بدخوابی میں دیا کرتے ہیں اس کے فوائد و مقدار خوراک و طریق استعمال مثل شراب مذکورۂ بالا کے ہیں +

(۳) سی نورولس ٹانک (Senoroles Tonic) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۴) سٹرنس وائن (Stearn's Wine) یہ بھی ایک مقوی شراب ہے ۔ جس میں روغن ماہی و فولاد وغیرہ ہوتے ہیں ۔ خنازیری کمزور مریضوں وغیرہ کو یہ زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۵) کوکا وائن (Coca Wine) شراب کوکا ۔ یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں مفید و مستعمل ہے +

(۶) کولا وائن (Kola Wine) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۷) وائی برونا (Vibrona) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو انیمیا (فقر الدم) اور نیوریس تھینیا (ضعف عصبی) وغیرہ امراض میں مفید و مستعمل ہے +

(۸) وِن مے رائنی (Vin Mariani) یہ بھی ایک قسم کی شراب کوکا ہے جو فرانس میں بنتی ہے اس کو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں +

(۹) وِن وِیگو رینس (Vin Vogorans) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو کہ فرانس میں بنتی ہے ۔ اس میں آئرن ۔ کونین اور سٹرکنین کے علاوہ جنشن اور ٹیراکسی کم شیری شراب میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۰) وِن ریس ٹورل (Vin Restoral) یہ بھی ایک قسم کی کوکا شراب ہے +

(۱۱) وِن کارنس (Vin Carnis) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۱۲) وانا (Vana) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس میں کیلسیم گلیسرو فاسفیٹس اور سنکونا بارک کے ایلکلائڈز ہوتے ہیں۔ اس کو بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور ٹانک (مقوی) کے میلیریائی بخاروں وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ جب کونین کی برداشت نہیں ہوتی یا وہ موافق نہیں آتی تو اس سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے۔

(او۔ڈی۔ کلون Eau-de-Cologne)

نسخہ ۔ اولیم برگے موٹ ۲ ڈرام ۔ اولیم لائی مونس ۱ ڈرام ۔ اولیم نیرولی ۲۰ منم اولیم اوری گینی ۶ منم ۔ اولیم روز میرائینی ۲۰ منم ۔ سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ۲۰ اونس ایکوا فلوریز آرنشیائی (سہ آتشہ) ۱ اونس سب کو ملالیں +

مختلف شرابوں میں جو خالص ایلکُہال کی مقدار (بروے حجم) ہوتی ہے وہ مندرجۂ ذیل فہرست سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے :-

نام شراب		مقدار ایلکہال فیصدی بروے حجم
(۱) ایلکُہال ایب سولیوٹم	(Alcohol Absolutum 99 %)	۹۹ فیصدی
(۲) ایلکہال (یونائیٹڈ سٹیٹس فارماکوپیا)	(Alcohol U. S. P. 94 %)	۹۴ 〃
(۳) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	(Spiritus Rectificatus 90 %)	۹۰ 〃
(۴) ایلکُہال ڈائلیوٹم	Alcohol Dilutum (U. S. P.) 64-5 %	۶۴٫۵ 〃
(۵) سپرٹس فرومنٹائی (وِسکی)	Spiritus Frumenti Whisky 51-59 %	۵۱ سے ۵۹ 〃
(۶) رم ۔ جن سٹرانگ لِکرز	Rum, Gin, Strong Liquors 51-59%	۵۱ سے ۵۹ 〃
(۷) سپرٹس وائنائی گیلی سائی برانڈی	Spiritus Vini Gallici (Brandy) 48-57%	۴۳ سے ۵۷ 〃
(۸) سپرٹس ٹے نیوئر پروف سپرٹ	Spiritus Tenuior Proof Spirit 57 %	۵۷ 〃

نام شراب		مقدار الکحل فیصدی بروے حجم
(۹) سپرٹس وائنائی روبرائی پورٹ	Spiritus Vini Rubri (Port) 20-30 %	۲۰ سے ۳۰ فیصدی
(۱۰) وائنم زیری کم شیری - مڈیرا	Vinium Xericum Sherry, Modeira 16-22 %	۱۶ سے ۲۲ ″
(۱۱) وائنم آلبم	Vinum Alubm (U. S. P.) 12-14	۱۲ سے ۱۴ ″
(۱۲) شیم پین	Champagne 10-13 %	۱۰ سے ۱۳ ″
(۱۳) وائنم آرنشیائی	Vinum Aurantii 10-12 %	۱۰ سے ۱۲ ″
(۱۴) برگنڈی - ہاک	Burgundy Hock 9-12 %	۹ سے ۱۲ ″
(۱۵) کلیرٹ	Claret 8-12 % ...	۸ سے ۱۲ ″
(۱۶) سڈر - سائیڈر	Cider 5-9 % ...	۵ سے ۹ ″
(۱۷) سٹرانگ ایل (یا) سٹاوٹ	Strong Ale or Stout 5·9 %	۵ سے ۹ ″
(۱۸) پورٹر - بیئر	Porter, Beer 2-5 %	۲ سے ۵ ″
(۱۹) کومس - جنجر بیئر	Koumis Ginger Beer 1-3 %	۱ سے ۳ ″

تاریخ شراب - نوٹ - شراب چونکہ قدیم الایام میں زیادہ تر انگور سے بنائی جاتی تھی اور چونکہ انگور کو فارسی زبان میں رز کہتے ہیں اس لئے شراب کو دختِ رز (انگور کی بیٹی) کہتے ہیں اور عربی میں شیرۂ انگور کو نبیذ کہتے ہیں اور اطبا کے نزدیک نبیذ خمر کا مترادف ہے اور اسی طرح سے انگریزی زبان میں وائن انگور کو کہتے ہیں جس سے کہ لفظ وائن بمعنی شراب مشتق ہے ؎

رز یعنی انگور کی کاشت نہایت قدیمی ہے چنانچہ بعض تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام نے انگور کی کاشت کی تھی اور آب انگور کے پینے سے ان کو سرور ہوگیا تھا - یونانیوں کی قدیم روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ دیونی سس دیوتا نے (جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کہتے ہیں) تمام اقوام عالم کو

انگور کاشت کرنے اور آب انگور یا شراب پینی سکھائی تھی اور قدیم یونانیوں کی امروسیا اور قدیم ہندیوں کی سوما درحقیقت انگوری شرابیں ہی تھیں۔ نیز انگور کو سنسکرت میں ورکشا کہتے ہیں اور دو قدیم ویدوں سشرت اور چرک نے ورکشا ارشٹا کے نام سے ان ایام میں انگوری شراب کے بننے اور پینے کا ذکر کیا ہے ✤

فارماکالوجی آف ایلکہال یعنی شراب کی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

ایلکہال (شراب) کے استعمال سے چونکہ بکٹیریا کی پیدائش و افزائش موقوف ہو جاتی ہے اور ان کے بے حس ہو جانے سے کیفیت تخمیر مسدود ہو جاتی ہے اس لئے ایلکہال اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہے اور اس تاثیر میں یہ گلیسرین سے اعلیٰ لیکن کلوروفارم اور ایتھر سے ادنیٰ ہے ✤

جب جلد پر لگا کر اس کو اڑنے دیا جائے تو یہ اس کی گرمی کو کھینچ لیتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ فوراً ابخرات میں تبدیل ہو کر حرارت کو جذب کر لیتی ہے۔ بالائی خونی عروق کو سکیڑتی ہے۔ پسینہ آنے کو روکتی ہے اور مقامی حسی اعصاب کی حس کو پست کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بطور لوکل ریفریجرینٹ (مقامی مبرد) ویسکولر ایسٹرنجنٹ (قابض العروق)، انہائیڈراٹک (مانع عروق یعنی پسینہ آنے کو روکنے والی) اور انس تھےٹک (مخدر یا بے حس کرنے والی) کے تاثیرات کرتی ہے۔ لیکن برخلاف ازیں اگر ایلکہال کو جلد پر لگا کر اسے اڑنے نہ دیا جائے یا جلد پر اس کی مالش کی جائے تو یہ جلد سے پانی کو جذب کر لیتی اور اسے خشک و سرد کر دیتی ہے اور خون میں جذب ہو کر شرائین کو کشادہ کرتی اور اعصاب پر محرک اثر کرتی ہے اس لئے یہ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) روبی فے سی اینٹ (محمر۔ جلد کو سرخ کرنے والی) اور کاؤنٹر اریٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) تاثیر کرتی ہے۔ نیز یہ ٹشوز (منسوجات) کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہے لیکن یہ انجماد جلد رفع ہو جاتا ہے ✤

تاثیرات اندرونی

دہن - غیر محلول ایلکہال یعنی تیز شراب کا اثر مُنہ میں بھی ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر یعنی ایلکہال کی تیزی سے شروع میں مُنہ جلنے لگتا ہے اور اس میں گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سُن پڑ جاتا اور البیوٗمن کے منجمد ہوجانے سے اسکی میوٗکس ممبرین کا رنگ تھوڑی دیر کے لئے سفید ہوجاتا ہے لیکن یہ حالت فوراً رفع ہوجاتی ہے کیونکہ رطوبت دہن سے وہ منجمد شدہ البیوٗمن جلد حل ہوجاتی ہے اور سلائیوا یعنی لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے٭

معدہ - غیر محلول ایلکہال یعنی تیز شراب معدے میں پہنچ کر گرمی جلن اور درد پیدا کرتی ہے لیکن اگر تھوڑی مقدار میں یا پانی ملا کر پی جاے تو معدہ پر اس کا سٹیموٗلنٹ (محرّک) اثر ہوتا ہے چنانچہ عروق معدی کے کشادہ ہوجانے سے گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور معدہ کی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے اس لئے اشتہا بڑھ جاتی ہے اور غذا کے ہضم ہونے اور جزوِ بدن ہونے میں اس سے مدد ملتی ہے اور معدہ و امعاء میں اگر ریاح وغیرہ ہوں تو وہ خارج ہوجاتے ہیں لہٰذا ایلکہال گیسٹرک سٹیموٗلنٹ (محرّک معدہ) اور کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) ہے اور اعصاب معدی پر اس کا مخدّر اثر پڑنے سے بعض اوقات درد معدہ بھی رفع ہوجاتا ہے۔ مشمولات معدہ کے ساتھ مل کر ایلکہال یعنی شراب ایلڈی ہائیڈ اور ایسی ٹک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے جن سے پیپ سین (جوہر مُہضم) کا کچھ حصّہ نیز پیپ ٹونز اور پروٹیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں لیکن اس قدر نہیں کہ جن سے فعل ہضم میں فتور واقع ہو۔ البتہ زیادہ مقدار میں یا بار بار شراب پینے سے معدہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے چنانچہ اس کی میوٗکس ممبرین (غشاے مخاطی) میں خراش و سوزش ہو کر بجاے اصلی رطوبت معدی پیدا ہونے کے کثیر مقدار میں کھاری بلغم پیدا ہونے لگتی ہے جس سبب سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور اگر شراب کا استعمال برابر جاری رکھا جاے تو آخر کار کرانک گیسٹرائی ٹِس (سوزش معدہ مزمن) ہوجاتی ہے اور معدہ کے فالیکلز (غدد کیسیہ) کے خشک

ہوجانے سے ہاضمہ ہمیشہ کے لئے خراب ہوجاتا ہے جیسا کہ عادی شراب خوروں میں عموماً دیکھا جاتا ہے ٭

اگر کسی تیز شراب مثلاً وِھسکی یا برانڈی کی ایک درمیانی خوراک پلائی جائے تو وہ معدہ میں پہنچتے ہی فوراً معکوس طور پر تحریک کا اثر کرتی ہے چنانچہ دل کی حرکت اور قوت بڑھ جاتی ہے۔ تمام جسم خصوصاً جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور احشاء کی قوتِ عمل بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرکِ منتشرہ) ہے یعنی اس کے دیتے ہی تحریک کا اثر ہوجاتا ہے ٭

امعاء۔ انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلّی) پر اس کا خفیف قابض اثر ہوتا ہے ٭

خون۔ ایلکھال خون میں یا تو بلاتغیر داخل ہوجاتی ہے اور یا بشکل ایلڈی ہائیڈ کے داخل ہوتی ہے لیکن بہ نسبت عروق جاذبہ کے یہ بذریعہ اَوَردہ جلدتر خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ خون میں جذب ہوکر پہلے تو یہ خون کے وھائٹ کارپسکلز (سفید ذراتِ خون) کی حرکت کو تیز کردیتی ہے لیکن بعد کو کم کردیتی ہے اور ریڈ کارپسکلز (سرخ ذراتِ خون) میں ایسی تبدیلی پیدا کردیتی ہے کہ اُوکسیجن ہیموگلوبین سے بدقت جُدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح سے یہ سرخ ذراتِ خون کی اُوکسی ڈائزنگ پاور (یعنی اُوکسیجن یا نسیم کو جذب کرنے کی قوت) اور ٹشوز یعنی منسوجات یا جسمانی ساختوں میں اُوکسی ڈے شن (یعنی اُوکسیجن یا نسیم کے ملنے یا جذب ہونے) کو کم کردیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں کاربو ہائیڈریٹس (شکر و نشاستہ وغیرہ) بخوبی صرف یا ہضم نہیں ہوتے اور ٹشوز یعنی جسمی ساختوں میں چربی جمع ہوکر اُوبیسی ٹی (سِمنِ عام یا مُٹاپا) پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر شرابی فربہ اندام ہوتے ہیں اور ان کی جلد پر خاص قسم کی چکناہٹ نظر آتی ہے ٭

خون کے ذریعے شراب جسمانی ساختوں میں پہنچ کر کاربانک ایسڈ اور پانی میں تبدیل ہوجاتی ہے اور مثل کاربو ہائیڈریٹس کے جسم میں محترق ہوکر قوت و حرارت

پیدا کرتی ہے اور غذا کا فائدہ بخشتی ہے چنانچہ متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اونس ایلکہال تقریباً ۳/۴ اونس روغنِ ماہی کے برابر تغذیہ کا فائدہ دیتی ہے۔

دل و دوران خون۔ دورانِ خون پر ایلکہال کی تاثیرات معکوسہ ضمناً اوپر بیان کی جاچکی ہیں۔ اور شراب کی یہ تاثیراتِ معکوسہ اس کے خون میں جذب ہو جانے کے بعد دل اور دورانِ خون پر زیادہ نمایاں ہوتی ہیں چنانچہ دل اور عروق کے پھیلانے والے مراکز دماغی پر اس کی تاثیر پڑنے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور باوجود شرائین کے پھیل جانے کے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل (نفس) شاد و مسرور ہو جاتا ہے۔ عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ ہر عضو اپنا فعل اچھی طرح سے انجام دینے لگتا ہے۔ پیشاب اور پسینہ زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ شراب کے یہ سب فوائد عارضی ہوتے ہیں اور اس کا اثر زائل ہونے پر جس قدر کہ ابتدا میں تحریک ہوئی تھی اس سے زیادہ ضعف ہو جاتا ہے جو زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ اس لئے یہ خیال کر لینا ایک غلطی ہے کہ شراب پی کر بغیر تکان کے آدمی زیادہ جسمانی کام کر سکتا ہے۔ زیادہ مقدار میں شراب کا اثر دل کو مفلوج کر دیتا ہے چنانچہ بعض اوقات کثرت شراب خوری سے فوری موت واقع ہو جاتی ہے ✣

تنفّس۔ ایلکہال کی تاثیر سے پہلے تو تنفّس تیز ہو جاتا ہے لیکن بعد کو سست ہو جاتا ہے ✣

حرارت جسم۔ ایلکہال یا شراب خفیف اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت) ہے کیونکہ (۱) اس سے جلدی شرائین پھیل جاتی ہیں جس سبب سے پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے اور حرارت گھٹ جاتی ہے۔ (۲) جسمانی ساختوں میں اوکسی ڈیشن کم ہو جاتا ہے اور (۳) اس کو زیادہ مقدار میں پینے سے تمام قوے اپسٹ ہو کر حرارت جسم قدرے کم ہو جاتی ہے ✣

نظامِ عضلات۔ ایلکہال کی تاثیر سے ابتدا میں نظام عصبی میں دورانِ خون تیز

ہوکر عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بے ترتیب عضلاتی حرکات واقع ہوتی ہیں اور بہت بڑی خوراکوں یا زہریلی خوراکوں میں دینے سے عضلاتی حرکت بالکل موقوف ہوجاتی ہے *

نظام عصبی۔ تھوڑی مقدار میں آلکوہال (شراب) کا اثر نظام عصبی پر محرک ہوتا ہے۔ چنانچہ کچھ تو یہ اثر مستقیماً عصبی ذرّات یا عصبی ساخت پر ہوا کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس تحریک کا باعث شرائین کا پھیلنا اور حرکات قلب کا تیز ہوجانا ہوتا ہے لیکن اگر بڑی خوراکوں میں شراب دی جاوے تو یہ اثرِ تحریک زیادہ نمایاں ہوتا ہے اگرچہ مختصر ہوتا ہے۔ یعنی یہ تحریک کی حالت بہت جلد زائل ہوکر سُستی و پستیٔ قوے کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور جس طرح سے تحریک کا اثر بتدریج مسلسل طریق سے ہوتا ہے اسی طرح سے ڈی پریشن (پستیٔ قوے، ضعف) بھی رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں لا آف ڈسّولیوشن (نظام تاثیر تدریجی) کہتے ہیں دیکھو صفحہ ۳۶۴ بہ الفاظ دیگر یہ تحریک اور اس کے بعد پستیٔ قوے کا اثر دماغ کے اعلیٰ ترین وظائف یا اعمال سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ ادنیٰ ترین اعمال متعلقہ حیات پر ختم ہوتا ہے مثلاً بحالت تحریک تمام اعلیٰ سے ادنیٰ مراکز دماغی یکے بعد دیگرے متحرک ہوتے ہیں چنانچہ قوتِ مُخیّلہ یا واہمہ صاف اور فہم یا ادراک مُجلّٰی ہوجاتی ہے۔ جذبات و قوے اور حواس تیز ہوجاتے ہیں۔ قوتِ بیانیہ بڑھ جاتی ہے اور خواہشاتِ نفسانی عارضی طور پر مشتعل ہوجاتی ہیں اور تمام اعصاب کی مجموعی تحریک سے انسان پر ایک عجیب عالم سرور و نشاط طاری ہوجاتا ہے۔ اور جب تحریک کا درجہ ختم ہوچکتا ہے تو پھر اس کے بعد ڈی پریشن یعنی پستیٔ قوے ضعف یا سُستی کا درجہ اسی ترتیب سے واقع ہوتا ہے چنانچہ پہلے قوتِ مُمیّزہ زائل ہوجاتی ہے اس کے بعد قوت مُتخیّلہ اور پھر قوتِ بیانیہ۔ مخمور کو اپنے جذبات پر بالکل قابو نہیں رہتا چنانچہ وہ بے خود ہنسنے یا رونے لگتا ہے۔ بے تکی اور بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد بولنے سے بالکل

معذور ہو جاتا ہے۔ حواس کے مختل ہو جانے کے بعد پھر اعصابی حرکات پر اثر پڑتا ہے چنانچہ پہلے ان نازک عضلاتی حرکات میں جو انسان سے مختص ہیں مثلاً لکھنا یا اپنے ہاتھ سے کھانا پینا وغیرہ ان میں فتور آجاتا ہے پھر چال لڑکھڑانے لگتی ہے اور بالآخر مریض سے بالکل چلا پھرا نہیں جاتا۔ بعدہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ میں فتور آنے سے بول و براز بے اختیار خطا ہو جاتے ہیں۔ پھر مرکزِ تنفّس (جو پہلے تیز ہو گیا تھا) مفلوج ہو جانے سے سانس مشکل سے آتی ہے اور چہرہ کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے اور آخرکار قلب (جو پہلے سے تیز ہو گیا تھا) کے مفلوج ہو جانے سے موت لاحق ہوتی ہے ۔

نوٹ۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ مخمور کو سخت چوٹ لگنے سے بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوا حالانکہ اگر وہی چوٹ کسی صوفی کو لگتی تو وہ بیہوش ہو جاتا۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ نشۂ شراب کی حالت میں جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے حرکات معکوسہ معطّل ہو جاتی ہیں اس لئے چوٹ کا صدمہ دل اور تنفس پر کچھ نہیں پہنچتا ۔

جلد۔ ایلکُہال (شراب) خفیف ڈایافورَیٹِک (مُعرّق) ہے اور اس کی یہ تاثیر کچھ تو جلدی خونی عروق کے پھیل جانے سے اور کچھ پسینہ کے غُدد پر اس کا مستقیماً اثر پڑنے سے ہوا کرتی ہے۔ لیکن شراب کو زیادہ مقدار میں پینے سے خونی عروق اس قدر زیادہ پھیل جاتے ہیں کہ اگر ہوا نہایت سرد ہو تو حرارت جسم کے تدزیجی اخراج سے مخمور کے مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ شروع میں سرد ہوا کے لگنے سے جلدی عروق ذرا سکڑ جاتی ہیں اور شرابی کو عارضی گرمی محسوس ہوا کرتی ہے لیکن بعدہ جلدی عروق کے پھیل جانے وغیرہ سے مذکورۂ بالا حالت واقع ہو جایا کرتی ہے ۔

گردے۔ ایلکُہال (شراب) کسی قدر ڈائیوریٹِک (مُدِرّ بول) بھی ہے کیونکہ اس کی تاثیر سے گُردوں کے خونی عروق پھیل جاتے ہیں ۔

نوٹ۔ جِن شراب میں بہ نسبت دیگر شرابوں کے مُدِرّ بول تاثیر زیادہ ہوا کرتی ہے ۔

اخراج ۔ جیسا کہ مذکور ہوا جسم میں زیادہ حصہ شراب کا تو کاربانک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور تقریباً ۳ فیصدی بلا تغیر یہ جسم سے خارج ہوتی ہے جس میں سے زیادہ تر بذریعہ پھیپھڑوں کے اور اس سے کم بذریعہ گردوں کے اور اس سے کم بذریعۂ جلد کے خارج ہوتی ہے ؛

ایلکُہال کے کثرتِ استعمال سے یعنی کثرت شراب خوری سے گیسٹرائی ٹِس (سوزش معدہ) سِرّوسِس آفدی لِوَر (جگر کا سُکڑ جانا) سِرّوسِس آفدی کِڈنی (ہزال الکُلیہ) گاؤٹ (نقرس)، پیری فَرل نیوُرائی ٹِس (سوزشِ اعصاب محیطی) اور ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان المرتجف ۔ ہذیان السکاری) وغیرہ کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ اور پرانے شرابی مرضِ سل میں بآسانی مبتلا ہو جایا کرتے ہیں نیز کثرت میخواری سے کمزور ہو جانے کے سبب ان کو شدید امراض کی بالکل برداشت نہیں ہو سکتی اس لئے شدید امراض میں مبتلا ہو کر وہ اکثر جانبر نہیں ہو سکتے ؛

ایلکُہال کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شراب کے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایلکہال یا سپرٹ والے لوشنوں کو جسم کے کسی مضروب مقام پر لگائیں تو سپرٹ کے ابخرات کی شکل میں اُڑ جانے سے اس مقام پر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور وہاں کے خونی عروق کے سکڑ جانے سے سوزش رُک جاتی اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ نیز اس ٹھنڈک کی مقامی مخدّر تاثیر سے درد میں بھی کمی ہو جاتی ہے ۔ اسی لئے ایلکہال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ دو حصہ کیمفر واٹر (آب کافور) کے ہمراہ ملا کر اس میں یا سپرٹ لوشن میں (جو چار حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ایک حصہ پانی ملانے سے بنتا ہے)، لِنٹ یا کسی صاف کپڑے کے ٹکڑے تر کر کے سپرین یعنی موچ کھائے ہوئے جوڑوں اور دیگر مضروب یا کچلے ہوئے مقامات پر نیز بال توڑ وغیرہ پر رکھنے سے سوزش موقوف ہو کر

درد وغیرہ رفع ہوجاتا ہے اسی طرح سے بعض قسم کے دردسر کو او۔ ڈی۔ کلون Eau-de-Cologne کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؞

نوٹ۔ آو۔ فرانسیسی زبان میں پانی یا عرق کو کہتے ہیں اور کلون ایک مقام کا نام ہے جہاں یہ خوشبودار عرق بنتا ہے۔ فرانس اور جرمنی وغیرہ میں اس قسم کے خوشبودار عرق کے بیسیوں مختلف نسخے ہیں لیکن میں اس مضمون کے آخر میں او۔ ڈی۔ کلون (عرق خوشبودار) کے ایک دو بہترین نسخے لکھ دونگا ؞

بعض مزمن امراض میں جبکہ مریض نہایت کمزور ہوکر بستر سے اُٹھ نہیں سکتا اور ایسی حالت میں اس کی پشت وغیرہ پر بستر کی متواتر رگڑ یا سختی سے زخم بستری ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو وہاں پر اَیلکہال یا برانڈی وغیرہ کے لگانے سے وہاں کی جلد سخت ہوکر زخم نہیں ہونے پاتا۔ ایسا ہی جب دودھ پلانے والی عورت کی چوچی کی بھٹنی کے دردناک ہوجانے سے اسکے مشقوق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو اس پر بھی سپرٹ وغیرہ لگانے سے وہ سخت ہوجاتی ہے اور شق نہیں ہونے پاتی ؞

اَیلکُہال کو پانی میں ملاکر اس سے اسپنج کرنے سے اکثر اری تھیما (سوزش جلد) اور ارٹی کے ریا (شری۔ پتی) وغیرہ کی خراش کو فائدہ ہوتا ہے اور کولیپس (بردِ اطراف۔ انحطاط کلی) اور سنکوپی (غشی) میں او۔ ڈی۔ کلون یا برانڈی کو اکثر اس غرض سے جسم پر ملا کرتے ہیں کہ سرد پسینہ کا آنا موقوف ہوکر جسم گرم ہوجائے۔ وہ لِنی مینٹس (تمریخات) جن میں کہ اَیلکُہال پڑی ہوتی ہے مثلاً کیمفر اَینڈ اَمونیا لنیمنٹ یا سوپ لنیمنٹ وغیرہ۔ ان کی مالش جلد پر مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا کرتے ہیں :-

(۱) کرانک رہومے ٹزم (مزمن وجع مفاصل) اور سٹف جائنٹس (تحجر مفاصل جوڑوں کا سخت ہوجانا) میں جلد پر مالش کرنے سے رُوبی فے شی اَینٹ (محمر) اثر پیدا ہوتا ہے جس سے سوزشی مادہ جذب ہوکر درد رفع ہوجاتا ہے ؞

(۲) پیرالے سس (استرخا یا فالج) میں اس کی مالش کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی پرورش ہوتی ہے یعنی ان کو غذائیت پہنچتی ہے ٭

(۳) برانکائی ٹس (کھانسی)، نیموینا (ذات الرّیہ) اور پلیوری (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں کونٹراری ٹے شن (مقابلہ سوزش یا تہیّج خارجی) فائدہ کے لئے اور کرانک رہومے ٹزم (داء المفاصل مزمن) اور مائی ایلجیا (دردِ عضلات) میں رفع درد کے لئے مالش کیا کرتے ہیں ٭

شراب کے استعمالات اندرونی

دہن۔ بطور ایک مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائن (مسکّنِ الم) اور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) کے یہ دہن اور حلق کے کئی ایک امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ خالص برانڈی کو منہ میں رکھنے سے دردِ دنداں اور فالی کیولز ٹانسلائی ٹس (خناق) کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرکیوریل سیلی وے شن (پارہ سے منہ آنا) کرانک سور تھروٹ (حلق کی پرانی سوزش) اور مسوڑوں کی سوزش میں نیز جبکہ ان کی ساخت نرم و اسفنجی ہو جاوے تب پورٹ وائن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

معدہ۔ چونکہ ایلکہال (شراب) کے استعمال سے رطوبتِ معدی زیادہ پیدا ہوتی اور حرکتِ معدی قوی ہو جاتی ہے اس لئے ہاضمہ کو تحریک و تقویت دینے کے لئے ایلکہال (شراب) کو تھوڑی مقدار میں مثلاً برانڈی ایک اونس کی مقدار میں قبل از طعام یا درمیانِ طعام پینے سے مندرجۂ ذیل قسم کے مریضوں میں اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے:۔

(۱) شدید امراض کے بعد کی نقاہت میں جبکہ مریض کا ہاضمہ بھی کمزور ہو اور اس کو بھوک اچھی طرح سے نہ لگتی ہو ٭

(۲) ایسے مریضوں میں جو مزمن امراض کے سبب ضعیف و ناتوان ہو گئے ہوں ٭

(۳) ایسے شہری لوگ جو کثرت کاروبار کی وجہ سے سیر و تفریح نہ کرسکتے ہوں اور ان کا ہاضمہ بھی کمزور ہو ؞

(۴) ایسے اشخاص جو جسمانی مشقت کے سبب زیادہ تھک جاتے ہوں یا پیرانہ سالی کے سبب زیادہ کمزور و ناتوان ہو گئے ہوں ؞

علاوہ ازیں ایسی بدہضمی میں جس میں کہ مریض کو درد شکم کی بھی شکایت ہو اور ایّام حمل کی متلی و قے میں نیز نفخ شکم میں شیمپین یا برانڈی میں سوڈا ملاکر دینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ متلی و قے کا ہونا بند ہو جاتا ہے اور نفخ شکم دُور ہو جاتا ہے۔ گیسٹرک کریمپ یعنی دردِ معدہ تشنجی میں برانڈی یا دِھسکی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر درد موقوف ہو جاتا ہے ضعف و غشی کی حالت میں یا جبکہ ہاتھ پاؤں بالکل سرد ہو گئے ہوں تو برانڈی یا دِھسکی کی صرف ایک ہی بڑی خوراک دینے سے دورانِ خون کو تحریک معکوسہ ہو کر وہ حالت ضعف و غشیان رفع ہو جاتی ہے۔ اور ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں برانڈی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر مرض رُک جایا کرتا ہے ؞

نوٹ - ایکیوٹ ڈِس پیپسیا (شدید بدہضمی) میں شراب کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے نیز کثرت شراب خوری سے بھی معدہ خراب ہو جاتا ہے چنانچہ ایسے اشخاص جو کثرت سے میخواری کرتے ہیں ان کو بالعموم سوزش معدہ کی شکایت ہوتی ہے اور ان کو صبح کے وقت ایسی قے ہوا کرتی ہے جس میں ترش و تلخ لیس دار بلغم خارج ہوتی ہے ؞

دل - چونکہ اَمونیا اور اِیتھر کی محرّکِ قلب تاثیرات کی نسبت اَیلکحال (شراب) کی محرّکِ قلب تاثیر مستقل ہوا کرتی ہے اس لئے شاک (صدمہ) ہیمورج (سیلان یا جریانِ خون)، فیوَرس (حمیّات) اور دیگر امراض میں جبکہ سخت ضعفِ قلب کی شکایت ہوتی ہے تو اس وقت برانڈی یا دِھسکی کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جسم میں بدل ما یتحلّل نہ ہونے

کے سبب کارڈِی ایک ڈائلی ٹے شن (قلب کا پھیل جانا) کی شکایت ہو تو تھوڑی مقدار میں کچھ عرصہ تک باقاعدہ شراب کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

اگر کسی صدمہ یا خوف کے سبب یا دفعتہً جسم سے زیادہ مقدار میں خون کے نکل جانے کے سبب دل کی حرکت میں یکایک ضعف پیدا ہوجاے اور بیہوشی کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں برانڈی پلانے سے مریض کو فوراً ہوش آجانا اور اس کی حالت سنبھل جاتی ہے +

نظامِ عصبی - نظامِ عصبی کی سُستی و ضعف کی حالت میں شراب کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے تاکہ مریض میخواری کا عادی نہ ہوجلے۔ بہت سے عصبی امراض میں تو شراب کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ اِنسامنیا (سہر - بے خوابی)، ہسٹیریا (اِختِناقُ الرّحم) اور نیورَیلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں شراب کے دینے سے عارضی طور پر فائدہ ہوجاتا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے کیونکہ اکثر حالتوں میں مریض کو شراب پینے کی عادت پڑجانے کا اندیشہ ہوتا ہے جسکے نتائج دیکھیں صفحہ ۶۴۷ پر +

اَکیوٹ اَیلکُہالِزم (ہذیان الخمر شدید) میں شراب کے استعمال کے متعلق ڈاکٹروں میں اختلاف راے ہے۔ چنانچہ کثرت راے اس بات پر ہے کہ جبکہ معدہ غذا کو نہ ٹھیرا سکتا ہو تو صرف اس حالت میں تھوڑی مقدار میں شراب کا استعمال بقاے حیات کے لئے مُفید ہوتا ہے +

نوٹ - جب کثرتِ محنتِ دماغی یا کثرتِ تفکّرات کے سبب راتوں کو نیند نہیں آتی تو ایک دو اَونس وِھسکی (شراب) ایک گلاس پانی میں ملا کر پینے سے اکثر نیند تو آجایا کرتی ہے کیونکہ دماغ پر شراب کا آخری اثر ڈِی پَرے سَنٹ (پستی و سستی پیدا کرنے والا) ہوتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ پھر ؎ چھُٹتی نہیں یہ کافر مُنہ کو لگی ہوئی +

گُردے - چونکہ اَیلکُہال (شراب) کا اخراج گردوں کے ذریعے ہوتا ہے اور یُوریتھرا (مجری البول) میں اس سے خراش پیدا ہوتی ہے اس لئے گنوریا

(سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک۔ پُرانا سوزاک) میں نیز بَرائیٹس ڈیزیز (مرض بُرَیت صاحب۔ بَولِ زُلالی وغیرہ) میں اس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض ڈاکٹروں کا یہ بھی خیال ہے کہ شراب کے استعمال سے کرانِک بَرائیٹس ڈیزیز کا مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

جلد۔ ڈایا فورِیٹِک (مُعرّق) فائدے کے لئے شراب کا استعمال صرف ایک ہی مرض یعنی کٹار (زکام) میں ہوتا ہے چنانچہ شروع زکام میں اگر رات کو سوتے وقت ایک وائن گلاس کسی تیز شراب کا گرم پانی میں ملا کر پلادیا جاوے تو زکام رفع ہوجاتا ہے۔

نوٹ۔ لیکن یہ علاج یورپین حضرات کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

بخار۔ چونکہ اَبلکُہال (شراب) کے استعمال سے جیسا کہ مذکور ہوا کسی قدر ڈایا فورِیٹِک (معرّق) اور اَینٹی پائی رِیٹِک (دافع حرارت) تاثیرات بھی ہوتی ہیں۔ نیز چونکہ یہ جسم میں غذائیت کا فائدہ دینے کے علاوہ آکسی ڈیشن میں تخفیف کرتی ہے اور اس طرح سے جسمانی ساختوں کے ضائع ہونے کو روکتی ہے اس لئے مختلف قسم کے بخاروں میں محرّک فائدے کے لئے اکثر شراب کا استعمال کرتے ہیں لیکن ڈاکٹروں میں اس کے استعمال کے متعلق اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض ڈاکٹر تو بخاروں میں شراب کے استعمال کو مفید خیال کرتے ہیں اور برخلاف ازیں بعض اس کو مضر سمجھتے ہیں لیکن یہ امر مسلمہ ہے کہ بخاروں میں شراب کے استعمال سے اگر مندرجہ ذیل علامات میں تخفیف ہو تو اس کا استعمال مفید ہے ورنہ غیر مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ بخار کی حالت میں شراب کے استعمال سے اگر:-

(۱) بخار میں نبض جو کہ ملائم اور سریع ہوتی ہے وہ قوی ہوجاوے اور اسکی سرعت گھٹ جاوے۔

(۲) سانس جو کہ جلد جلد آتی ہے وہ باقاعدہ ٹھیر کر آنے لگے۔

(۳) زبان جو کہ بخار کی حالت میں خشک ہوتی ہے اسکی خشکی رفع ہوکر وہ تر ہوجاوے۔

(۴) ہذیان میں تخفیف ہوکر مریض کو نیند آجاوے۔

(۵) مریض کے ہاضمہ کو مدد ملے اور

(۶) دل و نظام عصبی میں بحالتِ بخار جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے وہ رفع ہو کر حرکتِ قلب ٹھیک ہو جائے اور نظام عصبی کو سہارا ملے ÷

پس بحالتِ بخار اگر شراب کے استعمال سے مذکورۂ بالا فوائد دکھائی نہ دیں بلکہ نبض میں ضعف پیدا ہو اور اس کی حرکت اَور تیز ہو جائے یا ہذیان میں زیادتی ہو جائے یا مریض بدخوابی کی شکایت کرے یا اس کی زبان خشک اور میلی ہو جائے جو کہ خراش معدہ کی علامت ہوتی ہے یا تنفّس تیز ہو جائے تو پھر شراب کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہیئے ÷

نوٹ۔ جب مریض کو کسی قسم کی شراب دینی ہو تو معالج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جو تاثیرات کہ مختلف شرابوں سے پیدا ہوتی ہیں وہ مختلف حالات کے سبب سے مختلف ہوتی ہیں اور تبدیل ہو جایا کرتی ہیں مثلاً (۱) اُن سیماب طبع ایتھر نہ کی مقدار کے سبب سے جو کہ مختلف شرابوں میں موجود ہوتے ہیں ÷

(۲) اُن کے درجہ تخفیف و تخلل سے جو کہ ان میں پانی ملانے سے ہوتا ہے ÷

(۳) مریض کی عمر۔ اسکے شراب پینے کی عادت اور شراب کی برداشت سے جو کہ اس کی طبیعت میں موجود ہوتی ہے ÷

(۴) اس مقدار استعمال سے جو کہ وہ کرتا ہے ÷

(۵) اس کے معدہ کی حالت سے کہ آیا وہ خالی ہے یا بھرا ہوا ÷

(۶) اعضائے مبرزہ خصوصاً گُردوں کی حالت سے اور

(۷) اُن امراض کی ماہیت سے جن میں کہ شراب کا استعمال کرایا جاتا ہے ÷

بہت سے بخاروں یا دیگر کمزور کر دینے والے امراض میں اگر شراب کو :-

(۱) دودھ یا کسی دیگر زود ہضم غذا کے ساتھ ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد اوقات معیّنہ پر دیتے رہیں تو اس طرح سے شراب کے زیادہ مقدار (مثلاً شبانہ روز میں نصف بوتل برانڈی کے پلا دینے سے خصوصاً یورپین مریضوں میں) میں دینے سے بھی نشہ نہیں ہوتا ÷

(۲) شراب کو سوڈا واٹر میں ملا کر دینے سے ایک تو اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے اور

دوسرے وہ بآسانی جذب ہوکر جلد پر اثر کرتی ہے +

(۳) پُرانی برانڈی یا وِھسکی یا پورٹ کو دیگر شرابوں پر اس لئے ترجیح دینی چاہیئے کہ ان میں مُضر اجزا کم ہوتے ہیں۔ اور شیَم پین۔ سٹرانگ کلیرٹ یا بیر سے ببرز میں سوزش و درد کی شکایت کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نئی یا اونے قسم کی برانڈی یا وِھسکی سے دردسر ہونے لگ جاتا ہے کیونکہ ان میں فیوزَل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں +

(۴) ایک ہی وقت میں کئی قسم کی شرابیں نہیں پلانی چاہئیں ورنہ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے +

(۵) بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور مریضوں کو اگر کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے شراب دی جاے تو انہیں زیادہ موافق آتی ہے +

(۶) دائمی استعمال کے لئے ۱½ اَونس خالص اَیلکُہال کافی ووافی ہوا کرتا ہے جو روزانہ جسم انسان میں بطور غذا کے استعمال ہوسکتا ہے اور اندازاً ۱½ اَونس خالص اَیلکُہال ۳ اَونس وِھسکی یا برانڈی یا ۷ اَونس شیری یا ۱۵ اونس شیم پین یا کلیرٹ یا سفید شراب کے برابر ہوتا ہے +

اَیلکُہال کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) شراب کی تاثیرات سمّیہ

اَیلکُہال (شراب) کو زیادہ مقدار میں پینے پلانے سے ناگہانی موت واقع ہوسکتی ہے جو یا تو معکوس طور پر حرکت قلب کے فوراً بند ہوجانے سے واقع ہوا کرتی ہے یا اس کے جذب ہونے کے تھوڑی دیر بعد مراکز تنفّس و قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے واقع ہوا کرتی ہے +

علامات - مخمور کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے - ہونٹ نیلے ہوتے ہیں - آنکھوں میں خون اُترا ہوا - پُتلیاں پھیلی ہوئی اور قائم ہوتی ہیں - نبض کمزور ہوتی ہے - سانس خرّاٹے سے آتی ہے - جلد پسینہ سے تر اور چپچپی ہوتی ہے - سر چکراتا ہے - چال لڑکھڑاتی ہے - خیالات پریشان ہوتے ہیں - چہرے سے سادگی یا دیوانگی عیاں ہوتی ہے اور بالآخر ہذیان - تشنّج یا بیہوشی ہوجاتی ہے +

علاج - مُقیّات دیکر قے کرادیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں - چنانچہ قے کرانے

کرانے کے لئے۔ ۳۰ گرین امیونیم کاربونیٹ نصف گلاس گرم پانی میں حل کرکے پلادیں اور اگر مخمور کچھ نگل نہ سکتا ہو تو سٹامک پمپ سے اس کے معدہ کو دھو چکنے کے بعد اسی پمپ کے ذریعے ۱۰ گرین امیونیم کاربونیٹ ایک پیالہ کافی میں حل کرکے مخمور کے معدہ میں پہنچائیں۔ اس کی پنڈلیوں پر رائی لگائیں۔ اس کے سر پر سرد پانی دھاریں یا اس کی ریڑھ پر بجلی لگائیں۔ ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں اور سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ اگر جسم سرد ہو تو اطراف کو گرمی پہنچائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفّس جاری کرائیں +

ایلکُہالزم (Alcoholism) یعنی ہذیانُ السّکاری (یا) سمّیّتِ شرابِ مُزمِن

عرصہ کی مے خواری سے اس قسم کی سمّیت شراب ہو جایا کرتی ہے جس کی ابتدائی علامات تو یہ ہوتی ہیں کہ شرابی کو نیند نہیں آتی اور اس کے عضلات کانپتے ہیں اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور پھر کرانک گیسٹرائی ٹس (سوزشِ معدہ مزمن) پیری فرل یا ملٹی فرل نیورائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی یا ضعفی) سروسس آف دی لور (جگر کا سکڑ جانا یا اس کا چربی میں بدل جانا) جس سے کہ مرض اسائی ٹیز یعنی اِستسقاء البطن ہو جایا کرتا ہے۔ کرانک برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ مزمن) جس سے مرض اناسارکا یعنی استسقا یا جلندھر ہو جایا کرتا ہے۔ ڈائلی ٹیشن آف دی ہارٹ (دل کا پھیل جانا) گوٹ (نقرس) بعض عصبی امراض مثلاً ڈلیریم ٹری مینس (ہذیان الخمر۔ ہذیان السکاری) ایپی لپشی (صرع) پیرالے سس (استرخاء) ان سینی ٹی (جنون۔ دیوانگی) وغیرہ وغیرہ سیکڑوں امراض ہیں جو مے پرستوں یا پرانے شرابیوں کو اکثر ہو جایا کرتے ہیں۔ عموماً ایسے شرابی بہت دبلے پتلے ہوا کرتے ہیں کیونکہ تیز شرابوں کے پینے سے ان کا ہاضمہ اس قدر خراب ہو جاتا ہے کہ کوئی پرورش کنندہ غذا ان کے معدہ میں جذب نہیں ہو سکتی۔ لیکن جو لوگ کہ بیئر (شرابِ جَو) پیتے ہیں وہ عموماً موٹے ہو جایا کرتے ہیں +

پُرانے شرابی بسبب کمزور ہو جانے کے شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الرّیہ) وغیرہ کی برداشت نہیں کر سکتے یعنی ایسے شدید امراض کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہیں ہوتی۔

اور ایسے اشخاص کو مرض سل میں مبتلا ہو جانے کا بھی بہت اندیشہ ہوتا ہے۔ جو لوگ زیادہ شراب پیتے ہیں ان کے جگر اور گردے عموماً خراب ہو جاتے ہیں ✤

علاج۔ جس طرح سے ہو سکے مے خواری کو ترک کر کے پرہیزگار بن جائیں ورنہ اس مئے لالہ گوں پر جان ہی نثار کرنی پڑیگی ✤

شرابِ مُسکِر (نشہ آور) کے مُتعلّق اطبّائے قدیم کی آرا کا خلاصہ

نوٹ۔ اصطلاح اطبّا میں ہر ایک رقیق چیز کو جو مثل پانی یا شربت کے پی جائے شراب کہتے ہیں یعنی شراب کا لفظ شربت کا مترادف ہے مثلاً شراب بنفشہ بمعنی شربت بنفشہ پس شراب مُسکر یعنی نشہ آور شراب کے لئے خمؔر یا نبیذ کا لفظ بولا جاتا ہے لیکن عرفاً لفظ شراب کا اطلاق خمر پر ہی ہوتا ہے ✤

ابن عباس اپنی کتاب کامل الصناعۃ میں شراب مُسکِر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ شراب میں دو فائدے ہیں ایک تو سرور و نشاط کا اور دوسرا منفعت بدن کا چنانچہ پہلا فائدہ یعنی سرور و نشاط دوسرے فائدے کی نسبت شراب کے ساتھ زیادہ مخصوص ہے کیونکہ یہ شراب ہی سے حاصل ہوتا ہے اور دوسرا فائدہ یعنی منفعتِ بدن کا دوسری مفرد و مرکب ادویہ و اغذیہ سے بھی ماخوذ ہوتا ہے۔ شراب غم کو رفع کرتی اور سرور کو پیدا کرتی ہے۔ اور اس اعتبار سے کہ اس سے غذا زیادہ کھائی جاتی اور ہضم ہو جاتی ہے پس جو شخص اس کو باعتدال (جو نہایت مشکل ہے) ہمیشہ استعمال کرتا ہے وہ دیگر مقوّیات سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ اس میں یہ فائدہ بھی ہے کہ غذا کو بدن کی عمیق ساختوں میں بسرعت نافذ ہونے میں مدد دیتی ہے۔ نیز حرارت غریزی کو بڑھاتی اور قوی کرتی ہے۔ معدہ اور جگر کو گرم کرتی۔ خون اور گوشت کو بڑھاتی اور طبیعت کو اس کے خاص افعال و وظائف پر قادر کرتی ہے۔ غرضیکہ اس سے ہاضمے تیز ہو جانے اور فضلات دفع ہو کر صحت قائم رہتی اور جسم کی رنگت نکھر آتی ہے۔ اس کے بیشتر فوائد بارد و یابس اور ضعیف اجسام میں جن کی حرارت غریزی کم ہو گئی ہو محسوس ہوا کرتے ہیں **لیکن** اس کی کثرت اور مداومت دماغ

کو ضعیف عقل کو فاسد اور حس و حرکت کو ناقص کر دیتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بطون دماغ کو بخارات کی کثرت سے بھر دیتی ہے جس سبب سے پہلے تو قوائے عقلیہ و حسیہ میں فساد یا خرابی لاحق ہوتی ہے - پھر وہ بخارات اور مرطوب فضلات منجمد ہو کر اعصاب و عضلات میں انتشار پاتے ہیں اور رعشہ و اضطراب وغیرہ آفات کا موجب بنتے ہیں - اور جس طرح سے شراب کی مداومت سے دماغ میں آفت آتی ہے اسی طرح سے یہ جگر و اعصاب اور تمام قواء و افعال کو بگاڑ دیتی ہے المختصر شراب کی کثرت و مداومت نہایت مُضر ہے ✤

موجز کے متن اور اس کی شرحوں میں بھی شراب کے مفاد و مضار پر خوب بحث کی ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ شراب کے نقصانات اسکے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں ✤

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایلی ٹرس (ALETRIS) حشیشۃ النجمی

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایلی ٹرس (Aletris)	(عربی) حشیشۃ النجمی	(سنسکرت) اُورشولاری مول
(انگریزی) سٹار گراس (Star Grass)	(فارسی) گیاہ ستارہ	(ہندی) پیٹ پیڑا ہر جڑی
(〃) کالک روٹ (Colic Root)	(اردو) بیخ قولنج	〃 〃 〃 〃

یہ نبات ملک امریکہ میں پیدا ہوتی ہے - اس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے ✤

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ڈائیورے ٹِک (مدر بول) یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) اور پرگے ٹو (مسہل) ہے لیکن اس کو زیادہ تر عورتوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین ✤

مُرکّبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوّزہ)	مقدار خوراک
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس	(Extractum Aletridis)	عصارۂ گیاہ ستارہ	½ سے ۲ گرین
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس لیکوئیڈم	(Extractum Aletridis Liq)	سیال عصارہ گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ٹنکچورا ایلی ٹرائیڈس	(Tinct Aletridis)	تغفین گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
الکسیر ایلی ٹرائیڈس	(Elixir Aletridis)	اکسیر گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ایلی ٹرس کارڈیل	(Aletris Cordial)	مفرح گیاہ ستارہ	۱ ڈرام

تاثیر و استعمال

بطور ڈائیورے ٹِک (مُدِرّ بول) اس کو مرض ڈراپسی (اِستِسقاء) اور کرانک ریوماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اور بطور پرگے ٹِو مرض کالِک (قولنج) میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو بطور یُوٹرائن ٹانِک (مقوی رحم) استعمال کرتے ہیں چنانچہ ایلی ٹرس کارڈیل (مفرح گیاہ ستارہ) ساختۂ رِیُو کیمیکل کمپنی امریکہ۔ جس میں کہ علاوہ بیخ گیاہ ستارہ کے اور بھی کئی ایک خوشبودار دوائیں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اس کو مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈِس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) اور لیُوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) وغیرہ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(آفیشل Official)

ایلو باربے ڈنسِس (ALOE BARBADENSIS) صبر بربدی

(N. O. Liliaceae الفصیلۃ الزنبقیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) ایلو باربے ڈنسس (Aloe Barbadensis) (یونانی) آلوئہ فیقرا (سنسکرت) اے لیکہ

(انگریزی) باربے۔ ڈوز ایلوز (Barbados Aloes) (عربی) صبر۔ صبر بربدی (") کماری سارو دھنج

(") کیوُرے کاؤ ایلوز (Curacao Aloes) (فارسی) صبر۔ چادروا (ہندی) ایلوا

ہندوستانی نام (اردو۔ ہندی) ایلوا۔ کالابول (بنگالی) مُصَبّر

نوٹ۔ ایلوا کے درخت کو ڈاکٹری نباتی اصطلاح میں ایلو ویرا (یا) ایلو چائی نن سس کہتے ہیں اور عربی میں اس کو صبارہ یا صبارا اور ہندی میں گنوار گندل یا گھیگوار کہتے ہیں اس کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے اور ہندوستان و عربستان و افریقہ و امریکہ کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے ایلوا بھی کوئی ۲۰ قسم کا ہوتا ہے جن کے نام ڈنگلے سن میڈیکل ڈکشنری میں درج ہیں۔ لیکن مذکورہ بالا قسم کے ایلوا کا درخت ویسٹ انڈیز (جزائر الغرب الہند) میں پیدا ہوتا ہے چنانچہ اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں اور یہی ایلوا ہے"

وجہ تسمیہ۔ شارح گیلانی نے صبر کی وجہ تسمیہ بہت عمدہ لکھی ہے وہ لکھتے ہیں کہ صبر کو صبر اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ بطیُّ الاسہال ہے یعنی اس کی مسہلہ تاثیر اس قدر دیر سے ہوتی ہے کہ اس کے کھانے والے کو دست آنے کی انتظار میں بہت صبر کرنا پڑتا ہے ✤

تاریخ۔ یونانیوں کو اس دوا کا علم چار سو سال قبل از ولادت حضرت مسیح تھا اگرچہ حکیم تاؤفرسطس نے اس کا ذکر نہیں کیا لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی وغیرہ نے اس کا ذکر کیا ہے اور دیسقوریدوس نے جس قسم کے صبر کا ذکر کیا ہے وہ یہی صبر بربدی ہے ✤

اہل برطانیہ کو دسویں صدی مسیحی میں اس دوا کا علم ہوا ✤

صفات طبیعی۔ اس کے زردی مائل یا سرخی مائل بھورے یا تقریباً سیاہ رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو توڑنے پر اندرونی سطح مکدّر یعنی غیر شفاف یا موم کی مانند معلوم ہوتی ہے لیکن بعض ڈلیاں چکنی اور شیشہ کی مانند شفاف ہوتی ہیں۔ اس کے مکدّر یا دھندلے ٹکڑوں کو اگر خوردبین کے نیچے رکھ کر دیکھا جائے تو ان میں قلمی ذرات نظر آتے ہیں ✤

صبر کا سفوف گہرا سنہری مائل زرد رنگ، کا ہوتا ہے۔ اس کی بو ناگوار اور ذائقہ تلخ اور جی متلانے والا ہوتا ہے ✤

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں (۲) اموڈین (۳) ریزن (۴) واے ٹائل آئل اور (۵) نہایت ہی کم گیلک ایسڈ ہوتا ہے ۔

انحلال ۔ صبر بربدی ۔ ایلکحال (۴۵ یا ۶۰ فیصدی) میں تو تقریباً تمام حل ہو جاتا ہے لیکن پانی میں ۷۵ فیصدی یعنی تین چوتھائی حل ہوتا ہے ۔

آمیزش ۔ صبر بربدی میں کبھی صبر نٹالی کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے ۔

شناخت ۔ ایلوز (صبر) کی شناخت اس کی ہیئت ۔ اس کے رنگ اور خصوصاً اس کی بو سے ہوا کرتی ہے جو کہ ایک خاص قسم کی ہوتی ہے اور جو کہ صبر کو سونگھنے سے بخوبی تمیز ہو سکتی ہے ۔

چونکہ ایلوز (ایلوا) گوائکم ریزن اور جیلیپ ریزن کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو ان دونوں سے شناخت کیا کرتے ہیں ۔ چنانچہ گوائکم ریزن (رال خشب الانبیا) کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن اس میں بو کسی قسم کی نہیں ہوتی اور جیلیپ ریزن (بیخ جلابہ کی رال) کی بو میٹھی ہوتی ہے اور ذائقہ حریف یعنی تیز ہوتا ہے ۔

افعال ۔ یہ ایک سمپل پرگیٹو (سادہ مسہل) ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) ۔

کام آتا ہے ۔ یہ پی لیولا کم یوجی ای کمپازی ٹس (حب عصارۂ ریوند مرکب) پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپازیٹس (حب شحم حنظل مرکب) پی لیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائی مس (حب شحم حنظل و بنج) اور مرکبات ایلو اینم (صبرین ۔ جوہر ایلوا) اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (تجویزہ)
(لاطانی) ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم	Decoctum Aloes Compositum	مطبوخ صبر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز	Compound Decoction of Aloes	جوشاندہ صبر مرکب

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف باربیڈوز ایلوز نصف اونس۔ مرّہ۔ سیفرن۔ پوٹے شیم کاربونیٹ ہر ایک ½ اونس۔ ایکسٹریکٹ آف لیکوریس ۲ اونس۔ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کارڈے مَمز ۵ فلوئڈ اونس۔ باربیڈوز ایلوز اور مرّہ کو نیم کوب کر کے ان کے ساتھ پوٹے شیم کاربونیٹ اور ایکسٹریکٹ آف لکوریس ملائیں اور اس میں ایک پائنٹ آب مقطر ملا کر پانچ منٹ تک ایک بند برتن میں جوش دیں۔ پھر اس میں زعفران ملائیں اور پھر اس سیال کو سرد ہونے دیں اور جب وہ سرد ہو جائے تب اس میں ٹنکچر آف کارڈے مَمز ملا کر برتن کو خوب بند کر دیں۔ دو گھنٹہ بعد فلالین کی صافی میں اسے چھان لیں اور صافی پر اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ سارا سیال پورا پچاس فلوئڈ اونس ہو جائے۔ اس میں ایک فیصدی ایکسٹریکٹ آف ایلوز ہوتا ہے۔

نوٹ۔ مذکورۂ بالا جوشاندۂ صبر مرکب کے بنانے میں اگر بجائے جامد ایکسٹریکٹ آف لیکوریس کے سیال ایکسٹریکٹ ڈالا جائے تو صبر کا بد ذائقہ چھپ جاتا ہے۔

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایلوز باربیڈنسس	Extractum Aloes Barbadensis	عصارۂ صبر بربدی
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف باربیڈوز ایلوز	Extract of Barbados Aloes	رُبّ صبر بربدی

بنانے کی ترکیب۔ باربیڈوز ایلوز نیم کوفتہ ایک پونڈ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک گیلن۔ دونوں کو خوب ملا کر ۲۴ گھنٹے تک علیحدہ پڑا رہنے دیں۔ پھر سیال حصہ کو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر اسے خشک کر لیں۔

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین تک = (ء۰۶ سے ء۲۶ گرام)۔

(۳)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ایلوز	(Tinctura Aloes)	صِبغۃُ الصّبر
(انگریزی) ٹنکچر آف ایلوز	(Tincture of Aloes)	تعفینِ صبر

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ½ اونس۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۳ فلوئڈ اونس۔ ایلکوہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت ✣ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز کو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکوہال کے ہمراہ ایک بند برتن میں ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں تاکہ ایکسٹریکٹ حل ہوجاے۔ بعد کو اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس شامل کرکے اسے فلٹر کرلیں اور فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکوہال گزاریں کہ سارے سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاے ✣

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینا ہو اور ½۱ ڈرام سے ۲ ڈرام = (۵ء۴ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) تک جبکہ ایک بار ہی دینا ہو ✣

ڈاکٹری نام	(۴)	طبی نام
پی لیولا ایلوز باربے ڈنسس	Pilula Aloes Barbadensis	حب صبر بربری
پل آف باربے ڈوز ایلوز	Pill of Barbados Aloes	بربری مصبر کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس۔ آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ایک فلوئڈ ڈرام۔ کنفکشن آف روزز (گلقند) ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم مخلوط کرلیں ✣

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (ء۲۶ سے ء۵۲ گرام) ✣

ڈاکٹری نام	(۵)	طبی نام
پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی	(Pilula Aloes et Ferri)	حب صبر و آہن
پل آف ایلوز اینڈ آئرن	(Pill of Aloes and Iron)	مصبر و فولاد کی گولیاں

بنانے کی ترکیب۔ ایکسی کیٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس۔ باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سنیمن ۳ اونس۔ سیرپ آف گلوکوز (شربت شیرۂ انگور) ۳ اونس بوزن یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں ✣

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام)+

(آفیشل Official)

ایلوسوکوٹرائی نا (ALOE SOCOTRINA) صبر سقوطری

(الفصیلۃ الزنبقیہ N. O. Liliacea)

ڈاکٹری نام		طبی نام
ایلوسوکوٹرائی نا	(Aloes Socotrina)	صبر سقوطری
سوکوٹرائن ایلوز	(Socotrine Aloes)	〃
زنزی بار ایلوز	(Zanzibar Aloes)	صبر زنجباری

نوٹ ۔ صبر سقوطری کے درخت کو نباتی اصطلاح میں ایلو پیری آئی کہتے ہیں ۔ یہ درخت جزیرۂ سقوطرا میں پیدا ہوتے ہیں ۔ لیکن اسی قسم کے ایلوا کے درخت جو زنجبار میں پیدا ہوتے ہیں ان سے بھی جو ایلوا نکلتا ہے وہ بھی صبر بربدی میں ہی شمار کیا جاتا ہے چنانچہ اس قسم کا ایلوا اکثر سقوطرا سے اور زیادہ تر زنجبار سے ہی بذریعہ جہازات بمبے میں آتا ہے+ اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں+

صفات طبیعی ۔ تازہ صبر سقوطری رالدار زردی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس کے سیاہ یا ذرا بھورے رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ توڑنے پر اس کی اندرونی سطح عموماً صاف اور گوند کی مانند ہوتی ہے لیکن کبھی غیر شفاف اور کھردری بھی ہوتی ہے ۔ اگر اس کے چھوٹے چھوٹے ورق کاٹے جائیں تو وہ بالکل شفاف سرخ یا نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں اس کا سفوف سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے +

نوٹ ۔ چونکہ صبر زنجباری کے ٹکڑے جگر کے رنگ کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو ڈاکٹری میں ہیپے ٹک ایلوز (Hepatic Aloes) یا صبر کبدی بھی کہتے ہیں +

جب اس کا باریک ورق خوردبین کے نیچے دیکھا جائے تو اس کے اندر بیشمار قلمی ذرات نظر آتے ہیں ۔ بو اس کی تیز مگر قدرے خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ اور

جی متلانے والا ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں بھی وہی اجزا ہوتے ہیں جو کہ صبر بربدی میں ہوتے ہیں البتّہ اس کا جوہر ایلوائین جس کو سوکوایلوائین کہتے ہیں اگرچہ ذرا سا مختلف ہوتا ہے لیکن اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ صبر بربدی کے جوہر کی ٭

شناخت۔ سوکوٹرائن ایلوز کو باربے ڈوز ایلوز سے تمیز کرنا۔ چنانچہ سوکوٹرائن ایلوز کی رنگت کم گہری اور وہ کم مکدّر ہوتا ہے اور اس کا سفوف نسبتہً زیادہ شوخ سُرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی بُو ایسی ناگوار نہیں ہوتی جیسی کہ باربے ڈوز ایلوز کی ہوتی ہے ٭

افعال۔ یہ بھی مثل باربے ڈوز ایلوز کے سِمپل پرگے ٹِو (مُسہل) ہے۔ لیکن وہ اسکی نسبت قدرے تیز ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) ٭

یہ پڑتا ہے۔ پی لیوُلا ریہائی کمپازیٹس (حبِّ ریوند مرکّب) ٹنکچورا بنزوئنی کمپازیٹس (تغفین لوبان مرکّب) اور ایلوائین یعنی صبرین کے مرکّبات اور مندرجۂ ذیل مرکّبات ہیں:۔

آفیشل مُرکّبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

(لاطانی) پی لیوُلا ایلوز سوکوٹرائے نی (Pilula Aloes Socotrina) حبِّ صبر سقوطری

(انگریزی) پِل آف سوکوٹرائن ایلوز (Pill of Socotrine Aloes.) سقوطری مصبر کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس۔ آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ ڈرام۔ کن فکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں ٭

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام

(لاطانی) پی لیوُلا ایلوز ایٹ ایسافی ٹیڈا (Pilula Aloes et Asafetidæ) حبِّ صبر و حلتیت

(انگریزی) پِل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا (Pill of Aloes and Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ایک اونس۔ ایسافی ٹیڈا کا سفوف ایک اونس۔ سخت صابون کا سفوف ایک اونس۔ کن فکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ کل اجزا کو باہم خوب ملا لیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(۳)

ڈاکٹری نام		طبی نام
پی لیولا ایلوز ایٹ مرہی	(Pilula Aloes et Myrrhae)	حب صبر و مر
پل آف ایلوز اینڈ مرہ	(Pill of Aloes and Myrrh)	مصبر اور بول کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس۔ مر کا سفوف ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت۔ کل اجزا کو باہم مخلوط کر لیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائی نی (بموجب برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین تک

(۲) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹس جسے الکسیر ایڈ لانگم وائٹم (Elixir Adlongam Vitam) بھی کہتے ہیں

(آفیشل (Official

ایلوائینم (ALOÏNUM) صبرین

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایلوائینم	(Aloinum)	صبرین
(انگریزی) ایلوائین	(Aloin)	جوہر صبر

یہ ایک قلمدار نیوٹرل (معتدل) جوہر ہے جو صبر تربدی و صبر سقوطری سے بذریعہ بعض محللات کے حاصل کیا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے ایلوا میں یہ جوہر ۱۵ سے ۳۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے +

نوٹ ۔ عام ایلوز کے جوہر کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں ۔ لیکن مختلف قسم کے ایلوا کے جوہروں کے مختلف نام ہیں مثلاً باربے ڈوز ایلوز کے جوہر کو بارب ایلواین (Barb Aloin) سوکوٹرائن ایلوز کے جوہر کو سوک ایلواین (Soc Aloin) اور نٹال ایلوز کے جوہر کو نٹ ایلواین (Nat Aloin) وغیرہ کہتے ہیں ⁜

صفات ۔ باریک سوئی کی مانند قلمدار گچھے جن کی رنگت زرد ہوتی ہے ۔ ذائقہ مثل ایلوز کے لیکن بو کسی قسم کی نہیں ہوتی ⁜

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ سرد پانی میں ۔ ایک حصہ ۱۸ حصہ ایلکوہل (۹۰ فیصدی) میں اور گرم پانی میں بآسانی حل ہوتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا ۔ اسکے ہمراہ ایلکلائن سیّال ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے ⁜

افعال ۔ کیتھارٹک (مسہل) مثل ایلوز کے لیکن اس سے پیچش کم ہوتی ہے ⁜

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک = (۰۳ء سے ۱۳ء گرام) ⁜

ایلوز کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینما ایلوز (Enema Aloes) حقنۂ صبر :- نسخہ :- ایلوز ۴۰ گرین ۔ کاربونیٹ آف پوٹے سیم ۱۵ گرین ۔ میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ سب کو باہم ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) ⁜

(۲) **نسخہ** :- ایلوز ۷۵ء حصہ ۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ۲۵ء حصہ ۔ گلیسرین ۱۰ حصہ ۔ میوسلیج آف سٹارچ حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ۱۰۰ حصہ ہو جائے ۔ (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ⁜

(۳) پی لیولا ایلوز ایٹ بیلاڈونی (Pilula Aloes et Belladonnæ) حب صبر و بیبروج نسخہ ۔ ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ¼ گرین دونوں کو ملا کر ایک گولی بنا لیں ۔ قبض دائمی وغیرہ میں مفید ہے ⁜

(۴) پی لیولا ایلوز ایٹ نکس وامیکی { Pilula Aloes et Nucis Vomicæ } حب صبر و کچلہ

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۲ گرین - ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ½ گرین - ایلکُہالِک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ⅙ گرین - سب کی ایک گولی بنائیں (معمولِ سینٹ تھامسن ہاسپٹل لندن) دائمی قبض وغیرہ میں مُفید ہے ✤

(۵) پی لیؤلا ایلوز ایٹ جلَپ (Pilulal Aoes et Jalapæ) حبِّ صبر و جلاپا

نسخہ :- ایلوز - جلَپ - سوپ اور لیکورس ہر چہار مساوی الوزن - سب کو سفوف کرکے اور باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں - معمول شفاخانہائے جاپان ✤

(۶) پی لیؤلا ایلوز ایٹ مسٹکیس (Piluia Aloes et Mastichis) حب صبر و مصطگی

نسخہ :- صبر مُصفّٰی باریک سفوف کیا ہوا ۱۸۵ گرین - مصطگی باریک سفوف کی ہوئی ۶۰ گرین - ریڈ روز (گل سُرخ) کا سفوف ۴۵ گرین - ایلکُہال (۹۴ فیصدی) حسب ضرورت - سب کو ملاکر پُوری ایک سو گولیاں بنالیں - ہر ایک گولی کا وزن تقریباً ۳ گرین ہونا چاہیئے - (مطابق یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا) ✤

نوٹ - یہ گولیاں لیڈی وَیبسٹرس ڈنر پلز { Lady Webster's Dinner Pills } کی قائم مقام ہیں - رفع قبض کے لئے ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا دیں ✤

(۷) **نسخہ دیگر** - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۶۵ گرین - مصطگی کا سفوف ۲۰ گرین - کن فکشن آف روزیز (گلقند) ۱۵ گرین یا ۱۵ فیصدی - سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ✤

(۸) پی لیؤلا ایلوز ڈائلیؤٹا (Pilula Aloes Diluta) حبِّ صبر مُخفّف

مارشل ہالز پلز (Marshal Hall's Pills) مارشل ہال صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۴ گرین کو پانی میں حل کرکے چھان لیں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رب السوس) ۴ گرین - ٹرے کل (شیرہ) ۴ گرین اور ہارڈ سوپ (سخت صابن) کے باریک باریک ورق کاٹے ہوئے ۴ گرین باہم مخلوط کرکے اس کو آنچ پر اس قدر گاڑھا کرلیں کہ جس کی گولیاں بن سکیں اور پھر اس کی چار چار گرین کی گولیاں بنالیں ✤

مقدار خوراک - ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا (مطابق نسخہ مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

(۹) پی لیوُلا اپیری اینٹس سٹھالائی (Pilula Aperientes Stahlii) حبوب ملین سٹاہلی

نسخہ :- ایکسٹریکٹ ایلوز ۱۶ گرین - ایکسٹریکٹ ریہائی کمپازیٹس ۳ گرین ریڈیوسڈ آئرن (فولاد مُخفّف) ۲ گرین - ریڈکس ایلیتھی ای (بیخ خطمی مسفوف) ۲ گرین - ایلکحال (۶۴ فیصدی) اور سیمپل سیرپ دونوں حسب ضرورت - سب کو باہم ملاکر ۱۰۰ گولیاں بنالیں +

(۱۰) پی لیوُلا ایلوز کمپازیٹی (Pilula Aloes Compositæ) حبوب صبر مرکّب

بئیرڈ پلز (Baird's Pills) بئیرڈ صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۳۰ گرین - اپی کے کوانا کی جڑ کا سفوف ۶ گرین سکامنی (سقمونیا) ۳۰ گرین - گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس (سبز عصارہ بنج) ۳۰ گرین سرپ آف گلیوُکوز حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سوحصّہ ہوجائے سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں - (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۱۱) ڈاکٹر مئیرس پلز (Dr. Mair's Pills) ڈاکٹر مئیر صاحب کی گولیاں :-

نسخہ :- اپی کے کوانا کا سفوف ۲۵ گرین - سکامنی کا سفوف ۱۲۰ گرین ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱۲۰ گرین - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۱۲۰ گرین - سب ادویہ کو بخوبی باہم ملاکر اس کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالیں +

(۱۲) پی لیوُلا ایلوائنی کمپازیٹا (Pilula Aloini Compositæ) حب صبرین مرکّب

سر اینڈرُو کلارکس لوَرپِل { Sir Andrew Clark's Liver Pills } کلارک صاحب کی حب جگر

نسخہ :- ایلوائین (صبرین) ایکسٹریکٹ نکس وامیکی (رب کچلہ) فیرائی سلفے ٹس (کسیس) پلو مرہ (سفوف مُرّ) پلو سیپونس (سفوف صابن سخت) ہر ایک نصف گرین - سب کو ملاکر ایک گولی بنالیں - ایسے اشخاص جن کو انیمیا وغیرہ کے سبب قبض کی شکایت رہتی ہو ان کو یہ گولی اکثر زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۱۳) پی لیوُلا ایلوائینی ایٹ پوڈافلائی کمپازیٹا { Pilula Aloini et Podophylli Composita } حب صبرین و پوڈافلین

نسخہ :- ایلوائین (صبرین) ۲ گرین - کیپسی سین (فلفلین) ۱ گرین - جیلاپین (جلبین) ۲ گرین پوڈافلم ریزن ۴ گرین - گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۱ گرین - ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱ گرین

سب کو باہم خوب مخلوط کر لیں ÷

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین تک ÷

جب جگر اور امعاء کے فعل کے سُست ہونے کے سبب سے قبض رہتی ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے وہ رفع ہو جاتی ہے ÷

(۱۴) لٹل اینٹی بلئس پلز (Little Anti-bilious Pills) چھوٹی چھوٹی دافع غلبۂ صفرا گولیاں

نسخہ:- پوڈافلین ۸ گرین۔ ایلوائین ۶ گرین۔ جیلاپین ۶ گرین۔ کیپسی سین ۳ گرین۔ اپی کے کوانا کا سفوف ۳ گرین۔ ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس ۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا $2\frac{1}{2}$ گرین گلیسرین ٹریگے کنتھ حسب ضرورت۔ سب کو باہم ملا کر ۱۰۰ گولیاں بنا لیں۔ ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلا دیں ÷

(۱۵) پی لیولی لیکسے ٹوی کمپازیٹی (Pilula Laxativæ Compositæ) حبوب ملین مرکب

نسخہ:- ایلوائن ۱٫۳ گرام۔ ستریکنین ٫۰۵ گرام۔ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا لیوز ٫۸ گرام۔ اپی کے کوانا کا سفوف ٫۴ گرام۔ گلیسرین ۴٫۶ گرام۔ سرپ حسب ضرورت۔ سب ادویہ کو باہم ملا کر ایک سو گولیاں بنا لیں ÷

(۱۶) پلویس ایلوز ایٹ کنیلی (Pulvis Aloes et Canellæ) سفوف صبر و قرفۃ البیضا

ہیرا پکرا (Hiera Picra)

نسخہ:- سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) مسفوف ۴ حصّہ۔ کنیلا بارک (قشر قرفۃ البیضا) مسفوف ایک حصّہ۔ دونوں کو ملا لیں ÷ خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ بطور امینے گاگ (مدر حیض) بہت مستعمل ہے ÷

(۱۷) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹا (Tinctura Aloes Composita) تعفین صبر مرکب۔

اس میں صبر۔ جنطیانا۔ ریوند۔ جدوار اور زعفران پڑتا ہے اور یہ ملک جرمن میں معمول ہے ÷

(۱۸) ٹنکچورا ایلوز ایٹ مرہی (Tinctura Aloes et Myrrhæ) تعفین صبر و مُر

اس میں صبر۔ مُر اور اصل السوس پڑتی ہے۔ یہ امریکہ میں معمول ہے ÷

(۱۹) وائنم ایلوز (Vinum Aloes) شراب صبر۔ نسخہ:- سوکوٹرائن ایلوز $1\frac{1}{2}$ اونس۔ کارڈیمم سیڈس (دانہ ہیل) کوفتہ ۸۰ گرین۔ جنجر (زنجبیل) جوکوب ۸۰ گرین۔ شیری شراب ۲ پائنٹ (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵)

ایلوز کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پہ تو ایلوز کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن مجروح جلد کے ذریعے وہ جذب ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی زخم پر ایلوہ کو چھڑکا جائے تو خود زخم پہ تو اس کی تاثیر محرک پڑتی ہے لیکن اس کے ذریعے ایلوز کے جذب ہوجانے سے دست آنے لگ جاتے ہیں۔

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے ایلوز کا اثر معدہ پر سٹومے کک (مقوّی معدہ) اور بِٹر ٹانک (تلخ مقوّی) کا ہوتا ہے یعنی تلخ ہونے کی وجہ سے ایلوہ نہایت تھوڑی خوراک میں مقوّی معدہ ہے۔ چھوٹی انتڑیوں پر تو اس کی صرف اسی قدر تاثیر ہوتی ہے کہ یہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے لیکن زیادہ تر قولون کے عضلاتی ریشوں پر اس کا محرّک اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ اس کی تاثیر سے اُس کے عضلاتی ریشے سکڑتے اور اس کی رطوبت کسی قدر زیادہ رِستی ہے اس لئے ایلوز کیتھارٹک (مُسہل) ہے۔ لیکن اس کی یہ مسہلہ تاثیر ۱۰ سے ۲۰ گھنٹہ تک ہوا کرتی ہے اور چونکہ امعاء کی رطوبت میں اس سے چنداں زیادتی نہیں ہوتی اس لئے دست زیادہ پتلا نہیں آتا اور صفرا کی وجہ سے اس کی رنگت بھی قدرے سیاہ ہوتی ہے۔

زیادہ مقدار میں ایلوز کو دینے سے اس کی تاثیر جلد تو نہیں ہوتی لیکن قوی ضرور ہوتی ہے اور دست پتلے آتے ہیں لیکن پیٹ میں درد اور مروڑ ہونے لگتی ہے بلکہ کبھی کبھی رودۂ مستقیم سے خون بھی آنے لگ پڑتا ہے۔

نوٹ۔ گمان کیا جاتا ہے کہ اس کا فعل جو اس قدر دیر سے ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا مؤثر جوہر ایلوائین اس وقت تک مُسہلہ تاثیر پیدا نہیں کر سکتا جب تک کہ امعاء میں اس کے ساتھ صفرا کے ملنے سے وہ متغیّر ہوکر زیادہ قوی العمل نہ ہوجائے۔

صابن یا کھاری دوائیں اسکے ہمراہ ملائی جائیں تو وہ اس کے حل ہونے میں

مدد دیتی ہیں اور کسی حد تک پیٹ میں مروڑ پیدا ہونے کو روکتی ہیں ✤

نوٹ۔ چونکہ ایلوز کی تاثیر سے قولون کے عضلاتی ریشے بے قاعدہ طور پر سکڑتے ہیں اس لئے پیٹ میں مروڑ ہونے لگ جایا کرتی ہے۔ اور چونکہ ایلوز کے استعمال سے رودۂ مستقیم (رَکٹم) کے چھوٹے چھوٹے عروق خون سے پُر ہو جاتے ہیں اس لئے اسکے متواتر استعمال سے بواسیر کے ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ✤

بطور اینیما (حقنہ) اس کا استعمال کرنے سے یہ تھریڈ ورمز (دُودُ الخَل - چُرنے) کو ہلاک کرتا ہے ✤

نوٹ۔ ایلوز کو وریدوں میں داخل کرنے سے یا اس کا سولیوشن بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد پہنچانے سے دست آجاتے ہیں ✤

جگر۔ بقول بعض محققین چونکہ ایلوز صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اس لئے یہ ایک ڈائریکٹ ہے پے ٹک سٹیمولنٹ (محرّکِ کبد) ہے ✤

رحم۔ چونکہ پلوِک سرکولیشن (پیڑو کے دوران خون) کو ایلوز تیز کرتا ہے اس لئے اس کا اثر ایمے نے گاگ (مُدِرِّ حیض) ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات اس کے متواتر یا کثرت استعمال سے مے نوراجیا (طمث نزیفی۔ کثرت سے حیض آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے ✤

نوٹ۔ اس کے استعمال سے اسقاط بھی ہو جایا کرتا ہے یعنی حاملہ عورت کا حمل گر جایا کرتا ہے ✤

اخراج۔ جسم سے ایلوز کا اخراج عورتوں میں زیادہ تر دودھ کے راستے ہوا کرتا ہے کیونکہ جب مُرضعہ (دودھ پلانے والی عورت) کو ایلوا دیا جاتا ہے تو اسکے شیرخوار بچے کو دست آنے لگ جاتے ہیں۔ کسی قدر اس کا اخراج براہ پیشاب بھی ہوتا ہے ✤

ایلوز کے تھیراپیوٹکس یعنی ایلوا کے استعمالات

استعمالات بیرونی

نوٹ۔ ڈاکٹر تو ایلوز کو خارجی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن اطبّائے ہند اور عوام ایلوہ کو

ہلدی اور افیون کے ساتھ گھس کر چوٹ اور سوجن پر اس کا لیپ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ اس طرح سے اس کو استعمال کرنے سے کہاں تک فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء - دائمی یا عادتی قبض کے رفع کرنے کے لئے ایلوا ایک نہایت عمدہ ملین و مسہل ہے کیونکہ (۱) اس کے استعمال سے دست آکر بعد میں قبض نہیں ہوتی (۲) بار بار یا متواتر دینے سے اس کا عمل ضعیف نہیں ہوتا بلکہ تیز ہوتا جاتا ہے (۳) قوت ہضم کو بجائے نقصان کے یہ فائدہ پہنچاتا ہے (۴) صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اور (۵) قولون کو تقویت پہنچاتا ہے ٭

ایلوز کو عموماً رھوبرب (ریوند) نکس وامیکا (کچلہ) اپی کے کوانا (عرق الذہب) اور کالوسنتھ (شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر بشکل گولی دیا کرتے ہیں۔ اسکے ساتھ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح ادویہ) اور ایکسٹریکٹ بیلاڈونا (عصارہ یبروج) یا ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس (عصارہ بنج) ملا دینے سے اس کی ماغص یعنی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں یہ بواسیر کو فائدہ کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے بواسیر کے مسے پھول جاتے ہیں اور خون زیادہ آنے لگتا ہے ٭

بچوں کو جب قبض کی شکایت ہو اور پاخانہ سخت آتا ہو اور ان کی انتڑیوں خصوصاً رودۂ مستقیم میں چرنے وغیرہ ہوں اور ان کا ہضمہ خراب ہو تو کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر مرکب) کے دینے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات اس کی تاثیر قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ ایلوز کا انیما یعنی حقنہ بطور اینتھل منٹک (قاتل دیدان) استعمال کیا کرتے ہیں ٭

عورتوں کے امراض - مرض ایمے نوریا (انقطاع الطمث حیض کا بند ہو جانا) میں اور جبکہ ایام ماہواری دیر سے آتے ہوں اور خصوصاً جبکہ انکے ساتھ سوء ہضم اور دائمی قبض کی بھی شکایت ہو تو ایلوہ کے دینے سے اکثر فائدہ

ہوا کرتا ہے۔ جوان لڑکیوں کے مرض اَنی مِیا (قلّت و رفت خون) کلوروسس (مرض اخضر) اور ایمے نوریا (بندش حیض) میں اَیلوز کو فولاد کے ہمراہ ملا کر (مثلاً صبر و آہن) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ÷

انتباہ - ایام حمل میں جبکہ پیڑو کے اعضا میں خراش یا اجتماع خون ہو خصوصاً ریکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں نیز مرض بواسیر میں اور جبکہ خون کثرت سے آتا ہو نیز ایام رضاعت میں یعنی جبکہ عورت اپنے بچّے کو دودھ پلاتی ہو تو ایلوز کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ÷

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس	۱ گرین
فیرائی سلفاس	۲ گرین
اولیم سے بائنی	½ منم
اولیم روٹی	½ منم
پلوس کپسی سائی	½ گرین

سب کی ایک گولی بنادیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ مرض ایمے نوریا (حیض کا نہ آنا) میں مُفید ہے ÷

(۲) نسخہ

اَیلو ایپنی	ہر ایک نصف گرین
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی	
پلوس مرہی	
فیرائی سلفاس	
پلوس سیپونس	

سب کی ایک گولی بنادیں اور رات کے کھانے سے ذرا پہلے کھالیں۔ (ڈنر پل)

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اَلسٹونیا (ALSTONIA) شَپت پَرن

(N. O. Apocynaceæ الفصیلۃ الدّفلیہ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام
(انگریزی) السٹونیا (Alstonia)	(سنسکرت) شپت پرن
(〃) ڈیٹا بارک (Dita Bark)	(〃) وشال تک
	(ہندی) ستون - چھتون

اس کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے جن کو نباتی اصطلاح میں اَلسْٹونِیا سکولے رِس (Alstonia Scholoris) اور اَلسْٹونِیا کُنسْٹرِکْٹا (Alstonia Constricta) کہتے ہیں۔

مقام پیدائش - السٹونیا سکولے رِس کوہ ہمالہ کے دامن میں دریائے جمنا سے مشرق کی طرف تین ہزار فیٹ کی بلندی پر اور بنگال - برما و جنوبی ہند میں پیدا ہوتا ہے - لیکن آسٹریلیا کے نیُو سَوتھ ویلز اور کوئِن زِی لینڈ اور افریقہ کے بعض مقامات میں مذکورہ بالا ہر دو قسم کے درخت پیدا ہوتے ہیں۔

نوٹ - یہ ایک سدا بہار اور بلند درخت ہوتا ہے جس کی خشک چھال جسے ڈِیٹا بارک یا السٹونیا کہتے ہیں دوا میں کام آتی ہے۔

صفات طبیعی (السٹونیا سکولے رِس) اسکی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹکڑا $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ تک موٹا اور درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے - جسکی ساخت اسفنجی ہوتی ہے اور بیرونی سطح کھردری و خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔

(اَلسْٹونِیا کُنسْٹرِکْٹا) اس کی چھال کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو خم کھائے ہوئے یا درمیان سے خالی ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ۲ $\frac{1}{2}$ چوڑا اور ۱ $\frac{1}{2}$ موٹا ہوتا ہے جس کی بیرونی سطح کا رنگ بھورا زنگاری اور اندرونی سطح کی رنگت دارچینی کے رنگ کی سی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی میں دھاریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں - اس کی بُو ہلکی خوشگوار ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی - اس چھال میں کئی ایک ایلکلائیڈز (جواہر) ہوتے ہیں لیکن سب سے افضل جوہر جو اَلسْٹونِیا سکولے رِس یا ڈیٹا بارک میں سے نکلتا ہے اسے ڈی ٹین (Diatin یعنی جوہر ستون) اور جو اَلسْٹونِیا کُنسْٹرِکْٹا سے حاصل ہوتا ہے اسے اَلسْٹونین کہتے ہیں۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۱) اِنفیوزم اَلسْٹونِی (Infusum Alstoneæ) خساندہ سپت پرن

اِنفیوژن آف اَلسْٹونِیا (Infusion of Alstonia) خساندہ ستون

بنانے کی ترکیب ۔ اَلسٹونیا ایک اونس ۔ گرم پانی ایک پائنٹ ۔ چھال کو گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۳۰ کیوبک سینٹی میٹر)

(۲)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
ٹنکچورا اَلسٹونی (Tincture Alstoneæ)	تعفین سپت پرن
ٹنکچر آف اَلسٹونیا (Tincture of Alstonia)	ستون کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب ۔ ۲½ اونس چھال کو ایک پائنٹ اَیلکُہال (۶۰ فیصدی) میں اچھی طرح بھگو کر ٹپکا لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

اَلسٹونیا کی تاثیر و استعمال

(**بیرونی**) اس درخت کا دودھ یا اس کے تازہ پتوں کی پُلٹس گندے اور سڑندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں کیڑے پڑے ہوئے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں ٭

(**اندرونی**) یہ چھال اَیسٹرِنجنٹ (قابض) ٹانک (مقوّی) اَینٹی پیریاڈِک (دافع بخار) اور انتھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) ہے ۔ اس کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) ڈی سنٹری (پیچش) کے آخری درجوں میں اور کٹارل فیور (حمّیٰ نزلی) میں بہت ہی مفید خیال کیا جاتا ہے ٭

ڈی ٹین یعنی جوہر ستون حیوانات ذوات الثدی (دودھ پلانے والے حیوانات) میں استعمال کیا جائے تو یہ ان کے حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے ۔ اور مَیلیرِیَل فیورز (نوبتی بخاروں) میں بہت مفید ثابت ہوا ہے ٭

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ ڈاکٹر شارپ نے ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) کی خاص خاص حالتوں میں اور انفلوانزا (نزلہ وبائیہ ۔ حمّیٰ نزلی) میں درجہ بخار کے رفع ہو جانے کے بعد اَلسٹونیا کنسٹرکٹا کی چھال کو تجربۃً استعمال کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ چھال نہایت

عمدہ مقوی ہے۔ اس میں کونین اور سٹرکنین دونوں کے متفقہ فوائد پائے جاتے ہیں ؛

نوٹ۔ بخاروں کے بعد کی عصبی کمزوری کے رفع کرنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے ؛

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَلتھی اِی رَیڈکس (ALTHAEÆ RADIX) بیخ خطمی

(N. O. Malvaceæ الفصیلۃ الخبازیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) اَلتھی اِی رَیڈکس (Althaea Redix)	(عربی) بیخ خطمی	(اردو) ریشہ خطمی
(انگریزی) مارش مَیلو رُوٹ (Marsh Mallow Root)	(فارسی) ریشہ خطمی	(ہندی) ریشہ خطمی

نوٹ۔ یہ دوا اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں داخل نہیں لیکن ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں نیز ممالک یورپ کے دیگر تمام فارماکوپیا میں داخل ہے یعنی تمام یورپ میں مستعمل ہے ؛

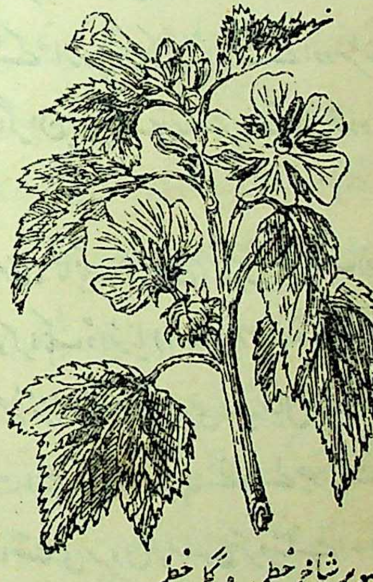

تصویر شاخ خطمی و گلِ خطمی

اسکا درخت جسکو نباتی اصطلاح میں اَلتھیا آفی سی نے لس (Althaea officinalis) یعنی خطمیٔ طبی اور اردو میں گل خیرو کہتے ہیں تمام یورپ کے نمناک مقامات میں۔ ایشیاے کوچک اور ایشیا کے شمالی و مغربی معتدل مقامات وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں بویا جاتا ہے ؛

تاریخ - یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے آلتیا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے ؛

نوٹ - اس دوا کا یونانی نام آلتیا مشتق ہے یونانی مصدر آلتیئون سے جس کے معنی ہیں شفا بخشنا۔ چونکہ یونانی اس دوا کو نہایت شافی و کثیر المنفعت خیال کرتے تھے اس لیے اُنہوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اَلتھیا درحقیقت اس کا وہی پُرانا یونانی نام ہے ؛

صفات طبیعی۔ اس کی جڑ سلنڈریکل (استوانی یعنی بیلن کی شکل کی یا قدرے مخروطی شکل کی) ریشہ دار تین سے چھ انچ تک لمبی اور ہاتھ کی درمیانی انگلی کے برابر موٹی۔ گدازہ۔ لعابدار۔ اندر سے سفید اور بھری ہوئی ہوتی ہے۔ باہر سے بھی اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں گہری جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ اور اس پر متعدد چھوٹے چھوٹے تقریباً گول داغ ہوتے ہیں اور اندرونی چھال کے باریک آزاد ریشوں کے سبب روئیں دار معلوم ہوتی ہے۔ اور جب اس کو صاف نہیں کیا جاتا تو اس کی بیرونی سطح زردی مائل یا بھورے رنگ کے کارکی یعنی مثل کارک کے نرم پرت سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کی بو خفیف اور خوشگوار ہوتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں لعابدار۔

نوٹ۔ اس کو استعمال کرتے وقت ذرا منقشر کر لینا چاہیئے ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۲۵ فیصدی میوسلیج (مادۂ لعابیہ) ۳۵ فیصدی نشاستہ پکٹین۔ شوگر۔ قدرے فکسڈ آئیل اور ایک یا دو فیصدی ایلتھین یا ایس پیریگن {Althein asporagin} (خطمین یا جوہر خطمی) ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ ایس پیریگین میں مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) حل ہو جاتا ہے لیکن یہ راسب الاحمر تازہ تیار کیا ہوا ہو۔ چنانچہ مرکیورک آکسائیڈ کے اسپیریگین میں بنائے ہوئے سولیوشن کی سفلس (آتشک) میں جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں ۔

(مرکبات Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

ڈیکاکٹم ایلتھی ای (Docactum Althaea) مطبوخ خطمی

بنانے کی ترکیب۔ ریشہ خطمی ایک حصہ کو ۳۰ حصہ پانی میں ڈال کر جوش دیں جب دو تہائی پانی رہ جائے تو اتار کر سرد کر کے چھان لیں۔ یہ نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں مندرج ہے ۔

(۲) سیروپس ایلتھی ای (Syrupus Althaeæ) شربت خطمی

بنانے کی ترکیب۔ ۳ حصہ ریشہ خطمی کو ۴۰ حصہ صاف پانی میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں اور حاصل شدہ آب دوا ۳۲ اونس ہونا چاہیئے پھر اس میں ۶۴ حصہ شکر ملا کر

اسے ایک جوش دے لیں اور سرد ہونے پر اس کی بالائی جھلّی یا میل وغیرہ کو کفگیر سے اُتار کر اور پھر اسے فلالین کی صافی میں چھان کر اور بوتلوں میں بھر کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ شربت بھی ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں داخل کر لیا گیا ہے +

(۳) ٹراکِسکائی اَلتھی اِی (Trochisci Althææ) اقراصِ خطمی

ایک قرص میں ایک گرین ریشہ خطمی ہوتی ہے +

افعال و استعمال

اس کو بطور ایمولی اینٹ و ڈی مل سینٹ (مُلطِّف و مُرطِّب) اور ڈائیوریٹک (مدربول) کے مُنہ اور حنجرہ کی لعابدار جھلّی کی خراش وسوزش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسکے اقراص لعابدار ہونے کے سبب سے امراضِ حلق میں بہت استعمال ہوتے ہیں خصوصاً لوزتین اور لہاۃ پر عمل جرّاحی کرنے کے بعد جبکہ اُن کو کاٹ ڈالا جاتا ہے تب ان اقراص کے مُنہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ معلوم ہوا کرتا ہے +

نوٹ - اس دوا کے طبی استعمالات دیکھو طبی کُتب میں +

(Official آفیشل)

اَیلوُمِن (ALUMEN) شبّ۔ زاج اَبیض

ہندوستانی نام	ویدک نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
{اردو ہندی} پھٹکری	(سنسکرت) سفٹیکا (,,) شُبھرا	(عربی) شبّ۔ زاج اَبیض	اَیلیُومِن (Alumen)
(بنگالی) فٹکری	(ہندی) پھٹکری	(فارسی) زاک سفید۔ زمہ	اَیلم (Alum)

اقسام - پھٹکری دو قسم کی ہوتی ہے ایک پوٹے سیَم اَیلم (Potassium Alum) جو اَیلیُومی نِی اَم سَلفیٹ کو پوٹے سیَم سَلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے اور دوسری اَیمونیم ایلم (Ammonium Alum) جو اَیلیُومی نِی اَم سَلفیٹ کو اَیمونیم سَلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے +

نوٹ -(۱) پھٹکری پہلے بلاد مشرقیہ (ممالک ایشیا) میں بنائی گئی تھی اور بعد ازاں

ممالک یورپ مثلاً اٹلی و انگلستان و جرمن و فرانس وغیرہ میں بنائی جانے لگی۔ مشرقی ساخت کی پھٹکری کو بعض زاج شرقی کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں ✢

(۲) پنجاب میں پھٹکری بنانے کے دو کارخانے ہیں ایک کالاباغ میں اور دوسرا کنگی میں لیکن بقول ڈاکٹر پاول صاحب مصنف کتاب پنجاب پراڈکٹس (پیداوار پنجاب) کالاباغ میں جو پھٹکری بنتی ہے اس میں بجائے پٹاسیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ کے سوڈیم سلفیٹ ملایا جاتا ہے ✢

تاریخ۔ پھٹکری ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بقول مصنف عمدۃ المحتاج حکیم بقراط نے اس کا ذکر کیا ہے اور حکیم دیسقوریدوس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے بلکہ اس نے تو لکھا ہے کہ پھٹکری بہت سی قسم کی ہوتی ہے چنانچہ متقدمین اطباء نے بحسب رنگ وطعم و شکل و قوام پھٹکری کی اٹھارہ قسمیں لکھی ہیں لیکن طب میں صرف تین قسم کی ہی مستعمل ہے (۱) مشقق (۲) مدحرج (۳) رطب ✢

نوٹ۔ یورپ میں جو مذکورۂ بالا دو قسم کی پھٹکری بنتی ہے چونکہ ان دونوں کے خواص افعال ایک ہی سے ہوتے ہیں اس لئے ان دونوں کا ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے ✢

صفات ایلم۔ پھٹکری کی بے رنگ شفاف اوکٹے ہیڈرل (Octahedral) یعنی مثمن مثلثی (ہشت پہلو شکل جس کا ہر پہلو تکونہ ہو) قسم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ شیریں اور کسیلا ✢

انحلال۔ ایک حصہ پھٹکری ۱۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی ✢

آمیزش۔ سیلی کیٹس اور آئرن سلفیٹ ✢

نقیضات۔ لائم (چونہ) ایلکلیز (القلی یا کھاری دوائیں) سالٹس آف لیڈ (نمکیات سرب) مرکری (سیماب) آئرن (آہن) ٹارٹارک ایسڈ (جوہر ترشہ) اور ٹینک ایسڈ (جوہر مازو) ✢

افعال - ایسٹرنجنٹ (قابض) سٹپٹک (مقبض)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) ◆

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) گلی سی رائی نم ایلیومی نس	(Glycerinum aluminis)	گلیسرین شبی
(انگریزی) گلیسرین آف ایلم	(Glycerin of alum)	پھٹکری والی گلیسرین

بنانے کی ترکیب - ایلم یعنی پھٹکری کا سفوف ایک اونس - آب مقطر ۳ ڈرام - گلیسرین ۶ اونس - پھٹکری کو گلیسرین میں ملا کر کھرل کریں تاکہ پھٹکری بخوبی حل ہو جائے (اگر ضرورت ہو تو کھرل کرتے وقت اسے ذرا گرم کر لیں) پھر اسے کچھ دیر رکھ کر نتھار لیں اور پھر اس میں پانی ملا دیں ◆

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایلیومن اکسی کے ٹم	(Alumen Exsiccatum)	شبِ مکلّس - زاج مکلّس
(انگریزی) اکسی کے ٹڈ ایلم	(Exsicated alum)	پھول کی ہوئی پھٹکری

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم ایلم کو چینی کی پیالی وغیرہ میں رکھ کر اس قدر آنچ دیں کہ اس میں سے پانی کے ابخرات کا نکلنا موقوف ہو جائے اور اس کا وزن ۴۵ یا ۴۶ فیصدی کم ہو جائے ◆

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے ◆

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ سرد پانی میں اور تقریباً ہموزن کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے ◆

کے اولینم (Kaolinum) یعنی گِل چینی یا چینی مٹی جس سے کہ چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں یہ درحقیقت ایلومی نی ام سلی کیٹ ہے جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے اس کا ذکر اپنے موقع پر (ک) کی ردیف میں علیحدہ کیا گیا ہے ◆

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

طبی نام

ڈاکٹری نام

(۱) ایلم روز گارگل (Alum Rose gargle) غرغرۂ شبّ و گلِ سرخ

نسخہ۔ گلاب کی پتی ۳ ڈرام۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۳ فلوئڈ ڈرام۔ سرد آب مقطر ۱۰ فلوئڈ آونس۔ دو گھنٹہ تک بھگو کر ۸ اونس سیال چھان لیں۔ پھر اس میں پھٹکری ۲ ڈرام۔ شوگر ۴ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ ڈرام ملا کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ۔ یہ دوا سات برس تک خراب نہیں ہوتی۔ وقت استعمال اس کو ہموزن پانی میں ملا کر استعمال کریں +

(۲) گارگرشما ایلیومی نس (Gargarisma aluminis) غرغرہ زاجی

بنانے کی ترکیب۔ ایلم دو حصّہ۔ ایسڈ انفیوژن آف روزیز (ترش خساندۂ گل سرخ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصّہ ہو جائے (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۳) ایلیومی نی ام ایسی ٹیٹ سولیوشن (Aluminium acetate solution) سائل زاج الخلی

یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے اور جس میں سے تیزاب سرکہ کی خفیف بو آتی ہے۔ اس میں ۷½ یا ۸ فیصدی ایلیومی نی ام سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک ماؤتھ واش (دوائے مضمضہ یا مضمضہ) ہے +

نوٹ۔ یہ دوا آسٹریلیا۔ بلجیم۔ ڈچ۔ جرمنی اور روس کے فارماکوپیاز میں نیز ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے +

(۴) ایلیومی نی ام ایسی ٹوٹارٹریٹ (Aluminium acetate Tartrate)

اسکی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ اس کے ہموزن پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ ایک قوی غیر سمی دافع تعفن دوا ہے۔ نیز یہ اسٹرنجنٹ کاسٹک یعنی قابض کاوی ہے۔ اس کا ۱½ سے ۳ گرین فی آونس والا سولیوشن گارگل یا ڈوش کے لئے مفید ہوتا ہے +

ایل سول (Alsol) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ¼ یا ½ فیصدی کا سولیوشن ہے جو اس نام

سے بکتا ہے۔ مرض ٹینے کوئیا (رمدِ حُبیبی۔ کُگرے) اور سکرافولس اَفتھلمیا (رمدِ خنازیری) میں لنٹ یا صاف ململ کی گدی اس دوا میں نم کرکے ماؤف آنکھ پر رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

(۵) ایلیومی نی اَم کلورائیڈ (Aluminium Chloride) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے اور اس میں سے ہائیڈرو کلورک ایسڈ گیس کے ابخرات نکلتے ہیں۔ یہ دوا لوکوموٹر اٹیکسی (حرام مغز کی وہ بیماری جس میں مریض کی چال خراب ہو جاتی ہے یعنی وہ لڑکھڑا کر چلتا ہے) میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک دن میں تین چار بار +

کلورَیلم (Chloralum) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ایک ناخالص سولیوشن ہے

کلورَیلم پاؤڈر {Chloralum Powder} اور یہ اس کا سفوف ہے۔ یہ دونوں دوائیں بطور ڈس اِن فَیکٹَنٹ (مزیلِ عفونت) فروخت ہوتی ہیں +

(۶) ایلیومی نی اَم نائٹریٹ (Aluminium Nitraw) اس کا ۵ سے ۶ گرین فی اونس کا سولیوشن مرض پرورائٹس وَلوِی (خارش اندام نہانی) میں مفید ثابت ہوا ہے +

(۷) ایلیومی نی اَم نیفتھال سلفونیٹ {Nluminium Naphthol-Sulphorate} ایلمنول (Alumnol) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ اس کا ½ سے ۲ فیصدی کا سولیوشن مرض اوزینا (بخر الانف بینس) فیرنجائیٹس (التہاب بلعوم) گونوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلانِ ابیض۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں مفید ہے۔ اس کو بذریعہ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے +

(۸) ایلیومی نی اَم اولی ایٹ (Aluminium Oleate) یہ بھی ایک سفوف ہوتا ہے جس کو اس کی ہموزن چربی میں ملا کر بطور دافع تعفن و جاذب رطوبت مرض ایگزیما (جلندار پھنسیاں) میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

ایلیومی نی اَم کیسی نیٹ (Aluminium Caseinate) یہ ایک زردی مائل سفید رنگ بلا ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور قابض انتڑیوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں

(۹) سوزال (Sozal) دیکھو صفحہ ۴۸۸ نمبر (۱۹)

(۱۰) سیلیومن (Salumin) { یہ ایک سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور ایسٹرنجنٹ و اینٹی سپٹک مرض اوزینا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) سِمولیٹ (Cimolite) اس میں ۲۳ فیصدی ایلیومینا - ۶۳ فیصدی سلیکا - ۱½ فیصدی فیرک اوکسائیڈ اور ۱۲ فیصدی پانی ہوتا ہے + یہ کے اولین (گلِ چینی) کا ایک خاص مرکب ہے جو بطور غازہ استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) فُلرس اَرتھ (Fuller's Earth) یہ ایک قسم کی مٹی ہے جس میں ۱۰ فیصدی ایلومینا - ۵۲ فیصدی سلیکا - ½ فیصدی لائم - ۱¼ میگ نے شیا ۹½ فیرک اوکسائیڈ اور ۲۴ فیصدی پانی ہوتا ہے - جلدی امراض میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

(۱۳) سوپ سٹون (Soapstone) یہ درحقیقت سلیکیٹ آف ایلومی نی اَم و کرِیٹا گیلی کا (Creta Gallica) میگ نے سیَم ہے - اس کو تنہا یا اس کے ہموزن زنک آکسائیڈ یا کیلے مین میں ملا کر بطور ڈسٹنگ پاؤڈر کے بچوں کے مرض پرُورائیگو (حکّہ - خارش - کھجلی) پر چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۴) لیپس میراکولوسس (Lepis Miraculeous) یعنی سنگ معجزہ

یلو وونڈ سٹون (Yellow Wound stone) زرد سنگِ زخم

نسخہ :- ایلم (پھٹکری) ۱۶ حصّہ - فیرائی سلفاس (کسیس) ۲۴ حصّہ - کاپر سلفاس (نیلا توتیا) ۱۶ حصّہ - امونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک حصّہ - ورڈی گرس (زنگار) ۲ حصہ - سب کو ملا کر اور پگھلا کر سانچوں میں ڈھال کر قلمیں یا بتیاں بنالیں - یہ زخم کے فاسد انگوروں وغیرہ کے جلانے کے لئے کام آتا ہے +

(۱۵) لیپس ڈی وائی نس (Lepis Divinus) یعنی سنگِ الٰہی یا سنگِ خدا

بلیو وونڈ سٹون (Blue Wound Stone) آسمانی سنگِ زخم

بنانے کی ترکیب - ایلم (پھٹکری)، کاپر سلفاس (نیلا توتیا) اور پوٹے سیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ہر ایک ایک اونس - ان تینوں کو ملا کر پگھلا دیں اور جب وہ پگھل جائیں تو اس میں ½ ڈرام کافور ملا کر اس کو سانچوں میں ڈھال کر لمبی لمبی گول قلمیں یا بتیاں بنالیں +

نوٹ - اس دوا کی بنی بنائی قلمیں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں +

افعال و استعمال - بطور خفیف کاسٹک کے اس کو زیادہ تر مرض گرے نیولر لِڈز (رمدِ جُبیتی - گُکرّے - روہے) میں استعمال کیا کرتے ہیں چنانچہ جب آنکھوں میں پُرانے ککرے ہوں تو پلکوں کو اُلٹا کر ککروں پر اس دوا کی قلم یا بتّی کو پھیر دیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے سوزش ہوا کرتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے پہلے اگر آنکھوں میں کوکین لوشن ڈال دیا جاوے تو پھر آنکھوں میں جلن نہیں ہوتی +

نوٹ - مذکورۂ بالا مرض میں اس دوا کو ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرنا چاہیئے ہر روز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

لطیفہ - جب میں ایران میں تھا تو ایک دفعہ ایک ایرانی امیر نے مجھے اور ایک روسی ڈاکٹر کو علاج کے لئے بُلایا - اس امیر کی آنکھوں میں گرے نیولر لڈز (ککرے) تھے - جب ہم دونوں ڈاکٹروں نے اس کی آنکھوں کا ملاحظہ کر لیا تو پہلے اس نے اس روسی ڈاکٹر کی رائے پوچھی تو اس نے کہا کہ اَرجنٹائی نائٹراس کا استعمال مفید ہوگا (اَرجنٹائی نائٹراس یعنی سلور نائٹریٹ کو فارسی زبان میں سنگِ جہنم کہتے ہیں) اور پھر امیر مذکور نے میری رائے پوچھی تو میں نے کہا کہ لیپس ڈی وائی نَس کا استعمال زیادہ مفید ہوگا - اتفاقاً امیر موصوف نے ہم سے ان دونوں دواؤں کی ماہیت دریافت کی تو وہ روسی ڈاکٹر صاحب تو خاموش رہے لیکن میں نے ان کی مختصر ماہیت اور ان کے فارسی نام بتانے کے بعد کہا کہ روسی ڈاکٹر صاحب تو جناب کی آنکھوں کے علاج کے لئے سنگِ جہنم تجویز کرتے ہیں لیکن میں سنگِ خدا تجویز کرتا ہوں اس پر نہایت قہقہہ اُڑا اور آخر انہوں نے میرے علاج کو پسند فرمایا +

اَیلم کی فارماکالوجی یعنی پھٹکری کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر پھٹکری کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن زخموں میں سے جو رطوبات نکلتی ہیں ان کی اَیلبیوُمن نیز ٹشوز کی اَیلبیومن کو منجمد کر دیتی ہے اور اس طرح

ہے یہ زخموں کی سطح پر ایک جھلّی سی بنا دیتی ہے۔ خونی عروق کو سُکیڑتی اور جریانِ خون کو بند کرتی ہے۔ اس لئے یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابسُ الدّم) ہے ٭

پھُول کی ہوئی پھٹکری چونکہ ساخت سے پانی کو جذب کرتی ہے اس لئے یہ خفیف کاسٹک (کاوی) ہے ٭

تاثیراتِ اندرونی

مُنہ اور حلق۔ مُنہ اور حلق پر بھی پھٹکری کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے مُنہ کا ذائقہ زمخت اور حلق خشک معلوم ہوتا ہے ٭

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے (مثلاً ۵ سے ۸ گرین کی خوراک میں) معدہ اور انتڑیوں پر بھی اس کی ویسی ہی قابض تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ زخمی جلد پر چنانچہ اس سے قبض ہوجاتی ہے۔ اس کی ہیموسٹیٹک (حابس الدم) تاثیر بالکل مقامی ہوتی ہے کیونکہ ریموٹ ہیموریج یعنی دُور کے جریان خون پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ٭

۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں دینے سے معدہ پر اس کا ڈائریکٹ ایمیٹک (سیدھا مقئی) اثر پڑ کر قے آجاتی ہے۔ اور اس سے بھی بڑی خوراک میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے قے و دست آنے لگتے ہیں ٭ رودۂ مستقیم میں اس کی پچکاری کرنے سے تھریڈ ورمز یعنی چُرنے ہلاک ہوجاتے ہیں ٭

اخراج۔ ایلم غالباً خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ جذب ہوجاتی ہے اور طبی خوراکوں میں دینے سے جسمانی ساختوں پر اس کی کوئی ریموٹ تاثیر (تاثیر بعیدہ) نہیں ہوتی ٭ زیادہ تر تو یہ فضلے کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور کسی قدر جلد اور گردوں کے راستے ٭

ایلم کی ایکیوٹ ٹاکسک ایکشن (یعنی) پھٹکری کی شدید زہریلی تاثیر

پھٹکری سے زہریلی یا مہلک تاثیر شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے اور جب کبھی واقع ہوتی ہے تو معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قے و دست آیا کرتے ہیں ؃

فادزہر۔ اچھی طرح سے قئیں کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں اور پھر تھوڑی تھوڑی خوراک میں سوڈیم کاربونیٹ نیمگرم پانی میں ملا کر پلائیں اس سے ایلم ڈی کمپوز (فاسد) ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے ؃

نوٹ۔ مزمن سمیت یعنی جبکہ پھٹکری سے رفتہ رفتہ زہریلی تاثیر ہوتی ہے تو بھوک مر جاتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ معدہ و انتڑیوں میں خفیف سوزش ہوتی ہے۔ وغیرہ ؃

انتباہ۔ جو لوگ گدلے پانی کو پھٹکری سے صاف کر کے پیتے رہتے ہیں وہ عموماً پھٹکری کی مزمن سمیت میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں ؃

ایلم کے تھیراپیوٹکس یعنی پھٹکری کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ چونکہ پھٹکری ارزاں ہے اور آسانی سے مل سکتی ہے اس لئے بہت سے چھوٹے چھوٹے امراض میں اس کا استعمال ہوتا ہے چنانچہ اسکے سفوف یا تیز لوشن کو چھوٹے چھوٹے زخموں اور جونکوں کے ڈنکوں (زخموں) سے خفیف جریان خون بند کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں ؃

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ زخم کے کمزور انگوروں کو جلا دیتی ہے اس لئے پرانے اور کمزور زخموں کو تازہ کرنے کے لئے اسے استعمال کیا کرتے ہیں۔ وی پنگ ایگزیما میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے ایلم اور بورَیکس کا ہلکا سولیوشن (ہر ایک ایک فیصدی) استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ؃

ناک۔ مرض اوزینا (بخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) میں ۳ گرین فی اونس

والے ایلم لوشن کی پچکاری یا ڈُوش (سکوب) کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور اِپس ٹیکسِس (رُعاف۔ نکسیر) میں اگر ایلم کے سفوف کی نسوار لی جاے یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس کے ذریعے اس کو ناک میں پھونکا جاے یا ۱۰ گرین ایلم ایک اونس پانی میں ملا کر اس کی نتھنوں میں پچکاری کی جاے تو خون کا آنا بند ہو جاتا ہے ٭

آنکھیں۔ معمولی کن جنک ٹوائی ٹِس (رمد۔ آنکھ دُکھنا) پیورُولنٹ افتھلمیا (رمد صدیدی یعنی جبکہ دُکھتی ہوئی آنکھ سے گیپٹ آتی ہو) میں ۴ سے ۸ گرین فی اونس والا ایلم لوشن ڈالنے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے بشرطیکہ آنکھ کو صاف پانی سے بار بار دھو کر صاف رکھا جاوے ٭

نوٹ۔ معمولی رمد میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ لوشن زیادہ تیز نہ ہو ورنہ قرنیہ میں خراش ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے پس بہتر ہے کہ ۲ سے ۴ گرین فی اونس والا لوشن استعمال کریں ٭

اعضائے تناسل۔ چھوٹی لڑکیوں کی وَلوائی ٹِس (شرمگاہ کی سوزش) میں ایک ڈرام فی اونس والا ایلم لوشن اکثر مفید ہوتا ہے چنانچہ شبانہ روز میں مقام ماؤف کو چند مرتبہ دھونا چاہیئے اور لِنٹ کا ذرا سا ٹکڑا اس میں تر کر کے وہاں رکھ دینا چاہیئے۔ اس سے اندام نہانی کی خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے ٭

مرض لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) کو رفع کرنے کے لئے اور اسقاط یا وضع حمل کے بعد کشادہ فم رحم سے خفیف جریان خون کو بند کرنے کے لئے نیز پرولیپسڈ یوٹرس (نتوء الرحم) میں ایلم کے ۱۰ گرین فی اونس والے لوشن سے ڈُوش کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

مرض گونوریا (سوزاک) میں ۳ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کی پچکاری اکثر مفید ہوتی ہے ٭

رودۂ مستقیم۔ مرض پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا) اور ہیموراِئڈز (ایموریڈوس۔ بواسیر) میں بعد رفع حاجت ۶ گرین فی اونس

والے ایلم لوشن کے ساتھ کانچ یا بواسیر کو روزانہ دھونے سے عموماً نفع ہوا کرتا ہے ٭

استعمالاتِ اندرونی

منہ۔ اَلسرے ٹِڈ گمز (قروح لثہ۔ مسوڑوں کا زخمی اور نرم ہونا) میں پھٹکری کا منجن عام طور پہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور سور تھروٹ (سوزش حلق) الانگے ٹیڈ یوولا (استرخائے لہاۃ) ٹانسِلائی ٹِس (خناق مطلق۔ سوزش لوزتین) سیلی وے شن (تلعّب۔ منہ آنا) اَیفتھی (قلاع) اور اَلسرے ٹِوسٹومے ٹائی ٹِس (قروح دہن) میں ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

نوٹ۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں گلیسرین آف ایلم کا لگانا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے ٭

کروپ (خناق) اور ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو جذب کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر پھول کی ہوئی پھٹکری کا سفوف چھڑکتے ہیں اور مرض ہورس نس (خشونت الصوت۔ آواز کا بھرّانا یا گلا بیٹھ جانا) ہیں اور کرانک کاف (پرانی کھانسی) میں ایلم کو بذریعہ سپرے (آلہ دوا پاش) استعمال کیا کرتے ہیں ٭

معدہ و امعاء۔ بچوں کے امراض سینہ مثلاً کروپ (خناق) اور برنکائی ٹِس (سُرفہ۔ کھانسی) میں پھٹکری ایک عمدہ مقیئ دوا خیال کی جاتی ہے کیونکہ اس سے کسی قسم کا ضعف پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ ایک ڈرام پھٹکری کو شہد یا شربت میں ملا کر ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد چند بار دینے سے بچّے کو قے آجاتی ہے اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے ٭

متواتر کھانسنے سے جو معدہ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اس کو کم کرنے کے سبب سے کہتے ہیں کہ ایلم مرض سِل اور ہوپنگ کف (سُعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں قے آنے کو روکتی ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے ۱۰ گرین ایلم دینی بعض وقت مفید ثابت ہوا کرتی ہے ٭

بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) ایلم کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن ۔ پرانے دستوں) میں اور بطور مقامی حابس الدم کے معدہ و انتڑیوں کے سیلان خون میں دیتے ہیں ٭

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے دستوں میں نیز دیگر قسم کے اسہال میں ایلم وھے (Alum Whey) (مَصْلُ اللَّبَن شَبّی یا ماءُ الجُبن زاجی یعنی زاج یا پھٹکری سے پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی جو ایک پائنٹ دودھ میں ٢ ڈرام ایلم ملاکر اسکو بلونے سے بنتا ہے) کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ کالِک (قولنج سربی) میں ٣٠ گرین کی مقدار میں چند خوراک پھٹکری کے دینے سے دست آنے لگ جاتے ہیں جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر ایلم کے سیسہ کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے سلفیٹ آف لیڈ ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جو دستوں کے راستے خارج ہوجاتا ہے ٭

پھیپھڑے ۔ ہوپنگ کف (سعال دیکی ۔ ککر کھانسی) میں پھٹکری کے مفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے لیکن یہ بات ابھی مشتبہ ہے کہ آیا مرض مذکور میں درحقیقت اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ کہتے ہیں کہ ١٠ گرین ایلم کا سفوف زبان پر رکھنے سے بعض وقت مرض اَیزما (دمہ) کا دورہ رُک جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

ایمونائکم (AMMONIACUM) اُشق

(الفصیلة الخیمیه N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(یونانی) اُمونیاکون	(سنسکرت) اُوشن چتر
(انگریزی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(عربی) اُشج ۔ وشج ۔ بلخ ۔ لذاق الذہب	(ہندی) کانُدرُ
	(فارسی) اُشق ۔ اُشہ	

وجہ تسمیہ۔ اَمَن یا اَیمَن قدیم مصریوں۔ یونانیوں اور رومیوں کا ایک دیوتا تھا۔ اور مصر کے جس علاقہ میں اس کا مندر تھا چونکہ وہاں پر اُشق کے بوٹے بکثرت پائے جاتے تھے اس لئے حکیم دَیسقوریدوس یونانی نے جس نے کہ سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کو دیوتاے مذکور کے نام سے نامزد کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اس کے قدیم یونانی نام ہی کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے ✤

نوٹ۔ (۱) اُشق کی ماہیت میں مشاہیر قدماء الاطباء مثلاً شیخ الرئیس۔ ابن بیطار۔ داؤد انطاکی۔ مالقی اور صاحب کتاب مالایسع میں باہمی اختلاف ہے جس کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں لیکن ابن سینا نے جس اُشق کے درخت کو طرثوث لکھا ہے اور جس کی مخالفت ابن بیطار نے کی ہے وہ یقیناً ایرانی اُشق کا درخت ہے جسے اہل شیراز بدرانی اور بعض کماہ اور اہل بخارا کندل کہتے ہیں ✤

(۲) حکماے یونان نے جس قسم کے اُشق کا ذکر کیا ہے وہ ملک شام کے مختلف مقامات سے آتی تھی مگر ایرانی یا خراسانی اشق سے (جو کہ آجکل یورپ میں دوائً مستعمل ہے) انکو آگاہی نہ تھی ✤

مقام پیدائش۔ جس قسم کا اُشق آجکل یورپ میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے اس کے درخت یا تو ایران کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتے ہیں اور یا پنجاب میں پیدا ہوتے ہیں ✤

ماہیت۔ ایمونائکم (اشق) درحقیقت ایک گم رَیزِن (رالدار گوند) ہے جو کہ درخت ڈوریما ایمونائکم (Dorema ammomacum) (نبات القناوشق۔ طرثوث) سے جبکہ اس کو پھول و پھل آئے ہوئے ہوتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے ✤

صفات طبیعی۔ اُشق کے چھوٹے چھوٹے آنسو کی مانند گول گول دانے ہوتے ہیں یا اِن باہم ملے ہوئے دانوں کی بڑی بڑی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ رنگت باہر سے زردی مائل بھوری جو دیر تک پڑے رہنے سے سیاہی مائل ہو جاتی ہے لیکن اندر سے غیر شفاف دودھ کی مانند سفید یا خفیف زردی مائل۔ جب یہ سرد ہو تو

سخت ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور ٹوٹی ہوئی سطح موم کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ذرا گرم کرنے سے یہ نرم ہو جاتی ہے۔ اسکی بو ہلکی اور خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔ اس کو پانی میں حل کرنے سے ایملشن (شیرہ۔ دودھ کی مانند سفید) بن جاتا ہے ❊

شناخت ۔ ایمونائکم یعنی اُشق چونکہ گیل بے نم (انزروت۔ جاؤشیر) بینزوئن (لوبان) اور ایسافے ٹیڈا (حلتیت۔ انگوزہ) کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے ان سے اس کو شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کی خاص قسم کی بو وغیرہ سے اسکی شناخت ہو سکتی ہے ❊

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ٢٠ فیصدی گوند۔ ٧٠ فیصدی ریزن اور ٤ فیصدی ایک والے ٹائل آئل ہوتا ہے ❊

افعال ۔ سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک) ❊

مقدار خوراک ٥ سے ١٥ گرین تک = (٣٢ء سے ١ء٨ گرام) ❊

یہ پڑتا ہے۔ پی لیبوٗلا اِپی کے کوائی کم سِلاّ۔ پی لیبوٗلا اسِلّی کمپازیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں :۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(١)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایم پلاسٹرم ایمونیِ سائی کم ہائیڈرارجیرو	Emplastrum ammoniae Cum Hydrargyro	لصقہ الشج وزیبق
(انگریزی) ایمونائکم اینڈ مرکری پلاسٹر	Ammoniacum and Mercury Plaster	مشمع اُشق وسیماب

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونائیکم ١٢ اونس یا ٥٦ ٥ حصہ۔ پارہ ٣ اونس یا ١٤٤ حصہ۔ روغن زیتون ٥٦ گرین یا ٧ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ٨ گرین یا ١ حصہ روغن کو گرم کر کے اس میں گندھک ڈال کر ملا دیں جب وہ مل جائے تو اس کے ہمراہ پارہ کھرل کریں یہاں تک کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں پھر ایمونائکم کو پگھلا کر اس میں مخلوط کریں ❊ نوٹ ۔ اسکے ١٥ حصوں میں ١٢ حصہ ایمونائکم اور ٣ حصہ سیماب ہوتا ہے ❊

ڈاکٹری نام		طبّی نام
مِسچُورا اَیمُونائی سائی	(Mistura ammoniaci)	مزیج اُشق
اَیمُونائِکم مِکسچَر	(Ammoniacum Mixture)	مخلوط اُشق

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونائکم کا موٹا سفوف ¼ اَونس ۔ سیرپ آف ٹولو ۴ فلوئیڈ ڈرام آب مقطر ۷½ فلوئیڈ اَونس ۔ پہلے اُشق کو تھوڑے سے پانی کے ہمراہ بتدریج کھرل کریں پھر اس میں باقی کا آب مقطر اور شربت ملا دیں اور پھر اس کو تب تک کھرل کرتے رہیں جب تک کہ مکسچر کا رنگ دودھیا یعنی مثل دودھ کے ہوجائے پھر اس کو ململ کے کپڑے میں چھان لیں ؞

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر

ایمونائکم کی فارماکالوجی یعنی اُشق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے چونکہ ایمونائکم اس مقام کے اعصاب و عروق کو خفیف طور پر تحریک دیتا ہے جس سبب سے کہ سوزشی مادّوں کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے اس لئے یہ ایک ریزال وَینٹ (محلّل) ہے ۔ اور جب اسکے ساتھ سیماب شامل کیا جاتا ہے تو اس کی یہ محللہ تاثیر بہت تیز ہوجاتی ہے ؞

نوٹ ۔ اس کے پلاسٹر کو زیادہ عرصہ تک لگائے رکھنے سے وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑجایا کرتے ہیں ؞

(اندرونی) مثل روغنی رالوں اور خوشبودار ادویہ کے اشق بھی برانکیل گلانڈز (غُدَدِ شعبی ۔ ہوائی نالیوں کے غدودوں) کے ذریعے خارج ہوتا ہے ۔ پس یہ ان کو تحریک دیتا اور ان کی رطوبت کو تعفن سے پاک کرتا ہے اس لئے یہ ایک رِیموٹ سٹیمولے ٹنگ ڈس انفیک ٹنٹ ایکس پیکٹورینٹ (مُنفّث بالتحریک و دافع تعفّن ۔ یعنی بلغم کی تعفّن کو دُور کرکے اسے خارج کرنے والا) ہے ۔ بڑی خوراک میں دینے سے اس کی تاثیر لیکسے ٹو (مُلیّن و مُسہل) ہوتی ہے ؞

ایمونائکم کے تھیراپیوٹکس یعنی اشق کے استعمالات

(بیرونی) بطور محلل اورام اشق اور سیماب کا مذکورہ بالا پلاسٹر سمپیتھیٹک بیوبوز (اورام مغابن اشتراکی۔ وہ بدھ جو ذاتی طور پر نہ ہو بلکہ اشتراکی طور پر ہو) انلارجڈ اینڈ انڈولینٹ گلانڈز (اورام غدد غیر مولم۔ بڑھے ہوئے غدود جو درد نہیں کرتے) اور کرانک انفلامیٹری جوائنٹ ڈیزیز یعنی مزمن سوزشی امراض مفاصل مثل سائنووائیٹس (التہاب غشائے زلالی۔ جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) اور رہومے ٹک سوئیلنگز (وجع مفاصل کے اورام) وغیرہ کے اورام پر لگاتے ہیں ✤

(اندرونی) ضعیف اشخاص کی پرانی کھانسی اور دمہ میں خصوصاً جبکہ بلغم متعفن ہو تو ایمونائکم کو بطور ڈس انفیکٹنٹ (دافع تعفن) اور ایکس پیکٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کو ١٠ سے ٣٠ گرین کی خوراکوں میں دن میں تین چار بار دینے سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم آسانی سے خارج ہونے لگتی ہے اور دم کشی کی آواز بند ہوجاتی ہے ✤

مجربات ایمونائکم

(١) نسخہ

مسچورا ایمونائی سائی	ڈرام ٦
سوڈیائی بائیکارب	گرین ٣٠
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹس	ڈرام ٤
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	ڈرام ١
وائنم اپی کے کوانی	ڈرام ٢

سب ادویہ کو ملالیں اور اس میں سے بمقدار چار ڈرام قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار دیں۔ کرانک برنکائیٹس (نزلہ مزمن) میں مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر گریوس صاحب ✤

(٢) نسخہ

ٹنکچورا کنسٹوریائی	٥ منم
ٹنکچورا اوپیائی	١ منم
سروپس ٹولوٹینی	١٥ منم
مسچورا ایمگڈلی	١ ڈرام
مسچورا ایمونائی سائی تا	٢ ڈرام

اس میں سے بمقدار دو چمچہ چائے بھر دن میں تین بار دیں یہ ہوپنگ کف (سعال تشنجی۔ ککر کھانسی) میں مفید ہے ✤

(نان آفیشل *Not Official*)

ایمونیم (AMMONIUM) غازُالنوشادر

(کیمیاوی علامت NH_3)

طبی نام	ڈاکٹری نام
غازُالنوشادر	(لاطانی) ایمونیم (Ammonium)
گیس نوشادر	(انگریزی) ایمونیا (Ammonia)

صفات - یہ ایک قسم کی بے رنگ حرّیف یعنی تیز اور کھاری گیس ہے جوکہ نوشادر کے ساتھ بجھے ہوئے چونہ کو حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے - نیز یہ حیوانی مادوں کی سڑانڈ سے بھی پیدا ہوتی ہے چنانچہ زمانۂ قدیم میں شاخ گوزن وغیرہ ایمونیا بنانے کے کام آتے تھے - یہ گیس کئی ایک نباتی رسوں مثلاً نیشکر کے رس وغیرہ میں اور کسی قدر ہوا میں بھی موجود ہوتی ہے +

نوٹ - اگر آپ تجربۃً ایک چھوٹی سی شیشی میں ذرا سا نوشادر پیس کر ڈال دیں اور پھر اس میں ذرا سا پان میں کھانے کا چونہ ملا کر اس کو ہلاویں تو اس شیشی میں ایمونیا گیس پیدا ہو جائیگی +

یہ گیس مرکب ہوتی ہے ایک حصہ نائٹروجن اور تین حصہ ہیڈروجن سے اور علاوہ بے رنگ شفاف اور لچکیلی ہونے کے اس کی بو نہایت تند اور نافذ ہوتی ہے اور ذائقہ تیز و سوزندہ۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۸۵ ،۰ ہوتا ہے - اگر اس گیس کو شربت بنفشہ میں ملائیں تو اس شربت کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - اگر اس گیس کو بہت سی ہوا کے ساتھ ملا کر سونگھا جاے تب بھی یہ بہت خراش کرتی ہے اور اگر اس کو خالص سونگھا جاے تب تو فوراً دم گھٹنے لگتا ہے - یہ گیس پانی اور ایلکھال میں جذب ہو جاتی ہے لیکن پانی میں یہ جذب ہو کر قائم نہیں رہتی بلکہ علی الاتصال یہ اس محلول آبی میں سے متصاعد ہوتی رہتی ہے یعنی اُڑتی رہتی ہے +

وجہ تسمیہ - قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا آمّن نامی دیوتا جس کا ذکر ایمونائیکم (دمشق) کی وجہ تسمیہ میں ہو چکا ہے - اس کا مندر لیبیا (شام) کے جس ضلع میں تھا اس ضلع کا نام اسی دیوتا کے نام پر رکھا گیا تھا یعنی اس ضلع کا نام ایمونیا تھا اور چونکہ مصنوعی نوشادر سب سے پہلے

اسی جگہ بنایا گیا تھا اسی لئے نوشادر کا نام سل اَیمونی ایک (Sal ammoniac) یعنی ملح ایمونیائی یا مقام ایمونیا کا نمک ہے اور چونکہ یہ گیس سل ایمونی اَیک یعنی نوشادر سے بنتی ہے اس لئے اس کا نام بھی اسی مناسبت سے ایمونیا رکھا گیا +

(Official آفیشل)

اَیمونی لائیکوار فارٹس { AMMONIÆ LIQUOR FORTIS } قوی سائل اَیمونیا

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) لائیکوار اَیمونی فارٹس	(Liquor ammonia Fortis)	قوی سائل اَیمونیا
(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا	(Strong Solutinn of an monia)	تیز سیال اَیمونیا

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) کو بجھے ہوئے چونہ میں ملا کر حرارت دینے سے جو اَیمونیا گیس کہ پیدا ہو اسے آب مقطر میں حل کریں +

صفات - یہ ایک نہایت تُند بُو - بے رنگ اور بہت کھاری سیال ہوتا ہے جس کا وزن متناسبہ ۰.۸۹۱ ہوتا ہے - اور اس میں ۳۲½ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے +

افعال - ویسی کینٹ (مُنفّط - آبلہ انگیز) +

یہ پڑتا ہے - لنی مینٹم ہائیڈرار جیرائی (تمریخ سیمابی) ٹنکچور اگوائے سائی ایمونی ایٹا (تعفین خشب الانبیا) ہیں - نیز ایمونیائی بنزوآس - ایمونیائی برومائیڈم - ایمونیائی فاسفاس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) لائیکوار اَیمونی	(Liquor ammomae)	سیال اَیمونیا
(انگریزی) سولیوشن آف اَیمونیا	(Solution of ammonia)	آب ایمونیا

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ایک حصّہ - آب مقطر دو حصّہ -

دونوں کو ملالیں ٭

صفات۔ مثل سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کے لیکن یہ اس سے تیزی میں کم ہوتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۹۵۹،۰ ہوتا ہے اور اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم تک ٭

نوٹ۔ اسے خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی پانی ملا کر دینا چاہیئے ٭

یہ کام آتا ہے۔ ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا۔ ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا۔ ٹنکچورا کونینی ایمونی ایٹا۔ ٹنکچورا ویلیری اے نی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں:۔

(لاطانی) رِنی مینٹم ایمونی آئی (Linimentum ammoniæ) تمریخ ایمونیائی
(انگریزی) رلنی منٹ آف ایمونیا (Liniment of ammonia) روغن مالش ایمونیائی
(؍؍) ہارٹ شارن لنی منٹ (Hortshorn Liniment) تمریخ قرن الایل

نوٹ۔ چونکہ زمانہ قدیم میں ہارٹ شارن (قرن الایل۔ شاخ گوزن۔ بارہ سینگا) ایمونیا بنانے کے کام آتا تھا اس واسطے لنی منٹ آف ایمونیا کا دوسرا انگریزی مرادف نام ہارٹ شارن لنی منٹ یعنی تمریخ شاخ گوزن بھی ہے ٭

بنانے کی ترکیب۔ لائیکوار ایمونیا ایک اونس۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک اونس آلیو آئل (روغن زیتون) ایک اونس۔ ان سب کو بخوبی ملالیں ٭

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لِنی مینٹم کیمفوری ایمونی اے ٹم	Linimentum camphoræ ammoniatum	تمریخ کافوری ایمونیائی
(انگریزی) ایمونی اے ٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	Ammoniated Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری ایمونیائی
(؍؍) کمپاؤنڈ لنی منٹ آف کیمفر	Compound Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری مرکب

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۵ فلوئڈ اونس۔ کیمفر ۲½ اونس آئل آف لے وِنڈر (روغن خزامی) ایک فلوئڈ ڈرام۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کیمفر اور آئل آف لے وِنڈر کو ۱۲ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کرلیں پھر اس میں تھوڑا تھوڑا

سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ملاتے اور ہلاتے جائیں اور پھر اس قدر اور ایلکھال ملادیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جاوے ÷

(۳)

ڈاکٹری نام — طبی نام

لنی مینٹم ہائیڈرارجرائی (Linimentum Hydrargyri) تمریخ سیماب

لنی منٹ آف مرکری (Liniment of Mercury) مالش سیماب

دیکھو ہیڈرارجیرم (سیماب) کے بیان میں ÷

(۴)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سپرٹس ایمونی ایرومیٹی کس {Spiritus Ammoniæ Aromaticus} روح نوشادر طیب

(انگریزی) ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا (Aromatic Spirit of Ammonia) روح نوشادر خوشبو

دیکھو آگے ایمونیا کاربوناس کے مرکبات میں ÷

(۵)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سپرٹس ایمونی فیٹڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus) روح نوشادر منتن

(انگریزی) فیٹڈ سپرٹ آف ایمونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبو

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس ۔ ایسا فیٹڈا (حلتیت) ۱½ اونس ۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ ایسا فیٹڈا کے ٹکڑے کرکے ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکھال میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر اسے کشید کرلیں اور پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا نیز اس قدر اور ایلکھال ملادیں کہ کل دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاوے ÷

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ بوند (۲۰ء۱ سے ۸۰ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۶ء۳ سے ۸۶ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک ہی بار دینی ہو ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام

لوشیو کری نے لس (Lotio Crinalis) عرقِ مو افزا

نسخہ :- اؤلیم ایمگڈلی ایک حصّہ۔ لائیکوار ایمونی فارٹس ایک حصّہ۔ سپرٹس روزمیرائنی ۴ حصّہ۔ ایکوا ایٹلیس ۲ حصّہ۔ سب ادویہ کو ملالیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے اس عرق کو استعمال کیا کرتے ہیں ٭

ڈاکٹری نام		طبی نام
ٹنکچر ایمونی کمپازیٹس	Tincturr Ammoniæ Composita	تعفین ایمونیا مرکب
اوڈی لوس	(Eau-de-Luce)	عرق دافع زہرمار

نسخہ :- مسٹک (مصطگی) ۲ ڈرام۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ ڈرام۔ اؤلیم لے وینڈیولی (روغن خزامی) ۱۴ بوند۔ لائکوار ایمونی فارٹس ۲۰ فلوئیڈ اونس۔ سب ادویہ کو باہم مخلوط کرلیں اس کو سانپ کے کاٹے پر لگایا کرتے ہیں ٭

ایمونیا کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سولیوشن آف ایمونیا کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ وہاں کے محیطی یا اختتامی اعصاب اور عروق کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے وہاں پر گرمی اور سُرخی کا احساس ہوتا ہے۔ اور اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کو کسی جگہ جلد پر لگا کر اس کو بشکل انجرات اُڑنے نہ دیا جائے تو وہاں پر آبلہ پڑ جاتا ہے۔ اس لئے ایمونیا روبی فے سی اینٹ (محمّر۔ سُرخ کر دینے والا) اور ویسی کینٹ (منفطہ۔ آبلہ انگیز) ہے ٭

ناک اور ہوائی نالیاں۔ ناک اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) پر ایمونیا کے انجرات نہایت سخت خراش پیدا کرتے ہیں جس سبب سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ نیز یہ کنجنکٹائیوا (ملتحمہ) پر بھی خراش کرتے ہیں اس لئے آنکھوں سے آنسو آنے لگتے ہیں۔ ناک کے حسّی اعصاب کو تحریک دینے سے ایمونیا سنعکس طور پر دوران خون کو تحریک دیتا اور حرکات تنفس

کو تیز کرتا ہے ۔ اگر ایمونیا کو دیر تک سونگھا جاے یا اس کے ابخرات بہت تیز ہوں تو ناک اور ہوا کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ ۔ معدہ میں پہنچ کر ایمونیا فوراً منعکس طور پر دل اور دوران خون کو تحریک دیتا ہے یعنی دورانِ خون اور حرکات قلب کو تیز کرتا ہے کیونکہ ان کو تیز کرنے والے نخاعی عصبی مراکز پر اس کا اثر پڑتا ہے ۔ خون میں جاذب ہونے کے بعد اس کا یہ اثر جاری رہتا ہے اور تنفس بھی تیز ہو جاتا ہے +

دیگر کھاری ادویہ کی مانند ایمونیا بھی اگر غذا سے پہلے دیا جاے تو یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور اگر غذا کے بعد دیا جاے تو یہ گیسٹرک جوس کی ترشی کو متعادل کر دیتا ہے یعنی اس کے اثر کو زائل کر دیتا ہے ۔ نیز یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے اور اس سے معدہ میں حرارت محسوس ہوتی ہے ۔ اس لئے ایمونیا اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ گیسٹرو انٹسٹائنل اِری ٹنٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے +

خون ۔ ایمونیا پلازما یعنی آب خون کے کھارے پن کو کسی قدر زیادہ کرتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ مرض تھرامبوسس (عروق میں خون کا منجمد ہو جانا) میں یہ خون کے منجمد ہونے کی طاقت کو گھٹاتا ہے اور جو کلاٹ (خون کا تھکا) کہ پہلے سے بن گیا ہو یہ اس کو حل کر دیتا ہے +

دل ۔ ایمونیا کی تاثیر سے دل اور نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور غالباً دل پر یہ تاثیر کچھ تو منعکس طور پر پڑتی ہے لیکن زیادہ تر اس سبب سے کہ ایمونیا خون میں جذب ہونے کے بعد رفتار قلب کے تیز کرنے والے نخاعی عصبی مرکز کو تحریک دیتا ہے +

پھیپھڑے ۔ خون میں جذب ہونے کے بعد مرکز تنفس پر ایمونیا کی مستقیماً

محرّک تاثیر پڑنے سے تنفّس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ چونکہ ایمونیا کسی قدر ہوائی نالیوں کے غدودوں کے راستے جسم سے خارج ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے ان غدودوں کی ریزش بڑھ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر راس بیک نے بعض زندہ حیوانات کے حنجرہ کی لعابدار جھلّی پر ایمونیا کا ہلکا سولیوشن لگا کر اس بات کا تجربہ کیا ہے کہ اس کے لگانے سے وہاں پر اجتماع خون ہو کر رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔

نظام عصبی۔ ایمونیا جنرل سٹیمولینٹ (منبّہ یا محرّک عمومی) ہے کیونکہ یہ مرکز تنفّس اور نخاعی عصبی مرکز معجّل قلب کو سٹیمولیٹ یعنی تحریک کرتا ہے الّا دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ اعصاب پر اس کی کوئی تاثیر پڑتی ہے سوائے اس کے کہ جب اس کو مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو اس مقام پر جھنجھناہٹ اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

حیوانات کو جب ایمونیا زہریلی خوراکوں یعنی بڑی بڑی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے تو اکثر کنولشنز یعنی تشنّج ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ایمونیا کارڈ کے موٹر سیلز یعنی حرام مغز کی حرکتی خلیات پر محرّک تاثیر کرتا ہے۔

گردے۔ ایمونیا اور اس کے نمکیات خون اور جسمانی ساختوں میں پہنچ کر متفرق و فاسد ہوجاتے ہیں اور غالباً اس سے زیادہ تغیّرات جگر میں واقع ہوتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں یوریا۔ یورک ایسڈ (حموضات بول) اور نائٹرک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہذا یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیئے کہ ایمونیا پیشاب کی ترشی کو بڑھاتا ہے۔

اخراج۔ جسم سے ایمونیا کا اخراج تنفّس۔ ہوائی نالیوں کی ریزش۔ پسینہ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے۔

ایمونیا کی تاثیر سمّی

اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کی ایک بڑی خوراک پی لی جاے تو گلاٹس (مزمار)

کے متشنج ہونے سے دم بند ہو کر چند منٹ میں ہی موت واقع ہو سکتی ہے وگرنہ اکّال کھاری زہروں مثلاً کاسٹک سوڈا یا پوٹاس وغیرہ سے جیسی علامات کہ پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے بھی پیدا ہوتی ہیں ۔

فادزہر ۔ جو دیگر ایلکلیز یعنی کھاری زہروں کے فاد ہیں وہی اس کے بھی ہیں جنہیں دیکھو پُٹاسا کاشٹیکا کی سمّیت کے بیان میں ۔

اَمُونیا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور مقامی محرّکِ اعصاب و عروق لِنی منٹ آف اَمیونیا کی سِٹف جوئنٹس (ماؤف سخت شدہ جوڑوں) پر اور کرانِک رہیومے ٹزم (پُرانے گٹھیا) کی مختلف حالتوں میں مالش کیا کرتے ہیں ۔ نیز بُرنکائی ٹِس (سرفہ ۔ کھانسی) نِیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب ۔ درد پہلو) میں بطور کونٹر اِرِی ٹنٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) اس کی مالش کیا کرتے ہیں ۔ بطور وِیسی کینٹ (مُنفّط ۔ آبلہ انگیز) ایمونیا کو ایسے مریضوں پر استعمال کر سکتے ہیں کہ جن پر کنتھری ڈیز (تیلنی مکھی) کا استعمال ناجائز یا ممنوع ہو ۔ چنانچہ جتنا بڑا آبلہ اُٹھانا ہو اس سے ذرا سا بڑا لِنٹ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سٹرانگ سولیوشن آف امیونیا میں تر کر کے جس جگہ آبلہ اُٹھانا ہو اسے وہاں پر رکھکر اوپر سے واچ گلاس یعنی جیب گھڑی کے شیشہ سے ڈھانپ دیں پس ذرا سی دیر میں وہاں پر آبلہ پڑ جائیگا ۔ ایمونیا چونکہ اکثر زہریلے کیڑوں کی زہر کو بے اثر کر دیتا ہے اس لئے بچھو ۔ بھڑ ۔ تنتیّا ۔ مُہال وغیرہ کے نیش زدہ مقام پر (نیش یعنی ڈنک کو نکال کر) اور کنکھجورے وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اور رتیل (مکڑ ۔ بیابانی مکڑ) یا مکڑی لگے ہوئے مقام پر ایمونیا کا کمزور سولیوشن لگانے سے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ کم زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر کمپوَنڈ ٹنکچر آف ایمونیا (او ۔ ڈی ۔ لوس) کی جلدی پچکاری کرنی مفید ثابت ہوئی ہے ۔ اور بال بڑھانے

کے لئے لوشیئو کری نےلس (عرقِ موافزا) ایک نہایت عمدہ دوا ہے ٭

اور جب کسی شخص کو غش آجائے تو اس کو امونیا کے سُنگھانے سے فوراً ہوش آجاتا ہے کیونکہ اس کے سنگھانے سے منعکس طور پر حرکاتِ قلب و تنفس تیز ہوجاتی ہیں چنانچہ فینٹنگ (غشیان) شاک (صدمہ) سنکوپی (غشی) سٹوپر (سُبات خمول غفلت) اور نارکاٹک پائزن (مخدر زہر) مثلاً افیون وغیرہ کی بیہوشی سے مریض کو ہوش میں لانے کے لئے اُسے امونیا سُنگھایا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ مختلف قسم کے سمیلنگ سالٹس (Smelling Salts) یعنی نخلخے جن میں کہ جزو اعظم امونیا ہوتا ہے بنے بنائے کھلے منہ کی سبز رنگ وغیرہ کی بند شیشیوں میں انگریزی دوا فروشوں کی دوکانوں میں بکا کرتے ہیں ٭

استعمالات اندرونی

دیگر ایلکلیز یعنی کھار دواؤں کی طرح امونیا کو بھی ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دے سکتے ہیں۔ گیسٹرک ان ٹسٹائنل کریمپس (معدہ و امعاء کے تشنجی دردوں) میں سپرٹ امونیا ایرومیٹک ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بچوں کے نفخ شکم میں اسکے چند قطرات سوڈا اور ڈل واٹر (عرق شبت) کے ہمراہ دینے سے عموماً آرام ہوجاتا ہے۔ بطور جنرل ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرک منتشرہ عمومی) سنکوپی (غشی) شاک (صدمہ) فینٹنگ (غشیان) میں اور فیبرائل ڈیزیزز (امراض حمیّہ بخاردار بیماریاں) نیمونیا (ذات الریہ) اور تھائی سس (سِل) وغیرہ امراض میں جبکہ مریض کے قوائے ضعیف ہوجاتے ہیں تو اس وقت امونیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

امونیا مرض برنکائی ٹس (سُعال۔ سُرفہ۔ کھانسی) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں غلیظ اور چسپیدہ بلغم کو رقیق اور ملائم کرتا ہے لیکن اس مطلب کے لئے امونیم کاربونیٹ کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔ چونکہ آیوڈزم (آیوڈین یا اسکے مرکبات سے مزمن سمیت کا ہوجانا) کو امونیا روکتا ہے اس لئے جب آیوڈائیڈز کو بڑی خوراکوں میں دینا ہوتا ہے تو اسکو انکے ساتھ ملا کر دیتے ہیں ٭

(آفیشل Official)

اَیمونیائی بِنزوآس (AMMONII BENZOAS) ایمونیا لوبانی

دیکھو ایسِڈم بِنزوئیکم (تیزاب لوبان) کے بیان میں ؛

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اَیمونیائی بوراس (AMMONII BORAS) اَیمونیا تنکاری

یہ ایک قلمدار نمک ہوتا ہے جس کی کیفیت کھاری ہوتی ہے ؛

انحلال ۔ یہ ایک حصّہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ؛

تاثیر و استعمال ۔ رِینَل اور وِیسِی کَل کیَل کیُولائی (سنگ گردہ و مثانہ) میں اس کا استعمال بہت مُفید ثابت ہوا ہے ۔ چنانچہ رینَل کالک (قولنج گُلوِی ۔ درد گُردہ) میں ۲۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دو دو گھنٹہ بعد دیتے ہیں جب تک کہ خوب کھُل کر پیشاب آجائے اور پھر ۱۵ گرین کی خوراک میں دن میں تین بار دیں ؛

(آفیشل Official)

اُیمونیائی بروما ئیڈَم (AMMONII BROMIDUM) ایمونیا مرکّب بہ برومین

دیکھو برومین کے بیان میں ؛

(آفیشل Official)

اُیمونیائی کاربوناس (AMMONII CARBONAS) کربونات النوشادر

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	اَیمونیائی کاربوناس	(Ammonii Carbonas)	کربونات النوشادر
(انگریزی)	اَیمونیم کاربونیٹ	(Ammonium Carbonat	ایمونیا مرکّب بہ کاربن
(")	اَیمونیم سسکی کاربونیٹ	{ Ammonium Sesqui carbonate }	ایمونیا مرکّب بہ سہ چند کاربن

بنانے کی ترکیب ۔ کلورائیڈ آف ایمونیم (نوشادر) یا سَلفیٹ آف اَیمونیم اور کاربونیٹ آف کیلسیم (کھریا مٹی مصفّٰے) کو باہم ملاکر مکرّر تصعید کرنے سے کاربونیٹ آف ایمونیم حاصل ہوتا ہے

اس میں ایمونیم ہائیڈروجن کاربونیٹ ($NH_4 HCO_3$) اور ایمونیم کاربے میٹ ($NH_4 NH_2 CO$) شامل پائے جاتے ہیں ؂

نوٹ۔ بقول مصنف عمدۃ المحتاج ۔ ہارٹ شارن یعنی قرن الایل یا شاخ گوزن کا نمک طیار بھی کربونات النوشادر ہی ہوتا ہے البتہ اس میں بعض بو دار روغن وغیرہ شامل ہوتے ہیں ؂

صفات۔ اسکے نیم شفاف قلمدار سیماب طبع تند بو والے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان پر سفید سفوف جم جاتا ہے ۔ ری ایکشن یعنی کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے ؂

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں حل ہو جاتا ہے ؂

آمیزش۔ اس میں سلفیٹس اور کلورائیڈس کی آمیزش ہوا کرتی ہے ؂

مقدار متعادل۔ ۲۰ گرین ایمونیم کاربونیٹ ۲۶ ۳/۴ گرین سٹرک ایسڈ (تیزاب لیمو) کو اور ۲۸ ۳/۴ گرین ٹارٹارک ایسڈ (ظرطیر الخمر) کو نیوٹرل یعنی متعادل کردیتا ہے ؂

نقیضات۔ ایسڈس (تیزاب) ایسڈ سالٹس (تیزابی یا ترش نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) آئرن سالٹس (نمکیات آہن) ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) اور ایلکلائیڈس (نباتات کے کھاری جواہر) ایمونیم کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانے چاہئیں ؂

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ دوا میں ملانے سے پہلے ایمونیا کارب کے ٹکڑے پر جو سفید سفوف جما ہوا ہو اس کو کھرچ ڈالنا چاہیئے ؂

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (منبہ۔ محرک) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث ۔ مخرج بلغم) اور ایمے ٹک (مقئی) ؂

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) بطور سٹیمولینٹ و ایکس پیک ٹورینٹ (محرک و منفث) اور ۳۰ گرین (۲ گرام) بطور ایمے ٹک (مقئی) ؂

یہ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) بسموتھائی کاربوناس)۔ فیرائی کاربوناس سیکیرہٹی اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

(Official Preparations آفیشل مرکبات)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار امیونیائی ایسی ٹیٹس	(Liquor Ammonii Acetatis)	سیال خلات النوشادر
(انگریزی) سولیوشن آف امیونیم ایسی ٹیٹ	Solution of Ammonium Acetate	عرق امیونیا سرکہ دار
(") سپرٹ آف منڈیرر	(Spirit of Minderer)	شراب مندریر

نوٹ ۔ چونکہ سنہ ۱۶۲۲ء میں سب سے پہلے ڈاکٹر مندریر صاحب نے جو ڈیوک آف بے واریا کے طبی مشیر تھے اس دوا کو بنایا تھا اس لئے یہ ان کے نام سے منسوب کی گئی +

بنانے کی ترکیب ۔ امیونیم کاربونیٹ ایک اونس ۔ ایسی ٹک ایسڈ اور آب مقطر دونوں حسب ضرورت ۔ امیونیم کاربونیٹ کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں حل کر کے پھر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل یعنی نہ ترش نہ کھاری) کریں ۔ بعد کو اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام = (۷ء۱ سے ۲۱ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

لائیکوار امیونیائی سٹریٹس	(Liquor Ammonii Citratis)	سیال سترات النوشادر
سولیوشن آف امیونیم سٹریٹ	Solution of Ammonium Citrate	عرق امیونیا لیمونی

بنانے کی ترکیب ۔ امیونیم کاربونیٹ ۲¾ اونس یا حسب ضرورت ۔ سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) ۲½ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ سٹرک ایسڈ کو اس کے وزن سے پانچ گنا آب مقطر میں حل کر کے پھر اس میں امیونیم کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کر لیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ملا دیں کہ کل سیال کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے +

نوٹ ۔ اس کو ہمیشہ سبز رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہیئے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام تک = (۷ء۱ سے ۲۱ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

سپرٹس امیونی ایرومے ٹی کس	Spiritus Ammoniæ Aromaticus	روح النوشادر طیب
ایرومے ٹک سپرٹ آف امیونیا	Aromatic Spirit of Ammonia	روح نوشادر معطر
سپرٹ آف سیل والے ٹائل	(Spirit of Sal Volatile)	روح ملح الطیار

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونیم کاربونیٹ ۴ اونس۔ سٹرانگ سولیوشن آف اَمونیا ۸ اونس۔ آئل آف نٹ مگ (روغن جوز الطّیب) ۴½ فلوئڈ ڈرام۔ آئل اف لیمن (روغن لیموں) ۶½ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ۔ آب مقطّر ۳ پائنٹ۔ پہلے آئل آف نٹ مگ اور آئل آف لیمن کو ایلکحال اور آب مقطر کے ساتھ ملاکر سات پائنٹ سیال کشید کرکے علیحدہ کرلیں۔ پھر ۹ اونس سیال اور کشید کریں اور اس میں سٹرانگ سولیوشن آف امونیا اور ایمونیم کاربونیٹ کو ملاکر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہوجائیں۔ اب اس میں پہلے کا کشید کیا ہوا سات پائنٹ سیال ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹۰ ہونا چاہئے ؞

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک جبکہ بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک جبکہ ایک ہی بار دینی ہو ؞

نوٹ ۔ نسخہ میں سپرٹ امونی ایروحے ٹک کے ساتھ سیبر ویس سلّی (شربت اسقیل) ہرگز نہیں لکھنا چاہئے ؞

ناٹ آفیشل مرکّبات (*Not Official Preparations*) ومشتقات

(۱) لنکٹس امونی کمپازیٹس {Linctus Ammoniæ Compositus} لعوق ایمونیا مرکّب

نسخہ ۔ ایمونیم کاربونیٹ ¼ گرین۔ اپی کے کوانا وائن ۲ منم۔ ٹنکچر آف سکوئل ۵ منم۔ اسے سنس آف ایپی سائی ۱ منم۔ میوسیلج آف اکیشیا ۲۰ منم۔ پانی تا ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے ؞ (رائل چیسٹ)

(۲) ایمونیائی بائی کاربوناس (Ammonii Bicarbonas) ایمونیم کاربونیٹ کی نسبت اس کا ذائقہ بہتر ہوتا ہے اور یہ کم کاسٹک ہوتا ہے۔ ایفروینسنگ ڈرافٹس (جرعہائے جوشدار) کے لئے یہ زیادہ مناسب ہے ؞

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک ؞

(۳) ایمونیائی فلورائیڈم (Ammonii Fluoridum) اس کے ۴ گرین فی اونس والے سولیوشن کو بمقدار ۵ سے ۳۰ بوند انلارجڈ سپلین (عظم الطحال) گواٹر (گھینگھہ)

وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

(۴) اَیمُونیائی پِکراس (Ammonii Picras) اس کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں - اس کو تپ لرزہ اور میلیریائی بخاروں میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک $\frac{1}{8}$ سے ۱$\frac{1}{2}$ گرین تک شبانہ روز میں چار پانچ بار +

(۵) اَیمُونیائی ٹارٹراس (Ammonii Tartras) بطور ایکس پیک ٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اس کو ۵ سے ۳۰ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں +

(۶) سمیلنگ سالٹ (Smelling Salt) یعنی مِلحُ الشّم یا نَخلخہ۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چنانچہ یہ ایک بہترین نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ امونیم کلورائیڈ ۱$\frac{1}{2}$ اونس۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ایک اونس ۶ ڈرام۔ کیمفر ۱ ڈرام۔ اَیمونیم کاربونیٹ ۳ ڈرام۔ آئل آف کلوز۔ ۱ منم۔ آئل آف برگے موٹ ۱۰ منم۔ آئل آف پیپرمنٹ ۴ منم۔ خشک ادویہ کو باریک سفوف کر کے ان میں روغنات ملا دیں +

(۷) پِک می اَپ Pick-me-np یعنی اِنقَطِنی یا بردارمرا۔ نسخہ:۔ سپرٹس اَیمونی ایرومیٹکس $\frac{1}{2}$ ڈرام۔ سپرٹس کلوروفارمائی $\frac{1}{2}$ ڈرام۔ ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹس ۱ ڈرام ٹنکچورا کارڈی موممائی کمپازیٹس ۲ ڈرام۔ سیروپس ۲ ڈرام۔ اَیکوا ۱ تا ۲ اونس سب ادویہ کو ملا لیں۔ یہ ایک خوراک دوا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) اَیمُونیا کاربونیٹ خارجی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا اگرچہ اس کے افعال ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے لائیکوار اَیمونیا کے۔ تحریک منعکس کے لئے سپرٹس اَیمُونیا ایرومیٹک سنگھائی جاتی ہے +

(اندرونی) اَیمونیم کاربونیٹ میں وہ تمام فوائد موجود ہیں جو کہ لائیکوار ایمونیا میں ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ یہ ایک قوی مخرج بلغم بالتحریک ہے چنانچہ اس کے استعمال سے گاڑھا لیسدار بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے اس لئے بَرنکائی ٹِس (سُعال۔ سُرفہ) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ اَیمُونیم کاربونیٹ ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں ایمے ٹِک (مقئی) ہے لیکن اس مطلب کے لئے یہ شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے۔ بڑی خوراکوں (مثلاً

۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینے سے یہ پرگے ٹو (مسہل) تاثیر بھی کرتا ہے یعنی اس سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور بعض اوقات چھوٹی خوراکوں میں عرصہ تک متواتر دیتے رہنے سے بھی یہ امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے لہذا کھانسی وغیرہ کے ایسے مریضوں کو جنہیں دست بھی آتے ہوں ایمونیم کاربونیٹ نہیں دینا چاہئے +

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس اور لائیکوار ایمونیائی سٹرے ٹس دونوں ڈایافورے ٹک (معرق) ہیں اور ممکن ہے کہ پسینہ پیدا کرنے والے غدودوں کے سیلز (کریات) پر یا ان غدودوں کے اختتامی اعصاب پر ان کی تاثیر پڑنے سے پسینہ آتا ہو۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور اگر مریض کو سرد جگہ میں رکھا جائے یعنی اس کے جسم کو سرد رکھا جائے تو پھر گردوں پر ان کی مجتمع تاثیر پڑ کر پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے پس مذکورہ بالا تاثیرات کے لحاظ سے ان کو بخاروں میں بطور خفیف معرقات کہ جن سے ضعف نہ پیدا ہوتا ہو استعمال کرتے ہیں نیز کثرت میخواری کے اثرات کو باطل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ کاربونیٹ آف ایمونیا کو دودھ۔ شربت یا پانی میں خوب محلول کرکے دینا چاہئے +

مجربات ڈاکٹران یورپ و امریکہ

(۱) ڈایافورے ٹک مکسچر:-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲ اونس
پٹا سیائی ایسی ٹاس	۲ ڈرام
سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی ...	۴ ڈرام
سرؤپس	۱ اونس
اکوا ..... تا	۸ اونس

اس میں سے بمقدار ایک اونس ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ یہ ایک عمدہ ڈایافورے ٹک مکسچر (مزیج معرق) ہے جو ہر قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جا سکتا ہے +

(۲) نیمونیا مکسچر:-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲ اونس
ایمونیائی کاربوناس	۴۰ گرین
پوٹاسیم آئیوڈائیڈ	۱۶ گرین
وائینم اینٹی مونیائی	۴۰ بوند
سروپس	۱ اونس
اکوا .... تا	۸ اونس

اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس شبانہ روز میں تین بار دیں۔ یہ مکسچر کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں عام طور پر مستعمل ہے

(۲) نسخہ :-

سپرٹس ایمونی ایرومے ٹےکس	۲۰ منم
وائنم اینٹی مونی اےلس	۵ منم
ٹنکچرا ایکونائی ٹائی	۲ منم
انفیوژم ڈیجی ٹےلس	۱ ڈرام
ایکوا اینی سائی ... تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں +

نوٹ۔ دموی مزاج کے مریضان نیمونیا میں شروع مرض میں جب تک کہ نبض فُل یعنی ممتلی یا بھری ہوئی چلتی ہو تب تک اس دوا کو دیتے رہیں لیکن جب خون کا دباؤ کم اور نبض ملائم ہوجائے تو اس دوا کو موقوف کرکے سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورینٹ (محرک منفث) دوا کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ یہ نسخہ مفید ہوتا ہے :-

نسخہ- ایمونیائی کاربوناس	گرین ۳
سپرٹس ایمونی ایروماٹکس	منم ۲۰
سپرٹس کیجوپٹائی	منم ۱۵
ٹنکچر سلّی	منم ۵
انفیوژم سینگی .... تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں - لیکن شبانہ روز میں چار خوراک سے زیادہ نہ دیں +

(آفیشل Official)

ایمونیائی کلورائیڈم (نوشادر)

(کیمیاوی اعلامت N. H₄ Cl.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایمونیائی کلورائیڈم (Ammonii Chloridum)	(فارسی) نوشادر	(سنسکرت) نرسادر
(انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ (Ammonium Chlorid)	(عربی) نوشادر ملح النار	(ہندی) نوسادر
(") سیل ایمونی ایک (Sal Ammoniao)	(کیمیائی) عقاب (عربی) ملح امونیا	(بنگالی) نشیدل (پنجابی) نشادر

نوٹ - اس کا انگریزی نام سیل ایمونی ایک اور اس کا عربی نام ملح امونیہ جو محیط اعظم میں بھی درج ہے یہ دونوں اس کے نسبتی نام ہیں یعنی مقام ایمونیا کا نمک - جیساکہ مذکور ہوا۔ چونکہ نوشادر سب سے پہلے لیبیا کے ضلع ایمونیا میں بنایا گیا تھا اس لیئے اس نام سے موسوم ہوا اور صاحب کتاب الجامع نے بھی ملح امونیہ کی یہی وجہ تسمیہ لکھی ہے +

بنانے کی ترکیب۔ سولیوشن آف امونیا یا امونیم کلورائیڈ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ملا کر اسے نیوٹرل یعنی متعادل کرنے سے نوشادر حاصل ہوتا ہے +

نوٹ۔ کرنال (پنجاب) میں نوشادر ایک خاص قسم کی مٹی سے بنایا جاتا ہے اور وہ بآسانی بازاروں سے مل سکتاہے + (پنجاب پراڈکٹس)

صفات۔ اس کی بے رنگ و بے بو سیماب طبع قلمیں ہوتی ہیں جو کھلا رکھنے سے اُڑ جاتی ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ تین حصے سرد پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش۔ آئرن (آہن) لیڈ (سیسہ) اور ٹاری مواد +

نقیضات۔ ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس۔ ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) +

ہدایات متعلقہ دواسازی۔ چونکہ نوشادر کو سفوف کرنا کوئی آسان بات نہیں اس لئے اگر اس کو گرم پانی میں حل کر کے پھر اس پانی کو آنچ پر اڑا لیں لیکن اس کو اُڑاتے وقت متواتر ہلاتے رہیں تو پانی اُڑ جانے کے بعد نوشادر کا سفوف باقی رہ جاتا ہے۔ یہ سفوف دانہ دار ہوتا ہے اور شناخت نہیں ہو سکتا +

افعال۔ ہیپےٹک سٹیمولینٹ (محرک جگر) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۳۰ء۱ گرام) +

نوٹ۔ یہ لائیکوار امونی فارٹس کے بنانے میں کام آتا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

	ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(۱)	لوشیو ای وے پورینس (Lotio Evaporans)	سیالِ متبخر

نسخہ:۔ امونیم کلورائیڈ $\frac{1}{2}$ حصہ۔ سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ۲ حصہ۔ پانی تا ۱۲ حصہ۔

(نوٹ۔ بعض اس میں سرکہ بھی ملا لیا کرتے ہیں) موچ کھائے ہوئے مقام پر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام　　　　طبی نام (مجوّزہ)

(۲) لوشیو ریفرج رینس (Lotio Refrigerans) سیّال مُبرّد

نسخہ:- ایمونیم کلورائیڈ ۵ حصہ۔ پٹاسیم نائٹریٹ ۵ حصہ۔ پانی ۱۶ حصہ میں حل کریں (سر اے کو پر) +

(۳) ٹراکسکائی ایمونیائی کلورائیڈائی (Trochisci Ammonii Chl:) اقراص نوشادری

ہر ایک قرص میں ۲ سے ۳ گرین تک ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ہوتا ہے ۔ کھانسی میں اسے منہ میں رکھکر چوستے ہیں +

(۴) وے پرائی ایمونیائی کلورائیڈائی (Vapor..Hmmou : Chlo:) ابخرات نوشادری

ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو ایک خاص قسم کے آلہ اپنے لڑ میں ملاکر (جس میں کہ ابخرات پیدا ہوکر ایک تر اسفنج یا پانی میں سے گزر کر صاف ہوجاتے ہیں) مرض برنکائی ٹس (سعال ۔ سرفہ) میں سنگھاتے ہیں +

تاثیر و استعمال نوشادر

(بیرونی) نوشادر کو پانی میں حل کرکے اگر اسے کسی حصہ جسم پر لگایا جاے تو تو وہ وہاں پر مسکّن و مبرّد تاثیر کرتا ہے اور اگر اس میں ایلکُہال (شراب دو آتشہ) اور پٹاسیم نائٹریٹ (شورہ) ملا دئے جائیں تو اس کی یہ تاثیرات بہت تیز ہوجاتی ہیں اس لئے مذکورہ بالا سیال متبخر اور سیال مبرّد (ابخرات بن کر اڑ جانے والا اور سرد کرنے والا عرق) سپرین (موچ کھائے ہوئے) بروسس (کچلے ہوئے) مقامات پر ۔ فریکچرس اور ڈسلوکے شنس (شکستہ ہڈیوں اور اترے ہوئے جوڑوں) پر ہیڈاک (دردسر) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون دماغ) اور ایپوپلکیسی (سکتہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوتے ہیں ۔ نیز جبکہ پستان میں پھوڑا بننے والا ہو تو وہاں پر اور اورام غددی پر بھی ان کو لگایا کرتے ہیں ۔ بشکل ان ہیلے شن (استنشاق ۔ تخلخہ) چونکہ ایمونیم کلورائیڈ یعنی نوشادر فے رنگس (بلعوم) لے رنگس (حنجرہ)

ٹرے کیا (قصبتہ الریہ) برنکائی (شعبات قصبہ) اور یوس ٹے کین ٹیوب کی رطوبات کی ریزش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کرانک فیرنجائی ٹس (التہاب بلعوم مزمن حلق کی پرانی سوزش) لیرنجائی ٹس (التہاب حنجرہ۔ حنجرہ کی پرانی سوزش) برنکائی ٹس (سعال۔ سرفہ) اور اٹائی ٹس میڈیا (کان کے درمیانی حصہ کی سوزش) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

تاثیر واستعمال اندرونی

غذا کی نالی۔ امونیم کلورائیڈ کو جب منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلنے دیا جائے تو یہ ری فلیکس ایکس پیک ٹورینٹ (منعکس طور پر منفث یا مخرج بلغم) اثر کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں پر اس کی منعکس تاثیر پڑکر بلغم خارج ہوتی ہے۔ متوسط خوراکوں میں مثلاً ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں یہ گیس ٹرو انٹسٹائنل سٹیمولینٹ (محرک معدہ وامعاء) ہے اور امعاء پر اس کا یہ اثر خاص کر پڑتا ہے۔ گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) میں یہ ایک نہایت ہی عمدہ دوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کینسر آف دی سٹامک کے سبب جو قئیں آیا کرتی ہیں اور کلیجہ جلتا ہے ان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

جگر۔ چونکہ امونیم کلورائیڈ صفرا کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) سب ایکیوٹ اور کرانک کنجسچن آف دی لور (مزمن اجتماع خون جگر) انلارجمنٹ آف دی لور (عظم الکبد۔ جگر کا بڑھ جانا) اور تھریٹ ننگ ابسس آف دی لور (جبکہ جگر میں پھوڑا بننے کا اندیشہ ہو) میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔

پھیپھڑے۔ چونکہ یہ سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث یا مخرج بلغم با تحریک) ہے خواہ اندرونی طور پر دیا جائے یا سنگھایا جائے اس لئے برانکیل کٹار (نزلہ شعبی۔ ہوائی نالیوں کی سوزش) میں جبکہ اس کے ساتھ بخار نہ ہو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اور مرض برنکائی ٹس میں جبکہ بار بار کھانسی اٹھتی ہو تو ۱۰ گرین نوشادر کو ۳ اونس سرد پانی میں حل کر کے اس کو ذرا در اثر

اکثر مفید ہوتا ہے ✤

نظام عصبی - ایمونیم کلورائیڈ کا دماغ پر کوئی سٹیمولینٹ (محرک) اثر نہیں ہوتا - ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے مرض میگرین (شقیقہ) کلے وس ہسٹیریکس (مرض اختناق الرحم کے سبب سر کے کسی خاص مقام میں ایسا درد ہونا گویا کوئی کیل ٹھونک رہا ہے) مائی ایلجیا (الم عضلی - عضلاتی درد) - سیاٹیکا (عرق النسا) انٹرکاسٹل نیورلجیا (شوصہ - پسلیوں کے درمیانی عضلات کا درد) اور ہیپے ٹک نیورلجیا (عصبی درد جگر) میں یہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتا ہے - کبھی مرض گوٹ (نقرس) اور رہومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدل) دیا کرتے ہیں ✤

گردے - نوشادر میں خفیف ڈائیورے ٹک (مدر بول) تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو مرض ڈراپسی (استسقا - جلندھر) میں جو کہ جگر کی خرابی کے سبب سے ہو دیا کرتے ہیں ✤

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایمونیم کلورائیڈ کو بشکل پاؤڈر (سفوف) کمپریسڈ ٹیبلیٹس (دبا کر بنائی ہوئی چھوٹی ٹکیاں) لازنجز (لوز - اقراص) یا بشکل مکسچر دے سکتے ہیں - کلوروفارم یا شربت یا ایکسٹریکٹ آف لیکوریس (رب السوس سیال) اس کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کے بد ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے ✤

جب کوئی ان ہیلر (آلۂ استنشاق) موجود نہ ہو تو نوشادر کو صرف ایک رکابی وغیرہ میں ڈال کر اور اس کو حرارت پہنچا کر ابخرات پیدا کر کے سنگھا سکتے ہیں ✤

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۰ گرین
وائینم اپی کے کوانی	۵ منم
سروپس ٹولوٹینی	½ ڈرام
مسچورا ایمونائی سائی	۲ ڈرام
ایکوا اینسی سائی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(۳) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۲ گرین
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئیڈم	۱ ڈرام
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹی	½ ڈرام
سروپس آرنشیائی	½ ڈرام
انفیوژن سینی کمپازیٹی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں - مرض سروسس آفدی لور (صغر الکبد) میں مفید ہے ۔

(۲) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۵ گرین
ٹنکچورا ویلیری اینی ایمونی ایٹی	۱۵ منم
ٹنکچورا بیلاڈونی	۱۰ منم
ٹنکچورا اگنیشیائی	۵ منم
سروپس ایرومیٹی سائی	۱ ڈرام
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا	۱ اونس

اس میں سے بمقدار دو چمچہ چائے بھر قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے تین خوراک تک دیں مرض نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ۔

(۴) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۰ گرین
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی	۱۰ منم
الکسیر آرنشیائی	½ ڈرام
ایکوا . . . . . . تا	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں مرض ایلبیومے نوریا (بول زلالی) میں مفید ہے ۔

(Official آفیشل)

AMMONH PHOSPHOS ایمونیائی فاسفاس

(کیمیاوی علامت $(NH_4)_2HPO_4$,

(لاطانی) ایمونیائی فاسفاس (Ammouii Phosphos)

(انگریزی) ایمونیم فاسفیٹ (Ammonium Phosphate)

بنانے کی ترکیب ۔ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں ڈائیلیوٹ فاسفورک ایسڈ ملانے سے ایمونیم فاسفیٹ تیار ہوتا ہے ✤

صفات ۔ اس کی شفاف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں ✤

انحلال ۔ یہ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ✤

افعال ۔ ڈائرِیکٹ کولے گاگ (مُدرُّ الصفرا ۔ اخراج صفرا کو زیادہ کرتا ہے) اور ڈائیوریٹک (مُدِرِّ بول) ہے ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۱ء۳۰ گرام) ✤

تاثیر و استعمال

چونکہ ایمونیم فاسفیٹ سیدھا جگر کو تحریک دیتا ہے اور مُدِرِّ بول ہے اور چونکہ یہ ناقابل تحلّل یوریٹ آف سوڈیم کو قابل تحلل یوریٹ آف ایمونیم اور فاسفیٹ آف سوڈیم میں تبدیل کر دیتا ہے اس لئے اس کو مرض گوٹ (نقرس) میں نیز یورک ایسڈ ڈایا تھے سِس (یعنی ان تمام حالات میں جبکہ یورک ایسڈ کی کنکری بننے کا اندیشہ ہو) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ✤

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایمونیائی سیلی سِیلاَس (Ammonii Salicylas) دیکھو ایسڈم سیلی سِیلکم میں

(*Not Official* ناٹ آفیشل)

ایمونیائی ویلیریناس (AMMONII VALERIANAS)

دیکھو ویلیریئن کے بیان میں ✤

(Official آفیشل)

ایمگڈلا امارا AMYGDALA AMARA لوز المر

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الورویہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمگڈلا امارا (Amygdala Amara)	(عربی) لوز المر	(سنسکرت) کٹووا تاد
(انگریزی) بٹر آمنڈ (Bitter Almond)	(فارسی) بادام تلخ	(ہندی) کڑوا بادام

(ہندوستانی نام {اردو ہندی} کڑوا بادام (بنگالی) ٹِکٹا بادام (پنجابی) کوڑا بدام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرونس ایمگڈلس امارا (شجرۃ اللوز المر۔ درخت باد تلخ) کہتے ہیں ✤

تصویر شاخِ بادام

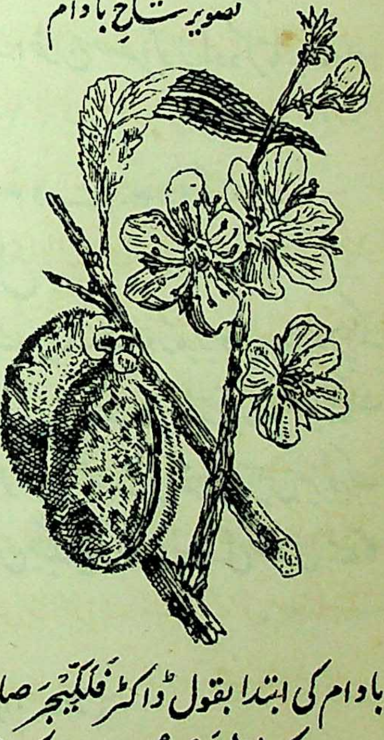

نوٹ ۔ بادام تلخ و بادام شیریں کی صفات نباتیہ میں کچھ فرق نہیں ہوتا بلکہ یہ آپس میں ایک ہی ہیں۔ یہ دونوں صرف ایک نوع کے دو اصناف ہیں

مقام پیدائش ۔ ایران۔ افغانستان۔ شام۔ مراکو۔ سسلی اور فرانس وغیرہ

تاریخ ۔ بادامِ شیریں و بادامِ تلخ ممالک ایر میں قدیم الایام سے پیدا ہوتے ہیں۔ درخت بادام کی ابتدا بقول ڈاکٹر فلکیجر صاحب مصنفِ فارماکوگرافیا ملک ایران سے ہے حکیم تاؤفرسطس یونانی کی تصانیف میں آمنڈ کے نام سے بادام کا اثر پر ذکر آیا ہے ✤

صفاتِ طبیعی۔ کڑوا بادام شکل میں شیریں بادام کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ اسکی نسبت کسی قدر چھوٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) فِکسڈ آئل (روغنِ ثقیل۔ جوکہ زہریلا نہیں ہوتا) ۴۵ فیصدی (۲) ایمَلسِین (مُستَحلِبِین) جوکہ اینزائم (خمیرہ یعنی خمیر کنندہ مادہ) ہے اور (۳) ایمگڈلین (لَوزِین۔ جوہر بادام) جوکہ ایک قلمدار گلیکوسائیڈ جوہر ہوتا ہے پائے جاتے ہیں ٭

تلخ باداموں کو (خواہ ان کو دباکر ان میں سے فِکسڈ آئل نکال لیا جائے یا نہ نکال لیا جائے) جب پانی کے ہمراہ کشید کیا جاتا ہے یعنی ان کا عرق کھینچا جاتا ہے تو ان سے ایک قسم کا ایسنشل آئل (روغن لطیف) حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ ایمگڈلین (جوہر بادام) پانی میں اینزائم ایملسین کی تاثیر سے فاسد ہوکر ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ گلیکوز اور ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) میں تبدیل ہوجاتا ہے) ٭

نوٹ۔ (۱) ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) تلخ باداموں کو دباکر یا پیڑ کر ان میں سے فکسڈ آئل یعنی ثقیل روغن نکال لینے کے بعد جو کھلی رہ جاتی ہے اس کو پانی میں نم کرکے کشید کرنے سے یہ لطیف روغن بادام حاصل ہوتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک قسم کا بے رنگ یا خفیف زردی مائل رقیق سیّال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے اور کیفیت اس کی معتدل ہوتی ہے یعنی نہ ترش نہ کھاری۔ وزن متناسبہ اس کا ۱ء۰۶۰ سے ۱ء۰۷۰ انک ہوتا ہے (لیکن ہائیڈروسیانک ایسڈ نکال دینے کے بعد ۱ء۰۴۳ سے ۱ء۰۴۹ انک ہوتا ہے) ٭

انحلال۔ یہ ایک حصّہ لطیف روغن بادام ۳۰۰ حصہ پانی میں لیکن ایتھر اور ایلکُحال میں باسانی حل ہوجاتا ہے۔ نیز یہ نائیٹرک ایسڈ میں بھی بلا انجرات اُٹھنے کے حل ہوجاتا ہے اس لطیف روغن بادام کو بہت احتیاط سے رکھنا چاہیئے کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جلد بنزوئک ایسڈ (تیزاب لوبان) میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

انتباہ۔ اولیم ایمگڈلی ایسنشل پرسک { Oil Amygdala Essent. Persic. } کے نام سے

(جسکے معنی ہیں ایرانی لطیف روغن بادام) مغزِ زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا لطیف روغن فروخت ہوتا ہے ؞

لطیف روغن بادام میں چونکہ عام طور پر پَرُوسِک اَیسِڈ یا ہائیڈروسیانک اَیسِڈ ملا ہوا ہوتا ہے اس لئے اسے صرف خارجی طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اندرونی طور پر اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے البتہ خالص لطیف روغن بادام (جس سے کہ پروسک اَیسِڈ نکال لیا ہو) وہ زہریلا نہیں ہوتا چنانچہ اس قسم کا روغن بادام انگریزی مٹھائیوں وغیرہ میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے ؞

انتباہ ۔ نائٹرو بنزول (Nitro-Benzol) جو کہ ایک خوشبودار مرکّب ہے اور جسکی خوشبو روغن بادام تلخ کی خوشبو کے مشابہ ہوتی ہے اور جو بھی بجائے روغن بادام تلخ انگریزی مٹھائیوں میں ڈالا جاتا ہے وہ بقول ڈاکٹر ہیل وَھیٹ صاحب زہریلا ہے۔ نیز ایک قسم کا مصنوعی روغن بادام تلخ یعنی بَنزَ اَیلڈِی ہائیڈ (Benz-aldehyde) جو کہ روغن کولتار سے بنایا جاتا ہے اور روغن بادام تلخ کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی بجائے استعمال ہوتا ہے وہ بھی اندرونی استعمال کے لئے زہریلا ہوتا ہے البتہ پرفیومری (عطارۃ) یعنی خوشبودار تیلوں وغیرہ کے بنانے میں اسے استعمال کر سکتے ہیں جیسا کہ اہل یورپ اسے استعمال کرتے ہیں ؞

نوٹ ۔ (۲) اطبّائے متقدّمین بھی بادام تلخ کی زہریلی تاثیر سے واقف تھے لیکن اطبّائے متاخرین کے مزید تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بادام تلخ زہریلا ہوتا ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ ایک کُتّا بیس بادام تلخ کھانے سے مسموم ہو گیا علاوہ ازیں ایسے کئی ایک اشخاص کا ذکر بھی کتب طبّیہ میں تمثیلاً بیان کیا گیا ہے جو تلخ باداموں کی زیادہ مقدار کھانے سے مسموم ہو گئے چنانچہ ایک عالم طبیعیات کا ذکر لکھا ہے کہ اس نے ۴ اونس (۲ چھٹانک) بادام تلخ کھائے اور ان کی زہر سے وہ مر گیا ۔ اور کتّوں بلّیوں لومڑیوں اور کبوتروں وغیرہ پر تو اس کے زہریلے نتائج کا اکثر مشاہدہ ہوا ہے ؞

نوٹ ۔ محیط اعظم میں بھی لکھا ہے کہ تلخ بادام قاتلِ روباہ ہے یعنی لومڑی کو ہلاک کر دیتا ہے

لیکن یہ جو لکھا ہے کہ شراب پینے سے پہلے اگر پنجاہ عدد بادام تلخ کھالیں تو پھر شراب کا نشہ نہیں ہوتا اور بقول ارسطو جو تحریر ہے کہ اگر پنجدرم یا ½ ۲۲ ماشہ بادام تلخ کوٹ کر نہار کھائیں تو پھر شراب پینے سے کچھ نشہ نہیں ہوتا یہ بات بہت خطرناک ہے اور اس پر بالکل عمل نہیں کرنا چاہئے *

(آفیشل Official)

ایمگڈالا ڈلسس (AMYGDALA DULCIS) لوز الحلو

(الفصیلۃ الوردیہ N. O. Rosacea)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمگڈالا ڈلسس (Amygdala Dulcis)	(عربی) لوز الحلو	(سنسکرت) مدھرواناد
(انگریزی) سویٹ آمنڈ (Sweet Almond)	(فارسی) بادام شیریں	(ہندی) میٹھا بادام
(") جارڈن آمنڈ (Jardan Almond)	(ہندوستانی نام) {اردو ہندی} میٹھا بادام	(پنجابی) مٹھا بدام

اس کے درخت کو نبانی زبان میں پرونس ایمگڈلس ڈلسس (شجرۃ اللوز الحلو ۔ درخت بادام شیریں) کہتے ہیں *

صفات طبیعی۔ بادام شیریں تقریباً ایک انچ لانبا اور مستطیل شکل کا کم و بیش چپٹا بیج ہوتا ہے جس کا ایک سرا نوک دار اور دوسرا گول ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا بھورا باریک اور جھربدار ہوتا ہے۔ اس کے مغز یعنی گری میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں جو روغن دار ہوتے ہیں لیکن ان میں البیومن بالکل نہیں ہوتا ۔ ذائقہ شیریں۔ اگر اس کو پانی میں پیس کر اس کا شیرہ بنائیں تو اس سے کسی قسم کی بو نہیں آتی ہے *

آمیزش۔ اس میں تلخ بادام کی آمیزش ہوا کرتی ہے *

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ۵۰ فیصدی (۲) شکر و گوند ۵ سے ۱۰ فیصدی ۔ پروٹین ۲۴ فیصدی ۔ معدنی نمکیات ۵ فیصدی اور ایملسین ہوتا ہے لیکن اس میں ایمگڈلین (لوزین ۔ جوہر بادام) بالکل موجود نہیں ہوتا

یہی سبب ہے کہ اس کو پانی میں نم کرنے سے اس میں بادام تلخ کے وہ کیمیاوی تغیرات پیدا نہیں ہوتے جن سے کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ بنتا ہے ✣

(Official Preparations آفیشل مُرکّبات)

(۱)

ڈاکٹری نام
طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) مِسچُورا ایمگڈلی (Mistura Amygdalæ) مَزِیج اللّوز

(انگریزی) آمنڈ مِکسچر (Almond Mixture) مخلُوط بادام

بنانے کی ترکیب۔ کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈ (سفوف بادام مرکّب) ۲ اونس آب مقطر ۱۶ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم مخلوط کرکے ململ کی صافی میں چھان لیں ✣

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)

(۲)

ڈاکٹری نام
طبیّ نام (مجوزہ)

(لاطانی) پَلوِس اَیگڈلی کمپازِیٹس (Pulvis amygdalæ compositus) سفوف لوز مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز (Comdound powder of almondS) مرکب سفوف بادام

بنانے کی ترکیب۔ بادام شیریں ۸ اونس۔ شکر مُصفّٰی کا سفوف ۴ اونس۔ گم اَرَبِک (صمغ عربی) کا سفوف ایک اونس۔ پہلے باداموں کو پانی میں بھگو کر ان کا چھلکا اُتار لیں اور خشک کرکے سفوف کرلیں پھر اس کے ہمراہ گوند اور شکر ملا لیں ✣

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین تک = (۴٫۰ سے ۸٫۰ گرام) ✣

(Not Official Preparations ناٹ آفیشل مرکّب)

ڈاکٹری نام
طبیّ نام

آمنڈ کازمے ٹِک کریم (Almond Cosmetic cream) { دَسِمُ المُحسِّنُ اللّوزی
روغنِ حُسن افزا بادامی

بنانے کی ترکیب۔ بلانچڈ آمنڈز (بادام مقشر۔ چھلکا اُتارے ہوئے بادام) ایک اونس۔ روز واٹر (گلاب) ۴ اونس۔ باداموں کو گلاب میں پیس کر پیسٹ (ضماد) بنالیں ✣

(آفیشل Official)

اَوْلیم اَیمگڈلی (OLEUM AMYGDALÆ) دُہْنُ اللَّوز

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) اَوْلیم اَیمگڈلی (Oleum Amygdalæ) (عربی) دُہْنُ اللَّوز

(انگریزی) آمَنڈ آئل (Almond oil) (فارسی) رَوغنِ بادام۔ بادامِ روغن

یہ ایک فِکسڈ آئل (روغنِ ثقیل) ہے جو کہ بادام تلخ یا بادام شیریں سے دبا کر نکالا جاتا ہے ✤

صفات۔ یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا تقریباً بلا بُو تیل ہوتا ہے جس کا ذائقہ روغنی (یا خفیف جوزی) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ٩١٥ء سے ٩٢٠ء تک ہوتا ہے✤

انحلال۔ یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو آسانی سے حل ہو جاتا ہے لیکن اَیلکُہال (٩٠ فیصدی) میں مشکل سے حل ہوتا ہے ✤

آمیزش۔ اس میں شفتالو یعنی آڑو اور زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ملا دیتے ہیں✤

نوٹ۔ روغنِ بادام دو قسم کا ہوتا ہے ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) اور دوسرا اسنشل آئل (روغن لطیف) چنانچہ یہ دوسری قسم کا تیل یعنی لطیف روغن بادام صرف بادام تلخ میں سے ہی نکلتا ہے لیکن پہلی قسم کا روغن بادام کڑوے اور میٹھے دونوں قسم کے باداموں سے دبا کر نکالا جاتا ہے مگر یورپ میں اس قسم کا تیل بھی زیادہ تر تلخ باداموں میں سے ہی دبا کر نکالا جاتا ہے اور تجارت گاہوں میں یہ آمنڈ آئل اِنگلش (انگریزی روغن بادام) کے نام سے فروخت ہوتا ہے کیونکہ نقلی روغن بادام جو درحقیقت شفتالو یعنی آڑو کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ اوَلیم اَیمگڈلی پَرسِک (Oleum Amygdalæ Persic) یعنی ایرانی روغن بادام کے نام سے بکتا ہے۔ اور اسی طرح سے اصلی لطیف روغن بادام کی بجائے نقلی لطیف روغن بادام جو زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ بکتا ہے ✤

انتباہ۔ فکسڈ آئل آف آمَنڈز (ثقیل روغن بادام) خواہ کڑوے باداموں سے نکالا جائے یا میٹھے باداموں سے وہ زہریلا نہیں ہوتا بشرطیکہ باداموں کو مشین میں دبا کر ان کا تیل

نکالا جائے جیسا کہ یورپ میں نکالتے ہیں لیکن اگر باداموں کو کوٹ کر اور ان میں ذرا سی مصری ملا کر اور پانی کا چھینٹا دیکر پھر ان کو گرم کر کے تیل نکالا جائے جیسا کہ عام طور پر ہندوستان میں نکالتے ہیں تو اس طرح سے اگر کڑوے باداموں کا تیل نکالا جائے تو وہ سخت زہریلا ہو جاتا ہے کیونکہ تلخ بادام میں جو ایمگڈلین جوہر ہوتا ہے وہ پانی کے ساتھ زہر میں تبدیل ہو جاتا ہے (دیکھو صفحہ ۷۰۹)، اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ اگر معمولی طور پر بادام روغن نکالنا ہو تو صرف میٹھے باداموں کا ہی نکالنا چاہئے پس ان میں اگر کڑوے بادام ملے ہوئے ہوں تو ان سب کو چن کر نکال دینا چاہئے کیونکہ روغن بادام تلخ سے سمیت کا سخت اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد نے کتاب عمدۃ المحتاج میں حکایۃً لکھا ہے کہ ایک شخص جو کہ مرض مالیخولیا میں مبتلا تھا اس نے دو درہم (۷ ماشہ) کی مقدار میں روغن بادام تلخ کھایا اور وہ نصف ساعت میں مرگیا ÷

افعال روغن بادام - ایمولی اینٹ (ملین) ڈی مل سینٹ (ملطف) اور لیکسیٹو (ملین و مسہل) ÷

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام تک = (۳،۶ سے ۱۴،۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

یہ پڑتا ہے - لینی مینٹم ایمونیائی - اولیم فاسفوریٹی - انگوائنیٹم ایکوئی روزی اور انگوائنیٹم سیٹے شیابائی میں ÷

ناٹ آفیشل مرکب (Not Official Preparations)

گلیسرین اینڈ لائم جوس (Glycerine and Lime Juice) گلیسرین و عرق لیموں

بنانے کی ترکیب - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳½ ڈرام - آئل آف لیمن (روغن لیموں) ۱ ڈرام - لائم واٹر (عرق لیموں) تا ۸ اونس - ان کو باہم ملا کر خوب ہلا لیں ÷

نوٹ - اس دوا کے نام کی خاطر اس میں ایک ڈرام گلیسرین بھی ملا سکتے ہیں - یہ دوا سر کے بالوں میں لگانے کے لئے عام طور پر فروخت ہوتی ہے ÷

سپرٹس ایمگڈلی اماری (Spiritus Amygdala Amoræ) **روح بادام تلخ**

بنانے کی ترکیب - آئل آف بٹر آمنڈ (جس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ نہ ہو) ایک جزو ایلکحل

(۹۰ فیصدی) ۸۵ جزو - آب مقطّر اس قدر کہ جس سے پُورا سو جزو ہو جائے (مطابق نسخہ وضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

سِرُوپس ایمگڈلی (Syrupus Amygdalæ) شربتِ بادام

بنانے کی ترکیب - روح بادام تلخ ایک حصّہ - آرنج فلاور واٹر ۱۰ حصّہ - شربت سادہ اس قدر کہ جس سے پورا سو حصّہ ہو جائے + (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

تاثیر و استعمال بادام و روغن بادام

(بیرونی) میٹھے باداموں کا پیسٹ (ضماد - لیپ) ڈی مَل سینٹ اور اِمُولی اینٹ (ملطّف و مُلیّن) ہے یعنی جلد کو ملائم اور چکنا کرتا ہے اور بطور کازمے ٹِک (غازہ اُبٹن) کے مستعمل ہے چنانچہ ہندوستانی عورتیں دودھ کی بالائی میں بادام ملا کر ایک قسم کا پیسٹ بناتی ہیں - روغن بادام بہ سبب رقیق ہونے کے بہت سے ہیئر آئلز (بالوں میں لگانے والے تیل) اور مراہم کے بنانے میں کام آتا ہے - چَیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) ایکس کورِی اے شنس (چھلے ہوئے مقامات) اور اِرِی ٹے بَل سکن ڈیزیزز (خراش دار امراض جلد) پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مُسکّن طِلا ہے - مِسچورا ایمگڈلی اماری (مزیج بادام تلخ جو اسی طرح سے بنتا ہے جس طرح سے کہ مِسچورا ایمگڈلی) کو جلد پر ملنے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے +

(اندرونی) بادام شیریں نیوٹرِی ٹِو (مُغذّی - پرورش کنندہ) ہے - اور چونکہ اس میں سٹارچ یعنی نشاستہ بالکل نہیں ہوتا اس لئے مریضانِ ذیابیطس کو بجائے نانِ گندم کے اس کے بسکٹ دینے نہایت مفید ہوتے ہیں لیکن یہ ایک قیمتی غذا ہے +

نوٹ - آردِ جوزِ برازیل جو اس کی نسبت ارزاں ہوتا ہے وہ بھی اسکی بجائے استعمال کر سکتے ہیں لیکن وہ خوش ذائقہ نہیں ہوتا +

غیر محلل ادویہ کو مکسچر میں معلّق کرنے کے لئے آمنڈ مکسچر ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے، اور کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز مختلف سفوفوں کے بنانے کے لئے ایک عمدہ مرکب ہے + آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲ سے ۴ ڈرام کی خوراک میں پرگے ٹِو (مُسہل) ہے -

یہ روغنِ زیتون کی نسبت خوش ذائقہ ہوتا ہے لیکن قیمتی ہونے کے سبب یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ تاہم عمدہ روغنِ بادام شیریں (خصوصاً خانہ کشیدہ) رفعِ قبض دائمی کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے ÷

نوٹ۔ جب انتڑیوں میں سخت سُدّہ پھنس جاتا ہے تو ایک سے تین پائنٹ روغن بادام کے اینما کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ہیروان ہائیڈروکلورائیڈم	$\frac{۱}{۳۶}$ گرین
وائنم اپی کے کوانی	۵ منم
سرپس ٹولو۔	$\frac{۱}{۲}$ ڈرام
مسچورا ایگڈلی	تا ۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

کل پیوری فائیڈ	$\frac{۱}{۲}$ ڈرام
ٹنکچورا سلّی	۵ منم
وائنم اپی کے کوانی	۸ منم
سرپس پرونی ورجیانی۔	۳۰ منم
مسچورا ایگڈلی	تا ۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کھانسی میں مفید ہے ÷

* * *

(آفیشل Official)

ایمائل نائٹرس (AMYL NITRIS)

(لاطانی) ایمائل نائٹرس (Amyl Nifris)

(انگریزی) ایمائل نائٹریٹ (Amyl Nitrite)

بنانے کی ترکیب۔ ایمائل ایلکہال کو ۲۶۲ سے ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کر کے اس میں نائٹرس ایسڈ ملانے سے ایمائل نائٹرس حاصل ہوتا ہے

نوٹ۔ اس میں زیادہ تر حصہ آئی سو ایمائل نائٹریٹ کا پایا جاتا ہے لیکن اس قسم کے اور

ہائیڈریٹس بھی اس میں شامل ہوتے ہیں ٭

صفات - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا اینتھری سیّال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف تیزابی یعنی ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۷۰ سے ۰٫۸۸۰ تک ہوتا ہے - یہ نہایت والے ٹائل (طیّار - اُڑ جانے والا) ہوتا ہے اور زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہوجاتا ہے ٭

انحلال - یہ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کلوروفارم میں تو حل ہوجاتا ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتا ٭

آمیزش - فری ایسڈ اور ایمائل نائٹریٹ ٭

نقیضات - ایلکلائن کاربونیٹس - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - پوٹے سیم برومائیڈ - اور فیرس سالٹس ٭

افعال - آرٹیریل ڈائی لے ٹر (شرائین کو پھیلانے والا) اور کارڈی اک ایسیلی رے ٹر (مُعجّل حرکت قلب - دل کی رفتار کو تیز کرنے والا) ٭

مقدار خوراک سونگھنے کے لئے ۲ سے ۵ منم تک اور کھلانے کے لئے $\frac{1}{2}$ سے ۱ منم تک ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Priparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱) مسچورا ایمائل نائٹرائیٹس (Mistura Amyi Nitritis)

نسخہ - ایمائل نائٹرائٹ $1\frac{1}{5}$ منم - ایلکُہال ۱۲ منم - ٹریگے کنتھ ۱ گرین - سرپ ۳۰ منم آب مقطر اس قدر کہ جس سے ۴ فلوئڈ ڈرام ہوجائے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ٭

(۲) ایمائل نائٹرائٹ کیپ شُولز (Amyl Nitrite Capsules.) یہ شیشہ کی بہت پتلی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں ایک دو تین یا پانچ بوند تک ایمائل نائٹرائٹ بھرا ہوتا ہے - اس کیپ شُول (محفظہ - غلاف) کو رومال میں توڑ کر سونگھا کرتے ہیں ٭

(۳) اسو بیوٹل نائٹریٹ (Iso-Butyl-Nitrite) اس کے افعال و استعمال مثل ایمائل نائٹریٹ کے ہیں اور اسے اس کی بجائے استعمال کرتے ہیں ٭

(۴) ٹرشری ایمائل نائٹرائٹ (Tertiary Amyl Nitrite.)

برٹونس ایتھر (Birtonis Ether.)

یہ ٹرشری ایمائلک ایلکحال (ایمائلین ہائیڈریٹ) سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ایمائل نائٹرائٹ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں خوبی یہ ہے کہ اس کو بلاخطر زیادہ مقدار میں استعمال کرسکتے ہیں اس سے چہرہ سرخ نہیں ہوتا ✤

مقدار خوراک ۵ منم = (۳۰ء کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا خالی کیپشول میں ڈال کر دیں ✤

(۵) ایمائل ویلیریئے ناس (Amyl Valerianas.) یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے تیز بوے فواکہ (یعنی میوہ کی سی بو) آتی ہے ✤

افعال۔ سیڈے ٹو (مسکن) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ✤

مقدار خوراک ۲ سے ۳ بوند تک = (۱۲ء سے ۱۶ء کیوبک سینٹی میٹر) خالی کیپشول میں بھر کر دیدیں

ایمائل نائٹریٹ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

مقامی طور پر لگانے سے ایمائل نائٹریٹ تھوڑی دیر کے لئے سنسری نروز (حسی اعصاب) کو سست کردیتی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر بہت جلد رفع ہوجاتی ہے اور اس غرض کے لئے اس کو استعمال نہیں کیا جاتا ✤

تاثیرات اندرونی

خون۔ ایمائل نائٹریٹ کو اگر سنگھایا جائے تو پھیپھڑوں کے ذریعے اور اگر کھلایا جائے تو معدہ کے ذریعے یہ فوراً خون میں داخل ہوجاتی ہے اور سوڈیم نائٹریٹ کی شکل میں خون میں دورہ کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں سونگھی جائے یعنی کافی مقدار میں جذب ہوجائے تو یہ وریدی اور شریانی خون دونوں کا رنگ سیاہی مائل کردیتی ہے کیونکہ یہ ہیموگلوبین (سرخ مادۂ خون) کو میتھ ہیموگلوبین اور نائٹرو آکسائیڈ ہیموگلوبین (ناقص اجزاء جو ذرات خون کی رنگت کو سیاہ کردیتے ہیں) وغیرہ میں تبدیل کردیتی ہے

اس لئے ذرات خون میں اوکسیجن کم جذب ہوتی ہے اور خون کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ معمولی مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے تو اس کی یہ تاثیر خفیف ہوتی ہے اور میتھ ہیموگلوبین پھر جلد آکسی ڈائزڈ ہو جاتی ہے لیکن اس کو زہریلی خوراک میں دینے سے یہ تغیرات مہلک ثابت ہوا کرتے ہیں ٭

دل اور خونی عروق - ایمائل نائٹریٹ کو سونگھتے ہی ایک منٹ کے اندر چہرہ و سر اور گردن گرم و سرخ ہو جاتے ہیں۔ گردن کی رگیں پھولی ہوئی اور پھڑکتی ہوئی نظر آتی ہیں سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور دل جلد جلد اور زور سے حرکت کرنے لگتا ہے۔ جس کے بعد سر فوراً درد کرنے لگتا اور چکراتا ہے۔ سانس تیز ہو جاتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور اگر دوا کی مقدار زیادہ ہو تو تمام جسم کی آرٹیری اولس (شرائین اختتامی) پھیل جاتی ہیں جو کہ ان کے عضلاتی طبق کے کمزور یا مفلوج ہو جانے کا نتیجہ ہوتا ہے (کیونکہ یہ عروق تب ہی پھیلا کرتی ہیں جبکہ نخاع کو ضائع کر دیا جائے جس سبب سے ان کا عضلاتی طبق مفلوج ہو جایا کرتا ہے) اس لئے خون کا دباؤ اور شرائین کا تناؤ بہت گھٹ جاتا ہے۔ لیکن نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اگرچہ اس کی قوت میں کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوتی جس کی وجہ غالباً یہ ہوتی ہے کہ خون کے دباؤ کے کم ہو جانے کے سبب سے ویگس عصب کی جڑیں سست ہو جاتی ہیں اور اس دوا کو زہریلی مقدار میں سنگھانے سے ممکن ہے کہ خود عضلات قلب کے مفلوج ہو جانے کے سبب سے دل ڈایا سٹولی (انبساطی) حالت میں حرکت کرنے سے بند ہو جائے ٭

تنفس - ایمائل نائٹریٹ کی شروع میں مرکز تنفس پر محرک تاثیر پڑتی ہے جس سبب سے سانس گہری اور جلد جلد آنے لگتی ہے لیکن بعد میں سانس آہستہ اور دقت سے آتی ہے اور آخر کار مرکز تنفس کے مفلوج ہو جانے سے دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے ٭

نظام عصبی - ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے بہت سی عصبی علامات مثلاً دردِ سر۔ دوران سر۔ سر کے اندر تڑپ محسوس ہونا۔ پتلیوں کا پھیل جانا وغیرہ یہ سب علامات دماغ اور نخاع کے آرٹیری اولس (عروق اختتامی) کے پھیل جانے کے سبب

سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے چونکہ سپائنل کارڈ کے موٹر سنیٹرز (نخاعی مراکزِ حرکت) مفلوج ہوجاتے ہیں اس لئے حرکت معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہے اور موت سے چند منٹ قبل حسّی و حرکتی اعصاب کے اعمال مختل ہوجاتے ہیں ٭

حرارتِ جسم۔ ایمائل نائٹریٹ کی تاثیر سے حرارت جسم تندرستی یا بخار دونوں حالتوں میں کم ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کا یہ کم ہونا پیری فرل ویسلز (محیطی عروق) کے پھیل جانے اور میٹابلزم (جسمانی تغیرات) کے ناقص ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے

پیشاب۔ ایمائل نائٹریٹ بذریعہ پیشاب بشکل نائٹرائیٹس اور نائٹریٹس خارج ہوتی ہے اور یہ خفیف ڈائیوریٹک (مدرِ بول) بھی ہے ٭

نوٹ۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے یعنی مرض گلائیکوسوریا (بول شکری) ہوجاتا ہے جس کا سبب غالباً عروقِ جگر کا پھیل جانا ہوتا ہے ٭

ایمائل نائٹریٹ کے استعمالات

اِن ہیلے شن (اِستنشاق یا سنگھانا)۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب نے ۱۸۶۷ء میں یہ بات دریافت کرکے کہ مرض اِنجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں دورۂ مرض کے وقت پیری فرل (محیطی) عروق بہت سکڑ جاتے ہیں۔ نیز اس بات کو دیکھ کر کہ ایمائل نائٹریٹ کے استعمال سے وہ عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے انہوں نے مرض مذکور میں اس دوا کو سنگھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیری فرل عروق پھیل گئے اور دردِ دل رفع ہوگیا لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ درد دل میں جسم کے محیطی عروق نہیں پھیلتے مگر ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے ایسی حالت میں بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ پس اب اس دوا کو ہر ایک قسم کے درد دل میں سنگھاتے ہیں خاص کر جبکہ درد دورہ سے ہوتا ہو۔ چنانچہ اسکے سنگھانے کے عموماً دو تین منٹ بعد ہی مریض کو اکثر آرام ہوجاتا ہے ٭

تھوڑےسک اینورزم (انورسما صدری۔ سینہ کی شریانی رسولی) کے درد کو بھی اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مینوپاز کے وقت (سنِ یاس یعنی

۴۵ سال کی عمر کے بعد جبکہ عورت کو حیض آنا بند ہوجاتا ہے اور حمل کی آس نہیں رہتی اس لئے طب میں اسے سنّ یاس کہتے ہیں) بعض عورتوں کا چہرہ یا دیگر حصّہ جسم جو گرم اور سُرخ ہوجاتا ہے اس کو بھی اس دوا کے سونگھنے سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں دورہ مرض کے شروع ہونے کے وقت ہی اگر اس دوا کو سُنگھایا جائے تو اکثر اوقات دورہ رُک جایا کرتا ہے۔ اور ایگیو یعنی تپ لرزہ میں اگر شروع لرزہ میں اس کو سُنگھا دیا جائے تو بخار کا دورہ مختصر ہوسکتا ہے۔ میگرین (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) میں جو کہ چہرے کے ایک طرف کے عروق کے متشنج ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے جیسا کہ جانب ماؤف کی زرد رنگت سے عیاں ہوتا ہے۔ امائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے ۔

یہ دوا مرض سنکوپی (غشی) فینٹنگ (غشیان) سس پینڈڈ اینی مے شن (اختناق۔ گلا گھُٹنا۔ دم بند ہونا جیسا کہ ڈوبنے یا پھانسی لگنے میں ہوا کرتا ہے) میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے ۔

کلوروفارم سُنگھاتے وقت اگر دل کی کمزوری کے سبب چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جائے تو اس حالت میں بھی اس دوا کو سُنگھانے سے نفع ہوتا ہے۔ نیز اوپیم پائزن (زہر افیون) میں بھی اس کا سُنگھانا مُفید پایا گیا ہے ۔

چونکہ اس سے خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے اس لئے ہیماپ ٹی سس (نفث دموی۔ خون تھوکنا) اور ہیمیٹے مے سس (قئے دموی۔ خونی قئے آنا) میں اس کے استعمال کو مفید خیال کیا گیا ہے۔ لیکن ان امراض میں اس کے فوائد ابھی مشتبہ ہیں ۔

ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) میں جبکہ اس کے ساتھ دیگر عوارضات نہ ہوں تو امائل نائٹریٹ کے سُنگھانے سے ذرا سی دیر میں دقّت تنفس دور ہوجاتی ہے۔ کارڈی ایک ڈس پنیا (عسر تنفس قلبی۔ دل کے پھیل جانے اور موٹا ہوجانے سے سانس کا دقّت سے آنا) میں جبکہ اس کے ساتھ مرض استسقاء بھی ہو تو اس دوا کے سُنگھانے سے عارضی طور پر فائدہ ہوجایا کرتا ہے ۔

رسی سِکنیس (مرضِ سمندری - جہاز میں سوار ہونے سے جو قیئیں آتی ہیں) میں بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔ عورتوں کے مرض ڈسمنوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس کے استعمال سے درد میں کہتے ہیں کہ تخفیف ہوجاتی ہے۔ یوٹرائن سپیزم (تشنج رحم) کو یہ دوا دُور کرتی ہے اور مرض اَیک لیمپسیا (تشنج نفاسی - زچہ کے ہاتھ پاؤں وغیرہ میں تشنج ہونا) کو روکتی ہے ٭

چونکہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع پر اس دوا کا اثر مضعف ہوتا ہے اس لئے مرض ٹی ٹے نس (کزاز - چاندنی - جسم کا اکڑ کر کمان یا تیر کی طرح سے ہوجانا) اور سٹرکنین پائزننگ (جوہر کچلہ کی زہر) میں بھی اس کو دیتے ہیں ٭

انتباہ - نازک مزاج یا عصبی مزاج اشخاص چونکہ اس دوا کی تاثیر سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ایسے اشخاص میں اس دوا کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ نیز ایسے مریضوں میں جو اے آرٹا (آورطہ - شاہ رگ) کی کسی بیماری میں مبتلا ہوں یا جنکی شرائین کے طبقات چربی وغیرہ میں بدل گئے ہوں یا مریضان اِمفائی سیما (نفخ الریہ - پھیپھڑوں میں ہوا کا بھر جانا) میں اور دموی مزاج کے مریضوں میں اور مریضان کرانک برنکائی ٹس (سُعال مزمن - پرانی کھانسی) میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس دوا کو عموماً سنگھایا کرتے ہیں اگرچہ یہ بذریعۂ دہن اور جلدی پچکاری کے بھی دی جاسکتی ہے۔ چنانچہ جب یہ سنگھائی ہو تو اسکے چار یا پانچ قطرات رومال پر چھڑک کر یا اس کا ایک گلاس کیپ شول رومال میں توڑ کر باحتیاط سنگھائیں اور اگر بذریعہ دہن دینی ہو تو ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے یا قدرے برانڈی میں ملاکر یا میوسلیج ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) میں ملاکر دیں۔ اس دوا کے گلاس کیپ شولز ہندوستان میں خراب نہیں ہوتے ٭

نوٹ - چونکہ مریض اس دوا کے سونگھنے کے عادی ہوجایا کرتے ہیں اس لئے کچھ عرصہ بعد ایسے مریضوں کو ایک بار دوا کے سنگھلانے سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا جب تک کہ انہیں چند مرتبہ یہ دوا نہ سنگھائی جائے ٭

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اَیمائیلین ہائیڈریٹ (AMYLENE HYDRATE.)

(انگریزی) اَیمائیلین ہائیڈریٹ (Amylene Hydrate)

(”) ٹرشری اَیمائلِک اَیلکُھال (Tertiary Amylic Alcobol.)

صفات - یہ ایک صاف و بے رنگ روغنی سیّال ہوتا ہے جسکی بُو خاص قسم کی تُند اور ذائقہ تیز ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ آٹھ حصہ پانی میں اور اَیلکُھال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۸۰ منم تک = (۱٫۸ سے ۴٫۷۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

افعال و استعمال - ہپناٹِک (مُنوم - نیند لانے والی دوا) - مرض مے بنیا (مانیا - دیوانگی) اور خصوصاً مارفینومے بنیا (طلب افیون یا مارفیا) میں نیز ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری) اور شدید اقسام اِپی لِپسی (صرع - مرگی) میں جس میں کہ برومائیڈ کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

نوٹ - اس دوا کے استعمال سے کوئی مُضر اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے - اور جہاں عرصہ تک مُنوم دوا کا استعمال کرنا ہو وہاں پر اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو پانی یا ایلکُھال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے دینا چاہیئے نیز اس کو کیپ شولز میں بھی دیتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ بوند والے کیپ شولز بنے بنائے بکتے ہیں - اور کبھی بذریعہ انیما (حقنہ) بھی اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے وہاں پر درد ہونے لگتا ہے +

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اَیمائِلین کلورَل (AMYLENE CHLORAL.)

(انگریزی) ایمائِلین کلورل (Amylene Chloral)

(”) ڈورمی اول (ڈارمی آل) (Dormiol.)

کلورل پر اَیمائِلین ہائیڈریٹ کے عمل کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات و افعال - یہ بھی ایک روغنی سیال ہے جس میں ہپناٹِک (مُنوّم) تاثیر ہوتی ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۵۰ منم تک = (۳ ذ سے ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

نوٹ ۔ اس کا عموماً ۵۰ فیصدی کا سولیوشن بکا کرتا ہے لیکن اس کے کیپ شولز (ہر ایک کیپ شول میں ۷½ بوند یہ دوا ہوتی ہے) استعمال کرنے چاہئیں ÷

استعمال ۔ مرض میلن کولیا (مالیخولیا) میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے ÷

(Official آفیشل)

اَیمائِلم (AMYLUM.) نَشَا

(الفصیلۃ العُشبیہ N. O. Graminaceæ)

(لاطانی) اَیمائِلم (Amyium.) (یونانی) آمُویُون (سنسکرت) گودھوم سَتو

(انگریزی) سَٹَارچ (Starch.) (عربی) نَشَا۔ نَشَاستج {فارسی / اردو} نَشاسْتہ {ہندی / اردو} نشاستہ

نشاستہ ۔ گیہوں (جس کو نباتی زبان میں ٹرٹیکم سٹائی وَم یعنی نبات القمح کہتے ہیں) زیا نیز (ذرت ۔ جوار ۔ مکا) اور چانول سے (جسے نباتی زبان میں اورائزا سٹائو یعنی نبات الارز کہتے ہیں) تیار کیا جاتا ہے ÷

صفات ۔ سفید رنگ کا باریک یا دانہ دار بے بو سفوف ۔ کیفیت خفیف اَیلکلائن (کھاری) ÷

نقیضات ۔ آئیوڈین ÷

یہ پَلوِس ٹرَیگے کنتھس کمپازِیٹس (مرکب سفوف کتیرا) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکب کے بنانے میں کام آتا ہے ÷

(Official Preparations آفیشل مرکّب)

(لاطانی) گلیسرائنم ایمائلی (Glycerinum Amyli.) گلیسرین نَشَائی

(انگریزی) گلیسرین آف سٹارچ (Glycerin of Starch.) گلیسرین نشاستہ

بنانے کی ترکیب ۔ سٹارچ ایک آونس ۔ گلیسرین ۶½ فلوئڈ آونس ۔ آب مقطر ۱½

فلوئیڈ اونس۔ ان کو باہم ملاکر اس قدر حرارت دیں کہ وہ سیال جیلی یعنی فالودہ کی مانند شفاف دکھائی دینے لگے ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Prepa aucns

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

میوسیلج آف سٹارچ (Mucilage of Starch.) لعاب نشاستہ

یہ ایک تازہ تیار کیا ہوا سیال ہوتا ہے جس میں تقریباً ۲ فیصدی (بوزن) نشاستہ ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب۔ سٹارچ ۱۲۰ گرین۔ پانی ۱۰ فلوئیڈ اونس۔ پہلے نشاستہ میں تھوڑا سا پانی ملاکر اس کی پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں باقی کا سارا پانی ملاکر اسے چند منٹ تک آگ پر جوش دیکر اتار لیں اور سرد ہونے پر کام میں لائیں ٭

نوٹ۔ جوش دیتے وقت اسے کسی صاف چمچ وغیرہ سے متواتر ہلاتے رہیں ٭

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

پلوس وائی اولی (Pulvis Violæ) مسحوق بنفسجی۔ سفوف بنفشی

بنانے کی ترکیب۔ اوریس رائی زوم (جذر الارز۔ چانول کی جڑھ) کا باریک سفوف ۱۲ پونڈ۔ آئل آف برگے موٹ (ایک قسم کا روغن لیموں)، ایک اونس۔ آٹو آف روز (روح گلاب) ۱/۱۴۴ منم۔ ٹنکچر آف مسک ۳½ فلوئیڈ اونس۔ سٹارچ (نشاستہ) نہایت باریک سفوف کیا ہوا ۱۱۲ پونڈ (مطابق نسخہ سکوائر) ٭

تاثیر و استعمال نشاستہ

(بیرونی) نشاستہ کو بطور پروٹیکٹو (حامی۔ بچانے والا) اور ایبزاربینٹ (جاذب۔ جذب کرنے والا) کے اکثر سوزشِ جلد اور جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ اور ویپنگ ایگزیما (جلندار پھنسیاں جن سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہے) پر رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو تنہا یا بورک ایسڈ و سفوف طلق یعنی ابرک وغیرہ کے ہمراہ ملاکر چھڑکتے ہیں اور بچوں کی جلد کی رگڑ یا خارش کو روکنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ٭

عام طور پر یہ ڈسٹنگ پاؤڈرز (ذرورات۔ چھڑکنے والے سفوف) اور اِن سفلیے شنس (نفوخات۔ نسواریں) وغیرہ میں بطور بےسِس (اصل وعمود۔ جزو اعظم) کے کام آتا ہے یعنی اس میں اور دوائیں ملا کر دھوڑے اور نسواریں بنائی جاتی ہیں +

اَیکیوٹ اَیکزیما (شدید جلندار پھنسیاں)، چل بلینز (تجلید الاطراف سرمازدہ) اور چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر گلیسرین آف سٹارچ کے لگانے سے سوزش اور خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے +

میوسیلج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) مختلف قسم کے اینیماز (حقنوں) کے بنانے میں بطور بدرقہ کے کام آتی ہے۔ نیز مراہم بنانے اور روغنات کا اَیملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ جلد خراب ہو جاتی ہے اس لئے مکسچر بنانے کے لئے یہ عمدہ بدرقہ نہیں +

(اندرونی) یہ ایک قسم کی غذا ہے اور آئیوڈین کی زہر کا فادہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ۔ گلیسرائینم ایمائلی	۴ ڈرام
انگوائنٹم لائنولینی	۴ ڈرام
ادلیم روزی	۱ منم

پھٹے ہوئے ہاتھوں پہ لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف دوا ہے خصوصاً سرجنس یعنی جرّاحوں کے ہاتھوں پر ملنے کے لئے تاکہ ان کے ہاتھوں پر تیز اینٹی سیپٹک لوشن کی مضر تاثیر نہ ہو +

---

(۳) نسخہ۔ پلوِس زِنسائی بورے ٹس	۱ حصہ
پلوِس آئی رِیڈِس	۱ حصہ
پلوِس ایمائلی	۹۸ حصہ

ان کو بخوبی ملالیں۔ بچوں کی نازک یا دردناک جلد پر چھڑکنے کے لئے یہ ایک عمدہ ڈسٹنگ پاؤڈر ہے +

(۲) نسخہ۔ گلیسرائینم ایمائلی	۲ ڈرام
پیرافین مولس ایلبی	۲ ڈرام
ایڈیپس بینزوایٹس	۲ ڈرام
لائیکوار کیلسس	۲ ڈرام
زِنسائی آکسائیڈم	۳۰ گرین
اولیم روزی	۱ منم

سب کو باہم ملائیں۔ یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ کریم (ملطف بالائی) ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اِنلجین (ANALGEN.) مُخَدِّرِین

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(انگریزی)	اِنلجین	(Analgen.)	مخدرین
(〃)	بنزاِنلجین	(Benzanalgen.)	
(〃)	کوئن اَلجین	(Quinalgen.)	

صفات۔ یہ ایک سفید قلمدار بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کیمیاوی ترکیب اور افعال و خواص میں مثل فنے نے سے ٹین کے مشابہ ہے لیکن اس میں بجائے فینول کے کوئنولین کا آنکڑہ ہوتا ہے +

انحلال۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا اور ایتھر میں بھی تقریباً حل نہیں ہوتا۔ سرد یا گرم ایلکحال میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم میں کسی قدر زیادہ حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

بطور انل گے سِک (مسکن الالم۔ درد کو تسکین دینے والی دوا) اس کو نیوریلجیا (وجع العصب۔ عصبی درد) سائے ٹیکا (عرق النساء۔ جانگ کا درد) ہیمی کرے نیا (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) اور برنکائی ٹِک ایزما (ضیق النفس سعالی۔ بلغمی دمہ) وغیرہ میں بعض ڈاکٹر اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اس سے مضر اثرات مابعد پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ کبھی پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور کبھی دیگر سمی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ۷½ سے ۱۵ گرین تک = (۰.۵ سے ۱ گرام تک) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو عموماً کیچٹس میں ڈال کر یا بشکل کمپریسڈ ٹےبلیٹس (چھوٹی چھوٹی گول دبا کر بنائی ہوئی ٹکیاں) دیا کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارما کوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اینڈروگرافس (ANDROGRAPHIS.) چرائتہ ہندی

(No. Acanthaceæ الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(انگریزی) اینڈروگرافس (Andrographis)	(عربی) قصب الذریرہ ہندی	(سنسکرت) کرات تکت
(″) انڈین چیریٹا (Indian Cheretta)	(اردو) چرائتہ ہندی	(″) بھونب (ہندی) چرےتا

تاریخ۔ ڈاکٹر دت اپنی ہندو میٹریا میڈیکا کے صفحہ ۲۱۶ پر تحریر کرتے ہیں کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس کا سنسکرت نام یاداتکتا ہے جس کا مترادف مہاتکت اور سن کھنی ہے لیکن یاداتکتا نام کسی نسخہ میں دیکھا نہیں گیا اور مہاتکت سے مراد نیم ہے ؞

ڈاکٹر این سلے کہتے ہیں کہ یہ نبات جزیرہ نماے ہند کے جنوبی حصص میں جزیرہ فرانس سے لاکر لگائی گئی ہے ؞

مقام پیدائش۔ ہندوستان و مشرقی نوآبادیہا ؞

نوٹ۔ یہ بنگال میں خودرو ہوتا ہے اور جنوبی ہند میں بویا جاتا ہے۔ اسکے پودے کو نباتی زبان میں اینڈروگرے فس پینی کیولیٹا کہتے ہیں جو خشک کرکے دوا میں کام آتا ہے بنگالی میں اس کو کال میگ کہتے ہیں ؞

صفاتِ نباتی۔ تنہ اس پودے کا ۱ سے ۳ فٹ اونچا اور چار پہلو گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ **پتیاں** ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اور سالم جن کی بالائی سطح گہری سبز اور چکدار اور زیریں سطح دانہ دار ہوتی ہے یہ پتلی اور کرڑکنی اور چھوٹی بڑی ہوا کرتی ہیں۔ **پھول**۔ کاسۂ گل چھوٹا سا روئنگٹے دار جو پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی اور ہر ایک میں دو خلانے ہوتے ہیں۔ **جڑ** سادہ تکلے کی شکل چوبی۔ خشک پودے میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ نہایت تلخ ؞

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں (۱) ایک تلخ جوہر (۲) ٹے نک ایسڈ اور (۳) سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے ؞

آفیشل مُرکّبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم اَینڈرو گرافیڈِس (Infusum Andiographidis) خساندہ چرائتہ ہندی

(انگریزی) اِنفیوژن آف اینڈرو گرافس (Infusion of Andrographis) " " "

بنانے کی ترکیب ۔ چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اَونس ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ ۔ دوا کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) لائیکوار اَینڈرو گرافیڈس کن سن ٹرے ٹس {Liquor Andrographidis Conceutratus.} سیال چرائتہ ہندی

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیُوشن آف اَینڈرو گرافس {Concentrated Solution ofAndrographis} چرائتہ کا گاڑھا عرق (رس)

بنانے کی ترکیب ۔ چرائتہ ہندی ۱۰ اَونس کو اَیلکُہال (۲۰ فیصدی) ایک پائنٹ میں چند بار بھگو کر ٹپکا لیں ۔ کل تیار شدہ سیال کا وزن ایک پائنٹ ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام تک = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا اینڈرو گرافیڈس (Tinctura Andrographidis) تعفین چرائتہ ہندی

(انگریزی) ٹنکچر آف اینڈرو گرافس (Tincture of Andrographis) چرائتہ ہندی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب ۔ چرائتہ ہندی ۲ اونس ۔ اَیلکُہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ پرکولیٹ کرنے کے بعد سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

نا ٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

ٹنکچورا اَینڈرو گرافیڈس کمپازیٹس {Tinctura Andrographidis Compositus.} مرکب تعفین چرائتہ ہندی

بنانے کی ترکیب ۔ چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ۶ اَونس ۔ مرہ (بول) ۱ اَونس ۔ اَیلوز (ایلوا) ایک اَونس ۔ پروف سپرٹ حسب ضرورت ۔ سب ادویہ کو پروف سپرٹ میں سات روز تک بھگو کر ٹنکچر ٹپکا لیں ۔ تیار شدہ سیال کا وزن پورا ۴۰ فلوئیڈ اونس ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۱ء۸۰ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

پی لیولا اینڈروگرافیڈس کمپازِیٹس {Pilula Andrographidis Compositus.} حب چرائتہ ہندی مرکب (بنگالی) ایلوئی

نسخہ ۔ کراویہ ۔ رارونی ۔ انیسون ۔ قرنفل ۔ بڑی الائچی کا چھلکا ہر ایک مساوی الوزن ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر چرائتہ ہندی کے عرق یعنی رس سے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔

تاثیر و استعمال چرائتہ ہندی

اینڈروگرافس یعنی چرائتہ ہندی ایک بِٹر (تلخ) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اَینتھل من ٹِک (قاتلِ دیدان) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے ۔ اس کو عام طور پر بچوں کے امراض مثل فَلَے ٹولینسی (نفخ شکم) ڈائِریا (اسہال) ڈی سینٹری (پیچش) اور لاس آف ایپی ٹائٹ (ضعفِ اشتہا ۔ بھوک نہ لگنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ۔ ڈاکٹر ڈیموک صاحب و ڈاکٹر کارٹر صاحب وغیرہ اس دوا کو جنرل ڈی بیلی ٹی (عام ضعف و نقاہت) ۔ بخاروں اور مزمن پیچش کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بطور بِٹر ٹانِک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) کے طور پر بتاتے ہیں ۔ چونکہ یہ مقوی محرک اور قدرے ملین بھی ہے اس لئے وہ اس کے استعمال کو ڈِس پیپسیا (سوءِ ہضم) اور ٹارپی ڈیٹی آفدی لِوَر (خدران کبد ۔ جگر کے فعل کا سست ہو جانا) میں مفید خیال کرتے ہیں ۔ بقول ڈاکٹر مرے صاحب یہ دوا عام کمزوری ۔ پیچش اور بعض اقسام بدہضمی میں نہایت مفید ہے ۔ المختصر چرائتہ ہندی میں کواشیا (خشب المر) کے تمام افعال و خواص موجود ہیں۔

(آفیشل Official)

اَینِی تھائی فَرکٹس (ANETHI FRUCTUS.) ثمر الشبت

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَینِی تھائی فَرکٹس	(Anethi Fructus.)	(یونانی) اَنِی تھون	(سنسکرت) سالیبیہ
(انگریزی) ڈِل فرُوٹ	(Dill-Fruit.)	(عربی) ثمر الشبت	(ہندی) سوئے
		(〃) بزر الشبت	(〃) سوت بج
(نباتی) پیُوسی ڈینم گریوی اوِلینس	{Peucedanum Graveolans}	(فارسی) تخم شوِد	(〃) سوئے کے بج
		(〃) تخم شوت	

وجہ تسمیہ ۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام مشتق ہے اسکے یونانی نام اَنِی تھون سے اور

اس کا انگریزی نام ڈِل مشتق ہے اس کے پرانے انگریزی لفظ ڈلاّ سے جس کے معنی ہیں تسکین دینا یا تھپکی دیکر سُلانا۔ چونکہ اس دوا کے دینے سے پیٹ کے ریاح خارج ہو کر تسکین آجاتی ہے اور چھوٹے بچوں کو نیند آجاتی ہے اس واسطے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ اور بقول صاحب محیط قدیم یونانی نیند لانے کے لئے سبز سوئے کا تاج (ٹوپی) بنا کر سر پر رکھا کرتے تھے۔ اس کا اُردو یا ہندی نام سویا بھی اس کا ویسا ہی صفاتی نام ہے کیونکہ بقول اطبائے ہند اس کے سونگھنے سے نیند آتی ہے اسی واسطے ہندوستان میں اکثر مقامات پر ایسا کرتے ہیں کہ جب مریض کو نیند نہیں آتی تو اس کے سرہانے سبز سوئے رکھتے ہیں تاکہ اسکی بو سے اسے نیند آجائے ؎

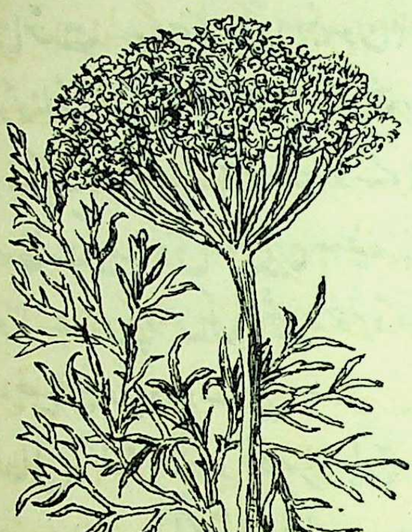
تصویر نباتِ شِبِتّ

نوٹ- اس کے عربی نام شبت کا صحیح تلفّظ شِبِتّ ہے یعنی بکسر تین اور تائے فوقانی مشدّد ہے (جیسا کہ قاموس اور مصباح میں لکھا ہے) لیکن داؤد انطاکی نے اور انکے تتبع میں دیگر مؤلّفین مثلاً حکیم اعظم خاں مصنّف محیط اعظم وغیرہ نے شِبَت لکھا ہے یعنی فتح ثانی سے معلوم نہیں کہ یہ تلفّظ اُنہوں نے کہاں سے لیا ہے ؎

تاریخ- حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اَنی تون یا انی تھون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور بہت سے یونانی مؤلّفین اَنی تھون اور انی سون (انیسون) کو ایک ہی دوا خیال کرتے رہے۔ لیکن الیکس نے ان میں تفریق کی ؎

مقام پیدائش- وسطی و جنوبی یورپ اور گرم حصص ہندوستان وغیرہ ؎

حصص مستعملہ- اس نبات کے پختہ ثمر (تخم۔ بیج) دوا میں کام آتے ہیں ؎

صفات طبیعی- ہر ایک ثمر (بیج) چپٹا بیضاوی $\frac{۱}{۶}$ انچ لانبا اور $\frac{۱}{۱۲}$ سے $\frac{۱}{۸}$ انچ تک چوڑا اور اس کا کنارہ جھلّی کی مانند پتلا ہوتا ہے۔ یہ بیج دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے

ہے اور ہر حصّے پر چھ خطوط ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا۔ بُو اور ذائقہ خوشگوار و خوشبودار

شناخت - یہ اینی سائی (انیسون) فے نل (بادیان) کیرے وِی (کراویہ - زیرہ) اور کونائم (قونیون - شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کے عرض میں دونوں طرف جو باریک جھلّی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں ان سے یہ شناخت ہو سکتا ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں ۳ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑ جانے والا روغن) ہوتا ہے جس پر اس کی تاثیر و خوشبو منحصر ہوتی ہے اور قدرے فِکسڈ آئل پروٹین وایلبیومن وغیرہ ہوتے ہیں ٭

افعال - کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح - مفرقِ ریاح) ٭

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	ایکوا اینی تھائی	(Aqua Anethi.)	عرق شبت
(انگریزی)	ڈل واٹر	(Dill Water.)	سوئے کا عرق

بنانے کی ترکیب - ڈِل فروٹ (سوئے کے بیج) ایک پونڈ - پانی دو گیلن سوئے کے بیجوں کو کچل کر پانی میں بھگو دیں اور پھر ایک گیلن (۸ پائنٹ یا ۱۶۰ فلوئڈ اونس) عرق کشید کر لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس تک = (۱۴ء۲ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور ایک برس کے بچّے کے لئے ۱ سے ۲ ڈرام تک ٭

(آفیشل Official)

اوٗلیم اینی تھائی (OLEUM ANETHI.) روغنِ شوت

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	اوٗلیم اینی تھائی	(Oleum Anethi)	روغنِ شوت
(انگریزی)	آئل آف ڈِل	(Oil of Dill)	روغن شبت

یہ ایک سیماب طبع یعنی اُڑ جانے والا تیل ہے جو کہ تخم شبت سے کشید کرنے سے حاصل ہو

صفات۔ ہلکے زرد رنگ کا تیل جس کی بُو خوشگوار ذائقہ تیز اور شیریں مثل تخم شوت کے ہوتا ہے۔ وزن متناسبہ ۰٫۹۰۵ سے ۰٫۹۲۰ تک ٭

صفات کیمیاوی۔ مثل آئل آف کیرے وی کے اس میں ٹرپین (لیمونین) اور کارووَن ہوتے ہیں ٭

انحلال۔ یہ ایلکہال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۳ منِم = (۰٫۳ سے ۱٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

روغن شبت ایرومیٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور مرض فلے ٹولینسی (نفخ شکم) اور اِن ٹس ٹائنل کالک (قولنج) میں استعمال ہوتا ہے۔ اور ایسی مسہلہ دواؤں میں جن سے کہ پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے اس کو ملانے سے ان کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ عرق شبت زیادہ تر بچوں کے نفخ شکم کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ شبت کو اطبائے یونانی بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ چنانچہ اس کے خواص میں یہ ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے کہ اگر اس کو پیس کر اور شہد میں ملا کر یہاں تک پکائیں کہ ایک گاڑھی لیپ سی بن جائے اور پھر وقت ضرورت اگر اس لیپ کو مقعد کے گرد لگائیں تو اس سے دست آجاتے ہیں ٭

بعض ممالک میں شبت کو مانند ادویہ غذائی کے استعمال کرتے ہیں مثلاً ایران میں برگِ شوِد کو غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں اور شبت باقلا پلاؤ پکاتے ہیں٭

* * *

آفیشل Official

اَینی سائی فرکٹس (ANISI FRUCTUS.) اَنیسُون

(الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری (N. O. umbelliferæ.

(لاطانی) اَینی سائی فرکٹس (Anisi Fructus.) (یونانی) آنیسون۔ اَنیسون (ہندی) رندنی (انگریزی) اے نیس فرُوٹ (Anisi Fruit.) (عربی) رَاز یانج الرومی (بنگالی) موری (نباتی) پمپی نیلا اَنی سوم (Pimpinella Anisum.) (فارسی) بادیان رومی (اُردو) سونف رومی

نوٹ۔ چونکہ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی اس لئے سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی سنسکرت نام ہے ✤

یہ پمپی نیلا اَنیسُوم کے درخت کا پختہ ثمر ہے جس کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں۔

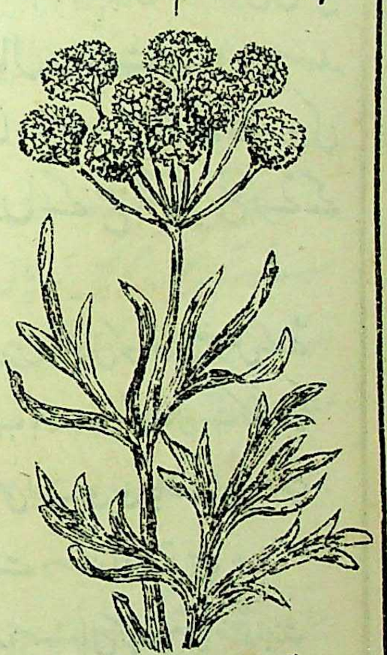

تصویر نبات اَنیسُون

مقام پیدائش۔ وسطی و جنوبی یورپ اور شمالی ہندوستان ✤

نوٹ۔ اس کی اصل جائے پیدائش بلاد مشرق۔ مصر و اٹلیا (اٹلی) وغیرہ ہیں لیکن یورپ کے بعض بلاد میں بھی یہ لگائی جاتی ہے۔ زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلاد مشرق کی ہوتی ہے ✤

تاریخ۔ انیسُون نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے چنانچہ تاؤفرسطُس اور دَیسقوریدوس حکمائے یونان نے نیز پلائینی حکیم رومی اور ادریسی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی یہی وجہ ہے کہ سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں ہے۔

صفات نباتی۔ اَینی سائی فرُوٹ (تخم انیسون) کسی قدر گول بیضاوی شکل کا $\frac{1}{5}$ انچ لانبا اور کناروں پر سے دبا ہوا رونگٹے دار خاکی یا بھورے رنگ کا

$\frac{1}{12}$ انچ چوڑا ہوتا ہے اور دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے جن کی جائے وصال پر ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے۔ ہر ایک نصفی ثمر پہ پانچ خط ہوتے۔ انیسون کی بُو خوشگوار اور عطری ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں جزو اعظم ایک والے ٹائل آئل (اُڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے

شناخت۔ تخم انیسون۔ ڈِل (شبت) کیرَیوے (کراویا۔ زیرہ ولایتی) فینَل (بادیان۔ سونف) اور کونائم (قونیون۔ شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن اپنی عام صفات نباتی کے سبب یہ متمیز ہو سکتا ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اکیوا اینی سائی (Aqua Anisi.)	عرق انیسون
(انگریزی) انیس واٹر (Anisi Water.)	عرق بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ اے نس فروٹ (تخم انیسون) ایک پونڈ۔ پانی ۲ گیلن۔ انیسون کو کچل کر اور پانی میں بھگو کر ایک گیلن (۸ پائنٹ) عرق کشید کریں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

اولیم اینی سائی (OLEUM ANISI.) روغن انیسون

ڈاکٹری نام	طبی نام
اولیم اینی سائی (Oleum Anisi)	(عربی) زیت انیسون
آئل آف اینس (Oil of Anise.)	(فارسی) روغن انیسون

یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو اے نس فروٹ (انیسون۔ بادیان رومی) سے یا سٹار اے نس (انیسون نجمی۔ بادیان خطائی) سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن جس کی بُو خوشگوار مثل انیسون کے۔ ذائقہ خوشبودار اور شیریں۔ وزن متناسبہ ۰٫۹۷۵ سے ۰٫۹۹۰ تک +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۷۵ فیصدی (۱) اینی تھول (Anethol) (جوہر انیسون) (۲) اینی سِک ایلڈی ہائیڈ اور (۳) میتھل کیوی کول ہوتے ہیں ؛

افعال۔ اینٹی سپازموڈِک (دافع تشنج) اور کارمِینےٹو (کاسر الریاح) ؛

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر) ؛

یہ ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا۔ ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا اور مندرجہ آفیشل مرکب میں پڑتا ہے ؛

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپیرٹس اینی سائی (Spiritus Anisi.)	روح انیسون
(انگریزی) سپیرٹ آف اے نِس (Spirit of Anise.)	روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اینس ایک حصہ۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ۹ حصہ دونوں کو ملا لیں ؛

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم (بوند) = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(لاطانی) الکسر اینی سائی (Elixir Anisi.)	اکسیر انیسون
(انگریزی) اینی سیڈ کارڈیل (Aniseed Cordial.)	مفرح انیسون

بنانے کی ترکیب۔ اینی تھول ۰ء۳۵ حصہ۔ آئل آف فینل ۰ء۰۵ حصہ۔ سپرٹ آف بٹر آمنڈ ۱ء۲۵ حصہ۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ۲۴ حصہ۔ سیرپ ۶۲ء۵۰ حصہ۔ میگنیشیم کاربونیٹ ۱ء۵۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے ؛ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ؛

مقدار خوراک متوسط خوراک۔ بچوں کے لئے ۱۵ بوند = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) اے سن شیا اینی سائی (Essentia Anisi.)	روح انیسون
(انگریزی) اے سنس آف اے نِس (Essence of Anise.)	روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اے نِس ۱ حصہ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۴ حصہ۔ دونوں کو

ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

نوٹ۔ (۱) مذکورہ بالا سپرٹس اینی سائی کی نسبت اس اے سنس کی طاقت تقریباً دوچند ہے +

(۲) میں نے سپرٹ آف اینیس اور اے سنس آف اینیس دونوں کے لئے طبی نام روح انیسون اس واسطے تجویز کیا ہے کہ دونوں کا نسخہ تقریباً ایک ہی ہے صرف طاقت کا فرق ہے۔ اگرچہ لفظ اے سنس کے معنی جوہر اور روح دونوں ہیں لیکن چونکہ میں نے اینی تھول کے لئے جوہر انیسون کا لفظ استعمال کیا ہے لہٰذا اے سنس کے لئے بجائے جوہر کے روح کا لفظ استعمال کرنا پڑا +

اینی سک ایسڈ (Auisic Acid.) حمض الانیسون۔ تیزاب بادیان رومی

روغن یا جوہر بادیان رومی کو آکسائیڈ کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اسکی چمک دار بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں +

سوڈیم اینی سیٹ (Sodium Anesate.) سوڈا انیسونی

یہ ایک قلمدار اور خفیف خوشبودار سفوف ہوتا ہے جوکہ سوڈیم کو اینی سک ایسڈ میں ملانے سے بنتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۴ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ کہتے ہیں کہ اینی سک ایسڈ (تیزاب انیسون) اور سوڈیم اینی سیٹ مثل سیلی سیلک ایسڈ کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پائریٹک (دافع بخار) تاثیرات رکھتے ہیں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

اینی تھول (ANETHOL.) جوہر انیسون

ڈاکٹری نام		طبی نام
اینی تھول	(Anethol)	جوہر انیسون
اینی سائی کیمفر	(Anisi Camphor.)	کافور انیسون

یہ سٹیروپٹین (Stearoptene.) یعنی والے ٹائل یا روغنِ فراری کا جزو جامد ہے جوکہ روغن انیسون یا روغن انیسون تخمی دونوں سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - والے ٹائل آئل یعنی اڑجانے والے روغن میں جو منجمد ہوجانے والا جزو ہوتا ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں سٹیرو پٹین کہتے ہیں جس کی عام مثال کافور ہے - اسی لئے جوہر انیسون کو بھی انگریزی میں اینی سائڈ کیمفر یعنی کافور انیسون کہتے ہیں ٭

صفات - اینی تھول کی سفید قلمدار ڈلیاں ہوتی ہیں جن سے انیسون کی تیز خوشبو آتی ہے اس کا ذائقہ قدرے شیریں ہوتا ہے اور یہ ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے سیال حالت میں یہ بے رنگ ہوتا ہے اور اس میں سے شعاع بہت ترچھی ہوکر گزرتی ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۳ حصہ الکُحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم = (۰۶ء سے ۱۲ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال انیسون

انیسون کے تاثیر و استعمال تقریباً ویسے ہی ہیں جیسے کہ شبت کے سوائے اسکے کہ اس میں خفیف ایکس پیکٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) تاثیر ہوتی ہے - چنانچہ آئل آف اینس (روغن انیسون) بھی مثل دیگر والے ٹائل آئلز (اڑ جانے والے روغنات) کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ (خوشبودار محرک) اور کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) ہے - اور خاص کر بچوں کے پیٹ کے ریاحی درد میں یا ایسی مسہل ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتی ہے ان کی اصلاح کے لئے ان میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور چونکہ کھانسی میں اس کا اثر خفیف ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) ہوتا ہے اس لئے کھانسی کے نسخوں میں اس کو شامل کر دیا کرتے ہیں ٭

(*Not Official* ناٹ آفیشل)

اَین تھے مِس (ANTHEMIS) جنسُ البابُونَج

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَنتھے مِس (Anthemis)	(یونانی) کاموبلون
(انگریزی) کیمومائل (Chamomile)	(عربی) بابونج
	(فارسی) بابونہ

تحقیق اسامی - اس کا عربی نام بابونج دراصل اس کے فارسی نام بابونک یا بابونق سے

معرّب کیا ہوا ہے اور اس کا انگریزی نام کیمومائل مشتق ہے اس کے یونانی نام کاموملون سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک کامو بمعنی برزمین اور دوسرے ملون بمعنی سیب چونکہ بابونہ رومی سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے اس واسطے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا چنانچہ کتب طبیہ میں بھی اس قسم کے بابونہ کو بابونہ تفاحی لکھا ہے ٭

نوٹ۔ عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام تھا۔ جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اس کا نام بھی بابونہ رکھدیا گیا ٭

اسم جنس۔ اس کا لاطانی نام اَینتھےمِس یا اس کا انگریزی نام کیمومائل ایسا ہی اس کا عربی نام بابونج یا اس کا فارسی نام بابونہ اسم جنس ہے جس کا اطلاق اس کے تمام اقسام پر ہوتا ہے، چنانچہ چار قسم کا بابونہ جو طب میں مستعمل ہے یعنی (۱) بابونہ رومی (۲) بابونہ بدبو (۳) بابونہ گاؤچشم یعنی اقحوان اور (۴) بابونہ ہسپانی یعنی عاقرقرحا ان سب پر لفظ انتھےمِس یا کیمومائل (بابونہ) کا ہی اطلاق ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ اَینتھےمِس یا کیمومائل (بابونہ) نباتیّین (عالمان علم نبات) کے نزدیک تو یہ اسم جنس ہے لیکن طب میں تنہا ان الفاظ کا اطلاق گل بابونہ پر ہوتا ہے یعنی اگر نسخہ میں صرف بابونہ لکھا ہو تو اس سے مراد گل بابونہ ہوتی ہے ٭

تاریخ۔ اطبّائے متقدمین بابونہ کو دفع حمّیات (بخاروں) کے لئے بہت استعمال کرتے تھے اور جب تک کہ کونین پیدا نہیں ہوئی تھی تب تک وہ بابونہ کو نوائب (نوبتی تپوں) کے لئے ایک خاص دوا جانتے تھے اگرچہ حکیم بقراط اور حکیم سِلْس کو اس کی خاصیت کی خبر نہ تھی لیکن حکیم جالینوس اس کو دفع حمیات کے لئے استعمال کرتا تھا اور خصوصاً حکیم دیسقوریدوس یونانی سفوف مسحوقِ گلِ بابونہ کو نوائب (نوبتی بخاروں) میں بہت مؤثّر و مفید جانتا تھا۔ بہرکیف مطبوخ گل بابونہ تقویت معدہ و دفع ریاح بطنی کے لئے اور تقویت اعصاب و دفع تشنج کے لئے کثیر الاستعمال اور مفید ہے اور انگلستان میں مطبوخ غلیظ بابونہ کو مثل مقئی استعمال کرتے ہیں اور روغن بابونہ کی مالش کو اور اس کے جوشاندہ کے حقنہ کو نفخ شکم طبلی میں مفید خیال کرتے ہیں اور جوشاندۂ گلِ بابونہ دوسنطاریا و اسہال میں مستعمل ہے اور ایسا ہی ادرارِ طمث کے لئے جہاں پر کافور و جندبیدستر

وغیرہ استعمال کرتے ہیں وہاں مطبوخ بابونہ کو بھی مؤثر و مفید جانتے ہیں +

نوٹ (۱) طب میں عموماً چار قسم کے بابونہ کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن برٹش فارماکوپیا میں صرف ایک ہی قسم کے بابونہ کا ذکر ہے +

(۲) فارسی کتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق عموماً میٹری کاریا کیمو ملا پر ہوتا ہے۔ جو ایران اور شمالی ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتا ہے اور پہلے تمام ہندوستان میں اسی قسم کا بابونہ بکا کرتا تھا لیکن اب کچھ عرصہ سے دوہرے پھولوں کا بابونہ یورپ سے آکر فروخت ہوتا ہے اور بڑے بڑے شہروں میں عام طور پر ملتا ہے۔ اب چاروں قسم کے بابونہ کا ذکر کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(۱)

اِین تھےمِس نوبی لِس (ANTHEMIS NOBILIS) بابونہ تفاحی

(*N. O. Compositæ* الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اِین تھےمِس نوبی لِس (Anthemis Nobilis)	(یونانی) کاموملون
(انگریزی) رومن کیمومائل (Roman Chamomile)	(عربی) بابونج رومی۔ بابونج تفاحی
(〃) انگلش کیمومائل (English Chamomile)	(فارسی) بابونہ انگلسی۔ بابونہ تفاحی

مقام پیدائش۔ تمام یورپ۔ بعض حصص ایران و ہندوستان +

صفات نباتی۔ اس کے پتے رونگٹے دار بہت چھوٹے چھوٹے اور ہر شاخ کے سرے پر ایک سفید پھول ہوتا ہے۔ تجارت گاہوں میں اس کے پھول سفید خشک اور خوشبودار پائے جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں کے خشک کرنے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ان کی سفیدی و خوشبو زائل نہ ہو جاے چنانچہ یہی پھول اور ان کا روغن برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں +

(آفیشل Official)

این تھے میڈِس فلوریز (ANTHEMIDIS FLORES.) زہُورُالبابُونج

(لاطانی) این تھے میڈس فلوریز (Anthemidis Flores) زہُورُالبابُونج

(انگریزی) کیمومائل فلورس (Chamomile Flowers.) گل بابونہ

یہ کاشت کئے ہوئے بابونہ رومی کے شگفتہ پھول ہوتے ہیں جن کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں ✦

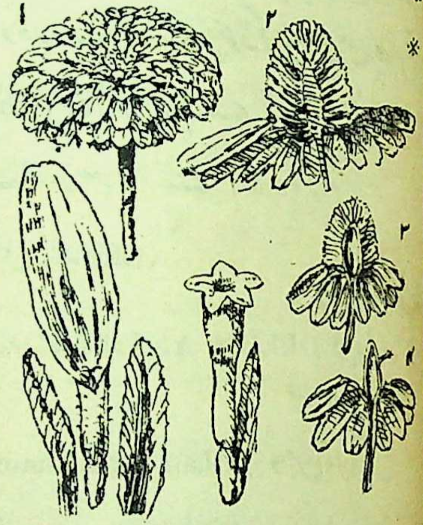

صفات نباتی - ہر ایک پھول کا قطر $\frac{۱}{۲}$ یا $\frac{۳}{۴}$ انچ ہوتا ہے۔ شکل میں نیم دائرہ۔ رنگت سفید یا تقریباً سفید۔ اس کے بعض پھول اکہرے اور بعض دوہرے ہوتے ہیں - اکہرے پھولوں میں کاسۂ گل کے مرکز میں چھوٹی چھوٹی زرد رنگ کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان کے گرد یعنی کاسۂ گل کے محیط میں کئی باڑیں سفید رنگ کی پنکھڑیوں کی ہوتی ہیں لیکن دوہرے پھولوں میں تمام پھول سفید ہوتے ہیں اور دونوں قسم کے پھولوں کی بیخ گل (رِی سِپٹی کل) ٹھوس اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ بُو تیز خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ✦

صفات کیمیاوی - یعنی اجزائے ترکیبی - اس میں ۰٫۷۵ فیصدی ایک لطیف روغن (روغن بابونہ)۔ قدرے ریزن (رال)، ٹینن اور ایک تلخ جوہر ہوتا ہے ✦

افعال - ایرومیٹک (عطری - خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرّک) اور بٹر ٹانک (تلخ مقوّی) ✦

---

* (۱) دوہرا پھول (۲) اکہرا پھول (۳ - ۴) گل میٹری کاریا کیمو ملا (اُقحوان) ✦

(Official Preparations آفیشل مرکب)

ڈاکٹری نام
طبی نام

اَیکسٹریکٹم اَین تھے مِیڈِس (.Extractum Anthemidis) خلاصۃ البابونج

ایکسٹریکٹ آف کیمو مائل (.Extract of Chamomile) رُبِّ بابونہ

بنانے کی ترکیب - کیمو مائل فلاورس (گل بابونہ) ایک پونڈ - آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) ۱۵ منم - ڈِسٹِلڈ واٹر (آبِ مقطر) ایک گیلن - پہلے گل بابونہ کو پانی میں جوش دیں اور جب نصف پانی رہ جائے تو اسے نچوڑ کر چھان لیں پھر اس سیّال کو آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ غلیظ یعنی گاڑھا ہو جائے - آخر میں روغن ملا دیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین تک = (۱۳ء۰ سے ۵۲ء۰ گرام)

(Official آفیشل)

اُولیَم اَین تھے میڈِس (.OLEUM ANTHEMIDIS) دُہنُ البابُونج

ڈاکٹری نام
طبی نام

(لاطانی) اُولیَم اَین تھے میڈس (Oleum Anthemidis) دُہن البابُونج

(انگریزی) آئل آف کیمو مائل (.Oil of Chamomile) روغنِ بابونہ

یہ روغن گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات - تازہ تیل کا رنگ ہلکا نیلا یا سبزی مائل نیلا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس کی رنگت بھوری زردی مائل ہو جاتی ہے - بُو اور ذائقہ خوشگوار مثل پھولوں کے - وزن متناسبہ ۹۰۵ء سے ۹۱۵ء تک +

صفات کیمیاوی (۱) ایک ٹرپین (۲) اَن جے لِک اور ٹگ لِک ایسڈ میں آف آنیسو بیوٹائل - اَیمِل اور ہیگزِل اَیلکھالز اور (۳) ایک تلخ جوہر +

یہ ایکسٹریکٹ آف کیمو مائل میں پڑتا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبّی نام

ایکوا این تھے میڈِس (Aqua Anthemidis.) **عرق بابونہ**

کیمومائل واٹر (Chamomile Water) ”

بنانے کی ترکیب - گل بابونہ ایک حصّہ - پانی ۲۰ حصّہ - ۱۰ حصّہ یعنی نصف عرق کشید کرلیں +

انفیوزم این تھے میڈِس کن سن ٹرے ٹم { Infusum Anthemidis Concentratum. } **کثیف خیساندہ گلِ بابونہ**

بنانے کی ترکیب - گلِ بابونہ مسفوف ۴۰ حصّہ - روغن بابونہ ۰٫۲ - ایلکحال (۲۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصّہ ہو جائے - سفوف گل بابونہ میں روغن بابونہ بخوبی ملاکر پھر سفوف کو ایلکحال میں بھگو کر ٹنکچر ٹپکالیں +

مقدار خوراک بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام - (۳٫۶ سے ۱۴٫۲ کیوبک سینٹی میٹر) بطور ایمے ٹِک (مقئی) ۵ سے ۱۰ فلوئڈ ڈرام = (۱۷٫۸ سے ۳۵٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) - یہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے +

لائیکوار این تھے میڈِس ایٹ پاپے ورِس { Liquor Anthemidis et papaveris } **سائل بابونہ و پوست خشخاش**

بنانے کی ترکیب - مذکورۂ بالا غلیظ خساندۂ بابونہ و رُبّ پوست خشخاش سیال ہر دو مساوی الحجم دونوں کو ملالیں +

نوٹ - وقت ضرورت ایک یا دو چمچہ چائے بھر (ایک یا دو ڈرام) ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر مقام درد وغیرہ پر ٹکور کریں +

ٹنکچورا این تھے میڈِس (Tinctura Anthemidis.) **تعفین گلِ بابونہ**

بنانے کی ترکیب - اکھرے گلہائے بابونہ احتیاط سے سکھائے ہوئے ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۸ حصّہ ٹنکچر تیار ہوجائے + یا تازہ گلہائے بابونہ تقریباً ۳ حصّہ کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ حصّہ میں ۷ روز تک بھگو کر پھر دبا کر ٹنکچر ٹپکالیں +

تاثیر و استعمال بابونہ رومی

(بیرونی) سپرینس (چوٹ یا موچ کھائے مقامات پر) اور انفلامے شن (التہاب سوزش) یعنی مقام سوزش پر سینک وغیرہ کرنے کے لئے جوشاندہ بابونہ یا پولٹس با ایک عام خانگی یعنی گھرالو علاج ہے ❊

(اندرونی) گل بابونہ خوشبودار اور تلخ مقوی معدہ ہیں اور ضعف معدہ سے ج سوے ہضمی ہو اس میں دئے جا سکتے۔ اس کا گرم خساندہ زیادہ مقدار میں پلانے سے مقئی اثر کرتا ہے اور اس مطلب کے لئے اس کو ایگیو (تپ لرز) اور بلئیس نس (غلبۂ صفرا یا کثرت صفرا) میں استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مسہلات کہ جو پیٹ میں مرو پیدا کرتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے ان میں روغنِ بابونہ ملا دیا کرتے ہیں۔ بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں ڈاکٹر رنگر صاحب جرمن کیمومائل (بابونہ جرمنی۔ اقحوان البابونجی) کے ٹنکچر کی بڑی تعریف کرتے ہیں ❊

(Not Official ناٹ آفیشل)

انتھے مس کوٹولا (ANTHEMIS COTULA) البابونج المنتن

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) انتھے مس کوٹولا (Anthemis Cotula)	البابونج المنتن
(انگریزی) سٹنکنگ کیمومائل (Stinking Chamomile)	بابونہ بدبو
(〃) وائلڈ کیمومائل (Wild Chamomile)	بابونہ برّی

اس قسم کے بابونہ کے خواص بھی بابونہ رومی کے مطابق ہوتے ہیں لیکن یہ بدبودار ہوتا ہے یعنی اس کی بُو مکروہ و غیر مطبوع ہوتی ہے۔ اس کو ہسٹیریکل امراض میں یعنی ایسے امراض میں جو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) کے سبب سے ہوں دیتے ہیں ❊

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَین تھے مِس پائی ری تھَرم { ANTHEMIS PYRETHRUM } بابونج ناری

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَینتھے مِس پائی رِی تھَرم (Anthemis Pyrethrura)	بابونج ناری عود القرح طبّی بابونہ ہسپانی۔ عاقرقرحا
(انگریزی) سپے نِش کیمو مائل (Spanish Chamomile)	

نوٹ۔ پائی ری تھَرم جو ایک یونانی لفظ ہے اسکے معنی ہیں نار یعنی آگ چونکہ عاقرقرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا +

چونکہ اس قسم کے بابونہ کی صرف جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کا ڈاکٹری لاطانی نام پائی ری تھرم رَیڈِکس (عود القرح۔ عاقرقرحا) ہے اس لئے اسی نام سے اس کا بیان کیا گیا ہے پس دیکھو پائی ری تھرم (Pyrethrum) کا بیان +

(Not Official ناٹ آفیشل)

پارتھی نی اَم (PARTHENIUM) فُرطانیون

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) پارتھی نی ام (Parthenium)	(یونانی) فُرطانیون
(〃) مَیٹری کارِیا (Matricaria)	(〃) اَرْبَیائش
(نباتی) مَیٹری کارِیا پارتھی نی اَم {Matricaria Parthenium}	(عربی) اُقحوان۔ رجل الدجاجہ
(انگریزی) فَیدرفیو (Featherfew)	(〃) نبات اُقحوان
	(فارسی) بابونۂ گاؤ چشم

نوٹ۔ اُقحوان مفرد اسم ہے اس کی جمع اُقاح آیا کرتی ہے۔ اندلس اور مغرب والے اس کو شجرۂ مریم کہتے ہیں۔ افریقہ میں کافوریہ۔ موصل میں شجرۃ الکافور اور مصر میں کرکاش کہتے ہیں + بعض عربی کُتب میں اَرْبَیائش لکھا ہے لیکن صحیح فرطانیون ہے جس سے موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام پارتھی نی اَم مشتق ہے +

وجہ تسمیہ۔ اس کا لاطانی نام مَیٹری کاریا جو درحقیقت یونانی نام ہے ماخوذ ہے مَیٹرِس بمعنی رحم سے کیونکہ اس کی ایک نوع عورتوں میں ادرارِ طمث کے لئے کثیر الاستعمال ہے۔ اسی طرح سے اس کا نام

پارتھی نی اَم بھی یونانی لفظ پَرتِی نِیُوس سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بکر (دوشیزہ۔ کنواری) اور یہ اس بِنا پر رکھا گیا کہ قدیم الایّام میں یونانی دوشیزہ لڑکیاں آغاز حیض کے زمانہ میں اسے استعمال کرتی تھیں ؞

صفات نباتی۔ بابونۂ گاؤچشم کبھی رونگٹے دار اور کبھی رونگٹوں سے خالی ہوتا ہے اور یہ اختلاف کاشت کے متعلق ہے۔ بڑی کا تنہ سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے اور شاخیں رونگٹوں سے خالی ہوتی ہیں۔ پتے چھوٹے اور رونگٹے دار اور پھول ہر شاخ پر ایک ہوتا ہے ؞

نوٹ۔ اطبّائے عرب دیسقوریدُوس یونانی سے نقل کرتے ہیں کہ فرطابیون کے پتے کشنیز کے پتوں سے مشابہ پھول سفید مگر درمیان سے زرد ہوتے ہیں (مثل چشم گاؤ جس مناسبت سے اس کو بابونۂ گاؤچشم کہتے ہیں) اس کی بو نامرغوب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ آبادی کے قریب مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور باغوں میں خوشنمائی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ طب میں اس کی صرف پھولدار شاخیں استعمال کی جاتی ہیں ؞

(ناٹ آفیشل Not Official)

مِیٹرِی کارِیا کیمو مِلّا {MATRICARIA CHAMOMILLA} اُقحُوانُ البابونجی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مِیٹرِی کاریا کیمو مِلّا (Matricaria Chamomilla) اُقحُوان البابونجی

(انگریزی) جرمن کیمو مائل (Germar Chamomile) بابونہ جرمنی

یہ مذکورۂ بالا بابونۂ گاؤچشم کی ایک قسم ہے جو یورپ (خصوصاً جرمن) کی مزروعہ و غیر مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا تنہ سیدھا اور اونچا۔ پتے رونگٹوں سے خالی۔ پھول کناروں پر سفید اور وسط میں زرد ہوتے ہیں اور اس کے ثمر بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں اس کی بُو لطیف خوشبودار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ تقویت معدہ وغیرہ اور پیٹ کے کیڑوں کے مارنے کے لئے مستعمل ہے لیکن اب اسے زیادہ استعمال نہیں کرتے +

مجرّبات

نسخہ (۱)

پلوس ریہاٹی کمپازیٹس	گرین ۳
ایکسٹریکٹم این تھے میڈس	گرین ۱/۴
اولیم این تھے میڈس ...	گرین ۱/۲

ان سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک گولی ہر رات کو بعد از غذا دیا کریں۔ نفخ شکم میں بطور کاسر الرّیاح مفید ہیں ۔

نسخہ (۲)

ٹنکچر کارمی نے ٹوی	منم ۵
ٹنکچر ریہاٹی کمپازیٹی	منم ۳۰
سرپ زنجے ببرس	ڈرام ۱
اِنفیوزم این تھے میڈس تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ضعف معدہ و امعاء و کثرت ریاح میں مفید ہے۔ یعنی ٹانک اور سٹومے کک ہے ۔

* * *

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینٹی مونیم (ANTIMONIUM.) اَنتیمون المعدنی

(کیمیاوی علامت Sb,)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم (Antimonium)	(عربی) اَنتیمون المعدنی
(〃) سٹیبی اَم (Stibium)	(〃) حجر الکحل ۔ اِثمد
(انگریزی) اینٹی منی (Antimony.)	(فارسی) انتیمون ۔ سنگ سرمہ

صفاتِ طبیعیہ۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار دھات ہے جو عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی (بشکل سُرمہ) پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ سنکھیا۔ نکّل اور چاندی کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے ۔

وجہ تسمیہ۔ لفظ اینٹی مونیم مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک اَینٹی بمعنی مضاد اور دوسرے موناکس بمعنی راہب (مسیحی عابد۔ تارک الدنیا) پس لفظ اَینٹی مونیم کے معنے ہوئے مضاد الرہبان یا قاتل رہبان ۔

چونکہ سنہ ۱۴۹۰ء میں والنٹین نامی ایک کیمیادان نے (جس نے کہ سب سے پہلے اس خالص دھات کے اصلی خواص کا بیان کیا) اس کے طبّی افعال و خواص کو معلوم کرنے کے لیئے اس نے اسے چند راہبوں کو کھلایا جو بیچارے سب کے سب اس کی زہر سے ہلاک ہو گئے لہذا اس کا نام اینٹی مونیم (قاتل رہبان) پڑ گیا ❊

نوٹ۔ اس کا قدیم لاطانی نام سٹیبی اُم مشتق ہے اس کے قدیم یونانی نام سٹی بوس سے جسکے معنے ہیں مکدّر یا کثیف بنانا چنانچہ اس کی موجودہ کیمیاوی علامت (Sb) اس کے اسی لاطانی نام سٹیبی ام (Stibium) کا ہی اختصار ہے ❊

تاریخ۔ جیسا کہ اس کے مذکورہ بالا یونانی و رومی ناموں کی وجہ تسمیہ سے معلوم ہوتا ہے یہ دوا بشکل اثمد قدیم اطبّاے یونانی و رومی کو معلوم تھی۔ چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سٹیمی کے نام سے اور حکیم بلیناس رومی نے سٹیبی آم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور ان دونوں نے اس کو اَے وَے کو اینٹ (مفرغ) یعنی ایمے ٹک (مقئ) اور کے تھارٹک (مسہل) لکھا ہے۔ چنانچہ اس بات میں تا حال اکثر اطبّا ان کے پیرو ہیں۔ لیکن حکیم بقراط و حکیم جالینوس نے اس کی طرف قابض و مقطع خواص منسوب کیئے مگر انہوں نے اسے صرف بیرونی طور پر ہی استعمال کیا تھا ❊

اطبّاے متقدمین اگرچہ اس دھات کو طبیعی مرکب صورتوں میں مثلاً اثمد (سرمہ) استعمال کرتے تھے لیکن ان کو اس خالص دھات کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ ان کا خیال تھا کہ سرمہ (اینٹی مونیم سلفائیڈ) کی اصل گوگرد و سیماب ردی ہے کہ جس کو رطوبت غریبہ نے حرارت ضعیفہ کے ساتھ منعقد کر دیا اور بعض اسے گوگرد و سرب سے مخلوط سمجھتے تھے۔ شیخ الرئیس نے اسے جوہر سرب مردہ لکھا ہے۔ جس کا سبب ابھی آگے بتایا جائیگا ❊

نوٹ۔ خالص اینٹی مونیم دوائً مستعمل نہیں لیکن اسکے مندرجۂ ذیل قدرتی یا مصنوعی مرکبات جو داخل فارماکوپیا ہیں وہ بطور دوا استعمال کیئے جاتے ہیں:-

◆

(آفیشل Official)

اَینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کے ٹم { ANTIMONIUM NIGRUM PURIFICATUM. } اَنتیمون الاسود مصفّٰی

(کیمیاوی علامت $Sb_2 S_3$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کے ٹم { Antimonium Nigrum Purificatum } (عربی) اِثمد۔ اصفہانی

(انگریزی) اَینٹی مونی اس سلفائیڈ (Antimonious Sulphide) (اردو) صاف کیا ہوا سیاہ سرمہ

سرمہ یا سیاہ سرمہ کو جو کہ طبیعی طور پر معادن یعنی کانوں میں سے نکلتا ہے اسے پگھلا کر صاف کرلیتے ہیں ؂

صفات۔ یہ قدرے بھورے سیاہ رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے ؂

آمیزش۔ آرسنک اور دیگر سلفائیڈس ؂

یہ اَینٹی مونیم سلفیورِیٹم کے بنانے میں کام آتا ہے ؂

نوٹ۔ سیاہ سرمہ جیسا کہ مذکور ہوا اَینٹی منی اور گندھک کا ایک مرکب ہے لیکن ہندوستان و پنجاب میں جو قندھاری سرمہ بکثرت فروخت ہوتا ہے وہ درحقیقت گندھک و سیسہ کا ایک مرکب ہے جس کو انگریزی میں گے لینا (Galena,) یا سلفیوریٹ آف لیڈ (Sulphuret of Lead) کہتے ہیں۔ غالباً اسی قسم کے سرمہ کی ماہیت کو جناب شیخ الرئیس بو علی سینا نے معلوم کرکے اثمد کو جوہر سرب مردہ لکھا ہے ؂

سرمی۔ یہ بھی ادنےٰ قسم کا سیاہ سرمہ ہے جس میں گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یہ زیادہ سخت ہوتا ہے ؂

سرمہ اصفہانی۔ ممکن ہے کہ خالص ہوتا ہو لیکن ڈاکٹر پاول صاحب اپنی کتاب اکنومی کل پراڈکٹس آف پنجاب کے صفحہ ۱۱ پر تحریر کرتے ہیں کہ سرمہ اصفہانی کے نمونہ کا تجزیہ کرنے پر اس میں آہن کی آمیزش پائی گئی ہے۔ وہ پشاور کے قریب مقام باجور کے معدنی سرمہ کو خالص سرمہ بتلاتے ہیں اور پہاڑی سُرمہ اور پنجاب کے بعض دیگر مقامات کے سرمہ کو ناقص بتاتے ہیں ؂

سفید سرمہ- جو درحقیقت کاربونیٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے اس کو عوام غلطی سے سرمہ سمجھکر استعمال کرتے ہیں حالانکہ وہ بالکل سُرمہ نہیں۔ چونکہ توڑنے پر وہ اندر سے مثل سرمہ کے چمکدار ہوتا ہے پس صرف اسی مشابہت پر اس کو سرمہ خیال کیا جاتا ہے

(آفیشل Official)

اینٹی مونیائی آکسائیڈم (ANTIMONII OXIDUM) آکسید الانتیمون

(کیمیاوی علامت Sb_4O_6)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اَینٹی مونیانی آکسائیڈم (Antimonii Oxidum)	(عربی) آکسید الانتیمون
(انگریزی) اینٹی مونیم آکسائیڈ (Antimonioue Oxide.)	(فارسی) قرمز المعدنی

بنانے کی ترکیب- اَینٹی مونیس کلورائیڈ کے سولیوشن کو پانی میں ملانے سے آکسی کلورائیڈ آف اَینٹی منی منجمد ہوکر تہ نشین ہو جاتا ہے جسے علیحدہ کرکے کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ مخلوط کرنے سے اَینٹی مونیس آکسائیڈ حاصل ہوتا ہے ✤

صفات- قدرے بھورا سفید رنگ کا سفوف ✤

انحلال- یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک اَیسڈ (تیزاب نمک) میں باسانی حل ہوجاتا ہے ✤

آمیزش- اَینٹی منی کے دیگر آکسائیڈس ✤

افعال- ڈایا فورِٹِک (معرق) اور اَیمے ٹِک (مقیٔ) ✤

مقدار خوراک۔ ۱ سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱۲ء گرام) ✤

نوٹ- ایک سال کے بچے کو $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین تک = (۰۱۰۸ء سے ۰۱۶۲ء ڈیکیوبک سینٹی میٹر) یہ اَینٹی مونیم ٹارٹریٹم (طرطیر المقئ۔ نمک قے) کے بنانے میں کام آتا ہے اور نیز اس کا یہ ایک مرکب ہے ✤

آفیشل مرکب (Official Preparations)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	پلوس اینٹی مونی ایلس	(Fuivis Antimonialis.)	مسحوقِ انتیمون
(انگریزی)	اینٹی مونیل پاؤڈر	(Antimonial Powder.)	سفوفِ انتیمون
(؍)	جیمس پاؤڈر	(James s Powder.)	سفوفِ جیمس

بنانے کی ترکیب ۔ اینٹی مونیس آکسائیڈ ایک اونس ۔ کیل سیم فاسفیٹ دو اونس دونوں کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۶ گرین تک = (۲؍ سے ۴؍ گرام) ٭

نوٹ ۔ ایک سال کے بچے کو $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین تک ٭

(Official آفیشل)

اینٹی مونیم سلفیوریٹم {ANTIMONIUM SULPHURATUM} قرمز المعدنی

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	اینٹی مونیم سلفیوریٹم	(Antimonium Sulphuratum.)	(عربی) قرمز المعدنی
(انگریزی)	سلفیوریٹڈ اینٹی منی	(Sulphurated Antimony.)	(فارسی) کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب ۔ بلیک اینٹی منی (سرمۂ سیاہ) اور سبلائمڈ سلفر (صاف کی ہوئی گندھک) دونوں کو ملاکر سوڈا کے سولیوشن میں جوش دیں پھر اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ڈالیں اور جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر کے خشک کر لیں ٭

نوٹ ۔ اس مرکب میں اینٹی منی کے سلفائیڈس آکسائیڈس اور سلفر مخلوط پائے جاتے ہیں ۔ اس کو روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے ٭

صفات ۔ یہ ایک میلے سرخ رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے ٭

انحلال ۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کاسٹک سوڈا کے سولیوشن اور گرم ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے اور ہائیڈروجن گیس پیدا کرتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین تک = (۰.۶۵؍ سے ۱۳؍ گرام) ٭

افعال۔ ڈایا فورے ٹِک (معرّق) آلٹرے ٹِو (مُعدّل) اور ایمے ٹِک (مُقئی) ✤ یہ پلیبُولا ہائیڈرارجیرائی سبکلورائیڈائی کمپازیٹا (حب رسکپور مرکب) میں پڑتا ہے ✤

(آفیشل Official)

اَینٹی مونیم ٹارٹرے ٹُم { ANTIMONIUM TARTRATUM } طَرطیرُ المقئی

(کیمیاوی علامت $([K(SbO)C_4H_4O_6]_2H_2O)$

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم ٹارٹرے ٹُم	(Antimonium Tartratum.)	(عربی) طرطیر المقئ
(انگریزی) ٹارٹرے ٹِڈ اینٹی مَنی	(Tartrated Antimony.)	(فارسی) نمک قے
(〃) پوٹے سیو ٹارٹریٹ آف اینٹی منی	Potassi-o-Tartrate of Antimony.	طرطرات پتاش و انتیمون
(〃) ٹارٹار ایمے ٹِک	(Tartar Emetic.)	طرطیر المقئ۔ نمک قے

بنانے کی ترکیب۔ اَینٹی مونیَس آکسائیڈ اور ایسِڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو قدرے پانی کے ساتھ باہم ملا کر یعنی اس کی لئی سی بنا کر اس کو ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں تاکہ ان میں باہمی اتصّال ہوجاے پھر آنچ دیکر اس کے پانی کو اُڑا دیں سرد ہونے پر اس کی قلمیں بن جائینگی ✤

صفات۔ بے رنگ شفاف قلمیں جن پر مثلثی رُخ ہوتے ہیں۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور شیریں ہے ✤

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۷ حصّہ سرد پانی میں اور ایک حصّہ ۳ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے اور اس کے سولیوشن کی کیفیت ترش ہوتی ہے ✤

آمیزش۔ ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم ✤

نقیضات۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) لیڈ سالٹس (نمکیاتِ سیسہ) گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ (تیزاب مازو) اور بہت سے دیگر قابضات ✤

افعال۔ ڈایا فورے ٹِک (معرق) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) کارڈی ایک سیڈے ٹِو (مضعف قلب) اور ایمے ٹِک (مقئ) ✤

مقدار خوراک

بطور ڈایا فورے ٹک (معرق) $\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{8}$ گرین = (ء۰۰۲۷۴ سے ء۰۰۸۱ گرام) +
بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث) $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین = (ء۰۰۸۱ سے ء۰۱۶۲ گرام) +
اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۱ سے ۲ گرین = (ء۰۶۵ سے ء۱۳ گرام) +

نوٹ۔ مذکورۂ بالا مختلف خوراکوں کو باحتیاط یاد رکھیں +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا چاہیئے یا اسکی وائنم (شراب) استعمال کرنی چاہیئے۔ اور اگر اس کی گولی بنا کر دینی ہو تو اس کو ملک شوگر کے ساتھ بخوبی ملا کر اور گلیوکوز (شیرۂ انگور) سے گولی بنا کر دیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

طبی نام		ڈاکٹری نام
(عربی) خمر الانتیمون	(Vinum Antimoniale.)	وائنم اینٹی مونی اے لی
(فارسی) شراب انتیمون	(Antimonial Wine.)	اینٹی مونیل وائن

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک فلوئڈ اونس۔ شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو پہلے کھولتے ہوئے آب مقطر میں ڈال کر حل کر لیں اور پھر اسے سرد کر کے شیری شراب میں ملا لیں +

طاقت۔ اس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ہوتا ہے +

مقدار خوراک۔ بطور ڈایا فورے ٹک (معرق) ۱۰ سے ۳۰ منم تک = (ء۶ سے ۱ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۷ء۱ سے ۱۴ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ۔ ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) ۳ بوند اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۵ منم تک

(ناٹ آفیشل مرکب *Not Official Preparations*)

مرہم طرطیر المقئی	Unguentum antimonii Tartrate	انگوائنیٹم اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی
مرہم نمک قے	Ointment of Tartrated antimony	آئنٹمنٹ آف ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کا باریک سفوف ایک حصہ سمپل آئنٹمنٹ (مرہم سادہ) ۴ حصہ۔ خوب مخلوط کرلیں۔ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)٭

اینٹی مونیم کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اینٹی منی کے مرکبات کا جلد پر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو بطور مرہم جلد پر لگانے سے مثل چیچک کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جن سے زخم ہو کر ہمیشہ کے لئے داغ رہ جاتے ہیں٭

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اینٹی منی کے مرکبات کی اندرونی طور پر بھی ویسی ہی اری ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ بیرونی طور پہ چنانچہ اگر ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو بڑی خوراکوں میں کھایا جائے یا بطور دوا اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو منہ۔ حلق۔ مری۔ معدہ اور انتڑیوں پر اسکی ویسی ہی خراش کنندہ تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جیسی کہ جلد پر٭ چھوٹی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ میں گرمی اور درد کا احساس ہوتا ہے اور ذرا بڑی خوراکوں میں دینے سے بھوک مر جاتی اور جی متلاتا ہے اور معدہ و امعاء کی بلغمی جھلی سے رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے۔ لیکن اور بڑی خوراکوں مثلاً ۲ یا ۳ گرین کی خوراک میں دینے سے یہ قے لاتی ہے اور اس کا یہ مقئی اثر معدہ پر اس کی ڈائریکٹ ایمے ٹک (مستقیماً مقئی) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن فوراً جذب ہو کر دماغی مرکز قے پر بھی یہ کسی قدر اِن ڈائریکٹ ایمے ٹک تاثیر کرتی ہے۔ اور اگر اس کو جلدی پچکاری کے ذریعے خون میں داخل کیا جائے تب بھی اس سے قئیں آنے لگتی ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کچھ تو اس کی تاثیر مرکز قے پر ہوتی ہے اور کچھ اس طرح سے کہ یہ خون میں جذب ہو کر کسی قدر معدہ و انتڑیوں میں خارج ہوتی ہے لہذا کچھ عرصہ تک قئیں آتی رہتی ہیں۔ اور اگر اس کو بہت سے پانی میں

محلول کرکے دیا جاوے تو اس سے قیئیں کم آتی ہیں لیکن دست زیادہ آتے ہیں۔ بہت بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ و انتڑیوں میں خراش ہوکر مرض ہیضہ کی سی علامات پیدا ہوجاتی ہیں چنانچہ پیٹ میں مروڑ ہوکر دست آنے لگتے ہیں وغیرہ۔

دل و دورانِ خون ۔ اینٹی منی کے حل ہوجانے والے نمکیات خون میں فوراً جذب ہوجاتے ہیں لیکن وہ پلازما (آبِ خون) کی ایلبیومن میں نہیں ملتے +

شروع استعمال ہی سے۔ خواہ اس کو چھوٹی خوراکوں میں ہی دیا جاوے اینٹی منی دل کی طاقت اور رفتار دونوں کو کم کردیتی ہے چنانچہ اُس کی رفتار وقفہ دار ہونے لگتی ہے اور اسے زیادہ مقدار میں دینے سے دل نہایت ضعیف ہوجاتا ہے اور خون کا دباؤ بہت کم ہوجاتا ہے جس کا سبب (۱) کچھ تو قلب کا ضعیف ہوجانا ہوتا ہے اور (۲) کچھ وَیسوموٹر سسٹم (اعصابِ محرّک شرائین) کے کسی حصّہ پر مضعف تاثیر پڑنے سے شرائین کے عضلاتی طبق کا مسترخی یعنی ڈھیلا ہوجانا وغیرہ۔ اس لئے اینٹی منی ایک قوی مضعفِ قلب و دورانِ خون ہے۔ (بہتر ہوگا کہ آپ اس کی اس تاثیر کا ایکونائٹ کی تاثیر سے جو صفحہ ۵۷۹ پر مندرج ہے مقابلہ کریں) +

پھیپھڑے و تنفس ۔ اینٹی منی کی تاثیر سے تنفس بھی ایک خفیف تحریک کے بعد بہت ہی سست ہوجاتا ہے چنانچہ سانس لینے کا عرصہ گھٹ جاتا ہے اور سانس چھوڑنے کا عرصہ بڑھ جاتا ہے اور آخرکار سانس اندر لے جانے اور سانس باہر نکالنے کا درمیانی وقفہ بہت بڑھ جاتا ہے اور حرکاتِ تنفس بے قاعدہ ہوجاتی ہیں۔ اینٹی منی چونکہ ہوائی نالی کی بلغمی جھلی کی راہ سے خارج ہوتی ہے اس لئے یہ اینٹی فلوجسٹک ایکس پیک ٹورینٹ (دافعِ سوزش و مخرجِ بلغم) تاثیر کرتی ہے +

حرارتِ جسم ۔ صحت کی حالت میں اینٹی منی کی تھوڑی خوراک سے حرارتِ جسم پر کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن بخار کی حالت میں دینے سے یا بڑی خوراک میں دینے سے حرارتِ جسم کم ہوجاتی ہے جس کا سبب زیادہ تر تو (۱) دل کا ضعیف ہوجانا اور خون کے دباؤ کا کم ہوجانا ہوتا ہے (۲) پسینہ آنا اور (۳) تھرموجنِک (دماغی مرکز

مؤلّدِ حرارت) پر اس کا کسی قدر مضعف اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرارت جسمانی کی پیدائش کم ہو جاتی ہے ÷

جگر۔ ٹارٹار ایمے ٹِک اور خصوصاً اینٹی مونیم سَلفیورے ٹم مستقیماً صفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ کولے گاگ (مدر الصفرا) ہے نیز یہ یوریا اور کاربانِک ایسڈ کی پیدائش کو بڑھاتی اور جگر کے گلائیکوجینک فعل کو سُست کرتی ہے۔ اور اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جائے تو مثل آرسنِک (سنکھیا) اور فاسفورس کے یہ جگر کے فعل کو خراب کرتی اور اس میں فَیٹی ڈی جن رے شن (شحمی انحطاط۔ جگر کا چربی میں تبدیل ہونا) پیدا کرتی ہے ÷

جلد۔ اینٹی منی کی جِلد پر قوی ڈایا فورے ٹِک (معرق) تاثیر پڑتی ہے جس کا بڑا بھاری سبب تو دورانِ خون کا سُست ہو جانا ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ کے غدوروں پر اس کا رَیموٹ یعنی بعید مقامی اثر پڑنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے ÷ اگر مینڈک کی جلد پر اینٹی منی کو لگایا جائے تو یہ سنکھیا کی طرح اسے جَیلی یعنی فالودہ کی مانند نرم کر دیتی ہے جو باآسانی کھرچی جا سکتی ہے ÷

گردے۔ ٹارٹار ایمے ٹک گردوں میں سے گزرتے وقت خفیف ڈائیوریٹک اثر کرتی ہے جو جلد کے فعل پر بہت کچھ منحصر ہوتا ہے یعنی اگر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب کم آتا ہے اور اگر پسینہ کم آئے تو ادرار زیادہ ہوتا ہے ÷

نظام عصبی۔ دماغ پر اور خصوصاً حرام مغز پر اینٹی منی کا اثر نہایت ڈی پریسنٹ (مُضعِف) پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت سُست ہو جاتی اور غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ حیوانات پر تجربات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اینٹی مَنی کی تاثیر سے حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں اور نخاع کا سَنسَری (حِسّی) حصّہ سُست یا ضعیف ہو جاتا ہے ÷

نظام عضلاتی۔ دونوں قسم کے اختیاری و غیر اختیاری عضلات خصوصاً اختیاری عضلات نہایت ڈی پَریسڈ (ضعیف یا پست) اور رِی لیکسڈ (مسترخی

یا ڈھیلے) ہو جاتے ہیں بالخصوص جبکہ اس کو مُتلی یعنی ایسی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے کہ جس سے قے آجائے۔ لہذا اینٹی منی مسکولر اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج عضلاتی) ہے؎

میٹابولزم (تغیرات جسمانی) اینٹی منی کی تاثیرات تغیراتِ جسمانی پر بالکل ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ فاسفورس اور سنکھیا کی۔ پس ان کا بیان دیکھیں۔ نہایت تھوڑی خوراکوں میں دینے سے یہ خفیف آلٹرے ٹو (مُعدِل) تاثیر کرتی ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک دیا جائے تو یہ ٹشوز (منسوجات۔ جسمانی بافتوں) کے ساتھ چند ماہ تک مضبوط چپٹی رہتی ہے جس سبب سے اندرونی اعضاء خصوصاً جگر میں فیٹی ڈی جنریشن (ساختِ عضو کا چربی میں بدل جانا) ہو جاتی ہے؎

بقول ڈاکٹر رنگ صاحب اینٹی منی پروٹوپلازمک پائزن ہے اور یہ مثل آرسنک (سنکھیا) ایکونائٹ (بیش) اور ہائیڈروسیانک ایسڈ کے نائٹروجینس ٹشوز کے اعمال یا وظائف کو ضعیف کرتی ہے؎

اخراج۔ اینٹی منی کے نمکیات قارورہ۔ صفرا۔ پسینہ۔ ہوا کی نالیوں کی بلغم دودھ اور خصوصاً فضلہ کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں اور کچھ حصہ انکا جسم میں باقی رہ جاتا ہے

اینٹی منی کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

اگرچہ ایام گزشتہ میں مرہم ٹارٹار ایمیٹک بطور کاؤنٹر اریٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) امراض شُشش۔ امراض دماغ اور امراض مفاصل میں بہت استعمال کی جاتی تھی لیکن چونکہ اس کے لگانے سے سخت درد ہوتا تھا اور ہمیشہ کے لئے داغ پڑ جاتے تھے اس لئے آج کل اس کا استعمال بالکل متروک ہے؎

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مسموم کو قے کرانے کے لئے ٹارٹار ایمیٹک کا استعمال مناسب نہیں کیونکہ ایک تو اس کا اثر دیر میں ہوتا ہے دوم یہ بہت ضعف پیدا کرتی ہے لیکن

سینہ کے سوزشی امراض مثلاً ایکیوٹ برنکائی ٹس (سُعالِ شدید۔ سخت کھانسی) لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جہاں پر کہ قے اور ضعفِ دورانِ خون دونوں اثرات کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ انٹرمی ٹنٹ فیورس (حمیات متقطعہ۔ نوبتی بخار) جبکہ کونین سے اچھے نہیں ہوتے تو ٹارٹار ایمے ٹک دیے تے گراگر جب پھر کونین کھلائی جاتی ہے تو وہ رفع ہوجاتے ہیں +

دوران خون وتنفس۔ بطور ایک اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) ٹارٹار ایمے ٹک کو ۱/۶۰ گرین کی مقدار خوراک میں مثل ایکونائٹ کے بہت سے شدید سوزشی امراض کے شروع میں مثلاً ٹانسلائی ٹس (خناق۔ سوزشِ لوزتین) لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) ایکیوٹ برنکائیٹس (شدید کھانسی) نمونیا (ذات الریہ) پلیوریسی (ذات الجنب) پیری کارڈائی ٹس (سوزش غلافِ دل) پیری ٹونائی ٹس (سوزشِ باریطون) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بچوں کی شدید کھانسی یا کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جبکہ اسکو تنہا یا اپی کے کوانہا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ اور زیادہ فائدہ کرتی ہے

نوٹ۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں اس کو عموماً استعمال کیا کرتے ہیں لیکن اگر مریض قوی یعنی دموی مزاج کا ہو تو اس کے استعمال سے زیادہ نفع ہوا کرتا ہے۔ اور جب اسکے استعمال سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگ پڑے تو پھر اس کا استعمال بند کر دینا چاہئے

فیورس (حمیات) ٹارٹار ایمے ٹک۔ کٹارل فیور (حمیٰ نزلی) کے حملے کو فوراً مختصر کر دیتی ہے۔ چونکہ اینٹی منی مضعف قلب ہے اس لئے اب اس کو بطور ڈایا فورے ٹک بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اگر مریض قوی ہو تو اس کو اس فائدے کے لئے استعمال کر بھی لیتے ہیں +

پلوس اینٹی مونی ایلس ایک خفیف ڈایا فورے ٹک (معرق۔ پسینہ آور) ہے۔ تاہم کٹارل فیور (حمیٰ نزلی) اور برنکو نمونیا (ذات الریہ نزلی) میں اس کے دینے سے گاہے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گریوس صاحب بخار میں جبکہ شدید ڈیلیریم (ہذیان) ہو تو ۱/۶۰ گرین ٹارٹار ایمے ٹک قدرے افیون کے ہمراہ ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد چند بار دینا مفید بتلاتے ہیں

نظام عصبی و نظام عضلاتی۔ مرض مینیا میں حدت جنون کو کم کرنے کے لئے اور ایکیوٹ ایلکہالزم (شدید ہذیان الخمر) میں نیند لانے کے لئے ٹارٹرےٹڈ اینٹی منی استعمال کرسکتے ہیں۔

مخدراتِ عمومی مثلاً کلوروفارم وغیرہ کے رواج سے قبل ٹارٹرےٹڈ اینٹی منی کو مرض ہرنیا (فتق) اور ڈسلوکے شن (خلع۔ جوڑ کا اتر جانا) میں عضلات کو ڈھیلا کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس مطلب کے لئے اسکو کوئی استعمال نہیں کرتا۔

بطور آلٹرےٹو (معدل) اور کولےگاگ (مدرِ صفرا) اینٹی منیم سلفیوریٹم کو اکثر مرض گاوٹ (نقرس) اور ہیپےٹک فلنیس (گرانی جگر) میں دیتے ہیں اور کیلومل کے ہمراہ (بشکل پلمرس پل۔ حب پلمر) اس کو سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں۔

نوٹ۔ (۱) ٹارٹرےٹڈ اینٹی منی اب بہت کم استعمال ہوتی ہے (۲) چونکہ یہ قابل انحلال اور بے ذائقہ دوا ہے اس واسطے اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے (۳) اس کو ہمیشہ بہت تھوڑی خوراک (مثلاً ۱/۲۴ سے ۱/۱۲ گرین) سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو ۱/۱۲ گرین کی مقدار خوراک میں بار بار دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں۔ (۴) اس کو بطور پرگےٹو (مسہل) ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اس کے اس اثر کو روکنے کے لئے اکثر اس کو افیون کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں (۵) جب اس کو آئیوڈائیڈز یا اپی کےکوانا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو ہوا کی نالی کی بلغمی جھلی پر اس کا اثر بہت تیز ہوجاتا ہے۔

اینٹی منی کی ٹاکسی کالوجی یعنی اسکی تاثیر سمّی

شدید زہر کی علامات۔ اس کی علاماتِ زہر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ آرسنک (سنکھیا) کی زہر کی۔ چنانچہ چوتھائی سے ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوجاتی ہیں:۔ حلق میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے اور گلا گھٹ کر نگلنا دشوار

ہو جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور بار بار دست وقے آتے ہیں۔ قے کا مادہ کبھی سبز سیاہ اور کبھی آسمانی ہوتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ کبھی مسموم کو ہذیان یا استرخا بھی ہو جاتا ہے اور غایت درجہ کا ضعف ہوتا ہے۔ نبض قصیر۔ سریع۔ بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے۔ جلد سرد اور چپچپی ہو جاتی ہے۔ کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں ٭

تریاق السّم یا علاج زہر۔ اگر خود بخود کھل کر قیئیں نہ آتی ہوں تو ایمیٹکس (مُقیّات) کا استعمال کریں مثلاً ۳۰ گرین سلفیٹ آف زنک کو چار اونس گرم پانی میں حل کر کے فوراً پلا دیں یا اَیپومارفین (۱/۱۵ سے ۱/۱۰ گرین) کی جلدی پچکاری کریں۔ یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خوب دھوئیں اور پھر ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو) چونکہ اس کا خاص فادزہر ہے اسے کسی نہ کسی شکل میں استعمال کریں چنانچہ (۱) ٹے نک ایسڈ بمقدار ۳۰ گرین پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو ایسی ایک ایک خوراک دو دو اور دو تین بار پلا دیں یا (۲) مازو کا سفوف ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوشا کر یا (۳) کیکر کی چھال ایک چھٹانک نصف سیر پانی میں جوشا کر پلا دیں یا تیز چائے یا کافی پلا دیں اور جب قیئیں آنی بند ہو جائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر یا صرف دودھ ہی پلا دیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرّکات دیں یا سٹرکنین و ڈیجی ٹیلین کی جلدی پچکاری کریں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں لگائیں وغیرہ ٭

نوٹ۔ بٹر آف اینٹی منی (زبدۃ الطرطیر) کے فادزہر وہی ہیں جو منرل ایسڈز (معدنی تیزابوں) کے۔ دیکھو صفحہ (۵٦۷) ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	$\frac{1}{24}$ گرین
پوٹے شیائی نائٹریٹس	۵ گرین
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	۱۰ منم
سیچورا ایمگڈلی تا	$\frac{1}{2}$ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں مفید ہے

(۲) نسخہ

وائنم اینٹی مونی اے لیس	۱۰ منم
سیروپس پپیے ورس	$\frac{1}{2}$ ڈرام
آیکوا تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں سپازموڈک کف (تشنجی کھانسی) میں مفید ہے +

(Official آفیشل)

اینٹی پائرین (ANTIPYRINE) دیکھو فینا زونم کا بیان +

(Not Official ناٹ آفیشل)

اپی اول (APIOL) روغن کرفس صخری

نوٹ۔ یہ کرفس کوہی (جس کے ڈاکٹری و طبی نام حسب ذیل ہیں) کے بیجوں کا تیل ہے +

ڈاکٹری نام (العفصیلة الخیمیہ N. O. Umbelliferæ

طبی نام

ویدک نام

(لاطانی) پیٹروسیلی نم (Petroselinum) (یونانی) بطراسالیون (معرب) فطراسالیون (سنسکرت) کراشوا

(نباتی) اپی ام پیٹروسیلی نم {Apium Petroselinum} (عربی) کرفس الصخری۔ کرفس الجبلی کرفس المقدونی (ر) مزرور

(انگریزی) پارسلے (PARSLEY) (فارسی) کرفس کوہی۔ کرفس مقدونی (ہندی) اجمود

تاریخ۔ یہ دوا قدیم ہندوؤں کو معلوم نہ تھی۔ عربی اطبا کو بھی اس دوا کا علم یونانیوں سے ہوا حکیم دیسقوریدوس نے پانچ قسم کے کرفس کا ذکر کیا ہے۔ تاؤفرسطس نے سالیون (کرفس) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

بمبی میں آجکل فطراسالیون کے نام سے جو دوا بکتی ہے وہ بادیان کوہی ہے جس کو ہندی میں کومل کہتے ہیں۔ لیکن وہ تخم جو ایران سے بمبئی میں آنکر کرفس کے نام سے فروخت ہوتے

ہیں ان کو وہاں پر بڑی اجمود کہتے ہیں +

کرفس میں سے ایک قسم کا کافور یا روغنی سیال نکلتا ہے جس کو اَیپی اول کہتے ہیں جسکی صفات وغیرہ حسب ذیل ہیں :-

صفات اَیپی اول - یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس سے خاص قسم کی بو آتی ہے - ذائقہ تیز و نامرغوب +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکہال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۵ منم = (۲ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) +

طریق استعمال - اس کو عموماً کیپ سیولز میں ڈال کر دیتے ہیں +

کرسٹے لائن اَیپی اول (Crysta line Apiol) کافور کرفس کو بھی کبھی اس کو بھی بجائے روغن مذکور کے استعمال کیا کرتے ہیں +

افعال و استعمال - اَیپی اول کو بطور ایمینے گاگ (مدر حیض) اور ڈائیوریٹک (مدر مرض ایمے نوریا (احتباس حیض) اور ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا مشکل سے آنا)، و امراض گردہ وغیرہ میں دیتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ملیریا میں بھی یہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اطبائے یونانی بھی فطراسالیون کو مدر بول و مدر حیض و منقی گردہ و مثانہ و رحم وغیرہ جانتے ہیں اور انہیں فوائد کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں +

نسخہ :-

ایکسٹریکٹم ارگوٹی ۱ گرین } ان دونوں دواؤں کو ایک خالی کیپ سیول میں ڈال کر کھلا دیں
اَیپی اول ۲ منم } اور ایسا ایک ایک کیپ سیول دن میں تین بار دیں +

یہ مرض ایمے نوریا (احتباس طمث) اور ڈس مے نوریا (عسرت طمث) میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیپوسائنم (APOCYNUM) قِنَّب اَمرِیکی

(الفصیلۃ الدفلیہ N. O. Apocynaceæ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیپوسائنم (Apocynum)	(عربی) قِنَّب امریکی
(نباتی) اَیپوسائنم کینابینم (Apocynum Cannabinum)	(〃) نباتِ قنّب امریکی
(انگریزی) کے نے ڈین ہیمپ (Canadian Hemp)	(اُردو) کیناڈا کی بھنگ
(〃) ڈاگس بین (Dog's Bane)	(فارسی) زہرِ سگ

یہ امریکہ کی بھنگ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفاتِ کیمیاوی ۔ اس جڑ میں ایک تو رالدار جوہر ہوتا ہے جسے اَیپوسائنِن (Apocynin) کہتے ہیں اور ایک گلیوکوسائیڈ جوہر جسے ایپوسائی نِین (Apocynien) کہتے ہیں +

افعال ۔ ایمے ٹک (مقئی) کیتھارٹک (مسہل) ڈایافورے ٹک (معرّق) اور ڈائیورے ٹک (مُدِر بول) +

مقدار خوراک جڑ کا سفوف ۱ سے ۲۰ گرین تک (۰ء۰۶ سے ۱ء۲ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکّبات Not Official Preparations)

(۱) ٹنکچورا اَیپوسائی نائی (Tinctura apocyni) ٹنکچر بنگ امریکی

طاقت (۱۰ میں ۱) ۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۶۰ منم = (۰ء۶ سے ۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) اِکسٹریکٹم اَیپوسائی نائی فلوئیڈم {Extractum apocyni Fluidum} سیّال عصارۂ قِنّبِ امریکی

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۱ کیوبک ٹینٹی میٹر) +

اَیپوسائی نِین (Apocynien) یعنی جوہر بنگ امریکہ ۔ یہ ایک رالدار مادہ ہے جو بنگ امریکہ کی جڑ سے نکلتا ہے ۔ یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکہال اور ایتھر میں بالکل حل ہو جاتا ہے اس کے افعال و خواص بھی مثل جڑ کے ہی ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین = (۰ء۰۳ سے ۰ء۰۶ گرام) +

تاثیر و استعمال

بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی اَیمے ٹِک (مقئی) اور ڈایا فورے ٹِک (معرق) ہے نیز یہ کتھارٹِک (مُسہل) اور ڈائیورے ٹِک (مُدِرّ بول) ہے اور اسی واسطے یہ مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) اور برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب) میں مستعمل و مُفید ہے۔

مثل سٹروفینتھس کے اس سے بھی دل کی حرکت قوی ہوجاتی ہے اور نبض کی ضربان کم ہوجاتی ہیں اور اگر وہ غیر منتظم ہو تو منتظم ہوجاتی ہے۔ چونکہ اس کے استعمال سے ادرار بول بکثرت ہوتا ہے اس لئے مرض یوری میا (داءُ البولینا۔ سمّیتِ بول کا خون میں سرایت کرجانا) کو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں جو رطوبت کہ غلاف ریہ کے اندر جمع ہوجاتی ہے وہ اس کے استعمال سے جذب ہوجاتی ہے اسی سبب سے اس کو امریکہ میں عام طور پر ویجی ٹے بل ٹروکار (مِبزل نباتی۔ رطوبت یا پانی نکالنے والی نباتی سوئی یا سلائی) کہتے ہیں۔

نوٹ۔ یورپ میں تو یہ دوا زیادہ مستعمل نہیں لیکن امریکہ میں نیز ہندوستان میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔

مجرّبات

نسخہ:-

ٹنکچورا اَیپوسائی نائی		۱۰	منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لِس		۵	منم
لائیکوار سٹرِ کنینی		۲	منم
اَیکوا کلوروفارمائی	تا	۴	ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض یوری میا میں مفید ہے۔

(نات آفیشل Not Official)

اَیپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM

دیکھو اوپیم (Opium) یعنی افیون کا بیان۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَیکوَا (AQUA) مَاء

(کیمیاوی علامت H_2O.)

ڈاکٹری نام طبی نام ویدک نام

(لاطانی) اَیکوَا (Aqua) (عربی) ماء (سنسکرت) واری آپ

(انگریزی) وَاٹَر (Water) (فارسی) آب (اردو) پانی (ہندی) جَل

چونکہ پانی کی ماہیت میں حکماے متقدّمین و متاخرین کے درمیان کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اس لئے میں اس کے متعلّق بعض قدیم وجدید معلومات کو یہاں پر تحریر کردیتا ہوں +

تاریخ - قدیم یونانی حکماء کا رئیس یعنی حکیم تالیس (Thales) ساکن ملطیہ جو ولادۃ حضرت مسیح سے تقریباً چھ سو برس قبل ہوا ہے - اس نے ایک ایسے عنصر کی تلاش کی تھی جو کہ تمام کائنات عالم کی اصل ہو اور یہ بات اس نے پانی میں معلوم کی تھی - اس لئے اس کا یہ عقیدہ وقول تھا کہ "پانی ہر شے کی اصل ہے" - اور تقریباً تمام قدماء الحکماء بھی اسی عقیدہ کے معتقد رہے۔ بلکہ الہامی کتب مثل انجیل مقدّس و قرآنِ مجید میں بھی پانی کی نسبت ایسا ہی مذکور ہے چنانچہ قرآن شریف کی یہ آیہ کریمہ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ الجزو ۱۷ - ع ۳ (اور پیدا کیا پانی سے ہر جاندار چیز کو - تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے) مذکورہ بالا قول کی مصدِّق ہے اور مُتاخرین حکماء کو بھی اس تھیوری (رائے - نظریہ) کے مان لینے سے انکار نہیں ہو سکتا کیونکہ موالیدِ ثلاثہ یعنی حیوانات و نباتات و جمادات کی ترکیب میں پانی کا وجود ثابت ہے چنانچہ ہر حیوان کے جسم میں آٹھ حصّوں میں سے تقریباً سات حصّے پانی ہوتا ہے - اور اکثر نباتات میں دس میں سے تقریباً نَو حصّے پانی ہوتا ہے - اور تمام جمادات بھی پانی کو کم وبیش جذب کرتے ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جن میں کہ پانی موجود پایا جاتا ہے - اور اکثر جمادات کی آب وتاب صرف آب یعنی پانی پر ہی منحصر ہے ÷

سترھویں صدی مسیحی کے آخر تک دُنیا کے تمام حکماء پانی کو بسیط یا مفرد مانتے رہے ہیں البتہ دو باتوں میں بعض حکماء کا اختلاف رہا ہے ایک تو یہ کہ آیا پانی بالطبع جامد

ہے یا سیال؟ اور دوسرے یہ کہ آیا پانی جزوِ بدن ہوتا ہے کہ نہیں؟ چنانچہ جنہوں نے اسے بالطبع جامد مانا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہیں کہ قطبین میں اور ان کے قرب وجوار میں پانی ہمیشہ منجمد پایا جاتا ہے اور تاثیرِ حرارت سے وہ سیال ہو جاتا ہے۔ برخلاف ازیں دوسرے یہ کہتے ہیں کہ پانی بالطبع سیال ہے اور تاثیر برودت سے وہ منجمد ہو جاتا ہے۔ اور درحقیقت یہی قول صحیح بھی ہے بلکہ دیگر مادیات کی طرح پانی بھی ٹھوس[۱]۔ سیال[۲] اور بخاری[۳] تینوں مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

لیکن ۱۷۸۱ء میں کے وَن ڈِش (Cavendish) نامی ایک مشہور انگریز کیمسٹ (کیمیا دان) نے یہ عجیب بات دریافت کی کہ پانی مفرد نہیں بلکہ وہ مرکب ہے دو گیسوں آکسیجن[۱] اور ہائیڈروجن[۲] سے۔ چنانچہ بروئے حجم تو پانی میں ایک حصہ آکسیجن ہوتی ہے اور دو حصہ ہائیڈروجن لیکن چونکہ آکسیجن۔ ہائیڈروجن کی نسبت سولہ^{۱۶} گنا بھاری ہوتی ہے اس لئے بروئے وزن پانی میں ہائیڈروجن ایک حصہ اور آکسیجن آٹھ حصہ ہوتی ہے۔

باقی رہا یہ کہ آیا پانی جزوِ بدن ہوتا ہے یا کہ نہیں؟ سو اکثر حکمائے متقدمین تو اسی بات کے قائل تھے کہ پانی جزوِ بدن نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کا یہ قول تھا کہ پانی مفرد ہے اور جسم حیوان مرکب اور مفرد شئے مرکب کا قائم مقام نہیں بن سکتی۔ اس لئے پانی غذا یا جزوِ بدن نہیں ہو سکتا لیکن ان میں سے بعض ایسے حکما بھی تھے جو یہ کہتے تھے کہ پانی جزوِ بدن ہوتا ہے اور حقیقت میں یہی حق بجانب تھے کیونکہ جب جسم حیوانی میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً سات حصے پانی ہوتا ہے (مثلاً خون میں $\frac{۷۸۵}{۱۰۰۰}$ اور صفرا میں $\frac{۸۵۹}{۱۰۰۰}$ پانی ہوتا ہے) تو پھر بدیہی ہے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور علاوہ بریں وہ حامل عناصر المغذیہ ہے۔ گویا حکمائے متاخرین نے برخلاف حکمائے متقدمین اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ پانی مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے اور یہ کہ وہ جزوِ بدن ہے اور ہوتا ہے۔

پانی کے صفات وخواص طبیعی۔ خالص پانی بے رنگ وبے بو اور بے ذائقہ ایک شفاف سیال ہے جو ہوا کی نسبت ۷۷۰ مرتبہ بھاری ہوتا ہے۔ اور سینٹی گریڈ تھرمامیٹر (۱۰۰ درجوں والا مقیاس الحرارت) کے صفر درجہ پر اور فارن ہائٹ تھرمامیٹر (۲۱۲ درجوں والا

مقیاس الحرارت) کے ۳۲ درجہ پر پانی منجمد ہو جاتا ہے اور سینٹی گریڈ کے ۱۰۰ درجہ پر اور فارن ہائٹ کے ۲۱۲ درجہ پر وہ کھولنے لگتا ہے ÷

سینٹی گریڈ کے ۴ درجہ پر پانی نہایت ثقیل ہوتا ہے اور حرارت کی کمی بیشی سے یہ پھیلتا ہے۔ برخلاف تمام دیگر سیال اشیاء کے پانی میں یہ عجیب خصوصیت ہے کہ برودت کی تاثیر سے جب یہ منجمد ہونے لگتا ہے تو بجائے سکڑنے کے پھیلتا ہے اور حرارت کی تاثیر سے جب یہ پھیلنے لگتا ہے تو پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ چنانچہ مشاہدات و تجربات سے اس کی یہ خصوصیات بخوبی معلوم ہو سکتی ہیں۔ جیسا کہ موسم سرما میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سخت سردی کے وقت جب پانی منجمد ہونے لگتا ہے تو پانی سے بھرے ہوئے بدھنے اور مٹکے۔ نل اور نالیاں وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ جن کے پھٹنے کا سبب یہی ہوتا ہے کہ پانی منجمد ہوتے وقت اپنے حجم میں بڑھتا ہے ÷

چونکہ پانی سینٹی گریڈ تھرمامیٹر کے ۴ درجہ پر ثقیل ترین ہونے کے سبب تاثیر حرارت سے نسبتاً جلدی نہیں پھیلتا۔ اس لئے حکمائے فرانس نے سترھویں صدی عیسوی میں ایسے پانی کو اوزانِ مطرقی کے لئے مختص کیا۔ (دیکھو صفحہ ۲۸) ÷

علاوہ ازیں سپے سے فک ہیٹ (حرارتِ نوعی) اور سپے سے فک گرے وی ٹی (ثقل نوعی۔ وزن مخصوص) کے امتیاز کے لئے بھی پانی ہی معیار مقابلہ مانا جاتا ہے چنانچہ ۵۹ درجہ فارن ہائٹ کا مقطر پانی تمام ٹھوس اور سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ دریافت کرنے کے لئے کام آتا ہے۔ پانی کا وزن مخصوص ایکہزار (۱۰۰۰) معین کیا گیا ہے ÷

جو چیز مساوی الحجم پانی سے بھاری ہوگی وہ پانی میں ڈوب جائیگی اور جو اس سے ہلکی ہوگی وہ اس پر تیرتی رہیگی ÷

پانی نہایت ناقابل دباؤ ہے اور حرارت و قوۂ برقیہ کا بیڈ کنڈکٹر (حرارتِ اور برقی قوت کو اپنے میں سے آگے نہ جانے دینے والا) ہے ÷

پانی اور بہت سے اجسام کے ساتھ کشش کیمیاوی رکھتا ہے۔ جن کے ساتھ مل کر وہ ایسے مرکبات بناتا ہے جنہیں اصطلاح کیمیا میں ہائیڈریٹس کہتے ہیں ÷

پانی میں ایک اَور بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مختلف اشیاء کا محلّل ہے اور جس قدر قوتِ تحلیل اس میں ہے اُس قدر اور کسی سیال میں نہیں ؞

خالص پانی قدرتی طور پر بالکل نایاب ہے ۔ چنانچہ بارش کا پانی جو چشمہ اور کوئیں کے پانی کی نسبت پاک وصاف ہوتا ہے اس میں بھی نہایت خفیف سی کثافت پائی جاتی ہے پس پانی کو خالص بنانے کے لئے صرف ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ پانی کو مقطر کر لیا جاوے اور چونکہ مقطر کیا ہوا پانی ہی دوا سازی میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اب اس کا بیان کیا جاتا ہے

(آفیشل Official)

اَیکوا ڈِسٹی لیٹا (AQUA DESTILLATA) ماءُ مقطّر

(کیمیاوی علامت H_2O)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیکوا ڈِسٹی لیٹا (Aqua Destillala)	(عربی) ماءُ مقطّر	(سنسکرت) کواتھت اپ
(انگریزی) ڈِس ٹِلڈ وَاٹر (Distilled water)	(فارسی) آب مقطر	(") کواتھت اپ
	(اُردو) کشیدہ کیا ہوا پانی	(ہندی) کواتھت جل

بنانے کی ترکیب ۔ قدرتی عمدہ شفاف قابلِ شُرب پانی کو مقطر یا کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ؞

صفات ۔ آب مقطر نہایت صاف وشفاف ۔ بے رنگ و بے بُو اور بے ذائقہ ہوتا ہے ؞

شناخت (۱) اگر ایسے پانی کو پلے ٹی نَم کے ایک صاف پیالے یا رکابی میں ڈال کر حرارت پہنچائی جاوے تو سارا پانی ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑ جاتا ہے اور پیالے میں ایسا کچھ باقی نہیں رہتا جو دکھائی دے ؞

(۲) ایسے پانی کو جب کیمیاوی طریقوں سے امتحان کیا جاوے تو اس میں کسی دھات کے کلورائیڈ ۔ نائٹریٹ ۔ نائٹرائٹ اور سلفیٹ بالکل موجود نہیں ہونے چاہئیں

(۳) سلفیوُرک اَیسِڈ اور پوٹے سِیَم پرمینگنیٹ کے ذریعے سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں آرگینِک (نباتی یا حیوانی) کثافتوں کا نہایت ہی خفیف اثر موجود ہونا چاہئے ؞

(۴) اگر نیسلر سولیوشن سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں نہایت خفیف مقدار ایمونیا کی موجود ہونی چاہیئے ۔

فارماکالوجی آف واٹر (یعنی) پانی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چونکہ معالجات طبیہ و اعمال جراحیہ میں پانی اپنی تینوں مختلف حالتوں (منجمد۔ سیال و بخاری) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں اس کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ سرد پانی یا برف میں چونکہ برودت کا اثر ہوتا ہے اس لئے اس کے متواتر مقامی استعمال سے نہ صرف جلد کے عروق ہی سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس سے اس مقام کے اعضائے اندرونی کے عروق بھی سکڑ جاتے ہیں لہذا آب سرد۔ یخ یا برف کی مقامی تاثیر ہیموسٹےٹک (حابس الدم)۔ سیڈےٹو (مسکن) اور انس تھےٹک (مخدر) ہوتی ہے ۔

برخلاف ازیں گرم پانی یا اس کی بھاپ سے بسبب تاثیر حرارت جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اور نیچے کے اعضا میں خون کم ہو جاتا ہے۔ نیز آب گرم کی فومن ٹےشن (تکمید۔ سینک) سے چونکہ اکثر اورام میں تخفیف ہو کر دردوں کو آرام ہو جاتا ہے اس لئے گرم پانی یا اس کی بھاپ کا مقامی اثر اینٹی فلوجیس ٹک (دافع سوزش) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور سیڈےٹو (مسکن الم) ہوتا ہے۔ ہٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی مقامی طور پر ہیموسٹےٹک (حابس الدم) بھی ہے۔ اور ابال کر صاف کیا ہوا پانی چونکہ جراثیم سے بالکل پاک ہوتا ہے اس لئے وہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا ہے ۔

نوٹ۔ نہلانے دھونے وغیرہ میں سرد یا گرم پانی کا اثر زیادہ تر اسکے درجہ حرارت و عرصہ استعمال پر منحصر ہوتا ہے چنانچہ فارن ہائٹ تھرمامیٹر کے ۸۸ سے ۹۸ درجہ تک کی حرارت والے پانی میں یا یہ کہ معتدل یا گنگنے پانی میں نہانے سے چونکہ نہانے والے

کو سردی یا گرمی کا کچھ احساس نہیں ہوتا اس لئے اس قسم کے غسل کو انگریزی میں اِن ڈِفرینٹ باتھ یعنی غسل معتدل کہتے ہیں ۔

مختلف قسم اور مختلف حرارت کے پانی کے افعال و استعمال بشکل غسول وغیرہ (از صفحہ ۱۴۷ تا ۱۵۹) مفصل تحریر کئے جا چکے ہیں۔ پس انہیں ملاحظہ فرمائیں ۔

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ پانی غذا کا جزوِ اعظم ہے اور بقاے حیات کے لئے اس کا استعمال لازمی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ پانی جو جذب ہونے کی قابلیت ہے وہ اس میں مختلف اشیا کے حل ہو جانے کم و بیش ہو جاتی ہے ۔

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے لیکن گرم پانی پینے سے جی متلاتا اور آجاتی ہے اس لئے سرد پانی کا اثر ریفرجرینٹ (مبرّد و مرطب) اور گرم پانی تاثیر ایمیٹک (مقئی) ہوتی ہے۔ مگر ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی کا اثر گیسٹر (مسکن معدہ) ہوتا ہے ۔

معدہ میں تو پانی دیر سے جذب ہوتا ہے لیکن انتڑیوں میں پہنچ کر وہ بہت جذب ہو جاتا ہے اور اسکی تاثیر سے سیلائیوا (تھوک) بائل (صفرا) اور (بلغم) کی رطوبت اور خصوصاً پیشاب کی مقدار میں زیادتی ہو جاتی ہے ۔

کھانا کھانے میں تھوڑا پانی پینا تو مفید ہے لیکن زیادہ پانی پینے سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) محلول ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔ صبح کے وقت نہار منہ اگر نصف یا ایک گلاس سرد پانی پیا جائے یا اگر رات کو سوتے وقت گرم پانی پیا جائے تو اس کا اثر خفیف مسہل کا ہوتا ہے

خون و دوران خون ۔ پانی خون میں جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور دوران خون میں پانی کا یکایک داخل ہو جانا۔ جبکہ جسم سے بہت سا پانی خارج ہو چکا ہو۔ تو اس کے ذریعے بلڈ کارپسکلز (دانہاے خون) کے جلد ضائع ہونے سے یہ موت کا باعث ہو

گُردے۔ زیادہ پانی پینا گردوں اور مثانہ کو اندر سے دھو ڈالتا ہے۔ اور خون میں سے زائد یوریا وغیرہ کو اپنے ساتھ بہا لے جاتا ہے۔ اگر زیادہ پانی پیا جاوے تو گردوں سے نائٹروجن کا اخراج بڑھ جاتا ہے لیکن یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے پانی گویا طبیعی ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے ؞

جلد۔ موسم گرما میں بہت سے آدمیوں کو پانی کا ایک گلاس پینے سے پسینہ آجاتا ہے لیکن موسم سرما میں گرم مشروبات پی کر خارجی گرمی کی مدد سے پسینہ آتا ہے۔ لہذا پانی ایک قوی ڈایا فوریٹک (معرق) ہے ؞

میٹابولزم (جسمانی تغیرات)۔ ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں کو پانی نہ صرف صاف کرتا ہے بلکہ یہ ان کی تبدیلیوں میں ایک ضروری حصہ لیتا ہے۔ چنانچہ خاص احتیاطوں سے پانی استعمال کرنے سے یہ ٹشوز کی بقا و فنا یا ان کی شکست و ریخت آسان کر دیتا ہے اور اس طرح سے یہ گویا بطور ایک حقیقی میٹابولک سٹیمولینٹ (محرک قوۃ مغیرہ) کے تاثیر کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ واٹر ٹریٹمنٹ یعنی علاج بالماء بھی کسی قدر مفید پڑتا ہے ؞

تھیراپیوٹکس آف واٹر (یعنی) پانی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

علاوہ پانی کے اُن خارجی استعمالات کے جن کا ذکر کہ صفحات گزشتہ (از ۱۴۶ تا ۱۵۹) پر کیا جا چکا ہے۔ اکثر سوزشی امراض میں سرد پانی یا برف کا مقامی استعمال (خواہ بذریعہ لیٹرس کائل (Leitars. Coil) کے ہو یا بذریعہ برف کی تھیلیوں کے نہایت مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ مینن جائی ٹس (ورم پردہ ہائے دماغ) سیری برائی ٹس (ورم دماغ) ڈیلیریم (ہذیان) ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان الخمر) کوما (قوما۔ خواب گراں) اور کنکشن آف دی برین (تزعزع دماغ۔ دماغ کا ہل جانا) وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؞

سوزشی امراض میں سرد پانی کے اثر سے نہ صرف جلدی عروق سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس کے سبب اندرونی اعضاء کی شرائین پر بھی اس کا اثر پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرض اپس ٹیکسس (رعاف۔ نکسیر) میں پیشانی اور سر پر اور مرض ہیماپٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں سینہ پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی افیون کی زہر میں بیہوشی دور کرنے کے لئے اور سن سٹروک (سکتہ شمسی۔ لُو لگنا) اور فینٹنگ (غشی) میں کولڈ ڈوش یعنی سرد پانی کے مُنہ پر زور سے چھینٹے مارنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ اگر سانس نہ لیتا ہو تو اس کے چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دینے سے وہ اکثر سسکی لیکر سانس لینے لگ پڑتا ہے۔ اور مرض مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) میں کولڈ ایفیوژن یعنی آب سرد کے سر اور جسم پر دھارنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عمل سے امراض [illegible] کے دردوں میں تخفیف ہو کر نیند آجاتی ہے ؛

مرض لیرنجس مس سٹرے ڈیولس (خناق کاذب۔ تشنج مزمار) میں جب مریض کا دم بند ہونے لگتا ہے تو آب سرد کے شاور باتھ (غسلِ ترشح) سے یا جسم پر سپنج کرنے سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے ؛

مرض سائنو وائی ٹس (غشائے زلالی یا جوڑ کے اندر کی لعابدار جھلی کا ورم جس میں گھٹنے کا جوڑ بہت پھول جایا کرتا ہے۔ اس پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مرض ویری کوسیل (دوالی الصفن۔ فوطوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور پائلس (بواسیر) میں آب سرد کے مقامی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے نیز مرض ارکائی ٹس (ورم خصیہ) اور مرض ہرنیا (فتق) میں جبکہ انتڑی نیچے فوطوں میں اُتر کر پھنس جاتی ہے اور مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں تو اس پر بعض اوقات صرف برف لگانے سے ہی انتڑی پیٹ میں چلی جاتی ہے اور مریض کی جان بچ جاتی ہے ؛

پیٹ پر سردی کا اچانک جزوی استعمال مثلاً سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ پیٹ

پرجھٹکنا ولادۃ کے بعد رحم کے سکڑنے کو تحریک دیتا ہے پس اسی لئے یوٹےرائن انرٹیا (ستی رحم۔ رحم کا نہ سکڑنا) اور پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادۃ) یں یہ عمل کیا جاتا ہے ٭

مرض نیمونیا میں سینہ پر آئس پولٹس (برف کی پلٹس) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور ڈایافرام (ڈایا فرغمہ) پر زیر جلد آبِ یخ کی پچکاری کرنے سے ہکپ (ہچکی) رک جاتی ہے ٭

خالص سرد یا گرم پانی میں یا اس میں صابن گھس کر یا روغن بید انجیر یا روغن تارپین وغیرہ ملا کر قبض یا قولنج میں اور سٹارچ و ٹنکچر اوپیم وغیرہ ملا کر اسہال و پیچش میں انیما (حقنہ) کیا کرتے ہیں ٭

گرم پانی کی فومن ٹے شن (تکمید۔ ٹکور) سے بھی اکثر اورام و اوجاع کو فائدہ ہوتا ہے چنانچہ دردِ شکم۔ دردِ جگر۔ درد گردہ اور ورمِ غُدد مثلاً کنپھیڑ وغیرہ امراض پر گرم پانی کی ٹکور اکثر مفید ثابت ہوتی ہے ٭

دردِ گردہ۔ درد قولنج اور درد جگر کو ہاٹ باتھ (گرم غسل) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آب گرم کی تاثیر سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر تشنّج رفع ہو جاتا ہے اور دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اس لئے گنوریا (سوزاک) سسٹائی ٹس (سوزشِ مثانہ) ڈِس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور بچّوں کے تشنّجی امراض میں بھی گرم غسل مفید پڑتا ہے ٭

مرض رہیومے ٹزم (داء المفاصل۔ گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور سیاٹیکا (عرق النّساء) میں گرم غسل یا گرم غسلِ شور (یعنی آب گرم میں نمک ملا کر جس کو اصطلاح میں برائن باتھ (Brine Bath) کہتے ہیں) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

جب سردی وغیرہ سے حیض کا آنا یکایک بند ہو جاتا ہے تو مریضہ کو گرم پانی میں بٹھانے سے درد رفع ہو جاتا اور حیض جاری ہو جاتا ہے ٭

زکام اور ہلکے بخاروں میں گرم پانی کا پاشویہ اور رفع بدخوابی کے لئے رات کے وقت

آب گرم سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ قیام صحت و بقاے حیات انسانی کے لئے ہوا کے بعد پانی لازمی ہے +

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے خصوصاً گرمی کے دنوں میں یا شدید بخار کی حال میں تو آب سرد آب حیات سے کم نہیں ہوتا۔ شدت کی پیاس سے جب منہ خشک ہوتا ہے یا جب سوزش معدہ سے گرمی اور پیاس کی شکایت ہوتی ہے یا جب جی متلاتا اور بار بار ابکائیاں آتی ہیں یا ہچکی ستاتی ہے تو برف کے ٹکڑے چوسنے سے نہایت تسکین ہوتی ہے۔ مرض ہیمے ٹے مے سس (قئ الدم۔ خون کی قے آنا) میں برف کے ٹکڑے چبانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) آب سرد اگر علی الصباح نہار منہ پیا جاے یا رات کو سوتے وقت اسی قدر گرم پانی پیا جاے تو اس سے ملین کا اثر ہو کر قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے +

مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) اور گیسٹرک الس (قروح معدہ) میں قبل از غذا تیز گرم پانی کا آہستہ آہستہ سڑکنا خراش معدہ کو رفع کر کے تسکین کا اثر کرتا ہے +

انتباہ۔ قبض یا بعض قسم کی بدہضمی کے علاج میں تیز گرم پانی کا پلانا بعض اوقات باعث قروح معدہ ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر معدہ میں گہرے زخم ہوں تو تیز گرم پانی کے پلانے سے ان میں سوراخ ہو کر مریض کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے +

پانی جب زیادہ مقدار میں پیا جاے تو وہ اعضاے بول یعنی گردہ و مثانہ کی اندرونی ساخت کو دھو ڈالتا ہے اور بول کو رقیق کر دیتا ہے۔ اس لئے مرض گرے (ریگ گردہ و مثانہ) میں آب مقطر کا کثرت سے پینا پتھری بننے کو روکتا ہے خصو جبکہ سرخ قسم کی ریت آتی ہو اور اس سے پتھری بننے کا اندیشہ ہو ایسا ہی بین الطبا

یعنی دو کھانوں کے درمیانی وقت میں بہت سا پانی پینا صفرا کو رقیق کر کے صفراوی پتھری کو بننے سے روکتا ہے ✤

گرم پانی جیسا کہ مذکور ہوا مقئی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس غرض کے لئے استعمال بھی کیا جاتا ہے ✤

نوٹ۔ بطور ایمے ٹِک (مقئی) گرم پانی کو اتنی زیادہ مقدار میں نہیں دینا چاہئے کہ جس سے معدہ بھر کر تن جائے۔ ایسا کرنے سے معدہ کے عضلانی ریشے مفلوج ہو جاتے ہیں اور گرم پانی بجائے قے لانے کے قے کو روکتا ہے۔ پس قے لانے کے لئے ایک وقت میں نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ اچھٹانک) گرم پانی پلانا کافی ہے ✤

* * *

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے)

اَیرِے کِس اوِلیم (ARACHIS OLEUM) روغنِ مونگ پھلی

(N. O. *Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیبرے کِس اوِلیم (**Arachis Oleum**)	(فارسی) روغن بادام چینی
(انگریزی) اَرتھ نَٹ آئل (**Earth-nut oil**)	(〃) روغنِ جوز زمینی
(〃) گراؤنڈ نَٹ آئل (**Ground-nut oil**)	{اردو ہندی} مونگ پھلی کا تیل

بنانے کی ترکیب۔ یہ اَرَیکِس ہائپوجی آ (**Arachis Hypogæa**) یعنی مونگ پھلی کے بیجوں سے دبا کر بغیر حرارت دئے نکالا جاتا ہے ✤

صفات طبیعی۔ رنگ ہلکا زرد یا سبزی مائل زرد۔ بُو خفیف مثل جوز کے۔ ذائقہ جوزی۔ وزن متناسبہ ۹۱۶ء سے ۹۱۸ء تک۔ پڑا رہنے سے غلیظ و کثیف ہو جاتا ہے ✤

صفات کیمیاوی (۱) اولی اک ایسڈ (۲) ہائپوجِک ایسڈ (۳) پامے ٹِک ایسڈ (۴) اَیرے کِک ایسڈ ✤

نوٹ۔ مونگ پھلی افریقہ کی پیداوار ہے۔ ہندی و اسلامی کتب طبّیہ میں اس کا ذکر نہیں۔ چونکہ بنگال میں یہ اوّلاً ملک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی و ہندی نام چینی بادام مشہور ہوگیا لیکن مغربی ہند میں یہ پہلے پہل غالباً افریقہ یا برازیل سے آئی تھی +

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ ہندوستان میں نیز افریقہ اور آسٹریلیا کی نوآبادیوں میں بجائے روغن زیتون مونگ پھلی کا تیل مرہموں۔ مالشوں اور پلستروں کے بنانے میں کام آتا ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت نہیں +

اندرونی۔ یہ روغن کسی قدر اےپیرِی اَینٹ (ملیّن) ہوتا ہے۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے کیونکہ ان میں ۳۱٫۹ فیصدی نائٹروجینی مرکبات۔ ۲۷٫۸ فیصدی نشاستہ اور ۱۱٫۸ فیصدی روغنی مادہ ہوتا ہے۔ افریقہ۔ امریکہ اور ہندوستان میں انہیں بکثرت کھاتے ہیں۔ بھون کر کھانے سے وہ خوش ذائقہ ہوجاتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَرَارُوبا (ARAROBA) اَرَارُوبا

(*N. O. Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

(لاطانی) اراروبا (Araroba)	(عربی) اَرارُوبا
(انگریزی) اراروبا (**Araroba**)	(فارسی) اراروبا
(〃) گوا پاؤڈر (Goa Powder)	(〃) سفوف گوا
(〃) کرُوڈ کرائی سارُوبِن { Crude chrysarobin }	(〃) ناقص کرائی سارُوبِن

مقام پیدائش۔ یہ دوا ملک برازیل کے مقام باہیا میں پیدا ہوتی ہے +

تحصیل۔ یہ اَینڈیرا اراروبا نامی درخت کے کھوکھلے تنوں کا گودہ ہے جسکو لکڑی کے ٹکڑوں یا ریشوں وغیرہ سے پاک و صاف کرکے اور خشک کرکے سفوف کر لیتے ہیں +

صفاتِ طبیعی۔ یہ سفوف کسی قدر بھورا خفیف زردی مائل یا عنبری رنگ کا ہوتا ہے

اور اگر اس کو گرم کلوروفارم میں ملایا جائے تو کلوروفارم کے بذریعۂ تبخیر اُڑ جانے کے بعد اس سفوف میں سے کم از کم ۵۰ فیصدی کرائی سارو بین حاصل ہونی چاہئے +

یہ سفوف کرائی سارو بین کے تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ - پرتگالی ہند (گوا) کے دیسی عیسائی اس کو مرض گج کرن و داد وغیرہ پر لگایا کرتے تھے اور یہ دوا ان کے مجربات صدریہ میں سے تھی - چنانچہ پہلے پہل یہ بمبئی میں تیس روپے پونڈ کو بکا کرتی تھی - ۱۸۶۴ء میں مسٹر کیمپ نے اس کی طرف توجہ کی اور پھر دیگر ڈاکٹروں کا اس طرف خیال ہوا +

(آفیشل Official)

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM) کرائی سارو بین

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مروجہ)
(لاطانی)	کرائی سارو بینم	(Chrysarobinum)	کرائی سارو بین
(انگریزی)	کرائی سارو بین	(Chrysarobin)	"

بنانے کی ترکیب - گوا پاؤڈر کو گرم کلوروفارم کے ساتھ ایکسٹریکٹ کرنے سے جو مرکب کہ حاصل ہو اسے خشک کر کے سفوف کر لیں +

گوا پاؤڈر یا ارارو با سے ۵۵ سے ۸۰ فیصدی اور بالاوسط ۷۱ فیصدی کرائی سارو بین حاصل کی جاتی ہے +

صفات طبیعی - ہلکا بھورا زردی مائل باریک قلمی سفوف جس میں نہ کچھ بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ +

انحلال - پانی میں تو یہ کم حل ہوتا ہے لیکن تیز گرم کلوروفارم میں اور ایلکُھال (۹۰ فیصدی) میں تقریباً بالکل حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کرائی سارو بین جس کو رِھی ٹین یا کرائی سوفین بھی کہتے ہیں (۲) کرائی سوفینک ایسڈ ہوتے ہیں +

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام
طبّی نام

(لاطانی) انگوآینٹم کرائی سارو بینم (Unguentum Chrysarobini) مرہم کرائی سارو بین

(انگریزی) کرائی سارو بین آئنٹمنٹ (Chrysarobin Ointment) " "

بنانے کی ترکیب ۔ کرائی سارو بین ۲۰ گرین ۔ بنزوئے ٹیڈ لارڈ ۴۸۰ گرین ۔ لارڈ کو پگھلا کر اس میں کرائی سارو بین مخلوط کر لیں ۔

ناٹ آفیشل مرکّبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ اُدویہ

(لاطانی) انگوآینٹم کرائی سارو بینی کمپازیٹم {Unguent. Chrysarob Comp} مرہم کرائی سارو بین مرکّب

(انگریزی) کمپونڈ آئنٹمنٹ آف کرائی سارو بین {Comp. Ointment of Chrysarobin} مرکّب مرہم کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب ۔ کرائی سارو بین ۵ حصّہ ۔ سیلی سیلک ایسڈ ۲ حصّہ ۔ اکتھیال ۵ حصّہ ۔ ویزے لین ۸۸ حصّہ ۔ سب کو باہم ملا کر مرہم بنا لیں ۔ یہ مرہم مرض سورائی سس (صدفیہ ۔ چنبل) کے لئے مفید ہے ۔

پگ مینٹم کرائی سارو بینی (Pigmentum Chrysarobini) طلاے کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب ۔ کرائی سارو بین ایک حصّہ ۔ کلوروفارم ۱۰ حصّہ ۔ گٹا پرچہ ٹشو ایک حصّہ دونوں دواؤں کو کلوروفارم میں حل کر لیں (اس سے کپڑے پر داغ نہیں پڑتا) ۔

مرض سورائے سس (صدفیہ ۔ چنبل) پر بذریعہ برش ۱۰ روز تک ہر روز دو بار لگاتے رہنے سے بشرطیکہ اس جگہ پانی نہ لگنے پائے عموماً مرض دور ہو جاتا ہے ۔ (ایکسٹرا فارماکوپیا) ۔

پگ مینٹم کرائی سارو بینی ایٹ پائرو گیلول {Pigmentum Chrysarobini et Pyrogallol} طلاے کرائی سارو بین و پائرو گیلول

بنانے کی ترکیب ۔ کرائی سارو بین ایک حصّہ ۔ پائرو گیلول ایک حصّہ ۔ ایتھر اور کلوروفارم ہر ایک ۱۰ حصّہ ۔ کلوڈین ۱۲۰ حصّہ ۔ پہلی دونوں دواؤں کو ایتھر اور کلوروفارم میں حل کر کے اس میں کلوڈین ملا دیں ۔

مرض سورائے سس (صدفیہ ۔ چنبل) اور رنگ ورم (قوبا ۔ داد) پر ہر تیسرے روز غسل دینے کے بعد اس طلا کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ (ایکسٹرا فارماکوپیا) ۔

شیاف کرائی سارو بین (Supposetorium Chrysarobini) **سپازی ٹوریم کرائی سارو بینی** بنانے کی ترکیب۔ کرائی سارو بن ۱/۴ ۱ گرین۔ آئیوڈوفارم ۳/۱۰ گرین۔ بیلاڈونا ایکسٹریکٹ ۱/۲ گرین۔ گلیسرین حسب ضرورت جس سے کہ مناسب شیاف بن جائے اور کاکاؤ بٹر تا ۳۰ گرین۔ اس شیاف کے استعمال سے مرض ہیمو رائیڈس (ہیمو ریڈس۔ بواسیر) کو بہت فائدہ ہوتا ہے (ایکسٹرا فارماکوپیا)

این تھرارو بن (Anthiarobin) اس کو بطور مرہم بجائے کرائی سارو بین استعمال کرتے ہیں۔ جلد کو اس سے زیادہ خراش نہیں پہنچتی ✤

لینی روبن (Lenirobin) یہ بھی کرائی سارو بین کا ایک مرکب ہے جس کو کرانک ایکزیما (نار فارسی۔ جلندار پھنسیاں) اور کرانک سورائی سس (پرانی چنبل) پر لگاتے ہیں +

یوروبین (Eurobin) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے کرائی سارو بین کے استعمال کرتے ہیں۔ اس کا دو یا تین فیصدی کا سولیوشن سورائی سس (چنبل) اور داد کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اس سے نہ تو جلد پر خراش ہوتی اور نہ کپڑے پر داغ پڑتا ہے +

کرائی سارو بن کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی۔ جلد پر کرائی سارو بن کا قوی ارّی ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد پر ددوڑے نکل آتے ہیں۔ خصوصاً تندرست جلد پر کیونکہ ماؤف جلد پر اس سے اس قدر خراش نہیں ہوتی۔ چونکہ یہ ادنیٰ قسم کے نباتی جراثیمی امراض کو جو کہ سطح جلد پر پیدا ہوتے ہیں زائل کر دیتی ہے اس لئے یہ قوی پیرے سیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) بھی ہے۔ یہ جلد کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور اس سے جلد پر زردی مائل بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے اور کپڑے پر بھی اسی قسم کا داغ پڑ جاتا ہے ✤

اندرونی۔ نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ۱/۴ گرین) میں دینے سے بھی یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش کرتی ہے جس سے بھوک مرجاتی ہے۔ قیئیں آتی ہیں اور پیٹ میں روڑ ہو کر دست آتے ہیں۔ اس لئے یہ دوا قوی گیسٹرو۔ ان ٹس ٹائنل ارّی ٹینٹ (قوی

خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے ٭

اخراج۔ یہ کسی قدر جلد کے ذریعے لیکن زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہے اور قارورہ کی رنگت اس سے زرد یا ارغوانی ہوجاتی ہے ٭

کرائی سارو بین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلفی) اس کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور کئی ایک پرانے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چمبل) ایگزیما (نار فارسی) ایکنی روزی شیا (وردیہ) پر لگاتے ہیں۔ چنانچہ ایک اونس ویزے لین کو گرم کرکے اور اس میں نصف سے ایک ڈرام تک کرائی سارو بین ملاکر۔ ایسا مرہم کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) پر صبح و شام ملنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسی طرح استعمال کرنے سے یہ بذریعہ جلد جذب ہوکر مرض سورائی سس کے ایسے دھبوں کو بھی دور کردیتی ہے کہ جن پر خارجی طور پر یہ لگائی نہیں جاتی ٭

اندرونی۔ اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہئے کیونکہ معدہ و امعاء میں اس سے سخت خراش ہوتی ہے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ کرائی سارو بین کو چہرہ پر نہیں لگانا چاہئے کیونکہ اس کی خراش سے آنکھیں دکھنے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ البتہ سر پر ۱۵ گرین فی اونس والا مرہم لگا سکتے ہیں ٭

تاکہ مقام مرض کی متصلہ جلد پر اس سے خراش پیدا نہ ہو اس کو صرف مقام مرض پر ہی لگانا چاہئے۔ چنانچہ مقام ماؤف پر طلاء کرائی سارو بین لگا کر اس پر کلوڈین لگا دینے سے آس پاس کی تندرست جلد پر خراش نہیں ہوتی

کرائی سارو بین کو ایک ہی دفعہ زیادہ حصۂ جسم پر نہیں لگانا چاہئے کیونکہ اس کے جذب ہونے سے بری علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر جسم پر کوئی بہت بڑا داد ہو تو اس کے تھوڑے تھوڑے حصہ پر دوا لگاتے

اور جب ایک طرف سے وہ اچھا ہو جائے تو دوسری طرف دوا لگائیں ٭

کپڑے پر جو کرائی سارو بین کی مرہم وغیرہ سے داغ پڑ جاتا ہے وہ پوٹیش یا کلوری نے ٹڈ لائم کے ہلکے سولیوشن سے دور ہو جاتا ہے یا اس پر پہلے بین زین لگا کر اس کی چکنائی کو دُور کریں اور پھر اس پر کلوری نے ٹڈ لائم کا سولیوشن لگائیں بعض دفعہ ذرا سا کاسٹک سوڈا کا سولیوشن بھی لگانا پڑتا ہے ٭

(نا ٹ آفیشل Not Official)

ایریکی سیمینا (ARECÆ SEMINA) فوفل

(الفصیلۃ النخلیہ N. O, Palmacæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایریکی سیمینا (Areca Semina)	(عربی) فُوفل	(سنسکرت) گوواک۔ پوگ
(انگریزی) ایریکا نٹ (Areca Nut)	(فارسی) فوفل	(") کرامک
(") بیٹل نٹ (Betel Nut)	(اردو) چھالیہ	(ہندی) سُپاری

مقام پیدائش ۔ جزائر شرق الہند۔ کوچین چائنا ۔ ملایا اور گرم حصص ہندوستان ٭

صفات طبیعی ۔ چھالیہ تقریباً ایک انچ لمبی مُدوّر مخروطی شکل کی ہوتی ہے جس کا پیندا قدرے مقعر ہوتا ہے ۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا ہوتا ہے جس پر باریک باریک سرخی مائل لکیریں ہوتی ہیں۔ کاٹنے پر اندر سے ابری دار یعنی اس میں سفید اور سرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔ ذائقہ قابض اور قدرے چرپرا ٭

نوٹ ۔ چھالیاں قد و قامت میں بھی مختلف ہوتی ہیں اور عموماً دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مدور مخروطی جنہیں جہازی چھالیا کہتے ہیں اور دوسرے گول جنہیں مانک چندی کہتے ہیں۔ چھالیا کو کاٹنے پر اگر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے ٭

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ۱۴ فیصدی ایک فکسڈ آئل (۲) ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ٹے نین اور یہ چار ایلکلائڈز (کھاری جوہر) ہوتے ہیں :- (۱) ایریکولین (فوفلین) (۲) ایریکے این (۳) ایریکے آئی ڈین اور (۴) گیو وے کین ٭

نوٹ۔ چھالیہ کے سیال عصارہ میں سے ایک قسم کا کتھہ نکلتا ہے ؛

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) اور اینتھل من ٹک (قاتل دیدان)

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایری کولینی ہائیڈرو کلورائیڈم { ARECOLINÆ HYDROCHLORIDUM

یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہے جو پانی اور الکحال میں تو باسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلورو میں مشکل سے حل ہوتا ہے ؛

افعال۔ سائلے گاگ (مدر لعاب) ڈایا فوریٹک (معرق) اور اینتھل من ٹک (قاتل

چھالیا اور اس کے جوہر کی تاثیر و استعمال

چھالیا کو پان کے ساتھ ہندوستان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور چھالیا کو جلا کر اس کو منجن ڈالتے ہیں۔ اور بطور ٹی نیا فیوج (قاتل کرم شکم) ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) میں اس سفوف کر کے بمقدار ۶۰ گرین شہد میں ملا کر عموماً کتوں کو دیا کرتے ہیں ؛

ایری کولینی ہائیڈرو کلورائیڈم اپنے افعال و خواص میں پائلو کارپین کے مشابہ ہے لیکن اس کو مثل فائسا سٹگمین بطور مائی او ٹک (منقبض الحدقہ۔ پتلی کو سکیڑنے والی) کے استعمال کر ہیں۔ چنانچہ اس کا ½ یا ایک فیصدی کا سولیوشن آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے ملک جرمن میں استعمال کیا جاتا ہے اور بعض ڈاکٹر اس کو اس قسم کی بہترین دوا خیال کرتے ہیں اور گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں اس کو استعمال کرتے ہیں ؛

(Not Official ناٹ آفیشل)

ارجینٹم (ARGENTUM) فضّہ

(کیمیاوی علامت .Ag)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) ارجینٹم (Argentum) (عربی) فضّہ۔ صُوبج (سنسکرت) چندرہاس۔ تار۔ رجت

(انگریزی) سلور (Silver) (فارسی) نُقرہ۔ سیم (اردو ہندی) چاندی۔ رو

ماہیت وصفات ۔ یہ ایک سفید رنگ کی دھات ہے جس کا وزنِ اتصال ۱۰۸ اور وزن مخصوص ۱۰٫۴۹ ہے۔ یہ ۱۰۰۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور حرارت و قوۂ برقی کی بہترین کنڈکٹر (راہنما) ہے۔ اس کے بہت باریک اوراق و تار بنائے جا سکتے ہیں +

یہ دھات اگرچہ خالص بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ گندھک۔ سنکھیا یا سرمہ وغیرہ دیگر دھاتوں کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے جن سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

تاریخ ۔ یہ ایک قیمتی دھات ہے جو کہ قدیم الایام سے عوام الناس کو معلوم ہے۔ لیکن علم الادویہ میں سب سے پہلے عربوں نے اس کو داخل کیا۔ وہ اس کو بعض امراض دماغ مثلاً مالیخولیا۔ مراق۔ وسواس۔ صرع اور رعشہ وغیرہ میں استعمال کرتے تھے اور بطور مقوی قلب خفقان میں بھی مفید جانتے تھے۔ چنانچہ آجکل بھی اطبائے یونانی یا اطبائے اسلامی اور اطبائے ہندی چاندی کے ورق اور اس کا کشتہ کئی ایک عصبی امراض خصوصاً ضعف دماغ و ضعف باہ و ضعف قلب میں استعمال کراتے ہیں لیکن تحقیقات جدید سے جیسا کہ اس کے تاثیر و استعمال میں آیندہ بیان ہوگا امراض دماغی میں یہ کچھ فائدہ نہیں کرتی +

معاجین وغیرہ میں چاندی کے اوراق ملا کر دینا یا گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا یہ بھی اطبائے عرب ہی کی ایجاد ہے +

اور چونکہ علم طب کے بعض طریق علم تنجیم یا علم نجوم پر مبنی ہیں اور چونکہ علم نجوم میں دماغ کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے ہے پس اسی نسبت سے اس کا اُردو و ہندی نام چاندی ہے اور اسی لئے قدیم علم کیمیا میں اس دھات کی کیمیاوی علامت چاند ( ) تھی اور اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام قمر تھا جو آج تک مروج ہے +

نوٹ ۔ معلوم ہوتا ہے کہ قدیم عربوں کے اس وہم (یعنی یہ کہ دماغ کا تعلق چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے نیز یہ کہ چاند کی تاثیر بعض امراض دماغی پر پڑتی ہے) کی تقلید اہل یورپ نے بھی کی۔ چنانچہ لاطانی زبان میں چاند کو لُونا (Luna) کہتے ہیں پس اسی مناسبت سے سلور نائٹریٹ کو لونر کاسٹک (Lunar Caustic) (اکال قمری) کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے ڈاکٹری میں جنون کو لیُونے سی (Lunacy) کہتے ہیں +

چاندی کے مندرجۂ ذیل مرکبات دواءً مستعمل ہیں:۔

(آفیشل Official)

ارجن ٹائی نائٹراس (ARGENTI NITRAS) حجر جہنم

(کیمیاوی علامت $AgNO_3$)

	ڈاکٹری نام			طبی نام
(لاطانی)	ارجن ٹائی نائٹراس	(Argenti Nitras)	(عربی)	حجر جہنم۔ حجر الفضی
(انگریزی)	سلور نائٹریٹ	(Silver Nitrate)	(〃)	دواء الملکی۔ نترات الفض
(〃)	لونر کاسٹک	(Lucar Caustic)	(〃)	اکال قمری۔ بلورات القم
			(فارسی)	سنگ جہنم۔ نترات نقر

بنانے کی ترکیب۔ چاندی کو نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) میں حل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ چپٹے ٹکڑے یا لانبی قلموں یا بتیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ دو حصّہ ایک حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

آمیزش۔ دیگر نائٹریٹس۔

نقیضات۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور ان کے کاربونیٹس۔ برومائیڈس۔ کلورائیڈس۔ فاسفیٹس۔ آئیوڈائیڈس۔ ایسڈس یعنی تیزاب (سوائے نائٹرک ایسڈ یعنی تیزاب شورہ اور ایسیٹک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ کے)۔ ایلکلائیڈس اور سولیوشن آف آرسینک اور ٹے نین۔

افعال۔ کاسٹک (کاوی۔ اکال) ایسٹرنجنٹ (قابض) اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور نروائن ٹانک (مقوّی اعصاب)۔

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰٫۰۱۶ سے ۰٫۰۳۲ گرام)۔

ہدایات متعلّقۂ دواسازی۔ اس دوا کو عنبری یا شربتی رنگ کی شیشیوں میں رکھنا اور دینا چاہیئے۔

اگر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو کے اولین اور پیرے فین سے بنانی چاہئیں۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس انڈیوریٹس {Argenti Nitras Induratus} (عربی) نترات الفضہ متصلب
(انگریزی) ٹفنڈ کاسٹک (Toughened Caustic) (اُردو) سخت کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب۔ سلور نائٹریٹ ۱۹ حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ ایک حصہ۔ دونوں کو جوش دیکر پگھلائیں اور سانچے میں ڈھال لیں *

صفات۔ سفید یا نیلگوں قلمیں یعنی گول گول بتیاں جو پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہیں لیکن ایلکہال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں *

(۲)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس مٹی گے ٹس {Argenti Nitras Mitigatus} (عربی) نترات الفضہ مخفف
(انگریزی) مٹی گے ٹڈ کاسٹک (Mitigated Caustic) (اُردو) کمزور کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب۔ سلور نائٹریٹ ایک حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ دو حصہ۔ دونوں کو پلے ٹی نم کی پیالی میں پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں *

صفات۔ سفید یا بھوری قلمیں یعنی بتیاں جو پانی میں تو باسانی حل ہو جاتی ہیں لیکن ایلکہال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں *

(آفیشل Official)

ارجن ٹائی آکسائیڈم (ARGENTI OXIDUM) آکسید الفضہ

(کیمیاوی علامت Ag_2O.)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ارجنٹائی آکسائیڈم (Argenti Oxidum) (عربی) آکسید الفضہ
(انگریزی) سلور آکسائیڈ (Silver oxide) (فارسی) کشتہ نقرہ
(اردو) چاندی کا کشتہ

بنانے کی ترکیب۔ سلور نائٹریٹ اور کیل سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشنز کو باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے *

صفات۔ یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کو حرارت دینے سے آکسیجن

اُڑ جاتی ہے اور چاندی باقی رہ جاتی ہے ✤

نقیضات۔ کلورائیڈس۔ آرگے نِک اشیاء۔ کریوزوٹ۔ فینول۔ پوٹے سیم پرمینگنیٹ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور برومائیڈ ✤

آمیزش۔ مٹے لِک سلور یعنی چاندی دھات ✤

افعال۔ ٹانک (مقوی) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ✤

مقدار خوراک $\frac{۱}{۲}$ سے ۲ گرین = (۰ء۰۳۲ سے ۰ء۱۳ گرام) ✤

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں اور کے اؤلین سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ✤

اگر کریوزوٹ یا کلورائیڈس کے ساتھ ملا کر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے سلور نائٹریٹ کو کے اؤلین کے سفوف میں ملا کر رگڑیں ورنہ کلورائیڈ کے ملنے سے اس میں حرارت پیدا ہو کر بھک سے اڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ✤

سلور نائٹریٹ کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparattons) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ارجن ٹائی آئیوڈائیڈائی (Argenti Iodidi) یعنی چاندی مرکب بہ آئیوڈین بطور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو گیسٹریلجیا (درد معدہ) اور سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں ✤

مقدار خوراک $\frac{۱}{۵}$ سے ۱ گرین بشکل گولی ✤

(۲) ارجن ٹائی ایسی ٹاس (Argenti Acetas) یعنی نقرہ خلّی۔ اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اس کا ایک فیصدی والا سولیوشن ننھے بچوں کے ✤ پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ دکھتی آنکھوں میں سے پیپ آنا) میں بہت مفید ہوتا ہے ✤

نوٹ۔ اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد سوڈیم کلورائیڈ (نمک کے ہلکے سولیوشن سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہیے

(۳) ایک ٹول (Actol,) جس کا دوسرا نام ارجن ٹائی لیکٹاس (Argenti Lactas)

صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے یا سوئی کی مانند بیرنگ باریک باریک قلمیں،

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایکسٹرا فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ یہ ایک حصہ ۱۶۰ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے ✤

افعال و استعمال ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکے $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین فی اونس والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کی پچکاری ذرا لگتی ہے +

(۴) البرجین (Albergin) اس کو سلور گلیوٹین (Silver Glutin) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۱۵ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کا ۲ء فیصدی کا سولیوشن سوزاک میں مفید ہے اور $\frac{1}{2}$ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے +

(۵) ارجن ٹے مین (Argentamin) یہ سلور فاسفیٹ کو ایتھی لین ڈایامین میں حل کر کے بنایا ہوا سولیوشن ہے۔ جو اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے +

۴۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ارجن ٹے مین ملا کر اس سے پچکاری کرنا گنوریا (سوزاک) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کا ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم مثلاً افتھلمیا یعنی رمد وغیرہ میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

(۶) ارجن ٹول (Argentol) یہ آکسی چینولین کے ساتھ ملا کر بنایا ہوا چاندی کا مرکب ہے جو زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ مرض گنوریا میں اسکی فی ہزار ایک ($\frac{1}{1000}$) طاقت کے سولیوشن کی پچکاری مفید بتائی جاتی ہے +

(۷) ارگونین (Argonin) یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس میں ۴ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک سفید باریک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے ایک سے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید بتائی جاتی ہے +

(۸) آرگی رول (Argyrol) جس کو وائٹے لین (Vitellin) بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس کے ملائم سیاہ رنگ کے چمکدار قشور یعنی پرت ہوتے ہیں۔ یہ پانی میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شدید گنوریا میں مفید ہے۔ اور اس کا ۵ سے ۲۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے۔ چنانچہ:- پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ آنکھ سے کیٹ آنا) میں اور خصوصاً افتھلمیا نیو ناٹورم (رمد اطفال) اور

گنوریل اَفتھلمیا (رمد سوزاکی) میں اس کا ۲۰ یا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ہر تیسرے چوتھے گھنٹے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ ایسا ہی کٹارل افتھلمیا (رمد نزلی۔ آنکھ دکھنا) میں اس کا ۵ سے ۲۰ فیصدی کا سولیوشن دن میں ایک یا زیادہ بار آنکھ میں ڈالنا اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ صاف کاٹن وُول ٹرے کوما (رمدِ حُبیبی۔ ککروں) پر دن میں ایک بار ملنا یا ڈیکرِی او سِسٹائی ٹس (التہاب کیستہ الدمعی۔ آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش) یا کارنیَل اَلسر (زخم قرنیہ) میں اس کو آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے +

اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ یہ آنکھوں میں بالکل لگتی نہیں یعنی اسکے ڈالنے سے آنکھوں میں بالکل خراش یا سوزش نہیں ہوتی اور آکیوٹ کَن جنکٹوائے ٹس (رمد شدید) اور دیگر امراض چشم مذکورۂ بالا میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ ننھے بچوں کی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں +

اگرچہ یہ قیمتی دوا ہے لیکن اس کے فوائد کے لحاظ سے فی ڈرام ایک روپیہ اس کی کچھ زیادہ قیمت نہیں۔ کیونکہ مذکورۂ بالا امراض چشم میں یہ دوا نہایت ہی نافع ہے +

ایکزی مے ٹس کنجنکٹوائی ٹس (رمد ایکزیمی) یا کیرے ٹائی ٹس (سوزش صلبیہ) میں جبکہ آنکھ کو روشنی کی بالکل برداشت نہ ہو اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک اونس ویزے لین میں۔ ۱ گرین آرگی رول ملاکر ایسی مرہم کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے

(۹) کولارگول (Collargol) جس کو کولائیڈ سِلوَر (Colloid Silver) بھی کہتے ہیں۔ اس کے سیاہ چمکدار پرت ہوتے ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

افعال۔ اینٹی سپٹک اور ڈِس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) +

اس کا ۱ سے ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کا ۱۵ فیصدی کا مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے تازہ زخموں میں پروٹارگول اور آرگی رول کی نسبت اس کو مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے ۱۰ فیصدی طاقت کے جیلاٹین ڈِسک بھی بکا کرتے ہیں جو آنکھوں میں استعمال کرنے کے لئے بہت مناسب ہوتے ہیں +

(۱۰) اِکتھارگن (Ichthargan) اس کو سِلوَر اِکتھی اوٗلیٹ (Silver Ichthyolate

بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی اور گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے۔ آٹھ اونس پانی میں اس کو ایک یا ½۱ گرین ملاکر اس سولیوشن سے سوزاک میں پچکاری کرنا مفید ہے۔ اس کا ۱ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن پوسٹیری اریوریتھرا (مجری بول کے پچھلے حصہ) کے امراض میں مفید ہے +

(۱۱) اِٹرول (Itrol,) جسکو سلور سٹریٹ (Silver Citrate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۶۳ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے یعنی ۴۰۰۰ حصہ میں صرف ایک حصہ +

افعال و استعمال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) +

ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں آٹھ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ (۸۰۰۰ میں ایک) یہ دوا ملاکر اس سے پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے +

(۱۲) لارگن (Largen) اس کو سلور ایلبیومی نیٹ (Silver Albunimate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس میں ۱۱ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ بھی اینٹی سپٹک ہے +

چار ہزار حصہ میں ایک حصہ (۴۰۰۰ میں ۱) والے اس کے سولیوشن کی پچکاری مرض گنوریا (سوزاک) میں نہایت مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ ایکیوٹ افتھلمیا (رمد شدید) وغیرہ امراض چشم میں اس کا ۳ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ یا پروٹارگول کی نسبت یہ گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی) میں کم مفید ہے +

(۱۳) نووَرگن (Novargan) یہ ایک زرد رنگ کا باریک بے بو سفوف ہے جس کو پانی میں ملانے سے بھورے سرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ اس کو ایسی شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہئے جس میں کہ شعاع نفوذ نہ کرسکتی ہو۔ اس کا فائدہ اینٹی سپٹک ہے اور یہ سوزاک میں استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۴) **پروٹارگول** (Protargol) اس کو سلور پروٹین (Silver Protein) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے یا زرد رنگ کا بے بو سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ دھاتی نامرغوب ہوتا ہے اس میں ۸ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے محفوظ عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے۔ یہ ایک حصہ دو حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ÷

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے اس کا ۱/۴ سے ۲ فیصدی والا سولیوشن گنوریا (سوزاک) میں بہت مفید ہے۔ چنانچہ اس کی پچکاری کرنے سے بلا خراش یا سوزش ہونے کے سوزاک دور ہو جاتا ہے ÷

نوٹ ۔ اگر دوا ناقص ہو یا سرد پانی میں اس کا سولیوشن بنایا جاے تو پچکاری کرنے سے کبھی سوزش یا خراش ہو جاتی ہے۔ اس کا ایک اونس میں ایک گرین والا سولیوشن کا استعمال بطور حفظ ماتقدم مرض گنوریا کی چھوت سے بچنے کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے ÷

گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی۔ سوزاکی آنکھ آنا) میں اس کا ۱۰ یا ۲۰ بلکہ ۳۰ فیصدی والا سولیوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس موذی مرض کے دفعیہ کے لئے یہ بہترین دوا ہے مرض سوزاک میں جب کبھی ہیمی ٹوریا (بول الدم۔ پیشاب میں خون آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں اس دوا کے ۱۰ سے ۲۰ فیصدی والے سولیوشن کو مقام ماؤف پر لگانا اور اس کے ۱ ۱/۲ فیصدی والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر نافع ہوتا ہے ÷

نوٹ ۔ (۱) کرانک انفلامیشن آف دی کنجنکٹائیوا (سوزش ملتحمہ مزمن۔ رمد مزمن) میں یا پپوٹوں کے کناروں کی پرانی سوزش میں پروٹارگول کا ۱۰ سے ۲۵ فیصدی والا سولیوشن یا اس کی اسی طاقت کی مرہم (جو صرف ویزے لین میں بنائی ہوئی ہو) بذریعہ باریک برش مقام ماؤف پر ذرا زور سے ملنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ مرض مذکور میں جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے شائد ہی اور کسی دوا سے ہوتا ہو ÷

(۲) پروٹارگول کے سولیوشن بنانے کی یہ بہترین صورت ہے کہ جس قدر پانی میں اس دوا کو حل کرنا ہو اس پانی کو ایک صاف بلوری یا چینی کی تشتری یا کاسہ میں ڈال کر اس میں پروٹارگول کو ڈال دیں۔ یہ دوا پانی میں آہستہ آہستہ حل ہوا کرتی ہے۔ جب یہ

بخوبی حل ہوجاے تو سولیوشن کو ہلا کر شیشی میں ڈال دیں ❖

(۱۵) ٹیکی اول (Tachiol) جس کو سلور فلیوورائیڈ (Silver Fluride) بھی کہتے ہیں اس کی بے رنگ شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا لگنے سے مکدر ہوجاتی ہیں۔ یہ دوا پانی میں آسانی حل ہوجاتی ہے۔ یہ ایک نئی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہتے ہیں کہ کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز لیکن کروسیو سبلی میٹ کی نسبت قدرے کمزور ہے۔ اس کا ۱۰۰۰ میں ۱ سے لیکر ۵۰۰۰ میں ۱ حصہ والا سولیوشن گہرے پیپ دار زخموں کو دھونے اور صاف کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض امراض چشم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی قسم کی خراش نہیں ہوتی۔ لیکن اس کے سولیوشن سے کپڑے پر سیاہ داغ پڑجاتا ہے ❖

چاندی کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

پانی میں حل ہونے والے چاندی کے نمکیات (مثلاً سلور نائٹریٹ وغیرہ) خارجی طور پر استعمال کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی البیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر البیومی نیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ لیکن ان کا فعل سطحی ہوتا ہے یعنی گہری ساختوں تک نہیں ہوتا ❖

اگر تندرست جلد پر سلور نائٹریٹ کا ہلکا سولیوشن لگایا جاے تو اس سے خفیف سی خراش ہوتی اور جلد ذرا سی سرخ ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر تیز سولیوشن یا اسکی بتی یا قلم لگائی جاے تو وہاں پر پہلے ایک سفید داغ پڑجاتا ہے جو بعد میں روشنی کی تاثیر سے سیاہ ہوجاتا ہے۔ اور اگر دوا کم لگائی جاے تو وہ داغ خشک ہوکر اس پر سے سیاہ چھلکا سا اترجاتا ہے اور اگر دوا زیادہ لگائی جاے تو جلد کے اوپر کا حصہ مردار ہوکر علیحدہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے سلور نائٹریٹ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) ہے ❖

اگر سلور نائٹریٹ کے سولیوشن کو زخمی سطح یا میوکس ممبرین (غشاے بلغمی) پر لگایا جاے

تو یہ بطور ایک سائے ٹینٹ (مہیّج) اثر کرتا ہے اور پلازما وغیرہ کی ایلبیومن کے ساتھ مل کر اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو کر سطح زخم یا میوکس ممبرین پر ایک سفید طبق بنا دیتا ہے نیز شرائین خصوصاً عروق شعریہ کو سکیڑتا ہے اور انکے باہر اور اندر خون کو منجمد کر دیتا ہے لہذا یہ ایک لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) لوکل ہیموسٹیٹک (مقامی حابس الدّم) اور لوکل اینٹی فلوجسٹک (مقامی دافع سوزش) ہے ٭

نوٹ - تمام سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتے ہیں ٭

تاثیرات اندرونی

دہن - منہ - لعاب دہن کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر سلور نائٹریٹ فاسد ہو جاتی ہے اور اس سے قابض ذائقہ محسوس ہوتا ہے ٭

منہ کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلّی) پر سلور نائٹریٹ کا ویسا ہی اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر۔ اور اگر چاندی یا اس کے مرکّبات عرصہ تک کھلائے جائیں تو مسوڑوں کے کنارے نیلے ہو جاتے ہیں اور رخساروں کے اندر کی طرف سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں

معدہ و امعاء - معدہ میں پہنچ کر سلور نائٹریٹ کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں یعنی یہ اپنی کیفیت کو بدل دیتا ہے یعنی معدہ میں یہ ہائیڈرو کلورک ایسڈ اور میوکس کے ساتھ مل کر یہ ڈبل کلورائیڈ آف سلور اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن یہ خون میں کس شکل میں جذب ہوتا ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی ٭

متوسط طبی مقدار میں دینے سے تو اس کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔ مگر بعض محققین اس بات کو مشتبہ جانتے ہیں۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کی اِرّی ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے یعنی بڑی مقدار میں گیسٹرو انٹسٹائنل اِری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون - چاندی خون میں داخل ہوتی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کیونکہ اور کس شکل میں جذب ہوتی ہے۔ بہر حال یہ خون میں جذب ہو کر اگر جلد خارج نہ ہو جائے یا اعضاء میں تہ نشین نہ ہو جائے تو یہ خون کے سرخ کارپسکلز (ذرّات) میں جمع

ہوجاتی ہے اور ہیموگلوبین کو ہیمے ٹین میں بدل دیتی ہے اس کی ریموٹ ایسٹرنجنٹ تاثیر (تاثیر قابضہ بعیدہ) کے متعلق اکثر محققین کی آرا میں اختلاف ہے ؎

نظام عصبی۔ اگرچہ بہت سے ڈاکٹر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ تانبا یا جست کی طرح چاندی بھی نروائن ٹانک یعنی مقوی اعصاب ہے۔ لیکن اکثر محققین کے کلینکل تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ مرکزی نظام عصبی یا دماغ تک چاندی محض بے ضرر ذرات کی شکل میں پہنچتی ہے اس لئے دماغ پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ؎

لیکن زہریلی خوراکوں میں اس کو دینے سے مثل سٹرکنین یعنی زہر کچلہ کے اس سے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے ؎

جلد۔ اگر چاندی یا اس کے مرکبات کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو پہلے مسوڑوں کے کناروں پر ایک نیلی لکیر پڑ جاتی ہے۔ لبوں۔ رخساروں کے اندر کی طرف۔ نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں کا رنگ نیلگوں سیاہ یا سلیٹ کے رنگ کا ہوجاتا ہے اور پھر جلد کی بھی ایسی ہی رنگت ہوجاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ارگائی ریا (Argyria) یعنی مزمن سمیت نقرہ کہتے ہیں ؎

اخراج۔ چاندی کے نمکیات کچھ تو بشکل سلفائیڈ براہ فضلہ خارج ہوتے ہیں جس سبب سے فضلہ کی رنگت سیاہی مائل بھوری ہوجاتی ہے اور کچھ انتڑیوں کے سیکریشن اور صفرا کے ذریعے لیکن ان کا کچھ حصہ اعضا میں جمع ہوجاتا ہے خصوصاً گردوں اور جگر میں ؎

مرکبات سلور کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) چاندی کے مرکبات کی تاثیرات سمیہ

ایکیوٹ ٹاکسک ایکشن (تاثیر سمی شدید)۔ زہریلی مقدار میں سلور نائٹریٹ کے نگل جانے سے حلق اور معدہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے۔ سخت قیئیں آتی ہیں اور اکثر دست بھی آتے ہیں۔ معدہ اور انتڑیوں کے بعض حصص کے گل جانے یا کھائے جانے کے سبب سخت ضعف ہوجاتا ہے۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے۔ تنفس بالائی ہوتا ہے

چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے اور آخر کار بیہوشی یا تشنج سے موت واقع ہوتی ہے

نوٹ ۔ ڈاکٹر کشنی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مسموم کی نعش کو چیر کر دیکھا گیا تو اسکے حلق و معدہ اور امعاء کی ایسی حالت پائی گئی جیسی کہ ایکیوٹ کروسیو پائزننگ میں ہوتی ہے

کرانک ٹاکسک ایکشن یا کرانک پائزننگ یعنی مزمن سمیتِ نقر

جب عرصہ تک چاندی یا اس کے مرکبات اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے ۔ پیشاب میں البیومن آنے لگتا ہے ۔ دل بے قاعدہ طور حرکت کرنے لگتا ہے ۔ مثل سمیت سیسہ کے اس سے بھی فالج ہوجاتا ہے ۔ نیز ڈی جنرے شن ہوجاتا ہے یعنی اعضاء میں شحمی ابتری ہوجاتی ہے اور جلد و دیگر اعضاء کی رنگت نیلگوں سیاہ ہوجاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرگائی ریا کہتے ہیں +

نوٹ ۔ بعض اوقات سلور نائٹریٹ کو آنکھوں یا گلے میں عرصہ تک لگانے سے لوکل آرگائی ریا کی شکایت ہوجاتی ہے چنانچہ پپوٹوں یا لبوں پر سیاہی مائل نیلے داغ پڑجاتے ہیں +

موجودہ زمانہ کی نسبت پہلے آرگائی ریا کی زیادہ شکایت ہوا کرتی تھی جس کا سبب تھا کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) کے علاج میں سلور نائٹریٹ کا زیادہ استعمال کیا جاتا تھا +

جو لوگ مصنوعی موتی بناتے ہیں چونکہ ان میں چاندی سے رنگ دیا جاتا ہے اس لئے کبھی کبھی ایسے اشخاص کو بھی آرگائیریا کی شکایت ہوجاتی ہے +

فادزہر یا علاج ۔ شدید زہر میں جو کہ سلور نائٹریٹ کے اتفاقیہ نگل سے واقع ہوا کرتی ہے اس میں لعاب دار چیزیں مثلاً دلیہ وغیرہ فوراً دیں تاکہ کاسٹک کی بتی اس میں ملفوف ہوجائے یعنی لپٹ جائے اور اس کے بعد سٹامک سائفن سے یا کوئی مقئی دوا دیکر معدہ کو خالی کردیں +

چونکہ کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک سلور نائٹریٹ کا کیمیاوی فاد ہے اس لئے پہلے دو چمچ بھر (دو تین تولہ) نمک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلادیں اور پھر حلق میں پر سہلا کر یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں اور بعد کو انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں +

آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ) بالکل لاعلاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں۔ چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر انکی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے اور وہ پوٹے سیم سائینائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی۔

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی سکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلانے یا ضائع کرنے کے لئے ایسا ہی کیپلری ہیموررج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گیٹڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے۔

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو نعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا۔ جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی

آبلوں کے اندر داخل کردیا کرتے یا ان کو ذرا چھید کر ان کے اوپر لگا دیتے ہیں چھوٹی چھوٹی پھنسیوں پر اگر سلور نائٹریٹ یا اس کا تیز سولیوشن (ایک اونس میں ایک ڈرام) لگایا جائے تو ان کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ مرض اری سپلس (حمرہ۔ سرخباد۔ پلم) میں اگر سلور نائٹریٹ کا تیز سولیوشن (ایک یا دو ڈرام فی اونس پانی میں حل کرکے) اس کے گرد تین چار بار لگادیں تو سوزش میں کمی ہوجاتی ہے اور مرض زیادہ نہیں پھیلتا۔

جب بیڈ سورس (زخم بستر جو کمزور مریضوں کے عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے کمر پر ہوجایا کرتے ہیں) یا ہرپیز (قوبا) یا اکزیما (نار فارسی) کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو مرض کے ابتدائی سرخ سرخ دھبوں پر اس کا ۵ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانے سے وہ داغ متفرق ومفقود ہوجاتے ہیں اور مرض پیدا نہیں ہونے پاتا۔ مرض پروراٹس (خارش) اور لائکن (حزاز) کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۵ گرین فی اونس والا سولیوشن مقام مرض پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سلور نائٹریٹ کا سولیوشن سفید بالوں پر لگانے سے ان کو نیلگوں سیاہ کردیتا ہے چنانچہ اکثر ولایتی خضاب اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے صفحہ (۹۹) پر اس کے خضاب کا ایک بہترین نسخہ تحریر کردیا ہے۔

آنکھ اور ناک۔ سلور نائٹریٹ کا ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض گرے نیولر کنجنکٹوائیٹس (رمد حبیبی۔ ککرے) اور اوفتھلمیا نیونا ٹورم (رمد اطفال) میں بذریعہ کیمل ہیئر برش (قلم موئے اشتر) لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن آنکھوں میں کاسٹک لوشن لگانے سے پہلے کوکین لوشن ڈالنا چاہیئے تاکہ کاسٹک لوشن سے ان کو سوزش نہ ہو اور بعد کو سالٹ سولیوشن (Salt Solution) سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہیئے۔ اس کا ہلکا سولیوشن (۱ سے ۴ گرین ایک اونس پانی میں حل کرکے) پیورولینٹ اوفتھلمیا (رمد صدیدی۔ دکھتی ہوئی آنکھ سے کیٹ آنا) میں استعمال کرتے ہیں اور ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض کنجنکٹوائیٹس (رمد۔ آنکھ دکھنا) اوفتھلمیا (آشوب چشم) میں عام طور پر مستعمل ہے۔ مرض رھائی نائیٹس (سوزش انف۔ ناک کی سوزش) میں

اس کے کمزور سولیوشن سے ناک میں پچکاری یا ڈوش کرنا بہت مفید ہوتا ہے ٭

اعضائے تناسل - سروکس یوٹرائی (عنق رحم - رحم کی گردن) اور آس یوٹرائی (فم رحم - رحم کا منہ) کے زخم کو جلانے کے لئے تا حال سلور نائٹریٹ یا سالڈ کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے - اور مرض اینڈو مٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم - رحم کے اندر کی سوزش) میں اس کا قوی سولیوشن لگانے یا اس کی پچکاری کرتے ہیں۔ مرض لیوکوریا (سیلان ابیض مہبلی - اندام نہانی سے سفید رطوبت آنا) میں یا پروائی ٹس پیوڈنڈی (خارش لبہائے اندام نہانی جس کا باعث بھی عموماً مرض لیوکوریا ہی ہوتا ہے) میں اسکے ایک یا دو گرین فی اونس والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے مرض گنوریا (سوزاک) میں ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ سلور نائٹریٹ والے سولیوشن سے پچکاری کرنا یا مجری بول کو دھونا نہایت مفید ثابت ہوا ہے کیونکہ اس سے گونوکاکائی (جراثیم سوزاک) ہلاک ہو کر زخم مندمل ہونے لگتا ہے۔ لیکن بہت سے ڈاکٹر لارگن - آرگرول یا پروٹارگول (دیکھیو صفحہ ۷۸۹-۷۹۰) کی سوزاک میں پچکاری کرنا زیادہ مفید بتاتے ہیں ٭

استعمالات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) - منہ کے نا تندرست اور پرانے زخموں پر مٹی گےٹڈ کاسٹک کے لگانے سے وہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں ٭

سورتھروٹ (سوزش حلق) ایکیوٹ یا کرانک فیرنجائی ٹس (شدید یا مزمن سوزش بلعوم) فالی کیولر ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین - خناق مطلق) اور لیرنگس یعنی حنجرہ کے ٹیوبرکلر (ٹوبرکلی - سلی) یا دیگر السرس (زخموں) پر اس کا ۱۰ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانا نہایت مفید ہوتا ہے ٭

کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) کو جب کسی اور علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تو سلور نائٹریٹ کے استعمال سے اکثر آرام ہو جاتا ہے - کرانک ڈیسنٹری (زحیر مزمن) اور السریشنس آف دی باولس (قروح امعاء) میں اس کو ایک ڈرام تین پائنٹ پانی

میں حل کرکے اس سے اَینِما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

نظامِ عصبی۔ بطور مقوّی اعصاب پہلے اس کو بہت سے عصبی امراض مثلاً لوکومو ایٹیکسی (چال کا لڑکھڑانا)، ہیمی پلیجیا (فالج) اور ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اس کے متواتر استعمال سے آرگائیریا (مزمن سمیت نقرہ) کے پیدا ہوجانے کے سبب اب سِلوَر نائٹریٹ کو بالکل استعمال نہیں کرتے۔ علاوہ ازیں کلینیکل تجربات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) وغیرہ میں اس کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ٭

سِلوَر آکسائیڈ (کشتہ نقرہ) بسبب کم خراشدار ہونے کے مرض گیسٹروڈی نیا (مغص معدی۔ درد معدہ) میں بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور ریموٹ ہیموسٹے ٹِک (دور کے جریانِ خون کو روکنے والی دوا) مرض مینوراجیا (طمثِ نزیفی۔ کثرتِ حیض) میں بھی بعض اوقات یہ مفید ثابت ہوا ہے ٭

انتباہ۔ تاکہ آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ۔ دیکھو صفحہ ۷۹۵) نہ ہوجائے۔ چاندی یا اسکے مرکبات مثل سِلوَر نائٹریٹ وغیرہ کے دوران استعمال میں جب مسوڑوں کے کناروں پہ ایک سیاہ لکیر دکھائی دینے لگے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کرا دینا چاہیے۔ اور مسوڑوں کی اس سیاہ لکیر کو دور کرنے کے لئے ایسِڈ ٹارٹریٹ آف پوٹاش کا کچھ عرصہ استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ چاندی کے مرکبات خواہ کتنی ہی کم مقدار میں دئے جائیں لیکن انکے ہر دو ماہ کے متواتر استعمال کے بعد دو ہفتہ کا وقفہ کرا دینا چاہیے اور سِلوَر نائٹریٹ ایک ماہ میں ۱۰۰ گرین سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ چاندی کے نمکیات بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۴) بعد از غذا دئے جاتے ہیں۔ لیکن اگر معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہو تو پھر ان کو بشکل سولیوشن خلو معدہ میں دینا چاہیے ٭

جلد پر لگانے کے لئے سِلوَر نائٹریٹ کا نائٹرس ایتھر میں سولیوشن بنانا بہت بہتر ہوتا ہے کیونکہ جلد پر لگانے سے اسکے قطرات نہیں بہتے اور آبی سولیوشن کی نسبت یہ تیز بھی ہوتا ہے ٭

نسخہ خضاب لاجواب

(۱) ایسڈ پیروگیلک گرین ۲۴
ریکٹی فائیڈ سپرٹ فلوئڈ ڈرام ۴
ڈسٹلڈ واٹر تا فلوئڈ اونس ۲

یہ سولیوشن بناکر اس کو ایک گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال دیں اور اس پر سولیوشن نمبر ۱ لکھدیں +

(۲) سلور نائٹریٹ ڈرام ۱
سٹرانگ سولیوشن آف امونیا فلوئڈ ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا فلوئڈ اونس ۲

یہ سولیوشن بناکر اس کو ایک نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر اس پر سولیوشن نمبر ۲ لکھدیں

ترکیب استعمال۔ پہلے بالوں کو گرم پانی اور صابن یا گرم پانی میں قدرے سوڈا ڈال کر اس سے خوب دھو ڈالیں اور ایک تولیہ سے انہیں خشک کرلیں۔ پھر سولیوشن نمبر ۱ بذریعہ ایک سینگ کی کنگھی یا ایک برش دنداں کے بالوں پر لگائیں اور اس کے بعد سولیوشن نمبر ۲ اسی طرح سے لگائیں اور پھر دو تین گھنٹہ بعد بالوں کو دھوکر ان پر حنا یا آملہ کا تیل مل دیں +

نوٹ۔ خضاب لگانے وقت حتےّ الامکان اس بات کی احتیاط رکھیں کہ دوا جلد پر نہ لگنے پائے خصوصاً سولیوشن نمبر ۲ ورنہ جلد پر سیاہ داغ پڑجائیگا۔ بلکہ اگر خضاب لگانے سے پہلے جلد پر سخت پیرافین کی مرہم مل دی جاوے تو پھر سیاہ داغ پڑنے کا اندیشہ نہیں رہتا +
اس قسم کا خضاب اگر رات کو لگایا جاوے تو بہتر ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَرِسٹولوکیا (ARISTOLOCHIA) جنسِ زَرَاوَند

(الفصیلۃ الزراوندیہ N. O. *Aristolocheaceæ*)

وجہ تسمیہ۔ زراوند اصل میں فارسی نام ہے جس کے لغوی معنے ہیں ظرفِ طلا۔ چونکہ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا +

اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام اَرِسٹولوکیا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جس کو کتب طبیہ میں اَرِسطولوخیا لکھا ہے۔ اَرِسٹولوکیا یا ارسطولوخیا مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک ارسٹو (اَرِسطو) بمعنی سُفید اور دوسرے لوکیا (لوخیا) بمعنی نفاس۔ پس اَرِسٹولوکیا (اَرِسطولوخیا)

کے معنے ہوئے مفیدِ نفاس یعنی نفاس کے لئے مُفید شے۔ لیکن ابن بیطار اور مولّف کتاب "مَالَا یَسع" نے آرسطو (اَرِسٹو) کے معنے فاضل (خوب) اور لوخیا (لوکیا) کے معنے نفساء یعنی نفاس والی عورت کئے ہیں اور اس سے مراد یہ لی ہے اَلْفَاضِل فی المنفِعَۃ لِلنَّفَسَاء" یعنی نفاس والی عورت کے لئے نہایت مُفید شے ✦

اقسام ۔ اگرچہ اطبّائے عرب نے صرف دو قسم کی زراوند کا ذکر کیا ہے (۱) زراوند طویل جس کو لاطانی میں ارسٹولوکیا لانگا کہتے ہیں (۲) زراوند مدحرج جس کو لاطانی میں اَرِسٹولوکیا روٹنڈا کہتے ہیں لیکن عمدۃُ المحتَاج اور بعض دیگر کتب ڈاکٹری میں آٹھ نو قسم کی زراوند کا ذکر ہے جن میں سے اَرِسٹولوکیا سَرپَن ٹیریا (زراوند دافع زہرمار) اور اَرِسٹولوکیا اِنڈیکا (زراوند ہندی) برٹش فارماکوپیا میں درج ہے چنانچہ زراوند ہندی کا تو یہیں ذکر کر دیا جاتا ہے مگر زراوند دافع مار جس کو انگریزی میں سرپن ٹیری (Serpentary) کہتے ہیں اس کا ذکر اپنے موقع پر ایس (S) کی ردیف میں آئیگا ✦

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

اَرِسٹولوکیا اِنڈیکا (ARISTOLOCHIA INDICA) زراوند ہندی

(N. O. Aristolocheuceœ اَلفصیلۃُ الزراوندیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَرِسٹولوکیا انڈیکا (Arirtolochia Indica)	زراوند ہندی	(سنسکرت) اَرک مُولا سُنندا
(انگریزی) اِنڈین برتھ ورٹ (Indian Birthwort)	زراوند ہندی	(ہندی) اِیشورمُول

مقام پیدائش ۔ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیہا ✦

نوٹ ۔ یہ دوا اَرِشٹولوکیا انڈیکا (Arirtolochia Indica) یعنی زراوند ہندی کا خشک کیا ہوا تنہ اور جڑ ہے ✦

صفات ۔ تنہ کی لکڑی قدرے گاؤدم ۵/۹ انچ موٹی۔ جڑ بھوری زردی مائل۔ بو خوشگوار مثل کافور کے اور ذائقہ تلخ ✦

صفات کیمیاوی ۔ اس کا جزوِ اعظم ایک واے ٹائل آئل (روغن فراری) ہے جس پر اسکی

خاص قسم کی بُو اور ذائقہ کا انحصار ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایلکلائیڈ (کھاری جوہر)۔ ارسٹولوکین (زراوندین۔ جوہر زراوند) اور ارِسٹین وارِسٹی نِک ایسِڈ۔ ریزن (رال) ٹے نین اور سٹارچ ہوتے ہیں ٭

آفیشل مرکبات (Offioial Preparatiens)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) لائیکوار ارِسٹولوکی کن سن ٹریٹس	Liquor Aristolochiæ concentratus	سائل زراوند کثیف
(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف ارسٹولوکیا	Concentrated Solution of Aritolochia	غلیظ سائل زراوند

بنانے کی ترکیب۔ ارِسٹولوکیا ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ اونس یا حسب ضرورت بذریعۂ پرکولیشن ایک پائنٹ تیار کریں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ٭

ٹنکچورا ارسٹولوکی (Tinctura Aristolcchiæ) صبغۂ زراوند

ٹنکچر آف ارسٹولوکیا (Tincture of Aristolochia) تعفین زراوند

بنانے کی ترکیب۔ ارِسٹولوکیا کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پرکولیٹ کرنے کے بعد ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ٭

ارسٹولوکیا (زراوند ہندی) کی تاثیر و استعمال

یہ دوا ہندوستان میں انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے سَرپن ٹیری ممالک یورپ میں (جسے دیکھو) چنانچہ اس میں سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی) ایمے نے گاگ (مدر حیض) اور اینٹی آرتھرائی ٹِک (دافع سوزشِ مفاصل) خواص موجود ہیں ٭

اسکی جڑ یا پتوں کا رس یا عرق اہل ہند سانپ کے کاٹے پر لگانے کے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ مگر اسکی یہ تاثیر قابل اعتبار نہیں۔ اور بطور خفیف بٹر ٹانک اس کو انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) اور دیگر امراض میں دیتے ہیں ٭

نوٹ۔ ہندی اور یونانی یا اسلامی اطبّا اسکو بہت سے امراض میں دیتے ہیں خصوصاً ادرار بول وحیض ونفاس کے لئے تحلیل اوجاع واورام مفاصل ونقرس وغیرہ کے لئے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیّہ ٭

آفیشل Officinl

آرموَرَے شی ای رَیڈِکس ARMORACIÆ RADIX جَذر فجل البری

(N. O. *Cruciferæ* الفصیلہ الصلیبیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) آرموریشی ای ریڈکس (Armeraciæ Radix)	(عربی) فجل البری	(سنسکرت) جانگل مولی
(انگریزی) ہارس رَیڈِش روٹ (Horseradish root)	(فارسی) ترب وشتی	(ہندی) بن مولی
	(اردو) جنگلی مولی	

مقام پیدائش - برطانیہ - یورپ - شمالی امریکہ۔ اس کا مقام پیدائش تو مشرقی یورپ ہے مگر اب برطانیہ وغیرہ میں تمام جگہ بوئی جاتی ہے ؛

یہ کاک لیر یا آرموریشیا (حشیشۃ المعالق - فجل المسی) کی تازہ جڑ ہے جو کاشت کئے ہوئے پودوں سے پتے آنے سے قبل کاٹ کر اکٹھا کر لی جاتی ہے ؛

نوٹ - ہندوستان میں جن مؤلفین و مترجمین نے آرموریشیا ریڈکس کا اردو یا ہندی نام سہنجنے کی جڑ لکھا ہے انہوں نے درحقیقت غلطی کی ہے۔ یہ سہنجنے کی جڑ نہیں البتہ وہ اس کی ایک عمدہ بدل ہے یعنی ہندوستان میں سہنجنے کی جڑ کو اس کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں ؛

صفات طبیعی - یہ جڑ بیلن کی شکل کی یعنی لمبی اور گول ہوتی ہے لیکن قدرے گاؤ دُم - اس کے اوپر کا سرا موٹا جس پر گری ہوئی پتیوں کے نشان ہوتے ہیں - جڑ کا قطر $\frac{1}{2}$ سے ایک انچ اور لمبائی ایک فٹ یا زیادہ - رنگت باہر سے ہلکی زردی مائل یا قدرے بھوری - اندر سے سفیدی مائل - ذائقہ تیز

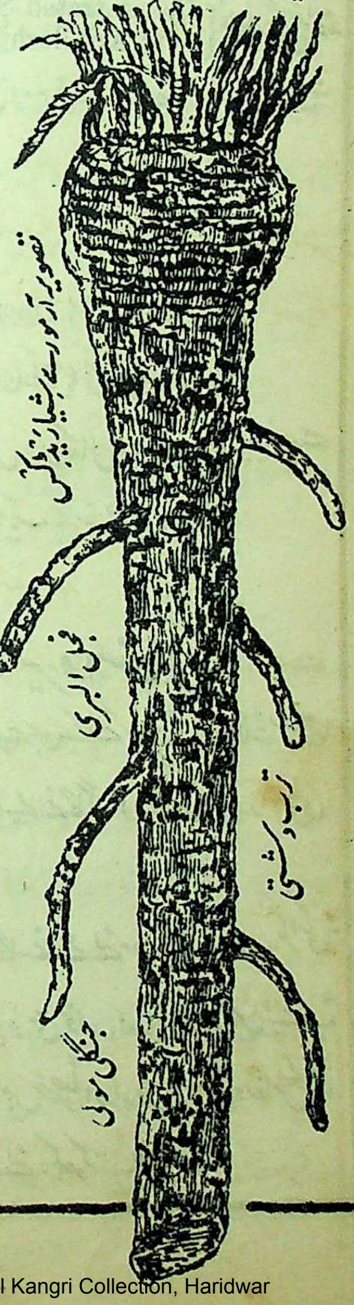

اگر اس کو تراشا یا کچلا جائے تو اس سے نہایت تیز بُو آتی ہے ÷

صفات کیمیاوی۔ اس جڑ میں ایک ایسا فرمنٹ (مادّہ خمیر) پایا جاتا ہے جو پانی کی موجودگی میں ایک سیماب طبع روغن "بیوٹائل سلفوسائی نائیڈ" پیدا کر دیتا ہے۔ گویا اس میں ایک والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ بلیک مسٹرڈ (سیاہ خردل یا رائی) کے تیل سے مشابہ ہوتا ہے ÷

شناخت۔ چونکہ اس جڑ کا بعض اوقات ایکو نائٹ (بیش) کی جڑ سے دھوکا ہو جاتا ہے جو کہ تعجب کی بات ہے اس لئے یہاں پر ان دونوں کا باہمی فرق بتا دیا جاتا ہے :—

ہارس ریڈش رُوٹ	ایکو نائٹ رُوٹ
جسامت۔ یہ بڑی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا قطر ایک یا ۱ ۱/۲ انچ لمبائی ایک فٹ یا زائد اور یہ تقریباً بیلن کی طرح ہوتی ہے ÷	**جسامت۔** یہ چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کا قطر ۱/۲ سے ۳/۴ انچ۔ لمبائی ۲ سے ۴ انچ اور یہ مخروطی شکل کی ہوتی ہے ÷
رنگت۔ باہر سے زردی مائل اور اندر سے سفید گوشتی ÷	**رنگت۔** باہر سے سیاہ بھوری اور اندر سے سفید نشاستہ دار ÷
بُو۔ تراشنے پر تیز یا تُند ÷	**بو۔** کچھ نہیں ÷
ذائقہ۔ حریف یا چرپرا ÷	**ذائقہ۔** چبانے سے چنمناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے ÷

ہارس ریڈش کے افعال۔ سائلے گاگ (مُدرّ لعاب۔ تھوک پیدا کرنے والی)، سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈائیورے ٹِک (مدر بول) ÷

آفیشل مرکب (Official Preparations)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	اسپرٹس آرموریشی کمپازیٹس	Spiritus Armooacim compositus	روح فجل البری مرکب
(انگریزی)	کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈش	Compound Gpirit of Horsei adish	مرکب روح ترب دشتی

بنانے کی ترکیب ۔ ہارس ریڈش کی جڑ چھلی ہوئی ۵ اونس۔ تلخ نارنجی کے خشک کوٹے ہوئے چھلکے ۵ اونس۔ نٹ مگ (جائفل) کوفتہ ۵۵ گرین۔ ایلکحال ۹۰ فیصدی ۱ ۱/۴ پائنٹ۔ آب مقطر ۱ ۱/۲ پائنٹ۔ تمام اجزاء کو باہم ملاکر دو پائنٹ سیال کشید کر لیں۔

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳ء۶ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کی تاثیرات

(**بیرونی**) مسٹرڈ (رائی) کی طرح جلد پر ہارس ریڈش کا اثر رُوبی فیشنٹ (محمر) ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے یہ کبھی استعمال نہیں کی گئی ۔

(**اندرونی**) یہ لعاب دہن اور رطوبت معدی کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے اور جذب ہونے کے بعد جسم سے خارج ہوتے وقت یہ گردوں اور پسینے کے غدوددوں کو تحریک دیتی ہے اس لئے یہ سائلےگاگ (مدر لعاب) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) ڈائیورے ٹِک (مُدِرِّ بول) اور خفیف ڈایا فورے ٹِک (معرق) ہے ۔

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کے استعمالات

اندرونی ۔ ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں اسکی تازہ جڑ اور کالی سرسوں (دونوں ہموزن) کا خسانده بنا کر اس سے غرغرے کرانا مفید ہوتا ہے۔ جب دانت میں درد ہوتا ہو یا زبان و رخسار مسترخی ہو گئے ہوں تو اسکے چبانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اٹونک ڈِس پَپسیا (بدہضمی جو کمزوری معدہ سے ہو) کرانک رہومے ٹزم (پُرانا گٹھیا) اور ڈراپسی (استسقاء۔ جلندھر) میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ اسکی کمپونڈ سپرٹ ایک عمدہ خوشبودار اور کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) ہے ۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

آرنیکا مان ٹے نا (ARNICA MONTANA) تبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام
طبی نام (مصری و مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکا مان ٹے نا (Arnica Montana) (عربی) بطون الجبال۔ تبغ الجبال۔ لسان الحمل الجبلی درونج
(انگریزی) موؤن ٹین ٹے بیکو (Mountain Tobacco) (فارسی) تمباکوے کوہی (اُردو) پہاڑی تمباکو
(”) لیو پارڈس بین (Leopard's Bane) (فارسی) زہر پلنگ (”) چیتے مار زہر
(سنسکرت) پاروتی کشار پترا۔ پاروتی دھوم پترا (ہندی) پہاڑی تمباکو

یہ ایک چھوٹا سا درخت ہے جو کہ وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی علاقوں اور سلٹے بیربا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس درخت کی گانٹھیں اور چھوٹی چھوٹی جڑیں نیز اسکے غنچے یا کلیاں دوا میں کام آتی ہیں

(آفیشل Official)

آرنیکی رھائی زوما (ARNICÆ RHIZOMA) بیخ تمباکوے کوہی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکّبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکی رھائی زوما (Arnicæ Rhizoma) (عربی) جذر التبغ الجبلی۔ دروبخ نمیسا

(”) آرنیکی ریڈکس (Arnicæ Radix) (فارسی) بیخ تمباکوے کوہی

(انگریزی) آرنیکا رھائی زوم (Arnica Rhizome) (اُردو) پہاڑی تمباکو کی جڑ

صفات۔ ایک سے دو انچ لمبی۔ $\frac{۱}{۶}$ سے $\frac{۱}{۴}$ انچ موٹی بیلن کی شکل کی یعنی گول اور لمبی سیاہ بھورے رنگ کی کھُردری گانٹھیں یا گول خم کھائے ہوئے ٹکڑے جن کے بالائی جانب شاخوں کے نشان اور نیچے کی طرف تار جیسی باریک چھوٹی چھوٹی جڑیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں۔ بُو خاص قسم کی خوشگوار۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار *

آرنیکا یعنی جنگلی تمباکو کی جڑ

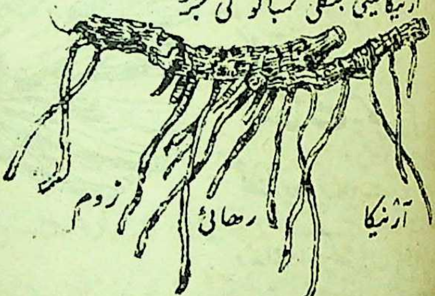

شناخت۔ ویلیریَن اور سرپَن ٹری کی جڑیں شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے *

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) آرنی سین (جوہر تمباکوے کوہی)، (۲) والٹائل آئل (روغن فراری)، (۳) اِنیوُلین (۴) ریزن یعنی رال۔ یہ چار اجزاء ہوتے ہیں *

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی (Tinctura Arnicæ) (عربی) صبغہ تبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا (Tincture of Arnica) (فارسی) تعفین تمباکوے کوہی

بنانے کی ترکیب - آرنیکا رھائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس الکھال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ایلکھال میں تر کرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں *

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے علیحدہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہ میں درج ہے)

آرنِیکی فلوریز (ARNICÆ FLORIS) زہُورُ التّبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام

طبی نام

(لاطانی) آرنیکی فلوریز (Arnicæ Flores) (عربی) زہور التبغ الجبلی

(انگریزی) آرنیکا فلاورس (Arnica Flowers) (فارسی) غنچہ تمباکوے کوہی

نوٹ - یہ آرنیکا مانٹے نا (تمباکوے کوہی) کی خشک کلیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں *

صفات - کلیوں کی بالدار گھنڈیوں پر ۱۶ سے ۲۰ تک دندانہ دار پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور بہت سی کھوکھلی پتیاں لگی ہوتی ہیں۔ ان کے گرد دو قطاریں جھلیدار پتوں کی پائی جاتی ہیں۔ بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے *

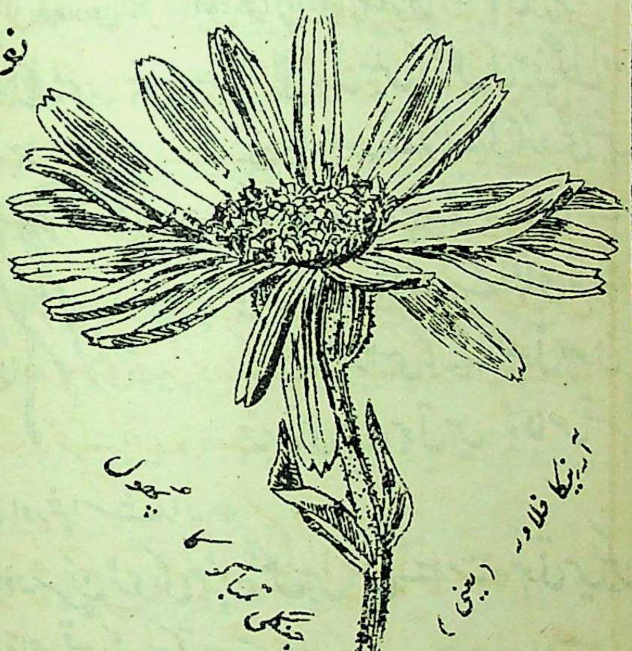

آفیشل مرکّب (Official Preparatiors)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی فلورم (Tinctura Arnicæ Elorum) (عربی) صبغہ زہور التبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا فلاورس {Tincture of Arnica Flowers} (فارسی) تغیین گلہاے تمباکوے کوہی

بنانے کی ترکیب - آرنیکا فلاورس ۲ اونس۔ ایلکھال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت

ذریعہ پرکولیشن ایک پائینٹ ٹنکچر تیار کرلیں ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام ٭

آرنیکا کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی۔ بیرونی طور پر لگانے سے آرنیکا جلدی عروق کو تحریک دیتا ہے اور اگر اسکے ابخرات کو اڑنے سے روکا جاوے تو اس سے جلد پر سوزش ہو کر مثل اری سپلس (سرخباد) کے جلد سرخ ہوجاتی اور اس پر ددوڑے وغیرہ نکل آتے ہیں ٭

اندرونی۔ مثل سیماب طبع روغنات کے یہ ایک وارم ایرومیٹک (خوشبودار گرم) دوا ہے اور ایلی مینٹری کینال (غذا کی نالی) میں تحریک کا اثر کرکے معدہ و امعاء کی حرکت کو تیز کرتی ہے۔ بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی گیسٹرو انٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے یعنی اس سے دست و قے آنے لگ جاتے ہیں۔ تھوڑی مقدار میں یہ ویسکولر سسٹم (نظام دموی) اور نروس سسٹم (نظام عصبی) کو معکوس طور پر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ ان کو ضعیف کرتی ہے اور اس سے کسی قدر تشنج اور بیہوشی پیدا ہوجاتی ہے۔ جلد اور گردوں کے لئے بھی یہ ایک ریموٹ سٹیمولینٹ (محرک بعیدہ) ہے ٭

آرنیکا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی۔ اس دوا کا زیادہ تر بطور لوشن کے ہی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ایک حصہ اس کا ٹنکچر دس حصہ پانی میں ملا کر اس سے بروئی سس (چوٹ کھائے ہوئے کچلے ہوئے مقامات) اور سپرینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر لگانے سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے اور چوٹ کے مقام پر نیل نہیں پڑنے پاتا ٭

اندرونی۔ اندرونی طور پر اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں اور بہت سے قیاسی فوائد کو مدنظر رکھکر اسکو خراب قسم کے بخاروں میں رفع ضعف کے لئے اور ڈی لیریم ٹرے مینس

(ہذیان خمری) رہومے ٹزم (گٹھیا) کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) اور ڈیسنٹری (پیچس) میں مفید بتایا گیا۔ لیکن اسکے نتائج مشتبہ نکلے ٭

اس کے پھولوں کے ٹنکچر کو اس کی جڑ کے ٹنکچر کی نسبت بہتر و موثر خیال کیا جاتا ہے چنانچہ امریکن نو آبادیوں میں وہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

ایسافےٹیڈا (ASAFETIDA) حلتیت

(الفصیلۃ الخیمیہ *N. O. Umbelliferæ*)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسافےٹیڈا (Asafetida)	(عربی) حِلتیت	(سنسکرت) ہنگو۔ رام ٹھ
(انگریزی) ایسافےٹیڈا (Asafetida)	(فارسی) انغوزہ۔ انگوزہ	{ہندی اردو} ہینگ۔ ہینگرا

تاریخ ۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ قدیم یونانی و رومی اطبا مثل ثاؤفرسطس و دیسقوریدوس و پلائنی وغیرہ نے سلفیم (Silphium) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دو قسم کی ہینگ کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو کہ سیریا میں پیدا ہوتی تھی اور دوسرے وہ جو کہ ایشیا میں پیدا ہوتی تھی ہندی اطبا بھی اس کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ پرانی کتب سنسکرت میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے ٭

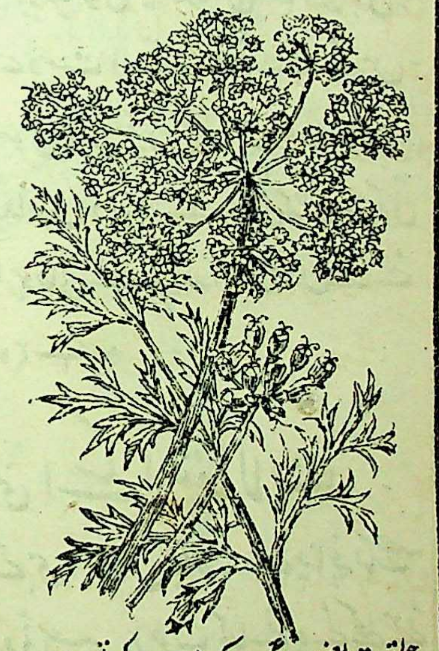

حلتیت یعنی ہینگ کے پودے کی تصویر

مقام پیدائش ۔ افغانستان۔ پنجاب۔ ایران۔ ترکستان ٭

ماہیت ۔ یہ ایک گم ریزن (صمغ راتینجی۔ رالدار گوند) ہے جو درخت فےرولا فےٹیڈا (Ferula Fetida) (جسے فارسی میں انجدانِ سیاہ یا کماۃ کہتے ہیں) کی جڑ میں

نگان دینے سے حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ متقدمین اطبائے یونان وعرب وایران نے دو قسم کی حلتیت کا ذکر کیا ہے ایک حلتیت مُنتِن (انگوزۂ بدبو) جسے اُردو و ہندی میں ہینگ وہینگرا کہتے ہیں اور جو انجدان سیاہ یا کماہ سے حاصل ہوتی ہے اور آجکل ڈاکٹری میں یہی عمدہ قسم کی مستعمل ہے۔ اور دوسرے حلتیت طیّب (انگوزۂ خوشبو) جو شام۔ لیبیا اور خراسان وایران میں درخت انجدان سفید یا گلہ پر سے حاصل ہوتی ہے اسے ہندی میں ہیرا ہینگ کہتے ہیں۔ زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم اور عمدۃ المحتاج ومحیط اعظم وغیرہ ٭

صفات۔ بے ڈول۔ چپٹی یا گول ڈلیاں جو اَشکی دانوں کے بذریعہ ایک گہرے رنگ کی رطوبت کے باہم ملنے سے بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کی رنگت میلی زرد ہوتی ہے جو رکھنے سے گہری ہو جاتی ہے۔ تازہ ڈلیاں ملائم ہوتی ہیں لیکن کچھ عرصہ پڑی رہنے سے سخت ہو جاتی ہیں۔ اندر سے ان کا رنگ زردی مائل نیم شفاف یا دودھیا ہوتا ہے جو بتدریج سُرخ ہو جاتا ہے۔ بُو تیز مثل لہسن کی بُو کے۔ ذائقہ تلخ اور خراب ٭

نوٹ۔ ہینگ کو اگر پانی میں حل کریں تو سفید رنگ کا اَیملشن بن جاتا ہے اور اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر نائیٹرک اَیسِڈ (تیزاب شورہ) لگائیں تو تھوڑی دیر کے لئے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے۔ جلانے سے اس میں دس فیصدی راکھ پائی جاتی ہے اور اَیلکُحال (۹۰ فیصدی) میں یہ کم ازکم ۶۵ فیصدی حل ہو جاتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ۵ فیصدی ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس کا جزوِ اعظم اَیسَنشل آئل آف گارلِک جس کا کیمیاوی نام ایلائل پر سلفائیڈ ہے یعنی لہسن کا اُڑ جانے والا تیل ہوتا ہے۔ ہینگ کی بُو اسی روغن کی وجہ سے ہوتی ہے (۲) ۶۵ فیصدی بے سورین ریزن اور (۳) ۲۵ فیصدی گم ٭

افعال۔ سٹیمولینٹ (محرک) اَینٹی سپازموڈک (دافع تشنّج) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ اگرین =(۲۳ ۱ سے اگرام) ٭

پڑتی ہے۔ پی لیوُلا گال بینائی کمپازیٹا اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں:۔

(آفیشل مُرکّبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پی لیؤلا اَیلوز اَیٹ ایسافےٹیڈی (Pitula Aloes et Asafetidæ) حب صبر و حلتیت

(انگریزی) پل آف اَیلوز اَینڈ اَیسافےٹیڈا (Pill of Aloes gnd Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولیاں

ایلوز کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۵۶ پر ان گولیوں کا بیان ملاحظہ ہو ۔

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ۔

(لاطانی) سَپیرٹس امونی فےٹیڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus) روح نوشادر مُنتن

(انگریزی) فےٹڈ سپیرٹ آف امونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبودار

امونیا کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۸۹ پر اس کا بیان ہو چکا ہے جسے ملاحظہ کریں ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم جب بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایکبار دینی ہو ۔

(لاطانی) ٹنکچورا ایسافےٹیڈی (Tinctura Asafetidæ) (عربی) صبغۂ حلتیت

(انگریزی) ٹنکچر آف ایسافےٹیڈا (Tincture of Asafetida) (فارسی) تعفین انغوزہ

بنانے کی ترکیب۔ ہینگ کچلی ہوئی ۴ اونس۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت

ہینگ کو ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۱۵ روز تک بھگو کر سیال کو فلٹر کرلیں پھر فلٹر میں اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(ایسافےٹیڈا کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations

(۱) اَنیما ایسافےٹیڈا (Enema Asafetida) (حقنہ حلتیت)۔ ایسافےٹیڈا ۳۰ گرین

آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس ۔

ہینگ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مثل دودھ کے ایملشن بن جائے۔ (برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) ۔

(۲) ٹنکچر آف اَیسافےٹیڈا ایک فلوئڈ ڈرام۔ میوسلیج آف سٹارچ ۴ فلوئڈ اونس (سینٹ تھامسن ہسپتال)

(۳) لیکن برٹش فارماکوپیا کوڈیکس میں یہ اس طرح سے مندرج ہے:- ٹنکچر آف ایسافےٹیڈا ۳ ڈرام

یوسلیج آف سٹارچ اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰۰ حصہ ہوجائے ✤

مسچورا ایسافےٹیڈا کمپازیٹا (Mistura Asafetida composita) مزیجِ حلتیت مرکب عمدہ ایسافےٹیڈا ۵ گرین۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کسکارا سگراڈا ۱۰ منم۔ ایمونیم کاربونیٹ ۵ گرین۔ انفیوژن آف ویلیرین (۴۰ میں ۱) تا ایک اونس۔ (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ✤

پی لیولا ایسافےٹیڈا (Pilulæ Asafetida) (حبوب حلتیت)۔ ایسافےٹیڈا ۲۰ گرام سوپ مسفوف ۶ گرام۔ پانی حسب ضرورت۔ سب کی ایکسو گولیاں بنالیں۔ ایک گولی میں ۳ گرین ہینگ ہوتی ہے۔ (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ✤

ایسافےٹیڈا کی فارماکالوجی یعنی ہینگ کی تاثیرات

بیرونی۔ جلد پر ہینگ کی نہایت ہی خفیف محرک تاثیر ہوتی ہے ✤

اندرونی۔ (معدہ وامعاء) مثل دیگر خوشبودار روغنوں اور رالوں کے ہینگ بھی (جس میں کہ ایک سیماب طبع روغن ہوتا ہے) سٹیمولینٹ (محرک)، کارمی نےٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب اور مغثی ہوتا ہے اس لئے اس کو کم استعمال کرتے ہیں۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے اس سے دست و قے آتے ہیں۔ میوکس ممبرین کے ذریعے یہ جذب ہوجاتی ہے ✤

پھیپھڑے۔ پیاز کی طرح دوران اخراج میں یہ ہوا کی نالیوں کی تراوش کو بڑھاتی اور اسے ڈس انفیکٹ یعنی صاف کرتی ہے لہذا یہ ایک ڈس انفیکٹینٹ ایکس پیکٹورینٹ (دافع تعفن۔ مخرج بلغم) ہے ✤

نظام عصبی۔ بذریعہ دہن و معدہ یہ منعکس طور پر نظام عصبی کو تحریک دیتی ہے ✤

اخراج۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے ✤

ایسافے ٹیڈا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی۔ ہینگ کو بیرونی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن ڈاکٹر گھوش لکھتے ہیں کہ اسکو پانی میں پیس کر اس کا گاڑھا ایملشن پیٹ پر طلا یا ضماد کرنے سے بچوں کی ٹم پے نائی ٹس (نفخ شکم) کو نافع ہے ۞

اندرونی۔ سوائے مرض ہسٹیریا (اختناق الرّحم۔ باؤگولہ) اور ٹم پے نائی ٹس (نفخ شکم) میں استعمال کرنے کے اب اس کو بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ نفخ شکم میں ۳۰ گرین ہینگ ۴ اونس پانی میں ملا کر اس سے انیما یعنی حقنہ کیا کرتے ہیں۔ بچّوں کے فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی درد شکم جو نفخ کے سبب ہو) میں اور نوجوان عورتوں کے ہسٹیریکل فلے ٹولینس (نفخ اختناقی) میں سپرٹس امونی فے ٹیڈس ایک نہایت عمدہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) دوا ہے ۞

نوٹ۔ جو لوگ مکّاری سے مرض کا بہانہ بنایا کرتے ہیں ان کے مرض کو رفع کرنے کے لئے یہ ایک اکسیر دوا ہے چنانچہ ایسے اشخاص کو ایک ایفروینگ ڈرافٹ (جرعہ جوشدار) میں چند قطرات ٹنکچر ایسافے ٹیڈا کے اور چند قطرات ٹنکچر ویلیرین (بالچھڑ) کے ملا کر دن میں دو تین بار دیں تاکہ بار بار بدبودار اور بدذائقہ ڈکار آ آ کر میاں کی ساری مکاری اور بہانہ رفوچکر ہو جائے ۞

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ ہینگ کی گولیاں بنا کر انکو کیپشول میں ڈال کر یا ان پر وارنش چڑھا کر دینی چاہئیں اور اگر اس کا ٹنکچر دینا ہو تو اس کو میوسلج میں معلق کر کے دیں ۞

مجرّبات

(۱) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی	منم ۲۰
سپرٹس امونی ایرومیٹے کس	منم ۳۰
مسکی	گرین ۳
پلوس ایکیے شی	گرین ۳۰
ایکوا سینے موماٹی تا	اونس ۱ ½

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ) بنا کر فوراً پلا دیں

(۲) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی	۲ ڈرام
ٹنکچورا ویلیری اینی ایمونی ایٹا	۴ ڈرام
سپرٹس ٹیری بن تھی نی	۴ ڈرام

ان تینوں دواؤں کو ملا کر اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) قدرے پانی میں ملا کر دو دو گھنٹہ بعد دو تین بار دیں۔ مرض ہسٹیریا کی نوبت میں مفید ہے ۞

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایس پیرے گن (ASPARAGIN) جوہرِ خطمی

(N. O. Malvaesce الفصیلۃ الخبازیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایس پیرے گن (Asparagin)	جوہر خطمی
(؍) ایلتھین (Althein)	خطمین

(نیز دیکھو صفحہ ۶۶۹) یہ خطمی کا جوہر ہے۔ اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں، کیفیت اسکی خفیف تیزابی ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ لیکن، ایلکحال میں حل نہیں ہوتا ٭

افعال۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) ٭

استعمال۔ اس کو مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) کارڈی ایک ڈراپسی (وہ استسقا جو خرابی قلب سے ہو) اور گاؤٹ (نقرس) میں دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۶ء سے ۱ء گرام) بشکل گولی یا آبی محلول ٭

(Official آفیشل)

ایٹروپینا ATROPINA جوہرِ یبروج

دیکھو بیان بیلاڈونی فولیا (BELLADONNÆ FOLIA)

(Not Official ناٹ آفیشل)

آرن شیائی کارٹکس AURANTII CORTEX قشر النارنج

(N. O. Aurantiaceæ الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس (Aurantii Cortex)	(عربی) قشر النارنج	(سنسکرت) جمبھیر۔ جمبھا
(انگریزی) آرنج پیل (Bitter Orange Peel)	(فارسی) پوست نارنج	(؍) دنت شٹھ
	(اردو) نارنگی کا چھلکا	(؍) جم بھیری۔ جمیری

یہ سٹرس آرن شیم (Citrus Aurantium) (لیموں۔ نارنجی۔ نارنج) کا چھلکا ہے جو تر و خشک دوا میں کام آتا ہے ٭

مقام پیدائش ۔ شمالی ہندوستان اس کا اصل مقام پیدائش ہے ۔ یہ ہندوستان ہی سے یورپ میں گیا ہے ؛

تاریخ ۔ قدیم یونانیوں اور رومیوں کو نارنج کا علم نہ تھا ۔ عرب پہلے اس کو ہندوستان سے عربستان شام اور افریقہ میں لے گئے اور پھر وہاں سے وہ اسے یورپ لے گئے ۔ ابو علی سینا اور دیگر اطبائے عرب دسویں صدی مسیحی میں اس کو دوائے استعمال کرتے تھے ۔ ہندی اطباء بھی اس کو زمانہ قدیم سے استعمال کرتے ہیں ؛

سوئیٹ آرنج جنہیں ہندوستان میں عام طور پر سنگترہ کہتے ہیں اس کا اصل مقام پیدائش جنوبی چین ہے جہاں سے پرتگیز اسے ہندوستان میں لائے ؛

ڈاکٹر ڈیموک لکھتے ہیں کہ لزبن میں سنترہ (Cintra) نامی ایک وادی ہے جہاں نارنج عمدہ اور بکثرت ہوتے ہیں اس لئے وہاں کے نارنج کا نام سنترہ پڑ گیا اور ہندوستان میں یہ نام ذرا بگڑ کر سنگترہ بن گیا ؛

اب رطب و یابس یا تر و خشک پوست نارنج کا جو کہ دوائے مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے ؛

(آفیشل Official)

آرنشیائی کارٹکس ری سینس { AURANTII CORTEX RECENS } قشر النارنج رطب

(الفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرنشیائی کارٹکس ری سینس { Aurantii cortex Reoens }	(عربی) قشر النارنج رطب	(سنسکرت) نُوتن جمبھیر تُوَک
(انگریزی) فریش بٹر آرنج پیل { Fresh Bitter-orange Pcel }	(فارسی) "تازہ پوست نارنج" (اُردو) نارنگی کا تازہ چھلکا	(ہندی) تاجا جمبھیر کا چھلکا

مقام پیدائش ۔ جنوبی یورپ ۔ ہندوستان اور مشرقی نو آبادیہا ؛

یہ سٹرس آرن شیم (لیمونِ نارنجی ۔ نارنج) یعنی تلخ نارنجی کا تازہ چھلکا ہے جس کا اندرونی سفید حصہ دور کر لیتے ہیں ؛

صفات طبیعی ۔ اس کا رنگ باہر سے نارنجی ۔ سطح کھردری جس میں روغنی گلٹیاں ہوتی ہیں ۔ اندرونی سطح سفید اور اسفنجی ۔ بو خوشگوار ۔ ذائقہ تلخ ؛

(آفیشل مرکّب Official Preparations)

ڈاکٹری نام   طبی نام

ٹنکچورا آرنشیائی (Tinctura Aurantii) (عربی) صبغۂ نارنج

ٹنکچر آف آرنج (Tincture of Orange) (فارسی) تعفین نارنج

بنانے کی ترکیب - تلخ نارنجی کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ۵ اونس - ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ٭

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) سیروپس آرنشیائی (Syrupus Aurantii) شربت نارنج

(انگریزی) سرپ آف آرنج (Syrup of Orange) شربت نارنج

بنانے کی ترکیب - ٹنکچر آف آرنج ۱ فلوئیڈ اونس - سیرپ ۷ فلوئیڈ اونس - دونوں کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) سیروپس اَیروُ میٹیکس (Syrupus Aromaticus) شربت عطری - شربت طیّب

(انگریزی) ایرومیٹک سیرپ (Aromatic Syrup) شربت خوشبو - خوشبودار شربت

بنانے کی ترکیب - ٹنکچر آف آرنج ۵ فلوئیڈ اونس - سینے مّن واٹر ۵ فلوئیڈ اونس - سیرپ ۱۰ فلوئیڈ اونس - ٹنکچر آف آرنج اور سینّے من واٹر کو ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا ٹلک (طلق - اَبرک) کا سفوف ملا کر ہلائیں اور پھر فلٹر کرکے شربت ملادیں ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) وَائنم آرنشیائی (Vinum Anrantii) شراب نارنج (طبی)

(انگریزی) آرنج وَائن (Orange Wine) نارنگی کی شراب

بنانے کی ترکیب - شکر میں تازہ تلخ نارنگی کے چھلکے ڈال کر اور ان میں خمیری کیفیت پیدا کرکے یہ شراب بنائی جاتی ہے - اس میں ۱۰ یا ۱۲ فیصدی اَیلکُہال ہوتا ہے - کیفیت تیزابی - رنگ طلائی - ذائقہ اور بو مثل نارنج کے ٭

نوٹ۔ وائنم فیرائی سٹریٹس اور وائنم کونینی کے بنانے میں یہ شراب کام آتی ہے ✣

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Prepayatione اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اِنفیوزم آرنشیائی کن سن ٹرے ٹم { Infusium Aurantii Concent. } خساندۂ نارنج کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ انفیوژن آف آرنج { Concentrated Infusion Of Orange } غلیظ خساندۂ نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲۲٫۵ حصہ۔ ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر (۱۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار خساندہ پورا ایک سو حصہ ہو جائے۔ (مندرجہ بی۔ پی۔ سی = برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) او

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم { Infusium Aurantii Compositum Concent. } کثیف خساندۂ نارنج مرکب

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف آرنج { Concentrated Compound Infusion of Orange } غلیظ خساندۂ نارنج مرکب

بنانے کی ترکیب۔ خشک و تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ۔ خشک پوست لیموں کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۵ حصہ۔ کلوز (قرنفل۔ لونگ) تازہ مسفوف ۲٫۵ حصہ۔ ٹنکچر آف لیمن ۵ حصہ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر (۱۰۰ میں ۱) حسب ضرورت جس سے کہ تیار شدہ سیال پورا ۱۰۰ حصہ ہو جائے ✣

پہلے قرنفل کے سفوف کو ۲۰ حصہ ایلکہال میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر کاٹن وُول میں سے فلٹر کرلیں اور اس کے فضلہ میں سے اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ حاصل شدہ سیال پورا ۲۰ حصہ ہو پھر اس میں دونوں ٹنکچر ملا کر اسے ایک طرف رکھ دیں۔ اب اسی طرح سے دیگر دونوں سفوفوں کو کلوروفارم واٹر کے ساتھ میسی رئیٹ و ایکس پریش کرکے یعنی بھگو اور دبا کر نچوڑ لیں۔ پھر اس میں پہلا ٹنکچروں والا سیال ملا دیں ✣

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ✣

(لاطانی) اولیم آرنشیائی کارٹی سس (Oleum Aurantii corticis) روغن پوست نارنج

(انگریزی) آئل آف آرنج پیل (Oil of Orange Peel) نارنگی کے چھلکے کا تیل

یہ ایک والے ٹائل آئل (روغن فراری۔ سیماب طبع روغن) ہے جو کہ پوست نارنج کو دبا کر اس میں سے نکالا جاتا ہے

صفات روغن۔ ہلکے زرد رنگ کا سیال۔ بُو نارنج کی سی۔ کیفیت معتدل (نہ ترش نہ کھاری)

نوٹ۔ زیادہ عرصہ پڑا رہنے سے یہ روغن کثیف ہو جاتا ہے لیکن اگر اس میں ۱۰ فیصدی ایلکحال مطلق ملا کر رکھا جائے تو پھر خراب نہیں ہوتا۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے ✦

انحلال۔ ایبسولیوٹ ایلکحال میں تو یہ بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۲ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہوتا ہے ✦

(آفیشل Official)

آرن شیائی کارٹکس سکّےٹس {AURANTII CORTEX SICCATUS} قشر النّارنج یابس

(الفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceæ)

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) آرنشیائی کارٹکس سکےٹس (Aurantii Cortex Siccatus.) (عربی) قشر النارنج یابس

(انگریزی) ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (Dried Bitter-orange Peel) (فارسی اردو) خشک پوست نارنج

صفات۔ باریک باریک کترے ہوئے ٹکڑے۔ ان میں چھلکے کے اندر کی طرف کی سفیدی نہیں ہوتی۔ بُو خوشگوار۔ ذائقہ تلخ ✦

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک سے دو فیصدی ایک فکسڈ آئل اور تین گلیوکوسائیڈس (۱) ہس پیری ڈین (۲) ایزو ہس پیرے ڈین (۳) آرنی شی اے ییرین (جو ایک تلخ جزو ہے) ہوتے ہیں ✦

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) اِنفیوزم آرنشیائی (Infusum Aurantii) منقوع نارنج

(انگریزی) اِنفیوژن آف آرنج پیل (Infusion of Orange Peel) خسا ندہ پوست نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ پوست نارنج کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ✦

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم {Infusum Aurantii Compositium} منقوع نارنج مرکب

(انگریزی) کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل {Compound Infusion of Orange Peel} مرکب خساندۂ پوست نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ½ اونس۔ لیموں کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ¼ اونس۔ ترنفل کوفتہ ۵۵ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ کل اجزاء کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(آفیشل Official)

ایکوا آرنشیائی فلوریز (AQUA AURANTII FLORIS) ماء القداح

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ایکوا آرنشیائی فلوریز (qua Aurantii Floris) (عربی) ماء القداح

(انگریزی) آرنج فلاور واٹر (Orange Flower Water) {فارسی اردو} عرق بہار

سٹرس ارن شیم (لیموں نارنجی) کے پھولوں سے یہ عرق کشید کیا جاتا ہے۔

صفات۔ بے رنگ یا سبزی مائل خوشبودار عرق جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ یہ ولایتی کشید کیا ہوا عرق بکا کرتا ہے۔ استعمال سے پہلے اس میں دوچند آب مقطر ملا لینا چاہئے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)۔

سیروپس آرنشیائی فلوریز (Syrupus Aurantii Floris) شربت بہار نارنج

سیرپ آف آرنج فلاورس (Syrup of Orange Flowers) " " "

بنانے کی ترکیب۔ خالص آرنج فلاور واٹر ۸ فلوئڈ اونس۔ صاف شکر ۳ پونڈ۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ شکر کو ۱۶ فلوئڈ اونس آب مقطر میں بذریعہ حرارت حل کرکے اس میں آرنج فلاور واٹر ملادیں پھر اور اس قدر آب مقطر کھولا کر اس میں ڈالیں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ۴½ پونڈ ہو جائے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

آرن شیائی کارٹکس انڈی کس {AURANTII CORTEX INDICUS.} قشر نارنج الہندی

(الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ارنشیائی کارٹکس انڈیکس {Aurantii Cortex Indicus}	(عربی) قشر نارنج الہندی	(سنسکرت) جم بھیری توگ بھاگی
(انگریزی) انڈین آرنج پیل {amibOrange Peel}	(فارسی) پوست نارنج ہندی	(ہندی) جم بھیری کا چھلکا

نوٹ ۔ سٹرس آرن شیم (لیمون نارنجی ۔ نارنج) کے مختلف اقسام کا جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں یہ ان کا تازہ یا خشک چھلکا ہے جو دوا میں کام آتا ہے ٭

ہندوستان اور نوآبادیوں میں یہ فریش آرنج پیل (ولایتی تازہ پوست نارنج) کی بجائے استعمال کرتے ہیں ٭

تاثیر و استعمال پوست نارنج وغیرہ

نارنج کے مختلف مرکبات زیادہ تر خوشبو اور ذائقہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ۔ اگرچہ ان کا اثر کسی قدر بٹر ۔ سٹومے کک اور ٹانک (تلخ ۔ مقوی معدہ ۔ مقوی) ہوتا ہے ۔ چنانچہ دیگر تلخ مقویات مثلاً جھنطیانا وغیرہ کے ہمراہ ملا کر اس کو دیا کرتے ہیں ۔ لیکن اس کا عرق صرف خوشبو کے لئے ہی مستعمل ہے ٭

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

آرم (AURUM) ذہب

(کیمیاوی علامت Au,)۔

نوٹ ۔ چونکہ نظام شمسی میں شمس سب سے اعلےٰ و افضل ہے اور سونا معادن میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے ، اور ان دونوں کے رنگ میں بھی مشابہت ہے ۔ اس لئے قدیم اہل کیمیا نے اپنی اصطلاح میں سونے کا نام بھی شمس رکھ دیا ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرم (Aurum)	(عربی) ذہب ۔ عقبان ۔ عسجد	(سنسکرت) سُورن ۔ کنک ۔ ہیرنیا ۔ ہیم
(انگریزی) گولڈ (Gold)	(فارسی) طلا ۔ زر (اردو) سونا	(ہندی) کنچن ۔ کان چن ۔ سونا

صفات طبعی - یہ ایک خوشنما قدرے سرخی مائل زرد رنگ کی قیمتی دھات ہے جو خالص تو کم لیکن دیگر دھاتوں مثلاً آئرن آکسائیڈ اور چاندی وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی اکثر پائی جاتی ہے - اس کا اَے ٹومِک وِیٹ (وزن اتّصال) ۱۹۶،۲ - مالی کیوُلر ویٹ (وزن مادی) ۳۹۲،۴ - اور سپیسے سے فِک گرے وِیٹی (ثقل مخصوص - وزن مخصوص) ۱۹،۵ ہے۔ یہ ۲۱۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے - جس قدر باریک اوراق اور تار اس دھات کے بن سکتے ہیں اس قدر اور کسی دھات کے نہیں بن سکتے - چاندی کی نسبت اس کے پگھلانے کے لئے زیادہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے - پانی یا ہوا کا کسی درجۂ حرارت میں اس پر بالکل کچھ اثر نہیں ہوتا - یہ دھات کسی تیزاب میں حل نہیں ہوتی لیکن نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ (ایک حصہ تیزاب شورہ اور ۲ حصہ تیزاب نمک) جس کو انگریزی میں ایکوا رِیجیا (**Aqua Regia** اور عربی میں ماء الملکی اور فارسی میں تیزاب سلطانی کہتے ہیں (دیکھو صفحہ ۵۲۹) +

نوٹ - یہ دھات کلورین - برومین - آئیوڈین - فاسفورس - اینٹی منی (اثمد) آرسنک (سنکھیا) اور مرکری (سیماب) کے ساتھ مخلوط ہو جاتی ہے +

تاریخ - یہ دھات دُنیا کے اکثر ممالک میں قدیم الایّام سے معلوم ہے - قدیم کیمیاوِیّین یعنی اہلِ کیمیا اس کو مَلِکُ المعادن یعنی رئیس معدنیات یا اُتّم دھات جانتے تھے - اور جب کہ اہل کیمیا اکسیر کے پیدا کرنے کے خیال میں پڑ گئے اور اس دھات کے خالص اور افضل ہونے کو انہوں نے معلوم کیا تو انہوں نے ایسا تصوّر کیا کہ اگر اس دھات کو جسم انسان میں داخل کیا جاے تو چونکہ یہ تمام دھاتوں سے خالص تر اور توانا تر ہے پس ممکن ہے کہ یہ جسم کو تمام اخلاط فاسدہ اور تمام امراض خلقی اور مکتسبی سے پاک وصاف کر دے پس اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے اُنہوں نے سوچا کہ جب تک یہ دھات جسم میں حل نہ ہو یہ کچھ اثر نہیں کر سکتی پس انہوں نے بڑی کوشش اور زحمت سے ماء الملکی یا تیزاب سلطانی (جسے ڈاکٹری میں ایکوا رِیجیا کہتے ہیں) بنایا اور اس میں سونے کو حل کر کے اور پھر اس کو ایک روغن فراری میں مخلوط کر کے استعمال کرنے لگے - اور اسکے استعمال سے بعض امراض کے دفع کرنے میں ان کو کامیابی ہوئی - لیکن چونکہ یہ نسخہ مخفی تھا اور صرف چند ایک خاندانوں میں ہی معلوم تھا اس لئے اُس وقت کے اطبّا نے ان سے ضد کر کے یہ کہا کہ سونا زہر ہے مگر

رفتہ رفتہ خالص سونا بشکل سفوف و حبوب و کشتۂ طلا وغیرہ استعمال ہونے لگا اور پھر اس کو سیماب وغیرہ کے ہمراہ مخلوط کر کے استعمال کرنے لگے۔ بہرکیف یونانی۔ ہندی اور عربی اطبّا سونے کا کشتہ۔ اسکے اوراق و سفوف وغیرہ قدیم الایام سے دواءً استعمال کرتے ہیں اور بہت سے امراض میں اس کو مفید جانتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو عمدۃ المحتاج۔ پزشکی نامہ۔ محیط اعظم اور دیگر کتب طبیہ و ویدک ٭

اگرچہ ڈاکٹران یورپ نے شیخ الرئیس ابو علی بن سینا سے نقل کرتے ہوئے طلا کے ان تمام افعال و خواص کا ذکر کیا ہے جو کہ طبی کتب میں تحریر ہیں لیکن پندرھویں صدی مسیحی میں ڈاکٹر پراکلیوس نے سونے کو دارچکنا کے ساتھ ملا کر اس کا نام مکلسِ شمسی یا محلول شمسی رکھا اور اس کا استعمال آتشک میں مفید بتایا۔ پھر اس کو رسکپور کے ساتھ مخلوط کر کے بھی آتشک میں استعمال کیا گیا اور مفید پایا ٭

یورپ و امریکہ میں آجکل بھی سونے کے اکثر مرکبات بہت سے امراض مثلاً نروس ڈس پیپسیا (ضعف ہضم عصبی۔ یعنی ایسا ضعف ہضم جو عصبی کمزوری سے ہو) کٹار آف دی سٹامک و ڈی اوڈینم (نزلہ معدہ و معاءِ اثنا عشری۔ یعنی معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے اندر کی بلغمی جھلی کی سوزش) جانڈس (یرقان) سفلس (آتشک) خصوصاً جبکہ آتشک کے علاج میں سیماب اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے استعمال سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اوزینا (بخرالانف۔ ناک سے بدبو آنا) کرانک میٹرائی ٹس (سوزش رحم مزمن) سٹیریلٹی (عقر۔ بانجھ پن) لاس آف سیکشوال ڈیزائر (ضعف باہ۔ ضعف خواہش جماع) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) ہائپوکانڈریا (مراق۔ مالیخولیا) ورٹیگو (دوّار۔ دوران سر۔ سر چکرانا) میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن اسکے دو چار مرکبات جو زیادہ تر مستعمل ہیں یہاں پر ان کا ذکر کر دینا میں بھی مناسب سمجھتا ہوں ٭

نوٹ۔ جب دماغ میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) زیادہ ہو تو سونے کے مرکبات کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ آتشک میں کلورائیڈ آف مرکری یا آئیوڈائیڈ آف مرکری کے ساتھ ملا کر اسکو دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے ٭

آرم یعنی سونے کے مرکبات

(نان آفیشل No' Official)

آرِی بَروُمائیڈَم AURI BROMIDUM بَروُمُورُ الذَّہَب

(کیمیاوی علامت Au Br3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرِی بروُمائیڈم (Auri Bromidum) (عربی) بروُمورُ الذّہب

(انگریزی) بروُمائیڈ آف گولڈ (Bromide of Gold) (فارسی) برومور طلا (سونا مرکب بہ برومین)

صفات - یہ ایک سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر رکھنا چاہیئے ٭

استعمال - اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) ایپی لیپسی (صرع - مرگی) نروس ڈس پیپسیا (عصبی ضعف ہضم) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب) میگرین (شقیقہ) وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

مقدار خوراک ۱/۱۰ سے ۱/۴ گرین = (۰.۰۰۶۷ سے ۰.۰۱۶ گرام) ٭

نوٹ - اس کو بشکل گولی (کے اؤلین کے ساتھ گولی بنا کر) یا بشکل کمپریسڈ ٹیبلائیڈ دینا چاہیئے

آری اَیٹ پوٹے سیائی برومائیڈم (Auri et Potassi Bromidum) اس کی سیاہ بھورے رنگ کی سوئی نما قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں - اس کو انہی امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ استعمال کیا جاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱/۳ گرین = (۰.۰۲۱ گرام) ٭

لائیکوار آری اَیٹ آرسینائی برومائیڈم { Liquor Auri et Arsenii Bromidi

نسخہ - آرسینی اس ایسڈ ۰.۴ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۰.۴ گرین - برومین ۰.۱۰ گرین - گولڈ اِن لیف (ورق طلا) ۱۳.۵ - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۲۰ فلوئڈ اونس سیال تیار ہو جاسے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۰.۳ سے ۰.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

طاقت - اسکے ۱۰ بوند میں ۱/۲۴۰ گرین آرسینی اس ایسڈ اور ۱/۳۲ گرین ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ہوتا ہے ٭

استعمال۔ اس کو بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ مرض رہومے ٹزم (وجع مفاصل ۔ گٹھیا) میں بھی مفید پایا گیا ہے ✣

Not Official (ناٹ آفیشل)

آری کلورائیڈم (AURI CHLORIDUM) کلورُورُالذَّہَب

(کیمیاوی علامت Au Cl3)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آری کلورائیڈم (Auri Chloridum)	(عربی) کلورورالذّہب
(انگریزی) کلورائیڈ آف گولڈ (Chloride of Gold)	(فارسی) کلورورِ طلا (طلا مرکب بہ کلورین)

نوٹ۔ کلورائیڈ آف گولڈ چار قسم کا ہوتا ہے :۔

(۱) **پیور کلورائیڈ آف گولڈ**۔ اس میں ۶۵ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ پورٹ اور فیکسی کو میں آفیشل ہے ✣

(۲) **کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم**۔ یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جس میں ۵۰ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس کو بشکل سولیوشن مرض ٹیوبر کلوسس (سل) میں دیتے ہیں ✣

مقدار خوراک۔ $\frac{۱}{۳۰}$ سے $\frac{۱}{۶}$ گرین ✣

(۳) **کمرشیل کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم**۔ یہ مذکورہ بالا ہی نمک طلا ہے جو قلمدار ہوتا ہے۔ اس میں ۲۵ فیصدی سونا ہوتا ہے ✣

(۴) **آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم** (امریکہ) اس میں این ہائی ڈرس گولڈ کلورائیڈ اور این ہائی ڈرس سوڈیم کلورائیڈ ہر دو مساوی ہوتے ہیں۔ اور اس میں ۳۰ فیصدی سونا ہوتا ہے ✣

استعمال۔ کلورائیڈ آف گولڈ کو ایمے نوریا (احتباس طمث ۔ بندش حیض) اور سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں استعمال کرتے ہیں اور کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم کو ٹرشری سفلس (پرانے آتشک) ہسٹیریو ایپی لیپسی (اختناق صرعی) ایزما (ضیق النفّس ۔ دمہ) کوریا (رعشہ) سپائنل سکلی روسس (تصلب نخاع ۔ حرام مغز کا سخت ہو جانا) اور یوٹے رائن ایفیکشنس

(امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین = (۰۰۴ء سے ۰۱۶ء گرام) ٭

نوٹ۔ اس کو یا تو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بناکر) دینا چاہئے اور یا بشکل مکسچر۔ لیکن اس کے مکسچر کو سفید شعاع سے محفوظ رکھنا چاہئے ٭ اس کو فوٹوگرافی میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اَیزاڈرکٹا اِنڈیکا AZADIRACHTA INDICA آزادرختِ ہندی

(*N. O. Meliaceæ* الفصیلۃ الآزادرختیہ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیزاڈرکٹا اِنڈیکا (Azadirachta Indica)	(عربی) آزادرخت الہند	(سنسکرت) نِمب سروتوبھدر
(انگریزی) اِنڈین اَیزاڈرک (Indian Azadirach)	(فارسی) آزادرخت ہندی	(ہندی) نِمب
مارگوسا (Margosa)	(اردو) نِیب۔ نیم	(ر) نیم

نوٹ۔ آزادرخت جو اصل میں آزاد درخت تھا فارسی نام ہے بکائن کا۔ عربی میں اس کو بقول صاحب محیط اعظم حَربیط اور شجرۃ الہرۃ کہتے ہیں اور بقول مؤلفِ عمدۃ المحتاج مصر میں اس کو زنزلخت۔ شام میں الجرود اور طبرستان میں طافک کہتے ہیں ٭ اس کا لاطانی و انگریزی نام اَیزاڈرکٹا درحقیقت اس کے فارسی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ آزادرخت ہندی سے مراد نیم ہے جو کہ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے۔

تاریخ۔ یہ ایک نہایت قدیمی ہندی دوا ہے۔ سُشرت نے اس کا ذکر کیا ہے۔ ہندوستان میں اس کو بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ٭

حصصِ مستعملہ۔ نیم کی چھال جس کو انگریزی میں نیم بارک اور مارگوسا بارک بھی کہتے ہیں یہ نیم کے تنے کی خشک چھال ہے جو دوا میں کام آتی ہے ٭

صفات۔ اس چھال کی رنگت باہر سے زنگاری بھُوری اور اندر سے کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے۔ ساخت ریشہ دار۔ ذائقہ تلخ اور قدرے زمخت ٭

(مرکّبات Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اِنفیوزم اَیزاڈرکٹی اِنڈیکی	Infusum Azadirachtæ Indicæ	مطبوخ آزادرخت الهند
(انگریزی) اِنفیوژن آف اِنڈین اَیزاڈرک	Infusion of Indian Azadirach	خساندۂ آزادرخت ہندی

بنانے کی ترکیب ۔ ۸۸ گرین نیم کی چھال کو ایک پائنٹ پانی میں بھگو کر تیار کرتے ہیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس ÷

(لاطانی) ٹنکچورا اَیزاڈرکٹی اِنڈیکی	Tinctura Azadirachta Indicæ	صبغہ آزادرخت الهند
(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین اَیزاڈرک	Tincture of Indian Azadirach	تعفین آزادرخت الهند

بنانے کی ترکیب ۔ نیم کی چھال ۲ اونس ۔ ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت بذریعہ میسی رے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ÷

تاثیر و استعمال

نوٹ ۔ ہندوستان میں نیم کے درخت کا ہر ایک جزو دوا میں کام آتا ہے ÷

بیرونی ۔ گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے نیم کے پتوں کا جوشاندہ یا ان کی پولٹس ہندوستان میں عام طور پر مستعمل ہے لیکن دیسی جراح تو اسے خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں ۔ علاوہ ازیں کئی ایک جلدی امراض میں جوشاندۂ نیم سے غسل دیتے ہیں (دیکھو صفحہ ۱۵۷) ۔ وِی پِنک ایکزیما (نار فارسی ۔ جلندار پھنسیاں جن میں سے پانی بہتا ہے) پر اس کے سبز پتوں کو کچل کر باندھنے سے وہ بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے ÷

نوٹ ۔ نیم کے پتوں کو گرم کپڑوں وغیرہ میں رکھنے سے کہتے ہیں کہ انہیں کیڑا نہیں لگتا اور اسکی لکڑی کے صندوق کو دیمک نہیں لگتی ÷

نیم کی بنولی کے بیجوں کا تیل (جس میں قدرے گندھک پائی جاتی ہے) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اَینٹی سَپٹک (دافع تعفّن) اور ان سَیکٹی سائیڈ (قاتل حشرات) ہے اور اس کو اکثر رہوئے ٹزم (وجع مفاصل مزمن ۔ پرانا گٹھیا) کرانک سکرافولس السرز (پرانے خنازیری زخم)

اور کئی ایک چھلکے دار جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔ بعض اس کو تنہا یا روغن چال موگرا (ر
گرجن) کے ہمراہ مرض اِچ (تر خارش) پر لگانا مفید بتلاتے ہیں اور بعض مرض لیپرسی (
کوڑھ) میں اس کی مالش مفید خیال کرتے ہیں ؛

اندرونی۔ اس کی چھال بِٹر ٹانِک (تلخ مقوی) ایسٹرِنجنٹ (قابض) اور اینٹی
(دافع تعفن) ہے۔ اس کی قابض خاصیت اس کے بیرونی طبق میں ہوتی ہے ؛

ہندوستان میں کونین کے استعمال سے قبل تپ لرزہ کے علاج میں نیم کی چھال کا سفوف
(بمقدار ایک ڈرام) یا اس کا تیز جوشاندہ بکثرت استعمال کیا جاتا تھا۔ بلکہ بعض لوگ آجکل
اس کو استعمال کرتے ہیں ؛

اس کی جڑ کی چھال کہتے ہیں کہ اینتھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) ہے۔ اسکے گوند
بھی سٹیمولینٹ اور ٹانک خیال کرتے ہیں۔ نیم کی مدھ (رس) کو ریفریجریٹ (مبرد) سٹو
(مقوی معدہ) اور آلٹریٹو (مُعَدّل) خیال کرتے ہیں اور اس کی بنولیاں کہتے ہیں کہ اینٹی سپٹک
(دافع تعفن) ایمولی اینٹ (ملطف) پرگیٹو (مُسہل) اور اینتھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) ہیں

(ناٹ آفیشل Not Official)

بالسےمَم (BALSAMUM) بَلسان

(الفصیلہ البقلیہ N. O. Legnminosæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(یونانی) بالسےمون (Balsemon)	(عبرانی) بالسےمن (Baalsamen)
(لاطانی) بالسےمَم (Balsamum)	(عربی) بَلسَم۔ بلسان۔
(انگریزی) بالسم (Balsam)	(فارسی) بلسان
(") بام (Balm)	

وجہ تسمیہ۔ اس کا یونانی نام "بالسےمون" مشتق ہے اس کے عبرانی نام "بال
سے جو کہ مرکب ہے دو کلمات ایک بال بمعنی مَلِک اور دوسرے سےمن بمعنی اَدہان
پس "بال سےمن" کے معنے ہوئے مَلِک الادہان" یا "سلطان روغن" ؛

اس کا لاطانی نام بالسم در حقیقت اس کے یونانی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ ور اس کا انگریزی نام بالسم اس کے لاطانی نام سے بنایا گیا ہے ۔ اس کے عربی و فارسی نام ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کے عبرانی نام سے ہی مشتق ہیں ٭

نوٹ۔ لفظ بام (Balm) جو کہ بالسم کا مترادف ہے ڈاکٹری میں اسکے مندرجہ ذیل چار معنے لئے جاتے ہیں :- (۱) ایک خوشبودار درخت جس کو نباتی اصطلاح میں ملیسا آفی سی نےلس (Melissa Officinalis) کہتے ہیں -(۲) بعض قسم کے درختوں کا رالدار اور خوشبودار رس ۔ (۳) کوئی خوشبودار یا قیمتی مرہم۔ (۴) کوئی ایسی دوا یا مالش جو درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرے ٭

لیکن لفظ بالسم (Balsam) کا مفہوم اگرچہ درخت بلسان بھی ہوتا ہے مگر عام طور پر اس سے روغن بلسان مراد لی جاتی ہے ٭

طب میں بلسان سے مراد درخت بلسان ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی کو عود بلسان سکے ثمر کو حبِّ بلسان اور اسکے رالدار روغن کو روغنِ بلسان کہتے ہیں ٭

قدیم علمائے طب اپنی کتابوں میں لفظ بالسم کے معنے رالدار روغن یا راتینجِ سیّال کھتے ہیں مگر علمائے متأخرین اس اسم کا اطلاق اُن منجمد یا سائل جواہر راتینجیہ پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان موجود ہو ٭

مختصر یہ کہ بالسم ایک قسم کا رالدار سیاب طبع عطری سیال یا جامد مادہ ہے جو کہ چند قسم کے درختوں سے خود بخود حاصل ہوتا یا ان کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ٭

بالسم دو قسم کا ہوتا ہے ایک صادق جس میں کہ بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) اور نّمِک ایسڈ (جوہر قرفہ) دیگر اجزاء کے ہمراہ موجود ہوتے ہیں۔ جیسا کہ بلسان پیرو یا بلسان مکہ۔ دوسرا کاذب جس میں بنزوئک ایسڈ موجود نہیں ہوتا جیسا کہ بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائی) ٭

اقسام بلاسم میں یہ ۷ بڑی قسمیں ہیں (۱) بلسان پیرو (۲) بلسان طلو (۳) بلسانِ جاوی عنی لوبان (۴) گرجن بالسم (۵) میعہ سائلہ (۶) میعہ یابسہ (۷) عنبر سائل جن میں سے تین کا

یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے ۔

تاریخ۔ بالسم ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بالسم آف جیلیڈ (بلسان مکہ) کا ذکر حکیم تاؤفرسطس یونانی و حکیم دیسقوریدوس یونانی اور حکیم پلائینی رومی نے بھی کیا ہے۔ تو عبرانیوں کو تو یونانیوں سے بھی پہلے یہ دوا معلوم تھی جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں بتایا گیا ہے۔ اور قدیم شامیوں و عربوں کو بھی قدیم الایّام سے یہ دوا معلوم ہے ۔

(آفیشل Official)

بالسے مم کینڈ ینس { BALSAMUM CANADENSE }

دیکھو ٹیری بن تھینا کینڈینس Terebinthina Canadense

(ناٹ آفیشل Not Official)

بلسانِ ہندی { BALSAMUM DIPTEROCARPI } بالسے مم ڈپ ٹیرو کارپائی

(الفصیلۃ الکرجنیہ *N. O.* ***Dipterocarpeacæ.***)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	بالسے مم ڈپ ٹیرو کارپائی	(Balsamum Dipterocarpi)	بلسان ہندی
(انگریزی	گرجن بالسم	(Gurjun Balsam)	دہن الگرجن۔ گرجن بلسم
(″)	گرجن آئل	(Garjan Oil)	روغن گرجن
(″)	وُڈ آئل	(Wood Oil)	گرجن کا تیل

تحصیل۔ یہ درخت ''ڈپ ٹیرو کارپس ٹربی نیٹس (Dipterocarpus Turbinatus کے تنہ میں سے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دیکر گرمی پہنچانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

اقسام۔ ڈاکٹر ہوکر نے اپنی کتاب ''فلورا آف برٹش انڈیا'' میں ۱۰ قسم کے درخت بلسان گرجن کا ذکر کیا ہے لیکن تین قسم کے یہ درخت مشرقی بنگال و چٹاگاوں۔ برما انڈمان میں پیدا ہوتے ہیں جن سے کہ یہ بالسم حاصل ہوتا ہے ۔

صفات۔ یہ ایک قسم کا رالدار روغن ہے جو مثل روغن زیتون کے ایک شفاف تیل

ہوتا ہے جس کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ یہ پانی سے ہلکا ہوتا ہے ✣

تاثیر و استعمال

مثل بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائی) یہ سوزاک میں مفید ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں اکثر مقامات پر بجائے کوپائبا اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ روغن خاص کر جذام میں مُفید ثابت ہوا ہے چنانچہ ایک سے دو ڈرام یہ روغن لائم واٹر (چونے کا پانی) کے ہمراہ صبح و شام پلانے سے اور ایک حصہ گرجن آئل تین حصہ لائم واٹر ملا کر اس کی تمام جسم پر مالش کرنے سے یا اگر جسم پر زخم ہوں تو ایک حصہ اس روغن کو تین حصہ لینولین میں ملا کر بطور مرہم اس کو زخموں پر لگانے سے مرض لَپرَسی (جذام۔ کوڑھ) میں اکثر فائدہ ہوتا ہے ✣

نوٹ۔ ہندی و اسلامی اطبا نے اس دوا کا چنداں استعمال نہیں کیا کیونکہ سوائے مخزن الادویہ میں اس کا مختصر ذکر ہونے کے کسی اور مستند طبی یا ویدک کتاب الادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا ✣

اس کا انگریزی نام وُڈ آئل ہے۔ پس اس کو چینی وُڈ آئل سے جو کہ ایک قسم کا خشک ہوجانے والا فکسڈ آئل ہے بالکل مختلف سمجھنا چاہئیے اور اس غلطی سے بچنے کے لئے اس کا نام گرجن آئل یا گرجن بالسم ہی استعمال کرنا چاہئیے ✣

اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو خالی کیپشولز میں ڈال کر بھی دے سکتے ہیں ✣

(آفیشل Official)

بالسے مم پیرووِی اَینَم {BALSAMUM PERUVIANUM} بلسانِ پیرو

(الفصیلۃ البقلیہ (N. O. Legnminosœ)

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) بالسے مم پیرووی اَینم (Balsamum Peruvianum) (عربی) بلسم البیرو

(انگریزی) بالسم آف پیرو (Balsam of Peru) (فارسی) بلسان پیرو

یہ بالسم درختِ "مائی راکسی لون پیرائری" کے تنے میں سے نکلتا ہے لیکن اُس وقت جبکہ اس کی چھال کو کوٹ کوٹ کر اور چھیل کر اُتار دیتے ہیں ✣

نوٹ ۔ پیرو اُس مقام کا نام ہے جہاں سے کہ یہ دوا دیگر ممالک کو روانہ کی جاتی ہے ÷

مقام پیدائش ۔ اس بالسم کے درخت امریکہ کے مقام سل وے ڈور میں پیدا ہوتے ہیں

صفات طبیعی ۔ یہ ایک گاڑھا سیال ہے۔ جب یہ زیادہ مقدار میں ہو تو اس کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے لیکن جب کم مقدار میں ہو تو اس کا رنگ نارنجی یا سُرخی مائل بھُورا اور شفاف نظر آتا ہے۔ بو خوشگوار مثل بلسان کے۔ ذائقہ ناگوار اور سوزندہ یعنی اس سے حلق میں جلن ہونے لگتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱ء۱۳۷ سے ۱ء۱۵۰ تک ÷

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) لطیف روغن ہوتا ہے جس میں سنّے مین[۱] ۔ سٹائرے سین[۲] ۔ پیرووین[۳] ۔ سٹائی رون[۴] اور بینزوائیٹ آف بینزیل[۵] یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں (۲) سنّے مِک ایسڈ (جوہر قرفہ)۔ (۳) بنزوئِک ایسڈ (جوہر لوبان) (۴) مختلف ریزنس یعنی رالیں ہوتی ہیں ÷

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم میں بآسانی حل ہوجاتا ہے اور ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں بحصہ مساوی (ایک میں ایک) حل ہوجاتا ہے۔ لیکن زیادہ ایلکہال ملانے سے مکسچر گدلا ہوجاتا ہے ÷

افعال - سٹیمولینٹ (محرّک)۔ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ میوسلیج آف گم ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) یا شکر و انڈے کی زردی میں اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہیئے ÷

بالسم آف پیرو کی تاثیر و استعمال

بیرونی - بالسم آف پیرو میں بینزوئک ایسڈ۔ سنّے مِک ایسڈ اور والےٹائل آئل کے موجود ہونے کے سبب جلد پر اس کا اثر سٹیمولینٹ (محرّک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈِس اِن فیکٹنٹ ہوتا ہے چنانچہ ان فوائد کے لئے اس کو وُونڈس (جراحات) انڈولینٹ السرس (کمزور زخم) اور بیڈ سور (زخم بستری) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ اور ایک حصہ یہ سات حصہ ویزے لین میں ملا کر اس کو سوُر نپلز (زخم حلمہ چوچی کی

پھٹنی کا زخم) اور کریکڈ لپس (شقاق لب۔ پھٹے ہوئے ہونٹوں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) کے ابخرات سے جوئیں اور کھجلی کے کیڑے مرجاتے ہیں چنانچہ جوئیں مارنے کے لئے اسکی مذکورۂ بالا مرہم استعمال کرتے ہیں اور سکےبیز یعنی جرب یا تر خارش میں بجائے گندھک کی مرہم کے اس کی مالش کرتے ہیں۔ مرض اَرٹی کیریا (شری۔ پتی) اور ایکزیما (نار فارسی) کی خارش کو اس کے ملنے سے آرام آجاتا ہے ٭

اندرونی۔ بہت سے لطیف روغنات کی طرح یہ بھی کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور سٹیمولینٹ (محرّک) ہے اور جسم میں جاذب ہو کر جب یہ ہوائی نالیوں کی بلغمی جھلّی کی راہ سے خارج ہونے لگتا ہے تو یہ اس کو تحریک دیتا اور اس کی رطوبت یا ریزش کو تعفن سے پاک کرتا ہے۔ اسی لئے اس کو کرانک برنکائی ٹس (سرفۂ مزمن۔ پرانی کھانسی) میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ جلد اور گردوں کی راہ سے بھی خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات گلیٹ (قرحہ۔ سوزاک کہنہ) میں مواد کے اخراج کو کم کرتا ہے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ :-

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
سیروپس پرونی ورجیانی	ڈرام ۴
اُوِوی وائی ٹیلی	اونس ۱
ایکوا سنّے موما ئی	تا اونس ۶

اس میں سے چھٹا حصہ ($\frac{1}{6}$) تھوڑے سے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں ٭

کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ :-

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
ریزن آئنٹ منٹ	اونس ۱

اس مرہم کو لنٹ پر بچھا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ یہ بیڈ سور (زخم بستری) کے لئے مفید ہے ٭

(۳) نسخہ :-

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
پری پیئرڈ سوئیٹ	اونس ۱

مرہم بنا کر سور نپل (چوچی کی پھٹنی کے زخم) پر لگائیں ٭

آفیشل Official

بالسےمم ٹولوٹےنم { BALSAMUM TOLUTANUM } بلسان ٹولو لہ

(الفصیلۃ البقلیہ (N. O. Leunminosæ

ڈاکٹری نام طبّی نام

(لاطانی) بالسےمم ٹولوٹےنم (Balsamum Tolutanum) (عربی) بلسم طلُو

(انگریزی) بالسم آف ٹولو (Balsam of Talu) (فارسی) بلسانِ تولو

اسکے درخت کا نام "مائی راکسی لون ٹولوئی فیرا" ہے جس کے تنے کی چھال میں شگاف دینے سے یہ بالسم رستی ہے۔ یہ درخت نیو گرے نیڈا اور کولمبیا (شمالی امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے +

صفات طبیعی۔ یہ سُرخی مائل زرد رنگ کا ایک ملائم چپچپا جامد بالسم ہے جو رکھنے سے سخت ہو جاتا ہے۔ سردیوں میں یہ چمکدار ہوتا ہے۔ خُوردبین کے ذریعے اس میں سنےمک ایسڈ (جوہر قرفہ) کے ذرات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار اور قدرے ترش +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹولوائین (۲) بنزوئک ایسڈ (۳) سنےمک ایسڈ (۴) ٹولو ریزی نوٹے نول (۵) بینزل سنے میٹ (۶) بینزل بینزوئیٹ اور (۷) ونی لین اجزا ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ تین حصہ بینزول میں۔ ۲ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ایک حصہ گلےشی ال ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ ایکس پیک ٹوریںٹ (مُنفّث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = ۳ء ۱ سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچر بینزوئن اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :۔

لہ کولمبیا کے شمالی ساحل پر ٹولو ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں سے اس کی برآمد ہوتی ہے +

(آفیسل مرکّبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) سیروپس ٹولوٹےنس	(Syrupus Tolutanes)	(عربی) شربت بلسان طُلُو
(انگریزی) سرپ آف بالسم آف ٹولو	{Syrup of Balsam of Tolu}	(اُردو) شربت بلسان ٹولو

بنانے کی ترکیب۔ بالسم آف ٹولو ۱½ اونس۔ صاف شکر ۲ پونڈ۔ آب مقطّر حسب ضرورت۔ پہلے بالسم کو ایک پائنٹ آب مقطّر میں ڈال کر نصف گھنٹہ تک جوش دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر آگ پر سے اُتار کر اس میں اس قدر اَور پانی ملائیں کہ سیال کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جائے۔ سرد ہونے پر فلٹر کر کے بذریعۂ واٹر باتھ شکر کو اس میں حل کر لیں۔ تیار شدہ شربت کا وزن ۳ پونڈ ہونا چاہیئے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ٹولوٹینا	(Tinctura Tolutana)	صبغہ بلسان طُلُو
(انگریزی) ٹنکچر آف بالسم آف ٹولو	(Tincture of Balsam of Tolu)	نقعین بلسان طلو

بنانے کی ترکیب۔ بالسم آف ٹولو ۲ اونس۔ اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ بالسم کو ۱۶ فلوئڈ اونس اَیلکہال کے ساتھ ملا کر ایک بند برتن میں علیحدہ رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں حتّےٰ کہ بالسم بخوبی حل ہو جائے۔ پھر اسے فلٹر کر کے اس قدر ایلکہال فلٹر میں سے اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر مثل بالسم آف پیرو کے ہوتی ہے لیکن اس کو زیادہ تر کھانسی میں ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) اور سٹیمولینٹ (محرّک) فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ٭

مجرّبات

(۱)	
بالسم آف ٹولو	ڈرام ۱½
اُدمی وائی ٹیلی	اَونس ۱
ٹنکچر کمفر کمپاونڈ	ڈرام ۲
سیروپس پرونی ورجیانی	ڈرام ۴
اَیکوا سینٹے لائی تا	اَونس ۸

اس میں سے آٹھواں حصہ تھوڑے سے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں +

کرانک برنکائی ٹس میں مفید ہے +

(۲)	
ٹنکچر ٹولو	منم ۱۰
وائنم اپی کے کوانی ...	منم ۳
مسچورا ایمگڈلی ...	ڈرام ۲
اَیکوا اینی سائی تا	اونس ½

اس کو قدرے پانی میں ملاکر پلادیں۔ جب کھانسی شدت سے آتی ہو تو اس کے دینے سے وہ رک جاتی ہے +

(۳)	
سیروپس ٹولو ...	ڈرام ½
سیروپس سِلّی	ڈرام ½
انفیوزم آف سینیگی	ڈرام ۴

اس کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مُفید ہے +

(Not Official ناٹ آفیشل)

بَیپ ٹی سِینم (BAPTISINUM) جوہر نیل صحرائی

بیپ ٹی سِبین (Baptisin) جنگلی نیل کا جوہر

اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک قسم کے جنگلی نیل کا پودا پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں بَیپ ٹی سیا ٹِنک ٹوریا (Baptisin Tinctoria) یا وائیلڈ انڈی گو (Wild Indigo) یعنی نیل صحرائی کہتے ہیں۔ اس میں سے دو جوہر نکلتے ہیں چنانچہ یہ ان میں سے ایک جوہر ہے +

صفات۔ یہ ایک قسم کا بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکُہال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳ء گرام) بشکل گولی دیں +

ٹنکچورا بَیپ ٹی سی ای (Tinctura Baptisiæ) صیغہ نیلج بری

ٹنکچر آف بیپ ٹی سِبین (Tincture of Baptisin) تعفین نیل صحرائی

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ء سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

افعال و استعمال - تھوڑی مقداریں لیکسے ٹو (ملین) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) زیادہ مقداریں پرگے ٹو (مسہل) اور ایمے ٹک (مقئی) ÷

مجرّبات

(۱) ہیپ ٹی سینی	گرین ۱
ایلو ایپی	گرین ½
ایکسٹریکٹ کیسکیبری	گرین ۱
ایکسٹریکٹ ہائیوسی ہائی	گرین ½

ان سب کی ایک گولی بنائیں - اور ایسی ایک گولی ہر دوسری شب کو سوتے وقت دیں کولے گاگ اور لیکسی ٹو (ملین و مدرّ صفرا) ÷

(۲) ٹنکچرا ہیپ ٹی سی ای	منم ۱۵
ٹنکچرا پوڈافلائی ایمونی	منم ۱۵
سیرپ زنجی برس	تا ڈرام ۱

ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر رات کو سوتے وقت دیں ÷ کولے گاگ (مدرّ صفرا)

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

بے ری ام (BARIUM) بیریَم

(کیمیاوی علامت Ba.)

ایٹومک ویٹ (وزنِ اتصالی) ۱۳۶ء۸ - مالی کیولر ویٹ (وزن مادّی) ۲۷۵ء۶ - سپے سے فک گریوی ٹی (ثقل نوعی - وزن مخصوص) ۴ ÷

یہ چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات ہے جو کسی قدر قابل انطراق ہے یعنی کوٹنے سے بڑھنے والی ہے - یہ ہوا میں سے آکسیجن کو جلد جذب کر لیتی ہے اور پانی کو ڈی کمپوز کر دیتی یعنی اس کے اجزا کو منفرق کر دیتی ہے - یہ قدرتی طور پر زیادہ تر بشکل کاربونیٹ یا سلفیٹ ملتی ہے اسکے کئی ایک نمکیات یورپ میں بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں مگر میں یہاں پر صرف اس کے دو نمکیات یا مرکبات کا ذکر کرتا ہوں جو کہ زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں ÷

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

بیرَیائی سلفائیڈم (BARH SULPHIDUM)

بیریم سلفائیڈ (Barium Sulphide)

اس کی چپٹی مستطیل سفید رنگ کی تختیاں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ ترش اور نامرغوب ہوتا ہے؎ یہ دوا صرف ڈیپی لیٹری (بال اڑانے کے سفوف وغیرہ) کے بنانے میں کام آتی ہے۔ مگر یہ خالص دوا مشکل سے ملتی ہے کیونکہ بازار میں جو یہ دستیاب ہوتی ہے اس میں صرف ۵۰ فیصدی بیریم سلفائیڈ ہوتی ہے۔ بہرکیف تازہ دوا استعمال کرنی چاہئے۔ پرانی دوا ناقص ہوتی ہے؎

ڈاکٹری نام

ڈیپی لیٹری DEPILATARY

طبّی نام

(عربی) مزیل الشعر۔ نورہ (فارسی، پاکی (اردو) بال اڑانے کی دوا۔ بال صفا

بال اُڑانے کے پاؤڈر

(۱) بیریم سلفائیڈ (باریک مسفوف) اونس ۱
زنک آکسائیڈ اونس ۱
سٹارچ (نشاستہ) اونس ۲

ان تینوں کو بخوبی ملاکر ایک بلوری ڈاٹ والی شیشی میں ڈال رکھیں؎

(۲) بیریم سلفائیڈ (باریک مسفوف) ڈرام ۵
پاؤڈرڈ سوپ (سخت صابن مسفوف) ڈرام ۱
فرینچ چاک (کھریا مٹی مسفوف) ڈرام ۸
سٹارچ (نشاستہ مسفوف) ڈرام ۸
بینزائیلڈی ہائیڈ ڈرام ۴

سب کو بخوبی ملالیں؎

(۳) بیریم سلفائیڈ (باریک مسفوف) ۲ حصہ
سٹارچ (نشاستہ) ۵ حصہ
اورِس روٹ (بیخ ایرسا) مسفوف ۱ حصہ

ان تینوں کو بخوبی ملالیں۔ اور بلوری ڈاٹ والی شیشی میں محفوظ رکھیں؎

ترکیب استعمال۔ ان تینوں میں سے کوئی ایک تھوڑی سی دوا لیکر اور اس میں قدرے پانی ملاکر اس کی لئی سی بنالیں اور جہاں کے بال اڑانے ہوں اس کی وہاں پر ہلکی سی لیپ کردیں۔ پانچ سات منٹ بعد لکڑی یا ہڈی کی چھری یا لوہے کی کند چھری سے اسے کھرچ دیں۔ سب بال اڑ جائینگے؎

(*Not Official* ناٹ آفیشل)

(لاطانی) بیریائی کلورائیڈم (BARII CHLORIDUM)

(انگریزی) بیریم کلورائیڈ (Barium Chloride ($BaCl_2$)

یہ دوا جرمنی۔ میکسی کو اور سوئٹزرلینڈ میں آفیشل ہے +

صفات۔ اس کے بیرنگ قلمی طبق ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ¼ سے ۲ گرین = (۰۱۶ء سے ۱۳ء گرام) +

افعال و استعمال۔ بطور آلٹریٹو کبھی اس کو سفلس (آتشک) سکرافولا (خنازیر) میں اور کبھی بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوّی قلب) کے دیتے ہیں لیکن بسبب اسکی سمّی تاثیر کے اسکو بہت کم استعمال کرتے ہیں +

برٹش میڈیکل جرنل سنہ ۱۹۰۵ء جلد ا صفحہ ۲۴ پر بیان کیا گیا ہے کہ معمولی طبّی مقدار میں دینے سے یہ دوا جسم میں جمع نہیں ہوتی اور نہ ہی معدہ یا گردوں پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے۔ ایک جوان آدمی کو ۳ گرین روزانہ (پانی میں حل کرکے) دے سکتے ہیں +

(*Not Official* ناٹ آفیشل)

بیبیرینا (BEBERINA) بے بَرین

بے بَرین (Beperine) بے برین

یہ درخت " نیک ٹینڈرا روڈی آئی " (جسے انگریزی میں بیبیرو ٹری اور جس کی چھال کو بیبیرو بارک کہتے ہیں) کی چھال کا جوہر ہے۔ یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور ۶۰ فیٹ بلند ہوتا ہے +

صفات بے برین۔ یہ ایک بھورے رنگ کا پاؤڈر ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکہال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بطور فیبری فیوج (دافع بخار) ½ سے ایک گرین بطور ٹانک (مقوی) +

افعال و استعمال۔ بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ٹانک (مقوی) اس کو بجائے کونین کے دیا کرتے ہیں۔ لیکن اس کا بہت ہی کم استعمال ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بے بربینی سلفاس (BEBRINÆ SULPHAS)

بے بربینی سلفیٹ (Bebrine Sulphate)

صفات ۔ یہ سُرخی مائل بھورے رنگ کے پرت ہوتے ہیں جن کو سفوف کرنے پر زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ٭

انحلال ۔ یہ ہموزن پانی میں حل ہو جاتا ہے اور اگر اس میں اس کے وزن کا ۸ گنا پانی ملایا جائے تب بھی یہ اس میں ٹھیک حل رہتا ہے لیکن اس سے زیادہ پانی ملانے پر یہ تہ نشین ہونے لگتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶، سے ۳۲، گرام) ٭

افعال و استعمال ۔ اس کو بھی بطور ایرومے ٹک بٹر اور سٹومے کِک ٹانِک کے مثل بے برین بجائے کونین استعمال کرتے ہیں لیکن یہ اُس قدر مُفید نہیں ٭

مجرّبات

بے بربینی سلفیٹ	گرین	۳	ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں۔
ایسڈ سلف ایرومیٹک	منم	۱۰	یہ نسخہ پیریاڈک ہیڈ ایک (دردسر نوبتی)
سیروپس آرنشیائی	ڈرام	½	اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ٭
ایکوا تا	اونس	½	

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیلی فرکٹس (BELÆ FRUCTUS) سفرجل ہندی

(الفصیلۃ السذابیہ N. O. Rutaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیلی فرکٹس (Belæ Fructus)	(عربی) سفرجل ہندی	(سنسکرت) بلّو
(انگریزی) بیل فروٹ (Beal Fruit)	(فارسی مجوزہ) بہ ہندی۔ بل	(ہندی) بل
(") بنگال کوئنس Bengal Quince	(اردو) بیل۔ بل	(") بلگری

یہ "ایگل مارمیلس" (Aegle Marmelos) یعنی درخت بیل کا تازہ نیم پختہ ثمر ہے

جوکہ دوا میں استعمال کیا جاتا ہے +

مقام پیدائش ۔ بیل کا درخت تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے ۔ یہ درخت متوسط قد کا اور خاردار ہوتا ہے ۔ اس کے پتے ٹرینیٹ (ثلاثی ۔ تین تین) اور پھول سفید ہوتے ہیں +

تاریخ ۔ یہ درخت اہل ہنود کے اشجار مقدسہ میں سے ہے ۔ اس کے پتے سیوا کی پوجا میں کام آتے ہیں اس لئے یہ ہندوؤں کے باغات میں عام طور پر لگایا جاتا ہے ۔ اور اس درخت کو ضائع کرنا گناہ خیال کیا جاتا ہے ۔ اطبائے ہند اس دوا کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں ۔ اسلامی اطبا نے بھی سفرجل ہندی یا بَل و بیل کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بَل کے نام سے اس کا بیان ہے اور اسکی ماہیت میں کئی ایک مشاہیر اطبا کی مختلف آرا لکھی ہوئی ہیں +

صفات طبیعی ۔ بیل کا پھل گول اور جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے ۔ اس کا چھلکا دبیز مثل لکڑی کے سخت اور چکنا ہوتا ہے ۔ اس کے اندر ۱۰ سے ۱۵ خانے ہوتے ہیں جن میں پشمی بیج ہوتے ہیں ۔ گودہ لعابدار جو خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے ۔ ذائقہ لعابی قدرے شیریں اور ترش +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ٹے نین نہایت کم مقدار میں (۲) پیک ٹین (۳) ایک لعابدار جوہر اور (۴) شکر وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں +

مرکب

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَیکسٹریکٹم بیلی لیکوئیڈم	Extractum Belæ Liquidum	خلاصہ سفرجل ہندی سیال
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیل	Liquid Extract of Beal Fruit	بیل کا سیال رُبّ

بنانے کی ترکیب ۔ بیل فروٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس ۔ پانی ۱۵ پائنٹ ۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ بذریعہ میسی رے شن اور اے واپورے شن کے تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۲ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں تو اس کے متعلق صرف اس قدر لکھا ہے کہ اسکے تازہ پھل کا گودہ ایک عمدہ اَبسٹریجنٹ (قابض) ہے اور اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں اکثر استعمال کرتے ہیں ۔ لیکن میں ڈاکٹر گھوش اور بعض دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ اتفاق

کرتے ہوئے اس کی تاثیر و استعمال حسب ذیل تحریر کرتا ہوں :۔

کچا بیل اَیسٹرِنجنٹ (قابض) ہوتا ہے لیکن پختہ بیل کا گودہ اَے پیری اینٹ (ملین) ہوتا ہے (مگر بعض اشخاص میں اس سے بجائے تلیین کے قبض ہوجاتی ہے) کچی بیلگری بھونی ہوئی یا اس کا جوشاندہ قابض ہوتا ہے اس لئے وہ میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور اَیکیوٹ ڈی سَینٹری (شدید پیچش) میں مفید ہوتا ہے۔ پختہ ثمر کا گودا کٹارل ڈائریا (اسہال نزلی یا سوزشی اسہال) کرانِک ڈی سَینٹری (پرانی پیچش) اور بعض قسم کے ڈِس پَیپسیا (خصوصاً وہ جس میں کہ کبھی تو دست آنے لگ جاتے ہیں اور کبھی قبض ہوجاتی ہے) میں نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے ؛

بیل کے درخت کی جڑ کی چھال خفیف فیبری فیُوج (دافع بخار) ہوتی ہے اور وید اس کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ "دساموُلا" میں بھی پڑتی ہے ؛

(Not Official ناٹ آفیشل)

بَلاڈونا (BELLADONNA) لُفاح۔یَبرُوح

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ البادنجانیہ)

بلاڈونا کا بیان کرنے سے قبل یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فصیلہ بادنجانیہ کا جس میں کہ بلاڈونا بھی شامل ہے یہاں پر مختصر سا بیان کر دیا جاے اور اسی کے ضمن میں اسکی تحقیق و تطبیق کا بھی ذکر آجائے ؛

نوٹ ۔ فصیلہ بادنجانیہ (نیچرل آرڈر سولے نیسی N. O. Solanaceæ) میں بہت سی نباتات شامل ہیں لیکن اس فصیلہ یا طائفہ کی وہ نباتات جو کہ طب میں استعمال کی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو نہایت مخدّر اور سمّی ہیں مثلاً بلاڈونا (لُفاح۔یبروح) مَینڈَراگورا (یبروج۔مردم گیاہ) ڈاٹورہ (داتورہ) ہایُوسائےمَس (بنج۔اجوائن خراسانی) ٹوبےکو (تمباکو) لیکن بعض دیگر سمّی نہیں صرف کسی قدر مخدّر ہیں مثلاً سولینَم دیسی کیرَیم (کاکنج) جَیسے مِین وَلگیرَس (یاسمین برّی) وغیرہ اور تیسری قسم کی وہ نباتات ہیں جو کہ غذا میں کام آتی ہیں مثلاً سولینَم مَیلِنگنا (بادنجان۔بینگن) سولینَم ٹیُوبرَوسَم (آلو) وغیرہ

اس فصیلہ کی سمی یا زہریلی نباتات صرف یہ تین ہیں (۱) داتورہ (۲) بنج (۳) بلاڈونا چنانچہ ان میں سے تیسری کا یعنی بلاڈونا کا اور اس کے ضمن میں مینڈراگورا (یبروج) کا یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے :-

وجہ تسمیہ - بلاڈونا (Belladonna) دراصل اطالوی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک بلاّ (Bella) جس کے معنی ہیں حسین یا خوبصورت اور دوسرے ڈونا (Donna) جسکے معنی ہیں عورت پس لفظ بلاڈونا کے معنی ہوئے حسین عورت لیکن مصریوں نے اول کلمہ بلاّ کے معنے بجائے حسین کے حُسن کئے ہیں لہذا انہوں نے لفظ بلاڈونا کے معنے کئے ہیں حُسن المراۃ یعنی عورت کا حُسن چونکہ زمانۂ قدیم میں (۱۶ صدی مسیحی تک) ملک اٹلی یا اطالیہ کی عورتیں اپنے رخساروں کو سُرخ رنگ (خوبصورت) بنانے کے لئے اس نبات کے آب مقطر یعنی عرق سے دھویا کرتی تھیں اس لئے اس کا یہ نام پڑ گیا اور اسی اعتبار و مناسبت سے جدید عربی زبان میں اس نبات کو حشیشۃ الحمرۃ حشیشۃ الحسن یا ست الحسن بھی کہتے ہیں ؛

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب ادویہ میں لُفاح کے افعال و خواص میں یہ بھی لکھا ہے کہ نصف درم تخم لُفاح کا پینا رخساروں کو ایسا سُرخ کر دیتا ہے جیسا کہ تیز گرم حمام میں نہانے سے وہ سُرخ ہو جاتے ہیں +

بلاڈونا کا نباتی نام ہے ایٹروپا بلاڈونا اور اس جنس میں یہ دو نبات شامل ہیں :-

(۱) ایٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) **نبات لُفاح برّی**

(۲) ایٹروپا مینڈراگورا (Atropa Mandragora) **نبات یبروج**

نوٹ - بلاڈونا کی وجہ تسمیہ تو تحریر ہو چکی اب الفاظ ایٹروپا اور مینڈراگورا کی وجہ تسمیہ لکھی جاتی ہے لفظ ایٹروپا جو دراصل ایٹروپاز تھا ایک یونانی لغت ہے جسکے معنی ہیں قضائے غیر منحرف جو کہ رشتہ حیات کو منقطع کر دیتی ہے چونکہ یہ ایک سمی نبات ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے نامزد کیا۔ اور لفظ مینڈراگورا کے معنی ہیں موذی حیوانات یعنی جانداروں کو ایذا دینے والی

نوٹ سولھویں اور ستارھویں صدی مسیحی میں ایٹروپا کو سٹرک نون بھی کہتے تھے +

اطبائے متقدمین بھی یبروج کو بیخ لُفاح برّی لکھتے ہیں اور لُفاح کو ثمر یبروج برّی کہتے ہیں۔

گویا ان کے نزدیک بھی یہ دونوں دوائیں ایک ہی ہیں پس متقدّمین و متاخرین اطبّا کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بلاڈونا درحقیقت یبروج کی ایک صنف یا قسم ہے ؂

نوٹ ۔ مینڈراگورا کا جوہر مینڈروگورین ۔ بلاڈونا کے جوہر بلاڈونین یا ایٹروپین کے بالکل مشابہ ہوتا ہے ۔ گویا کیمیاوی صفات کے لحاظ سے بھی یہ دونوں دوائیں ہم جنس اور مشابہ التاثیر ہیں ؂

اب میں مینڈراگورا کے مترادفات اور اسکی مختصر تاریخ استعمال لکھکر پھر بلاڈونا کا مفصل بیان تحریر کرونگا ؂

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
(لاطانی) مینڈراگورا (Mandragora)	(عربی) یبروح ۔ یبروح الصنم	(سنسکرت) لکشمنا
	(") بیخ لفاح ۔ اشترنج	
(انگریزی) مینڈریک (Mandrake)	(فارسی) استرنگ ۔ مہرگیاہ	(") پُتر جنّی
	(") مردم گیاہ	(ہندی) لچھمنا لچھمنی

نوٹ ۔ بعض طبّی کتب مثلاً مخزن و محیط و محیط وغیرہ میں اس کا نام منداغورس لکھا ہے جو صحیح مینڈراگورس ہے جس کے معنی ہیں موذی حیوانات ؂

شام میں شمّام اور ایران میں دستنبو کو بھی لفاح کہتے ہیں ۔ شمام یا دستنبو ایک قسم کا چھوٹا سا خوشبودار خربزہ ہوتا ہے جس کی تعریف میں یہ ایک فارسی شعر بھی تحریر ہے

یار دستنبو بدستم داد و دستم بو گرفت　　　وہ چہ دستنبو کہ دستم بوے دستِ او گرفت

تاریخ ۔ بقراط کے زمانہ سے لیکر سلطنت روما کی پہلی صدی تک یونانی اطبّا یبروج کو بطور دوا استعمال کرتے تھے چنانچہ بعض اوقات تو وہ آپریشن یعنی عمل جرّاحی سے قبل مریض کو بیہوش کرنے کے لئے (جیساکہ آجکل کلوروفارم اور ایتھر سنگھا کر بیہوش کرتے ہیں) اس دوا کی جڑ کا رس شراب میں ملا کر پلایا کرتے تھے لیکن زیادہ تر اس کو بطور مسکن اوجاع استعمال کرتے تھے ۔ اور اس کی جڑ کی چھال بہتر خیال کی جاتی تھی ؂

اس دوا کے افعال و خواص جن کا ذکر کہ دیسقوریدوس اور پلائینی نے کیا ہے بلاشبہ بلاڈونا کے افعال و خواص سے مشابہ پائے جاتے ہیں ۔ حکیم ثاؤفرسطس یونانی اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے لکھا ہے کہ اس نبات کی جڑ کو بطور دواے عشق یا موہنی بھی استعمال کیا کرتے تھے اسی واسطے

فارسی میں بھی اس کا ایک نام مہر گیاہ ہے جس کو غلطی سے بعض کتب مثلاً مخزن و محیط وغیرہ میں مُہرہ گیاہ لکھا ہے ✤

متقدمین کا اس دوا کے اُکھاڑنے کے متعلق ایک عجیب وہم تھا اُنہوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دوا کو اُکھاڑتا تھا وہ ہلاک ہوجاتا تھا اس لئے وہ اس کی جڑ کو اُکھاڑنے کے لئے ایسا کیا کرتے تھے کہ جڑ کے آس پاس کی مٹی کھود کر اور اس میں ایک رسی باندھکر اس رسّی کا دوسرا سرا ایک کُتّے کی گردن میں باندھ دیتے تھے اور پھر اس کو مار کر بھگاتے تھے چنانچہ کتّے کے زور سے دوڑنے پر جڑ اُکھڑ آتی تھی لیکن کتا مرجاتا تھا۔ ایرانیوں نے بھی اسی واسطے اس کا نام سگ شکن رکھا ہے لیکن متاخرین ان باتوں کو بالکل جھوٹ اور ہیچ خیال کرتے ہیں ✤

بہرکیف تاؤفرسطس کے زمانہ سے لیکر پندرھویں صدی مسیحی تک یورپ میں اس کے متعلق توہمات بڑھتے گئے یہاں تک کہ پھر اس کو "این تھروپو مورفون" (Authropomorphou) یعنی شبیہ بہ انسان اور "سیمی ہومو" (Seme Homo) یعنی شبیہ بہ نصف انسان کے ناموں سے نامزد کیا گیا چنانچہ سریانی یا عربی الفاظ یبروح و یبروج جس کے معنی ہیں ذی صورتیں یا جوڑے (مگر بے روح) اور فارسی لفظ اَستَرنگ (جس کا معرب اَشتَرنج ہے) جس کے معنی بھی اشیاے زوجیہ یا جوڑے ہیں یا مردم گیاہ یہ انہیں یونانی و لاطانی وہمی ناموں کے مترادف الفاظ ہیں ✤

یورپ میں زمانہ وسطی میں یہ ایک طلسمی دوا یا جادو کی گرہ سمجھی جاتی تھی اور بقول ڈاکٹر پریرا بعض اطالوی صناع اس کی جڑ اور دیگر نباتی جڑوں کی انسانی یعنی مرد و عورت کی تصاویر بناکر عملیات حُبّ کے لئے فروخت کیا کرتے تھے۔ غرضیکہ اٹھارھویں صدی مسیحی تک یورپ کے اکثر ممالک مثلاً انگلستان۔ جرمنی اور فرانس میں اس دوا کے متعلق ایسے ہی توہمات جاری رہے ✤

بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا یونانیوں سے عربوں نے اور ان سے ایرانیوں نے اس دوا کے طبی اور وہمی خواص دونوں کو پورے طور پر نقل کیا ہے ✤

حاجی زین العطار لکھتے ہیں کہ ان کے زمانہ میں یعنی ۱۳۶۸ء شیراز کے گرم سیل کے

حدود پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی - اور گازرونی شرح مفردات قانون میں لکھتے ہیں کہ لُفاح ایران میں بہت ہوتا ہے *

(Not Officiat نانٹ آفیشل)

بلاڈونا BELLADONNA لُفاح - یَبرُوح

(N. O. Solanace) (الفصیلۃ الباذنجانیہ

ڈاکٹری نام		طبی نام
(یونانی) ایٹروپا بلاڈونا	Atropa Belladonna	(عربی) نبات اللُّفاح - نبات الیبروج
(لاطانی) بلاڈونا	(Belladonna)	(”) لُفاح بَرّی - یَبرُوج - یبروج الصنم
(انگریزی) ڈیڈلی نائٹ شیڈ	Deadly Nightshade	(”) عنب الثعلب مُہلک (ترجمہ) عنب الثعلب مُجنّن
(”) ڈویل	(Dwale)	(”) نبات مخدّرہ (ترجمہ)
(”) ڈیتھس ہرب	(Death's Herb)	(”) نبات الموت - نبات مہلک (ترجمہ)
(”) گریٹ مورل	(Great Morel)	(”) عنب الثعلب کبیر (ترجمہ)

(تصویر شاخ بلاڈونا مع گل)

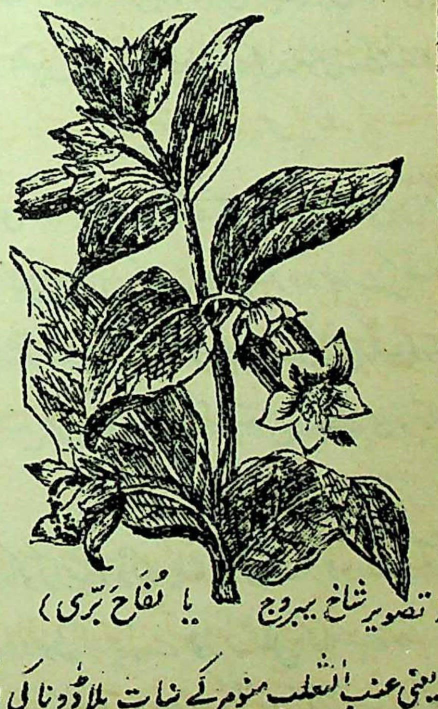

(تصویر شاخ یبروج یا لُفاح بری)

نوٹ - نائٹ شیڈ اور مورل انگریزی زبان میں عنب الثعلب کو کہتے ہیں جسے فارسی میں تاجریزی یا روباہ تربک - اردو ہندی میں مکو اور پنجابی میں کاچ ماچ کہتے ہیں - یہ نبات بھی اسی فصیلہ باذنجانیہ میں شامل ہے اور کئی قسم کی ہوتی ہے - چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) کے صفحہ ۴۵۶ پر بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ سنہ ۱۵۴۲ء میں جرمن کے ایک عالم نباتات مسٹر لیون ہارڈ فنش نے مثل سولینم سامنی فیرم (Solanum Somniferum) یعنی عنب الثعلب منوم کے نبات بلاڈونا کی ایک نہایت عمدہ تصویر بنائی تھی - وغیرہ *

ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا کی جلد دوم کے صفحہ ۵۷۲ پر ایٹروپا بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ "عربی مصنّفین طب نے یونانیوں سے ان کے مختلف قسم کے سٹرکنوس (جو لفظ کہ قدیم الایام میں ایٹروپا کا مترادف مانا جاتا تھا دیکھو ایٹروپا کی وجہ تسمیہ کے نیچے والا نوٹ صفحہ ۸۴۱) کے افعال و خواص کو صرف نقل کرلیا ہے اور وہ یعنی عرب ان کو عنب الثعلب کے مختلف اقسام بناتے ہیں اور لفظ عنب الثعلب عربی میں نائٹ شیڈس (Nightshades) کا اسم جنس ہے یعنی سب قسم کی مکو کے لئے بولا جاتا ہے"۔ غرضیکہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ عنب الثعلب منوم یا مخدر یا مجنن یا عنب الثعلب سیاہ جس کے داخلی استعمال کی اطبّاء نے عموماً ممانعت کی ہے وہ بلاڈونا ہی ہے ÷

جیسا کہ معلوم ہوا کہ بعض محققین نے عنب الثعلب منوم و مخدّر کو بلاڈونا مانا ہے ویسا ہی اس کے مذکورہ بالا انگریزی ناموں ڈیڈلی نائٹ شیڈ (Deadly Nightshade) یعنی عنب الثعلب مہلک اور گریٹ موریل (Great Morel) یعنی عنب الثعلب کبیر سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے ÷

سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہندی اطبّا نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اگرچہ بقول ڈاکٹر سٹوئرٹ مؤلف پنجاب پلانٹس (نباتات پنجاب) یہ کناور میں خودرو ہوتا ہے جسے وہاں پرسوچی کہتے ہیں اور حشرات الارض کو دور کرنے کے لئے اسے جلاتے ہیں یا اس کی دھونی لگاتے ہیں ÷

(Official آفیشل)

بلاڈونی فولیا (BELLADONNA FOLIA) برگِ لُفّاح۔ برگِ یَبرُوح

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ البادنجانیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بلاڈونا فولیا (Belladonna Folia)	(عربی) اوراق اللفاح۔ اوراق الیبروج
(انگریزی) بلاڈونا لیوز (Belladonna Leaves)	(فارسی) برگ لفاح بری۔ برگ یبروج

یہ ایٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) یعنی نبات لفاح کے پتے اور شاخیں ہیں

جن کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں ٭

صفات طبیعی - شاخ پر پتے ترتیب وار یعنی ایک کے نیچے ایک لگے رہتے ہیں لیکن اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں - ہر ایک پتے کا طول ۳ سے ۸ انچ - شکل بیضاوی - کنارے صاف سالم - اوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی اور نیچے کی طرف چھوٹا سا ڈنٹھل ہوتا ہے ٭

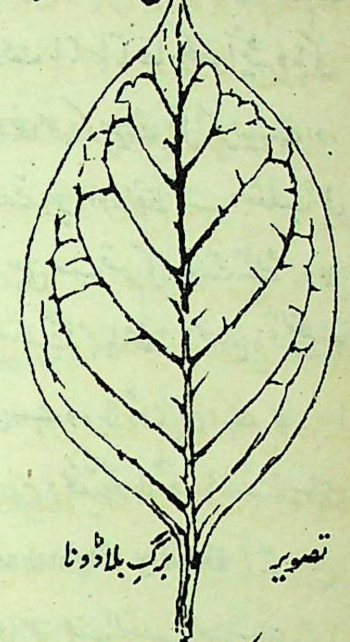

تصویر برگِ بلاڈونا

شناخت - بلاڈونا کے پتے - سٹرےمونیم (داتورہ) اور ہائیوسائےمس (بنج - اجوائن خراسانی) کے پتوں کے بہت مشابہ ہوتے ہیں لیکن داتورہ کی پتیاں زیادہ جھریدار اور بنج کے پتوں پر رُواں ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں اصل جوہر ہائیوسائیمین ۵ء سے ۹ء فیصدی ہوتا ہے جو کہ اَیٹروپین میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

افعال - اَین ہیڈروٹک (مقلّل افراز عرق - پسینہ کو روکنے والی) اَینٹی گےلیکٹاگاگ (دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) اَینوڈائن (مسکّن الم) نارکاٹک (مخدر) - ڈی لیریَ اَینٹ (ہذیان پیدا کرنے والی) مِڈری اےٹک (آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) اور ایک قوی زہر ٭

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ویرائڈی	Extractum Belladonnæ Viride	سبز خلاصۂ یبروج
(انگریزی) گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Green Extract of Belladonna	سبز عصارۂ لفاح

بنانے کی - ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو ایک کھرل میں کچل کر اور خوب دبا کر نچوڑ لیں اور نچوڑ کو بتدریج ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور سبز رنگ کے اجزاء کو بذریعۂ کالیکو فلٹر کے علیحدہ کر لیں - پھر چھنے ہوئے سیال کو

۲۰۰ درجہ کی حرارت دیکر فلٹر کریں اور حاصل شدہ سیّال کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند پتلے شیرہ کے گاڑھا ہو جائے۔ پھر اس میں اس رنگین جزو کو جو کہ پہلے علیحدہ کر لیا گیا تھا بالوں کی چھلنی میں چھان کر ملا دیں بعدہ سب کو ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ایک ملائم ایکسٹریکٹ بن جائے ✤

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰.۱۶ سے ۰.۰۶ گرام) ✤

(لاطانی) سکّس بلاڈونی (Succus Belladonnae) عصیر یبروج

(انگریزی) جوس آف بلاڈونا (Juice of Belladonna) افشردۂ لفاح

بنانے کی ترکیب۔ ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے سے جو کچھ کہ نچوڑ یا عرق کہ حاصل ہو اس میں اسکے حجم کا تیسرا حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز کھلا رکھنے کے بعد فلٹر کر لیں ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ✤

(آفیشل Official)

(لاطانی) **بُلاڈونی رَیڈِکس** {BELLADONNA RADIK} **جذر اللُّفاح۔ جذر یَبرُوح**

(انگریزی) بلاڈونا روٹ (Belladonna Root) بیخ لفاح برّی

یہ ایٹروپا بلاڈونا کی جڑ ہے جس کو موسم خزاں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ✤

صفات۔ یہ جڑ سلنڈریکل ٹکڑوں میں ملتی ہے جو ثابت یا چرے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ ثابت ٹکڑے جھرّیدار۔ نصف سے ایک فٹ تک طویل اور ⅛ سے ¾ انچ تک

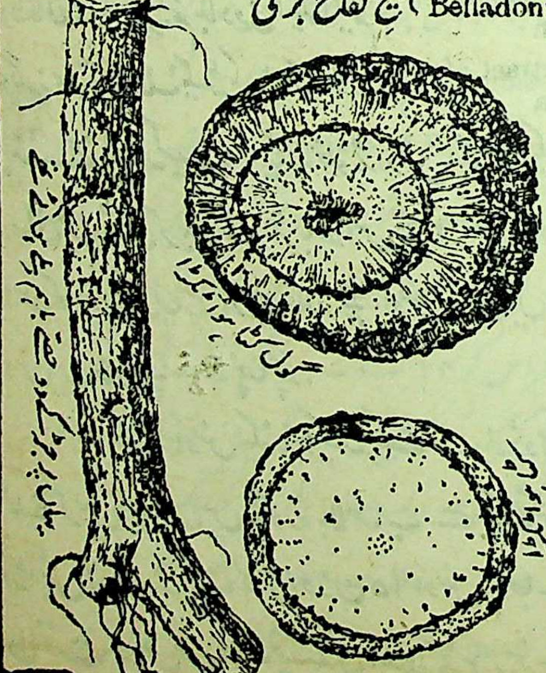

تصویر بیخ بلاڈونا (بیخ لفاح)

موٹے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے ہلکی بھوری۔ اندر سے سفید۔ بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں۔

شناخت۔ بلاڈونا کی جڑ۔ سکے مونی (سقمونیا) کی جڑ اور پائی ری تھرم (عاقر قرحا) کی جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن سکے مونی کی جڑ اس کی نسبت موٹی ہوتی ہے اور پائی ری تھرم کی جڑ پر شاخیں نہیں پائی جاتیں اور اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی۔ پتوں کی طرح اس میں بھی ء۴ سے ء۵ فیصدی ہائیوسائین ہوتی ہے۔

آفیشل مرکبات (Official Preparatious)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی لیکوئیڈم	Extractum Belladonnæ Liquidum	خلاصۂ بیروح سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Liquid Extract of Belladonna	سیال عصارہ لفاح

بنانے کی ترکیب۔ یہ پانی اور ایلکوہال کے ساتھ بار بار پرکولیٹ کرنے سے تیار ہوتا ہے۔

طاقت۔ اس میں ء۷۵ فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ۳/۴ گرین جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں۔

نوٹ۔ یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے یعنی تمام دوا کی طاقت مستقل طور پر یکساں ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکوہالیکم	Extractum Belladonnæ Alcoholicum	خلاصہ بیروح الکحلی
(انگریزی) ایلکوہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Alcoholic Extract of Belladonna	عصارہ لفاح الکحلی

بنانے کی ترکیب۔ ایک فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو ایک تُلی ہوئی پیالی میں ڈال کر بذریعۂ واٹر باتھ اس قدر اُڑائیں کہ وہ مانند رُبّ غلیظ ہو جائے۔ پھر اس کو وزن کریں پس اس میں اور ۳/۴ اونس وزن میں جو باہمی فرق ہو اسی قدر ملک شوگر اس میں ملانی چاہیئے چنانچہ:—

۲۰ فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اُڑا کر مثل شیرہ کے غلیظ کریں پھر اس میں مذکورۂ بالا حساب سے ملک شوگر ملا کر اسے واٹر باتھ پر اور اس قدر اُڑائیں کہ ایکسٹریکٹ کا کل وزن ۱۵ اونس ہو جائے۔

طاقت۔ اس میں ایک فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)۔

مقدار خوراک $\frac{۱}{۴}$ سے ایک گرین = (۰ء۰۱۶ سے ۰ء۰۶ گرام) +

(لاطانی) ایمپلاسٹرم بلاڈونی (Empiastrum Belladonnæ) لزوق یبروح
(انگریزی) بلاڈونا پلاسٹر (Belladonna Plaster) لصقۂ لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۴ فلوئڈ اونس۔ ریزن پلاسٹر ۵ اونس۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ اس کا وزن ایک اونس رہ جائے۔ پھر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں خوب مخلوط کردیں +

طاقت۔ اس میں ۰ء۵ فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) لنی منٹم بلاڈونی (Linimentum Belladonnæ) مروخ یبروح
(انگریزی) لنی منٹ آف بلاڈونا (Liniment of Belladonna) روغن مالش لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئڈ اونس۔ کیمفر ایک اونس۔ آب مقطر ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ کیمفر کو ۶ فلوئڈ اونس ایلکھال میں حل کرکے اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ و آب مقطر اور اس قدر ایلکھال اور ملائیں کہ کل وزن ۲۰ اونس ہوجائے۔ پھر ۲۴ گھنٹہ رکھے رہنے کے بعد اسکو فلٹر کرلیں +

طاقت۔ اس میں ۰ء۳۸ فیصدی بلاڈونا کی جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

(لاطانی) ٹنکچورا بلاڈونی (Tinctura Belladonnæ) صبغۂ یبروح
(انگریزی) ٹنکچر آف بلاڈونا (Tincture of Belladonna) تعفین لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکھال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ میں اس قدر ایلکھال ملائیں کہ کل حجم ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے پھر اس کو ۲۴ گھنٹے تک رکھ کر فلٹر کرلیں +

طاقت۔ اسکے ۱۱۰ منم میں $\frac{۱}{۲۰}$ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم۔ **نوٹ۔** ایک سال کے بچے کو ایک منم +

(لاطانی) انگوائنٹم بلاڈونی (Unguentum Belladonnæ) مرہم یبروح
(انگریزی) بلاڈونا آئنٹمنٹ (Belladonna Ointment) مرہم لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس۔ بنزوئے ٹڈ لارڈ ½۲ اونس۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ½ اونس رہ جائے۔ پھر بنزوئے ٹڈ لارڈ کو اس میں مخلوط کریں ❊

طاقت۔ اس میں ۰٫۶ فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) ❊

(لاطانی) سپازی ٹوریا بلاڈونی (Suppositria Belladonnæ) شیاف بیروج

(انگریزی) بلاڈونا سپازی ٹریز (Belladonna Suppositories) شیاف لفاح

بنانے کی ترکیب۔ ایلکحالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۸ گرین۔ آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں۔ آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں ایکسٹریکٹ کو خوب مخلوط کریں اور جب وہ جمنے کے قریب ہو تو اسکو سانچوں میں ڈال کر ۱۲ سپازی ٹریز بنالیں ❊

طاقت۔ ہر ایک سپازی ٹری میں جس کا وزن کہ ۱۵ گرین ہوتا ہے ½ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں ❊

(Not Official Preparations نائٹ آفیشل مرکبات)

کلوروفارمم بلاڈونی (Chloroformum Belladonnæ) یعنی کلوروفارم بیروجی

یہ مثل کلوروفارم ایکونائٹینی کے بنایا جاتا ہے جسے دیکھو صفحہ ۵۷۷ پر ❊

گلیسرائنم بلاڈونی (Glycerinum Belladonnæ) یعنی گلیسرین بیروجی۔

بنانے کی ترکیب۔ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ ڈرام۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۲ اونس۔ ایک گرم کیے ہوئے کھرل میں ایکسٹریکٹ کو ڈال کر اور اس میں کھولتا ہوا آب مقطر ملا کر رگڑیں۔ جب اس کی لئی سی بن جائے تو اس میں گلیسرین ملا دیں ❊

لنی منٹم بلاڈونی کمپازیٹم {Linimentum Belladonnæ Compositum} یعنی مرکب تمریخ بیروج

بنانے کی ترکیب۔ لنی منٹ آف بلاڈونا ۷ حصے۔ کلوروفارم آف بلاڈونا ایک حصہ دونوں کو ملالیں یہ لمبے گو (درد کمر) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ اسکو

ایم پرمی اے بل پاٹیلین (یعنی غیر مسامدار نمد) پر چھڑک کر اس کو پانچ سات منٹ تک مقام درد پر ہاتھ سے خوب دبا کر لگائے رکھیں پھر اس کو دس بارہ گھنٹے تک باندھے رکھیں +

لنی منٹم بلاڈونی کم کلوروفارمو { Linimentum Belladonnæ Cum Chloroformo } **یعنی تمریخ یبروح و کلوروفارم**

بنانے کی ترکیب ۔ کلوروفارم ۱۲$\frac{1}{2}$ حصہ ۔ لنی منٹ آف بلاڈونا حسب ضرورت یا اسقدر کہ کل ۱۰۰ حصہ ہو جاوے +

(آفیشل Official)

ایٹروپینا (ATROPINA) جوہر یبروح

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{23}NO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایٹروپینا (Atropina)	جوہر یبروح
(انگریزی) ایٹروپین (Atropine)	جوہر یبروح
(〃) ایٹروپیا (Atropia)	جوہر لفاح

یہ ایک ایلکلائڈ (جوہر) ہے جو کہ بلاڈونا کے پتوں اور اسکی جڑ سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ ۔ یہ جوہر ڈاٹورہ سٹرے مونیم (نبات داتورہ) اور ہائیوسائے مس نائگرا (بنج سیاہ) سے بھی حاصل ہوسکتا ہے +

صفات ایٹروپینا ۔ اس کی بیرنگ سوئی کی مانند باریک باریک قلمیں یا ذرات ہوتے ہیں ۔ ذائقہ تلخ ۔ اس کا سولیوشن (محلول آبی) ایلکلائن یعنی کھاری ہوتا ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۲۵ حصہ ایتھر میں ۔ ایک حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں ۔ ایک حصہ ۵۲ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ اولی اک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات ۔ کاسٹک ایلکلیز اور مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) +

افعال ۔ قوی ایناڈائن اور سیڈے ٹو (مسکن و مخدر) اور زہر قاتل +

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین = (۰۰۰۳ء سے ۰۰۰۶ء گرام) +

(آفیشل مرکّب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَنگوآینٹم اَیٹروپینی (Unguentum Atropinæ) مرہم جوہر یبروج

(انگریزی) اَیٹروپین آئنٹمنٹ (Atropine Ointment) مرہم جوہر لفاح

بنانے کی ترکیب۔ اَیٹروپین ۱۰ گرین۔ اوٰلیک اَیسڈ ۴۰ گرین۔ لارڈ ۴۵۰ گرین ایٹروپین کو اوٰلیک اَیسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت کے حل کرکے اس میں لارڈ ملالیں ❊

طاقت۔ ۵۰ میں ۱ (یا ۲ فیصدی) ❊

افعال۔ یہ ایک لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم) دوا ہے ❊

(ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات Not Official Preparations)

انگوآینٹم اَیٹروپینی ڈائلیوٹم { Unguentum Atropinæ Dilutum } یعنی مرہم یبروج مخفف

اَیٹروپین نہایت باریک مسفوف زرد ملائم پیرافین میں بحساب ایک فیصدی بخوبی ملاکر (یعنی ساری پیرافین میں یکساں طور پر اَیٹروپین ملاکر) یہ مرہم بنائی جاتی ہے ❊

انگوآینٹم اَیٹروپینی کم اَیسڈو بوریکو { Unguentum Atropinæ Cum Acido Borico } یعنی مرہم جوہر یبروج و جوہر تنکار

نسخہ:۔ اَیٹروپین ۴ گرین۔ بورک اَیسڈ مسفوف ۶۰ گرین۔ سافٹ پیرافین ایک اونس (لندن آفتھلمک ہاسپٹل)

اَنگوآینٹم اَیٹروپینی کم کوکینی { Uugneutum Atropinæ Cum Cocaine } یعنی مرہم جوہر یبروج و کوکین

نسخہ:۔ ایٹروپین ۴ گرین۔ کوکین ۸ گرین۔ سافٹ پیرافین ایک اَونس۔ بذریعہ حرارت پیَرافین میں اَیٹروپین و کوکین کو حل کریں (لندن آفتھلمک ہاسپٹل) ❊

اولی اے ٹم اَیٹروپینی (Oleum Atropinæ) اَیٹروپین ۵ حصہ۔ اولیک اَیسڈ ۲۰۰ حصہ واٹر باتھ پر رکھکر حل کریں۔ یہ ایک اَینوڈائن لگ مینٹ (طلائے مخدر) ہے ❊

ہوم اَیٹروپین (Homatropine) اور اس کے نمکیات مثلاً ہوم ایٹروپینی ہائیڈروکلورائیڈم۔ ہوم اَیٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم وغیرہ کے استعمال سے آنکھ کی پتلی جلد پھیل جاتی ہے اور ان کا اثر جلد زائل بھی ہوجاتا ہے۔ (دیکھو بیان ہوم ایٹروپین کا) ❊

یُوفتھلمین (Euphthalmine) یہ ایک نئی ترکیبی دوا ہے جوکہ حال ہی میں بنائی گئی ہے اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن سے پتلی بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ اور اسکی تاثیر ۲ فیصدی والے ہوم ایٹروپین کی نسبت بھی جلد زائل ہو جاتی ہے ✤

یوفے ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (Euphedrine Hydrochloride) یہ اے فیڈرا ولگیرین (Ephedru Valgairs) جسے پنجابی میں آسمانبیا۔ بُٹ شر۔ بیوا یا پھوک کہتے ہیں اس کے جوہر کا ایک نمک ہے۔ اس کی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کو پھیلا دیتا ہے ✤

یُوڈرین (Eumydrine) اس کو **میتھل ایٹروپین نائٹراس** بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بو سفوف ہے جوکہ ایٹروپین ہی سے بنایا گیا ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اور ایک قوی مڈری اے ٹِک (ممدالحدقہ۔ پتلی کو پھیلانے والا) ہے اور ایٹروپین کی نسبت کم سمّی ہے ✤

اس کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن ۲۵ منٹ میں پتلی کو پھیلا دیتا ہے اور ۵۰ منٹ میں تو اس سے پتلی حد درجہ تک پھیل جاتی ہے اور ۱۲ گھنٹے تک پھیلی رہتی ہے ✤ کہتے ہیں کہ ایٹروپین کی نسبت اس کی برداشت بہتر ہوتی ہے اور اس سے کسی قسم کا مضر اثر نہیں ہوتا ✤

مڈرین (Mydrine) یہ ہوم ایٹروپین اور یوفے ڈرین کا ایک مرکب ہے جس میں ایک حصہ ہوم ایٹروپین اور ایک سو حصہ یوفے ڈرین ہوتی ہے۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن پتلی کو بہت جلد پھیلا دیتا ہے لیکن اس سے آنکھ میں جلن ہوتی ہے اور اس کا اثر عارضی ہوتا ہے ✤

Official آفیشل

ایٹروپینی سلفاس (ATROPINÆ SULPHAS) کبریتات ایٹروپین

(کیمیاوی علامت $(C_{17}H_{23}NC_3)_2H_2SO_4$) ✤

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایٹروپینی سلفاس (Atropinæ Sulphas) جوہر یبروج کبریتی

(انگریزی) ایٹروپین سلفیٹ (Atropine Sulphate) جوہر لُفاح گوگردی

بنانے کی ترکیب ۔ ایٹروپین کو ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد مخفف) میں نیوٹرل (معتدل) کرنے سے حاصل کی جاتی ہے ٭

صفات ۔ یہ ایک بے رنگ یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ اور مغثی ہوتا ہے

انحلال ۔ یہ ۱۰ حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی ٭

مقدار خوراک $\frac{۱}{۲۰۰}$ سے $\frac{۱}{۱۰۰}$ گرین = (۰۰۰۳ء سے ۰۰۰۶ء گرام) ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ ایٹروپین سلفاس آبی سولیوشن بنانے کے لئے بہتر ہوتی ہے اور خالص ایٹروپین مراہم کے لئے ۔ اگرچہ ایٹروپین سلفاس کو مِلک شوگر کے ساتھ خوب مسحوق کر کے یعنی پیس کر اور ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بنا کر دی جاسکتی ہیں لیکن عام طور پر اس کا سولیوشن بنا کر ہی دیا کرتے ہیں ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لے میلی ایٹروپینی (Lamellæ Atropinæ) صفحات رقیقہ جوہر یبروج
(انگریزی) ڈِسکس آف ایٹروپین (Disos of Atropine) جوہر لفاح کے نہایت باریک اقراص

جیلے ٹین اور گلیسرین میں ایٹروپین سلفاس حل کر کے اسکے نہایت ہی چھوٹے چھوٹے ادرکاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں گویا ہر ایک قرص مسور کی دال کی چھال کے برابر ہوتا ہے یا یوں سمجھئے کہ اس نقطہ (•) کے برابر ہوتا ہے ۔ ہر ایک قرص کا وزن $\frac{۱}{۵۰}$ گرین ہوتا ہے اور اس میں $\frac{۱}{۵۰۰۰}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ٭

(لاطانی) لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس (Liquor Atropinæ Sulphatis) سائل جوہر یبروج کبریتی
(انگریزی) سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ { Solution of Atropine Sulphate } سائل جوہر لفاح گوگردی

بنانے کی ترکیب ۔ ایٹروپین سلفیٹ ۱۷$\frac{۱}{۲}$ گرین ۔ سیلی سلک ایسڈ ۲ گرین ۔ آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت ۔ آب مقطر کو خوب کھولا کر سرد کرلیں اور

اس میں ایٹروپین سلفیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کو حل کر لیں۔ کل تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہونا چاہیئے ؞

طاقت۔ اس کے ۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ؞

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۱ منم = ($\frac{1}{220}$ سے $\frac{1}{110}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ) ؞

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

گلیسرائنم ایٹروپینی (Glycerinum Atropinæ) ایٹروپین سلفیٹ ۲۵ء حصہ۔ آب مقطر ۲۵ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے وِنڈر ایک حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جاوے (برٹش فارماکو پیا کوڈیکس) ؞

گٹی ایٹروپینی سلفیٹس (Guttæ Atropinæ Sulphatis) ایٹروپین سلفیٹ ایک یا دو یا چار گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)۔ ایک فلوئڈ اونس۔ (لندن افتھلمک) ؞

گٹی ایٹروپینی کم کوکینا { Guttæ Atropinæ Cum Cocaina } ایٹروپین سلفیٹ ۲ گرین۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس۔ (لندن افتھلمک)

انجکشیو ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Atropinæ Hypodermica } زراقہ جوہر یبروج تحت الجلد ایٹروپین ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس ؞

مقدار استعمال۔ ۲ سے ۴ منم جس میں $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{60}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ؞

لنی مینٹم ایٹروپینی (Linimentum Atropinæ) مروخ جوہر یبروج ایٹروپین سلفیٹ ۴۰ء حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے وِنڈر ایک حصہ۔ ایلکحال حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پورے ۱۰۰ سَو حصے ہو جاوے ؞

لنی مینٹم ایٹروپینی ایٹ کلوروفارمائی { Linimentum Atropinæ et Chloroformi } یعنی مرہم جوہر یبروج و کلوروفارم

کلوروفارم $12\frac{1}{2}$ حصہ۔ ایٹروپین لنی منٹ اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہو جاوے ؞

پی لیُولا ایٹروپینی (Pilula Atropinæ) یعنی حب جوہر یبروج۔ نسخہ۔ ایٹروپین سلفیٹ $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{120}$ گرین۔ لیکورس پاؤڈر ۲ گرین۔ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ایک گرین۔ میوسلیج آف ایکےشیا حسب ضرورت۔ (برمپٹن) ؞

پی لیولا ایٹروپینی ایٹ مارفینی { **Pilula Atropinæ et Morphinæ** } **حبّ جوہر بیبروج و جوہر افیون مخدر**

ایٹروپین سلفیٹ ۱/۱۰۰ گرین۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۸ گرین۔ ملک شوگر ایک گرین (سینٹ تھامس)

ایٹروپینی میتھل برومائیڈم (**Atropinæ Methylbromidum**) اسکو مڈری اے سین (**Mydriasine**) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے۔ **انحلال**۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں یعنی ہموزن پانی میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتی۔ اس کا ایک سے دو فیصدی والا سولیوشن تنہا یا اس میں ایک فیصدی کوکین ملاکر استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایٹروپین سلفیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے کیونکہ اس میں ایٹروپین سلفیٹ کے فوائد تو سب موجود ہیں لیکن اس کے مضرات اس میں کوئی نہیں ٭

اُفتھلمسکوپ (آلۂ چشم بین) سے آنکھوں کا امتحان کرنے پر پتلیوں کو پھیلانے کے لئے یہ بہترین دوا ہے۔ زیادہ مقدار میں (مثلاً ایک سے دو فیصدی کا) اس کا سولیوشن آنکھ کی پتلی اور ایکاموڈیشن پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسے کہ ایٹروپین سلفیٹ کا لیکن متوسط مقدار میں (مثلاً ایک فیصدی کا سولیوشن کا ایک قطرہ) اسکے استعمال سے ۲۴ گھنٹے تک پتلی پھیلی رہتی ہے اور کم مقدار میں (مثلاً ½ فیصدی والے سولیوشن کا جس میں ایک فیصدی کوکین بھی ہو ایک قطرہ ٹپکانا) اسکے ڈالنے سے پتلی تو پھیل جاتی ہے لیکن ایکاموڈیشن پر اس کا کچھ نمایاں اثر نہیں ہوتا۔ لہذا مرض آئی رائی ٹس (اوراٹس۔ سوزش عنبیہ) کی ابتدا میں تشخیص مرض کے لئے یہ ایک قیمتی دوا ہے۔ اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کے ایک قطرہ ڈالنے سے ۳۰ سے ۴۵ منٹ میں پتلی پھیل جاتی ہے۔ کوکین اسکے اثر کو تیز کر دیتی ہے اور ایسرین سے اس کا اثر بہت جلد زائل ہوجاتا ہے۔ (اسکوائرس کمپینی آن) ٭

ایٹروپینی سیلی سیلاس (**Atropine Salicylas**) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ صرف پانی میں کسی قدر حل ہوتا ہے۔ ایٹروپین سلفیٹ کے بجائے امراض چشم میں استعمال کرنے کے لئے یہ تیار کیا گیا ہے لیکن اس کا آبی سولیوشن ایٹروپین کے آبی سولیوشن کی نسبت جلد خراب ہوجاتا ہے ٭

ایٹروپینی ویلیریئے ناس (**Atropinæ Valerianas**) اس کی بیرنگ یا سفیدی کو

جذب کرنے والی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں۔ جن میں سے ویلیریِ اینک ایسڈ (جوہر سنبل الطیب) کی خوشبو آتی ہے۔ یہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتی ہے۔ بطور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور اینٹی نیوریلجک (دافع دردِ عصبی) اس کو اندرونی طور پر استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے ÷

مقدار خوراک ۱/۶۵ گرین = (۰۰۱ء گرام) ÷

نوٹ۔ یہ دوا میکسی کو اور پورٹ میں آفیشل ہے ÷

(Official آفیشل)

(لاطانی) ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم { HOMATROPINÆ HYDROBROMIDUM

(کیمیادی علامت $C_{16}H_{21}NO_3HBr$

(انگریزی) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ (Homatropine Hydrobromide)

(,,) ہائیڈروبرومیٹ آف ہوم ایٹروپین (Hpdrobromate of Homatropine)

ٹروپین سے جو ایک ایلکلائیڈ تیار کیا جاتا ہے یہ اس کا ہائیڈروبرومائیڈ ہے ÷

نوٹ۔ بیربم ہائیڈریٹ کی تاثیر سے ایٹروپین ٹروفک ایسڈ اور ٹروپین میں متفرق ہوجاتی ہے۔ ٹروپین کو ایگڈیلک ایسڈ کے ساتھ ملا کر اس پر ہائیڈروبرومک ایسڈ کی تاثیر سے "ہوم ایٹروپین" بن جاتی ہے ÷

صفات۔ سفید سفوف یا منشوری باریک قلمیں ÷

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ÷

افعال۔ مڈری ایٹک (ممد الحدقہ۔ پتلی کو پھیلانے والی) ÷

مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین = (۰۰۸ء سے ۰۰۳۲ء گرام) ÷

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لے میلی ہوم ایٹروپینی (Lamellæ Homatropine) صفحاتِ رقیقہ ہوم ایٹروپینی

(انگریزی) ڈسکس آف ہوم ایٹروپین (Discs of Homatropine) ہوم ایٹروپین کے نہایت چھوٹے اقراص

یہ ہوم اَیٹروپینی برومائیڈ کو جلاٹین اور گلیسرین میں حل کرکے نہایت چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر ایک قرص کا وزن ۱/۵۰ گرین ہوتا ہے اور ہر ایک قرص میں ۱/۱۰۰ گرین ہوم اَیٹروپینی برومائیڈ ہوتی ہے ؛

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گٹی ہوم اَیٹروپینی (Guttæ Homatopinæ) ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ ۴ گرین ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئیڈ اونس۔ (لندن افتھلمک ہاسپٹل) ؛

گٹّی ہوم اَیٹروپینی کم کوکینی {Guttæ Homatropinæ Cum Cocainæ} ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ ۴ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس۔ (لندن افتھلمک) ؛

لے میلی ہوم ایٹروپینی کم کوکینا {Lamellæ Homatropinæ Cum Cocaina} ہر ایک لے میلی میں ۱/۵۰ گرین ہوم اَیٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ اور ۱/۵ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے ؛

ہوم اَیٹروپینا (Homatropina) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں لیکن ایک حصہ ۵۰ حصہ آرد آئل میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کیسٹر آئل میں حل ہو جاتی ہیں۔ یہ اولیک ایسڈ کے ساتھ بھی آسانی سے مل جاتی ہیں۔ جہاں کوئی روغنی مرکب یا مرہم وغیرہ استعمال کرنی ہو وہاں پر اس دوا کو استعمال کیا کرتے ہیں ؛

اولیم ہوم اَیٹروپینی کم کوکینا {Oleum Homatropinæ Cum Cocaina} ہوم اَیٹروپین خالص ۱۰ گرین۔ کوکین (ایلکلائیڈ) ۱۰ گرین۔ کیسٹر آئل ایک فلوئیڈ اونس۔ کیسٹر آئل میں دونوں دواؤں کو ملاکر یہاں تک حرارت دیں کہ وہ اس میں حل ہو جائیں ؛

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر اگر بلاڈونا یا خشک اَیٹروپین لگائی جائے تو وہ جذب نہیں ہوتے لیکن اگر زخمی جلد پر لگائے جائیں یا الکحال۔ کلوروفارم۔ گلیسرین یا چربی وغیرہ کے ساتھ ملاکر ان کی مالش کی جائے تو وہ جذب ہو جاتے ہیں۔ دونوں بلاڈونا

اور ایٹروپین بذریعہ جلد جذب ہو کر حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتے ہیں خصوصاً اگر وہاں پر درد موجود ہو۔ اس لئے وہ لوکل انٹی ٹک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہیں۔ لیکن حرکتی اعصاب و اعصاب مفرزہ (یعنی وہ اعصاب جن کے متعلق پسینہ و دودھ کی پیدائش کا تعلق ہے) کی اختتامی شاخوں کے سرے بھی ان کی تاثیر سے کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بلاڈونا اور ایٹروپین لوکل این ہائیڈروٹک (مقامی مانع عرق یعنی پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) اور اینٹی گیلیکٹے گاگ (مانع افراز لبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) ہے نیز اس مقام کی عروقِ دموی پہلے تو ان کی تاثیر سے سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں ٭

تاثیراتِ اندرونی

ایٹروپین خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیّر کے خون میں دورہ کرتی ہے اس کا اثر خاص کر نظام عصبی پر پڑتا ہے اور دیگر اعضا یا جسمانی ساختوں پر بذریعہ ان کے خاص اعصاب یا سیکریٹنگ اعصاب (وہ اعصاب جن کا تعلق رطوبات کی پیدائش سے ہوتا ہے) کے اس کی تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے نظام عصبی پر اس کی جو تاثیرات پڑتی ہیں پہلے ان کا بیان کیا جائیگا اور بعدہ ان تاثیرات کا جو کہ دیگر اعضائے بدن پر ہوتی ہیں ٭

نظام عصبی (نروس سسٹم)۔ نظام عصبی پر بلاڈونا کی جو تاثیر ہوتی ہے اس کا جاننا نہایت ضروری ہے کیونکہ جسم میں اس کی دیگر تاثیرات نظام عصبی کے توسط سے ہی واقع ہوتی ہیں ٭

(ا) **دماغ**۔ طبّی مقداریں دینے سے تو بلاڈونا کا دماغ پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقداریں دینے سے دماغ کو تحریک ہو کر ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے بعض اوقات تشنج کے دورے ہونے لگتے ہیں اور اگر بلاڈونا بہت زیادہ مقداریں دیا جاے تو ہذیان شدید تر ہوتا ہے۔ خیالی و وہمی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور مریض کے

دماغ میں ایسے مختلف توہمات، پیدا ہوتے ہیں کہ کبھی وہ خوش ہوتا اور ہنستا ہے اور کبھی ڈرتا اور روتا ہے۔ کبھی بکواس کرتا ہے۔ کبھی دوڑنے کی کوشش کرتا ہے کبھی خیالی چیزیں پکڑنے کے لئے ہاتھ لپکاتا ہے وغیرہ۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت کشادہ ہوجاتی ہیں۔ مُنہ اور حلق خشک ہوتا ہے۔ حلق کی خشکی کے سبب پانی وغیرہ پیتے وقت ناک کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ آخر کوما (قوما) یعنی غفلت ہوتی جاتی ہے (لیکن یہ غفلت ایسی سخت نہیں ہوتی کہ مریض کو بیدار نہ کیا جاسکے) چنانچہ مریض آنکھیں بند کئے ہوئے خاموش پڑا رہتا ہے۔ چہرہ سرخ اور بھربھرایا ہوا۔ جلد خشک۔ حرارت جسم ۱۰۰ درجہ۔ نبض غیر منتظم اور ضعیف۔ تنفس جلد جلد اور خراٹے دار آتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر مریض کو بلایا جائے تو وہ ذرا ہوشیار ہوکر متحیر و خوف زدہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگتا ہے لیکن ذرا سوچ کر ارد گرد کے آدمیوں کو پہچان لیتا ہے۔ بات کے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ مُنہ کھولتا ہے تو لب ہلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر آواز نہیں نکلتی۔ زبان اگر مُنہ سے باہر نکالے تو وہ بالکل خشک اور لرزاں ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد پھر غفلت طاری ہوجاتی ہے اور چہرہ رفتہ رفتہ نیلگوں ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ ہذیان کے بعد مریض کو جو سکون و آرام ہوتا ہے وہ عصبی ضعف کا نتیجہ ہوتا ہے +

(۲) **نخاع مستطیل و نخاع** (میڈلا و کارڈ) بلاڈونا کی تاثیر میڈلا کے دو اہم مرکزوں پر پڑتی ہے یعنی ایک تو ریس پائی ریٹری سینٹر یعنی مرکز تنفس پر اور دوسرے ویسو موٹر سینٹر یعنی مرکز محرک عروق پر۔ لیکن ویگل سینٹر یعنی مرکز عصب شش و معدہ بھی کسی قدر متاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اور چونکہ یہ محرک تاثیر بہ نسبت اس تاثیر کے جو کہ اعصاب شرائین پر ہوتی ہے زیادہ قوی ہوتی ہے اس لئے ایٹروپین کی تاثیر سے شروع میں شرائین سکڑ جاتی ہیں اور یہ حالت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک کہ عصب شش و معدہ کی شاخوں کے مفلوج ہوجانے سے حرکت قلب

تیز ہو جائے لہذا شروع میں تو ایٹروپین کے اثر سے بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لیکن بعد کو چونکہ ایٹروپین ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرکِ عروق) کو ڈی پریس کرتی یعنی ضعیف کرتی ہے اس لئے نیز شرائین کے کشادہ ہو جانے سے آخر میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کم ہو جاتا ہے ✤

ریس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) پر مثل ویسو موٹر سنٹر کے ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اس لئے حرکت و قوت تنفس میں زیادتی ہو جاتی ہے لیکن بعد کو خاص کر جبکہ ایٹروپین کی مقدار زیادہ ہو تو مرکز تنفس مفلوج ہو جاتا ہے اور حرکت تنفس کے کمزور و سست ہو جانے سے آخر کار دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے ✤

ایٹروپین جانوروں میں نخاع کو تحریک پہنچا کر تشنج پیدا کرتی ہے چنانچہ مینڈک میں اس سے ٹے ٹے نس کی قسم کا تشنج ہونے لگتا ہے لیکن انسان میں نخاع پر اس کا ایسا اثر نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ ریفلیکس ایکشن (افعال معکوسہ) میں پہلے خفیف سی زیادتی ہو جاتی ہے اور پھر کمی ✤

(۳) سینسری نروز (حسی اعصاب)۔ بلاڈونا کو خواہ مقامی طور پر لگایا جائے یا بذریعۂ دہن اندرونی طور پر دیا جائے یہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے اس لئے اگر درد موجود ہو تو وہ رفع ہو جاتا ہے (کیونکہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کے مفلوج ہو جانے سے درد کا احساس نہیں ہوتا) ✤

نوٹ۔ بلاڈونا کا اثر ایٹروپین کی نسبت کمزور ہوتا ہے اور بطور جنرل اینوڈائن (مخدر عمومی) ایٹروپین۔ مارفین (جوہر افیون) سے ادنےٰ ہے ✤

(۴) موٹر نروز اور والنٹری مسلز یعنی حرکتی اعصاب و اختیاری عضلات۔ اختیاری عضلات پر تو بلاڈونا کا مطلق اثر نہیں ہوتا البتہ حرکتی اعصاب آخر میں (یعنی بلاڈونا کی تاثیر کے آخری درجہ میں) کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں ✤

(۵) سپلینک نکس اور ان ٹسٹائنس یعنی اعصاب حشویہ وامعاء ✤

نوٹ ۔ سپلینک نِک اعصاب امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کم کرتے ہیں اور اگر انہیں تحریک دی جاوے یعنی انہیں تیز کیا جاوے تو امعاء کی حرکت بالکل رُک جاتی ہے۔ برخلاف ازیں اگر انہیں سست یا مفلوج کر دیا جاوے تو امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے ۔

حیوانات پر تجربات کر کے یہ دیکھا اور ثابت کیا گیا ہے کہ ایٹروپین کو تھوڑی مقدار میں دینے سے سپلینک نِک اعصاب کے وہ ریشے جو کہ انتڑیوں کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج ہو جاتے ہیں پس ان کے مفلوج ہو جانے سے انتڑیوں کی پیری سٹیل ٹِک موشن (حرکت دودیہ) بڑھ جاتی ہے جس سبب سے قبض رفع ہو جاتی ہے یا دست آجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۵) لیکن بڑی مقداریں دینے سے یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو روکتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۶) مگر امعاء کے عضلاتی طبق کی قابلیتِ تہیّج قائم رہتی ہے۔ سینسری اور ویسو موٹر ریشے بھی متاثر نہیں ہوتے ۔

(۶) **اعصاب مثانہ۔ نائزہ و رحم وغیرہ** ۔ اُن اعصاب کے اختتامی سرے جو کہ بلیڈر (مثانہ) یُوریتھرا (مجری البول ۔ پیشاب کی نالی) یُوریٹرس (حالبین) ویسی کیولی سیمی نے لیز (قنوۃ المنویہ ۔ منی کی تھیلیاں) یوٹرس (رحم) اور ویجائنا (مہبل ۔ شرمگاہ) میں جاتے ہیں بیلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے وہ مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

(۷) **تیسرا دماغی عصب جو آنکھ میں جاتا ہے** ۔ (اس تاثیر کو سمجھنے کے لئے نیز دیکھو صفحہ ۳۷۵) ۔ ایٹروپین کو خواہ آنکھ میں ڈالا جاوے یا بذریعہ دہن دیا جاوے اس کی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ تیسرے عصب کے ان ریشوں کو جو کہ آئرس (پردۂ عنبیہ) میں جاتے ہیں مفلوج کر دیتی ہے۔ لیکن عنبیہ کے عضلاتی ریشے ابتدا میں متاثر نہیں ہوتے کیونکہ ان کو تحریک دینے سے پُتلی سکڑ جاتی ہے البتہ ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے وہ بھی مفلوج ہو جاتے ہیں کیونکہ پھر ان کو تحریک دینے سے پُتلی نہیں پھیلتی علاوہ ازیں

اس عصب کے اُن ریشوں کے مفلوج ہو جانے سے جو کہ سیلی ایری عضلات میں ختم ہوتے ہیں وہ عضلات بھی اپنا کام نہیں دیتے لہذا ایٹروپین ایک قوی لوکل اور ریموٹ مڈری ایٹک (مقامی اور بعیدہ ممدّ الحدقہ۔ یعنی آنکھ میں ڈالنے یا کھلانے سے پُتلی کو پھیلانے والی) ہے اور پیرے لائزر آف ایکموڈے شن یعنی ایکموڈیشن (دُور و نزدیک کی اشیا کے دیکھنے کے لئے آنکھ کا مستعد و منتظم ہونا) کی طاقت کو مفلوج کرنے والی ہے ٭

بلاڈونا یا ایٹروپین کا آنکھ پر یہ مقامی اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر تازہ نکالے ہوئے آنکھ کے ڈھیلے پر بھی ایٹروپین ڈالی جائے تو اس کی پتلی پھیل جاتی ہے اور نیز ایسی آنکھ میں ڈالنے سے جس کے تیسرے عصب کو قطع کر دیا ہو اس کی پتلی بھی پھیل جاتی ہے۔ اور چونکہ تیسرے عصب کو قطع کر دینے کے بعد ایٹروپین کی تاثیر سے پُتلی خود بخود پھیل جاتی ہے پھر اس میں اور ایٹروپین ڈالنے سے وہ اور زیادہ پھیل جاتی ہے جس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ ایٹروپین سمپے تھٹک عصب کے اُن ریشوں کو جو آئرس میں ختم ہوتے ہیں تحریک کرتی ہے۔ زیادہ مقدار میں یہ آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہے ٭

نوٹ۔ آنکھ پر ایٹروپین کی یہ تاثیر ڈائرکیٹ (مستقیماً یا مقامی) ہوتی ہے اور مثل افیون کے سینٹرل (مرکزی) یعنی دماغی عصبی مرکز کے توسط سے نہیں ہوتی۔ پرندوں کی پُتلی پر ایٹروپین کا کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

(۸) **نوٹ**۔ قلب پر جو بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر پڑتی ہے اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے پہلے آپ صفحہ ۳۲۰ کو پڑھیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ حرکات قلب کا چست یا سُست ہونا کن اعصاب کے تابع ہے اور ان پر بلاڈونا کی کیا تاثیر پڑتی ہے ٭

ویگس نرو یعنی عصب شش و معدہ کی وہ شاخیں جو کہ دل میں ختم ہوتی ہیں (جن کا فعل ہے رفتار قلب کو سُست کرنا) بلاڈونا یا ایٹروپین پہلے تو انہیں خفیف طور پر تحریک پہنچاتی ہے جس سبب سے نبض کی رفتار کسی قدر سُست ہو جاتی ہے لیکن تھوڑی دیر

بعد وہ ان کو مفلوج کر دیتی ہے جس وجہ سے حرکت قلب و رفتار نبض تیز ہو جاتی ہے اور پھر چاہے ویگس نرو کو کتنا ہی تیز کیوں نہ کیا جائے نبض سست نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات یہ تحریک ایسی قوی ہوتی ہے کہ مریض کے قلب کی ضربان کی آوازیں چند فیٹ کے فاصلے سے سنائی دیتی ہیں۔ بلاڈونا کے اثر سے اگرچہ نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے لیکن اس کی قوت میں کسی قسم کی کمی نہیں آتی البتہ بلاڈونا یا ایٹروپین کو مہلک مقدار میں دینے سے دل مفلوج ہو کر ڈایسٹلی یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ٭

بعض محققین یہ کہتے ہیں کہ نبض کی یہ تیزی کارڈی ایک اکسیلیریٹرز (عصب معجل حرکاتِ قلب۔ دیکھو صفحہ ۳۲۰) کے قدرے تیز ہو جانے کی وجہ سے ہوتی ہے ویگس عصب کا مرکز اور اس کا تنا بھی کسی قدر مفلوج ہو جاتا ہے اور بلاڈونا کے دینے سے ابتدا میں جو نبض ذرا سست ہو جاتی ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ سستی ویگس عصب کے مرکز اسکے تنے اور اس کی شاخوں کے ابتدا میں ذرا تیز ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے اور بعد میں ان کے مفلوج ہو جانے سے نبض چست ہو جاتی ہے ٭

(۹) ویگس نرو یعنی "عصب شش و معدہ" کی وہ شاخیں جو کہ ہوائی نالیوں کی دیواروں میں جاتی ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۳۰۴) ویگس نرو کی شاخوں کے حسی و حرکتی دونوں قسم کے اختتامی سرے بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے پہلے تو ذرا سے تیز ہو جاتے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ مفلوج ہو جاتے ہیں چنانچہ حرکتی ریشوں کے مفلوج ہو جانے کے سبب سے ہوائی نالیوں کا عضلاتی طبق مسترخی ہو جاتا ہے جس سبب سے ان کی قوتِ حس و فعل معکوسہ میں کمی آ جاتی ہے اس طرح سے بلاڈونا برنکیل اینٹی سپازموڈک (ہوائی نالیوں کا دافع تشنج) ہے نیز یہ ان کی رطوبت کی پیدائش کو بھی کم کرتا ہے ٭

مرکز تنفس پر بھی پہلے اس کا محرک اثر پڑتا ہے جس سبب سے سانس کی حرکت و قوت میں زیادتی ہو جاتی ہے لیکن بعد کو خصوصاً ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے مرکز تنفس مفلوج

ہو جاتا ہے اور حرکت تنفس کمزور اور سست ہونے سے بالآخر دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے

(۱۰) **ویسو موٹر نروس یعنی اعصاب محرکِ عروق اور جلد۔** جیسا کہ صفحہ ۸۶۰ پر مذکور ہوا بلاڈونا پوری مقدار خوراک میں دینے سے میڈلا یعنی نخاع مستطیل میں پہلے تو ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرّک عروق) کو تحریک دیتا ہے لیکن بعدہ اسے مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے پیری فرل یعنی محیطی عروقِ دموی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو خوب پھیل جاتی ہیں۔ پس ان کے سکڑنے کی حالت میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے (جس کو حرکت قلب کی تیزی بھی جو کہ ویگس عصب کی شاخوں کے مفلوج ہو جانے سے واقع ہوا کرتی ہے بہت مدد دیتی ہے)، لیکن جب عروق پھیل جاتی ہیں تو خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ اور جب قلب مفلوج ہو جاتا ہے تو صرف نخاعی مراکز محرک عروق اپنا فعل انجام دیتے ہیں لیکن ایسی حالت میں خون کا دباؤ نہایت ہی کم ہو جاتا ہے

(۱۱) **سیکریٹری نروز** (اعصاب مفرزہ یعنی وہ اعصاب جو رطوبات کی پیدائش پر حکمران ہیں)۔ جسم میں تمام سیکریٹری نروز کے اختتامی سروں کو ایٹروپین مفلوج کر دیتی ہے۔ اس لئے اکثر اعضائے مفرزہ کی رطوبات کی پیدائش پر اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(ا) **غددِ لعابیہ** (سلیوری اور میوکس گلینڈز)۔ ایٹروپین کی نہایت تھوڑی مقدار سے بھی لعاب دہن اور میوکس کے کم ہو جانے سے منہ خشک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ کارڈا ٹمپے نائی عصب کے اختتامی سروں کو (جن کی وجہ سے سب میگزلری گلینڈ سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے) نیز دیگر غددِ لعابیہ کے سیکریٹنگ اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ منہ۔ تالو اور حلق خشک اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ اور زیادہ مقدار میں ایٹروپین کے دینے سے منہ اور حلق اس قدر زیادہ خشک ہو جاتے ہیں کہ کسی چیز کا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ لہذا ایٹروپین ایک قوی اینٹی سیالےگاگ (لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنے والی) ہے

نوٹ۔ اس کے اثر سے سکریٹنگ نروز (اعصاب مفرزہ) تو مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن سکریٹنگ سیلز

(غلیات مفرزہ) مفلوج نہیں ہوتیں۔ اور نہ ہی ویسو ڈائی لیٹر اعصاب مفلوج ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عروق کے پھیلنے سے منہ اور حلق سرخ ہو جاتے ہیں +

(ب) غددِ معدہ و امعاء (گیسٹرو انٹسٹائنل گلینڈز)۔ تحقیقات جدیدہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایٹروپین رطوبت معدہ کی پیدائش کو بہت کچھ کم کر دیتی ہے لیکن پیپسین کی پیدائش پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا لیکن اس کے عرصہ تک کے متواتر استعمال سے غددِ معدی ایسے مستعد ہو جاتے ہیں کہ پھر اس کی تاثیر سے وہ متاثر نہیں ہوتے +

(ج) جگر اور لبلبہ (لور اور پینکریاس) بعض محققین کی رائے ہے کہ ایٹروپین کے استعمال سے جگر اور لبلبہ کی رطوبات کی پیدائش بھی کم ہو جاتی ہے +

(د) غددِ قصبۃ الریہ (برنکی آل گلینڈز)۔ بڑے کیا (قصبۃ الریہ) اور برنکائی (شعبۃ القصبہ) کی میوکس یعنی لعابی رطوبت کی پیدائش بہت کم ہو جاتی ہے +

(ھ) غددِ پسینہ (سوئیٹ گلینڈز)۔ خواہ مقامی طور پر لگائی جائے یا بذریعہ دہن دی جائے ایٹروپین پسینہ کے غددوں کے اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر کے پسینہ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) اور جنرل (عمومی) اینٹی ہائیڈروٹک (مانع عرق یا پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے +

(و) غددِ پستان (میمری گلینڈز)۔ پستان کے اندر بھی عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر کے یہ دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) یا ریموٹ (بعیدہ) اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز اللبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی)

(ز) غدد دمعی (لیکری مل گلینڈز)۔ ایٹروپین کے عرصہ تک استعمال کرنے سے آنسوؤں کی پیدائش بھی رک جاتی ہے +

(ح) گردے (کڈنیز)۔ گردوں پر ایٹروپین کی تاثیر مشتبہ ہے بعض اوقات اس سے پیشاب بکثرت آتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے مثانہ مفلوج ہو کر پیشاب بند ہو جاتا ہے +

ٹمپریچر یعنی حرارت جسم - زہریلی خوراکوں میں بلاڈونا کو دینے سے حرارت جسم ۳ یا ۴ درجے بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک صحیح کلوری کریے سینٹ (حرارت جسم کو زیادہ کرنے والی) دوا ہے - لیکن دوران خون کے کمزور یا مسدود ہونے پر حرارت جسم کم ہو جاتی ہے

اخراج - ایٹروپین ۱۰ سے ۲۰ گھنٹے کے اندر براہ پیشاب بلا تغیر جسم سے خارج ہو جاتی ہے - اس سے پیشاب میں یوریا - فاسفیٹس اور سلفیٹس کی مقدار تو بڑھ جاتی ہے لیکن کلورائیڈس کی نہیں بڑھتی

برداشت - بچوں کو تو بلاڈونا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اشخاص کو اس کی بہت کم برداشت ہوتی ہے

نوٹ - کبوتروں اور کُترنے والے جانوروں مثلاً چوہے وغیرہ پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی

بلاڈونا اور ایٹروپین کے افعال کا خلاصہ

(۱) ایٹروپین اعصاب حِسیّہ و اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کو اور تیسرے عصب دماغی کو مفلوج کرتی ہے (۲) یہ ہذیان پیدا کرتی ہے (۳) یہ تین مراکز حیاتی یعنی (ا) مرکز تنفس (ب) مرکز عصب شُشی و معدہ اور (ج) مرکز محرک عروق پر پہلے محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف اثر کرتی ہے (۴) یہ اعصاب حَشویہ کے اُن ریشوں کو جو کہ امعاء کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج کرتی ہے (۵) یہ جلد کو سُرخ کرتی اور حرارت جسم کو بڑھاتی ہے

نوٹ - میتھل اور ایتھل ایٹروپین کے استعمال سے مینڈکوں میں ٹے ٹے نس یا تشنج پیدا نہیں ہوتا - وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہیں - لیکن آنکھ و قلب وغیرہ پر انکی تاثیرات مثل ایٹروپین کے ہوتی ہیں

بلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات سمیہ

متوسط مقدار میں بلاڈونا یا اس کے جوہر ایٹروپین کے کھانے کھلانے سے منہ اور حلق

خشک ہو کر نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر دھندلا جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے اور نبض سست چلتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ علامات بہت جلد پیدا ہو جاتی ہیں۔ چہرہ۔ آنکھیں اور جلد سُرخ ہو جاتی ہے۔ نبض کی رفتار بہت تیز ہو جاتی (بعض اوقات معمول کی نسبت دو چند ہو جاتی ہے) جلد گرم اور یکساں سُرخ ہو جاتی ہے یا اس پر سُرخ سُرخ ددوڑے پڑ جاتے ہیں۔ پتلیاں بہت پھیل جاتی ہیں۔ پیشاب دِقّت اور تکلیف سے آتا ہے اور کبھی آتا ہی نہیں۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ تنفّس سُست اور گہرا ہوتا ہے۔ بیہوشی ہوتی ہے جو کبھی ہذیان سے بدلتی رہتی ہے۔ موت دل کے مفلوج ہو جانے اور دم بند ہو جانے سے واقع ہوا کرتی ہے۔ **پوسٹ مارٹم** یعنی تشریح بعد وفات سے تمام اعضاء میں بسبب دم بند ہونے کے وریدی خون کا اجتماع پایا جاتا ہے ؁

انتباہ ۔ کبھی کبھی بلاڈونا پلاسٹر یا گلیسرین آف بلاڈونا یا لنی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے بھی زہر کی علامات پیدا ہوتی دیکھی گئی ہیں ؁

قاوِ زہر یا علاج ۔ ابتدا میں بذریعہ سٹامک پمپ معدہ کو دھو ڈالیں یا مقیات دیکر قے کرائیں۔ ٹے نین (جوہر مازو) ٹی (چائے) کلورل دیں۔ مارفین۔ کیفین یا پائلوکارپین کی جلدی پچکاری کریں۔ چنانچہ $\frac{1}{2}$ گرین پائلوکارپین نائٹریٹ کی جلدی پچکاری کریں۔ محرّکات دیں۔ گرم پانی کی بوتلیں لگائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں اور چونکہ ایٹروپین براہ پیشاب خارج ہوتی ہے اس لئے بذریعہ کیتھی ٹر یا قثاطیر پیشاب کو نکالتے رہیں تاکہ پیشاب پھر جذب نہ ہو جائے ؁

نوٹ ۔ اصل میں تو ایٹروپین یا بلاڈونا کی زہر میں صرف علامات کا ہی علاج کرنا پڑتا ہے چنانچہ ہذیان یا تشنج کی حالت میں مسکنات کا استعمال کریں چنانچہ کلوروفارم یا ایتھر کا استعمال بہتر و مفید ہوتا ہے۔ ضعف کی حالت میں کیفین کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ پائلوکارپین کی نسبت ڈاکٹر کشنی اور بعض دیگر محققین کہتے ہیں کہ چونکہ وہ دماغ میں ایٹروپین کے اثر کو زائل نہیں کرتی اس لئے اس کا استعمال بے فائدہ ہے اور مارفین

بھی چونکہ مرکز تنفس کو مفلوج کرتی ہے اور ایٹروپین بھی بالآخر اس کو مفلوج کرتی ہے اس لئے مارفین ایٹروپین کی زہر میں بجائے مفید ہونے کے مضر ہو سکتی ہے ٭

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

جلد۔ بلاڈونا کو بشکل لنی منٹ (مالش)، پلاسٹر۔ مرہم۔ بلاڈونا گلیسرین وغیرہ رفع درد کے لئے نیوریلجیا (عصبی درد) خصوصاً انٹرکاسٹل نیوریلجیا (پسلیوں کے درمیانی اعصاب کا درد) سوپرا آربیٹل نیوریلجیا (عصابہ۔ درد ابرو) میں نیز عضلاتی درد مثلاً پلوروڈینیا (شوصہ۔ سینہ کا عضلاتی درد) ایکیوٹ گوٹ (شدید نقرس) اور ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ کلوروفادم بلاڈونی۔ انگوائنٹم ایٹروپینی (مرہم بیبروجین) یا اولی ایٹ ایٹروپینی اس مطلب کے لئے نہایت قوی الاثر ہیں ٭

کبھی کبھی عصبی دردوں میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے خصوصاً سیاٹیکا (عرق النساء) میں تو جس قدر فائدہ اس سے ہوتا ہے اور کسی دوا سے نہیں ہوتا ٭

بطور مسکن الم و دافع سوزش بلاڈونا گلیسرین یا کلوڈیم بلاڈونی کو بائلز (دمامیل۔ پھوڑے) خطرناک ایبسس (خروج) کاربنکل (ضحاک۔ شب چراغ) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) اری سپلس (سرخبادہ) اور پلوک سیلولائی ٹس (پیڑو کے اندر کی خانہ دار جھلی کی سوزش) پر لگاتے ہیں ٭

لنی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے پرورائی ٹس (خارش۔ کھجلی) میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کسی عضو سے اگر بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہو تو لنی منٹ اور اوڈی کلون کو باہم ملا کر لگانے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ جب کسی عضو

سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہو تو اس پر دن میں تین چار بار لنی منٹ کی مالش کرنے سے یا ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے وہ شکایت رفع ہوجاتی ہے ٭

خالص بلاڈونا کی مرہم یا اس میں کونائم (شوکران) ملاکر استعمال کرنے سے پائلز (بواسیر) کی درد اور خراش کو اور فشر آف دی اینس (شقاقِ مقعد) کے تشنج میں بہت تخفیف ہوتی ہے

امراضِ مستورات۔ جب زچہ کسی وجہ سے اپنے بچے کو دودھ نہ پلا سکتی ہو اور اس کا دودھ کم یا خشک کرنا منظور ہو۔ یا جب مُرضعہ یعنی دودھ پلانے والی کی پستان یعنی چھاتی میں سوزش اور ورم ہو تو اس پر لنی منٹ آف بلاڈونا یا بلاڈونا گلیسرین یا بلاڈونا پلاسٹر کے لگانے سے سوزش اور ورم میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے ٭

رِحم یا عُنقِ رِحم کی سوزش میں بلاڈونا گلیسرین (۵ سے ۱۰ گرین ایکسٹریکٹ بلاڈونا ایک اونس گلیسرین میں ملاکر) کو کاٹن وُول (ولایتی روئی) میں لگاکر اور اس کی پیسری یا فرزجہ بناکر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور جب فم رحم میں زخم ہو نیز لیوکوریا (سیلان اَبیض۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں اس شیاف کے استعمال سے (ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ گرین۔ ٹے نک ایسڈ، گرین۔ کاکاؤ بٹر حسب ضرورت) سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور سپیزموڈک ڈس مے نوریا (عسر الطمث تشنجی۔ حیض کا تکلیف سے آنا) یا رنیوریلجک ڈس مے نوریا میں ایسی سپازی ٹری (شیاف) سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ علاوہ ازیں اووی رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) اور پیڑو کے اعضا کے ہر قسم کے درد میں بلاڈونا سپازی ٹری (شیاف) کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

آنکھ۔ جب اَفتھلمس کوپ (آلہ چشم بین) سے آنکھ کا امتحان کرنا ہوتا ہے تو پُتلی کو پھیلانے کے لئے ۴ گرین فی اونس والا ایٹروپین سولیوشن یا اس کی ڈِسکس (اقراص صغیرہ) ڈالا کرتے ہیں۔ نیز بہت سے امراض چشم میں ایٹروپین

کو مختلف فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ آئرس (عنبیہ) اور سیلی ایری عضلہ کو مفلوج کرنے کے لئے یا آئرس کے کارنیا (قرنیہ) وغیرہ کے ساتھ چپک جانے کو روکنے کے لئے یا کارنیا کے زخم میں سے آئرس کے باہر نکل آنے کو روکنے کے لئے۔ نیز آنکھ کی بعض دستکاریوں میں ایٹروپین کا استعمال کیا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ جب معمولی طور پر نقص بصارت کا امتحان کرنے کے لئے پتلی کا پھیلانا مطلوب ہو تو ہوم ایٹروپین کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ایٹروپین کی نسبت اسکی تاثیر جلد زائل ہوکر پتلی اصلی حالت پر آجاتی ہے اور اس کے جذب ہوجانے سے سمّیت کا بھی اندیشہ نہیں ہوتا ٭

یوف تھلمین بھی اس مطلب کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے بلکہ اس کے استعمال سے کن جنک ٹائی وا (ملتحمہ) پر خراش نہیں ہوتی ٭

استعمالاتِ اندرونی

غذا کی نالی۔ ایٹروپین بعض اوقات مرکیوریل سیلی وے شن (تلعب سیمابی۔ پارہ سے منہ آنا) کو روکتی ہے۔ ایکیوٹ ٹانسلائے ٹس (خناق شدید۔ شدید سوزش لوزتین) میں بلاڈونا (ٹنکچر) کم مقدار میں تنہا یا ایکونائٹ (بیش) کے ہمراہ ملا کر دینے سے مرض رک جاتا ہے۔ بعض مسہلہ ادویہ کے اثر کو تیز کرنے کے لئے یا بعض دست آور ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اسکو روکنے کے لئے ان میں اکثر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ملا دیا کرتے ہیں۔ بطور اِن ڈائریکٹ اپیری اینٹ (ملیّن غیر مستقیمہ) بلاڈونا کو پرانی قبض یا عادتی قبض میں یا رفع حاجت کے وقت درد مقعد میں دیتے ہیں چنانچہ $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو صبح و شام استعمال کرنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ بعض اوقات جب قوی الاثر مسہلہ ادویہ کی تاثیر نہیں ہوتی تو ایسی سپازی ٹری یا شیاف کے استعمال سے جس میں کہ ایک یا دو گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا

پڑا ہو اکثر با فراغت اجابت ہو جاتی ہے ٭

اِنْ ٹسٹائنل اَبسٹرکشن (آنتوں میں روک پڑ جانا) مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون۔ سوزشِ صفاق)۔ اینٹی رائی ٹس (سوزشِ امعاء) اور اے پینڈی سائی ٹس (زائدہ اعور کی سوزش) میں بلاڈونا کا ایلکھالک ایکسٹریکٹ تنہا یا افیون کے ساتھ ملا کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے نیز اس سے کالک (درد قولنج) کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

قلب و دوران خون۔ بلاڈونا کے استعمال سے پیلپی ٹے شن آف دی ہارٹ (اختلاجِ قلب) دردِ دل اور بے چینی دل کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس سے حرکتِ قلب تیز ہو جاتی ہے۔ اور اس کی قوت میں کمی نہیں آتی اور اختتامی شرائین ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ نیز قلب کے بائیں بطن کے اچھی طرح پر سکڑنے سے دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اس لئے ہر قسم کے درد دل میں خصوصاً مرض انجائنا (وجع الفواد درد دل) میں یہ ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے۔ اس فائدہ کے لئے اکثر تو دل کے مقام پر بلاڈونا کا پلاسٹر لگایا کرتے ہیں لیکن کبھی اس کا ٹنکچر بھی اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں ٭

اگر کسی ایسے شخص کو جس کا دل کمزور ہو کلوروفارم سُنگھا کر بیہوش کرنا ہو تو بنظرِ احتیاط کلوروفارم دینے سے قبل اس کو ایٹروپین کی جلدی پچکاری کر دینی مفید ہوتی ہے ٭

تنفّس۔ چونکہ ہوائی نالیوں کے عضلاتی طبق بلاڈونا کے استعمال سے مسترخی ہو جاتے ہیں اس لئے اعضائے تنفّس کے اکثر تشنجی امراض مثلاً ایزما (دمہ) سپیزموڈک برنکائی ٹس (سُعال تشنّجی۔ تشنّجی کھانسی) اور ہوپنگ کاف (سُعال دیکی۔ کُکر کھانسی) میں یہ ایک نہایت مُفید دوا ہے خاص کر جبکہ مریض کا سینہ بلغم سے خالی ہو اور اس کو بخار بھی نہ ہو۔ بلاڈونا چونکہ مرکز تنفّس کو تحریک دیتا ہے یعنی اسے تیز کرتا ہے اس لئے بڑھاپے کی کھانسی اور پرانی کھانسی

کو اس دوا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ تشنجی دمہ میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہوپنگ کف (ڈُنگر کھانسی۔ کالی یا کتے کھانسی) میں اس دوا کو معمولی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہیئے۔ تب اس سے جلد فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے۔ نیزل کٹار (زکام) میں جبکہ ناک سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہو تو ایٹروپین کے استعمال سے اس کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ہیماپٹے سِس (رعاف نکسیر) میں جبکہ ارگٹ سے فائدہ نہیں ہوتا تو بقول ڈاکٹر ہاس ہین ۱/۱۵۰ گرین کی ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔

جلد۔ سولیوشن آف ایٹروپین بمقدار ایک یا دو بوند یا ۱/۱۶۰ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کثرت عرق یعنی کثرت سے پسینہ آنے کو روک دیتی ہے۔ اسی لئے اس کو مرض تھائی سِس (سِل) میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا اور زنک آکسائیڈ کی گولی بنا کر دیا کرتے ہیں۔

نظام عصبی۔ عصبی امراض میں بلاڈونا کو اب بہت کم استعمال کرتے ہیں تاہم پیشانی کے درد میں یا سیاٹیکا (عرق النساء) میں اس کو دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں بخاروں میں ہذیان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بموجب قول و تجربہ ڈاکٹر ٹوویم صاحب ڈیلیریم ٹرے مینس (ہذیان خمری) میں ۱/۶۰ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری سے بعض اوقات مریض کو تسکین ہو کر نیند آ جاتی ہے۔

اعضائے تناسل و اعضائے بول۔ بچوں کے مرض اِن کانٹی نینس آف یورِن (تقطیر البول)، اور بیڈ ویٹنگ (بول فی الفراش۔ بستر میں پیشاب نکل جانا) میں بلاڈونا ایک نہایت ہی مفید دوا ہے چنانچہ ۵ یا ۱۰ بوند ٹنکچر آف بلاڈونا اور اسی قدر ٹنکچر سٹیل کے باہم ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان

اشخاص میں بھی اگر یہ مرض موجود ہو تو بشرطیکہ کوئی اَور عضوی بیماری نہ ہو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوجایا کرتا ہے۔

مرض ناکٹرنل اِے مشن (کثرت احتلام) میں جبکہ وہ ایسے اشخاص کو ہو جن کے اعضائے تناسل کمزور اور سست یعنی ڈھیلے ہوں۔ اور جبکہ سوتے ہوئے بلا خواب دیکھنے کے انزال ہوجاتا ہو یا بلا دخول کے انزال ہوجاتا ہو تو ایسی حالتوں میں بلاڈونا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائے مَس (خلاصہ بنج) اور کیمفر (کافور) کے استعمال سے امراض مذکورہ میں نسبتہً زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ درد گردہ میں جبکہ کوئی سنگریزہ یُوریٹر (حالب) میں اٹک کر سخت درد کا باعث ہوتا ہے تو اس کے اخراج اور رفع درد کے لئے بلاڈونا ایک نہایت مفید دوا ہے۔ لیکن اس فائدہ کے لئے اس کو بڑی خوراکوں میں دینا چاہئے۔ مرض سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پراسٹے ٹائی ٹس (سوزش غدہ قدامیہ) ڈِس یُوریا (عُسر البول۔ پیشاب کا مشکل سے آنا) اور یُوریتھرل سپیزم (تشنج مجری بول) اور پیڑو کے اعضاء کے سب قسم کے دردوں میں بلاڈونا کو بذریعہ دہن دینے سے یا اسکی سپازیٹری (شیاف) استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مضاد السموم۔ ایٹروپین کو بطور فزیولاجیکل اینٹی ڈوٹ (فادزہر) سمیت مارفین و فائسا سٹگمین و کلورو فارم و ایکونائٹ و زہریلی مشرومز (مسکے رین) و نائٹرو گلیسرین و پائلو کارپین و جلسی مین اور ہائیڈرو سیانک ایسڈ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ جب بلاڈونا کا پلاسٹر استعمال کرنا ہو تو وہ ہمیشہ مسامدار یا سوراخدار استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے خراش اور خارش کم ہوا کرتی ہے۔ اور جب عورت کی پستان پر اسے لگانا ہو تو اس کو خاص شکل کا کاٹ کر (دیکھو صفحہ ۲۲۱) لگانا چاہئے یا اس کو دو تین جگہ سے کاٹ دینا چاہئے تاکہ وہ ٹھیک طور پر لگ جائے۔ اور ناہموار سطح پر اس کی بجائے کلوڈین بلاڈونا

لگا سکتے ہیں ✤

اَیٹروپین کو ٹےبلیٹس (اقراص صغیرہ) پلز (حبوب) یا سولیوشن (محلول آبی) کی شکل میں دے سکتے ہیں۔ مارفین کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے اور اس کی مسکن تاثیر کو تیز کرنے کے لئے اس کی زیر جلد پچکاری کرنے میں اس کے ساتھ اکثر اَیٹروپین کو ملا دیا کرتے ہیں ✤

ہوپنگ کاف (سُعال دیکی - کُگر کھانسی) میں چھوٹے بچوں کو ہر چوتھے گھنٹے ۱۰ منم ٹنکچر بلاڈونا دے سکتے ہیں۔ اور رینَل کالِک (قولنج کلوی - دردِ گردہ) میں حملۂ مرض کے وقت ہر ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد ٹنکچر کو ۳۰ سے ۴۰ منم کی مقدار خوراک میں تب تک دیتے رہنا (جب تک کہ اَیٹروپزم کی علامات یعنی حلق کا خشک ہونا - پتلیوں کا پھیل جانا اور ہذیاں وغیرہ پیدا ہوں) خطرناک نہیں ہونا ✤

کاسٹک فکسڈ اَیلکلیز بلاڈونا کے اَیلکلائیڈس کو خراب یا ضائع کر دیتے ہیں لیکن سوڈیم اور پوٹےسیم کے کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ انہیں ضائع نہیں کرتے ✤

ہوم اَیٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ کو یا تو بشکل سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۴ گرین) استعمال کرنا چاہیئے یا بشکل ڈسک اور یا اس کو کوکین کے ساتھ کیسٹر آئل میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا چاہیئے۔ اس کو کیسٹر آئل میں حل کر کے ڈالنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ یہ آنسوؤں سے خارج نہیں ہو جاتی ✤

مجربات بلاڈونا

(۱) ٹنکچورا بلاڈونی	منم	۱۵
ٹنکچورا لوبیلی اینتھیریل	منم	۱۰
ٹنکچوراجے بورَیٹڈائی	منم	۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں۔ سپیزموڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے ٭

(۲) ٹنکچورا بلاڈونی	منم	۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	منم	۱۵
سیروپس آرنشیائی	ڈرام	۱/۲
ایکوا کیمفوری تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں۔ پیلپی ٹے شن (اختلاج قلب) اور ہارٹ پین (دردِ دل) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا بلاڈونی	منم	۲
بروموفارم	منم	۲
وائنم اپی کے کوانی	منم	۵
مسیچورا ایمگڈلی	ڈرام	۲
ایکوا تا	اونس	۱/۲

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں ہوپنگ کاف (کگر کھانسی) میں مفید ہے ٭

(۴) ایکسٹریکٹم بلاڈونی	گرین	۱/۴
ایلوئینی	گرین	۱/۴
سٹرکنینی سلفاس	گرین	۱/۴
پلولس اپی کے کوانی	گرین	۱/۴

سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے

(۵) ایکسٹریکٹم بلاڈونی	گرین	۱/۴
پلولس کیپسی سائی	گرین	۱/۴
ایکسٹریکٹم کیسکاری	گرین	۳

سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں۔ کانسٹی پے شن (قبض) میں مفید ہے ٭

(۶) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکھالیکم	گرین	۱/۴
ایگری سین	گرین	۱/۶

دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ مرض سل میں رات کو پسینہ روکنے کے لئے مفید ہے ٭

(۷) ٹنکچورا بلاڈونی	منم	۸
ایکسٹریکٹم کاواکاوا لیکوئیڈا	منم	۱۵
انفیوژم بیوکیو تا	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا ایک گلاس بارلے واٹر (جو آش) میں ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔ اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے ٭

نوٹ - ایٹروپین اور بلاڈونا کے مختلف قسم کے ٹیبلائیڈس اور بلاڈونا کے اے نیول (شیاف) ساختہ بروویلکم کمپنی بھی عمدہ مرکبات ہیں ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

نوٹ ۔ یہ دوا جرمنی ۔ جاپان ۔ روس اور امریکہ میں آفیشل ہے +

بینزینم پیوری فی کیٹم (Benzinum Purificatum) یعنی بینزین مصحح برٹش فارماکوپیا کے کوڈیکس میں داخل ہے +

بینزینم (BENZINUM) بینزینم

(N. O. Styraceæ الفصیلۃ المیعہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) بینزینم	(Benzinum)	بینزینم ۔ بنزینم
بینزین	(Benzene)	بینزین ۔ بنزین
پٹرولیم بینزین	(Petroleum Benzin)	جوہر زیت الحجر ۔ جوہر روغن سنگ
پٹرولیم ایتھر	(Petroleum Ether)	ایتھر زیت الحجر

ماہیت ۔ یہ امریکن پٹرولیم (امریکہ کے پتھر کے تیل) کا خالص مقطر جوہر ہے +

صفات ۔ یہ ایک شفاف بیرنگ نہایت قابل اشتعال (آتشگیر) سیال ہے ۔ اس کا ہوزان مخصوص [illegible] سے [illegible] تک ہوتا ہے اور ۱۷۶ سے ۱۹۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتی ہے ۔ اس میں سے ایتھر کی سی بُو آتی ہے ۔ ذائقہ مثل خفیف پیپرمنٹ کے +

انحلال ۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۶ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر کلوروفارم ۔ فکسڈ آئلز (روغنات غلیظ) اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

تحلیل ۔ آئلز (روغنات) فیٹس (شحومات ۔ چربی) ریزنس (رالیں) کاچوک یا انڈیا ربڑ اور بعض ایلکلائڈس (کھاری نباتی جوہر) کے تحلیل کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے یعنی تمام قسم کے تیل ۔ چربی ۔ رالیں وغیرہ اس میں حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال ۔ اس کو خارجی طور پر مرض سیبوریا (حزاز ۔ بفا) اور ایکنی (بثورات لبنیہ ۔ کیل ۔ مہاسے) میں استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ تر اس کو جلد پر سے میل کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیپ ورم (حب القرع ۔ کدو دانہ) میں دیتے ہیں +

دھاتی چیزوں اور ریشمی۔ پشمی یا سوتی کپڑوں پر سے ہیل یا چکنائی کے داغ کو دور کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ کپڑوں پر سے چکنا داغ دُور کرنے کے لئے اس کو اس پر مل کر ایک سفید رومال وغیرہ سے رگڑ کر صاف کردیں ۞

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم۔ شکر یا مصری پر ڈال کر یا میوسلج (لعاب) میں ملا کر دیا کرتے ہیں ۞

انتباہ ۔ اس دوا کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے۔ کیونکہ ہوا کے ساتھ مل کر یہ ایک بھک سے اُڑ جانے والا مرکب بناتی ہے۔ اور چونکہ یہ ایک نہایت آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ یا شعلہ کے نزدیک ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ۞

اس کو بینزین (Benzene) جسکو عام طور پر بینزول (Benzol) کہتے ہیں نہیں سمجھنا چاہئے کیونکہ بینزول کولتار سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۹۰ ۞

(آفیشل Official)

بنزوئنم (PENZOINUM) (بن جاوا) جاوی

(N. O. Styraceæ الفصیلۃ المیعیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بنزوئنم (Benzoiuum)	(عربی) الجاوی۔ جاوی	(سنسکرت) دیو دھوپ
(انگریزی) بنزوئن (Benzoin)	(") حصے لوبان	ہندی اردو } لوبان۔ راج رال
(") گم بنجمن {Gum Benjamin}	(فارسی) حسن لبہ	

نوٹ ۔ اس کا لاطانی نام بنزوئنم درحقیقت اس کے عبرانی نام بن جاوا (ولد جاوا) کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ چونکہ قدیم الایام میں لوبان کی پیدائش جزیرہ جاوا ہی سے مخصوص تھی اس لئے عبرانی زبان میں اس کا یہ نام مشہور ہوگیا۔ اسی واسطے اس کو عربی میں بھی جاوی یا الجاوی کہتے ہیں ۞

اس کا انگریزی نام بنزوئن اسکے لاطانی نام سے مشتق ہے جو ذرا بگڑ کر بنجمن بن گیا ہے ۞

تاریخ ۔ ڈاکٹر فلکی جر کی کتاب فارما کو گرافیا (تاریخ الادویہ) اور ڈاکٹر ڈیموک کی کتاب فارما کو گرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ یونانی یا ردی

یا قدیم اطبائے عرب اس دوا سے واقف تھے اور نہ ہی قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم تھا۔ چنانچہ دسویں سے تیرھویں صدی عیسوی تک عربی و عجمی تجار جو ملک چین کو مال تجارت لے جاتے رہے ہیں اس میں بھی لوبان کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ البتہ اس میں جزیرہ سماٹرا کے کافور کا ذکر ضرور ہے۔ اہل یورپ کو لوبان کا علم ابن بطوطہ کے سفرنامہ سے ہوا جس نے ۱۳۲۶ء سے ۱۳۴۹ء تک مشرقی ممالک کا سفر کیا۔ اور جزیرہ جاوا کے حالات میں وہاں کے لوبان اور کافور کا ذکر کیا ہے۔

مقام پیدائش۔ جاوا۔ سماٹرا اور سیام۔

ماہیت۔ یہ ایک بالسمک ریزن (بلسانی رال) ہے جو درخت سٹائی رکس بنزوئن (جسے عربی میں ضرو اور فارسی میں کمکام کہتے ہیں) اور اسی قسم کے مختلف درختوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اور ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتی ہے۔

صفات طبیعی۔ آنسو کی شکل کے دانے یا ڈلیاں جو ایک دوسرے سے بذریعہ ایک رالدار مادہ کے چسپاں ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل۔ یا زرد۔ اندر سے مثل دودھ کے سفید۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتا یا سفوف ہو جاتا ہے۔ حرارت سے پہلے نرم ہو جاتا ہے اور پھر جلنے لگتا ہے۔ بو خوشگوار۔ سیامی لوبان کی بو مثل ونیلا (خروب امریکہ) کے ہوتی ہے لیکن لوبان سماٹری یا جاوی کی بو مثل سٹورکس (میعہ) کے ہوتی ہے۔

نوٹ۔ سیام بنزوئن (لوبان سیامی) کے دانے یا ڈلے چپٹے یا مڑے ہوئے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں۔ اسکے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ بڑے سے بڑا دانہ دو انچ لمبا اور ½ انچ موٹا ہوتا ہے۔ توڑنے پر اس کا رنگ اندر سے دودھ کی مانند سفید ہوتا ہے لیکن سماٹرا بنزوئن کے دانے اشکی ہوتے ہیں جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوئے ہوتے ہیں جن کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چت کبرا ہوتا ہے۔ اسی قسم کے لوبان کو ہندی میں کوڑیا لوبان کہتے ہیں۔

اطبا اور وید تو کوڑیا لوبان کو بہتر خیال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ فارماکوپیا میں درج ہے ڈاکٹران یورپ سیامی لوبان کو بہتر جانتے ہیں۔

انحلال۔ لوبان کے اشکی دانے (آنسو کی مانند دانے) ایک حصہ ۵ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ایک حصہ ایتھر میں اور پوٹیسیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں +

نوٹ۔ لوبان کی ڈلیوں کو ایلکہال میں ڈالنے سے خالص لوبان تو حل ہوجاتا ہے لیکن اس میں جو کثافت یا کھوٹ ہوتا ہے وہ حل نہیں ہوتا۔ ایلکہال یا ایتھر میں لوبان کا جو سولیوشن بنتا ہے اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں دوائے ایسا لوبان استعمال کیا جاتا ہے جو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہو جائے لیکن سماٹری لوبان سارے کا سارا حل نہیں ہوتا اس لئے سیامی لوبان کو ترجیح دی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) بنزوئک ایسڈ ۱۲ سے ۲۰ فیصدی (۲) سنےّمِک ایسڈ نہایت کم مقدار میں (۳) والےٹائل آئل (۴) رَیزِنس یعنی چند رالیں ہوتی ہیں +

افعال۔ ایکس پکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اور ڈایورےٹِک (مدربول) ہو پڑتا ہے۔ اے ڈیپس بنزواینی۔ انگوئینٹم سٹے سیائی اور مندرجہ ذیل مرکبات میں

(آفیشل مُرکّبات Offioial Preparaticns)

اے ڈیپس بنزو اےٹس (شحم الخنزیر لوبانی) سؤر کی لوباندار چربی) دیکھو صفحہ ۵۸۸

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ٹنکچورا بنزوائنی کمپازیٹا	(Tinctura Benzoini Composita)	صبغۂ جاوی مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن	Compound Tincture of Benzoin	مرکب تعفین حسن لبہ
(٫٫) فرائرس بالسم	(Friar's Palsam)	بلسان فرائیر

بنانے کی ترکیب۔ بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس۔ پری پیئرڈ سٹوریکس ۱½ اونس۔ بالسم آف ٹولو ½ اونس۔ ایلوز سوکوٹرائینی ۱۶۰ گرین۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ تمام ادویہ کو سات روز تک ایلکہال میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلادیا کریں

بعدہٗ اسے فلٹر کر کے فلٹر میں سے اس قدر ابلکھال اور گزاریں کہ ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جاوے ÷

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Prepayations

لوشیو بنزوائینی (Lotio Benzoini) یعنی غسول لوبانی :- ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - روز واٹر (گلاب) ۴۰ حصہ - دونوں کو ملالیں - چہرے کو دھوپ کے ضرر سے محفوظ رکھنے کے لئے اس پر اس لوشن کو ملنا نہایت مفید ہوتا ہے ÷

لیٹ ورجی نل (Lait Virginal) یعنی شیرِ دوشیزہ یا کنواری کا دودھ - ٹنکچر بنزوئن ۲ فلوئڈ ڈرام - روز واٹر تا ۸ فلوئِڈ اونس ÷

نوٹ - اس میں پروف سپرٹ والے ٹنکچر کا ملانا بہتر ہوتا ہے لیکن پانی میں ۳ ڈرام گلیسرین ملانے سے دودھ کی سفیدی زیادہ نمایاں ہوتی ہے - آرنج فلاور واٹر (عرق بہار) وغیرہ بھی بغرض خوشبو ملا سکتے ہیں ÷

اس مرکب کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ شائد یورپ میں دوشیزہ لڑکیاں اپنے رخساروں کو تمازت آفتاب سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کو اپنے رخساروں پر ملتی ہیں ÷

اِن سف لے شیو بنزوائینی (Insufflatic Benzoini) یعنی نسوار لوبانی - ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - بورک ایسِڈ ایک حصہ - سٹارچ مسفوف ایک حصہ - تینوں ملا کر ذرا کھلا پڑا رہنے دیں تاکہ ابلکھال اُڑ جائے - اس نسوار کو زکام میں استعمال کیا کرتے ہیں ÷

انگوائینٹم بنزوائینی (Unguentum Benzoini) یعنی مرہم لوبان - بنزوئن باریک سفوف کیا ہوا ایک حصہ - اے ڈیپس (سؤر کی چربی) ۹ حصہ ÷

نوٹ - ہندوستان میں بجائے سؤر کی چربی کے ویزے لین یا بھیڑ کی چربی استعمال کر سکتے ہیں ÷

ویپر بنزوائینی (Vapor Benzoini) یعنی بخار لوبانی - کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن ½ اجزو پانی ۶۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا ۱۰۰ اجزو ÷

برنکائی ٹس (سعال - کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ان ابخرات کو بذریعہ اِن ہلے شن (آلہ استنشاق) سنگھایا کرتے ہیں ÷

(Official آفیشل)

ایسڈم بنزوئکم (ACIDUM BENZOICUM) الحمض الجاوی

(کیمیاوی علامت C_6H_5COOH.)

ڈاکٹری نام	طبی نام
ایسڈم بنزوئکم (Acidum Benzoicum)	(عربی) الحمض الجاوی۔ تیزاب لبان
بنزوئک ایسڈ (Benzoic Acid)	(اردو) جوہر لوبان۔ لوبان کا پھول

یہ ایک تیزاب ہے جو کہ لوبان کو تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اسکو ٹولوئین۔ ہپیوُرک ایسڈ اور دیگر آرگینک مرکبات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

صفات۔ اس کی پر کی مانند ہلکی بیرنگ و بے بو سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں خالص جوہر لوبان تقریباً بالکل بے رنگ و بو ہوتا ہے لیکن اکثر اس میں لوبان کی بو پائی جاتی ہے۔ ۲۴۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور ۲۶۲ درجہ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور ابخرات میں تبدیل ہو کر زرد رنگ کے شعلہ سے جل اُٹھتا ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳۹۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۲ ۳/۴ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ایک حصہ ۲ ۳/۴ حصہ ایتھر میں۔ تقریباً ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ بنزول میں۔ تقریباً ایک حصہ ۳۰ حصہ گلیسرین میں۔ نیز کاسٹک ایلکلیز کے ابی سولیوشنز میں حل ہوجاتا ہے۔

نوٹ۔ اگر پانی میں ذرا سا بورکس (ٹنکار۔ سہاگہ) ملادیں تو پھر اس میں بآسانی حل ہوجاتا ہے چنانچہ اس کے ساتھ ہموزن سہاگہ ملادیں تو پھر یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ سوڈیم فاسفیٹ بھی اسکے تحلل کا ممد ہے۔

افعال۔ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹوریٹ (منفث بالتحریک۔ بلغم کو تحریک سے خارج کرنے والا) اور ڈائیوریٹک (مدربول)۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ÷

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو کیچٹس میں ڈال کر یا ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بنا کر دیا کرتے ہیں اور یا بشکل سوڈیائی بنزوآس اس کو دیتے ہیں ÷

یہ پڑتا ہے۔ ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا۔ ٹنکچورا اوپیائی امونی ایٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں :-

ٹروکسکس ایسڈائی بنزوئے سائی (Trochiscus Acidi Benzoici) (عربی) قرص جاوی
بنزوئک ایسڈ لازنج (Benzoic Acid Lozenge) (فارسی) لوز حسن لبہ (اردو) قرص لوبان

بنانے کی ترکیب۔ ½ گرین بنزوئک ایسڈ کو ٹولوبے سس کے ہمراہ مخلوط کر کے قرص بنالیں ÷ **مقدار خوراک** ۱ سے ۵ اقراص ÷

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

ویپر ایسڈائی بنزوئے سائی (Vapor Acidi Benzoici) یعنی بخار جوہر لوبان۔ بنزوئک ایسڈ ۳ گرین۔ کے اولین ۱۲ گرین۔ دونوں کو باہم رگڑ کر اس میں ½ اونس پانی اور ۱۸ بوند ٹنکچر آف ٹولو ملا کر ہلائیں پھر اس قدر پانی اور ملائیں کہ جس سے پوری ایک اونس دوا تیار ہو جائے۔ ہوائی نالیوں کے سب ایکیوٹ یعنی کم شدید امراض میں ان ابخرات کا سنگھانا نہایت مفید ہوتا ہے ÷

بنزوئک گاز (Benzoio gauze) یعنی ململ لوبانی۔ اس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے ÷

انس تھی سین (Anæathesm) یعنی مخدرین۔ یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۱۲۰۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ آرتھوفارم کی بجائے بطور ایک لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) کے ایجاد کیا گیا ہے ÷ برنس (حرقت النار۔ آگ سے جل جانا) السرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (سوزش معدہ قروحی) حنجرہ کے تقرحات سلیہ وغیرہ میں رفع درد کے لئے اس کو خارجی و داخلی طور پر استعمال کرتے ہیں بیرونی طور پر تو اس کا سفوف چھڑکتے ہیں یا اس کی مرہم لگاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کو تا ۸ گرین گیسٹرک السر (قروح معدہ) کارسی نوما اور نروس ڈس پپسیا (ضعف معدہ) میں

دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ✣

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) متوسط روزانہ خوراک ۴۰ گرین تک ✣

سب کیوٹین (Suboutin) یہ بھی انس بھتی سبین کی طرح سے ایک مخدر دوا ہے جسکی تاثیر نسبتاً پائدار ہوتی ہے ✣

(Official آفیشل)

ایموُنیائی بنزوآس (AMMONII BEMZOAS) اموُنیا لوبانی

(کیمیاوی علامت $C_6 H_5 COONH_4$)

ڈاکٹری نام	طبیّ نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایموُنیائی بنزوآس (Ammonii Benzoas)	اموُنیا لوبانی
(انگریزی) ایمونیم بنزوایٹ (Ammonium Benzoate)	لوباندار اموُنیا

بنانے کی ترکیب ۔ بنزوئِک ایسِڈ کو ایموُنیا میں ملاکر اور پھر اسکو آنچ پر اُڑانے سے اس کی قلمیں حاصل ہوتی ہیں ✣

صفات ۔ بیرنگ طبق دار قلمیں جن سے بنزوئِک ایسڈ کی بُو آتی ہے ✣

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۶ حصّہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۲۲ حصّہ اَیلکُھال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصّہ ۸ حصّہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے ۔ اس کے آبی سولیُوشن کو جوش دینے سے ایموُنیا اور بنزوئِک ایسڈ پیدا ہوتے ہیں ✣

نقیضات ۔ ایسِڈس (حموضات) لائیکوار پوٹے سی ۔ فیرک سالٹس ✣

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ✣

(Official آفیشل)

سوڈیائی بنزوآس (SODII BENZOAS) سوڈا لوبانی

(کیمیاوی علامت $C_6 H_5 COONH_a$)

(لاطانی) سوڈیائی بنزوآس (Sodii Benzoas)	سوڈا لوبانی
(انگریزی) سوڈیم بنزوایٹ (Sodium Benzoate)	لوباندار سوڈا

بنانے کی ترکیب - بنزوئک ایسڈ کے سولیوشن میں سوڈیم کاربونیٹ ملاکر اس کو نیوٹرل کرکے اس کی قلمیں حاصل کی جاتی ہیں ✤

صفات - یہ سفید رنگ کا بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین اور قدرے شیریں۔

انحلال - ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکهال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ✤

افعال - یہ ایک قوی ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) اور ڈائیورٹیک (مدر بول) ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ✤

بنزوئک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات (Not Official Preparations)

پوٹےسیائی بنزوآس (Potassi Benzoas) یہ ایک قابل تحلّل قلمدار نمک ہے جو مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور لیتھک ایسڈ ڈایا تھےسس میں مفید ہے ✤

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) ✤

سوڈیائی ہپیوراس (Sodii Hippuras) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے۔ مرض گوٹ (نقرس) اور گرے ول (ریگ یا سنگ گردہ و مثانہ) میں یوریٹس کو تحلیل کرتا ہے ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ✤

کلسیائی ہپیوراس (Calcii Hippuras) - اس کی بھی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ✤

پائی ری نول (Pyrenol) اس کو "بینزوئل تھائی مول سوڈیم آکسی بینزوایٹ" بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید خوشبودار قلمی سفوف ہے۔ تھوڑی مقدار میں کہتے ہیں کہ یہ کرانک رہومےٹزم (پرانا گٹھیا) میں مفید ہے - بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں بہت پسینہ لاتا ہے جس سے ایفیوژن میں تخفیف ہوجاتی ہے - یہ اینٹی پائی رےٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) ہے ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ✤

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی لوبان اور جوہر لوبان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن بنزوئک ایسڈ کی یہ اینٹی سپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز اور سیلی سلک ایسڈ کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ اس کا تیز سولیوشن جلد پر سٹیمولینٹ اور اری ٹینٹ اثر کرتا ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ امعا وجگر۔ چونکہ بنزوئک ایسڈ کی نسبت اسکے نمکیات (سوڈیائی بنزوآیس وغیرہ) کم خراش کنندہ ہیں اس لئے اندرونی طور پر دینے کے لئے ان کو ترجیح دی جاتی ہے تھوڑی مقدار میں ان کو دینے سے تو معدہ و امعا پر ان کی کم تاثیر ہوتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ ان کو خراش پہنچاتے ہیں۔ نیز وہ ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں۔ ان سے صفرا اور اس کے ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بنزوئک ایسڈ انٹسٹائنل ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن امعا) ہے۔

اعضائے تنفس۔ بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں کے سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ان کے ابخرات کے استعمال سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر محرک تاثیر ہوکر رطوبت زیادہ رسنے لگتی ہے اور اگر ان کو بذریعۂ دہن دیا جائے تب بھی یہی تاثیر ہوتی ہے کیونکہ بنزوئک ایسڈ تنفس کی راہ سے خارج ہوتے وقت وہاں کی میوکس ممبرین پر محرک اثر کرتا ہے۔ لہذا بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ (لوبان وجوہر لوبان) سٹیمولینٹ ایکس پکٹوریٹ (منفث بالتحریک مخرج بلغم بالتحریک) ہیں نیز وہ بلغم کی تعفن کو بھی دور کردیتے ہیں۔

اعضائے بول۔ بنزوئک ایسڈ اور اسکے نمکیات زیادہ تر جسم سے بذریعہ پیشاب خارج ہوتے ہیں کسی قدر تو بغیر کسی تغیر کے لیکن زیادہ تر بشکل ہپیورک ایسڈ اور کبھی کبھی سکسی نک ایسڈ بھی قارورہ میں پایا جاتا ہے۔ قارورہ میں ہپیورک ایسڈ

کی موجودگی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ رینل سیلز (خلیاتِ گردہ) میں گلائیکوکال بنزوئک ایسڈ کے ساتھ مِل کر اس کو فاسد کر دیتا ہے ٭

نوٹ۔ تاحال یہ معلوم نہیں ہوا کہ جسم میں یہ گلائیکوکال کیونکر پیدا ہوتی ہے لیکن بنزوئک ایسڈ کا ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا مندرجہ ذیل تجربات سے ثابت کیا جاتا ہے:۔

(١) اگر بنزوئک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دیا جاوے تو وہ خون میں غیر متغیّر پایا جاتا ہے اور اگر شرائین گردہ کو باندھ دیا جاوے تو ہپیوُرک ایسڈ پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر صرف یوریٹرس (حالبین) کو باندھ دیا جاوے تو یہ پیدا ہو جاتا ہے۔ (٢) اگر موت کے بعد گردوں کو جسم میں سے فوراً باہر نکال کر ان کے بیچ میں سے ایسا خون کہ جس میں بنزوئک ایسڈ موجود ہو لیکن گلائیکوکال موجود نہ ہو آہستہ آہستہ نکالا جاوے تو یہ بنزوئک ایسڈ ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (٣) اگر ہپیوُرک ایسڈ کو بذریعہ دہن دیا جاوے تو وہ خون کے اندر بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ لیکن قارورہ کے اندر پھر بشکل ہپیوُرک ایسڈ ہی نمودار ہوتا ہے۔ پس بنزوئک ایسڈ سے اس طرح ہپیوُرک ایسڈ بن کر وہ بہت سے اہم افعال انجام دیتا ہے۔ چنانچہ ہپیوُرک ایسڈ کھاری قارورہ کو ترش کر دیتا ہے۔ گرُدوں کی خلیات (سیلز) کو تحریک دیتا ہے۔ اس لئے بنزوئک ایسڈ اور بنزوئیٹس۔ ڈائیوریٹک (مدربول) اور کھاری قارورہ کو ترش کنندہ ہیں ٭

نوٹ۔ کہتے ہیں کہ ماؤف گردوں میں بنزوئک ایسڈ ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل نہیں ہوتا۔ اعضائے بول کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلّی) پر ان کا مسکّن و دافع تعفّن اور معدل اثر پڑتا ہے ٭

حرارت جسم۔ بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات اینٹی پائی ریٹک (دافع حرارت دافع بخار) تاثیر رکھتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کی یہ تاثیر سیلی سلک ایسڈ کی نسبت بھی قوی ہے۔ لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں یعنی یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے حرارت جسم کو کم کرتے ہیں ٭

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات کی نسبت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ٹشو میٹامرفوسس (عضوی اجسام کے طبیعی تغیّرات) کو بڑھاتے

ہیں اور سوڈیم بنزوایٹ کی نسبت یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ نائیٹروجینی اجزاے بول کو زیادہ کرتا ہے اور اس سے جسم کا وزن کم ہو جاتا ہے ؞

اخراج۔ ان کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ و تھوک اور ہوائی نالیوں کی رطوبت یا بلغم کے ذریعے چنانچہ خارج ہوتے ہوئے یہ ان راستوں پر قدرے محرک اثر کرتے ہیں ؞

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) لوبان و جوہر لوبان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

تازہ زخموں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اور ان کے اندمال کو ترقی دینے کے لئے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن میں لنٹ کا ٹکڑا تر کر کے ان پر لگایا کرتے ہیں ایسا ہی اینٹی سپٹک اور سٹیمولینٹ تاثیر کے لئے اس کو سب قسم کے زخموں پر بھی لگا سکتے ہیں۔ غیر محلول کمپونڈ ٹنکچر آف بالسم سے سائنسز (نواسیر) میں پچکاری کرنا انکے اندمال کو ترقی دیتا ہے۔ مقامی طور پر لگانے سے یہ ارٹی کیریا (شری پتی) کی خارش میں تخفیف پیدا کرتا ہے (ایک اونس پانی میں ۵ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن اور ۵ فیصدی گلیسرین ملا لیں) ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے اچھا ہو جانے کے بعد جلد پر اس ٹنکچر کا لگانا مسکن و محرک تاثیر کرتا ہے ؞

ڈس انفیکٹینٹ ہونے کی وجہ سے بنزوئن کو اکثر لارڈ کے ہمراہ شامل کر دیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے۔ بنزوئک ایسڈ گاز جس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ ہوتا ہے زخموں کو صاف رکھنے کے لئے مستعمل ہے ؞

استعمالات اندرونی

پھیپھڑے۔ کرانک برانکائیٹس (پرانی کھانسی) اور تھائی سس (سل) میں خصوصاً جبکہ بلغم تھوڑا اور متعفن خارج ہوتا ہو تو بنزوئن یا اس کے مرکبات کو بذریعہ دہن یا بطور ان ہیلے شن (استنشاق) بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جس سے بلغم بآسانی خارج

ہونے لگتا اور اس کی تعفّن میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ برانکائی ٹس (سُعال۔ کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ۶۰ بوند کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کو ایک پائنٹ آب گرم میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملا کر اس کے ابخرات سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مرض انفلوانزا (زکام وبائی) اور کٹار (زکام۔ نزلہ) میں بھی ایسے ابخرات سُنگھانا مفید ثابت ہوا ہے ٭

اعضاے بول۔ مرض پائی لائی ٹس (سوزش حوض گردہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں جبکہ قارورہ کھاری اور متعفن ہوتا ہے تو اس کو ترش کرنے کے لئے بنزوئک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ ایسی صورت میں بنزوئک ایسڈ کی نسبت اس کے نمکیات مثلاً ایمونیائی بنزوآس وغیرہ کو ترجیح دینی چاہئے کیونکہ ان سے معدہ و امعاء میں خراش کم ہوتی ہے۔ نیز ان کو دیگر یوری ٹری سیڈٹوز (مسکنات بول ادویہ) جیسے ٹنکچر ہائیوسائےمس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے ٭

امراض مفاصل۔ ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) میں جبکہ سیلی سلیٹ آف سوڈیم سے فائدہ نہ ہو تو بنزوئک ایسڈ کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ملک جرمن کے ڈاکٹر رہومے ٹک فیور میں اکثر اسی کو استعمال کرتے ہیں ٭

چونکہ بنزوئک ایسڈ۔ یورک ایسڈ کو ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس طرح سے یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو مدد دیتا ہے اس لئے بعض اوقات اس کو مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی۔ بنزوئک ایسڈ کو کیچٹس میں یا گولیوں کی شکل میں یا میوسلج کے ساتھ مکسچر بنا کر دینا چاہئے۔ سپرٹ آف کلوروفارم اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتی ہے۔ اس کے ابخرات یا تو بذریعہ اِن ہیلر کے سنگھانے چاہئیں اور یا ایسے ہی بوتل کے منہ سے بھی سُنگھا سکتے ہیں ٭

مجرّبات

(۱) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۲۰
ٹنکچورا بیوکیئو ڈرام ½
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ڈیکاکشن پیریری تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا بارلے واٹر میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ اِری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے ؎

(۲) سودیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا گال تھیریائی تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر ایک یا دو دو گھنٹے بعد دیں ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید گٹھیا) میں مفید ہے ؎

(۳) ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
سیبروپس مورائی ڈرام ½
اِنفیوزم بیوکو تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا اِلنسیڈ ٹی (السی کی چائے) میں مِلاکر دن میں تین بار دیں۔ مرض سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور مرض نفرائی ٹس (سوزش گردہ) میں مفید ہے ؎

(۴) ایسیڈائی بنزوئے سائی گرین ۲
کیمفوری گرین ۱
ایکسٹرکٹ بلاڈونی گرین ¼

ان کی ایک گولی بنا کر رات کو سوتے وقت دیں (چند شب متواتر دیتے رہیں) ناک ٹرنل ان کانٹی نینس آف یورن (بستر میں پیشاب نکل جانا) میں مفید ہے ؎

(Officinl آفیشل)

بینزولیم (BENZOLEUM) بینزول

(کیمیاوی علامت C_6H_6)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بینزولیم	(Benzoleum)	بینزول
(انگریزی) بینزول	(Benzole)	بنزول
(″) بینزین	(Benzene)	بنزین

ماہیت۔ یہ ایک ہومولاگس ہائیڈروکاربن یعنی مساوی المقدار ہائیڈروجن اور کاربن کا

مرکب ہے جو کہ ہلکے کولٹار آئل (روغن کولٹار) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی بینزین (Benzin) اور ۲۰ سے ۳۰ فیصدی ٹولوئین (Toluene) ہوتی ہے ✤

صفات۔ یہ ایک بیرنگ آتشگیر اُڑ جانے والا سیال ہے۔ اس کی بُو تند خاص قسم کی مثل ایتھر کے ہوتی ہے۔ وزن مخصوص ۸۸۰ سے ۸۸۸۔ صفر درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر یہ منجمد ہوتا ہے۔ اور ۶۰ درجہ پر پگھل جاتا اور ۸۰.۵ درجے کی حرارت پر کھولنے لگتا اور درخشاں شعلہ سے جل اُٹھتا ہے ✤

نوٹ۔ اس کو بینزین (Benzin) جو کہ پٹرولیم سے حاصل ہوتی ہے نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اُس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۷۷ پر ✤

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایب سولیوٹ ایلکحال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ✤

تحلیل۔ سلفر (گندھک) فاسفورس (جوہر استخوان) ویکس (موم) روغنی مادّے کاؤچوک (ربڑ ہندی) اور بہت سی رالیں اس میں تحلیل ہوجاتی ہیں بلکہ ان چیزوں کی تحلیل کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے ✤

نوٹ۔ برٹش فارماکوپیا میں یہ صرف انڈیا ربڑ (ربڑ ہندی) کے حل کرنے کے لئے داخل کیا گیا ہے ✤

افعال۔ پیریسٹی سائیڈ (قاتل حیوانات تسلقیہ) نارکاٹک (مُسکر) اَنستھیٹک (مخدر)

مقدار خوراک۔ بچوں کے لئے ۳ منم۔ بڑوں کے لئے ۵ منم۔ کیپ شیولز یا روغنی سولیوشن یا میوسیلج (لعاب صمغ عربی) یا ملیٹھی میں ملاکر شبانہ روز میں تین چار بار دے سکتے ہیں ✤

استعمال۔ سر اور موئے زہار کی جوئیں مارنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ ایکبار ہی اس دوا کے لگانے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔ عموماً پانی میں ۱۰ فیصدی بنزول اور ۵ فیصدی صابن ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں۔ نیز اس کو سیبوریا (حزاز) اور سکے بیز (تر خارش) پر لگاتے ہیں ✤

اندرونی طور پر اس کو مرض انفلوانزا (زکام وبائی) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کو مرض ٹرکی نوسس میں دیتے ہیں +

نوٹ ۔ ٹری کینیا سپائیرے لِس (Trichinia Spiralis) ایک قسم کے نہایت خُرد خُرد کیڑے ہیں جو کہ سؤر کے گوشت میں پائے جاتے ہیں۔ پس جو لوگ سؤر کا گوشت کھاتے ہیں ان کے جسم میں یہ کیڑے داخل ہوکر مرض ٹرکی نوسس پیدا کر دیتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کا جی متلاتا۔ سر چکراتا۔ بخار ہوتا اور کمزوری ہوتی ہے۔ جسم کے عضلات متورم ہوکر اکڑ جاتے اور دردناک ہو جاتے ہیں۔ چہرہ متہیّج ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں کثرت سے پسینہ آتا ہے اور بیخوابی اور ہذیان ہوتا ہے +

(*Not Official* ناٹ آفیشل)

بَرَبَرِس (BERBERIS) برباریس

(N. O. Berberidaceæ الفصیلۃ البرباسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بَرَبَرِس (Berberis)	(عربی) امبرباریس۔ برباریس۔ دارہلد
(انگریزی) بَرَبَرِس (Berberis)	(فارسی) زرشک۔ زارچ۔ دارچوبہ

نوٹ ۔ اس کا ڈاکٹری نام بَرَبَرِس اور اس کا طبی نام بَرباریس درحقیقت ایک ہی نام ہے لیکن ڈاکٹری میں بَرَبَرِس سے دارہلد یا رسوت کی لکڑی مراد لی جاتی ہے اور طب میں برباریس یا امبرباریس سے زرشک مراد لی جاتی ہے +

اصل میں درخت زرشک کے تنے کی لکڑی کو دارہلد۔ اس کے عصارہ کو حُضض یا رسوت اس کی جڑ کو آرغیس اور اسکے ثمر کو زرشک کہتے ہیں۔ چنانچہ مخزن و محیط اعظم میں بھی حضض ہندی (رسوت) کے بیان میں بقول محشی تحفہ اس کو عصارۂ دارہلد لکھا ہے۔ نیز اس درخت کے ثمر کو جس سے کوہ نگر کوٹ اور نادون وغیرہ میں رسوت بنائی جاتی ہے اور جس کو وہاں کسمبل کہتے ہیں زرشک کے مشابہ لکھا ہے +

چونکہ یہاں پر ضمناً رسوت کا ذکر آگیا ہے اس لئے اسکی ماہیت وغیرہ کے متعلق بھی چند سطور

لکھدینا بے موقع نہ ہوگا +

بربرس یا رسوت کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ یورپ و امریکہ میں جس قسم کے درخت کی لکڑی یا اس کا جوہر مستعمل ہے اسے نباتی اصطلاح میں بربرس ولگیرس Berberis Vulgaris کہتے ہیں اور ہندوستان میں بھی اگرچہ یہ درخت کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن فارماکوپیا آف انڈیا میں مندرجہ ذیل تین قسم کے درخت رسوت کا ذکر ہے :-

(۱) بربرس ارسٹیٹا (Berberis Aristata) جسے انگریزی میں نیپال باربری (Nepal Barberry) کہتے ہیں +

(۲) بربرس لیکی ام (Berberis Lycium) جسے انگریزی میں افتھلمک باربری (Ophthalmic Barberry) کہتے ہیں +

(۳) بربرس ایشیاٹیکا (Berberis Asiatica) جسے انگریزی میں ایشیاٹک باربری (Asiatic Barberry) کہتے ہیں +

پہلی قسم کے درخت نیپال دوسری قسم کے نیلگری ہیں اور تیسری قسم کے گڑھوال سے ہزارہ تک بکثرت ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضض مکی و حضض ہندی یعنی رسوت انہیں درختوں کا عصارہ ہے +

تاریخ رسوت - قدیم یونانی و رومی اطباء رسوت کا استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس پلائنی، کلسوس اور جالینوس وغیرہ اطباء نے لوکیئون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور وہ اس دوا کو التہابی امراض چشم میں نہایت مفید جانتے تھے +

نوٹ - موجودہ لاطانی لفظ لیکی ام (Lycium) اسی یونانی لفظ لوکیئون کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے اور مخزن الادویہ و محیط اعظم میں حضض مکی کے بیان میں جو اس کا یونانی نام غلطی سے لوقیون لکھا ہے وہ دراصل یہی لفظ لوکیئون ہے۔ حضض ہندی کو یونانی انڈین لوکیئون (Indian Lycium) کہتے تھے +

تفصیل کے لئے دیکھو (۱) فلکی جر کا فارماکوگرافیا صفحہ ۳۴ (۲) ڈیموک کا فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اوّل صفحہ ۶۵ - عمدۃ المحتاج جلد چہارم صفحہ ۶۳۶ - پزشکی نامہ صفحہ ۸۷ - محیط اعظم جلد اول صفحہ ۱۴۴ +

مذکورۂ بالا تحقیق وتطبیق کے بعد اب میں بَربَرِس (Berberis) اور اسکے مرکبات کا زمانہ حال کی ڈاکٹری کتب کے بموجب بیان کرتا ہوں :-

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بربرس (BERBERIS) دارہلد

(N. O. Berberidaceæ الفصیلۃ البرباسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بَربَرِس (Berberis)	(عربی) دارہلد	(سنسکرت) دارو ہری درا
		(〃) پیت دارو
(انگریزی) بَربَرس (Berberis)	(فارسی) دارچوبہ	(ہندی) دارو ہلدی

یہ بَربَرِس ارِس ٹے ٹا (Berberis Aristata) یعنی رسوت کے درخت کی خشک لکڑی ہے +

صفات طبیعی۔ یہ لکڑی بلدار ایک سے دو انچ موٹی اور اس پر اکثر بھورے نارنجی رنگ کی جھلی ہوتی ہے۔ رنگت زرد۔ بو ہلکی۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی۔ اس میں دو ایلکلائڈس یعنی کھاری جوہر (۱) بَربَرین (دارہلدین یا جوہر دارہلد) اور (۲) آکسی کین تھین ہوتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بربریڈس کن سن ٹرے ٹش { Liquor Berberidis Concent } سائل دارہلد کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف بربرس { Concuet-Solution of Berberis } غلیظ سائل دارچوبہ

بنانے کی ترکیب۔ ۱۰ اونس باربرس (دارہلد) کو ایلکہال (۲۰ فیصدی) کے ہمراہ چند بار پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ حاصل شدہ سیال کا حجم پُورا ایک پائنٹ ہوجاے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچورا بربریڈس (Tinctura Berberidis) صبغۂ دارہلد

(انگریزی) ٹنکچر آف بربرس (Tincture of Berberis) تعفین دارچوبہ

بنانے کی ترکیب۔ ۲ اُونس بربرس (دارہلد) کو ایلکہال (۶۰ فیصدی) کے ہمراہ پرکولیٹ کریں۔ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Priparations)

ایکسٹریکٹم بربریڈس (Extractum Berberidis) یعنی عصارۂ دارہلد (رسوت)

عمدہ بازاری رسوت کو لیکر اور اس کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے پھر اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ گولیاں باندھنے کے قابل غلیظ ہوجائے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) +

انفیوزم بربریڈس (Infusum Berberidis) یعنی خساندۂ دارہلد

ایک حصہ بربرس (دارہلد) کو ۲۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگوکر چھان لیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس +

بربرینی کاربوناس (Berberinæ Carbonas) یہ چاروں مرکبات کم وبیش
بربرینی ہائیڈروکلوراس (Berberinal Hydrochloras) پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ ان میں سے
بربرینی فاسفاس (Berberinæ Phosphas) ہرایک کی مقدار خوراک
بربرینی سلفاس (Berberinæ Sulphas) ۱ سے ۵ گرین تک ہے +

بربرس (دارہلد) کی تاثیر و استعمال

بیرونی - چونکہ بربرس (دارہلد) کا مقامی اثر کسی قدر قابض ہوتا ہے اس لئے اسکے عصارہ یعنی رسوت کو افیون اور پھٹکری کے ہمراہ ایکیوٹ اور کرانک افتھلمیا یعنی نئے یا پرانے آشوب چشم میں اکثر پپوٹوں پر لگایا کرتے ہیں +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں بربرس (دارہلد) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ہے اور بڑی مقدار میں ڈایا فورے ٹِک (معرق) اینٹی پائی رے ٹِک (دافع بخار) اینٹی پیریاڈِک (دافع امراض نوبتی) اور ایک خفیف مگر یقینی اپیری اینٹ (ملیّن) ہے۔ اس کو زیادہ تر فیورس (حمیّات - بخارات) میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض محققین کے نزدیک اسکے دافع بخار و دافع امراض نوبتی خواص مثل کونین کے خواص کے ہیں چنانچہ ڈاکٹر اُشاگ نے سی صاحب اِنٹرمی ٹنٹ فیور (حمّےٰ متقطعہ - تپ لرزہ - موسمی بخار) میں اسکی بہت تعریف کرتے ہیں۔

بطور آلٹرے ٹو ٹانک (مقوی و معدل) بَربَرس یعنی دار ہلد کو سکرافولس (خنازیری) اور سفلے ٹک (آتشکی) امراض میں دے سکتے ہیں اور بطور ایسٹرنجنٹ و ٹانک کے کرانک ان ٹسٹائنل کٹار (مزمن نزلۂ امعا) میں دے سکتے ہیں۔ ایام حمل کی قے کو اس سے فائدہ ہوتا ہے ۔

بربرینی فاشفاس اور بربرینی سلفاس وغیرہ کو بھی مذکورۂ بالا فوائد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں

آفیشل Official

بیٹل (BETEL) تانبول

(N. O. Piperaceæ الفصیلۃ الفلفلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیٹل (Betel)	(عربی) تانبول۔ تنبول	(سنسکرت) تانبول مکھ بھوشن
(انگریزی) بیٹل (Betel)	(فارسی) تنبول (اُردو) پان	(ہندی) پان

نوٹ ۔ اس کا عربی و فارسی نام تانبول یا تنبول دراصل اس کا سنسکرت کا نام ہی ہے ۔

مقام پیدائش ۔ ہندوستان ۔ لنکا ۔ جزائر ملایا ۔

پان کی بیل کا نباتی نام پائپر بیٹل ہے ۔ اس کے پتے کو انگریزی میں بیٹل لیف (Betle Leaf) عربی و فارسی میں برگ تنبول یا صرف تنبول اور اُردو و ہندی میں پان کہتے ہیں۔ ہندوستان میں تیرہ قسم کا پان پیدا ہوتا ہے ۔

تاریخ ۔ پان کا کھانا ہندوستان میں قدیم الایام سے معمول ہے۔ بلکہ ہندوستان میں پان کھلانا تواضع کا جزوِ اعظم ہے ۔ قدیم یونانی اطبا مثلاً حکیم ویسقوریدوس نے بھی میلے بتھرون (Malabathron) کے نام سے پان کا ذکر کیا ہے ۔

صفات طبیعی ۔ چوڑے بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کی بالائی سطح چمکدار ہوتی ہے۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ (۱) پان میں دو خوشبودار روغن (ایک لطیف اور ایک ثقیل) ہوتے ہیں جن میں کاسٹک پوٹیش ملانے سے چیوی کول (Chavical) یعنی کافورِ تنبول حاصل ہوتا ہے جو کہ نہایت قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا

ہے (۲) ایک ایلکلائڈ (جوہر) جسے اریرےکین (تنبولین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر اپنے انفعال میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہے ؛

پان کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات

بیرونی۔ خشک پان کا تو جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ تازہ پان کا کسی قدر سٹیمولینٹ (محرک) اثر ہوتا ہے۔ جو یقیناً اس والے ٹائل آئل (لطیف روغن) کی وجہ سے ہوتا ہے جوکہ اس میں موجود ہوتا ہے ؛

اندرونی۔ تازہ پان اگر چبایا جائے تو وہ قدرے خوشبودار ہوتا اور سیالے گاگ (مدر لعاب) تاثیر کرتا ہے یعنی اس سے مُنہ میں تھوک پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ دہن کی خشکی اور پیاس کو کم کرتا ہے۔ نیز وہ گندہ دہنی یا بدبوئے تنفس کو دُور کرتا ہے۔ پان کا رس عروق و اعصاب معدی کو تحریک دیتا ہے اور اس طرح سے وہ سٹومے ٹک (مقوّی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) تاثیر کرتا ہے ؛

کہتے ہیں کہ اس میں خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکس پیکٹو رنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم) خواص بھی ہیں۔ اس کا گرم رس فیبری فیوج (دافع بخار) خیال کیا جاتا ہے۔ زیادہ پان کھانے سے بھوک مرجاتی ہے اور یہ تاثیر غالباً اریرےکین کے سبب سے ہوتی ہے۔ بہت زیادہ پان کھانے سے تقریباً شراب کے نشہ کی مانند نشہ ہو جاتا ہے ؛

بیٹل کے تھیراپیوٹکس یعنی پان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بسبب عام طور پر ملنے کے پان ہندوستان میں خانگی ادویہ میں مستعمل ہے اور بہت سے فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس پر چونہ لگا کر یا سرسوں کا تیل چپڑ کر ہیڈ ایک (دردسر) میں اس کو کنپٹی پر۔ سور تھروٹ (دردگلو) میں گردن کے پچھلی طرف

ورم کو تحلیل کرنے کے لئے متورم غدد پر اور دودھ کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے چھاتی پر لگاتے ہیں ✤

بچّوں کے امراض شش میں پان کے پتّوں کو تیل چپڑ کر اور گرم کر کے انہیں سینہ پر باندھنے سے کھانسی اور سینہ تنگی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی مرض ہیپے ٹائی ٹِس (ورم جگر۔ سوزش جگر) آرکائی ٹِس (ورم خصیہ۔ سوزش خصیہ) اور اووے رائی ٹِس (ورم خصیتہ الرحم) وغیرہ امراض میں برگ تنبول کو مقام ورم پر باندھتے ہیں۔ مرہم پٹّی میں گٹا پرچہ ٹِشو یا آئِلڈ سِلک۔ (ریشمی موم جامہ) کی بجائے پان کو فوَل اَلسَرز یعنی گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ پان کا رس بعض اوقات اُفتھلیا (آشوب چشم) میں آنکھ میں ڈالتے ہیں اور کبھی اس کو گرم کر کے اِئر ایک (درد گوش) میں کان میں ٹپکاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کی قبض و نفخ میں پان کے ڈنٹھل کو تیل لگا کر مقعد میں داخل کرنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے ✤

استعمالات اندرونی

ہندوستان میں پان پر کتھہ چونہ لگا کر اور اس میں چھالیہ و الائچی وغیرہ ڈال کر کھانا عام طور پر مروّج ہے۔ بعض لوگ پان میں تمباکو جسے عام طور پر زردہ کہتے ہیں ڈال کر کھاتے ہیں۔ پان میں کتھہ چونہ لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر جب اسے مثلث شکل میں لپیٹ دیا جاتا ہے تب اسے پان کی گلوری یا پان کا بیڑا کہتے ہیں جس پر بطور تکلف چاندی یا سونے کے ورق لگا دئے جاتے ہیں ✤

اس طرح سے بنے ہوئے پان کا کھانا اَلسَرے ٹِڈ گمز (قروح لثہ) اور سپنجی گمز (پھولے ہوئے مسوڑوں) کے لئے اور ڈس پپسیا (ضعف ہضم) میں مفید ہوتا ہے۔ گندہ دہنی اور بد ذائقہ کو دور کرنے کے لئے نیز برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں دہن کی خشکی کو کم کرنے کے لئے بھی پان کا کھانا مفید ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور ویدک

نوٹ۔ عادتی طور پر پان کا کھانا مُضر ہے کیونکہ چونہ کی آمیزش کے سبب اس سے دانت خراب اور بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ نیز چھالیہ۔ کتھہ اور چونہ کی قابض تاثیر سے قبض کے ہونے کا احتمال ہوتا ہے ✤

(ناٹ آفیشل Not Official)

بزمیوتھم (BISMUTHUM) مرقشیشا

(کیمیادی علامت Bi,)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
بزمیوتھم (Bismnthum)	(یونانی) مرقشیشا۔ مارقشیشا	(سنسکرت) روپے ماک شک۔ سُورن ماک شک
بزمتھ (Bismuth)	{عربی فارسی} حجر النور۔ حجر روشنایا	(ہندی) روپا مکھی۔ سونا مکھی

نوٹ۔ بعض اس کا تلفظ بس میُوتھم کرتے ہیں۔ مصر والوں نے اس کا تلفظ بزموت کیا ہے اور ایرانیوں نے بسموت

ماہیت۔ یہ ایک سفید قدرے سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ہے۔ اس کا ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۲۰۷٫۳۰ ہے اور وزن مخصوص ۹٫۸۳ ہے۔ یہ ۵۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ یہ داخل فارما کو پیا نہیں +

نوٹ۔ پہلے یونانی لفظ مرقشیشا معدن کے معنوں کے لئے موضوع تھا پھر بعض معدنی جوہروں کے لئے وضع کیا گیا۔ اطبائے عرب کہتے ہیں کہ مرقشیشا ایک پتھر کا یونانی نام ہے جو سونے۔ چاندی۔ تانبے اور لوہے کی کانوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس میں ان کے اجزاء بھی ملے ہوئے ہوتے ہیں جو علیٰحدہ کئے جاتے ہیں۔ بہرکیف کتب طبیہ میں اس کی ماہیت وصفات میں لکھا ہے کہ وہ ایک قسم کا پتھر ہے جو مغنیسا سے کمتر براق ہے اور وہ چار قسم کا ہوتا ہے ذہبی۔ فضی۔ نحاسی۔ حدیدی۔ پس مرقشیشا فضی جس کو ہندی میں روپا مکھی کہتے ہیں وہ موجودہ بزمتھ کے تقریباً مشابہ ہے +

تاریخ۔ یہ جوہر قدیم زمانے میں صرف زینت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا اور طب میں اس کے استعمال سے اکثر بے اعتنائی کی جاتی تھی تاوقتیکہ ڈاکٹر اودبیر الجنوی نے ۱۷۸۶ء میں اس کے متعلق بعض اعمال و تجربات کا اظہار کیا اگرچہ ابتداءً یہ صرف زینت و حسن کے لئے ایک دوا خیال کی جاتی رہی لیکن آہستہ آہستہ چہرے کے مختلف جلدی امراض میں اس کی شافی تاثیر کی شہرت ہوتی رہی۔ اس میں شک نہیں کہ اطبائے قدیم نے مرقشیشا کو اکثر امراض پر استعمال کیا اور وہ اسے محلل یعنی تحلیل کنندہ اور جالی یعنی جلا دہندہ سمجھتے تھے۔ متاخرین کا قول ہے کہ بزمتھ کا باطنی استعمال

یورپ میں سنارھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +

اس دھات کے بہت سے نمکیات و مرکبات دوائً مستعمل ہیں +

نوٹ۔ بجاے اسکے قدیم یونانی نام مرقشیشا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

بزموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) بزمتھ کاربنی

(کیمیادی علامت $(Bi_2O_2CO_3)_2H_2O$.

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بزموتھائی کاربوناس (Bismuthi Carbonas)	بزمتھ کاربنی
(انگریزی) بزمتھ آکسی کاربونیٹ (Bismuth Oxycarbonatis)	بسمتھ کاربنی

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کے ساتھ ایمونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہوجاتا ہے۔ اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈیٹو (مسکنِ معدہ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) ٹراکس کس بزمیوتھائی کمپازیٹس {Trochiscus Bismuthi Compositus}	قرص بزمتھ مرکب
(انگریزی) کمپونڈ بزمتھ لازنج (Compound Bismuth Lazenge)	مرکب قرص بزمتھ

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین۔ ہیوی میگ نیشیم کاربونیٹ ۲ گرین۔ پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔ ہر سہ اجزاء کو روز بیس کے ہمراہ ملاکر قرص بنالیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص +

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی آکسائیڈم (BISMUTHI OXIDUM) بزمتھ آکسائیڈ

(کیمیاوی علامت Bi_2O_3)

طبی نام	ڈاکٹری نام
بزمتھ آکسائیڈ	(لاطانی) بزمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum)
	(انگریزی) بزمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں ملا کر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ سیڈے ٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض)، بیرونی و اندرونی دونوں طرح سے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (ء۳۲ سے ۱ء۳ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملانے سے بزمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے +

ان ٹس ٹین (Intestin) اس نام سے ایک مکسچر بکتا ہے جس میں بزمتھ آکسائیڈ بنزوئک ایسڈ اور نیف تھےلین ہوتی ہیں۔ یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے +

انگوائنٹم بزمیوتھائی آکسائیڈم (Unguentum Bismuthi Oxidum) بزمتھ آکسائیڈ ایک حصہ۔ اولیک ایسڈ ۸ حصہ۔ سفید موم ۳ حصہ۔ سافٹ پیرافین ۹ حصہ۔ موم اور پیرافین کو آنچ پر پگھلا کر اس میں بزمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملا کر مرہم بنالیں +

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی سیلی سلاس (BISMUTHI SALICYLAS) بزمتھ سیلی سیلیٹ

(کیمیاوی علامت ($C_6H_4 \cdot OH \cdot COO.BiO.$

بزمیوتھائی سیلی سلاس (Bismuthi Salicylas) بزمتھ سیلی سیلیٹ

بزمتھ سیلی سیلیٹ (Bismuth Salicylate)

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ اور سوڈیم سیلی سیلیٹ کو باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے

صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا بھاری سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا +

افعال۔ گیسٹرو اِن ٹسٹائنل سیڈیٹو (مسکن معدہ و امعاء) اور اینٹی سیپٹک (دافع تعفن)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

ناٹ آفیشل مرکبات *Not Official Preparations* و مشتقات

بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس {Bismuthi et Cerii Salicylas} یہ ایک سفید سرخی مائل سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ یہ سِک نیس (غثیان متلی قے ڈائریا (اسہال) ڈیسینٹری (پیچش) اور السریٹڈ باولز (قروح امعا) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

تھئی اوفارم (Thioform) یہ ایک خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۷۵ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے۔ اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر کے آنکھ۔ ناک۔ کان اور گلے کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی سب نائٹراس (BISMUTHI SUBNITRAS) بزمتھ آکسی نائٹریٹ

(کیمیاوی علامت ($BiONO_3H_2O$

(لاطانی) بزمیوتھائی سب نائٹراس (Bismuthi Subnitras)

(انگریزی) بزمتھ آکسی نائٹریٹ (Bismuth Oxynitras)

بنانے کی ترکیب - بزمتھ نائٹریٹ کو پانی کے ساتھ ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ✤

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) میں حل ہو جاتا ہے ✤

آمیزش - لیڈ (سیسہ) آرسنک (سنکھیا) ٹیلیوریم - کلورائیڈس - نائٹریٹس ✤

نقیضات - کاربونیٹس - بائی کاربونیٹس - آئیوڈائیڈس اور وہ اشیاء جن میں کہ ٹینن موجود ہو ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) ✤

(آفیشل مرکب (Official ‘Preparations

(لاطانی) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس { Liquor Bismathi et Ammouii Citratis }

(") لائیکوار بزمیو تھائی (Liquor Bismuthi)

(انگریزی) سولیوشن آف بزمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ { Solution of Bismuth and Ammouium Citrate }

بنانے کی ترکیب - بزمتھ آکسی نائٹریٹ ۳۱۱ء۶ گرین - پوٹے سیم سٹریٹ ۳۱۱۶ گرین پوٹے کاربونیٹ ۱۷۵ء۵ گرین - نائٹرک ایسڈ ایک اونس - سولیوشن آف امونیا اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت ✤

نائٹرک ایسڈ کے ہمراہ مساوی الحجم آب مقطر ملائیں اور پھر اس میں بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو حل کریں بعد کو اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ سولیوشن کا رنگ کسی قدر دودھیا ہو جائے پھر پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کر کے بزمتھ کے سولیوشن میں ملا دیں اور جو کچھ تہ نشین ہو اس کو امونیا کے سولیوشن میں حل کریں اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ✤

صفات - یہ ایک بیرنگ سیّال ہوتا ہے جسکی کیفیت معتدل یا خفیف کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ دھاتی - اس کا وزن متناسبہ ۱ء۰۷ ہوتا ہے ✤

طاقت - اسکے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۳ گرین بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے ✤

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹرے ٹس (Liquor Bismuthi Concent.) یعنی غلیظ سیال بزمتھ

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم - (بی-پی-سی = برٹش فارماکوپیا کوڈیکس)۔

لوشیو بزمیوتھائی (Lotio Bismuthi) یعنی غسول بزمتھ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۰ گرین - پانی ایک اونس - یہ ایک سیڈیٹو (مسکن) لوشن ہے - اسکو مرض ایگزیما وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں۔

(۲) مکسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا {Mixtura Bismuthi Composita} یعنی مزیج بزمتھ مرکب

نسخہ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۸ گرین - پانی ۴ ڈرام - مارفین کو پانی میں حل کرکے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں :- ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ۳ فلوئڈ اونس - کلوروفارم ۷۰ منم - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا لیکوئڈ ۱۳۵ منم - ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۳۲۰ منم - ان سب کو باہم ملاکر پھر اس میں لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹریٹڈ (بی-پی-سی) ۱۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ تیار شدہ مکسچر پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ منم = (۱،۲ سے ۱،۸ کیوبک سینٹی میٹر)۔

(۳) مکسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم پیپسینو {Mixtura Bismuthi Composita Cum pepsino}

یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ پیپسین - نسخہ - بزمتھ سٹریٹ ۳۲۰ گرین - سولیوشن آف ایمونیا حسب ضرورت - پیپسین قابل انحلال ۴۸ گرین - کلوروفارم ۳۲ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا ایک فلوئڈ اونس - ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۱۲۸ منم - سولیوشن آف کارمین (مارٹنڈیل) ۳۲ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) اس قدر کہ جس سے پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہو جائے۔

پہلے بزمتھ سٹریٹ میں ذرا سا پانی اور سولیوشن آف ایمونیا ملاکر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ بزمتھ حل ہو جائے پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے - پھر پیپسین کو ۲ اونس پانی میں حل کرکے اس میں شامل کریں - پھر کلوروفارم کو ٹنکچر نکس وامیکا اور کارمین سولیوشن میں حل کرکے اس میں شامل کریں اور پھر اس کو فلٹر کریں اور فلٹر پر سے اس قدر اور آب مقطر گزاریں کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ (۱۲۸ منم) ملاکر تیار شدہ مکسچر

پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہو جاوے ✣

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں سولیوشن آف بزمتھ ایک ڈرام - سپرٹ آف کلوروفارم ۱۶ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا $\frac{1}{2}$ منم - پیپسین ایک گرین - اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ منم ہوتا ہے۔ (بی - پی - سی)

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✣

(۴) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینا { Mixtura Bismuthi Composita Cum Marphina } یعنی مزیچ بزمتھ مرکب بہ مارفین - نسخہ - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین - مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا ۳ فلوئڈ اونس ✣

طاقت - اسکے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں $\frac{1}{48}$ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتا ہے ✣

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✣

(۵) پلوس بزمیوتھائی کمپازیٹا (Pulvis Bismuthi comp) یعنی سفوف بزمتھ مرکب یا فیری ئرس سنف (Ferrier's Snuff) یا نسوار فیری ار صاحب

بزمتھ سب نائٹریٹ $\frac{1}{2}$ ڈرام - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرین - پاؤڈر اکیشیا گم (صمغ عربی سفوف) ۲ ڈرام - سب کو بخوبی باہم ملالیں - مرض کورائزا (زکام) میں یہ ایک مفید نسوار ہے - چنانچہ اس کی ایک ایک چٹکی نسوار لیتے رہیں حتے کہ ناک کے نتھنے رطوبت سے صاف ہو جائیں ✣

(۶) اینگوانیٹم بزمیوتھائی (Ungnentum Bismuthi) یعنی مرہم بزمتھ

نسخہ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۰۰ گرین - لارڈ (شحم خنزیر) ایک اونس - بزمتھ کو چربی میں مخلوط کر لیں ✣

بزمتھ کے دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) بزمیوتھائی بنزوآس (Bismuthi Benzoas) یا بزمیوتھائی آکسی بنزوئیٹ (Bismuth Oxybenzoate) یہ ایک سفید رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا - بیرونی طور پر تو اس کو بطور ایک اینٹی سپٹک ڈسٹنگ پوڈر (سفوف دافع تعفن) کے انڈولینٹ السرز (سست و کمزور زخموں) اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر چھڑکا کرتے ہیں اور بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈے ٹو (مسکن) اسکو اندرونی طور پر بھی دیا کرتے ہیں ✣

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء۰ سے ۳ء۱ گرام) ✣

(۲) بزمیوتھائی بیٹا نیفتھولاس (Bismuthi Beta-Naphtholas)

(یا) آرفول (Orphol)

یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) انتڑیوں کے بعض امراض میں بچوں اور بوڑھوں سب کو دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

(۳) بزمیوتھائی سٹراس (Bismuth Citras) یہ ایک سفید بے ذائقہ و بے بو سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن سولیوشن آف امونیا اور ایلکلی سٹریٹس کے سولیوشنز میں فوراً حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی مثل بزمتھ سب نائٹریٹ کے سیڈیٹو اور ایسٹرنجنٹ (مسکن و قابض) ہے

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرین) +

(۴) بزمیوتھائی آئیوڈو ریسارسین سلفونیٹ {Bismuthi Iodo-Resorcin-Sulphonate (Anusol)}

(آے نیوسول)

اس کو پائلز (بواسیر) میں بشکل سپازی ٹری (شیاف) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) بزمیوتھائی لیکٹاس (Bismuthi Lactas) یہ مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی۔ درد معدہ) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

(۶) بزمیوتھائی لوریٹی نیٹ (Bismuth Loretinate) اس کو مثل آئیوڈوفارم کے زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرض سل کے ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۷) بزمیوتھائی مینتھے لین ڈی گیلیٹ (Bismuthi Methylen-degallata)

(بسمل)

اس کو بھی اَلسرز یعنی زخموں پر اور انٹرٹرائیگو (سَج - تسلیخ - رگڑ - چھلی ہوئی جگہ) پر چھڑکتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سلی) میں دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ایک گرام) +

(۸) **بزمیوتھائی اولیاس** (Bismuthi Oleas) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ مادہ ہے جسکو سوزش جلد اور پیسچیولر ارپشنس (بثورات) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۹) **بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ** (Bismuth Oxychloride) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ سفوف ہے جس کو بطور غازہ بیرونی طور پر اور بطور سیڈسے ٹو کوٹنگ۔ منہ۔ گلے۔ اندام نہائی اور مقعد کی خراش دار بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

(۱۰) **بزمیوتھائی آکسی آئیوڈائیڈ** (Bismuthi Oxyiodide) یہ ایک سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو شل آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۱۱) **بزمیوتھائی آکسی آئیوڈوگیلاس** (Bismusth Oxyiodogallas) یہ ایک یا (ائرول) (Airol) سبزی مائل بھورا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جوکہ پانی اور الیکھال میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو بجائے آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں۔ نیز ویزے لین یا ان ہائیڈرس لینولین میں ملاکر بھی استعمال کرتے ہیں۔ گلیسرین میں ۱۰ فیصدی اس کو ملاکر گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۱۲) **بزمیوتھائی آکسی برومائیڈم** (Bismuthi Oxybromidum) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جوکہ ہسٹیریکل ڈس پپسیا (سوء ہضم اختناقی۔ ایسی بدہضمی جو مرض باؤگولہ کے سبب سے ہو) میں جبکہ اس کے ساتھ معدہ میں درد ہوتا ہو اور قئیں آتی ہوں دینا مفید ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۷ گرین = (۳۲ء سے ۴۶ء گرام) +

(۱۳) **بزمیوتھائی پیپ ٹونیٹ** (Bismuthi Peptonate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ۳½ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے + مقدار خوراک ایک ڈرام

(۱۴) **بزمیوتھائی فاسفاس** (Bismuthi Phasphas) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے، جس کو ایکیوٹ گیسٹرک کٹار (شدید نزلۂ معدہ یعنی معدہ کے اندر کی غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی کی سوزش) اور ایکیوٹ ان ٹسٹائنل کٹار (شدید نزلۂ امعاء) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۱۵) **بزمیوتھائی پائیروگیلیٹ** (Bismuthi Pyrogallate) یہ ایک زرد رنگ کا
یا (ہیلکوسول) (Helcosal) سفوف ہے جو کہ کھاری رطوبات میں
حل ہوجاتا ہے۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک بعض سکن ڈیزیزز (امراض جلد) میں دیتے ہیں ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲؍ سے ۱؍۳ گرام) ÷

(۱۶) **بزمیوتھائی فینولیٹ** (Bismuth Phenate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف
ہے جس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ÷

(۱۷) **بزمیوتھائی سلفوکاربولاس** (Bismuthi Sulphocarbolas) یہ بھی ایک
ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین ÷

(۱۸) **بزمیوتھائی سوڈیم فاسفوسیلی سلیٹ** { Bismuthol or Bismutih Sodium-phosphos-Salicylas } یہ ایک سفید سفوف
(بسمیوتھول)
ہے جو ایک حصہ ۵ حصہ ٹلک (طلق۔ ابرک مسفوف) کے ساتھ ملاکر مثل آئیوڈوفارم کے
استعمال کیا جاتا ہے ÷

(۱۹) **بزمیوتھائی سب گیلیٹ** { Bismuthi Subgallas Dermatol } یہ ایک زرد رنگ کا بے بو غیر خراش کنندہ اور غیر سمّی
(ڈرمے ٹول)
سفوف ہے جو السرز (قروح) برنس (حرقت النار۔ جلے ہوئے مقامات) وونڈس (جراحات)
شینکرس (آتشکی زخم) اور ایکزیما (چلندار پھنسیاں) وغیرہ پر استعمال کرنے کے لئے آئیوڈوفارم
سے بہتر ہے۔ اس کو بشکل پیسٹ (ضماد) پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) آئنٹمنٹ (مرہم) اور
کلوڈین میں ملاکر استعمال کرسکتے ہیں ÷

اندرونی طور پر یہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے
نیز اس کو گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بھی استعمال کیا گیا ہے
مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین لیکن گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور ڈائریا (اسہال) میں اسکو
۸ سے ۲۰ گرین کی مقدار میں دن میں دوبار دیا گیا (بحوالہ اخبار لینسٹ) ÷

نوٹ ۔ بعض اوقات اس سے بزمتھ کی سمیت کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں ÷

(۲۰) بزمیوتھائی ٹیناس (Bismuthi Tannas) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سنٹری (زحیر۔ پیچش) میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳۰ گرین = (۰۶ء سے ۲ گرام)۔

(۲۱) بزمیوتھائی ٹرائی برومو فینول (Bismuthi Tribromophenol) یا (زیرو فارم) (Xeroform) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بیرونی طور پر بجائے آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اسکو کالرا (ہیضہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام)۔

(۲۲) یوڈاکسین (Eudexin) (یا) نوس فین (Nosophen) } یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا اس کو ٹیوبرکلر السریشن آف دی باؤلس (قروح امعاء سلی) میں بمقدار ۱۰ سے ۱۵ گرین اور بچوں کے مرض اینٹی رائٹس (سوزش امعاء) میں بمقدار ۲ سے ۴ گرین دیا کرتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو مثل آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات بزمتھ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

(بیرونی)۔ بزمتھ کے نمکیات کا تندرست جلد پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد پر ان کی تاثیر سیڈےٹو (مسکن) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتی ہے۔

(اندرونی)۔ غذا کی نالی۔ بزمتھ کے نمکیات زبان کو سیاہ کر دیتے ہیں۔ ان کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا اور وہ دہن میں خشکی سی پیدا کر دیتے ہیں۔ بزمتھ کے پانی میں کم حل ہونے والے نمکیات زیادہ مقدار میں دینے سے اور اس کے پانی میں حل ہونے والے نمکیات کم مقدار میں دینے سے وہ معدہ و انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) پر مستقیماً سیڈےٹو (مسکن) تاثیر کرتے ہیں لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں۔ بہرکیف اس مسکن تاثیر کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اگر قیئیں

آتی ہوں تو وہ رک جاتی ہیں اور خفیف سی قابض تاثیر بھی ہوتی ہے۔ نیز وہ خصوصاً بزمیوتھائی سیلی سیلیٹ و بزمیوتھائی سلفوکاربولیٹ اور بزمیوتھائی فینولیٹ وغیرہ کیفیت تخمیر کو بھی رد کرتے ہیں اس لئے وہ ان ٹسٹائنل اینٹی سیپٹک (دافع تعفن امعاء) ہیں۔ بزمتھ سب نائٹریٹ پانی میں پڑ کر بزمتھ آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ میں متفرق ہو جاتی ہے اور اس سے نائٹرس فیومز یعنی شورا ابخرات نکلتے ہیں جنکی تاثیر اینٹی سپٹک ہوتی ہے۔ متوسط مقدار خوراک میں بزمتھ ویسی ہی تاثیر کرتی ہے جیسے کہ آرسنک یعنی سنکھیا قلیل مقدار میں چنانچہ ایک ڈرام لائیکوار بزمیوتھائی تاثیر میں ۱/۲ منم لائیکوار آرسینیکیلس کے برابر ہوتا ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ مثل آرسنک (سنکھیا) یا اینٹی منی (اثمد) کے معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے اگرچہ وہ ایسی شدید نہیں ہوتی۔

نوٹ۔ لیکن بعض کا یہ خیال ہے کہ یہ اثر اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بزمتھ میں عموماً سنکھیے کا کھوٹ ہوتا ہے۔

بزمتھ براز کی راہ سے فضلہ کے ساتھ بشکل سلفائیڈ خارج ہوتی ہے اس لئے فضلہ کی رنگت کو سیاہ کر دیتی ہے ٭

تاثیر بعیدہ۔ بزمتھ کے نمکیات جسم میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اور بقول بعض محققین کے وہ مثل آرسنک (سنکھیا) کے آکسیجن کے حامل ہیں یعنی آکسیجن کو جسمانی ساختوں تک لے جاتے ہیں خصوصاً آکسائیڈ۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ بزمتھ کے قابل انحلال نمکیات جب عرصہ تک کھلائے جاتے ہیں تو ان سے جگر میں ویسی ہی شحمی ابتری پیدا ہو جاتی ہے جیسی کہ سنکھیا اور فاسفورس سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ تاثیرات اس سنکھیا کے سبب سے ہوتی ہیں جو کہ بزمتھ میں بطور کھوٹ کے ملا ہوا ہوتا ہے لیکن اس بات کا قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے ٭

بعض اوقات بزمتھ کے دوران استعمال میں مسوڑوں پر ایک ارغوانی رنگ کی لکیر پیدا ہو جاتی ہے اور منہ سے پیاز کی سی بو آنے لگتی ہے اس بو کے آنے کا سبب بزمتھ میں ٹیلیوریم کی آمیزش ہوتی ہے٭

اخراج۔ جسم سے بزمتھ کا اخراج بذریعۂ بول و براز اور دودھ کے ہوتا ہے۔ اور اس کا کچھ حصہ جگر۔ تلی۔ گردوں اور نظام عصبی میں جمع ہو جاتا ہے ٭

بزمتھ کے مُرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ایک لوکل سیڈیٹو (مسکن مقامی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے بزمتھ کو بشکل پوڈر (ذرور) لوشن (غسول) یا آئنٹمنٹ کے چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) سور نپلز (زخمی بھٹنی) اری ٹیبل السرز (خراشدار زخم) انٹرٹرائیگو (سج چھلی ہوئی جلد) ہرپیز (قوبا) اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ مرض ایکزیما میں جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو بزمتھ سب نائٹریٹ اور زنک آکسائیڈ دونوں مساوی ملاکر دھوڑنے سے بہت آرام ہوتا ہے ٭

بزمتھ سیلی سلیٹ۔ ڈرمے ٹول اور بزمتھ کے کئی ایک دیگر ناٹ آفیشل مشتقات کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ فیری ٹرز سنف (پلوس بزمیوتھائی کمپازیٹا) سے کورائیزا (زکام) اور کرانک نیزل کٹار (نزلہ مزمن) کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

مسکن اور قابض ہونے کے سبب سے بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین کو ایک اونس پانی میں ملاکر جس میں قدرے میوسلیج یا گلیسرین بھی ملادی ہو اس سے مرض گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور عنق رحم وفم رحم کی خراشدار حالت میں۔ ۱ گرین بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ کے شیاف کے استعمال کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے٭

استعمالاتِ اندرونی

گیسٹرک سیڈیٹو (مسکن معدہ) ہونے کی وجہ سے بزمتھ کے نمکیات تمام خراشدار اور دردناک امراض معدہ مثلاً کٹار آفدی سٹامک (نزلہ معدہ) وامٹنگ (غثیان۔ قے) انڈائیجیسچن (بدہضمی) گیسٹروڈینیا (درد معدہ) پائی روسس (منہ میں پانی بھر آنا) اور السر آفدی سٹامک (قروح معدہ) میں خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں۔ غرضیکہ امراض معدہ میں نمکیات بزمتھ کے استعمال سے سوزش اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ قے کا آنا بند ہوجاتا ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد ملتی ہے لیکن نقص صرف اتنا ہے کہ انکے استعمال سے قبض ہوجاتی ہے۔ بہرکیف اگر معدہ میں درد شدید ہو تو انکو مارفین کے ہمراہ ملاکر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش زیادہ ہو تو انکو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ہمراہ

دینا چاہیئے۔ کرانک گیسٹرائی ٹس (مزمن سوزش معدہ) میں خاص کر جبکہ وہ شرابخواری کی وجہ سے ہو تو بزمتھ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بزمتھ کو ڈوورس پاوڈر کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے +

مسکن اور قابض فوائد کے لئے نمکیات بزمتھ کو ہر قسم کے ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں خواہ وہ ایکیوٹ (شدید) ہو یا کرانک (مزمن)۔ خواہ بوڑھوں میں ہو یا بچوں میں۔ چنانچہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں بزمتھ سب نائٹریٹ کا ڈوورس پاوڈر کے ہمراہ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ بچوں کو اگر بدہضمی یا انٹسٹائنل کٹار (نزلۂ امعاء) کے سبب سے دست آتے ہوں تو دودھ کے ہمراہ بزمتھ کاربوناس اور خصوصاً بزمتھ سیلی سلاس کا دینا مفید ہوتا ہے +

چونکہ بزمتھ سیلی سلیٹ میں بزمتھ اور سیلی سلک ایسڈ دونوں کی تاثیرات مجتمع ہوتی ہیں اس لئے اس کو بہت سے امراض معدہ و امعاء میں نسبتاً مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ بیسمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سلی) اینٹرک ڈائریا (اسہال تپ محرقہ) لیئن ٹرک ڈائریا (ذرب و خلفہ ایسے اسہال کہ جن میں غیر منہضم غذا خارج ہو جاتی ہے) اور کالرا (ہیضہ) میں بھی مفید پائی گئی ہے +

میوکس ڈائریا اور ڈی سینٹری یعنی بلغمی اسہال و پیچش میں تو بزمتھ کے نمکیات نہایت مفید ہوتے ہیں شدید پیچش میں تو انکو اپی کے کوانا کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے اور مزمن پیچش میں ڈوورس پوڈر کے ہمراہ +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بزمتھ کے حل ہونے والے مرکبات کی نسبت اسکے کم حل ہونے والے مرکبات چونکہ خراش معدہ و امعاء کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں اس لئے معدہ یا امعاء میں جب زیادہ خراش ہوتی ہو تو کم حل ہونے والے مرکبات کا استعمال کرنا نسبتاً زیادہ مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بزمتھ کاربونیٹ یا بزمتھ سب نائٹریٹ کا استعمال انسب ہوتا ہے۔ پس اگر انہیں مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگےکنتھ پاوڈر (سفوف کتیرا مرکب) کے ساتھ ان کا ایملشن بنا کر دینا چاہیئے +

نوٹ۔ انکو میوسلج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) میں ملا کر نہیں دینا چاہیئے کیونکہ اس میں ملانے سے مکسچر مثل فالودہ کے بن جاتا ہے +

بزمتھ سب نائٹریٹ کو کسی الکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے البتہ بزمتھ کاربونیٹ کو ملا سکتے ہیں۔ لیکن انکو آئیوڈائیڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے +

لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس بہ نسبت بزمتھ کاربونیٹ۔ بزمتھ سب نائٹریٹ اور بزمتھ آکسائیڈ

کے زیادہ قابض اور خراش کنندہ ہوتی ہے اسکو ایسڈس اور ایلکلیز ادویہ کے ہمراہ ملا کر دے سکتے ہیں +

بزمتھ کے مرکبات کے مجرّبات

(۱) بزمیوتھائی کاربوناس

(۱) بزمیوتھائی کاربوناس		گرین	۱۰
وائنم پیپ سینی		ڈرام	۱
ٹنکچورا نکس وامیکی		منم	۸
پلوس ٹریگے کنتھی		گرین	۴
ایکوا منتھی پپ	تا	آونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں۔ مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۲) بزمیوتھائی کاربوناس		گرین	۱۰
پلوس ٹریگے کنتھی		گرین	۴
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل:		منم	۴
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو کلو:		منم	۱۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا	اونس	$\frac{1}{2}$

ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں۔ مرض سب ایکیوٹ گیسٹرائیٹس (کم شدید سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۳) بزمیوتھائی کاربوناس		گرین	۱۶
ہائیڈرارجرائی کم کریٹی		گرین	۲
پلوس پیپ سینی		گرین	۲
پلوس اپی کیکوانی		گرین	$\frac{1}{4}$

ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر دن میں دو بار دیں۔ مرض گیسٹرائیٹس (سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۴) بزمیوتھائی سیلی سلیٹس		گرین	۳
ٹینی جن		گرین	۲
اولیم کیروی		گرین	$\frac{1}{12}$

پہلے کیسٹر آئل ایک چمچہ چاء بھر میں ایک بوند لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائی ڈائی ڈال کر پلا دیں پھر اس کے ایک دو گھنٹے بعد ایسا ایک ایک سفوف دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بچوں کے مرض ڈائریا (اسہال اطفال) میں مفید ہے +

(۵) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس		منم	۳۰
وائنم پیپ سینی		منم	۳۰
فیرائی پائروفاسفاس . . .		گرین	۸
الکسیر ائیر ومیٹی کی		منم	۱۵
لائیکوار سٹرکنینی		منم	۳
ایکوا کلوروفارمائی	تا	اونس	$\frac{1}{2}$

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ یہ گیسٹرک ٹانک ہے یعنی ضعف معدہ میں مفید ہے +

(۶) بزمیوتھائی سیلی سلاس		گرین	۱۲
سوڈیا بائی کاربونیٹ		گرین	۱۵
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو.		منم	۱۰
انفیوژم کلمبی	تا	اونس	۱

جب قئیں آتی ہوں تو ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا اور وامیٹنگ (اسہال و قے) میں مفید ہے +

(۷) بزمیوتھائی کاربوناس		گرین	۲
پوٹے سی برومائیڈ		گرین	۲
سیلول		گرین	$\frac{1}{2}$
پلوس ٹریگے کنتھ کمپونڈ		گرین	۳
سرپ آرنشیائی . . .		منم	۸
ایکوا اینی تھائی	تا	ڈرام	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۸) بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس		گرین	۱۰
پلوس سنّے موماٹی کمپازیٹا		گرین	$7\frac{1}{2}$
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا		منم	۳۰
ٹنکچورا کلوروفارمائی کمپازیٹا		منم	۲۰
سپرٹس امونیا ایروميٹکس		منم	۲۰
ایسنس مینتھی پپ		منم	۱۰
مسیچورا کریٹی	تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ اینٹی کالرا مکسچر یعنی مکسچر دافع ہیضہ +

(مجوزہ رائل کالج آف فزیشنز)

(نا ٹ آفیشل Not Official)

بولڈو (BOLDO) بولڈو

(الفصیلۃ المونی ماسیہ N. O. Monimiaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
بولڈو (Boldo)	بولڈو

یہ ایک قسم کی چھوٹی سی سدا بہار جھاڑی ہے جس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں ۔ ان کا نباتی نام پیومس بولڈس ہے +

مقام پیدائش ۔ چلی واقع جنوبی امریکہ +

صفات برگ ۔ پتوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں ۔ خشک ہونے پر ان کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے ۔ ان کی سطح پر بہت سی رگیں اور چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں ہوتی ہیں جن میں ایک قسم کا والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی ۔ ان پتوں میں دو ایلکلائڈ بولڈین (Boldine) اور بولڈو گلیوسین (Boldo-Glucin) ہوتے ہیں جن پر اس کی تاثیر منحصر ہوتی ہے +

افعال ۔ نارکاٹک (مخدر) ہپناٹک (منوم) ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ڈائیوریٹک (مدربول) اور بڑی مقدار میں ایمے ٹک (مقئی) +

مرکبات (Preparations)

ٹنکچورا بولڈو (Tinctura Boldo) برگ بولڈو ایک حصہ ۔ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ ۔ سات روز تک بھگو کر فلٹر کریں ۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم = (۶ء سے ۲ء۴ کیوبک سینٹی میٹر)

بولڈین (Boldine) بمقدار ۳ گرین کیپ شیولوں میں ڈال کر ہپناٹک (منوم) فائدہ کے لئے دیتے ہیں بولڈو گلیوسین (Boldo-Glucin) مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

استعمال ۔ اس کو انسینٹی (دیوانگی) ہیپے ٹک ٹارپر (خدران کبد ۔ جگر کے فعل کی سستی) ہیپے ٹائی ٹس (سوزش جگر) کٹار آف دی بلیڈر (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +

بورکیس (BORAX) بورق دیکھو صفحہ ۴۷۴

Not Official (ناٹ آفیشل)

بَرُومَم (BROMUM) بَرُومِین

(کیمیاوی علامت Br,)

(لاطانی) بروممم (Bromum) بَرُومُم

(انگریزی) برومین (Bromine) بَرُومِین

ماہیت - یہ ایک سیّال غیر دھاتی عنصر ہے جو کہ سمندر کے پانی اور بعض کھاری چشموں کے پانی سے حاصل ہوتا ہے ۔

صفات - یہ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا ایک والے ٹائل یعنی اُڑجانے والا سیّال ہے جس سے معمولی حرارت پر زردی مائل سرخ ابخرات نکلتے ہیں جو کہ آنکھوں اور پھیپھڑے میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں اور ان کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے جس سے دم گھٹتا ہے ۔ ذائقہ کاسٹک (کاوی اکال) اس کا وزن انتصالی ۷۹٫۳۵ اور وزن مخصوص ۲٫۹۹ ہے ۔ یہ ۱۴۵٫۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتی ہے ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۳ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے ۔ نیز ایلکحال ۔ کلوروفارم ۔ ایتھر گلیسرین اور بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل ہوجاتی ہے ۔ یہ آیوڈین کے مرکبات کو فاسد یا متفرق کردیتی ہے اور کلورین اس کے مرکبات کو فاسد کردیتی ہے ۔

اس کے مندرجۂ ذیل مُرکبات داخل فارماکوپیا ہیں :-

(Official آفیشل)

ایمونیائی بروماٹیڈ (AMMONII BROMIDUM) امونیا برومینی

(کیمیاوی علامت NH_4Br)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایمونیائی بروماٹیڈم (Ammonii Bromidum)	امونیا برومینی
(انگریزی) ایمونیم بروماٹیڈ (Ammonium Bromide)	امونیا مرکب برومین

صفات۔ بے رنگ چھوٹی چھوٹی قلمیں یا ذرات۔ ذائقہ حریف اور نمکین ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ½۱ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ ایلکُھال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش۔ برومیٹس۔ آئیوڈائیڈس۔ نائٹریٹس۔ لیڈ۔ آئرن ٭

نقیضات۔ ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر ٭

افعال۔ نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہپناٹک (منوم۔ خواب آور) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ سے ۲ گرام) ٭

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی برومائیڈم (POTASSII BROMIDUM) پوٹے سیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت K Br)

(لاطانی) پوٹے سیائی برومائیڈم (Potassi Bromidum)

(انگریزی) پوٹے سیم برومائیڈ (Potassium Bromide)

بنانے کی ترکیب۔ برومین۔ لائیکوار پوٹے سی اور چارکول سے اسی طرح سے تیار ہوتی ہے جس طرح پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ٭

صفات۔ بے رنگ مکعب قلمیں۔ ذائقہ حریف اور نمکین ٭

آمیزش۔ لیڈ۔ آئرن۔ کاپر۔ آرسنک۔ ایلبیومن۔ زنک۔ کیلسیم۔ میگنیسیم۔ سوڈیم۔ ایمونیم۔ برومیٹس۔ آئیوڈیٹس۔ سائے نائیڈس وغیرہ ٭

نقیضات۔ ایسے سولیوشنز جن میں کلورین یا فری ایسڈس ہوں۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ اگر اس کی کیفیت ترش ہو۔ مرکری (سیماب) سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام ٭

(آفیشل Official)

سوڈیم برومائیڈ (SODII BROMIDUM) سوڈیائی برومائڈم

(کیمیاوی علامت Na Br,)

(لاطانی) سوڈیائی برومائیڈم (Sodii Bromidum)

(انگریزی) سوڈیم برومائیڈ (Sodium Bromide)

بنانے کی ترکیب۔ بروُمین اور کاسٹک سوڈا سے مثل سوڈیم آئیوڈائڈ کے تیار کی جاتی ہے ٭

صفات۔ باریک سفید رنگ کی بلا بو مکعب قلمیں۔ ذائقہ نمکین ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ تقریباً ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے ٭

آمیزش۔ اس میں بھی ویسے ہی کھوٹ ہوتے ہیں جیسے کہ پوٹے سیم برومائیڈ میں ٭

نقیضات۔ اسکے نقیضات بھی وہی ہیں جو کہ پوٹے سیم برومائیڈ کے ہیں ٭

افعال۔ نروائن سیڈے ٹِو (مسکن اعصاب) اور ہپ ناٹِک (منوم) مثل ایمونیم برومائیڈ کے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ٭

بروُمین کے ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) بروَمل ہائیڈراس (Bromal Hydros) اس کی بڑی بڑی منحرف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو ہاتھ پر رکھنے سے پگھل جاتی ہیں۔ مسکن و منوم فوائد کے لئے یہ چنداں مفید دوا نہیں کیونکہ اس کے استعمال سے مُنہ میں پانی بھر آتا ہے۔ قئیں اور دست آنے لگتے ہیں ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین ٭

(۲) برومے لین (Bromalin) اس کے بے رنگ پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ یہ ایک نروائن سیڈے ٹِو (مسکن اعصاب) ہے جس کے استعمال سے جلد پر کسی قسم کے دوڑے وغیرہ نہیں نکلتے ٭

(۳) **برومیڈیا** (Bromidia) اس کو "لائیکوار بروموکلورل کمپونڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس کے ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ اور ۱۰ گرین پوٹےسیم برومائیڈ ہوتی ہے ٭

نسخہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ ٹنکچورا کینیبس انڈیکی ۴۰۰ منم۔ ٹنکچورا آرنشیائی ۴۰۰ منم۔ سکس ہائیوسلئے مائی ۱۶۰۰ منم۔ سیرپ ۳ ۳/۴ اونس۔ ایکسٹریکٹ گلائسرہائزی لیکوئڈ ۱/۲ اونس۔ ان کو حل کرکے اس میں ۱۶۰۰ گرین پوٹےسیم برومائیڈ محلول بہ ۲ اونس آب مقطر ملائیں۔ پھر اس کو فلٹر کرکے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ایک پائنٹ ہوجا

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ ڈرام ٭

نوٹ۔ برومیڈیا (Bromidia) ساختہ بیٹل اینڈ کمپنی امریکہ جو ایک پیٹنٹ دوا ہے اس کا نسخہ بھی تقریباً یہی ہے۔ اس کو بےخوابی۔ عصبی درد۔ دردسر۔ تشنج۔ قولنج۔ مانیا۔ صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک ڈرام ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد جب تک نیند نہ آئے ٭

(۴) **بروموکول** (Bromocoll) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہے جس میں کہ ٹےنین اور جیلےٹین کے علاوہ ۲۰ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور دیگر عصبی امراض میں دینا بتلاتے ہیں ٭

نوٹ۔ یہ معدہ میں سے بلاتغیر گزر جاتا ہے اور انتڑیوں میں جاکر جذب ہوتا ہے اسکو کیپچٹس میں ڈال کر دینا چاہیئے۔ مقدار خوراک معمولی ۸ گرین لیکن صرع میں اس کو ۱۳۰ گرین تک بڑھا سکتے ہیں ٭

(۵) **بروموفارم** (Bromoform) یہ ایک بےرنگ اڑ جانے والا شیریں سیال ہے جسکی بو خوشگوار ہوتی ہے۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں اور قدرے پانی میں بھی حل ہوجاتا ہے۔ مرض ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککڑ کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں اور اسکی شدت میں تخفیف ہوجاتی ہے ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ ایک سال کے بچے کو

(۶) **برومی پین** (Bromipin) اس کو برومی نول (Brominol) بھی کہتے ہیں:۔

ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو کہ بروین کو روغن کنجد میں ملاکر بنایا جاتا ہے۔ یہ دوا مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور نیوروسس میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام۔ بشکل ایملشن یا ہائیڈرو ایلکحالک سولیوشن دیں +

(۷) بروموہیمول (Bromo-Hæmol) یہ بروین اور ہیموگلوبین کا ایک مرکب ہے جو بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے۔ انیمک مریضوں کے ہسٹیریا (باوگولہ) میں مفید ہے۔

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) +

(۸) کیلسیائی برومائیڈم (Calcii Bromidum) مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۹) لیتھیم برومائیڈ (Lithium Bromide) یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار پگھل جانے والا نمک ہے جس میں ۹۱ فیصدی بروین ہوتی ہے۔ یہ برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) +

(۱۰) لائیکوار آرسینی سائی بروماٹس (Liquor Arsenisi Bromatus) دیکھو صفحہ ۴۵۱

(۱۱) لائیکوار آری ایٹ آرسینائی برومائیڈائی { Liq Auri et Arsenii Bromidum } دیکھو صفحہ ۴۵۲

(۱۲) میگنیسیائی برومائیڈم (Magnesii Bromidum) یہ ایک نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے جو کہ ہسٹیریا (باؤگولہ) اور ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۱۳) مینگنیسیائی برومائیڈم (Manganessi Bromidum) یہ بھی نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین +

برومائیڈس کی فارماکالوجی یعنی مرکبات بروین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بروین چونکہ مثل کلورین اور آئیوڈین کے انزائمز (مادۂ خمیر جو جاندار اشیاء میں پیدا ہوتا ہے) اور آرگے نائزڈ فرمینٹس کو ضائع کرتا ہے اس لئے یہ ایک

ڈس اِن فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر لگانے سے یہ اری ٹنٹ (مہیج - خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتی ہے۔ تندرست جلد پر تو برومائڈس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن چھلی ہوئی جلد پر ان کا تیز سولیوشن لگانے سے اری ٹینٹ تاثیر ہوتی ہے۔ برومین کے ابخرات سے اعضائے تنفس میں اس قدر خراش ہوتی ہے کہ ان کا سونگھنا محال ہوتا ہے۔

تاثیراتِ اندرونی

غذا کی نالی - خواہ ان کا تیز سولیوشن حلق میں لگایا جاوے اور خواہ ان کو بڑی خوراکوں میں اندرونی طور پر دیا جاوے برومائڈس حلق کی حِس اور اسکی ری فلیکس ایکسائیٹی بلی ٹی (منعکس قابلیت تہیج) کو کم کر دیتے ہیں۔ بلکہ ان کے استعمال سے حلق کی حس اس قدر کم ہو جاتی ہے کہ پھر اگر حلق میں پر یا انگلی ڈال کر اسے سہلایا جاوے تو قے نہیں آتی اگرچہ احساس لمسی موجود بھی ہو۔ تمام برومائڈس معدہ و امعاء میں پہنچ کر برومائیڈ آف سوڈیم میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے جلد جذب ہو جاتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ معدہ پر انکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔

دِل اور دورانِ خون - دورانِ خون پر برومائڈس کا اثر ڈی پریسینٹ (مضعف) ہوتا ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے برومائڈس کا اثر دل پر بھی مضعف ہوتا ہے چنانچہ دل کی قوت اور حرکت دونوں میں کمی آجاتی ہے اور آخر کار ڈایاسٹلی (انبساطی) حالت میں دل حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے اور یہ تاثیر قلب پر زیادہ تر مستقیماً واقع ہوتی ہے۔ کارڈی او انہبی ٹیری سینٹر (مرکز مانع حرکاتِ قلب) کے توسط سے نہیں ہوتی۔

تا ہنوز یہ فیصل نہیں ہوا کہ برومائڈس عروق دموی کو کہاں تک سکیڑ سکتی ہیں۔

نوٹ - تمام برومائڈس خون میں بشکل سوڈیم برومائڈ دورہ کرتے ہیں اور اسی شکل میں جسم کے مختلف اعضاء سے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس - برومائڈس کی تاثیر سے تنفس بھی کسی قدر سست ہو جاتا ہے اور

غالباً یہ تاثیر دورانِ خون کے سُست ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ یہ مرکزِ تنفّس پر مضعف تاثیر پڑنے کا نتیجہ ہوتا ہے ٭

حرارتِ جسم۔ بروما ئیڈس کو زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دینے سے حرارتِ جسم کم ہوجاتی ہے۔ اور یہ بھی غالباً دورانِ خون کے سُست ہوجانے کے سبب سے ہی ہوتی ہے ٭

نظامِ عصبی۔ برومائیڈس کا نظامِ عصبی پر خاص کر ڈی پریسینٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس نظام پر اپنی تدریجی تاثیر میں وہ لا آف ڈِسولیوشن (دیکھو صفحہ ۴۳۶) کے تابع ہیں۔ یعنی اعلےٰ ترین مراکزِ دماغی یا قوائے دماغی ان کی تاثیر سے پہلے متاثر ہوتے ہیں اور بعد کو دیگر مراکز یا قوا اور بالآخر مراکزِ نخاعی ٭

دماغ۔ تمام برومائیڈس دماغ کی عملی قابلیت کو کم کرتے ہیں۔ ان سے دماغی قوتِ احساس اور قابلیّتِ تہیّج میں کمی آجاتی ہے اور اس طرح سے دماغ کی ایسی حالت ہوجاتی ہے جو کہ نیند کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔ اس لئے تمام برومائڈس ہپناٹکس ہیں یعنی منوّم تاثیر کرتے ہیں ٭

نخاعِ مستطیل و نخاع۔ بڑے بڑے مراکزِ حیات پر بھی کم و بیش مضعف تاثیر پڑتی ہے۔ رِیفلیکس ایکسائیٹبلی ٹی (قابلیتِ تہیّجِ معکوسہ) میں بڑی کمی آجاتی ہے۔ جو کچھ تو حسّی اختتامی اعصاب کے مفلوج ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن زیادہ تر مراکزِ عصبی کی قابلیتِ تہیج کے کم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے ٭

المختصر یہ کہ برومائیڈس (۱) دماغ کے کارٹیکل حصّہ کی موٹر سطح (۲) مراکزِ نخاعِ مستطیل و مراکزِ نخاع (۳) جسم کی سطوحِ حاسّہ کے فعلِ معکوسہ (۴) حسّی ساخت کی قابلیت اور (۵) محیطی اعصاب پر مضعف تاثیر کرتے ہیں۔ چنانچہ نخاع کا فعلِ معکوسہ اور قوتِ احساس بہت کمزور ہوجاتی ہے اور جلد سُن پڑجاتی ہے ٭

عضلات۔ برومائڈس عضلات کی طاقت کو بھی کم کرتے ہیں اور ان کی یہ تاثیر صرف موٹر سیلز اور رِیفلیکس سنٹرز پر اثر پڑنے سے نہیں ہوتی بلکہ خاص عضلات

کی ساخت پر ان کی یہ تاثیر پڑتی ہے چنانچہ ان کی تاثیر سے عضلات اس قدر سُست یا مفلوج ہوجاتے ہیں کہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی سمّی تاثیر سے بھی ان میں تشنج پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا برومائیڈس نہایت قوی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں ٭

جسمانی تغیّرات۔ برومائیڈس کو بڑی مقدار میں دینے سے کاربانک ایسِڈ کا اخراج بہت کم ہوجاتا ہے۔ بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے نیز اس کے رنگین اور نائٹروجینی اجزاء اور گندھک بڑھ جاتی ہے۔ مگر فاسفورس میں کمی آجاتی ہے ٭

اعضائے تناسل۔ برومائیڈس کو زیادہ مقدار میں یا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے قوت باہ گھٹ جاتی ہے اور خواہشات نفسانی میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے وہ این ایفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہیں ٭

اخراج۔ برومائیڈس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے اور کمتر براہ پسینہ۔ تھوک۔ دودھ اور امعاء و ہوائی نالیوں کی رطوبات کے ذریعے ٭

برومائیڈس کی تاثیراتِ سمّیہ

شدید سمّی تاثیرات۔ برومائیڈس سے شدید سمّیت شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے۔ تاہم اگر $\frac{1}{2}$ سے ایک اونس کی مقدار میں کھالئے جائیں تو ضعف پیدا ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد ہونے لگتا ہے۔ نبض ضعیف اور غیر منتظم چلنے لگتی ہے آخرکار بیہوشی ہوجاتی ہے۔ اَفیزیا (نقص تکلّم) اور ایم نے سیا (اختلاط ذہن نسیان) اس زہر کی خاص علامات ہوتی ہیں ٭

برومزم (Bromism) یعنی مزمن سمّی تاثیرات برومائیڈس:- برومائیڈس کو اگر عرصہ تک برابر استعمال کرتے رہیں تو ان سے مندرجہ ذیل زہریلی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ چہرہ اور پشت پہ سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں جو ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جن سے کبھی بائلز (پھوڑے) بن جایا کرتے ہیں۔ مریض کمزور اور پست ہمت ہوجاتا ہے اور ذرا سی جسمانی یا دماغی محنت سے

تھک جاتا ہے۔ تمام جلد اور لیرنگس کی حس کم ہو جاتی ہے۔ کبھی سینہ سے بلغم آنے لگتا ہے۔ چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے۔ تکلم میں فرق آجاتا ہے۔ سونے کی طرف طبیعت کا بہت میلان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ قوت باہ میں ضعف آجاتا ہے اور زیادہ زہریلی تاثیر سے ڈی منشیا (فتور عقل) اور میلن کولیا (مالیخولیا) اور دیگر دماغی فتور پیدا ہو جاتے ہیں ÷

نوٹ۔ جو لوگ برومائڈس کے استعمال کے عادی ہو جاتے ہیں ان کا دماغ آخرکار اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ ہوش و حواس بالکل باطل ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ نیند لانے کے لئے اُن کی مقدار ہمیشہ بڑھانی پڑتی ہے اس لئے کمزوری بھی ہمیشہ زیادہ ہوتی جاتی ہے اور آخرکار مریض دوا کا ایسا عادی ہو جاتا ہے کہ اسے اس کا ترک کرنا محال معلوم ہوتا ہے۔

برومائڈس کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات

بیرونی طور پر ان کا استعمال نہیں ہوتا ÷

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ لیرنگس کوپ (آلہ حنجرہ بین) سے حلق کا امتحان کرنے سے قبل گلے کی حس کو کم کرنے کے لئے پوٹے سیم برومائیڈ کے سولیوشن کو حلق میں لگایا کرتے تھے لیکن جب سے کوکین دریافت ہو گئی ہے تب سے ان کو اس مطلب کے لئے کوئی استعمال نہیں کرتا ÷

ری فلیکس وامے ٹنگ (غثیانِ معکوسہ۔ ایسی قیئیں جو خراش معکوسہ کے سبب آتی ہوں) جیسے زمانۂ حمل کی قیئیں۔ سی سِک نیس (سمندری قیئیں جو جہاز میں سوار ہونے پر آتی ہیں) اور ایسی قیئیں جو کہ عصبی فتور سے آتی ہوں۔ ان کے رفع کرنے کے لئے برومائڈس نہایت مفید ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب ان کو بچوں کے سپیزموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں بھی مفید بتاتے ہیں ÷

نظام عصبی۔ برومائڈس کا اثر چونکہ دماغ پر مسکن و منوم ہوتا ہے اس لئے

ان کو اکثر نیند لانے کے لئے دیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بے خوابی کا سبب کثرتِ محنتِ دماغی یا فکر و تردد وغیرہ ہو۔ لیکن اگر کسی جسمانی تکلیف یا درد کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو اس وقت ان دواؤں کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ برومائیڈس کی تاثیر سے جو نیند آتی ہے وہ خوب گہری اور صحت کی نیند کے مشابہ ہوتی ہے اس میں خواب وغیرہ بالکل نہیں آتے +

انتباہ ۔ جب برومائیڈس کو منوم فائدہ کے لئے دیا جاوے تو محتاط رہیں کہ مریض دوا کا عادی نہ ہو جاوے ورنہ ان کے زیادہ استعمال سے مضر نتائج پیدا ہونے لگتے ہیں +

ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) مے بنیا (مانیا) ایکیوٹ ان فلامیٹری ڈیزیزز (شدید سوزشی امراض) فیبرائل ڈیزیزز (امراض حمیّہ) سیری برل کنجیسچن (اجتماع خون فی الدماغ) بچوں کے نائٹ سکریمنگ (بچے کا سوتے ہوئے چونک پڑنا اور چیخنا) نائٹ میئر (کابوس۔ یعنی بچوں یا جوانوں کا خواب میں بڑّانا یا ڈرنا) ان امراض میں نیند لانے کے لئے یا رفع خراش کے لئے برومائیڈس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے +

نروس ہیڈاک (عصبی دردسر) اور مزاج کے چڑچڑاپن میں جبکہ وہ گاؤٹی یا نقرسی اشخاص کو ہو۔ عورتوں کے عصبی ہیجان میں۔ خواہ وہ ایام حمل کے آخری دنوں میں ہو یا سِنِ یاس میں حیض کے بند ہو جانے سے ہو۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور ہائپوکانڈرائی سِس (مراق) وغیرہ امراض میں بھی برومائیڈس بسبب اپنی مسکن تاثیرات کے نہایت مفید ہوتے ہیں +

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب جب ہر روز صبح کے وقت دردسر کی شکایت ہوتی ہو تو رات کو سوتے وقت ۲۰ سے ۳۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ اور ۱۰ سے ۱۵ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ملا کر دو تین شب دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے اگر مرض کو کلی طور پر آرام نہ ہو تو ایسی ایک خوراک دوا رات کو دینے کے علاوہ اگلی صبح کو بھی ایک خوراک دوا دے دیا کریں +

مضعف عضلات ونخاع ہونے کی وجہ سے برومائیڈس تمام تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع) اِن فنٹائل کنولشنز (ام الصبیان۔ تشنج اطفال) پیورپرل ایک لمپسیا (تشنج نفاسیہ۔ زچہ کا تشنج) کنولشنز آف یوریمیا (تشنج مرض بولی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) کوریا (رعشہ) ٹے ٹے نس (کزاز۔ چاندنی) عضلات کی اینٹھن اور درد وغیرہ میں بہت مفید خیال کئے جاتے ہیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں تو برومائیڈس بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے اور بعض حالتوں میں شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ ابتدائے مرض میں تو نصف ڈرام برومائیڈ آف پوٹیسیم روزانہ کا استعمال کافی ہوتا ہے لیکن جبکہ مرض پرانا ہو یا اس کے دورے جلد جلد یا نہایت شدید ہوتے ہوں تو برومائیڈس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے۔ اور بعض مریضانِ صرع کو مہینوں بلکہ برسوں تک دوا کا استعمال جاری رکھنا پڑتا ہے لیکن چونکہ متواتر استعمال سے دوا کا اثر کم ہو جاتا ہے اس لئے ہفتہ میں ایک یا دو روز دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہیئے ✣

نوٹ ۔ گرینڈ مال یعنی شدید قسم کی صرع میں تو اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن پیٹٹ مال یعنی خفیف قسم کی صرع میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ✣

اعضلائے تنفس کے بہت سے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) ایزما (دمہ) سپیز موڈک برنکائیٹس (سعال تشنجی) ایریز جمس سٹرے ڈیولس (خناقِ کاذب) اور ایکیوٹ لیرنجائیٹس (شدید سوزش حنجرہ) میں برومائیڈس نہایت قیمتی اور نافع ادویہ ہیں ✣

نوٹ ۔ آخری ہر دو بیماریوں میں انہیں بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہیئے۔ اور ہوپنگ کف میں ایمونیم برومائیڈ نسبتاً زیادہ مؤثر ومفید خیال کی جاتی ہے ✣

دل ۔ دل کی بعض عصبی خرابیوں میں خواہ وہ ڈس پنیا (عسر تنفس) ہسٹیریا (اختناق الرحم) یا ایلکوہالزم (مزمن سمیتِ شراب) کی وجہ سے ہو۔ سوڈیم یا

ایمونیم برومائیڈ نہایت نافع ہوتے ہیں۔ اور ایسے امراضِ قلب جو کہ دوری ہوتے ہیں اور جن میں کہ قلب کی ساخت میں کوئی نقص نہیں پایا جاتا ان میں بھی برومائیڈس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ✤

اعضائے تناسل - اَن ایفرو ڈیزی اک (قاطع باہ) ہونے کے سبب سے پوٹے سیم برومائیڈ مرض نمفومے نیا (جنونِ شہوت زنانہ) سٹیٹری اے سِس (جنون شہوت مردانہ) پرایا پزم (مغوظ متواتر۔ بلا خواہش جماع قضیب کا ایستادہ رہنا) میں ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے ✤

ناکٹرنل ایمشن (کثرتِ احتلام) کے اکثر مریضوں کو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے اور خصیۃ الرحم کی خراش کے سبب جب مینو راجیا (کثرتِ طمث۔ حیض کا کثرت سے آنا) کی شکایت ہو اور مرض اووے رائی ٹس (سوزشِ خصیۃ الرحم) اور اووے رین نیور یلجیا (عصبی درد خصیۃ الرحم) میں بھی یہ دوا نافع ہے ✤

غدود۔ انلارجد گلینڈز (بڑھے ہوئے غدود) اور سیفی لائیڈز (امراض مشابہ آتشک) میں جبکہ مریض کو آیوڈائیڈس کی برداشت نہیں ہوتی تو ایسی صورت میں پوٹے سیم برومائیڈ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات پوٹے سیم برومائیڈ کو عظمِ جگر و طحال میں استعمال کیا کرتے ہیں لیکن مرض ذیابیطس میں اس دوا کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ✤

افیون۔ کونین۔ سیلی سین اور سیلی سلیٹس کی مکروہ تاثیرات کو کم کرنے کے لئے بھی پوٹے سیم برومائیڈ کو دے سکتے ہیں ✤

انتباہ۔ مریضان ضعف قلب و ضعف عصبی میں اور بڑھاپے کی لینت دماغ میں نیز معدہ و امعاء کی خراش میں برومائڈس کو نہیں دینا چاہئے ✤

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ برومائڈس کو براہ دہن یا مبرز یا بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کر سکتے ہیں۔ براہ دہن بشکل لوزنہ۔ قرص (کمپرسیڈ ٹیبلٹ)

یا مکسچر دے سکتے ہیں۔ مگر مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ دودھ یا پیپر شراب یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکوریس (رُب السوس سیال) سے ان کے ذائقہ کی بہت کچھ اصلاح ہوجاتی ہے۔ اگر ان کا انیما (حقنہ) کرنا ہو تو ان کو لیسی یا لعاب میں حل کر لینا چاہیئے اور جلدی پچکاری کے لئے آب مقطر میں (۶ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں) جب پوٹے سیم۔ سوڈیم اور امونیم برومائیڈس کو باہم ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے بشرطیکہ مریض لحومات سے پرہیز کرے اور بقولات پر گزارہ کرے ٭

برومین کے ان تینوں نمکیات میں سے سوڈیم اور امونیم برومائیڈ مضعف قلب نہیں تاکہ ان کے دوران استعمال میں چہرہ اور پشت پر سُرخ سرخ دانے نہ نکل آئیں ان کے ساتھ تھوڑی مقدار میں آرسینک (سنکھیا) ملا کر دینا چاہیئے جب برومائیڈس کو کلورل ہائیڈریٹ۔ مارفین یا ہائیوسائیمس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی منوّم تاثیر نہایت تیز ہوجاتی ہے۔ بعض مریضان ان سامنا (سہر۔ بے خوابی) میں برومائیڈس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچوّں اور انیمک اشخاص (مریضان فقر الدم۔ ایسے مریض جن کا خون کمزور ہو) کو برومائیڈ کے مطوّل یعنی عرصہ تک کے متواتر استعمال کی برداشت نہیں ہوتی۔ ہوپنگ کف میں امونیم برومائیڈ کی نسبت بعض اوقات بروموفارم زیادہ مفید ہوتی ہے ٭

انتباہ۔ برومائیڈس کو سٹرکنین (جوہر کچلہ) یا دیگر ایلکلائیڈس کے ہمراہ مکسچر میں کبھی نہیں دینا چاہیئے کیونکہ ایلکلائیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں خصوصاً اگر مکسچر غلیظ یا تیز ہو۔ اور ایسے مکسچر کی نچلی خوراک سے جس میں کہ ایلکلائیڈس تہ نشین ہوتے ہیں سخت سمیت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ برومائیڈس سٹرکنین پائزننگ (سمیت جوہر کچلہ) کے اینٹی ڈوٹ یعنی فاد ہیں ٭

مجرّبات

برومائیڈ آف امونیم۔ برومائیڈ آف پوٹیسیم۔ اور برومائیڈ آف سوڈیم

(۱) امونیائی برومائڈم	گرین ۲۰
لائیکوار آرسینی کے لس	منم ۱
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی	منم ۸
انفیوزم کیری اوفلائی	تا اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں

مرض اپی لپسی (صرع۔ مرگی) میں مفید ہے +

(۲) امونیائی برومائڈم	گرین ۱۰
فیرائی امونیا سٹریٹس	گرین ۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس	منم ۲۰
ٹنکچورا ایے وئڈیولی کمپازیٹا	ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں

مرض نیوریلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۳) امونیائی برومائڈم	گرین ۳
سرپس پے پے ورس البی (شربت خشخاش سفید)	منم ۱۵
ایکوا روزی (گلاب)	تا ڈرام ۲

ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں۔

بچوں کے خواب میں ڈر کر چونکنے کے لئے مفید ہے +

(۴) پوٹیسیم برومائیڈ	گرین ۳۰
سرپ آف آرنج فلاورس	ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر	تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں

مرض مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۵) پوٹے سیائی برومائیڈ	گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ	گرین ۱۰
سٹرونشیائی برومائیڈ	گرین ۱۰
سیرپس گلیسیرو فاسفیٹس کمپازیٹس	ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔

مرض اپی لپسی (صرع۔ مرگی) میں مفید ہے +

(۶) پوٹے سیائی برومائیڈ	گرین ۱۵
امونیائی فاسفیٹس	گرین ۱۰
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹس	منم ۱۵
ایکوا کیری اوفلائی	تا اونس ½

ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں

مرض ڈس یوریا (پیشاب کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے +

(۷) پوٹے سیائی برومائیڈ	گرین ۲۰
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی	منم ۱۵
سیرپس آرنشیائی	ڈرام ۱
ایکوا ڈسٹی لیٹا	تا اونس ۱

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں

مرض ان سامنیا (سہر۔ بے خوابی) میں مفید ہے +

(۸) پوٹے سیائی برومائیڈ	گرین ۴۰
کلورل ہائیڈریٹ	گرین ۲۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس ۱

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں۔ مرض مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) میں مفید ہے +

(۹) پوٹے سیائی بروما ئیڈ	گرین	۱۰
سوڈیائی برومائیڈ	گرین	۱۰
ایمونیائی برومائیڈ	گرین	۵
سٹرون شیائی برومائیڈ	گرین	۲
لائیکوار آرسینی کیلس	منم	۳
انفیوزم اڈونس ورنے لس فولیا تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں مفید ہے ✣ نوٹ۔ ایک اونس کھولتے ہوئے پانی میں ۵۰ گرین اڈونس ورنے لس ڈال کر انفیوژن بنالیں ✣

(۱۰) پوٹے سیائی برومائیڈ	گرین	۱۰
سوڈیائی برومائیڈ	گرین	۱۰
ایمونیائی برومائیڈ	گرین	۵
سوڈیائی بائیکارب	گرین	۲
لائیکوار پوٹے سی آرسی نیٹس	منم	۱
ایکوا ... تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دوبار دیں۔ مرض اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں مفید ہے ✣

(۱۱) بروموفارم	منم	۱۶
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	ڈرام	۲
ٹنکچورا کارڈے مومائی کمپا زیٹا	ڈرام	۲
گلیسرین ...	اونس	۱½

اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) ہر چار یا چھ گھنٹے بعد دیں (یہ نسخہ دو تین سال کے بچے کے لئے موزوں ہے) مرض پرٹسس (سعال دیکی۔ نگر کھانسی) میں مفید ہے ✣

(۱۲) پوٹے سیم برومائیڈ	گرین	۱۰
ٹخسنے سے ڈین	گرین	۵

ایسی ایک پڑیہ دورہ مرض کے وقت دیں۔ مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے ✣

---

(۱۳) فے نے زونم	ڈرام	۱½
پوٹے سیائی برومائیڈ	ڈرام	۴
سپرٹس کلوروفارمائی	ڈرام	۲
ایکوا کیمفوری تا	اونس	۸

اس میں سے ۴ ڈرام جب دورہ درد شروع ہو تو اس وقت پلا دیں اور وقفہ مرض میں صبح و شام بمقدار دو ڈرام دیں۔ مرض مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے ✣

(۱۴) پوٹے سیائی برومائیڈ	ڈرام	۴
ایمونیائی برومائیڈ	ڈرام	۲
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹے کس	ڈرام	۶
ایکوا کیمفوری تا	اونس	۶

اس میں سے ۲ سے ۴ ڈرام کی مقدار میں خوب پانی ملا کر دن رات میں تین چار مرتبہ دیں۔ مرض ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے ✣

(۱۵) سوڈیائی برومائیڈ	گرین	۱۵
کلورل ہائیڈریٹ	گرین	۱۰
سیروپس آرنشیائی	ڈرام	۲
ایکوا ... تا	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن رات میں دو بار دیں مرض ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں مفید ہے ✣

(۱۶) سوڈیائی برومائیڈ	گرین	۲
سوڈیائی آئیوڈائیڈ	گرین	۲
ٹنکچورا لوبیلی ایتھیریل	منم	۳
ایکسٹریکٹم یوفوربی لیکوئیڈم	منم	۳
نائٹرو گلیسرین ...	گرین	$\frac{1}{100}$
ایکوا ... تا	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو نصف یا ایک گھنٹہ بعد پھر دیں۔ سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے دورہ میں مفید ہے ✣

(ناٹ آفیشل Not Official)

برائی اونیا (BRYONIA) فاشرا

(الفصیلۃ القرعیہ N. O. Cucurbitaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) برائی اونیا (Bryonia)	(سریانی) فاشرا (فارسی) فاشرا	(سنسکرت) شیولنگی
(〃) وائی ٹس البا (Vitis Alba)	(عربی) کرمۃ البیضا (〃) کرم دشتی	(〃) ایشوری
(انگریزی) برائی اونی (Bryony)	(〃) ہزار جشان (〃) ہزار فشاں	(ہندی) ایشورلنگی
(〃) وہائٹ وائلڈ وائن {White Wild Vine}	(〃) عنب الجن (〃) ماروارو	(پنجابی) گدڑ داکھ

وجہ تسمیہ - چونکہ اس نبات کے تمام اجزاء سوائے پھولوں کے نبات انگور سے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے اس کا لاطانی نام وائی ٹس البا اور اس کا صحیح عربی مترادف کرمۃ البیضا یعنی سفید تاک انگو نہایت موزوں نام ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - بلاد شام و ہندوستان +

نوٹ - یہ برائی اونیا البا (Bryonia Alba) اور برائی اونیا ڈیوئیکا (Bryonia Dioica) کی جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے - یہ دونوں قسم کی نبات یورپ میں پیدا ہوتی ہے لیکن ہندوستان میں اس کی بجائے برائی اونیا اے پی جیا (Bryonia Epigea) مستعمل ہے اور مذکورہ بالا ویدک نام اسی نوع کے ہیں - عربی میں اس کو لوف اور اذن الفیل کہتے ہیں اور فارسی میں فیل گوش +

تاریخ - اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم تھی چنانچہ حکیم ڈیسقوریدوس یونانی نے "امپی لوس لیوکی" کے نام سے جس دوا کا ذکر کی (جسے مخزن و محیط میں فاشرا کے بیان میں انباس لوقا لکھا ہے) ہے وہ درحقیقت "برائی اونیا اے پی جیا" ہے - بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا عربی لفظ لوف مذکورہ بالا یونانی لفظ لیوکی کی بگڑی ہوئی صورت ہے +

صفات نباتی - اس کی بیل کا تنا باغ کی دیواروں سے لپٹا ہوا اور شاخدار ہوتا ہے - طول میں آٹھ سے دس فیٹ تک - پتے متعاقب گول کٹے ہوئے قلبی الشکل - پھول خوشہ دار

مثل انگور کے جن میں تین سے چھہ تک بیضاوی بیج پائے جاتے ہیں۔ طب میں اسکی جڑ مستعمل ہے * یہ جڑ شلغم کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے اسی لئے عربی میں اس کو لفت الشیطان (شیطان کا شلغم) بھی کہتے ہیں۔ یہ جڑ ایک گز تک لمبی اور کبھی ران کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کے اوپر زرد رنگ کا موٹا چھلکا ہوتا ہے جس پر عارضی سی جھُوسی لگی ہوتی ہے۔ گودا سفیدی مائل جس کا مزہ تلخ اور متلی ہوتا ہے۔ بُو غیر مطبوع۔ تجارت گاہوں میں اس خشک جڑ کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے پائے جاتے ہیں جن کا قطر ۱½ سے ۳ انچ یا زیادہ اور موٹائی ¼ سے ½ انچ تک ہوتی ہے۔ ان کا رنگ باہر سے زردی مائل بھُورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ یہ بآسانی سفوف ہو جاتے ہیں سفوف کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ مکروہ و تلخ۔ پانی میں بھگونے سے اس کی تاثیرات اس میں چلی جاتی ہیں *

صفات کیمیاوی۔ اس جڑ میں ایک ایلکلائڈ ہوتا ہے جسکو برائیونین (Bryonin) (اور عربی میں فاشرین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے نہایت خراش کرتا بلکہ بعض اوقات آبلہ ڈال دیتا ہے اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے *

افعال۔ ہائیڈرو گاگ کیتھارٹک (شدید مسہل)، تازہ جڑ ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) *

استعمال۔ اس کو مرض پلیوریسی (ذات الجنب) پلیورو نیمونیا (ذات الریہ) ڈراپسی (استسقاء۔ جلندھر) اور رہیومے ٹک فیور (وجع مفاصل شدید) وغیرہ میں دیتے ہیں *

مقدار خوراک جڑ کے سفوف کی ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) *

مرکبات

انفیوزم برائی اونی (Infusum Bryoniæ) یعنی خساندہ فاشرا جو ایک حصہ کچلی ہوئی جڑ کو ۱۶ حصہ پانی میں بھگو کر بنایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۱ اونس *

ٹنکچورا برائی اونی (Tinctura Bryoniæ) یعنی صبغہ فاشرا۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ منم *

(Official آفیشل)

بیوکیوفولیا (BUCHU FOLIA) برگِ بکّو

(N. O. *Rutaceæ* الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بیوکیو فولیا	(Buchu Folia)	اوراق بکو
(انگریزی) بیوکیو لیوز	(Buchu Leaves)	برگِ بکو
(،،) بیوکیو ڈیوسما	(Bucco, Diosma)	بکو کی پتّیاں

یہ درخت "بیروسما بے ٹیولینا" کی پتیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں *

مقام پیدائش ۔ کیپ آف گڈ ہوپ (راس اُمیّد) واقع جنوبی افریقہ

صفات برگ بکو ۔ ½ سے ¾ انچ لانبی بیضاوی الشکل پتیاں جن کی اوپر کی نوک مڑی ہوئی ۔ کنارہ دندانہ دار ۔ سطح روغنی جو غدودوں کی وجہ سے کسی قدر کُھردری ہوتی ہے ۔ رنگ زردی مائل سبز ۔ بُو خاص قسم کی تیز ۔ ذائقہ مثل ذائقہ پودینہ کے خوشگوار *

شناخت ۔ یہ پتیاں سنا اور یووا ارسائی (عنب الدُّب) کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن آخر الذکر دونوں پتیوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں *

صفات کیمیاوی ۔ (۱) ایک زرد رنگ کا والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) جس میں بیروسما کیمفر (کافور بیروسما) یعنی ایک قسم کا کافور پایا جاتا ہے (۲) ایک تلخ جوہر اور (۳) میوسلج *

افعال ۔ سٹیمولے ٹنگ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک) *

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ گرین لیکن عموماً اسکو انفیوژن یا ٹنکچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں *

(Official Preparations آفیشل مرکبات)

(لاطانی) انفیوزم بیوکو	(Infusum Buchu)	خسانده بکو
(انگریزی) انفیوژن آف بیوکو	(Infusion of Buchu)	،، ،،

بنانے کی ترکیب۔ بکوّ کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ پتیوں کو بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگوکر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ٹنکچورا بیوکیوٗ (Tinctura Bnchu) صبغۂ بکوّ

ٹنکچر آف بیوکیوٗ (Tiuctnre of Buchu) تعفین بکوّ

بنانے کی ترکیب۔ بکوّ کی پتیوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ پتیوں کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال میں بھگوکر پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Offioial Preparations)

انفیوژم بیوکیو کن سن ٹرے ٹم {Infusum Buchu Concentratum} یعنی غلیظ خسانده بکو

بنانے کی ترکیب۔ بیوکیوٗ کی پتیاں کچلی ہوئیں ۴۰ حصہ۔ ٹنکچر آف بیوکیوٗ ۲۲٫۵ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ انفیوژن پورا ایک سو حصہ ہوجائے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ٭

مسچورا بیوکیوٗ کمپازیٹا (Mistura Buchu Compnsita) یعنی مزیج بکوّ مرکّب

بنانے کی ترکیب۔ پوٹے سیئم سٹریٹ ۱۵ گرین۔ ٹنکچر آف ہائیوسائمس ۲۰ منم۔ انفیوژن آف بیوکیوٗ تا اونس ایک۔ (بی۔ پی۔ سی۔ یعنی برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ٭

بیوکیوٗ کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اندرونی۔ بیوکیوٗ کی تاثیر اس سیماب طبع روغن اور اس تلخ جوہر پر منحصر ہوتی ہے کہ جو اس میں موجود ہوتے ہیں۔ طبی مقداریں اس کو دینے سے معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے اور بڑی مقداریں دینے سے جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ اس کا والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن۔ روغن فراری) جلد خون میں جذب ہوجاتا ہے

اور زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتا ہے جنہیں خارج ہوتے وقت وہ تحریک کرتا ہے اور کسی قدر ہوائی نالی کی لعابدار جھلی کے ذریعے خارج ہوتا ہے جس کو بھی وہ بوقت اخراج تحریک کرتا ہے اس لئے بیوکیو ایک سٹیمولے ٹنگ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک) اور خفیف ایکس پیک ٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) ہے۔ دوران اخراج میں یہ راہ بول پر مسکن و دافع تعفن تاثیر کرتا ہے اور اس سے پیشاب میں ایک خاص قسم کی بو آجاتی ہے *

بیوکیو کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

اندرونی۔ بیوکیو زیادہ تر راہ بول خصوصاً مثانہ کی خراش کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لہذا مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اری ٹیبلیٹی آف دی بلیڈر (خراش مثانہ) یوریتھرائی ٹس (سوزش مجری بول) گنوریا (سوزاک) اور پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بعض اوقات کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں بھی اس کو دیتے ہیں *

اگر اس کو بڑی مقدار میں زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اس سے گردوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب فرماتے ہیں کہ جنوبی افریقہ میں بیوکیو کو بمقدار ۲۰ گرین ڈائیریا (اسہال) اور ڈیسینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں *

ہدایات نسخہ نویسی۔ ڈائیوریٹکس یعنی مدرات (ادویہ) کے لئے بیوکیو کا انفیوژن ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن اس کے ٹنکچر میں چونکہ روغن زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ پانی میں بخوبی نہیں ملتا۔ چونکہ اس کی تاثیر پیریرا اور یووی ارسی (عنب الدّب) کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو ان کے ہمراہ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے *

مجرّبات

۱) پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۱۵
ٹنکچورا ہائیبوسائی مائی منم ۳۰
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
یسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
ڑ آفدی بلیڈر (نزلہ مثانہ) میں مفید ہے +

۲) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا سلی منم ۸
ٹنکچورا ڈجی ٹے لس منم ۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
ڈ ایوریٹک یعنی مدر بول ہے +

(۳) ٹنکچورا بیوکیو منم ۳۰
ایسڈ بورک گرین ۸
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے

(۴) سوڈیائی بنزوئے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا ہائیبوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیوٹی ای گمائی (BUTEÆ GUMMI) صمغ پلاس

(*N. O. Lequminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام	ویدک نام
لاطانی) بیوٹی ای گمائی (Buteæ Gummi)	(فارسی) صمغ پلہ	(سنسکرت) پلاش نریاس
نگریزی) بیوٹیا گم (Butea gum)	(〃) صمغ پلاس	(ہندی) کمرکس
〃) بنگال کائنو (**Bengal Kino**)	(اردو) ڈھاک کی گوند	(〃) پلاس کی گوند

قام پیدائش - ہندوستان کے میدان +

تحصیل - درخت بیوٹیا فرانڈوسا (درخت پلاس) کے تنے میں شگاف دینے سے جوس ل کر جم جاتا ہے - اسے جمع کر لیتے ہیں +

تاریخ۔ ہندوؤں کو زمانۂ قدیم سے اس دوا کا علم ہے بلکہ ان کے نزدیک یہ بھی ایک شجر مقدس مانا جاتا ہے۔ اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھائے جاتے ہیں وغیرہ (دیکھو فارماکوپیا اِنڈیکا صفحہ ۴۵۴۔ جلد اوّل)

صفاتِ صمغ پلاس۔ اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں جن کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ زمخنت یعنی قابض

انحلال۔ یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے

تاثیر و استعمال

ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں برٹش فارماکوپیا کے ان تمام آفیشل مرکبات میں جن میں کہ خالص کاٹنو پڑتی ہے اس کی بجائے بنگال کاٹنو (کمرکس) کو استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں برٹش فارماکوپیا کے کاٹنو کے مطابق ہے

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بیوٹی اِی سیمینا (BUTEÆ SEMINA) تخم پلاس

(*N. O. Lequminosœ* الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای سیمینا (Buteæ Semina)	تخم پلہ	(سنسکرت) پلاش بیج
(انگریزی) بیوٹیا سیڈس (Butea Seeds)	تخم پلاس	(ہندی) پلاس پاپڑہ

صفات۔ یہ بیج چپٹے گردے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بیج ۱ سے $۱\frac{۱}{۲}$ انچ لمبا، $\frac{۳}{۴}$ سے ایک انچ چوڑا اور $\frac{۱}{۱۶}$ سے $\frac{۱}{۱۲}$ انچ موٹا ہوتا ہے۔ ان کے اوپر کا چھلکا باریک چمکدار اور جھرّیدار ہوتا ہے۔ رنگ سرخی مائل بھورا۔ اسکی ناف بڑی اور نمایاں ہوتی ہے۔ بو خفیف۔ ذائقہ تلخ

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) پلوِس بیوٹی اِی سیمی نم (Pulvis Buteæ Seminæ) سفوف تخم پلاس

(انگریزی) پاؤڈر آف بیوٹیا سیمینا (Powder of Butea Seeds) کمرکس کا سفوف

بنانے کی ترکیب ۔ بیجوں کو پانی میں بھگو کر ان کے اوپر کا چھلکا اُتار دیں اور گریوں کو خشک کر کے سفوف کریں ۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۲۰ گرین ۔

تاثیر و استعمال

بیرونی ۔ عرق لیموں کے ساتھ بیجوں کو پیس کر رِنگ ورم (قوبا ۔ داد) پر ان کا ضماد کرنا نافع ہے ۔ ڈھاک کے پتّوں کی پلٹس یعنی تازہ پتّوں کو کچل کر یا خشک پتّوں کو پانی میں اُبال کر بطور پُلٹس بائلز (دمامیل) پمپلز (بثورات) بیوبوز (اورام غدد لمفاویہ) اور ہیموراءیڈس (ہیموریڈس ۔ بواسیر) پر لگانا مفید ہے ۔ (تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم پاکٹ ویدک یا فارماکو گرافیا انڈیکا وغیرہ) ۔

(آفیشل Official)

بیوٹل کلورل ہائیڈراس { BUTYL CHLORAL HYDRAS }

(کیمیادی علامت $C_4H_5Cl_3OH_2O$)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (مترادف) کروٹن کلورل ہائیڈریٹ

(انگریزی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (کیمیادی) ٹرائی کلور بیوٹی لی ڈین گلائیکول

بنانے کی ترکیب ۔ ایلڈی ہائیڈ میں خشک کلورین گیس گزارنے سے جو کچھ بیوٹل کلورل کہ پیدا ہو اس کے ساتھ پانی ملانے سے یہ تیار ہو جاتا ہے ۔

صفات ۔ اس کی موتی کی مانند سفید پرت دار قلمیں ہوتی ہیں ۔ بو تیز مثل کلورل ہائیڈریٹ کے ۔ ذائقہ مغثی یعنی جی متلانے والا ۔ کیفیت نیوٹرل یا خفیف ترش ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں (لیکن بہت آہستہ) ۵ حصہ ۳ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۲۰ حصہ آلو آئل میں ۔ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے ۔

نقیضات ۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور اینٹی پائرین ۔

افعال ۔ انل گے سِک (مسکّن الم ۔ درد کو تسکین دینے والی) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین (ء۳۲ سے ۱ء۳ گرام) ؛

(ناٹ آفیشل مرکبات)

مسچورا بیوٹل کلورل (Mistura Butyl-Chloral)

بنانے کی ترکیب۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۴½ گرین۔ گلیسرین ۵ اسنم۔ کلوروفارم واٹر ½ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر اس قدر کہ جس سے مکسچر پورا ایک فلوئڈ اونس ہوجائے۔ (بی۔ پی۔ سی)

پی لیولا بیوٹل کلورل (Pilula Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین۔ کمپونڈ پوڈر آف ٹریگیکنتھ ایک گرین۔ سرپ یا پانی حسب ضرورت (ایک گولی بنادیں) ؛

پی لیولا بیوٹل کلورل کم جلسیمینی {Pilula Butyl-Chloral Cum Gelsemina} بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۴ گرین۔ ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف جلسیمی ام ایک گرین۔ دونوں کو ملاکر ایک گولی بنادیں ؛

سیروپس بیوٹل کلورل (Syrpus Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۲۰ گرین سیرپ ۲۰ فلوئڈ اونس۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو بذریعہ حرارت شربت میں حل کریں۔ اسکے ایک اونس میں ۱۲ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ہوتا ہے ؛

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۳ء۶ سے ۱۴ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

کلورے ٹون (Chloretone) اس کا کیمیاوی نام ٹرائی کلور۔ ٹرشری بیوٹل۔ ایلکہال {Trichlor Tertiary-Butyl-Alcohol} ہے۔ اس کی سفید سوئی کی مانند قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ کافوری ہوتا ہے ؛

افعال و استعمال۔ یہ ایک ہپ ناٹک (منوم) لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ یہ مرض پائلز (بواسیر) اور پروراٹیٹس (خارش) میں مفید ہے اور مرض سی سِکنس (جہازی بیماری) میں نہایت مفید ہے ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۲۴ گرین۔ کیپ سیٹول یا کیچٹ میں ڈال کر دیں ؛

نسخہ ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کلورے ٹون ۲۳ حصہ۔ زنک آکسائیڈ ۱۲۰ حصہ۔ فرینچ چاک ۹۰ حصہ۔ تینوں کو بخوبی ملاکر استعمال کریں ؛

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات ۔ کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس قدر قوی نہیں ہوتیں ۔ ان دونوں دواؤں کی تاثیر میں جو کچھ فرق ہے وہ مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہو جائیگا :-

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	کلورل ہائیڈریٹ
(۱) یہ ایک کمزور مقامی مخدّر ہے ٭	(۱) یہ ایک قوی خراش کنندہ اور آبلہ انگیز ہے چنانچہ اس کا تیز سولیوشن لگانے سے یہی تاثیر ہوتی ہے ٭
(۲) اسکی منوّم تاثیر کم یقینی اور کمزور ہوتی ہے اور دیر میں ہوتی ہے ٭	(۲) اسکی منوّم تاثیر زیادہ یقینی اور قوی ہوتی ہے اور جلد واقع ہوتی ہے ٭
(۲) اس کی تاثیر قلب پر کم مضعف ہوتی ہے ٭	(۳) اسکی تاثیر قلب پر زیادہ مضعف ہوتی ہے ٭
(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اور ان مقامات پر کہ جہاں وہ عصب جاتا ہے یہ انس تھیٹک یعنی مخدّر تاثیر کرتی ہے	(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ٭
(۵ یہ جنرل انل گے سِک (مسکن الم عمومی) نہیں ٭	(۵) یہ ایک قوی جنرل انل گے سِک ہے لیکن مارفین اور بلاڈونا سے کمتر ٭
(۶) یہ زیادہ سمّی یعنی زہریلی نہیں ٭	(۶) یہ صریحاً زہریلی ہے ٭

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی ۔ کبھی بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو مینتھال کے ساتھ ملا کر بوسیدہ دانت میں رفع درد کے لئے لگایا کرتے ہیں ٭

اندرونی ۔ بطور ہپناٹک (منوّم) اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں ۔ سوائے ایسے مریضوں کے کہ جن کو بے خوابی کے ساتھ ضعف قلب کی شکایت ہو اور جن کو

بہ سبب ضعف قلب کے کلورل ہائیڈریٹ کا دینا مضر ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر پانچویں جوڑے عصب کے درد میں جس کو ٹِک ڈولرو (شقیقہ۔ درد سر و چہرہ) کہتے ہیں دیا کرتے ہیں اور اس مرض میں واقعی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب یہ چہرہ کے ہر قسم کے عصبی درد۔ درد ابرو۔ درد گردن اور شقیقہ وغیرہ میں مفید ہے ٭

اعضا کے عصبی درد اور ڈِس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو دیا گیا مگر یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے لیکن گولی تازہ بنا کر دینی چاہیئے۔ سیرپ آف ٹولو۔ گلیسرین اور آمنڈ مکسچر اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں۔ اسکے آبی مکسچر میں ایلکہال یا گلیسرین کی زیادتی اسکے انحلال کو زیادہ کرتی ہے۔ نیوُرلیجیا یا عصبی درد میں پہلے اس کو ۱۰ گرین کی خوراک میں دیں اور پھر دو دو گھنٹے بعد پانچ پانچ گرین کی مقدار خوراک میں دیتے رہیں یہاں تک کہ درد میں تخفیف ہو جائے ٭

مجربات

(۱)

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ		گرین	۳
فے نے زونم		گرین	۵
سپرٹس کلوروفارمائی		منم	۱۵
ایکوا مینتھی پپ	تا	اونس	۱

پہلے ہر دو دو گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک خوراک دوا دیں لیکن جب تین خوراک دی جا چکیں تو پھر ہر چھ چھ گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دوا دیں۔ فے شل نیوُرلیجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے ٭

(۲)

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ		گرین	۵
ٹنکچورا جلسیمیائی		منم	۱۰
گلیسرین		منم	۳۰
ایکوا انیتھائی	تا	اونس	½

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو چھ چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو خوراک دوا اور پلا دیں۔ فے شل نیوُرلیجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے

بین مالٹ (BYNE MALT) دیکھو مالٹم (MAITUM,) ٭

(آفیشل Official)

کیڈی نم اولیم (CADINUM OLEUM) آئل آف کیڈ

(الفصیلۃ المخروطیہ N.O. Coniferae)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اولیم کیڈی نم (Cadinum Olcum)	روغن عرعر قطرانی	ہُبش برکھش تیل
(انگریزی) آئل آف کیڈ (Oil of Cade)	روغن سروکوہی قطرانی	ہوبیر تیل
(ر) جونی پرٹار آئل (Juniper Tar Oil)	روغن کیڈ	

مقام پیدائش جس قسم کے عرعر کی لکڑی سے یہ روغن حاصل ہوتا ہے۔ وہ درخت جنوبی یورپ میں پیدا ہوتا ہے۔

تحصیل۔ یہ ایک امپیری اومیٹک روغنی سیال ہے جو کہ درخت جونی پرآکسی سیڈرس (ایک قسم کا عرعر یا سروکوہی) کی لکڑی اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی لکڑی سے بذریعہ ڈرائی ڈس ٹی لیشن کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات۔ سیاہی یا سرخی مائل بھورے رنگ کا غلیظ روغنی سیال جس میں سے ٹار کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار۔ وزن متناسبہ ۹۹۰ ،

انحلال۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں کم حل ہوتا ہے اور خفیف مقدار میں پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے۔

تاثیرات و استعمال

روغن کیڈ کا اثر بھی مثل ٹار یعنی قطران کے سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے لیکن اس کی بو اس قدر ناگوار نہیں ہوتی۔ بعض پرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) اور دیگر ایسے جلدی امراض پر کہ جن کے ساتھ خارش کی شکایت ہوتی ہے روغن کیڈ کو ویزے لین یا سادہ مرہم میں ملاکر بطور مرہم یا سیال حالت میں (آئل آف کیڈ ایک حصہ۔ سافٹ سوپ ۵ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ ملاکر) استعمال کرتے ہیں۔

(آفیشل Official)

کافینا (CAFFEINA) قہوین

(کیمیاوی علامت $C_8H_{10}N_4O_2, H_2O$

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) کافینا (کیفی اینا)	(Caffeina—Caffeine)	(عربی) قہوین۔ جوہر بن	(سنسکرت) انتدریہ
(انگریزی) کافین (کیفین)	(Coffeina)	(فارسی) جوہر قہوہ	(ہندی) تندراہر
(") تھی این	(Theine)	(") شائین (جوہر چائے)	
(") گوارے نین	(Guaranine)	(") جوہر گوارانا	

ماہیت۔ یہ ایک آیلکلائڈ (جوہر) ہے جو کہ چائے کے خشک پتوں یا قہوہ کے خشک بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے +

نوٹ۔ کافین۔ تھی این اور گوارے نین یہ تینوں جواہر در حقیقت ایک ہی مادہ ہیں لیکن چونکہ یہ تین مختلف درختوں سے حاصل ہوتے ہیں اس لئے ان کے تین مختلف نام ہیں کیفین سنہ ۱۸۲۰ء میں پہلے قہوہ سے اور تھی این ۱۸۳۸ء میں چائے سے حاصل کی گئی تھی لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ ان دونوں کی ترکیب اور خواص یکساں ہیں +

چائے کے پتوں میں سے ۳ ؍ ۵ فیصدی۔ قہوہ کے بیجوں میں سے ۱ ؍ ۳ فیصدی۔ گوارنا میں سے ۵ فیصدی۔ ماٹی (پیراگوئی ٹی) میں سے ؍ ۵ فیصدی اور کولانٹ میں سے ۳ فیصدی کافین حاصل ہوتی ہے +

کافین کا کیمیاوی نام "ٹرائی میتھل زین تھین" ہے اور کوکو بٹر کے بیجوں میں سے جو ایلکلائڈ (جوہر) نکلتا ہے اور جس کو "تھیو بروین" کہتے ہیں اس کا کیمیاوی نام "ڈائی میتھل زین تھین" ہے۔ یہ دونوں جوہر یعنی کافین اور تھیو بروین کیمیاوی یا مصنوعی طور پر زین تھین (Xanthine) سے بنائے جاسکتے ہیں +

صفات۔ بے رنگ و بے بو ریشمی سوئی کی مانند باریک قلمیں کیفیت نیوٹرل اور ذائقہ قدرے تلخ +

انحلال - یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۴۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۷ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۴۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے ❖

نوٹ - اگر ایک گرین کافین کے ساتھ ½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ شامل کردیا جاوے تو پھر وہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ❖

اس کا آبی سولیوشن نیوٹرل (معتدل - متعادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتا ہے ❖

نقیضات - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - ٹاننک ایسڈ اور مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) ❖

افعال - کارڈیاک ٹانک (مقوی قلب) ڈایوریٹک (مدربول) ❖

مقدار خوراک - ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ء گرام) ❖

(آفیشل Official)

کیفینی سٹراس (CAFFEINAE SITRAS) سترات القہوین

(کیمیاوی علامت $(C_8 H_{10} N_4 O_2, C_6 H_8 O$

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیفینی سٹراس (Caffeinae Citras)	(عرب) لیمونات القہوین
(انگریزی) کیفین سٹریٹ (Coffeine Citrate)	(فارسی) جوہر قہوہ لیمونی

بنانے کی ترکیب - کیفین کو سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں - جوہر لیموں) کے گرم سولیوشن میں ملاکر بذریعۂ حرارت خشک کرلیں ❖

صفات - سفید رنگ کا بے بو سفوف - جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ و ترش ہوتا ہے ❖

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ مکسچر کلوروفارم و ایتھر (۲ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ایتھر) میں حل ہوجاتی ہے ❖

افعال - اسکے افعال بھی مثل کافین کے مقوی قلب اور مدربول ہوتے ہیں ❖

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳ء سے ۶۵ء گرام) ❖

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کیفینی سٹراس ایفروِیسنس { Caffeinae Citras Effervescent } جوہر قہوہ لیمونی جوشدار

(انگریزی) ایفروِیسنٹ کیفین سِٹریٹ { Effervescent Coffeine Citrate } 〃 〃

بنانے کی ترکیب۔ سِٹرک ایسِڈ ۱۸ اونس۔ ٹارٹارک ایسِڈ ۲۷ اونس کیفین سٹریٹ ۱۴ اونس۔ ان تینوں کو باہم ملاکر ان کے ساتھ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ۵۱ اونس اور شکر ۱۴ اونس ملاکر اس کو ۲۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس قدر حرارت دیں کہ دانہ دار سفوف بن جائے پھر اسے چھلنی میں چھان لیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں ٭

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) ٭

کیفین کے ناٹ آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اِلکسر کیفینی (Elixir Caffeinae) یعنی اکسیر قہوین۔ نسخہ کیفین ۱۷ء۵ حصہ ڈائلیوٹ ہائیڈروبرومک ایسِڈ (یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا کا) ۴ حصہ۔ سیرپ آف کافی یعنی شربت قہوہ (مطابق نیشنل فارمولیری امریکہ) ۲۵۰ حصہ۔ ایرومیٹک اِلکسر (یونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ) اس قدر کہ جس سے اِلکسر پورا ایک ہزار حصہ ہوجائے۔ **طاقت۔** اسکے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ایک گرین کیفین ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک** ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۳ء۶ سے ۷ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(۲) کیفینی امونیو سٹراس (Caffeinae Ammonio-Citras) یعنی قہوین امونیائی لیمونی اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین ٭

(۳) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم (Caffeinae Hydrobromidum) یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں۔ جو ایک حصہ ۵۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰۶ء سے ۲۶ء گرام) ٭

(۴) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم ایفروِیسنس { Caffeinae Hydrobromidum Effervescens } یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی جوشدار۔ اسکے ۵۰ گرین میں ۲ گرین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتے ہیں

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

(۵) کیفین کلورل (Caffei enChloral) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں +

افعال و استعمال۔ یہ اَنل گے سِک (مسکن الم) اور لیکزے ٹو (ملین) ہے۔ کانسٹی پے شن (قبض) نفخ شکم۔ سیاٹیکا (عرق النساء) اور رہیومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اسکی ۳ سے ۵ گرین کی جلدی پچکاری مفید ہوتی ہے +

(۶) کیفینی سوڈیو بنزوآس (Caffeinae Sodio- Benzoas) قہوین سوڈا لوبانی

یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جسکی بُو خوشگوار اور ذائقہ تلخ مگر خوشبودار ہوتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی اور ایک حصہ ۳۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ء گرام) لیکن زیادہ تر اسکو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(۷) کیفینی سوڈیو سیلی سِلاس (Caffeinae Sodio-Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۸ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

اسکے افعال بھی مثل کیفین کے ہیں بلکہ قابل انحلال ہونے کی وجہ سے اسکو ترجیح دی جاتی ہے اور جلدی پچکاری میں بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۸) کیفینی ڈائی آئیوڈو ہائیڈرو برومائیڈم {Caffeinae Di-Iodo Hydrobromidum} قہوین مرکب بہ سہ چند آئیوڈین

اسکو کیفین ٹرائی آئیوڈین بھی کہتے ہیں۔ اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں۔ بموجب تجربات ڈاکٹر مارٹی مرمتوفی کہتے ہیں کہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ یہ رھومے ٹزم (گٹھیا) میں بھی مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین بشکل گولی دیں۔ اسکی گولیاں گلیوکوز اور پلو ایکےشیا سے بنانی چاہئیں +

(۹) آئیوڈو کیفین (Iodo Caffeine)
(یا)
سوڈیم کیفینی آئیوڈائیڈ (Caffeinae Iodide Sodium) یہ مرض کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور مرض پلیوُرسی (ذات الجنب)

ہیں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +

(۱۰) کیفینی سلفاس (Gaffeinae Sulphas) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین +

(۱۱) کیفینی ویلیریئے ناس (Caffeinae Valerianas) یعنی قہوین مرکبہ جوہر سنبل الطیب اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں ایک فیصدی سے ۱۳ فیصدی تک ویلیرین ایسڈ (جوہر سنبل الطیب) ہوتا ہے۔ یہ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باوگولہ) اور مرض پرٹسس (سعال دیکی۔ کگر کھانسی) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = ۰۳۲ء سے ۲ء گرام) +

(۱۲) مِگرے نین (Migrainine) یعنی شقیقین (دافع مگرین یا شقیقہ) اسکو اینٹی پائرین کیفینو سٹریکم (Antipyrin-CaffeinoCitr.) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۹ فیصدی کیفین۔ ایک فیصدی سٹرک ایسڈ اور ۹۰ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے۔ اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں۔ اسکے آبی محلول کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے +

نقیصنات۔ چونکہ اس میں اینٹی پائرن کی زیادہ مقدار ہے اس لئے اس کے بھی ہی نقیصنات ہیں جو کہ اینٹی پائرین کے +

افعال و استعمال۔ یہ ہیڈ ایک (دردسر) میں مفید ہے لیکن اسکے استعمال سے نیند نہیں آتی +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین = (۵۲ سے ۱ گرام) +

(۱۳) مِگریَل جِین (Migralgin) اس میں ۸۸ فیصدی فَنَے سے ٹِین۔ ۹ فیصدی کیفین اور ۳ فیصدی سیلی سلک ایسڈ ہوتا ہے +

استعمال۔ ہیڈ ایک (دردسر) میں یہ دوا زیادہ مفید پائی گئی ہے +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین۔ نوٹ۔ اسکے ۱۵ گرین کے ٹیبلیٹس بھی بکا کرتے ہیں +

(۱۴) سمفورول (Symphorol) اس نام سے تین مرکبات فروخت ہوتے ہیں۔ ان میں کیفین۔ سلفونک ایسڈ ریتھی ام کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ انکی سفید قلمیں ہوتی ہیں۔ بطور ڈایورے ٹِک (مدربول) انکو کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی

استسقاء جو خرابی گردہ سے ہو) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ۱ گرام) ✤

(۱۵) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئڈم (**Extractum Kolae Liquidun**) یہ درخت کولا ویرا کے بیجوں سے جن میں کہ ۲ سے ۲½ فیصدی کیفین ہوتی ہے بنایا جاتا ہے ✤

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم ✤

نوٹ۔ ملک افریقہ میں دو تین قسم کا درخت کولا پیدا ہوتا ہے۔ وہاں پر اس درخت کے پتے چائے اور قہوہ کی بجائے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک ایلکلائڈ (جوہر) پایا جاتا ہے جو کیفین کے مشابہ ہوتا ہے ✤

کیفین کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

کیفین بعض اشخاص میں غددِ لعابیہ و غددِ معدی کو تحریک کرتی ہے اور معدہ و امعاء کے عروق دموی کو کشادہ کرتی ہے اس لئے بعض حالتوں میں چائے اور کافی (قہوہ) فعل ہضم کی مساعد ہوتی ہیں۔ لیکن چائے کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت کمزور ہو جاتے ہیں یعنی ان میں کیریز کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اشخاص میں اس کے کثرت استعمال سے رعشہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض کو دست آنے لگ جاتے ہیں ✤

قلب و دورانِ خون۔ کیفین خون میں بآسانی جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی رہتی ہے۔ طبی مقداریں دینے سے یہ نہ صرف دل کی طاقت (طاقت انقباضی) کو بڑھاتی ہے بلکہ یہ اسکے سسٹولک پیریڈ (عرصۂ انقباض) کو بھی بڑھاتی ہے اور اس وجہ سے یہ ڈایسٹولک پیریڈ (عرصۂ انبساط) کو گھٹاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور نبض مُمتلی یعنی پُر اور سست چلنے لگتی ہے۔ لیکن زہریلی مقداریں دینے سے نبض سریع (تیز) بے قاعدہ اور وقفہ دار چلنے لگتی ہے اور آخر کار دل انقباضی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے ✤

نوٹ - یہ نتائج زیادہ تر تو عضلۂ قلب پر مستقیماً تاثیر پڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی قدر "کارڈی او اِن ہبی ٹری سینٹر" (مرکز مانع حرکت قلب) پر اثر ہونے سے ؞

بعض اشخاص میں چائے یا قہوہ کے استعمال سے قلب کا فعل بے قاعدہ ہوجاتا ہے ؞

عروق دموی - کیفین کی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی شرائین اختتامی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں - اس لئے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) پہلے بڑھ جاتا ہے اور پھر گھٹ جاتا ہے اور یہ نتائج زیادہ تر تو شرائین کے عضلاتی طبق پر مستقیما تاثیر پڑنے سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی حد تک "ویسو موٹر سینٹر" (مرکز محرک عروق) پر اثر پڑنے سے بھی ؞

تنفس - کیفین کو طبی مقدار میں دینے سے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے لیکن بڑی یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے تنفس سست ہو جاتا ہے اور یہ نتیجہ کیفین کے مرکزِ تنفس و مرکز قلب پر تاثیر کرنے کا ہوتا ہے ؞

حرارتِ جسم - تھوڑی مقدار میں کیفین کے دینے سے تو حرارت جسم پر اسکی کچھ تاثیر نہیں پڑتی لیکن بڑی مقدار میں دینے سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے ؞

نظام عصبی - تھوڑی مقدار میں کیفین ان عصبی مراکز پر جو کہ دماغ - نخاع مستطیل اور اور نخاع میں واقع ہیں محرک تاثیر کرتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ دماغ کو تحریک دیتی ہے چنانچہ چائے یا کافی کی ایک پیالی پینے سے سستی اور تکان رفع ہو جاتی ہیں - قوت مدرکہ اور قوت متخیلہ تیز ہو جاتی ہیں نیند جاتی رہتی ہے عقل و حواس میں تیزی آجاتی ہے اور ہر قسم کی دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے اور کام کرنے کی قابلیت بڑھ جاتی ہے ؞

بڑی مقدار میں دینے سے - بے چینی اور بے خوابی پیدا ہوتی ہے - کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں - ہذیان ہو جاتا اور عضلات جسم کانپنے لگتے ہیں یعنی رعشہ ہو جاتا ہے - انسان میں اس کی تاثیر نخاع و عضلات پر کم ہوتی ہے لیکن مینڈکوں میں نخاع پر محرک تاثیر پڑ کر تشنج ہونے لگتا ہے یا عضلات اکڑ کر سخت

ہو جاتے ہیں۔ لیکن حسی و حرکتی اعصاب بالکل غیر متاثر رہتے ہیں ٭

تغیرات جسمانی۔ جسمانی تغیرات پر اس کی تاثیر سوائے اس کے تا ہنوز اور کچھ معلوم نہیں ہوئی کہ اس کے استعمال سے پیشاب میں زینتھین اور یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ دونوں براہ راست کیفین سے مشتق ہوتے ہیں ٭

گردے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ کیفین کی تاثیر سے پہلے تو گردوں کی شرائین سکڑ جاتی ہیں جس سبب سے بول کا اخراج کم ہو جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد وہ عروق پھیل جاتی ہیں اور بول کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ نیز اس سے گردوں کی سیکریٹری ایپی تھیلیم پر محرک تاثیر پڑتی ہے اس لئے یہ ایک سٹیمولینٹ ڈائیوریٹک (مدرّ بول بالتحریک) ہے ٭

کیفین کی تاثیراتِ سمیّہ

شدید زہریلی تاثیر کی علامات۔ حلق میں سوزش ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ معدہ و امعاء میں درد ہوتا ہے قے اور دست آتے ہیں۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ سر گھومتا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ گاہے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے۔ کثرت سے پیشاب آتا ہے۔ **فادزہر**۔ نائٹرو گلیسرین کے استعمال سے شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے ٭

مزمن زہریلی تاثیر کی علامات۔ کثرت چائے یا قہوہ نوشی سے شاذ و نادر زہریلی تاثیر ہوتی ہے تاہم ایسے مریض دیکھے گئے ہیں کہ جن میں کثرت چائے نوشی سے زہر کی علامات پیدا ہوئیں۔ چنانچہ ایک ایسے مریض کا ذکر لکھا ہے کہ جو روزانہ ۳۰ پیالے چائے پیتا تھا اور کچھ غذا نہیں کھاتا تھا۔ اس کا ہاضمہ بالکل خراب ہو گیا تھا اور اس کو سخت انیمیا ہو گیا تھا۔ وہ چل پھر نہیں سکتا تھا۔ اس میں قلبی اور تنفسی تکالیف زیادہ نمایاں تھیں۔ ایک عورت کا ذکر لکھا ہے جو دو سال تک ہر روز ۴۵ پیالے چائے (۳۶۰ اونس) پیا کرتی تھی اس میں کارڈ (نخاع) کے پوسٹیریئر اور لیٹرل سکلی روسس کی علامات زیادہ نمایاں تھیں ٭

کیفین کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات اندرونی

قلب۔ بطور محرکِ قلب کیفین کو کئی ایک امراض قلب مثلاً اے آرٹک آبسٹرکشن (آورطہ کے سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے اس میں بائیں بطن قلب سے خون کا رک رک کر جانا) اور مائیٹرل آبسٹرکشن (قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے خون کا اذن سے بطن میں رک رک کر جانا) میں خالص یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے ہمراہ دیتے ہیں کیونکہ سٹرکنین کے ساتھ ملاکر دینے سے اس کی تاثیر نہایت قوی ہوجاتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ نہ تو قلب کی غیر منتظم حرکت کو منتظم کرتی ہے اور نہ اس کی تیز حرکت سست کرتی ہے اس لئے اس کو بجائے ڈیجی ٹے لس کے امراض قلب میں استعمال نہیں کرسکتے۔ البتہ کارڈی ایک ڈراپسی (مرض استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اسکی تاثیر دل اور گردوں دونوں پر ہوتی ہے۔ مدر فائدہ کے لئے کیفین کو ڈراپسی (استسقا) یا ایسائٹیس (استسقاے زقی) میں ایفروینگ مکسچر (جرعہ جوشدار) کے طور پر دیا کرتے ہیں۔ کئی ایک شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) اور فیورس (حمیات وغیرہ) میں دل کو تقویت دینے کے لئے کیفین کا استعمال کرسکتے ہیں ✤

پھیپھڑے۔ بعض اوقات تیز قہوہ کی ایک پیالی پینے سے مرض برانکیل ازما (ضیق النفس شعبی۔ دمہ) کے دورہ میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اور ۵ گرین کیفین سٹریٹ کو دینے سے بھی یہی تاثیر ہوتی ہے ✤

نظام عصبی۔ بعض اوقات مرض مائی گرین (شقیقہ) کو کیفین سے خصوصاً ایفروسینٹ کیفین سٹریٹ یا کیفین ہائیڈروبرومائیڈ سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر کہ اینٹی پائرین یا فنے سے ٹین سے ہوتا ہے ✤

گردے۔ کیفین ایک غیر معتبر ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے اس لئے ابا

ڈایوری ٹین (Diuretin) (مُدِرِّین) آگورین Agurin، اور تھی اوکین (Theocin) کو ترجیح دیتے ہیں +

ڈاکٹر وِٹلا صاحب کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض بریت صاحب) میں کیفین کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایلبیؤمن اور اناسارکا دونوں میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بہت سے مریض اس دوا کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ان پر اس کی مُدربول تاثیر نہیں پڑتی اور اس کے متواتر استعمال سے بھی کچھ عرصہ بعد اسکی مدربول تاثیر کم ہوجاتی ہے اس لئے وقتاً فوقتاً اس کی مقدار کو بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے +

انتباہ۔ چونکہ کِڈنی سَیلز (گُردوں کی ساخت) پر کیفین کی سٹیمُولینٹ (محرّک) تاثیر پڑتی ہے اس لئے اَیکیوٹ نفرائی ٹِس (شدید سوزش گُردہ) میں اس کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

مُضادالسموم۔ افیون یا مارفین (جوہر افیون) کی زہر میں چاے یا قہوہ کے استعمال سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ کیفین کو عموماً اَیفروَیسنگ یعنی جرعۂ جوشدار کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو سٹرکنین یا ڈیجی ٹے لِس کے ہمراہ مکسچر کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں کیونکہ ان کو باہم ملا کر دینے سے وہ ایک دوسری کی تاثیر کی معاون ہوتی ہیں۔ مرض مائی گرین میں اس کو فِنَے زون یا فِنَے سے ٹِین کے ساتھ مِلا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ کیفین سوڈیو سیلی سلیٹ کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کر سکتے ہیں اور اگر کبھی وقتِ ضرورت اس کو تیار کرنا پڑے تو ۲۰ گرین کیفین اور ۱۷½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ کو ایک ڈرام ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کر لیں (اسکے ۳ منم = ایک گرین کے) +

کیفین کے استعمال سے بعض اوقات مریض کو اس قدر بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے کہ اس کا استعمال موقوف کرانا پڑتا ہے +

مجرّبات کیفین

(۱) کیفین	گرین	۳
آینٹی پائرین	گرین	۴
فینے سے ٹین	گرین	۵

ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر فوراً کھلا دیں اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں۔ مائی گرین (شقیقہ) میں مفید ہے ؛

(۲) کیفین سٹرٹیس	گرین	۴
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس	منم	۵
ڈیکاکٹم ٹریٹی سائی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ ڈایورے ٹک (مدر بول) ہے ؛

(۳) کیفینی سٹریٹس	گرین	۵
ٹنکچورا کاکٹائی گرینڈ	منم	۵
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی	منم	۵
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	½

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ؛

(۴) کیفینی سوڈیو بنزوایٹس	گرین	۵
ایمونیائی بنزوایٹس	گرین	۸
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۱۰
انفیوزم بریری	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ پارشل سپریشن آف یورن (جزوی عسرالبول یا احتباس البول) میں مفید ہے ؛

(آفیشل Official)

کیجوپٹائی اولیم (CAJUPUTI OLEUM) روغن کایاپُٹی

(N.O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم کیجوپٹائی (Cajuputi Oleum)	(فارسی) روغن کایاپُٹی
(انگریزی) آئل آف کیجوپٹ (Oil of Cajuput)	(اردو) کایاپُٹی کا تیل

ماہیت۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ درخت ”میلالیوکا لیکوڈنڈران“ {Melaluca Lancodendron} کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ درخت مجمع الجزائر ہند اور جزیرہ نمائے ملایا میں پیدا ہوتا ہے لیکن یہ روغن بٹے ویا اور سینگاپور سے آتا ہے ؛

تاریخ۔ سب سے پہلے ڈاکٹر رمفی اس نے درخت مذکور کی خوشبودار صفات کا اور اہل ملایا

واہل جاوا کے اس کے پتّوں کے استعمال کرنے کا ذکر کر کے اس روغن کے کشید کرنے کی ترکیب بتائی۔ چنانچہ ۱۷۲۷ء میں ڈچ لوگوں نے پہلے پہل بغرض تجارت یہ روغن کشید کیا۔ اہل ہند کو اٹھارھویں صدی کے شروع میں اس روغن کا علم ہوا جبکہ یورپ میں اس کی تجارت ہونے لگی تھی ÷

صفاتِ روغن۔ یہ ایک خفیف نیلگوں سبز رنگ کا سیماب طبع روغن ہے جسکی بُو خوشگوار تیز مثل بوے کافور ہوتی ہے۔ ذائقہ خوشبودار تلخ کافوری۔ اس کے استعمال سے تھوڑی دیر بعد مُنہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ یہ روغن پانی پر تیرتا ہے۔ وزن مخصوص ۹۲۲ء سے ۹۳۰ء ÷

صفات کیمیاوی۔ (۱) اس میں ۷۰ فیصدی کیجوپُوٹین ہائیڈریٹ یا کیجوپوٹول (کافور کایاپُوٹی) پایا جاتا ہے جو بورنیو کیمفر (کافور بھیم سینی) کے مشابہ ہے۔ (۲) سینی اوّل ایک سیّال جس سے کافور کی سی بُو آتی ہے اور (۳) کیجوپوٹین (جوہر کایاپُوٹی) ÷ ۔

انحلال۔ یہ اَلکُحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

آمیزش۔ دیگر روغنات۔ تانبا اور کافور (تانبا اس میں رنگت کے لئے ملایا جاتا ہے)

افعال۔ روبی فے شنٹ (محمّر۔ جلد کو سرخ کرنے والی) سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ÷

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) ÷ یہ پڑتا ہے۔ یعنی منٹم کروٹونس اور مندرجہ ذیل مرکب میں :۔

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس کیجوپُٹائی (Spiritus Cajuputi) رُوح کایاپُوٹی

(انگریزی) سپرٹ آف کیجوپُٹ (Spirit of Cajuput) ״ ״

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف کیجوپُٹ ایک فلوئڈ اونس۔ اَلکُحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سپرٹ کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جاے ÷

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ چونکہ جلد پر اس کا سٹیمولینٹ (محرّک) اور روبی فیشنٹ (محمّر۔ سُرخ کنندہ) اثر پڑتا ہے۔ اس لئے اس کو بطور ایک خفیف کونٹراریٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) کے برانکائیٹس (سعال۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیوروڈینیا (شوصہ) اور پلیورائیٹس (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں چھاتی پر ملا کرتے ہیں۔ نیز پرانے متورّم اور دردناک جوڑوں پر اور ہڈیوں کے سوزشی امراض پر اس کی مالش کیا کرتے ہیں ÷

اس کو مسٹرڈ آئل (روغن سرسوں) اور دیگر محرّک و مسکّنِ الم لنی مینٹس یعنی تمریخات یا مالشوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں لیکن عام طور پر اس کو سویٹ آئل (روغن کنجد۔ میٹھا تیل) یا آلیو آئل (روغنِ زیتون) کے دو حصّہ میں ایک حصّہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں ÷

مرض ایکزیما (نار فارسی) سورائی سِس (صدفیہ۔ چمبل) اور ایکنی روزے سیا (وردیہ۔ سُرخ کیل یا مہاسے) پر لگانے سے بھی یہ مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور پیرے سِٹی سائیڈ (قاتلِ جراثیم نسلقیہ) اس کو ٹینیا ٹانشیورینس (سعفہ گنج) پر بھی لگاتے ہیں ÷

اندرونی۔ یہ ایک قوی ڈفیوزی بل سٹیمولینٹ (محرکِ منتشرہ) کارمی نیٹو (کاسر الرّیاح) اور اینٹی سپیزموڈِک (دافع تشنّج) ہے اور کسی حد تک نارکاٹک (مخدّر) ہے ÷

بطور سٹیمولینٹ یہ کئی ایک ایس تھے نِک فیورس (کمزور کر دینے والے بخاروں) برانکائیٹس (سُعال۔ سرفہ۔ کھانسی) یا برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں مفید ثابت ہوا ہے ÷

اس روغن کے چند قطرات مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر کھانے سے فلے ٹولینٹ کالِک (قولنج نفخی) کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اس کو مرض ہسٹیریا

(اختناق الرحم)، نیوئرَیلجیا (عصبی درد) اور کرانک رہیوُمے ٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پُرانا گٹھیا) میں بھی استعمال کرتے ہیں ؞

نوٹ۔ ہندوستان میں مرض پٹرائی سِس (بہق ابیض۔ چھیپ۔ سفید داغ)۔ سورائی سِس (چمبل)، اِیکزیما (نار فارسی) اور اَیکنی (مہاسے۔ کیل) پر اس روغن کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے ؞

مجرّبات کیجوپُٹ آئل

(۱)		
سپرٹس کیجوپٹائی	منم	۱۵
ٹنکچورا کلوروفامی ایٹ مارفینی کمپازیٹا	منم	۱۰
سپرٹس آرمو نیشی کمپازیٹا	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا	تا اونس	۱½

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلادیں کالک (قولنج) میں مفید ہے ؞

(۲)		
سپرٹس کیجوپٹائی	منم	۱۰
ٹنکچورا کارڈے موماٹی کمپازیٹا	منم	۳۰
ٹنکچورا کارمی نے ٹوی	منم	۱۵
سیروپس آرنشیائی	ڈرام	½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا	تا اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر وقت ضرورت دیں فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی) میں مفید ہے

(۳) اوُلیم کیجوپُٹائی۔ لنی منٹم بلاڈونی۔ لنی منٹم کلوروفارمائی۔ تینوں مساوی لیکر ملائیں کرانک رہیوُمے ٹزم (پُرانے گٹھیا) پر اس کی مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ؞

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

(لاطانی) کیلے مینا پرے پے ریٹا {CALAMINA PRÆPARATA} قلیمیا محضر

(انگریزی) پری پئیرڈ کیلے مین (Prepared Calamine) {قلیمیا مصفّٰی
اقلیمیا مصفّا}

نوٹ۔ قلیمیا یا اقلیمیا کی ماہیت میں اطبّائے متقدمین کا اختلاف ہے۔ بعض اس کو خبث فلزات (دھاتوں کی میل) خیال کرتے ہیں اور بعض اس کو معدنی خیال کرتے ہیں ؞

ماہیت۔ پری پئیرڈ کیلے مین قدرتی کاربونیٹ آف زنک ہے جس کو کہ آگ میں سُرخ کر کے کوٹ کر سفوف کر لیتے ہیں اور پھر بذریعۂ اے لیوٹرِی اے شن (نتھار کر صاف کرنا دیکھو صفحہ ۲۱)

صاف کر لیتے ہیں ٭

صفات۔ یہ ایک ہلکے گلابی رنگ کا ملائم خاکی سفوف ہوتا ہے جس میں کوئی ریزہ یا کنکری نہیں ہوتی ٭

افعال و استعمال۔ یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکسی کینٹ (مجفف) ہے۔ اس کو زیادہ تر سکن لوشنز (غسول جلدی) اور ڈسٹنگ پاؤڈرس (ذرورات) میں استعمال کرتے ہیں۔ چھلے ہوئے مقامات یا سطحی زخموں پر بھی اس کو لگایا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ اس کے عمدہ تیار کئے ہوئے لوشن کو جلد پر لگانے سے اس پر ایک ملائم اور ہموار جھلّی سی جم جانی چاہیئے ٭

مجرّبات کیلے مین

(۱) کیلے مین ...	ڈرام	۴
گلیسرین ...	ڈرام	½
ایکوا روزی ...	تا اونس	۸

یہ ایک عمدہ فیس لوشن (منہ پر لگانے والا لوشن) ہے ٭

(۲) کیلے مین ...	ڈرام	۳
زنک آکسائیڈ	ڈرام	۳
گلیسرین ...	ڈرام	۱
ایلکحال ...	ڈرام	۱
لائیکوار کیلس	اونس	۲
ایکوا روزی	تا اونس	۶

سب کو باہم ملالیں۔ اس دوا کو چند بار مقام مرض پر لگائیں۔ مرض ایکزیما (نار فارسی۔ جلندر پھنسیاں) میں مفید ہے ٭

(۳) کیلے مینی	ڈرام	۲
اُولیم آلیوی	ڈرام	۴
اُولیم کیڈ وقلائی	منم	۱۰
لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس	منم	۵
لائیکوار کیلسس	تا اونس	۲

ان کو باہم ملا کر مرض اری ٹیبل ایکزیما (خراشدار نار فارسی) پر لگائیں ٭

(۴) کیلے مینی ...	ڈرام	۴
ہائیڈرار جرائی پرکلورائیڈائی	گرین	۱
ایکوا لاروسیرے سائی	اونس	½
ایکوا سمبیوسائی	تا اونس	۵

اس لوشن کو پٹرائی سس (بہق ابیض) پر ملنا بہت مفید ہے ٭

(Not Official ناٹ آفیشل)

کیلسیم (CALCIUM) معدن الکلسیوم

(چونم دھات)

(کیمیاوی علامت Ca)

نوٹ ۔ یہ انگریزی لفظ کیلسیم مشتق ہے عربی لفظ کلس سے جسکے معنے ہیں آہک یا چونہ ✣

کیلسیم ۔ یہ ایک دھات ہے جس کو سنہ ۱۸۰۸ء میں مسٹر ڈے وی (ایک کیمیا داں) نے دریافت کیا تھا ۔ اگرچہ یہ دھات خالص حالت میں تو کبھی نہیں ملتی لیکن مختلف مرکبات کی صورت میں نہایت کثرت سے پائی جاتی ہے خصوصاً بشکل کیلسیم کاربونیٹ ۔ چنانچہ چاک (کھریا مٹی) لائم سٹون (کنکر) اور ماربل (سنگ مرمر) یہ سب کیلسیم کاربونیٹ ہیں ۔ علاوہ ازیں کوڑی ۔ گھونگے اور سیپی بھی کیلسیم کاربونیٹ ہی ہیں ۔ حیوانات کی ہڈیوں کی بناوٹ میں بھی یہ نمک موجود ہے ۔ ایسا ہی کیلسیم آکسیجن کے ساتھ مل کر کیلسیم آکسائیڈ یعنی چونا بناتی ہے ۔ وغیرہ ✣

اس دھات کو یا تو کیلسیم کلورائیڈ وغیرہ میں سے بذریعہ حرارت برقی علیحدہ کر لیتے ہیں اور یا کیلسیم آئیوڈائیڈ کو سوڈیم کے ہمراہ ایک لوہے کے بند برتن میں حرارت دینے سے اس کو علیحدہ کیا جاتا ہے ✣

صفات ۔ یہ ایک زرد رنگ کی دھات ہے جس کا آیٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۴۰ ۔ اور وزن متناسبہ ۱ء۵۸ ہے ۔ اس کی رنگت کسی قدر سونے کی رنگت سے مشابہ ہوتی ہے اور یہ سونے کی مانند سخت ہوتی ہے ۔ چنانچہ اس کے بھی باریک تار اور طبق بنائے جاسکتے ہیں ۔ مرطوب ہوا لگنے سے یہ جلد آکسی ڈائزڈ ہو کر مکدر ہو جاتی ہے اور خشک ہوا لگنے سے ذرا دیر میں مکدر ہوتی ہے ۔ یہ پانی کے اجزا کو جلد متفرق کر دیتی ہے ۔ اور ڈائیلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب شورہ) اس کو جلد تحلیل کر دیتا ہے ✣

اس دھات کے مندرجہ ذیل مرکبات (نمکیات) داخل فارماکوپیا ہیں :-

(آفیشل Official)

کیلسیائی کاربوناس پرسی پی ٹیٹس { CALCII CARBONAS PR.ECIPITATUS } کربوناالکلس مرسّب

(کیمیاوی علامت .$CaCO_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی کاربوناس پرسی پی ٹیٹس	Calcii Carbonas Precipitatus	(عربی) طین القیمولیا
(انگریزی) پرسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ	Precipitated Calcium Carbonate	(〃) طباشیرالمرسب (فارسی) گِل قیمولیا
(〃) پرسی پی ٹیٹڈ چاک	(Precipitated Chalk.)	(〃) طباشیر ترسیبی

نوٹ ۔ پرانی طبی کتب میں اس کا نام طین القیمولیا یا گِل قیمولیا لکھا ہے لیکن موجودہ مصری و ایرانی کتب طبیہ میں اس کا نام طباشیر مرسب یا تباشیر ترسیبی لکھا ہے ۔ پس اس کو غلطی سے وہ تباشیر نہیں سمجھنا چاہئے جسے ہندی میں بنسلوچن کہتے ہیں اور جو ایک قسم کے بانس کے جوف میں سے نکلتی ہے ۔ اس قسم کی طباشیر یعنی بنسلوچن میں ۷۰ فیصدی سیلیکیٹ اور ۳۰ فیصدی پوٹیش اور چونہ ہوتا ہے ۔ اطبائے متقدمین نے جو اس قسم کی طباشیر کے افعال و خواص لکھے ہیں انہیں ڈاکٹران یورپ مبالغہ سمجھتے ہیں ✣

بنانے کی ترکیب ۔ کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو باہم ملا کر جوش دینے سے حاصل ہوتی ہے ✣

صفات ۔ سفید دانہ دار سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا ✣

آمیزش ۔ فاسفیٹس ۔ سلفیٹس ۔ آئرن ۔ ایلیومینا ✣

نقیضات ۔ ایسڈس اور سلفیٹس ✣

افعال ۔ ڈیسی کینٹ (مجفف ۔ ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) ✣

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۰۶۵ سے ۴ گرام) ✣

یہ پڑتا ہے ۔ ٹراکیس کس نربیوتھائی کمپازیٹس (دیکھو صفحہ ۹۰۰) اور سروپس کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس میں (دیکھو صفحہ ۵۲۳)

(آفیشل Official)

طین القیمولیا (CRETA PRÆPARATA) کریٹا پری پیریٹا

(کیمیاوی علامت $CaCO_3$).

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کریٹا پری پیریٹا (Creta Praeparata)	(عرب) طین القیمولیا۔ طباشیر محضر
(انگریزی) پری پیئرڈ چاک (Prepared Chalk)	(فارسی) گل قیمولیا۔ طباشیر مصفا
	(اردو) صاف کی ہوئی کھریا مٹی

بنانے کی ترکیب۔ معمولی کھریا مٹی کو جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے بذریعۂ ایلیوٹری ایشن (تصویل۔ نتھار کر صاف کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۱) صاف کرکے خشک کر لیتے ہیں *

صفات۔ سفید بآسانی ٹوٹ جانے والے ٹکڑے یا سفید سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا *

آمیزش۔ فاسفیٹس سلفیٹس۔ میگنیسیم۔ ایلیومی نی ام۔ سیلیکا۔ آئرن *

نقیضات۔ ایسڈس۔ سلفیٹس *

افعال۔ ڈیسی کینٹ (مُجَفِّف۔ ناشِف) اینٹ ایسِڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) *

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۰.۶۵ سے ۴ گرام) *

یہ پڑتی ہے۔ ہائیڈرار جرم کم کریٹا (دیکھو ہائیڈرار جرم یا سیماب کے بیان میں) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا کریٹی (Mistura Cretae)
(انگریزی) چاک مکسچر (Chalk Mixture)

مزیج قیمولیا
مزیج طباشیر
مزیج چاک

بنانے کی ترکیب۔ پری پیئرڈ چاک ¼ اونس۔ ٹراگے کنتھ ۱۵ گرین۔ ریفائنڈ شگر ½ اونس۔ سنےمن واٹر حسب ضرورت۔ پہلی تینوں دواؤں کو باریک

پیس کر اس میں بتدریج اس قدر سنے من واٹر ملائیں کہ مکسچر کا حجم ۸ اونس ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) ایک سال کے بچے کے لئے ایک سے دو ڈرام ٭

پلوِس کریٹی ایرومیٹی کس (Pulvis Cretae Aromaticus) سفوف قیمولیا مرکب
ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک (Aromatic Powder of Chalk) سفوف طباشیر مرکب سفوف چاک مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ پری پیئرڈ چاک ۱۱ حصہ ۔ سنے من (دارچینی مسفوف) ۴ حصہ ۔ نٹ مگ (جائفل مسفوف) ۳ حصہ ۔ کلوز (قرنفل مسفوف) ½۱ حصہ ۔ کارڈے موم سیڈس (دانۂ الائچی کلاں) ایک حصہ ۔ ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) ۲۵ حصہ ۔ کل اجزا کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) ٭

(لاطانی) پلوِس کریٹی ایرومیٹی کس کم اوپیو { Pulvis Cretae Aromaticus Cum Opio } سفوف قیمولیا عطری افیونی خوشبودار سفوف طباشیر افیونی
(انگریزی) ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک وِدھ اوپیم { Aromatic powder of chalk with opium } خوشبودار سفوف چاک افیونی

بنانے کی ترکیب ۔ ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ۳۹ حصہ ۔ افیون سفوف ایک حصہ ٭

طاقت ۔ اسکے ۴۰ حصہ میں ایک حصہ یا ½۲ فیصدی افیون ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۶ء۲ گرام) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کالرا مکسچر (Cholera Mixture) یعنی مزیج ہیضہ ۔ نسخہ :- پلوِس کریٹی ایرومیٹے کس (بی ۔ پی ۱۸۶۴ء) ۳ ڈرام ۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹے کس ۳ فلوئڈ ڈرام ۔ ٹنکچورا کیٹی کیو ۱۰ فلوئڈ ڈرام ۔ ٹنکچورا کارڈے موماٹی کمپازیٹا ۶ فلوئڈ ڈرام ۔ ٹنکچورا اوپیائی ایک فلوئڈ ڈرام ۔ مسچورا کریٹی تا ۲۰ فلوئڈ اونس (یعنی اس قدر کہ جس سے مکسچر ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے)

مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک فلوئڈ اونس ۔ ۱۲ سال کے بچے کے لئے ½ فلوئڈ اونس ۷ سال کے بچے کے لئے ¼ فلوئڈ اونس ہر ایک اسہال (دست) کے بعد دیں ٭

(مجوزہ بورڈ آف ہیلتھ - **نوٹ** - یہ مکسچر ڈائریا (اسہال) میں بھی مفید ہے) +

اسی قسم کا ایک مکسچر "مسچورا کریٹی کمپازیٹا" یا "بورڈ آف ہیلتھ کالرا مکسچر" کے نام سے بی۔ پی۔ سی۔ میں درج ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :-

(۲) مسچورا کریٹی کمپازیٹا (Mistura Cretae Composita) یعنی مزیج قیمولیا مرکب

نسخہ - کمپونڈ ایروما ٹیک پوڈر ۲ حصہ - ایروماٹیک سپرٹ آف امونیا ۱ء۸۷۵ حصہ - ٹنکچر آف کیٹی کیو ۶ء۲۵ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم ۳ء۷۵ حصہ - ٹنکچر آف اوپیم ۶۲۵ء حصہ - چاک مکسچر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ مکسچر پورا ایک سو حصہ ہو جائے +

مقدار خوراک مطابق خوراک کالرا مکسچر مذکورۂ بالا +

(۳) پلوس کریٹی کمپازیٹس (Pulvis Cretae Compositus) یعنی سفوف قیمولیا مرکب

نسخہ :- پری پیئرڈ چاک ۳۰ حصہ - ایکے شیا باریک مسفوف ۲۰ حصہ - شکر باریک مسفوف ۵۰ حصہ - تینوں کو باہم ملالیں +

(۴) انگوائینٹم کریٹی (Unguentum Cretae) یعنی مرہم قیمولیا - پری پیئرڈ چاک ایک حصہ - سپرمے سیٹی آئنٹمنٹ ۴ حصہ - دونوں کو خوب مخلوط کرکے مرہم بنالیں +

چاک (قیمولیا) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چاک بیرونی طور پر خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - معدہ و امعاء پر یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور غیر خراش کنندہ ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے۔ جس کی کیفیت حسب ذیل ہے :-

منہ اور معدہ میں یہ فری ایسڈس (آزاد حموضات) کو متعادل بنا کر دہن اور معدہ پر مستقیماً مقامی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتی ہے - اگر وہاں سے بغیر تاثر کے گزر جائے تو انتڑیوں میں پہنچ کر بھی یہ ویسی ہی دافع ترشی تاثیر کرتی ہے اور بلا خراش

کرنے کے اَسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے جو اس بات کا نتیجہ ہوتی ہے کہ (۱) اگر امعاء میں اسے کسی قسم کا ایسڈ (تیزاب) ملے تو اسے متعادل بنا کر اسے کیلسیم کلورائیڈ یا کیلسیم لیکٹیٹ میں بدل دیتی ہے اور اس طرح سے وہ امعاء کی رطوبت کو کم کر دیتی ہے (۲) اپنے میکانیکل فعل سے قابض تاثیر کرتی ہے اور (۳) انتڑیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر کچھ نامعلوم سی سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر کرتی ہے۔ لائم سالٹس (نمکیات آہک) بسبب اپنی سست قوتِ انتشار کے کمزور طور پر جذب ہوتے ہیں اور ہمراہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں ٭

گردے۔ بعض خیال کرتے ہیں کہ کیلسیم کاربونیٹ (قیمولیا۔ چاک) ڈایوریٹک (مُدِر بول) ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض قدرتی چشموں کے پانی جیسے کہ چشمہائے کن ٹرکیسے وِل (Contrexeville) اور وِٹّل (Vittle) کے جن میں کہ کیلسیم بائیکاربونیٹ اور کیلسیم سلفیٹ دیگر نمکیات کے ساتھ موجود ہوتے ہیں وہ یورک ایسڈ کے تحلیل کرنے کے لئے مفید پائے گئے ہیں یعنی جب یورک ایسڈ کی زیادتی ہو یا قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر پائی جائے تو مذکورۂ بالا چشموں کے پانی پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کا کوئی بیّن ثبوت نہیں کہ چاک کی تاثیر ضرور مُدِرّ بول ہوتی ہے ٭

چاک کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

چاک کو بطور ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کے ایکس کوری اے شنز (چھلے ہوئے مقامات) برنس (جلے ہوئے مقامات) اور وی پنگ ایگزیما (نملہ مرطوبی) پر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ بطور بے سس (اصل و عمود۔ جزو اعظم) کے چاک تقریباً

تمام ٹوتھ پوڈرس (سنونات) میں مستعمل ہے۔ بطور اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اسکو ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں لیکن لائم واٹر (چونے کا پانی) اس کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے ٭

خفیف قسم کے ڈائریا (اسہال) میں خصوصاً بچوں کے اسہال میں جن میں سے کہ ترش بو آتی ہو یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ اگر اسہال کا سبب کوئی خراش کنندہ غذا ہو تو چاک کے استعمال سے قبل ایک خوراک کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) دیدینا چاہئے ٭

سمّیتِ حموضات یعنی ترش زہروں خصوصاً ایگزے لک ایسڈ (تیزاب ترشہ) کی زہر میں چونے کے نمکیات بطور فادزہر نہایت ہی مفید ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایگزے لک ایسڈ کو غیر محلّل ایگزے لیٹس میں تبدیل کر دیتے ہیں ٭

تغذیہ۔ نقص تغذیہ میں جب جسم کی پرورش ٹھیک نہ ہوتی ہو تو کیلسیم کاربونیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ ایسے بچوں میں جن کو مَل نیوٹری اے شن (نقص تغذیہ) یا رکیٹس (کبڑاپن۔ ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) کی شکایت ہو اسکے استعمال سے جبکہ اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دیا جاوے (دیکھو کیلسیم فاسفیٹ) تو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

گردے۔ کیلسیم کاربونیٹ تو بطور ڈائیوریٹک (مدرِ بول) کبھی استعمال نہیں کی جاتی البتہ کن ٹرکسے وِل اور وِٹل کے چشموں کا پانی پینے سے یورک ایسڈ گیل کیولائی (قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر) تحلیل ہوجاتی ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ چاک کو عموماً مکسچر کی شکل میں ٹنکچر اوپیم اور دیگر قابض ٹنکچر ملاکر دیا کرتے ہیں۔ اِن فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں ایرومیٹک چاک پوڈر کو بزمتھ اور گرے پوڈر کے ساتھ ملاکر دینا نہایت مفید ہوتا ہے ٭

مذکورہ بالا معدنی چشموں کا پانی ۳ سے ۶ پائنٹ روزانہ دینا چاہئے اور تاکہ بدہضمی نہ ہو ایسے پانی کو غذا سے بہت پہلے یا بہت پیچھے دینا چاہئے۔

کن ڈرکسول میں جو مریض بغرض علاج رہتے ہیں وہ غذا سے قبل زیادہ پانی پیتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی کنکر یا ریت ہیں اس پانی کے استعمال سے واقعی فائدہ ہوتا ہے ؂

مجربات چاک

(۱) پلوِس کریٹی ایرومیٹِکس گرین ۱۰
ٹنکچورا کارڈی موِمائی کمپازیٹا منم ۱۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں
سمپل ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؂

(۲) پلوِس کریٹی ایرومیٹِکس گرین ۲۰
ایمونیائی کاربونیٹس گرین ۳
بزمیوتھائی سب گیلیٹ گرین ۵
سپرٹس کیجوپٹائی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
لائیکوار کیلسس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا کوٹو منم ۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۲۰
بزمیوتھائی ایٹ سبر پائی سیلی سلاس گرین ۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؂

(۴) پلوِس کریٹی ایرومیٹِکس کم اوپیو گرین ۱۵
ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۳۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹِکس منم ۱۰
سیروپس زنجی بیرس ڈرام ۱
ایکوا پائی مینتھی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؂

(آفیشل Official)

کیلسیائی کلورائیڈم (CALCII CHLORIDUM) کیلسیم کلورائیڈ

(کیمیاوی علامت $CaCl_2, 2H_2O$,)

ڈاکٹری نام طبی نام (مصری)

(لاطانی) کیلسیائی کلورائیڈم (Calcii Chloridum) کلورور الکلسیوم
(انگریزی) کیلسیم کلورائیڈ (Calcium Chloride) مرات الکلس

بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو کیلسیم کاربونیٹ (چاک) سے نیوٹرل (معتدل۔ نہ کھاری نہ ترش) کرلیں اور جو نمک کہ تہ نشین ہو اسے ۳۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت سے کم درجہ پر خشک کرلیں ۔

صفات۔ سفید رنگ کے خشک ٹکڑے یا ڈلیاں جو کھلا رہنے سے ہوا میں سے نمی کو بہت جلد جذب کرلیتی ہیں ۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ۔

آمیزش۔ کاربونیٹس۔ میگ نے شیم۔ ایلیومی نی ام۔ آئرن ۔

نقیضات۔ کاربونیٹس۔ فاسفیٹس سلفیٹس اور ٹارٹریٹس ۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ چونکہ یہ نمک ہوا میں سے بہت جلد نمی کو جذب کرکے پگھل جاتا ہے اس لئے اس کو ہرمیٹیکلی سیلڈ (نہایت مضبوط طور پر بند کی ہوئی) بوتلوں میں رکھنا چاہئیے۔ اور بہ سبب اس کے فوراً نمی کو جذب کرنے کے چونکہ اسکے تولنے میں دقت ہوتی ہے اس لئے اس کا کسی خاص طاقت کا سولیوشن بنا کر رکھنا چاہئیے اور وقت ضرورت اسی کو ناپ کر استعمال کرلینا چاہئیے ۔

افعال۔ آلٹرے ٹو (معدل)، ڈی آبسٹرؤاینٹ (مزیل سدد) اور ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) ۔

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ کیلسیم کلورائیڈ بیرونی طور پر شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے اگرچہ اس کے سولیوشن سے بعض اوقات پروائی ٹس (خارش) میں تخفیف ہوجاتی ہے ۔

اندرونی۔ یہ ایک عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) ہے۔ سالہائے گزشتہ میں اس کو رض سکرافولا (خنازیر)، رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) ٹیوبرکولوسس (تقرحات سلیہ) اور کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) یا نقص ہضم میں بکثرت استعمال

کیا کرتے تھے لیکن اب ان امراض میں اس کو استعمال نہیں کرتے۔ اسکی نہایت ضروری تاثیر یہ پائی جاتی ہے کہ بہ نسبت دیگر نمکیات آہک کے یہ خون کی طاقت انجمادی کو شدت سے بڑھاتا ہے۔ اس لئے یہ انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) میں خواہ وہ پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ و امعاء یا دیگر اعضا سے۔ مثلاً ہیماپٹےسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا)، ہیمےٹےمے سس (نزف الدم۔ خونی قے آنا) انٹسٹائنل بلیڈنگ (انتڑیوں سے خون آنا)، ہیمورائڈل بلیڈنگ (خون بواسیر) اور مینوراجیا (طمث زیفی۔ حیض کا بکثرت آنا) میں اس کو ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں اکثر مفید خیال کیا جاتا ہے ؀

مرض ہیموفیلیا (مزاج نزفی۔ رقۃ الدم۔ ایسا مزاج کہ ذراسی چوٹ لگنے پر فوراً خون جاری ہو پڑے اور بند ہونے میں نہ آئے) میں جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا خیال کی جاتی ہے۔ اور بعض اس کو مرض انیورزم (انورسما۔ شریانی رسولی) میں بھی مفید بتاتے ہیں ؀

بعض ڈاکٹر برانکو ہیموٹیا (ذات الریہ سعالی) میں اس کی بہت تعریف کرتے ہیں اور ۵ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں اس کو ہر چوتھے گھنٹے دینا مفید بتاتے ہیں ؀

نوٹ ۔ ڈاکٹر کُشنی صاحب اپنی مستند کتاب "فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس" میں لکھتے ہیں کہ وسیع تجربات و مزید تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ انٹرنل ہیمورج (اندرونی جریان خون) یا ہیموفیلیا (مزاج نزفی) میں خون کے اندر لائم کی کمی نہیں ہوتی اور بذریعۂ دہن نمکیات آہک دینے سے وہ خون کی انجمادی طاقت پر کچھ اثر نہیں کرتے۔ اس لئے کیلسیم کلورائیڈ کی مذکورہ بالا تاثیرات مشتبہ ہیں ؀

(آفیشل Official)

کیلکس۔ کالکس (CALX) کِلس۔ کَلس

(کیمیاوی علامت $Ca\,O$,)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) کیلکس (Calx)	(عربی) کِلس جَبص۔ جیر۔ نورہ	
(انگریزی) کیلسیم آکسائیڈ (Calclum Oxidi)	(فارسی) آہک۔ گچ	(ہندی) چونم
(〃) لائم۔ کوئک لائم (Quick lime)	(اُردو) چونہ۔ تازہ چونہ	(بنگالی) چُن
(〃) اَن سکیلڈ لائم (Unslaked lime)	(〃) ان بُجھا چونہ	{ہندی پنجابی} چُونا

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام کیلکس بھی مشتق ہے اس کے عربی نام کلس سے ✢

بنانے کی ترکیب۔ چاک یا لائم سٹون (کنکر) یا ماربل (سنگ مرمر) کو جلاکر چونہ بنایا جاتا ہے ✢

صفات۔ سفید رنگ کی سخت ڈلیاں جو پانی میں ڈالنے سے پھُول کر سفوف ہوجاتی ہیں جس کو سلیکڈ۔ لائم (بُجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں ✢

نوٹ۔ ان بجھے چونے پر جب پانی ڈالا جاتا ہے تو اس وقت نہایت گرمی نکلتی ہے ✢

افعال۔ کاسٹِک (کاوی۔ جلانے والا) اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے ✢

(آفیشل Official)

کیلسیائی ہائیڈراس (CALCII HYDROS) اَلکِلسُ المُطفا

(کیمیاوی علامت $Ca\,(HO)_2$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی ہائیڈراس (Calcii Hydros)	(عربی) الکلس المطفا
(انگریزی) کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ (Calcium Hydrexide	(〃) الکلس المائی (فارسی) آہک شگفتہ۔ آہک آبدیدہ
(〃) سلیکڈ لائم (Slaked lime)	(اُردو) بجھایا ہوا چونہ

بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم آکسائیڈ (ان بجھے چونے) کو پانی میں بجھانے سے تیار

ہوتا ہے ؀

صفات۔ یہ سفید رنگ کا ایک نہایت کھاری سفوف ہوتا ہے ؀

انحلال۔ یہ ایک حصّہ ٩٠٠ حصّہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر پانی میں قدرے شکر ملادی جاوے تو پھر یہ ایک حصّہ اُس شکر ملے ہوئے پانی کے ٦٠ حصّہ میں حل ہوجاتا ہے ؀

آمیزش۔ آئرن۔ ایلیومی نی ام۔ سیلیکا۔ ایلکلیز اور انکے نمکیات ؀

نقیضات۔ وَیجی ٹیبل ایسِڈس (نباتی تیزاب) مِنرل ایسِڈس (معدنی تیزاب) اَیلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) مِنرل سالٹس (معدنی نمکیات) اور ٹارٹارائیڈ ایک (طرطیر المقی۔ نمک قے) ؀

یہ کام آتا ہے۔ کیلسیائی ہائپو فاسفاس۔ کلوروفارم۔ ایکسٹریکٹم ارِپی کے کوانی بیکوئیڈم اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں ؀

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لِنی منٹم کیلسِس (Linimmtum Calcis) (عربی) دُہان الکلس۔ مروخ کلس

(انگریزی) لِنی منٹ آف لائم (Liniment of Lime) (فارسی) تمریخ آہک۔ تمریخ جیر

بنانے کی ترکیب۔ سولیُوشن آف لائم (لائم واٹر۔ آب آہک) دو اَونس۔ آلِو آئل (روغن زیتون) دو اَونس۔ دونوں کو خوب مخلوط کریں ؀

نوٹ۔ یہ کیرن آئل کا بدل ہے جوکہ لائم واٹر اور لِنسیڈ آئل (روغن السی) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مسکن دوا ہے ؀

(لاطانی) لائیکوار کیلسِس (Liquor Calcis) (عربی) السائل الکِلس

(") ایکوا کیلسِس (Aqua Calcis) (") مَاءُ الکلس

(انگریزی) سولیُوشن آف لائم (Solution of lime) (فارسی) آب آہک

(") لائم واٹر (Lime Water) (اردو) چونے کا پانی

بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ۲ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ ایک بوتل میں چونے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلائیں۔ پھر اوپر کے صاف عرق کو بذریعۂ سائفن (قیف) کے نتھار لیں ٭

نوٹ۔ اس عرق کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے ٭

طاقت۔ اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ½ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ اونس = (۲۸ء۴ سے ۱۱۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)۔ ایک سال کے بچے کو ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام ٭

یہ کام آتا ہے۔ ارجنٹائی آکسائیڈم۔ لنی منٹم کیلسس۔ لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوم اور لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرم کے بنانے میں ٭

(لاطانی) **لائیکوار کیلسس سیکے رے ٹس** { **Liquor Calois Saccharatus** } سائل الکلس شکری
آب آہک شکری
(انگریزی) **سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم** { **Saccharated Solution of lime** } چونے کا میٹھا پانی

بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ایک اونس۔ ریفائنڈ شوگر (شکر مصفا) مسفوف ۲ اونس۔ آب مقطر ایک پائنٹ۔ شکر کو آب مقطر میں حل کر کے اس میں کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ یعنی بجھا ہوا چونہ ملا دیں اور اسے سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹہ تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں بعدہ شفاف سیال کو بذریعۂ سائفن کے نتھار لیں ٭

طاقت۔ اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ۸ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۲ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*)

لنی منٹ فار فریکلس (Liniment for Ereckles) یعنی تمریخ دافع نمش

لنی منٹ آف لائم ۸ حصہ۔ سولیوشن آف امونیا ایک حصہ۔ دونوں کو ملا لیں۔ اور مقام ماؤف پر لگائیں۔ چہرے کی چھائیاں۔ سیاہ داغ دور کرنے کے لئے مفید ہے ٭

کیرن آئل (**Caron Oil**) لینسیڈ آئل (روغن السی) اور لائم واٹر (آب آہک)

ہردو مساوی ۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں ۔ جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ اس میں ۲ فیصدی فینول ملا دیا ہو ÷

لائم اور سلیکڈ لائم کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بُجھا ہوا یا اَن بُجھا چونہ کاسٹک (کاوی ۔ داغ دینے والا) ہوتا ہے لیکن اسکی یہ تاثیر محدود ہوتی ہے ۔ لائم واٹر کو جب چھلی ہوئی جلد پر لگایا جاوے تو اسکی تاثیر سیڈیٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے ÷

تاثیرات اندرونی

غذا کی نالی ۔ چاک کی طرح سے لائم بھی مشمولاتِ معدہ کی ترشی کو نیوٹرل (متعادل) کرتا ہے اور قوی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتا ہے اور اس طرح سے وہ معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے ۔ اسکی خفیف سیڈیٹو (مسکن) تاثیر بھی ہے ۔ امعاء پر بھی مثل چاک کے اس کی ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر ہوتی ہے لیکن کمتر ۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایگزےلک ایسڈ (تیزاب ترشہ) اور زنک کلورائیڈ پائزننگ کا یعنی انکی سمیّت کا یہ اینٹےڈوٹ (فاد ۔ تریاق السم) ہے ۔ لائم واٹر کے انیما یا حقنہ سے تھریڈ ورمز (چرنے) مرجاتے ہیں ÷

دل و دوران خون ۔ اس کی بہت تھوڑی مقدار خون میں داخل ہوتی اور پلازما (آب خون) میں بشکل فاسفیٹ پائی جاتی ہے ۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اگر طبیعی مقدار میں چونہ خون کے اندر موجود ہو تو وہ قلب کے مکمل انقباض کو مدد دیتا ہے اور اگر وہ کم ہو تو قلب کی انقباضی حرکت کمزور ہوتی ہے ۔ نیز یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتا ہے اور اس طرح سے ہیموسٹیٹک (دُور کے جریان خون کو بند کرنے والا) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں جیسے کہ کیلسیم کلورائیڈ کی ÷

گردے - اس کا زیادہ حصہ جسم سے بذریعہ فضلہ خارج ہوتا ہے صرف تھوڑا سا حصہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے جوکہ پیشاب کی کیفیت کو کھاری کردیتا ہے ؎

لائم اور سلیکڈ لائم کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی) سلیکڈ لائم کو بشکل واٹنا پیسٹ یعنی ضماد واٹنی = (سلیکڈ لائم ۶ حصہ۔ کاسٹک پوٹیش ۵ حصہ - ایلکحال ۹۰ فیصدی حسب ضرورت) وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی رسولیوں پر لگایا کرتے ہیں - لنی منٹم کیلسس یا کیرن آئل یعنی لائم واٹر کو روغن السی یا روغن زیتون یا گلیسرین وغیرہ میں ملاکر برنس (آگ سے جلے ہوئے مقامات) سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقامات) اور کریکڈ نپلز (شقاقِ حلمہ - چوچی کی پھٹی ہوئی بھٹنی) پر لگانے سے مسکن تاثیر ہوکر بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر اس میں ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ بھی شامل کردیا جاوے تو پھر اسکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ؎

وِی پنگ ایکزیما (نار فارسی مرطوبی) میں لائم واٹر کو گلیسرین کے ساتھ ملاکر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؎

ریؤکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ - پرانا سوزاک) اوٹوریا (کان بہنا) وغیرہ امراض میں لائم واٹر کی پچکاری سے مواد کے اخراج میں تخفیف ہو جاتی ہے - اور تھریڈ ورمز (چرنے - سوتی کیڑے) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ؎

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی - السرے ٹِو سٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) میں لائم واٹر کے غرغرے مفید ہوتے ہیں - کروپ اور ڈفتھیریا (ذبحہ - خناق وبائی) کی کاذب جھلی جوکہ حلق میں پیدا ہو جاتی ہے کہتے ہیں کہ لائم واٹر اس کو تحلیل کر دیتا ہے چنانچہ

اس کو یا تو بذریعہ سپرے استعمال کرنا چاہیئے اور یا برش یا روئی کی پھریری کو اس میں تر کرکے اس کاذب جھلی پر لگانا چاہیئے ٭

اس کو زیادہ تر معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکنے کے لئے (ایک حصہ لائم واٹر ۴ حصہ یا زیادہ دودھ میں ملاکر) اور قے آنے کو روکنے کے لئے دیا کرتے ہیں۔ ایسیڈ ڈِس پَیپسیا (ترش بدہضمی) گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کو زیادہ مقدار میں دودھ میں ملاکر (دودھ کے مساوی) دینا چاہیئے تاکہ قے ہوکر دودھ نکل نہ جائے۔ اینٹرک ڈائریا وغیرہ امراض میں بھی اس کو اسی طرح سے دودھ میں ملاکر دینا چاہیئے تاکہ مرض مذکور میں جو دودھ دیا جاتا ہے وہ معدہ میں پھٹ کر اس کے پنیر کے بڑے بڑے غیر منہضم ٹکڑے نہ بن جائیں۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ لائم واٹر کو عموماً دودھ میں ملاکر دیا کرتے ہیں۔ اگر کم مقدار میں استعمال کرنا ہو تو شیریں لائم واٹر استعمال کرنا چاہیئے۔ وقت ضرورت ماں کا دودھ پیتے بچوں کو ہر تیسرے گھنٹے دودھ پلانے سے قبل ایک ٹی سپون فُل (ایک چمچہ چاء بھر) لائم واٹر اسی قدر شیر مادر میں ملاکر پلادیں اور ایسے بچوں کو کہ جنہیں شیشی یا چوسنی وغیرہ سے دودھ پلاکر پرورش کیا جاتا ہو انہیں دو چمچہ چاء بھر لائم واٹر ہر ایک دودھ کی شیشی میں ڈال کر دیا کریں ٭

کیلسیائی ہائپوفاسفس {CALCII HYPOPHOSPHIS} دیکھو فاسفورس کے بیان میں

آفیشل Official

کیلسیائی فاسفاس (CALCII PHOPHAS) فصفات الکلس

(کیمیاوی علامت $Ca_3(PO_4)_2$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلسیائی خاسفاس (Calcii Phosphas)	(عربی) فصفات الکلس
(انگریزی) کیلسیم فاسفیٹ (Oalcium Pposphate)	(فارسی) فصفات الجیر

بنانے کی ترکیب - (۱) ہڈیوں کی راکھ کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) میں حل کرلیں پھر اس میں ڈائلیوٹ سولیوشن آف امونیا ملائیں اور جو منجمد کہ تہ نشین ہو اسے دھو کر خشک کرلیں یا (۲) کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم فاشفیٹ کے سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ سفوف تہ نشین ہو اس کو خشک کرلیں ؞

صفات - ہلکا سفید رنگ کا سفوف ؞

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ؞

آمیزش - لیڈ - کاپر - آرسینی ام - ایلیومینی ام - میگنیسیم - سیلیکا - کاربونیٹس اور کیلسیم آکزے لیٹ ؞

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ؞

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) ؞

یہ کام آتا ہے - پلولس اینٹی مونی ایلس اور ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم کے بنانے میں ؞

(آفیشل مرکب (Official Preparations

سروپس کیلسیائی لیکٹو فاسفےٹس { Syrupus Calcii Lactophosphatis }

(ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*

کیلسیائی گلیسرو فاسفاس (**Calcii Glycerophosphas**) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - یہ ایک نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹرے ٹو (معدل) ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین ؞

سروپس فیرائی فاسفاس کمپاؤنڈ (**Syr. Ferri Phosph. Comp.**) دیکھو فیرائی فاسفاس کے بیان میں

کیلسیائی فاسفاس کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

چونکہ کیلسیم فاشفیٹ ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم ہے اس لئے خوراک میں بھی اس کا ہونا ضروری ہے چنانچہ تجربات کرکے یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حیوانات کی غذا میں سے اس کو نکال دیا گیا ہے انکی ہڈیاں نرم اور اسفنجی ہو گئی ہیں اور ایسے حیوانات کہ جن کی ہڈیاں شکستہ ہوں ان کو دینے سے انکی شکستہ ہڈیاں جلد جڑ جاتی ہیں - معدہ میں حموضات معدی سے یہ قابل انحلال سوپر فاشفیٹ کی شکل میں تبدیل ہو کر نہایت تھوڑی مقدار میں جذب ہو جاتا ہے اور بقیہ بلا تغیر انتڑیوں میں سے گزرتا ہوا فضلہ کے ہمراہ خارج ہو جاتا ہے - اگر اس کو زیادہ مقدار میں دیا جاوے تو یہ ہاضمہ کو خراب کر دیتا ہے اور اگر اسکو عرصہ تک

متواتر دیا جاوے تو اس سے انتڑیوں میں کنکریاں سی پیدا ہو جاتی ہیں ؞

کیلسیائی فاسفاس کے تھیراپیوٹکس

چونکہ یہ جسم کی پرورش کو ترقی دیتا ہے اس لئے کیلسیم فاسفیٹ کمزور بچوں کو خصوصاً جنکی ہڈیاں کمزور ہوں اور کمزور حاملہ و مُرضعہ (دودھ پلانے والی) کو دیا کرتے ہیں جب عرصہ تک کسی زخم میں سے پیپ خارج ہونے کے سبب یا پرانے دستوں یا پرانی کھانسی یا مرض سل یا لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ کے سبب مرض انیمیا (فقر الدم - خون کا کمزور ہو جانا) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے - مرض کیریز آف بونز (نخر العظام - ہڈیوں کا مردار پڑ جانا) میں نیز شکستہ ہڈیوں میں جلد جوڑ لگنے کے لئے بھی اس کو دیا کرتے ہیں - بڑے بڑے شہروں میں رہنے سے جب طبیعت سست اور کمزور ہو جاتی ہے تو کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے - مرض ریکٹس (کساح - کبڑاپن - ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے لیکن مرض مذکور میں جب تک دردِ استخواں موقوف نہ ہو جائے تب تک اسکو شروع نہ کرنا چاہئے - مرض ایڈی نائی ٹس (التہاب غدہ) اور مولے شیز آسیم (ہڈیوں کا نرم پڑ جانا) میں بھی مفید ہے ؞

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ نمکیات آہک بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اس لئے ان کا زیادہ مقدار میں دینا بے فائدہ ہے - سیرپس کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس یا سفوف کیا ہوا کیلسیم فاسفیٹ بمقدار ۱ سے ۲ گرین دن رات میں دو تین بار بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے - جب اسکے ساتھ آئرن (آہن) یا چونے کے دیگر نمکیات ملا کر دئے جاتے ہیں (جیسا کہ پیرش کیمیکل فوڈ) تو اسکی تاثیر قوی ہو جاتی ہے ؞

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کلس کلورینی

دیکھو کلورم (CHLORUM) کے بیان میں ؞

(آفیشل Official)

کیلکس سلفیوریٹا (CALX SULPHURATA) کبریتور الکلس

(لاطانی)	کیلکس سلفیوریٹا	(Calx Sulphurata)
(انگریزی)	سلفیوریٹڈ لائم	(Sulphurated Lime)
(لاطانی)	کیلسیائی سلفائیڈم	(Calcii Sulphidum)
(انگریزی)	کیلسیم سلفائیڈ	(Calcium Sulphide)
(؏)	کینٹونز فاسفورس	(Canton's Phosphorus)

بنانے کی ترکیب - کیلسیم سلفیٹ اور لکڑی کے کوئلہ کو ملا کر حرارت دینے سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی کیلسیم سلفائیڈ اور کسی قدر کیلسیم سلفیٹ اور کاربن ہوتا ہے ÷

صفات - ایک بھورے رنگ کا سفوف جس میں سے ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو آتی ہے ÷

افعال - اینٹی سپٹورے ٹو (مانع تقیح - پیپ پیدا ہونے کو روکنے والی دوا) ÷

مقدار خوراک $\frac{۱}{۴}$ سے ایک گرین = (۰ء۰۱۶ سے ۰ء۰۶۵ گرام) ÷

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

لوشیو کیلسیائی سلفیورےٹی (Lotio Calcii Sulphurati) = سلیکڈ لائم ۴ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۴ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر ۲۵ حصہ - اس کو یہاں تک جوش دیں کہ وہ ۲۰ حصہ رہ جائے - مرض اِچ (ترخارش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ مریض کو آب گرم اور گندھک کے صابن سے غسل دیکر اس دوا کو ملنے سے مرض مذکور کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے صرف ایک دو بار ہی یہ علاج کرنا کافی ہوتا ہے ÷

نوٹ یہ مندرجہ ذیل وے منکس سولیوشن (Vleminckx,' Solution) کا بدل ہے ÷

وے منکس سولیوشن (Vleminckx, Solution) یعنی سائل وے منکی :- **نسخہ** - لائم ایک حصہ سلفر ۲ حصہ - پانی ۲۰ حصہ - پہلے چونے کو پانی میں ڈال کر بجھائیں پھر اس میں گندھک ڈال کر اسکو یہاں تک جوش دیں کہ ۱۲ حصہ رہ جائے یعنی تقریباً نصف کے رہ جائے ÷

ممالک آسٹریا و جرمنی میں اس دوا کو ایکنی (کیل یا مہاسوں) پر لگاتے ہیں ÷

سلفیورےٹڈ لائم کی تاثیر و استعمال

اندرونی - اس کو زیادہ تر بائلز (دمامیل - پھوڑے پھنسیاں) کی پیدائش کو روکنے کے لئے اور بطور اینٹی سپٹورے شن (مانع تقیح - پیپ بننے کو روکنے والی دوا) کے کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) سپٹورے ٹنگ گلینڈز (گلٹیوں میں پیپ پڑ جانا) وغیرہ امراض میں دیا کرتے ہیں مگر غالباً اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا - مرض انفلیوئینزا (زکام وبائی) کے ضمن میں جب غدود جاذب بڑھ جاتے ہیں یا کہیں سوزش ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں اسکو آجکل زیادہ استعمال کرتے ہیں ÷

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے - اوّل تو اسکی ہی بنائی اور کوٹ کی ہوئی گولیاں ($\frac{۱}{۱۲}$ و $\frac{۱}{۱۰}$ و $\frac{۱}{۸}$ و $\frac{۱}{۴}$ و $\frac{۱}{۲}$ و $\frac{۱}{۳}$ و $\frac{۱}{۴}$ اور ایک ایک گرین والی) دوا فروشوں سے

حل جاتی ہیں لیکن اگر وقت ضرورت خود گولیاں بنانی ہوں تو گلیبُوکوز سے اسکی گولیاں بنانی چاہئیں اگر ایک گولی میں یہ دوا ½ گرین سے کم ہو تو اس میں ملک شوگر (دودھ کی شکر) ملالیں اس کی گولیوں کو سنڈر کھ (سُندرس) سے کوٹ کر کے اور شیشی میں ڈال کر بھیجنا چاہئیے ؎

کیلسیئم کے دیگر ناٹ آفیشل مشتقات و مرکبات

(۱) کیلسیائی آئیوڈیٹ (Calcii Iodate) اسکو کیلسی نول (Calcinol) بھی کہتے ہیں۔ یہ آئیوڈوفارم کا بدل ہے اور دافع تعفن معدہ و امعاء ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۴ گرین ؎

(۲) کیلس کاربائیڈ (Calc Carbide) اس کی سیاہی مائل قلمیں ہوتی ہیں جن پر پانی ڈالنے سے ایک قسم کی گیس نکلتی ہے۔ کہتے ہیں کہ رحم کے خشک متقرح سرطان میں اس دوا کو لگا کر اوپر سے روئی وغیرہ کا پلگ کر دینے سے اخراج مواد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ؎

(۳) کیلس پر آکسائیڈ (Calc Peroxide) اگر اس کو گلیسرین یا فارمے لین سے تر کیا جائے تو یہ بھک سے اُڑ جاتا ہے۔ اس کو بچوں کے ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۲ سے ۹ گرین

(۴) کیلس بوریٹ (Calc Borote) یہ ایک اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہ گینگری نس السرز (غانغرایا۔ مردار پڑنے والے زخموں) وونڈز (قروح) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؎

(۵) کیلسیائی لیکٹاس (Calcii Lactas) کیلسیئم لیک ٹیٹ (Calcii Lactate) کہتے ہیں کہ یہ رطوبت معدی کی افزائش کو زیادہ کرتا اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۵ گرین = (۰۶ء سے ایک گرام) پانی یا کیچٹ میں ڈال کر دیں ؎ ڈاکٹر کشنی صاحب کیلسیئم کلورائیڈ کی نسبت اسکو اندرونی استعمال کے لئے ترجیح دیتے ہیں ؎

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلن ڈیوُلا (CALENDULA) قوقحان۔ صدبرگ

(الفصیلۃ المرکبۃ N.O. Compositæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	(مصری)
(لاطانی) کیلن ڈیوُلا (Calendula)	گل صدبرگ۔ گلِ جعفری	قوقحان۔ قطیفۃ الشمس سوسی الشمس
(انگریزی) میری گولڈ (Marigold)	گیندا	

اس کا نباتی نام کیلن ڈیوُلا آفی سی نے لِس (Calendula Officinalis) یعنی نبات قوقحان ہے؎

مقام پیدائش ۔ میکسی کو ۔ اضلاع متحدہ امریکہ ÷

حصص مستعملہ ۔ اس نبات کے پھول اور پتے دوا میں کام آتے ہیں ÷

صفات نباتی ۔ تنہ سیدھا شاخدار اور کھردرا جو ایک فٹ یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے ۔ پتے متعاقب بیضاوی ۔ موٹے ۔ دونوں طرف سے رونگٹے دار ہوتے ہیں ۔ شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد نارنجی اور نہایت چمکدار پھول ہوتا ہے جو آفتاب کے مشابہ ہوتا ہے جس سبب سے عربی میں اسے قطیفۃ الشمس کہتے ہیں ÷

نوٹ کبھی اس نبات کے پھولوں سے زعفران میں ملاوٹ بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ان دونوں کا رنگ آپس میں مشابہ ہوتا ہے ÷

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) کیلن ڈیوُلین (صد برگین) ایک کاربوہائیڈریٹ اور ایک تلخ جوہر وغیرہ ہوتا ہے ÷

افعال ۔ اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) سٹیمولینٹ (محرک) سوڈاری فِک (معرق شدید) ÷

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) ÷

مرکب

ٹنکچرا کیلن ڈیوُلی فلورم	Tinctura Calendulæ Florum	صبغۂ گل صد برگ
ٹنکچر آف میری گولڈ فلاورس	Tincture of Marigold Flowers	تعفین گل جعفری

بنانے کی ترکیب ۔ کیلن ڈیوُلا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ ۔ ایلکحال (۹۵ فیصدی) ۱۰۰ حصہ بذریعہ پرکولیشن ٹنکچر بنالیں (مندرجہ بی ۔ پی ۔ سی یعنی برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

تاثیر و استعمال

بیرونی ۔ اسکے ٹنکچر کو سپربنس (موچ کھائے ہوئے مقامات) بروئیسس (کچلے ہوئے مقامات) پر لگاتے ہیں ÷

اندرونی ۔ اسکو جانڈس (یرقان) ایمے نوریا (احتباس الطمث حیض کا بند ہو جانا) اور سکرافولا (خنازیر) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ÷

(یہ دوا برٹش فارما کوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

کیلوٹروپس (CALOTROPIS) عُشر

(الفصیلۃ الدخلیہ N. O. Asclepiadaceæ)

(لاطانی) کیلوٹروپس (Calotropis) (عربی) عُشر ۔ عُشّر ۔ عُشار (سنسکرت) اَرک ۔ مندار ۔ کشیردل
(فارسی) خرک ۔ درخت زہرناک (〃) گریشم سندر ۔ ردرا
(انگریزی) کیلوٹروپس (Calotropis) (اُردو) آک ۔ مدار (ہندی) آک ۔ اکوا ۔ مدار

مقام پیدائش - مغربی اور وسطی ہندوستان - لنکا - ایران تا افریقہ ٭

تاریخ - قدیم ہندو مصنّفین نے ارک پتر (برگ مدار) کا جو کہ ویدوں کے زمانہ میں سورج کی پرستش میں مستعمل تھے ذکر کیا ہے - اس زمانہ میں اسکے متعلق یہ وہم بھی تھا کہ جو کوئی آک کے درخت کے پاس جاتا تھا وہ اندھا ہو جاتا تھا - بطور دوا اُسشرت نے اس کا ذکر کیا ہے - مغربی ہند میں آک کے پتّے کو بعض خاص رسومات سے اور جنتر پڑھکر توڑتے ہیں اور اسکو دردِ زہ کے وقت حاملہ کے سر پر رکھنا مفید خیال کرتے ہیں ہندوؤں میں ایک یہ بھی وہم پرستی ہے کہ جس شخص کی تین بیویاں مرجائیں وہ چوتھی بار سندر مدار (درخت مدار) سے شادی کرتا ہے تاکہ اسکی بدنصیبی اس درخت پر جا پڑے اور پھر وہ کسی عورت سے شادی کر لیتا ہے ٭

اسلامی اطبّاء میں سب سے پہلے ابو حنیفہ (زمانہ حیات سنہ ۲۷۰ ہجری) نے اپنی مؤلفہ کتاب نباتات میں اس کا ذکر کیا ہے - قدیم عربوں کو بھی اسکے متعلق عجیب توہمات تھے چنانچہ مشہور کتب لغات عربیہ یعنی قاموس اور تاج العروس سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عرب عُشَر یعنی مدار کو عملِ تسلیع (جو خشک سالی میں مینہ برسانے کے لئے کیا جاتا تھا) میں استعمال کرتے تھے - یہ عمل تسلیع اس طرح سے کیا جاتا تھا کہ ایک خشک درختِ مدار کو ایک جنگلی بیل کی دم کے ساتھ باندھکر اسے آگ لگا دیتے تھے اور پھر بیل کو مار کر جنگل میں بھگا دیتے تھے جس سے یہ مراد ہوتی تھی کہ وہ آگ کی روشنی سے جو مشل بجلی کے چمکتی تھی بارش کو ڈھونڈ لائے وغیرہ

بقول صاحب بُرہان عُشَر فارسی لغت ہے جو تمام شیر دار نباتات کے لئے بولی جاتی ہے خصوصاً ایسے پودوں کے لئے جنہیں ہندوستان میں آک کہتے ہیں - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عُشر عربی لفظ نہیں بلکہ غالباً یہ سنسکرت کے لفظ اُش उष (جسکے معنے ہیں جلانا) سے مشتق ہے ٭

یونانی اور رومی اطبّا نے مدار کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ دوا انہیں معلوم نہ تھی لیکن بعض اسلامی اطبّا نے اس کا یونانی نام حجا کیوس لکھا ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ یونانی نام اگاتھیوس کی بگڑی ہوئی صورت ہے جسکے معنے ہیں نہایت مقدّس" اور یہ نام بعض سریانی اطبّا مدار کے لئے استعمال کرتے تھے اور چونکہ سریانی اطبّا ہی نے عربوں کو یونانی طب پڑھائی اس لئے مذکورہ بالا نام اگاتھیوس بگڑ کر حجا کیوس بن گیا ٭ درخت عُشَر کے گلدار حصص پر جو ایک رطوبت نکل کر مثل گوند کے جم جاتی ہے اس کو شکر عُشَر کہتے ہیں جس کو بعض مؤلفین نے غلطی سے شکر تیغال لکھا ہے ٭

متقدمین اطبّا نے تین قسم کے درخت عُشر کا ذکر کیا ہے اور اسکی ایک قسم کو ایسا زہریلا لکھا ہے

کہ اگر اسکے سایہ میں کوئی شخص بیٹھے تو مرجاے (یہ وہی قدیم ہندوؤں کے وہم پرستی کی تقلید ہے)
اس دوا کے نہایت مفصّل افعال وخواص دیکھو کتب طب اور ویدک میں *

حصص مستعملہ - ڈاکٹری میں دو قسم کے درخت مدار (۱) کیلوٹروپس پروسیرا (۲) کیلوٹروپس گیگن ٹیا کی جڑ کی خشک چھال (جس پر سے بیرونی کارکی باریک چھلکا اُتارا ہوا ہو) دوا میں استعمال کی جاتی ہے *

نوٹ - اس چھال کو ماہ اپریل و مئی میں مدار کے ایسے درختوں کی جڑ سے حاصل کرنا چاہیئے جو کہ ریتلی زمین میں اُگے ہوئے ہوں - اور چھال اُتارنے سے پہلے ان کو سایہ میں خشک کر لینا چاہیئے *

صفات - چھوٹے چھوٹے کسی قدر مُڑے ہوئے ٹکڑے جو ۱/۱۰ سے ۱/۵ انچ موٹے اور ۱ ۱/۲ انچ چوڑے ہوتے ہیں - ان پر ایک ملائم جُھرّیدار بھورے رنگ کی جھلّی ہوتی ہے جس کو قبل از استعمال دور کر دینا چاہیئے - بُو خفیف - ذائقہ لعابی - تلخ و حرّیف *

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک قلمدار بیرنگ جوہر جسے مدارئیلبن یا مدارین کہتے ہیں (۲) ایک تلخ اور ایک حرّیف رال اور (۳) کاؤچوک یعنی ربڑ کا سا مادّہ ہوتا ہے *

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۳۰ سے ۶۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی) *

آفیشل مرکّب (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا کیلوٹروپس (Tinctura Calotropis) (عربی) صبغۂ عُشَر
(انگریزی) ٹنکچر آف مدار (Tineture of Mudar) (فارسی) تعفین مدار

بنانے کی ترکیب - مدار کی چھال ۲۰ اونس - ایلکھال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پُورا ایک پائنٹ ہو جاے - بذریعہ پرکولیشن تیار کریں *

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر) *

تاثیر و استعمال مدار

بیرونی - تازہ برگ مدار اینوڈائن یعنی مسکّن الم خیال کئے جاتے ہیں اور ان کو گرم کر کے سوزشی اورام (سب ایکیوٹ انفلامیٹری سویلنگز) اور دردناک متورّم جوڑوں پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے - مدار کا تازہ رس روبی فیشنٹ (محمّر - سرخ کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - اکال) ہوتا ہے *

اندرونی - تھوڑی مقدار میں مثلاً ۳ سے ۱۰ گرین کی خوراک میں دن میں تین چار بار دینے سے اسکی

جڑ کی چھال بطور آلٹرے ٹو (مُعدِّل) ٹانِک (مقوی) اور ایکس پکٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن اگر اس کو نصف نصف گھنٹہ بعد دیا جائے تو یہ قوی ناسی اینٹ (مُغثی۔ جی متلانے والی) ڈوایا فورے ٹک (معرق) اور گیسٹرو اِن ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) تاثیر کرتی ہے۔ ۳۰ سے ۶۰ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ ایمے ٹک (مقئی) تاثیر کرتی ہے اور اس سے جی بہت متلاتا ہے +

بطور آلٹرے ٹو (مُعدِّل) مدار کی جڑ کی چھال۔ کرانک رھیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گٹھیا) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی۔ آتشک کا دوسرا درجہ) اور انیسیپی اینٹ لیپرسی (ابتدائی جذام) میں مُفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کا سفوف میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں نافع ہے اور ان امراض میں اپی کے کوائنا (عرق الذہب) کا ایک نہایت عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے۔ اسکی جڑ کی چھال کا ڈیکاکشن (مطبوخ) بمقدار ایک سے دو اونس یا اس کے پتوں کا فلوئڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ۔ رقیق رب) بمقدار ایک سے ۵ منم کہتے ہیں کہ تپ لرزہ میں مفید ہے۔ اسکے پھول مرض ازما (دمہ) اور برانکائی ٹس (سعال۔ پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

کلمبی ریڈکس (CALUMBAE REDIX) رعی الحمام

(فصیلہ سم الحوت *N. O. Menispermaceæ*)

(لاطانی) کلمبی ریڈکس (Calumbae Redix) (عربی) رعی الحمام۔ ساق الحمام (ہندی) کلمب کی جڑ (انگریزی) کلمبا روٹ (Calumbae Poot) (فارسی) گاؤمشنگ۔ دیومشنگ (بمبئی) کلمب کچری

ماہیت۔ یہ درخت جسے جٹیورہائزا کلمبا (Jateorhiza Calumba) کی جڑ ہے جس کو آڑے پن میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں +

نوٹ۔ اس دوا کا یونانی نام قلسطاریون ہے جسے محیط اعظم وغیرہ میں غلطی سے فارسطاریون لکھا ہے چونکہ کبوتر اس درخت پر چڑھنا اور بسیرا کرنا نہایت پسند کرتا ہے اس لئے اس کو رعی الحمام کہتے ہیں +

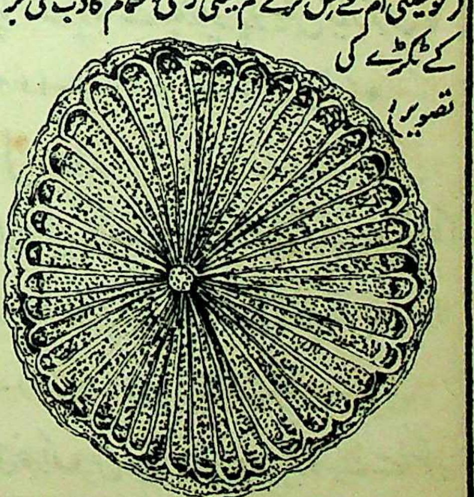

(کوسیعنی ام فے نس ٹرے ٹم یعنی رعی الحمام کاذب کی جڑ کے ٹکڑے کی تصویر)

مقام پیدائش ۔ مشرقی افریقہ کے جنگلات۔ جو کہ درمیان ابیو و زمبیسی واقع ہیں ؂

(تصویر رعی الحمام کی جڑ کا ایک گول ٹکڑا)

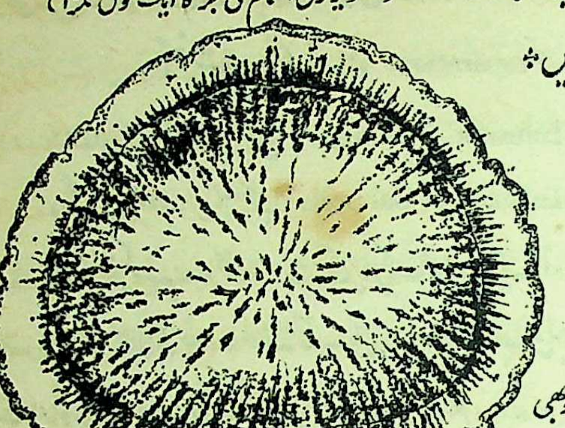

تاریخ ۔ ملک افریقہ میں تو یہ دوا قدیم الایام سے معلوم ہے چنانچہ وہاں پر زمانۂ قدیم سے اسکو پیچش اور انتڑیوں کے دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں ایسا ہی عربوں کو بھی زمانۂ قدیم سے یہ دوا معلوم ہے لیکن یورپ میں اسے پرتگالی لوگ سنہ ۱۶۷۱ء میں لے گئے تھے جہاں پر کچھ عرصہ کے بعد اس کی طرف سے ڈاکٹروں کی توجہ ہٹ گئی تھی حتے کہ سنہ ۱۷۷۳ء میں دوبارہ اسکے استعمال کی طرف توجہ ہوئی۔ سنہ ۱۸۰۵ء میں یہ پہلے پہل مدراس میں لائی گئی اور اس کے کچھ عرصہ بعد بنگال اور بمبئی میں ؂

نوٹ ۔ کوسینی اَم فےنِس ٹرے ٹم (coscinium Fenestratum) جسے ہندی اور بمبئی میں جھاڑ کی ہلدی کہتے ہیں اور جس کو غالباً غلطی سے دارہلد سمجھا جاتا رہا وہ جنوبی ہند اور لنکا میں بطور ایک بِٹر میڈیسن (تلخ دوا) کے عرصۂ قدیم سے مستعمل تھی۔ لنکا میں اس کو غلطی سے کلمبا سمجھکر استعمال کرنے لگے لیکن جب یہ دوا یورپ میں پہنچی تو وہاں پر یہ خالص کلمبا (رعی الحمام کاذب) کے نام سے مشہور ہو گئی۔ بہرکیف برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں یہ دوا تا حال بطور بِٹر ٹانک کے آفیشل ہے ؂

صفات ۔ چپٹے چپٹے گول یا بیضاوی ٹکڑے جو درمیان سے قدرے دبے ہوئے ہوتے ہیں قطر تقریباً ۲ انچ اور موٹائی ⅛ سے ½ انچ تک۔ چھال موٹی زرد قدرے بھوری۔ جھریدار۔ لکڑی اندر سے ملائم رنگت زرد خاکستری۔ جڑ کے بیرونی اور اندرونی حصہ کے درمیان سیاہ رنگ کی باریک لکیریں ہوتی ہیں۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ ؂

صفات کیمیاوی اس میں (۱) کلمبین (جوہر رعی الحمام) ایک سفیدی مائل قلمدار متعادل تلخ جوہر (۲) بربرین جسکے سبب سے اسکی رنگت زرد ہوتی ہے (یہ جوہر دارہلد میں بھی ہوتا ہے) (۳) کلمبک ایسڈ (تیزاب یا جوہر رعی الحمام) (۴) سٹارچ یعنی نشاستہ اور (۵) میوسلج یعنی لعاب۔ یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں۔ اس میں ٹینک ایسڈ بالکل نہیں ہوتا ؂

نوٹ ۔ کلمبا خالص تلخ نباتی ادویہ کا ایک بہترین نمونہ ہے ؂

افعال ۔ سٹومے کِک ٹانِک (مقوّی معدہ) ٭

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) اِنفیوُزم کلمبی (Infusum Calumbae) خسانڈہ رعی الحمام

(انگریزی) اِنفیوُژن آف کلمبا (Infusion of Calumba) خسانڈہ ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کے باریک ٹکڑے ایک اَونس۔ سرد ڈسٹلڈ واٹر (سرد آب مقطر) ایک پائنٹ۔ کلمبا کو نصف گھنٹہ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ اَونس = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوُبک سینٹی میٹر) ٭

لائیکوار کلمبی کن سن ٹرے ٹس { Liquor Calumbæ Concentratus } غلیظ سائل رعی الحمام

کن سن ٹرے ٹڈ سولیُوشن آف کلمبا { Concentrated Solution of Calumba } کثیف سائل ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کو ۱۰ فلوئیڈ اونس آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب دبا کر نچوڑ لیں۔ پھر پہلی اور دوسری مرتبہ کے سیال کو باہم ملا کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں ایلکُھال ملا کر ایک طرف رکھ دیں۔ جب اسکے ثقیل اجزا تہ نشین ہو جائیں تو اسے نتھار کر یا فلٹر کر کے اس قدر اور آب مقطر اس میں شامل کریں کہ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) ٹنکچورا کلمبی (Tincturu Calumbae) صبغۂ رعیُ الحمام

(انگریزی) ٹنکچر آف کلمبا (Tincture of Calumba) تعفین ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ اَیلکُھال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے بذریعۂ میسی رے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے ٭

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

کلمبا کی فارماکالوجی (یعنی) رعی الحمام کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کلمبا کا اثر کسی قدر اینٹی سِپٹک اور ڈس اِن فیک ٹینٹ (دافع تعفن) ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ اسی لئے اطبائے متقدمین تازہ زخموں اور قروح خبیثہ کے التیام کے لئے اسکے پتّوں کا ضماد کیا کرتے تھے ٭

تاثیرات اندرونی

دہن۔ خالص تلخ دوا ہونے کے سبب سے کلمبا اعصاب ذائقہ کو تحریک دیتی ہے جس سبب سے منعکس طور پر سیلائیوا (لعاب دہن) اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہیں اور اعصاب معدہ کو تحریک پہنچکر اشتہا معلوم ہوتی ہے ؞

معدہ۔ معدہ میں پہنچ کر یہ اسکے مقامی اعصاب پر مستقیماً تاثیر کرکے عروق معدی کو پھیلا دیتا ہے اور دورانِ خونِ معدہ کو تیز کر دیتا ہے جس وجہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) زیادہ رسنے لگتی ہے۔ علاوہ ازیں لعاب دہن کے معدہ میں پہنچنے سے بھی اسکی بلغمی جھلی کو تحریک ہوتی ہے۔ پس ان افعال کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اشتہا تیز ہو جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ لہذا کلمبا ایک سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور اپی ٹائزر (مشتہی۔ بھوک لگانے والی) دوا ہے ؞

نوٹ۔ خالص تلخ ادویہ کو اگر خوشبودار ادویہ یا ایلکہال میں ملا کر دیا جائے تو انکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ؞

انتباہ۔ تلخ ادویہ کو زیادہ مقداریں دینے سے اُلٹی تاثیر ہوتی ہے یعنی بھوک کم ہو جاتی ہے اور اگر انہیں زیادہ مقداریں عرصہ تک دیتے رہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے ؞

امعاء۔ کلمبا امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کسی قدر تیز کرتا ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر خوشبودار تلخ ادویہ کرتی ہیں۔ نیز یہ مشمولات امعاء کے فاسد ہونے کو بھی کسی حد تک کم کرتا ہے اس لئے یہ ایک خفیف کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور خفیف اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہے ؞

ریکٹم (رودہ مستقیم) میں اسکے خسانده کا اینیما (حقنہ۔ پچکاری) کرنے سے چونکہ تھریڈ ورمز (دود الخل۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) مرجاتے ہیں اس لئے یہ اینتھل منٹک (قاتلِ دیدان) بھی ہے ؞

نوٹ۔ تمام خالص تلخ ادویہ خصوصاً کواشیا (الخشب المر) اینتھل من ٹک (قاتلِ دیدان) ہیں ؞

خون۔ مثل والے ٹائل آئلز (روغنات فراری۔ سیماب طبع روغنات) کے بہت سی تلخ دوائیں بھی انتڑیوں کے غدودوں میں سے لیوکو سائٹس (سفید دانہائے خون) کے خون میں منتقل ہونے کو بڑھاتی ہیں ؞

کلمبا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) رعیُ الحمام کے استعمالات

چونکہ یہ ایک نہایت مفید سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) دوا ہے اس لئے اسکو تقویت ہاضمہ کے لئے زیادہ تر اے ٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں دیا کرتے ہیں خصوصاً شدید امراض

کے بعد کے ضعف معدہ میں۔ یا عام کمزوری یا کثرت کار یا فاقہ کشی کے سبب جب معدہ کمزور ہو جاتا ہے تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ہاضمہ قوی ہو جاتا اور نفخ دور ہو جاتا ہے ٭

اِنتباہ۔ اگر معدہ میں درد کی شکایت ہو یا قئیں آتی ہوں یا معدہ میں سوزش یا زخم ہوں یا سوزش معدہ کے سبب سے بدہضمی کی شکایت ہو تو ایسے حالات میں کلمبا کا استعمال ناجائز ہے یعنی گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) وغیرہ امراض میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) کو ہلاک کرنے کے واسطے اسکے نصف پائنٹ انفیوژن (خساندہ) کی ریکٹم (رودۂ مستقیم۔ دُبر) میں پچکاری کرنی چاہیئے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ بٹرس یعنی تلخ ادویہ کو نہ تو کن سن ٹریٹڈ (غلیظ تیز۔ قوی الموثر) میں دینا چاہیئے اور نہ ہی بلا وقفہ ان کو عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیئے۔ تمام نباتی تلخ ادویہ میں سے کلمبا کمترین خراش کنندہ دوا ہے اور چونکہ اس میں ٹے نِک ایسڈ نہیں ہوتا اس لئے اسکو فیرم یعنی آہن کے مرکبات کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر بلئس نیس (غلبۂ صفرا) کی طرف طبیعت مستعد ہو تو اس کو ڈائلیوٹڈ نائٹرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ محلول) کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش ہو تو پھر اسکو ایلکلیز اور بزمتھ کے نمکیات کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے۔ نیز اس کو غذا سے ۲۰ یا ۳۰ منٹ پہلے دینا بہتر ہوتا ہے ٭

چونکہ اس کا خساندہ موسم گرما میں خراب ہو جاتا ہے اس لئے اس کی بجائے اس کا ٹنکچر استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کا ایک ڈرام ٹنکچر اسکے ایک اونس انفیوژن کے برابر ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

کیمبوجیا (CAMBOGIA) فرفیران

(الفصیلۃ النقطیہ N.O. Guttiferæ)

(لاطانی)	کیمبوجیا	(Cambogia)	(عربی)	فرفیران
(؍)	گیمبوجیا	(Gambogia)	(؍)	غُوتا غنبا
(انگریزی)	گیمبوج	(Gamboge)	(؍)	عصارۂ ریوند

ماہیت ۔ یہ ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ درخت "گارسی نیا ہین بوریا" (درخت زفیران) کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ✤

مقام پیدائش ۔ یہ درخت ملک سیام میں اور خصوصاً مقام کیمبوجا واقع سیام میں پیدا ہوتا ہے اور وہیں سے یہ دوا آتی ہے ✤

وجہ تسمیہ ۔ چونکہ مقام کیمبوجا واقع سیام میں یہ درخت بکثرت پیدا ہوتے ہیں اس لئے اس درخت کے گم ریزن کا نام بھی کیمبوجیا رکھ دیا گیا ✤

نوٹ ۔ فرانسیسی زبان میں اس رالدار گوند کو گمی گوٹی کہتے ہیں جس کا معرب غوتا غنبا ہے یعنی گوٹی کا معرب غوتا اور گمی کا معرب غنبا ہے ✤

عام طور پر یہ دوا عصارۂ ریوند کے نام سے مشہور ہے مگر درحقیقت یہ عصارۂ ریوند نہیں ہے لیکن چونکہ اس کا رنگ اور اس کے افعال و خواص مثل عصارۂ ریوند کے ہیں اس لئے تجارت گاہوں میں یہ عصارۂ ریوند کے نام سے ہی مشہور ہو گئی ✤

تاریخ ۔ چینیوں کو تقریباً سنہ ۱۳۰۰ء میں اس دوا کا علم ہوا اور یورپ میں یہ دوا سنہ ۱۶۰۳ء سے قبل معلوم نہ تھی ۔ قدیم ہندو بھی اس دوا کو استعمال نہیں کرتے تھے ✤

صفات ۔ اس کے گول گول لانبے لانبے ٹھوس یا کھوکھلے ٹکڑے (رول) یا بتیاں ہوتی ہیں جن پر لمبائی میں لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں ۔ یہ ٹکڑے باآسانی ٹوٹ جاتے ہیں اور انکی سطح سرخی مائل زرد ہوتی ہے ۔ اسکے سفوف کا رنگ گہرا زرد ہوتا ہے جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی ۔ ذائقہ حریف ✤

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) تیز زرد رنگ کی رال جس کو گیمبوجک ایسڈ (جوہر فرفیران) کہتے ہیں تقریباً ۷۵ فیصدی اور (۲) گوند ۱۵ سے ۲۰ فیصدی ہوتا ہے ✤

نوٹ ۔ اس میں جو زرد رنگ کی رال ہے یعنی گیمبوجک ایسڈ ہے وہی اس کا جوہر فعال ہے ✤

افعال ۔ ہائیڈرے گاگ پرگےٹو (مسہل مقلل آب خون ۔ یعنی پانی کی مانند رقیق دست لانے والی دوا) ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین = (۰۳۲ء سے ۱۳ء گرام) ✤

* * *

(آفیشل مُرکّب Official Preparations)

(لاطانی) پی لیُولا کیمبوجی کمپازیٹا {Pilula Cambogæ Composita} حبِ فرفیران مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف گیمبوج {Compound Pill of Camboge} حبِّ غوتاغنبا مرکب

بنانے کی ترکیب۔ گیمبوج مسفوف ایک اونس۔ بار بیڈوز ایلوز (صبر بربدی) مسفوف ایک اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سینے من ایک اونس۔ ہارڈ سوپ مسفوف ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم ملا لیں۔ (طاقت ۶ میں ۱) ۔

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (ء۲۶ سے ء۵۲ گرام) ۔

(یہ دوا ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

(لاطانی) کیمبوجیا انڈیکا (CAMBOGIA INDICA) فرفیران ہندی

(انگریزی) انڈین گیمبوج (Indian Gambage) عصارہ ریوند ہندی

یہ درخت گارسینیا موریلا (جسے سنسکرت میں تاپنجا یا تمالا اور ہندی و بنگالی میں تمال کہتے ہیں) کا رالدار گوند ہے جو کہ اپنی صفات اور افعال و خواص میں کیمبوجیا کے مشابہ ہے ۔

گیمبوج کی فارماکالوجی (یعنی) فرفیران کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ طبی مقدار میں دینے سے گیمبوج انتڑیوں کے غدودوں کی تراوش کو بڑھا کر اور امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کر کے بطور ایک ہائیڈرے گاگ پرگےٹو (دریا پانی کی مانند دست لانیوالی دوا) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سبب پیٹ میں مروڑ ہو کر دست و نفخ (کبھی خون آمیز دست) آنے لگتے ہیں۔ اور زہریلی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کر کے موت کا باعث ہوتی ہے ۔

نوٹ۔ چھوٹی انتڑیوں پر اس کی تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے ۔

جگر۔ جگر پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اگرچہ اسکے جذب ہونے کے لئے صفرا اور چربی کا موجود ہونا ضروری ہے۔

گردے۔ کیمبوجیا کی رال کسی قدر خون میں جذب ہو کر پیشاب کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور اس کی رنگت کو زرد کر دیتی ہے اور خفیف مدر بول تاثیر بھی کرتی ہے ۔

کیمبوجیا کے تھیراپیوٹکس یعنی، فرفیران کے استعمالات

کیمبوجیا کو مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) آبسٹی نیٹ کانسٹی پے شن (سخت قبض) اور سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں گاہے استعمال کرنے کے سوا عموماً استعمال نہیں کرتے۔ اس کو ہمیشہ کارمی نے ٹوڈ (کاسر الریاح) ادویہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے۔

انتباہ۔ اطفال کو اور پیرانہ سالی وضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے سوزشی امراض میں یعنی سوزش معدہ و امعاء میں اور حاملہ یا حائضہ کو یہ دوا انہیں دینی چاہیئے۔

(آفیشل Official)

کیمفورا (CAMPAORA) کافور

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_{16}O$) (الفصیلۃ الغاریہ (N.O. Laurineæ)

(لاطانی) کیمفورا (Camphora) (یونانی) کافورا (سنسکرت) کرپور۔ گھن سار

(انگریزی) کیمفر (Camphor) (عربی وفارسی) کافور (ہندی) کپور

وجہ تسمیہ۔ اس کا عربی و فارسی نام کافور مشتق ہے کَفَرَ سے جسکے معنی ہیں چھپانا۔ چونکہ کافور کی بو تمام عطریات کی بُو کو چھپا لیتی ہے یعنی ان پر غالب آجاتی ہے لہذا اسے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ اسکے انگریزی و لاطانی و یونانی نام سب اسکے عربی نام کافور سے ہی اخذ کئے گئے ہیں۔

مقام پیدائش۔ چین (فارموسا) جاپان اور جزائر شرق الہند۔

تاریخ۔ بقول ڈاکٹر فلکی جر صاحب مصنف کتاب فارما کو گرافیا۔ قدیم یونانی و لاطانی اطبّا کافور سے واقف نہ تھے مگر اطبّائے عرب اسکو بخوبی جانتے تھے چنانچہ انہیں سے اہل یورپ اور متاخرین اطبائے یونان کو اس کا علم ہوا اسی لئے اس کا یونانی نام کافورا ہے جو کہ اسکے عربی نام کافور سے ماخوذ ہے۔

تحصیل۔ کافور ایک سفید رنگ کا قلمی مرکب ہے جو کہ درخت سنے موسوم کیمفورا {Cinnamemum Camphora} یعنی درخت کافور کی لکڑی سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے سے یا اسے پانی کے ابخرات کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسکو سبلی میشن (تصعید) کی ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں۔

نوٹ۔ درحقیقت کافور ایک قسم کے اڑ جانے والے روغن کا جزو جامد ہے جو کہ بہت سی نباتات مثلاً زنجبیل۔ دارچینی۔ زرنباد۔ خولنجان۔ الائچی۔ حاشا اور اکلیل الجبل وغیرہ وغیرہ میں موجود ہوتا ہے لیکن عام طور پر اسکو مذکورہ بالا درخت

سے ہی حاصل کیا جاتا ہے ÷

اقسام۔ کافور تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فارموسا کیمفر یا لارل کیمفر جسے عربی میں کافور قیصوری کہتے ہیں (قیصور غالباً جزیرۂ فارموسا میں یا متصل جزیرہ سراندیپ ایک مقام کا نام ہے) (۲) بورنیو کیمفر یا بورنیول جسے عربی میں کافور ریاحی اور ہندی میں بھیم سینی کافور کہتے ہیں اور (۳) بلومیا کیمفر یا نگائی کیمفر جسے غالباً کافور موتی کہتے ہیں ÷

ویدوں نے دو قسم کے کافور کا ذکر کیا ہے ایک پکوا (پختہ) اور دوسرے اپکوا (خام) جس سے مراد بھیم سینی کافور لی جاتی ہے ÷

نوٹ۔ بورنیو کیمفر (Borneo Camphor) درخت ڈرائیوبے لینوپس کیمفر {Drvobalanopos Camphor} سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ درخت جزائر سماٹرا اور بورنیو میں پیدا ہوتا ہے۔ برخلاف معمولی کافور کے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے یہ پانی میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔ پہلے پہل اسی قسم کا کافور معمول و مستعمل تھا ÷

وید یعنی ہندی اطباء تو بورنیو کیمفر کو گرم و خشک کہتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے سرد و خشک بتلاتے ہیں اور یورپ کو زمانہ وسطیٰ (یا پانچویں سے پندرھویں صدی مسیحی) میں عربوں سے پہلے اسی قسم کے کافور کا علم ہوا تھا ÷

بورنیو کیمفر کو کیمیاوی ترکیب سے معمولی کیمفر میں تبدیل کر سکتے ہیں اور معمولی کیمفر میں الکحالک پوٹاش ملا کر اس سے بورنیو کیمفر بنا سکتے ہیں ÷

مصنوعی کافور۔ روغن تارپین میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ملانے سے بنایا جاتا ہے ÷

صفات کافور۔ کافور کی بیرنگ شفاف قلمی ڈلیاں یا مستطیل شکل کی ٹکیاں یا چکتیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ سفوف کی شکل میں بھی پایا جاتا ہے جسے انگریزی میں "فلاورس آف کیمفر" یعنی گل کافور یا کافور کا پھول کہتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۹۵ء ہوتا ہے۔ اگر اس کو جلایا جائے تو یہ فوراً جل جاتا ہے معمولی حرارت پر یہ آہستہ آہستہ اڑتا رہتا ہے لیکن تیز حرارت دینے سے بالکل مصعد ہو جاتا ہے۔ اسکی بو تیز اور ذائقہ کسی قدر تلخ اور چرپرا ہوتا ہے جس سے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے ÷

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۷۰۰ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ایک حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ۴ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۴ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں۔ ایک حصہ ۱½ حصہ ٹرپن ٹائن (تارپین) میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ایلکلیز میں حل نہیں ہوتا ÷

نوٹ۔ ۳ حصہ کیمفر ایک حصہ کاربالک ایسڈ کرسٹل (قلمدار) کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے ایک صاف سیال بن جاتا ہے۔ ۲۔ حصہ کیمفر ۳ حصہ کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے سیال ہو جاتا ہے۔ نیز کیمفر کو جب مینتھول (جوہر نعناع)، تھائی مول (جوہر ثومس) نیفتھول یا سیلول یا بیوٹل کلورل یا سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ ایک سیال بناتا ہے یعنی دونوں مل کر سیال ہو جاتے ہیں ٭

افعال۔ سٹیمولینٹ سیڈےٹو (محرک و مسکن یعنی پہلے تحریک کا اثر ہوتا ہے اور پھر تسکین کا) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ایکس پیکٹوریٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ڈایا فوریٹک (معرق) اور اینافروڈی زی ایک (قاطع باہ) لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (ء۱۳ سے ء۳۲ گرام) ٭

یہ پڑتا ہے۔ لینی منٹم ایکونائٹائی۔ لینی منٹم بیلاڈونی۔ لینی منٹم اوپیائی۔ لینی منٹم سیپونس۔ لینی منٹم سینےپس۔ لینی منٹم ٹیری بن تھنی نی۔ انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا۔ اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں:۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکوا کیمفوری (Aqua Camphoræ) ماء الکافور

(انگریزی) کیمفر واٹر (Comphor water) عرق کافور۔ آب کافور

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۷۰ گرین۔ آب مقطر ایک گیلن۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کافور کو الکحال میں حل کر کے نصف فلوئڈ اونس سولیوشن تیار کریں پھر اسے بتدریج آب مقطر میں ملا لیں۔ نیز دیکھو صفحہ ۱۸۵۔ **طاقت۔** اسکے ایکہزار حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸ء۴ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں $\frac{۷}{۱۶}$ سے $\frac{۷}{۸}$ گرین کافور ہوتا ہے

(لاطانی) لینی منٹم کیمفوری (Linimentum Campheræ) تمروخ کافور۔ مروخ کافور

(انگریزی) لینی منٹ آف کیمفر (Liniment of Camphor) دہان الکافور۔ روغن مالش کافوری

(") کیمفوریٹڈ آئل (Camphorated Oil) روغن کافوری۔ کافوری تیل

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر فلاورس ایک اونس۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۴ فلوئڈ اونس۔ کافور کو روغن میں حل کر لیں۔ **طاقت۔** اسکے ۵ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے ٭

یہ پڑتا ہے۔ لینی منٹم کلوروفارمائی۔ لینی منٹم ہائیڈرارجرائی اور لینی منٹم ٹیری بن تھنی نی ایسی ٹے ٹس ہیں ٭

لنی منٹم کیمفوری امونی ایٹم	{ Linimentum Campheræ Ammoniatum }	مروخ کافوری امونیائی
امونی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	{ Ammoniated Liniment of Camphor }	تمریخ کافوری امونیائی

اسکا بیان امونیا کے مرکبات کے ذیل میں صفحہ ۶۸۸ پر ہو چکا ہے۔ **طاقت** اسکے ۸ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

(لاطانی) سپرٹس کیمفوری	(Spiritus Camphoræ)	روح کافور
(〃) ٹنکچورا کیمفوری	(Tinctura Camphoræ)	نعفین کافور
(انگریزی) سپرٹ آف کیمفر	(Spirit of Camphor)	روح کافور

بنانے کی ترکیب - کیمفر ایک اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - کافور کو اس قدر ایلکہال میں حل کریں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جاے **طاقت** - اسکے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۰٫۳ سے ۱٫۲ کیوبک سنٹی میٹر) ٭

(لاطانی) ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	{ Tinctura Camphoræ Composita }	صبغہ کافور مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر	{ Compound Tincture of Comphor }	تعفین کافور مرکب
(〃) پیرے گارک	(Parogaric)	تعفین افیون کافوری
(〃) پیرے گارک الکسیر	(Parogaric Elixir)	اکسیر مسکن

نوٹ - اسکا انگریزی نام پیرے گارک مشتق ہے اسکے یونانی نام "پیرے گوری گوس" سے جسکے معنی ہیں دواے مسکن۔ پس پیرے گارک الکسیر کے معنے ہوئے اکسیر مسکن کیونکہ انگریزی لفظ الکسیر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ اسکے مذکورہ بالا نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرکب قدیم یونانیوں کی ایجاد ہے ٭

بنانے کی ترکیب - ٹنکچر آف اوپیم ۵۸۵ منم - بنزوئک ایسڈ ۴۰ گرین - کیمفر ۳۰ گرین - آئل آف اینی سائی ۳۰ منم - ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ٭

بنزوئک ایسڈ کیمفر اور آئل آف اینی سائی کو ۸ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کرکے اس میں ٹنکچر آف اوپیم اور اس قدر ایلکہال شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جاے۔ اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کریں ٭

طاقت اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین یا ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین افیون ہوتی ہے

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سنٹی میٹر) جسمیں ۱/۸ سے ۱/۴ گرین افیون ہوتی ہے

کیمفر کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations

(۱) ایسڈم کیمفوریکم (Acidum Camphoricmn) یعنی تیزاب کافور یا جوہر کافور یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جوکہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو مرض سل کے رات کے پسینہ میں اور وسیی کل کٹار (نزلہ مثانہ۔ سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر ✣

(۲) کیمفر بال (Camphor Ball) یعنی کافور کی گیند۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ سفید موم ۵ حصہ۔ سپرمے سیٹی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) ۳ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳ حصہ ٹنکچر آف ٹولو ½ حصہ۔ تمام ادویہ کو پگھلا کر نصف اونس کے گلی پاٹ میں ڈال کر گیند سا بنا لیں۔ اس کو چیپڈ سکن (مشقوق یا پھٹی ہوئی جلد) پر ملا کرتے ہیں ✣

(۳) کیمفورا کم کریٹا (Comphora cum Cretæ) یعنی کافور و چاک۔ اسکو کیمفورے ٹڈ چاک بھی کہتے ہیں۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ایک حصہ۔ پری سپی ٹے ٹڈ چاک (تہ نشین کی ہوئی کھریا مٹی) ۸ حصہ۔ کافور میں چند قطرات ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسکو سفوف کریں اور پھر اسکو چاک سفوف میں ملا کر ایک باریک چھلنی میں سے چھان لیں۔ اسکو بطور ڈینٹی فرائس (سنون۔ منجن) کے استعمال کرتے ہیں (بی۔ پی۔ سی) ✣

(۴) کیمفورے ٹڈ کلوروفارم (Camphorated Chlo form) یعنی کلوروفارم کافوری دیکھو کلوروفارم میں

(۵) کیمفورے ٹڈ کونین (Camphorated Quinine) یعنی کونین کافوری✣ بنانے کی ترکیب کافور سفوف ۸ گرین۔ ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین حسب ضرورت تا ایک فلوئڈ اونس۔ یہ معمولی زکام کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام ✣

(۶) فینول کیمفر (Phenol Camphor) دیکھو صفحہ ۴۸۶ پر ✣

(۷) سپرٹس کیمفوری فارشیار (Spiritns Camphoræ Fortior)
اے سنشیا کیمفوری (Essentia Comphoræ)
روبی نیز ایسنس آف کیمفر { Rubini's Essenee Esseuce of Camphor }
روح کافور تیز

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۵ حصہ۔ کافور کو ایلکحال میں حل کریں یا فلاورس آف کیمفر ایک حصہ۔ ایب سو لیوٹ ایلکحال ایک حصہ (یعنی دونوں ہموزن) دونوں کو ملا لیں ✣ مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم ہر پندرہ منٹ بعد۔ مرض کالرا (ہیضہ) یا ڈائریا (اسہال) میں بہت مفید ہے ✣

(۸) آکسی کیمفر (Oxycamphor) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ ڈس پنیا (عسر تنفس) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) اس کو کیچٹ میں یا جیلے ٹین کیپ شول میں ڈال کر دینا چاہیئے +

(۹) کیمفر مونو بروومے ٹا (Camphor Monobromata) اسکی بیرنگ منشوری سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں جن کی بُو اور ذائقہ کافوری ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں۔ ۱ حصہ ۱۰ حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں۔ ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے +

افعال و استعمال - بطور ہپناٹک (منوم) اور سیڈیٹو (مسکن) اسکو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کوریا (رعشہ) سپرمے ٹوریا (جریان منی) اور ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) میں دیتے ہیں لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے کیونکہ اسکی زیادہ مقدار سے تشنج ہونے لگتا ہے +

کہتے ہیں کہ یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی زہر کا فاد بھی ہے +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) لیکن ہذیان خمری میں اس کو دو چند خوراک میں بھی دیتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی - یا تو ڈائلیوٹیڈ گلیوکوز کے ساتھ اسکی گولیاں بنا کردیں اور یا اسکو آمنڈ آئل یا آلو آئل میں حل کرکے پھر میوسلیج اور پانی کے ساتھ اس کا ایملشن بنا کردیں ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کے ساتھ ملا کر بھی اسکو دیا کرتے ہیں +

(۱۰) کلورل کیمفر (Chloral Camphor) مینتھول کیمفر (Menthol Camphor)

فینول کیمفر (Phenol Camphor) تھائی مول کیمفر (Thymol Camphor)

اور ریسارسین کیمفر (Resorcin Camphor) ان میں سے ہر ایک دوا ہموزن کیمفر کے ساتھ ملا کر رگڑنے اور گرم کرنے سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ تمام مرکبات یعنی ان سب سے ہر ایک مرکب نہایت مفید لوکل اینوڈائن یعنی مقامی مسکن الم یا درد کو دور کرنیوالے ہیں

(۱۱) اَے سَنشل آئل آف کیمفر (Essential Oil of Camphor) یعنی سیماب طبع روغن کافور درخت کافور کی لکڑی سے جب روغن کافور کشید کیا جاتا ہے تو اس میں تھوڑی مقدار کافور کی ہوتی ہے جس کو چھان کر علٰحدہ کرلیتے ہیں۔ رہیومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) پر اس تیل کی مالش مفید ہوتی ہے +

نوٹ - روغن کافور دو قسم کا ہوتا ہے ایک جاپانی اور دوسرا چینی +

جاپانی روغن کافور - زرد یا زردی مائل بھورا سیال ہوتا ہے جسمیں سے سیفرول (کافور صاصفراس) کی تیز بو آتی ہے۔ اس کا

وزن متناسبہ ۱.۰۱ء سے .۰۲۰ء تک ہوتا ہے۔ اگر سیفرول کو اس روغن میں سے علیحدہ کر دیا جائے تو پھر اسکی رنگت سفید ہو جاتی ہے ؞

چینی روغن کافور۔ یہ خفیف زرد یا بھورا مائل بہ زردی رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں سے کافور کی تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ .۹۵۰ء سے .۹۶۰ء ہوتا ہے ؞

(۱۲) **کیمفائیڈ** (Camphoid) یہ مساوی الحصص کافور اور ایبسولیوٹ ایلکحال میں پیراکسے لین کا ہم میں ایک حصہ کی طاقت کا سولیوشن ہے۔ یہ آئیوڈوفارم۔ ری سارسین۔ کرائی سارو بین اور اکیتھیال وغیرہ کے خارجی استعمال کے لئے یعنی ان کے لگانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک دوا کو اس سولیوشن میں ملا کر اس کا طلا کرنے سے جلد پر ایک جھلی سی جم جاتی ہے جو پانی وغیرہ سے دھل نہیں جاتی ؞

کیمفر کی فارماکالوجی (یعنی) کافور کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کافور کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف روبی فیسینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) ہوتا ہے۔ چنانچہ اسکے استعمال سے جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور وہاں پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مقامی اعصاب پر پہلے تو اس کا محرک اثر ہوتا ہے اور بعد کو مضعف۔ اس لئے پہلے تو گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور حس میں کسی قدر کمی آ جاتی ہے۔ پس یہ کسی قدر مقامی انس تھے ٹک یعنی مقامی مخدر ہے ؞

تاثیرات اندرونی

دہن۔ کافور کے کھانے سے پہلے تو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے ؞

معدہ۔ کافور کے کھانے سے معدہ میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ عروق معدی پھیل جاتی ہیں گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکات معدہ تیز ہو جاتی ہیں۔ لہذا کافور گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے۔ نیز یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور منعکس طور پر مہیج قلب ہے ؞

دل و دوران خون۔ جلد اور میوکس ممبرین کے ذریعے یہ خون میں بلا تغیر داخل ہو جاتا ہے اور وائٹ کارپسکلز (سفید دانہائے خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ دل پر کافور کا سٹیمولینٹ اثر کچھ تو مستقیماً اور کچھ معدہ کے ذریعے ہوتا ہے جس سے نبض ممتلی یعنی بھری ہوئی اور قوی ہو جاتی ہے لیکن اسکی رفتار تیز نہیں ہوتی۔ البتہ زیادہ مقدار کافور سے نبض کمزور اور سریع ہو جاتی ہے ؞

تنفس۔ اس سے تنفس کسی قدر تیز ہو جاتا ہے اور ہوائی نالیوں کی رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس لئے کافور خفیف آیکس پیکٹوریںٹ (سنفث۔ مخرج بلغم) ہے ٭

نظام عصبی۔ نظام عصبی پر اسکی اہم تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ ایک عجیب دوا ہے کیونکہ بعض اشخاص میں تو دماغ پر اسکی مفرح تاثیر پڑ کر دل خوش کن خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ ہنسنے اور ناچنے کو جی چاہتا ہے مگر بعض اشخاص کے دماغ پر اسکی مضعف تاثیر پڑتی ہے۔ یہ پہلے تو حرکات معکوسہ کو تیز کرتا ہے لیکن بعد کو انہیں سست کرتا ہے اس لئے یہ ایک اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے ٭

جلد۔ یہ پسینے کے ذریعے خارج ہوتا ہے چنانچہ پسینہ کے پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر مستقیماً تاثیر کر کے اور غدد پسینہ پر مقامی تاثیر کر کے یہ پسینہ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے ٭

جسمانی تغیرات۔ جسمانی ساختوں کے تغیرات پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟ یہ تا حال معلوم نہیں ہوا ہے کہ یہ بحالت صحت و مرض حرارت جسم کو کم کرتا ہے اور پیشاب میں بشکل "کیمفو گلائیکورونک ایسڈ" خارج ہوتا ہے ٭

اعضائے تناسل۔ متوسط مقداریں دینے سے تو کہتے ہیں کہ یہ ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) تاثیر کرتا ہے لیکن بڑی مقداریں دینے سے اینٹی ایفروڈی زی ایک (قاطع باہ) تاثیر کرتا ہے ٭

نوٹ۔ بھیم سینی کافور (Borneo Camphor) کو ہندی اطبا مقوی باہ مانتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے اور کافور قیصوری دونوں کو قاطع باہ جانتے ہیں ٭

اخراج۔ جسم سے کافور کا اخراج تقریباً بلا تغیر گردوں۔ جلد اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کی راہ ہوتا ہے

کافور کی تاثیرات سمیہ

شدید تاثیر سمی۔ اگرچہ کافور سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے تاہم اسکو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے۔ جی متلاتا اور بعض اوقات قیئیں آتی ہیں۔ سر چکراتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے ہذیان ہو جاتا ہے صرع کی مانند تشنج ہونے لگتا ہے۔ جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ سرد چپچپا پسینہ آتا ہے۔ پیشاب کا آنا یا اس کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے ٭

فاد زہر۔ مقیات دیکر قے کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ زود اثر سیلائن یعنی نمکین مسہل دیں۔ سرد و گرم ڈوش کا استعمال کریں۔ کونٹرا ری ٹینٹس کام میں لائیں۔ ضعف کی حالت میں محرکات دیں اور اگر ضرورت ہو تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں ٭

مزمن سمیّ تاثیر۔ بعض اوقات نوجوان عورتیں اپنے رنگ کو کافوری بنانے کے لئے (یعنی خوبصورت بنانے کے لئے) کافور کھانے کی عادت ڈال لیتی ہیں۔ یہ عادت بھی جب ایک دفعہ پڑ جاے تو پھر اس کا ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اس طرح عادتی طور پر تھوڑا سا کافور کھانے سے خفیف سی تفریح اور بیخودی محسوس ہوتی ہے۔ سخت ضعف اور رنگ کا زرد ہو جانا اسکی خاص علامات ہیں +

کیمفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کافور کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ کافور ایک سہل الحصول دوا ہے اس لئے بعض امراض مثلاً لمبے گو (درد کمر) مائی الجیا (درد عضلات) اور کرانک رھیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) وغیرہ امراض میں تخفیف یا رفع درد کے لئے اس کو گھرالو مالشوں کی ادویہ میں عام طور پر استعمال کرتے ہیں +

سٹیمولینٹ یعنی محرک فائدے کے لئے لنی منٹ آف کیمفر کی سپربینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر اور سوزشی اورام مفاصل پر (خواہ وہ وجع مفاصل کے سبب سے ہوں یا دیگر اسباب سے) مالش کیا کرتے ہیں۔ لنی منٹم کیمفوری ایمونی ایٹڈ اور ٹرپن ٹائن۔ و۔ ایسیٹک ایسڈ لنی منٹ کی بطور کاؤنٹر اری ٹینٹ کے مرض برانکائی ٹس (سُعال۔ کھانسی) پلیورائی ٹس (ذات الجنب) اور برانکو نمونیا (ذات الریہ) میں سینہ پر مالش کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) میں مسفوف کافور کو ملاکر بعض جلدی امراض مثلاً ایکزیما (نار فارسی) اور انٹر ٹرائیگو وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ½ ڈرام کافور کو ملاکر اسے ایکزیما آف جینیٹلز (اعضائے تناسل کی نار فارسی) پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کافور کو الکحال میں حل کرکے پھر اسے سادہ مرہم میں ملاکر پائلز یعنی بواسیر پر لگانے سے خراش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے +

بائلز (دمامیل) اور بیڈ سور (زخم بستری)، پر اگر ابتدائے مرض میں سپرٹ آف کیمفر کو لگایا جاے تو مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ سوپر فی شیَل نیورلجیاس (بالائی عصبی دردوں) کے دور کرنے کے لئے بطور ایک مقامی مسکن الم کے کلورل کیمفر اور مینتھول کیمفر نہایت عمدہ ہیں +

استعمالات اندرونی

دہن۔ گندہ دہنی کو دور کرنے کے لئے چاک کا سنون کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا پان میں کافور کو

ڈال کر کھاتے ہیں۔ کلورل کیمفر کو بوسیدہ دانت میں لگانے سے فوراً درد دُور ہو جاتا ہے۔ فلٹولینس (نفخ شکم) میں سپرٹ آف کیمفر کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) اور کالرا (ہیضہ) میں تو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ ان امراض میں شروع ہی سے مریض کو سپرٹس کیمفوری فارشیار بمقدار ۵ بوند ہر پندرہ منٹ بعد دیتے رہیں یہاں تک کہ علامات مرض میں تخفیف ہو جائے اور تب ایک ایک گھنٹہ بعد دیں ٭

نوٹ۔ ہیضہ کے آخری درجہ میں یہ دوا مفید نہیں ہوتی ٭

تنفّس۔ کافور کے سونگھنے یا اسکی نسوار لینے سے مرض کوریزا (زکام) کو آرام ہو جاتا ہے خصوصاً ایسی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) کو جس میں کہ نوبت بہ نوبت چھینکیں آتی ہیں۔ اس مرض میں کافور کو سنگھانے کے علاوہ اسکی سپرٹ کے پانچ پانچ قطرات ہر پندرہ پندرہ منٹ بعد (چند مرتبہ) بذریعۂ دہن بھی دیتے رہیں۔ کرانک برانکائیٹس (پرانی کھانسی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ اس کو بشکل پیرے گارک دیا جائے یا ہائیوسائیمس کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دی جائے۔ ٹنکچر آف سکوئیل کے ساتھ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر ملا کر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ شدید بخاروں میں کہ جن سے مریض جلد ضعیف ہو جاتا ہے کافور کا استعمال مفید ہوتا ہے اس سے نبض کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک نہیں ہوتی اور ہذیان نہیں ہوتا۔ ملک جرمنی میں کافور کو کارڈی ایک سٹیمولینٹ (محرک قلب) خیال کیا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر اس کو کارڈی ایک فیلیور (ضعف قلب) میں دیتے ہیں ٭

نظام عصبی۔ بہت سے تشنجی امراض مثلاً نروس پیلپی ٹیشن (عصبی اختلاج قلب) کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہوپنگ کف (کتے کھانسی) وغیرہ میں اس دوا کے استعمال سے مشتبہ نتائج نکلے ہیں یعنی کبھی تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوا اور کبھی نہیں ٭

اعضائے تناسل۔ ڈس مینوریا (عسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں کافور کے استعمال سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قاطع باہ تاثیر کرتا ہے۔ جریان میں اس کو مسکن فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چھاتی پر لگانے سے اور اندرونی طور پر ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتا ہے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ کافور کو دودھ میں حل کر کے دینا بہتر ہوتا ہے۔ سفوف کئے ہوئے کافور کو گولی کی شکل میں یا کیچٹ میں ڈال کر دے سکتے ہیں۔ رُوبی نیز اے سنس آف کیمفر کو مصری کی ڈلی پر یا بتاسہ میں ڈال کر یا بشکل ایملشن دینا چاہئے۔ اگر اسکی جلدی پچکاری کرنی ہو تو ایک حصہ کافور پانچ حصہ روغن زیتون میں حل کر کے استعمال کر سکتے ہیں ٭

* * *

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اوّل تمام ہوئی

نوٹ۔ اسکے دیباچہ کے ۳۶ صفحات اور فہرست مضامین کے ۳۶ صفحات کل ۷۲ صفحات اصل کتاب سے زائد ہیں ٭

فہرست مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر (جلد اوّل)

اس فہرست میں ڈاکٹری و طبی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں*

آ

آب۔ آپ (پانی)	۷۶۵	آرسینائی برومائیڈم	۴۵۰	آرنیکی ریڈکس ...	۸۰۵
آب آہک ...	۹۶۸	آرسینی اس آئیوڈائیڈم	۴۴۸	آری ایٹ پوٹے سیائی برومائیڈم	۸۲۲
آب آہک شکری	۹۶۹	آرسینی اس انہائیڈرائیڈ	۴۴۵	آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم	۸۲۳
آب دوا	۱۸۴	آرسینی اس ایسڈ	۴۴۵	آری برومائیڈم ...	۸۲۲
آب کافور	۴۴ ۹۸۹	آرسینی نیٹ آف آئرن	۴۴۹	آری کلورائیڈم ...	۸۲۳
آب کلوروفارم	۴۴	آرسینی کل پیسٹ	۴۵۳	آزاڈرکٹا انڈیکا	۸۲۴
آب لیموں ...	۵۰۰	آرسینی کل سیگریٹس	۴۵۲	آزادرخت ہند	۸۲۴
آبلہ انگیز ادویہ	۲۱۸	آرسینی کم (سنکھیا دھات)	۴۴۳	آسما ٹیا (بٹشر)	۸۵۳
آبلہ انگیز پلستر	۵۳	آرغیس	۸۹۲	آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز	۶۲۶
آب مقطر ...	۷۶۸	آرگی رول	۷۸۷	آفیشل فارماکوپیا	۲
آب وہوا ...	۲۴۱	آرگینک ادویہ	۶	آفیشل فارماکوپیائی مرکبات	۳۸
آٹو آف روزیز	۹۳	آرم (سونا)	۸۱۹	آفیشل فارمے سی	۲
آخری بار نسخہ پڑھنا	۱۸۱	آرمورے شی ریڈکس	۸۰۲	آکسی ٹاکک (معجل ولادۃ)	۳۹۰
آرت منجری	۴۳۲	آرنج پیل	۸۱۳	آکسی کیمفر	۹۹۲
آرتھومونو بروموفینول	۴۸۷	آرنج وائن	۶۲۸ ۸۱۵	آکسی مل	۹۴ ۴۳۹
آرسنک۔ آرسینک	۴۴۵	آرنج فلاور واٹر	۸۱۸	آکسی میلا ..	۹۵
آرسنک کے تھیراپیوٹکس	۴۵۹	آرن شیائی کارٹکس	۸۱۳	آکسی مل سلی ...	۹۶
آرسنک کی ٹاکسی کالوجی	۴۶۵	آرن شیائی انڈکیں	۸۱۹	آلو آئل	۹۲
آرسنک کی فارماکالوجی	۴۵۶	آرن شیائی ری سینس	۸۱۴	آلو سیکرا	۱۴۳
آرسنک کے مجربات	۴۶۸	آرنیکا مان ٹے نا	۸۰۴	آمنڈ آئل	۱۹۰ ۷۱۳
آرسینائی آئیوڈائیڈم	۴۴۸	آرنیکی فلوریز ...	۸۰۱	آمنڈ بٹر	۷۰۸
		آرنیکی رھائی زوما	۸۰۵	آمنڈ سوئیٹ	۷۱۱
				آمنڈ کارٹسے ملک کریم	۷۱۲

آمنڈ مکسچر	۸۸ ۷۱۲	آئل آف لے وینڈر	۹۴	آئنٹمنٹ آف کری اُوزوٹ	۱۳۶
آہک شگفتہ . . .	۹۶۷	〃 〃 نٹ مگ	۹۴	〃 〃 کوکین	۱۳۶
آہن مرکب بہ سم الفار	۹۴۹	〃 〃 ونٹر گرین	۲۵۵	〃 〃 کونائم	۱۳۶
آئرن وائن . . .	۱۴۱	〃 〃 یوکےلپٹس	۹۵	〃 〃 کیپسی کم	۱۳۶
آئس بیگ اینڈ لیٹرس کائل	۱۵۱	آئنٹمنٹ (انگوائنٹم)	۱۳۳	〃 〃 کیلومل	۱۳۹
آئس پولٹس	۱۵۱ ۱۶۲	آئنٹمنٹ آف آئیوڈائیڈ آف لیڈ	۱۳۷	〃 〃 کن تھری ڈیز	۱۳۶
آئل - آئلز	۹۱ ۲۴۴	〃 〃 آئیوڈین	۱۳۳	〃 〃 گال	۱۳۷
آئل آف آرنج پیل	۸۱۶	〃 〃 آئیوڈوفارم	۱۳۳	〃 〃 〃 اینڈ اوپیم	۱۳۷
〃 〃 اینس	۹۳ ۷۳۵	〃 〃 ایٹروپین	۱۳۳	〃 〃 لیڈ ایسی ٹیٹ	۱۳۷
〃 〃 پائی مینٹو	۹۳	〃 〃 ایکونائٹین	۱۳۴	〃 〃 لیڈ ایسی ٹیٹ گلیسرینی	۱۳۸
〃 〃 پیپرمنٹ	۹۴	〃 〃 امونی ایٹڈ مرکری	۱۳۹	〃 〃 لیڈ کاربونیٹ	۱۳۸
〃 〃 تھی اوبروما	۹۲	〃 〃 بلاڈونی	۱۳۴	〃 مرکری	۱۳۸
〃 〃 ٹرپن ٹائن	۹۳	〃 〃 بلیو (آئنٹمنٹ)	۱۳۸	〃 مرکری کمپونڈ	۱۳۸
〃 〃 جونی پر	۹۳	〃 〃 ٹار	۱۳۴	〃 مرکیورس کلورائیڈ	۱۳۹
〃 〃 ڈل	۹۲ ۷۳۲	〃 〃 ٹارٹرےٹڈ انٹیمنی	۷۵۳	〃 مرکیورک آئیوڈائیڈ	۱۳۸
〃 〃 روزیز	۹۳	〃 〃 پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	۱۳۴	〃 مرکیورک اولی ایٹ	۱۳۸
〃 〃 روزمری	۹۳	〃 〃 پیرافین	۱۳۴	〃 مرکیورک نائٹریٹ	۱۳۹
〃 〃 سپیئرمنٹ	۹۵	〃 〃 روز واٹر	۱۳۴	〃 مرکیورک نائٹریٹ ڈائیلیوٹ	۱۳۹
〃 〃 سنےمن	۹۳	〃 〃 ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری	۱۳۸	〃 〃 ویریٹرین	۱۳۷
〃 〃 سینٹل ووڈ	۹۳	〃 〃 ریڈ مرکیورک آکسائیڈ	۱۳۸	〃 〃 یوکےلپٹس	۱۳۷
〃 〃 کلوز	۹۴	〃 〃 ریڈ پریسی پی ٹیٹ		〃 ییلو	۱۳۸
〃 〃 کوپائبا	۹۴	〃 ریزن (آئنٹمنٹ)	۱۳۴	〃 ییلو مرکیورس آکسائیڈ	۱۳۸
〃 〃 کوری اینڈر	۹۴	〃 زنک (〃)	۱۳۵	آئی ڈسکس . . .	۷۰
〃 〃 کیجوپٹ	۹۴	〃 زنک اولی ایٹ	۱۳۵	آئیوڈائیڈ آف لیڈ آئنٹمنٹ	۱۳۳
〃 〃 کیڈ	۹۱ ۹۴۱	〃 سٹرن (آئنٹمنٹ)	۱۳۹	آئیوڈائزڈ فینول	۴۸۷
〃 〃 کیروی	۹۴	〃 سلفر	۱۳۵	آئیوڈوفارم	۱۴۲ ۲۴۱
〃 〃 کیمومائل	۷۴۲	〃 سلفر آئیوڈائیڈ	۱۳۵	آئیوڈوفارم آئنٹمنٹ	۱۳۳
〃 〃 کیوبیبز	۹۴	〃 〃 سپرمیسیٹائی	۱۳۵	〃 〃 سپارزی ٹریز	۱۱۱
〃 〃 لیمن	۹۴	〃 〃 گرائی سارو بین	۱۳۶ ۲۳۱ ۷۷۸	آئیوڈین	۱۹۳ ۲۴۱

آیوڈین آئنٹمنٹ ۱۳۳
آیوڈوکیفین ۹۴۵
آیورویدک (دیباچہ) ۱۹
ا
ابن بیطار (دیباچہ) ۱۵
ابن رشد (،،) ۳۰
ابوالقاسم زہراوی (دیباچہ) ۳۰
ابوبکر محمد ابن ذکریا الرازی (،،) ۲۹
ابومروان (دیباچہ) ۳۰
اپیس پیس ٹکس ۳۳۱
اپی کے کوانی ریڈکس ۱۴۴
انندراہرست ۹۴۴
اتھی لک ایتھر ۵۹۴
اٹاگزل . . . ۴۵۵
اٹاگزل سوامن آرسوڈان ۴۵۵
اڑول ۷۸۹
اثمد ۷۴۷
اجوائن اولیم ۶۲۱
اجوائن - اجوائن کاتیل ۶۲۱
اجمو ۷۶۱
اخار ۱۳۹
ادرشولاری سول ۶۴۹
ادویہ کے متعلق ضروری باتیں ۶
ادویہ کو ملاکر دینا . . . ۲۵۹
ادویہ کی ترتیب بلحاظ انکے افعال و استعمال کے ۲۶۷
ادہان (روغنات) ۹۱
اڈلسو ۵۹۱
اڈوسن - اڈوونی ۵۹۳
اراروبا ۷۷۶
اربیانٹس ۷۴۵
ارتھ نٹ آرئل ۷۷۵
ارجنٹائی آکسائیڈم ۲۴۲ او ۲۰۴، ۷۸۵
ارجنٹائی آئیوڈائیڈائی ۷۸۶
ارجنٹائی ایسی ٹاس ۷۸۶
ارجنٹائی لیکٹاس ۷۸۶
ارجنٹائی نائٹراس ۲۴ او ۴۴ ۷۸۸ و ۴۲
،، ،، انڈوریٹس ۷۸۵
،، ،، مٹی گے ٹڈ ۷۸۵
ارجن ٹول . . . ۷۸۷
ارجنٹم - ارجینٹم ۷۸۲
ارجنٹم کی فارماکالوجی ۷۹۱
،، ،، ٹاکسی کالوجی ۷۹۳
،، کے تھیراپیوٹکس ۷۹۵
ارجن ٹےرین . . . ۷۸۷
ارخنخ طوس (دیباچہ) ۲۷
ارسطاطالیس - ارسطوطالیس (،،) ۲۶
ارسٹول ۲۲۳
ارسٹولوکیا ۷۹۹
ارسٹولوکیا انڈیکا ۸۰۰
ارک مولا ۸۰۰
ارگوٹین ۲۰۶
ارگونین ۷۸۷
ارھائن ۳۹۸
ارھی نال ۴۵۴
اری ٹمینٹ ان بلے شنس ۳۰۲
ازباد - ارغار (جھاگ اتارنا) ۲۰
ازدوے تازی ۴۲۹
اڑجانے والے اجزائے مکسچر ۱۹۰
اڑجانے والی دوائیں ۱۸۴
اڑوسہ (بانسہ) ۵۹۱
اسپائرین (اسپائےرین) ۵۴۷
استرنگ - استرنج ۸۴۲
استعمال ارتھائنس ۳۰۳
،، ایسٹرنجینٹس ۲۹۱
،، ایفروڈی زی ایکس ۳۸۳
،، ایکس پیک ٹوریشنٹس ۳۱۱
،، ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) ۳۱۵
،، ایمے ٹکس ۲۸۱
،، ایمے نے گاگس ۳۸۵
،، این ایفروڈی زی ایکس ۳۸۳
،، اینٹی ایمے ٹکس ۲۸۲
،، اینٹی پائی رے ٹکس ۳۵۵
،، اینٹی پیریاڈکس ۳۸۹
،، اینٹی سپٹکس ۳۹۰
،، اینٹی سپیزموڈکس ۳۰۸
،، اینٹی ہائیڈراٹکس ۳۴۶
،، اینوڈائنس جنرل ۳۶۹
،، اینوڈائنس لوکل ۳۵۹
،، بلڈ ٹانکس ۳۱۸
،، پرگے ٹوز ۲۸۹
،، جنرل انس تھے ٹکس ۳۷۱
،، حابسات الدم (مقامی) ۳۲۹
،، دافع بخار . . . ۳۵۵
،، دافع بلغم ۳۱۱
،، دافع تشنج . . . ۳۰۸
،، دافع تعفن . . . ۳۹۰

استعمال ڈایوریٹکس	۳۳۷	استعمال محرکات نخاع	۳۶۳	استعمال منقبضات الحدقہ	۳۷۸
〃 ڈایافوریٹکس	۳۴۵	〃 مخدرات عمومی (کلی)	۳۷۱	〃 منومات ...	۳۶۸
〃 ڈس ان فیکٹینٹس	۳۹۰	〃 مخدرات مقامی	۳۶۱	〃 موافزا ...	۳۴۹
〃 ریسپائی ریٹری سیڈیٹوز	۳۶۰	〃 مدرات بول	۳۳۷	〃 ہیناٹکس ...	۳۶۸
〃 〃 〃 سٹیمولینٹس	۳۶۰	〃 مدرات صفرا	۲۹۷	〃 ہیمے ٹکس	۳۱۸
〃 ریفرجریٹنٹس	۲۷۲	〃 مدرات طمث (حیض)	۳۸۵	〃 ہئرریس ٹوریہ	۳۴۹
〃 سپائنل ڈی پریسینٹس	۳۶۴	〃 مڈری آٹکس	۳۷۸	اسفارغین (ایس پیرےگین)	۸۱۳
〃 〃 سٹیمولینٹس	۳۶۴	〃 مزیلات عفونت	۳۹۰	(رجوہر مارچوبہ جو غلطی سے جوہر خطمی لکھا گیا)	
〃 سٹپٹکس	۳۲۹	〃 مسکنات الم (عمومی)	۳۶۹	دیکھو صحت نامہ	
〃 سٹرنیوٹے ٹریز	۳۰۳	〃 مسکنات الم (مقامی)	۳۵۹	اسفلی بیوس (دیباچہ)	۲۵
〃 سٹومیک ٹانک	۲۷۷	〃 مسہلات ...	۲۸۹	اسلامی طب (〃)	۲۸
〃 سیری برل ڈی پریسینٹس	۳۶۶	〃 مضعفات باہ	۳۸۴	اشبج ...	۶۸۱
〃 سیری برل سٹیمولینٹس	۳۶۶	〃 مضعفات دماغ	۳۶۶	اشق - اوشہ	۶۸۱
〃 قابضات امعاء	۲۹۱	〃 مضعفات قلب	۳۲۳	اشربہ ...	۱۱۲ ۲۲۴
〃 قاطعات باہ	۳۸۳	〃 مضعفات نخاع	۳۶۴	اصباغ ...	۱۱۸
〃 کارڈی ایک ڈی پریسینٹس	۳۲۳	〃 مضعفات مرکز تنفس	۳۰۶	اصطلاحات علم الادویہ (ڈاکٹری)	۳۹۱
〃 کارڈی ایک سٹیمولینٹس	۳۲۳	〃 مطہرات ...	۳۹۰	اصطلاحات علم الادویہ (طبی)	۳۹۱
〃 کاونٹرایری ٹینٹس	۳۳۲	〃 معرقات ...	۳۴۵	اعتقاد مریض	۲۴۰
〃 کولے گاگس ...	۲۹۷	〃 معطسات ...	۳۰۳	اعمال قرابادینی	۱۷
〃 لوکل انس تھیٹکس	۳۶۱	〃 مفرحات	۲۷۲	افتھلمک باربری	۱۹۳
〃 لوکل ویسکیولر سٹیمولینٹس	۳۶۰	〃 مقابلہ کنندۂ سوزش	۲۳۲	افسنتین ...	۴۲۵
〃 ویسوڈائی لیٹر	۳۲۸	〃 مقویات باہ	۳۸۳	افشردہ ...	۱۰۹
〃 مانعات عرق ..	۳۴۶	〃 مقویات خون	۳۱۸	افعال الادویہ ۲ و	۲۶۲
〃 مانعات قے ..	۲۸۲	〃 مقویات قلب	۳۲۳	افعال الادویہ کی اصطلاحات (ڈاکٹری)	۳۹۱
〃 مائی آٹکس ..	۳۷۸	〃 مقویات معدہ ۲۷۳ و	۲۷۷	افعال الادویہ کی اصطلاحات (طبی)	۳۹۱
〃 مبردات ..	۲۷۲	〃 مقیات	۲۸۱	افاقیا ...	۴۲۷
〃 محرکات دماغ	۳۶۶	〃 ممددات الحدقہ	۳۷۸	اقحوان ...	۴۴۵
〃 〃 عروق دموی	۳۶۰	〃 ممددات العروق (مقامی)	۳۲۸	اقحوان بابونجی	۴۴۶
〃 〃 مرکز تنفس	۳۶۰	〃 منفثات	۳۱۱	اقرباذین ...	۴

اقراص (واحد قرص) ۱۲۹
اقراص بنانے کی ترکیب ۲۲۸
اقراص بیش . . . ۵۷۷
اقراص تنکاری ۴۷۷
اقراص پر مہریں یا نشان لگانا ۲۲۹
اقراص صغیرہ ۱۱۷
اقراص کو رکھنا اور دینا ۲۲۹
اقراص نوشادری . . . ۷۰۳
اقلیمیاے مصفا ۹۵۵
اقونیطون (بیش) ۵۷۲
اقونی طین (جوہر بیش) ۵۷۸
اکال قمری ۷۸۴
اک بالکس (ایک بالکس) ۳۹۸
اکتھارگن ۷۸۸
اکتھیال ۲۵۵ ، ۲۲۴
اکسید الفضہ (کشتہ نقرہ) ۷۰۵
اکسیر انیسون ۷۳۶
اکسیر گیاہ ستارہ ۶۵۰
اکے شی کارٹیکس ۴۲۷
اکے شیا بارک ۴۲۷
اکے شی گمائی . . . ۴۲۹
اگاتھی اوس . . . ۹۷۸
اگاری کس ایمے نیٹا ۶۱۸
اگاری کس ایلبس ۶۱۸
اگاری کس شیر رجین ۶۱۹
اگاری کون (غاریقون) ۶۱۶
البرجین ۷۸۷
الجاوی (لوبان) ۸۷۸
الحمض الجاوی . . ۸۸۲

السٹونیا ۶۶۵
الکحال ۶۲۳
الکحال غیر خالص ۶۲۷
الکحول مطلق ۶۲۳
الکسیر - الاکسیر ۱۶۳
الکسر آف وٹرئیل ۵۶۳
الکسر ایلی ٹرائی ڈس ۶۵۰
الکسر ایپی سائی ۷۳۶
الکلس المائی ۹۶۷
الکلس المطفا ۹۶۷
امبر باریس ۸۹۲
امپیریل اوزان و پیمانے ۲۹
امپیریل اوزان کا مطرقی اوزان سے مقابلہ ۳۷
امپیریل میثر رس ۲۷
امتحان الادویہ ۱۷۸
امتحان کیمیاوی ۱۰
امحو طب (دیباچہ) ۲۴
امراض ۲۴۱
امرقس ۸
املی کاست . . . ۵۰۲
امرولہ کاست ۵۳۲
امونیا (امیونیا) ۶۸۶
امونیا کون ۶۸۱
امونیا لوبانی ۸۸۴
امی جی ایٹ لوکل سٹیپ ٹکس ۳۲۷
امی جی ایٹ لوکل وین کیو لر سٹیمولینٹس ۳۲۷
امی جی ایٹ لوکل ہیموسٹے ٹکس ۳۲۷
امیؔ - امی کا پٹی کم ۶۲۱

ان آرگے نک ادویہ ۶
ان بجھا چونہ ۹۶۷
ان ٹس ٹائنل ایسٹرن جینٹس ۲۹۰
ان ٹسٹائنل اینٹی سیپ ٹکس ۲۹۳
ان ٹس ٹائنل ٹانکس ۴۰۷
ان وٹس ٹین ۹۰۱
انجدان ۸۰۸
انجدان سیاہ ۸۰۹
انجیکشن ہائپوڈرمک ۶۸ ، ۱۷۱
انجیکشیو ہائپوڈرمیکا ۶۸ و ۱۷۱
" ایپومارفینی ہائپوڈرمیکا ۶۹
" ایٹروپینی " ۸۵۵
" ارگوٹی " ۶۸
" کوکینی " ۶۹
" مارفینی " ۶۹
انحلال دوا (سالیوبلی ٹی) ۹
اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہئے ۱۸۳
ان ڈائریکٹ ایفروڈی ٹی ی ایکس ۳۸۳
ان ڈائریکٹ ایکشن (ریموٹ ایکشن) ۲۶۶
ان ڈائریکٹ ایمے نے گاگس ۳۸۵
ان ڈائریکٹ این تھل من ٹکس ۲۹۵
ان ڈائریکٹ گیبسٹرک سیڈے ٹوز ۲۷۸
ان ڈائریکٹ ہیپنا ٹکس ۲۶۷
ان ڈائریکٹ ہیبے ٹکس ۳۱۶
انڈیورسے ٹڈ لارڈ ۵۸۸
انڈین برتھ ورٹ . . ۸۰۰
انڈین آر بج ہیل ۸۱۹
" آرزا ڈرکٹ ۸۲۴
" چرائتا ۷۲۸

انڈین گیمبوج ۹۸۶
انس تھے ٹکس ۳۹۸
انس تھے سین ۸۸۶
اِن سن سے شن ۱۸
ان سفلے شیئونیز ۱۷۲
ان سفلے شیئونبز ڈئینی ۸۸۱
ان سکری شن ۲۴۵
ان سلیکڈ لائم ۹۶۷
انفبوزم (انفبوژن) ۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و ۲۴۴
انفبوزم آرن شیائی ۸۱۷ و ۶۵
〃 آرن شیائی کمپازیٹم ۸۱۸ و ۶۵
〃 آرنشیائی کن سن ٹرے ٹم ۸۱۶
〃 آرنشیائی کن سن ٹریٹم کمپازیٹم ۸۱۶
〃 ارگوٹ ۶۵
〃 السٹونی ۶۶۶
〃 ایزاڈرکٹی انڈیکی ۸۲۵
〃 این تھے میڈس ۷۴۳
〃 اینڈروگرافیڈس ۷۲۹
〃 برائی اونی ... ۹۳۱
〃 بربریڈس ... ۸۹۵
〃 بکو (بیوکیو) ۹۳۲ و ۶۵
〃 بکو (بیوکیو) کن سن ٹرے ٹڈ ۹۳۳
〃 جن شیائی کمپازیٹم ۶۵
〃 چیریٹی ۶۵
〃 ڈجی ٹے لس ۶۶
〃 روزی ایسیڈم ۶۶
〃 رھی آئی ۶۶
〃 سکوپیری آئی ۶۶
〃 سرپن ٹیری آئی ۶۶

انفبوزم سنکونی ایسیڈم ۶۶
〃 سے نی ۶۶
〃 سینے گی ۶۶
〃 کرے میریائی ۶۷
〃 کس پیریائی ۶۷
〃 کسکرے لی ۶۷
〃 کلمبی ۹۸۲ و ۶۷
〃 کواشی ۶۷
〃 کیری آفیلائی ۶۷
〃 لیو پیو لائی ۶۷
〃 یوری ارسائی ۶۷
انفیوژن (انفیوزم) ۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و ۲۴۴
انفیوژن آف آرنج پل ۶۵
〃 〃 آرنج پل (کمپونڈ) ۶۵
〃 〃 ارگٹ ۶۵
〃 〃 السٹونیا ۶۶۶
〃 〃 انگسٹورا بارک ۶۷
〃 〃 اینڈروگرافس ۷۲۹
〃 〃 انڈین ایزے ڈرکٹا ۸۲۵
〃 〃 برائی اونیا ۹۳۱
〃 〃 بروم ٹاپس ۶۶
〃 〃 بیوکیو (بکو) ۶۵
〃 〃 بٹر بیری ۶۷
〃 〃 جن شن ۶۵
〃 〃 چریٹا ۶۵
〃 〃 ڈجی ٹے لس ۶۶
〃 〃 روزیز (ایسڈ) ۶۶
〃 〃 رو برب ۶۶
〃 〃 رھٹانی ۶۷

انفیوژن آف سنیک روٹ ۶۶
〃 〃 سنکونا (ایسڈ) ۶۶
〃 〃 سینا .. ۶۶
〃 〃 سنیگا . ۶۶
〃 〃 کسکریلا ۶۷
〃 〃 کلمبا ۹۸۲ و ۶۷
〃 〃 کواشیا ۶۷
〃 〃 کلوز ۶۷
〃 〃 کیمومائل ۷۴۳
〃 〃 ہاپس ۶۷
ان کم پیٹی بل (نقیض) ۴۷
ان گریڈی اینٹس (اجزا) ۴۸
انگریزی خانگی پیمانے ۳۰
انگوائنٹم۔ انگوائنٹا ۱۳۲
انگو اینٹم آئیوڈائی ۱۳۳
〃 آئیوڈوفارمائی ۱۳۳
〃 ایٹروپینی ۸۵۲ و ۱۳۳
〃 ایٹروپینی ڈائلیوٹم ۸۵۲
〃 〃 کم ایسڈ وبوریکو ۸۵۲
〃 〃 کم کوکینی ۸۵۲
〃 ایسیڈائی بورے سائی ۱۳۳ ۴۷۰
〃 ایسیڈائی سیلی سیلاس ۱۳۳ ۵۴۲
〃 ایسیڈائی کاربالے سائی ۱۳۳ ۴۸۴
〃 ایکونائی ٹینی ۱۳۴ ۵۷۸
〃 ایکس ٹمنیا ۱۸۴
〃 ایکوئی روزی ۱۳۴
〃 اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی ۷۵۳
〃 بزمیوتھائی ... ۹۰۵
〃 بزمیوتھائی آکسائیڈم ۹۰۱

انگوانیٹم بلاڈونی . . . ۱۳۴، ۵۴۹
،، بنزداینی ۸۸۱
،، بورے سبس ۴۷۷
،، پائی سِس لیکوئڈی ۱۳۴
،، پلمبائی آئیوڈائیڈائی ۱۳۷
،، ،، ہیپی ٹےرِٹس ۱۳۷
،، ،، کاربونےرِٹس ۱۳۸
،، پوٹےسیائی آئیوڈائیڈائی ۱۳۴
،، پیرافائینی . . . ۱۳۴
،، ریزائی نی . . . ۱۳۴
،، زنسائی . . . ۱۳۵
،، ،، اولی اےرِٹس ۱۳۵
،، سٹی سی آئی ۱۳۵
،، سٹےفی سیگری ۱۳۵
،، سلفیوُرس ۱۳۵
،، ،، آئیوڈائیڈائی ۱۳۵
،، سیلول ۵۶۰
،، ،، کم کوکینی ۵۶۰
،، کرائی سارو بائینی ۱۳۶
،، کری اوزوٹائی ۱۳۶
،، کوکینی ۱۳۶
،، کونائی . . . ۱۳۶
،، کیپ سی سائی ۱۳۶
،، کین تھیری ڈویز ۱۳۶
،، گالی ۱۳۷
،، ،، کم اوپیوُ ۱۳۷
،، گلیسرائی نائی پلمبائی سب ایسی ٹےرِٹس ۱۳۸
،، ویرےٹرائی نی ۱۳۷
،، ہائیڈرارجرائی ۱۳۸
انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی ۱۳۸
،، ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیوائی ۱۳۸
،، ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ۱۳۸
،، ہائیڈرارجرائی اولی اےٹس ۱۳۸
،، ،، ،، ایمونی اےٹی ۱۳۹
،، ،، ،، سب کلورائیڈائی ۱۳۹
،، ،، ،، کمپازیٹم ۱۳۹
،، ،، ،، نائٹرےٹس ۱۳۹
،، ،، ،، ،، ڈائلیوٹس ۱۳۹
،، ہیمے میلےڈس ۱۳۷
،، ہیوسمےلپ ٹائی ۱۳۷
انگورکاست . . . ۵۰۲
انگوزہ ۔ انغوزہ ۸۰۸
انل گےسک (مخدر) ۴۰۱
انوبھوت چکتسا ساگر (دیباچہ) ۹
ان ہلےشن . . . ۳۰۱
انیسون ۷۳۴
انیما (اےنیما ۔ انی مےٹا) ۱۶۴
،، ایسٹرنجنٹ ۱۶۵
،، ایلوز ۶۵۸
،، ایمولی اینٹ ۱۶۶
،، اینٹی سپیزموڈک ۱۶۵
،، این تھل من ٹک ۱۶۵
،، پرگےٹو ۱۶۶
،، سیڈےٹو ۱۶۶
انیما نیوٹری اینٹ ۱۶۶
اواپورےشن (اےواپورےشن) ۱۸، ۲۲
اوپیم پلاسٹر ۵۱
اوڈی لوشن . . . ۶۹۰
اوڈی کلون ۶۳۱
اوَرڈیوپائیزر ویٹس ۲۷
اورنج وائن . . . ۱۴۰
اوُرن وَسا . . . ۵۹۰
اوزان وپیمانے ۲۷
اوشن پختر ۶۸۱
اوکسےلک ایسڈ ۵۳۲
اولی اک ایسڈ ۵۳۱
اولی ایٹس ۔ اولی ایٹا ۹۰
اولی ایٹم ۔ اولی ایٹ ۹۰
،، ایٹروپینی ۸۵۲
،، ایکونائی ٹینی ۵۷۸
اولیم (آئل) ۹۱
،، آرنشیائی کارٹی سس ۸۱۶
،، آلی وی . . . ۹۲
،، امیگڈلی . . . . ۷۱۳، ۹۲
،، ،، ایسنشل پرسک ۷۰۹
،، ،، پرسک ۷۱۳
،، اینی تھائی ۷۳۲، ۹۲
،، این تھےمیڈس ۷۴۲ و ۹۳
،، اینی سائی ۷۳۵ و ۹۲
،، پائی مینٹی ۹۳
،، پائی نائی ۹۳
،، تھیوبرومےٹس ۹۳
،، ٹیرےبن تھی نی ۹۳

اولیم جونی پرائی ۹۳
〃 روزی ۹۳
〃 روزمیرائنی ۹۳
〃 ری سائی نائی ۹۳
〃 سنٹے پس (والٹائل) ۹۳
〃 سنٹے سومائی ۹۳
〃 سینٹے لائی ۹۳
〃 فاسفورےٹم ۹۲
〃 گروٹونس ۹۲
〃 کوپائی بی . . . ۹۴
〃 کوری اینڈرائی ۹۴
〃 کیچوپٹائی ۹۵۲ و ۹۴
〃 کیڈی نم ۹۴۱ و ۹۴
〃 کیردی (کگے روئی) ۹۴
〃 کیری آفیلائی ۹۴
〃 کیوبے بی ۹۴
〃 لائی موئش ۹۴
〃 لائی نائی ۹۲
〃 لے ونڈیولی ۹۴
〃 مائی رس ٹی سی ۹۴
〃 مینتھی پائے پریٹی ۹۴
〃 〃 ویرائڈس ۹۵
〃 مورھوئی ۹۲
〃 ہوم ایٹروپینی کم کوکینا ۸۵۸
〃 یوکےلپٹائی ۹۵
اولیوریزنس . . . ۱۷
اون کی چربی . . . ۵۹۰
اڑول ۹۰۷
اے برس بے پرس (دیباچہ) ۱۳ ۲۳

ایب سٹرکیٹس ۶۱
ایب سن تھول ۴۲۶
ایب سن تھی ام ۴۲۵
ایب سن تھین ۴۲۶
ایب سولیوٹ الکہال ۶۲۳
اے۔ بی۔ سی۔ لنی منٹ ۵۷۷
ایپوڈل ڈاگ ۷۲
ایپوسائنم . . . ۷۶۳
ایپوسائی نین ۷۶۳
ایپی ام پیٹروسیلی نم ۷۶۱
ایپی اول . . . ۷۶۱
اے پیری اینٹس ۲۸۵
ایپی سپیس ٹکس ۳۳۱
ایتھر ۵۹۴ و ۱۹۳
ایتھرایسی ٹک ۶۰۵
ایتھرپیوری فی کےٹس ۵۹۶
ایتھراورکلوروفارم کی تاثیرات
کا باہمی فرق . . . ۶۰۰
ایتھرسنائٹروسائی سپرٹس ۶۰۹
ایتھرکی فارماکالوجی ۵۹۸
ایتھرکے مجربات ۶۰۴
ایتھل آئیوڈائیڈم ۶۱۴
ایتھل برومائیڈم ۶۱۲
ایتھل کلورائیڈم ۶۱۳
ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ ۶۲۳
ایتھی لک الکہال ۶۲۳
ایتھےلین برومائیڈ ۶۱۳
ایٹروپابیلاڈونا ۸۴۱ و ۸۴۴
ایٹروپامنیڈراگورا ۸۴۱

ایٹروپین۔ ایٹروپینا ۸۵۱
ایٹروپینی سلفاس ۸۵۳
ایٹروپینی سیلی سیلاس ۸۵۶
〃 میتھل برومائیڈم ۸۵۶
〃 ویلیریٹے ناس ۸۵۶
ایثر (ایثرگوگردی) ۵۹۴
ایثرمصحح (ایثرنقی) ۵۹۶
ایثرخلیک . . . ۶۰۵
ایڈجووینٹ ۲۴۵
اے ڈیس (اے ڈیپس) ۵۸۷
〃 انڈیورےٹس ۵۸۸
〃 بنزوئیٹڈ ۵۸۸ ۴۲
〃 لے نی ۵۹۰
〃 〃 ہائیڈروسس ۵۹۱
ایڈھاٹوڈاویسی کا ۵۹۱
ایڈری نے لین ۵۹۴
ایرومےٹک ۹
ایرومےٹکس ۲۷۸ ۳۹۹
ایرومےٹک پاؤڈرآف چاک ۱۱۴
ایرومےٹک پاؤڈرآف چاک ودھ اوپیم ۱۰۵ ۹۶۰
ایرومےٹک سپرٹ آف امونیا ۱۰۸ ۶۹۷
ایرومےٹک سرپ ۱۱۳
ایرومےٹک سرپ آف کسکارا ۱۱۵
ایرومےٹک شوگر ۱۶۳
ایرےبین . . . ۱۶
ایری کانٹ . . . ۷۸۱
ایری کس اولیم . . . ۷۷۵
ایری کولین ہائیڈروکلورائیڈم ۷۸۲
ایری کی سیمینا . . . ۷۸۱

اے سافی ٹیڈا ۸۰۸
ایسپائی رین (اسپائرین) ۵۴۷
اے سپٹول ۴۸۸
ایسٹ اینی لائڈم ۴۳۴
ایسو بیوٹل نائٹریٹ ۷۱۷
ایس پیرے گن (ہلیوئین) ۸۱۳
غلطی سے جوہر خطی لکھا گیا (دیکھو صحت نامہ)
ایسٹرن جنٹ انی میٹا ۱۶۵
ایسٹرنجنٹ ڈینٹی فرائسنر ۲۶۹
ایسٹرنجنٹ گارگل ۱۷۰
ایسٹنس سیرپ ۱۱۴، ۲۲۵
ایسڈز ۱۲ و ۳۹
اے سنشیا اینی سائی ۷۳۶
اے سنشیا کیمفوری ۹۹۱
اے سینس آف اینس ۷۳۶
اے سنشل آئلز ۱۵ و ۱۹۸
اے سنشل آئل آف کیمفر ۹۹۱
ایس کے رائکلس . . . ۳۳۱
ایسی ٹا-ایسی ٹم ۳۸ و ۴۴۲
ایسی ٹک ایتھر . . . ۶۰۵
ایسی ٹک ایسڈ ۴۳۸
ایسی ٹم (ونے گر) ۳۸
〃 اپی کے کواننی ۳۹
〃 سلی ۳۹
〃 کن تھیری ڈیز ۳۹
ایسڈ انفیوژن آف روزیز ۶۶
〃 〃 سنکونا ۶۶
ایسیڈ اڈائلیبوٹا ۴۰
〃 سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ ۸۴
ایسیڈم (ایسڈ) ۴۰
〃 آرسینی اوزم ۴۴۵
〃 ایسی ٹی کم ۴۳۸
〃 〃 〃 ڈائلیوٹم ۴۱، ۴۳۹
〃 ایسی ٹی کم گلےشی ایلی ۴۴۱
〃 اوکسیلے کم . . . ۵۳۲
〃 اولی اے کم . . . ۵۳۱
〃 بنزوئیکم . . . ۸۸۲
〃 بوریکم . . . ۴۶۹
〃 پائروگیلی کم ۵۳۸
〃 〃 آکسی ڈائزڈ ۵۳۹
〃 پکریکم . . . ۵۳۶
〃 ٹارٹاریکم . . . ۵۰۲
〃 ٹینے کم . . . ۵۷۱
〃 سٹرے کم . . . ۴۹۹
〃 سلفیوروزم ۵۶۹
〃 سلفیوریکم ۵۶۲
〃 〃 ایرومیٹے کم ۵۶۳، ۴۲
〃 〃 ڈائلیوٹم ۵۶۳ و ۴۱
〃 نیسلی سیلی کم . . . ۵۴۰
〃 فارمیکم . . . ۵۰۸
〃 فاسفاریکم ڈائلیوٹم ۵۳۵، ۴۱
〃 فاسفاریکم کن سن ٹریٹم ۵۳۴
〃 کاربالے کم ۱۴۲ و ۴۸۲
〃 کاربالیکم لیکوئفی کیٹم ۴۸۳
〃 کرائی سوفینی کم ۴۹۹
〃 کرومیکم . . . ۴۹۷
〃 کرے سیلی کم ۵۰۵
〃 کیمفوریکم . . . ۹۹۱
ایسیڈم گیلے کم . . . ۵۰۸
〃 لیکٹے کم ۵۲۲
〃 〃 ڈائلیوٹم ۵۲۳
〃 نائٹریکم . . . ۵۲۷
〃 〃 ڈائلیوٹم ۵۲۸، ۴۱
〃 نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم ۵۲۸، ۴۱
〃 ہائیڈروبرومیکم ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۰۹
〃 〃 کن سن ٹریٹم ۵۰۹
〃 〃 سیانیکم ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۱۴
〃 〃 کلوریکم . . . ۵۱۱
〃 〃 ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۱۲
ایشورلنگی ۹۳۰
ایشورمول ۸۰۰
ایشیاٹک باربری ۸۹۳
ایفروڈی زی ایکس ۳۸۱ و ۳۹۹
ایفروے سینٹ پاوڈرز ۴۹
〃 ٹارٹریٹ سوڈا پاؤڈر
سڈلٹز پاؤڈر ۵۰
〃 سٹرڈ ٹارٹریٹ ۵۰
〃 سوڈیم سلفیٹ ۵۰
〃 سوڈیم فاسفیٹ ۵۰
〃 سوڈیم سیلی سلیٹ ۵۴۴
〃 کیفی نی سٹراس ۵۰
〃 گرے نیولز ۴۹
〃 لیتھی ام سٹریٹ ۵۰
〃 میگ نے سیم سلفیٹ ۵۰
اے فیڈرا ولگیرس ۸۵۳
ایکالیفا ۴۳۲
ایکانومیکل پراڈکٹس آف انڈیا دیباچہ ۷

ایک بالکس ... ۳۸۴
ایک ٹیا ریسی موزا ۵۸۶
ایکٹول ۷۸۶
ایک زلیر بینٹس ۳۶۶
ایکس پریشن ۲۲
ایکس پیک ٹورینٹس ۳۰۹ و ۴۰۰
ایکسٹرا فارماکوپیا ۵
ایکسٹریکٹ (ایکسٹریکٹم) ۵۴
〃 آف ارگٹ ۶۰
〃 〃 اوپیم ۵۶
〃 〃 انڈین ہیمپ ۶۱
ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۵۶ / ۶۵۳
〃 〃 بیلاڈونا ۶۰
〃 〃 ٹیراکسی کم ۵۸
〃 〃 جن شن ۵۶
〃 〃 جیلپ ۶۰
〃 〃 رھیوبرب } ۶۰
〃 〃 روبرب }
〃 〃 رھٹانی ۵۶
〃 〃 ریمنس پرشیانی ۵۷
〃 〃 سٹرے مونیم ۶۰
〃 〃 کالچیکم ۵۵
〃 〃 کیمو مائل ۵۶ و ۴۴۲
〃 〃 لکریس ۵۷
〃 〃 میل فرن (لیکوئڈ) ۵۸
〃 〃 نکس وامیکا ۵۹
〃 〃 مالٹس ۲۰۱
〃 〃 ہائیوسائی مس (گرین) ۵۶
ایکسٹریکٹم (ایکسٹریکٹ) ۵۴

ایکسٹریکٹم اپی کے کوانی لیکوئڈم ۵۷
〃 ارگوٹی ... ۶۰
〃 ارگوٹی لیکوئڈم ۵۷
〃 اوپیائی ۵۶
〃 اوپیائی لیکوئڈم ۵۸
〃 ابڈھا ٹوڈی لیکوئڈم ۵۹۲
〃 ایکالیفی لیکوئڈم ۴۳۳
〃 ایلوز باربے ڈنسس ۵۶ / ۶۵۳
〃 ایلی ٹرائی ڈس ۶۵۰
〃 این تھے میڈس ۵۶ / ۷۴۲
〃 بربریڈس .. ۸۹۵
〃 بیلاڈونی .. ۶۰
〃 〃 ایکھا لیکم ۶۰ / ۸۴۸
〃 〃 لیکوئڈم ۵۸ / ۸۴۸
〃 〃 ویرائڈی ۵۶ / ۸۴۶
〃 بیلی لیکوئڈم ۸۳۹
〃 بربری لیکوئڈم ۵۸
〃 ٹراکسے سائی ۵۵
〃 〃 لیکوئڈم ۵۸
〃 جن شیانی ۵۶
〃 جے بورینڈائی لیکوئڈم ۵۸
〃 جیلپے پی ... ۶۰
〃 رھی آئی ... ۶۰
〃 سارسی لیکوئڈم ۵۸
〃 سٹروفن تھائی ۶۱
〃 سٹرے مونیائی ۶۰
〃 سنکونی لیکوئڈم ۵۸
〃 سیمی سی فیوگی لیکوئڈم ۵۸
〃 فائسا سٹگ مے ٹس ۶۰

ایکسٹریکٹم فیلےسس لیکوئڈم ۵۸
〃 کاسکاری سیگریڈی ۵۷
〃 〃 } ۵۹
لیکوئڈم }
〃 کالچی سائی ۵۵
〃 کالوسن تھےڈس کمپازیٹا ۶۱
〃 کرے میریائی ۵۶
〃 کوکی لیکوئڈم ۵۸
〃 کولی لیکوئڈم ۹۴۷
〃 کے نےبس انڈیکا ۶۰
〃 گلائسر ھائزی ۵۷
〃 〃 〃 لیکوئڈم ۵۹
〃 نیوکسس وامی سی ۶۱
〃 نیوکسس وامی سی لیکوئڈم ۵۹
〃 ہائیوسائی مائی ویرائڈی ۵۶
〃 ہائی ڈریس ٹس لیکوئڈم ۵۹
〃 ہیمے میلی ڈس لیکوئڈم ۵۹
〃 یوآنی مائی سکم ۶۱
ایکس ٹیم پورے نی اس فارمے سی ۲
ایکسی پی اینٹس ... ۲۰۱
ایک سسری تھیراپیوٹکس ۴
ایکسی سکے ٹڈ ایلم ۶۶۲
ایکوا (پانی) ۷۶۵
ایکوا - ایکوی (عرق) ۴۲
ایکوا آرنشیائی فلوریز ۴۳ / ۸۱۸
〃 اینی تھائی ۴۳ و ۷۳۲
〃 ایکوا این تھے میڈس ۷۴۳
〃 ایکوا اینی سائی ۴۳ و ۷۳۵
〃 پائی مینٹی ... ۴۴

ایکواڈیسٹی لیٹا ...	۴۴ ۷۶۸
〃 روزی ...	۴۴
〃 ریچیا	۸۲۰ و ۵۲۹
〃 سم بیؤسائی	۴۴
〃 سنے مومائی	۴۴
〃 فینی کیبولائی	۴۲
〃 کلوروفارمائی	۴۴
〃 کیروی ...	۴۴
〃 کیل سس	۹۶۸
〃 کیمفوری	۴۴ و ۹۸۹
〃 لاروسیرے سائی	۴۴
〃 مینتھی پائے پربیٹی	۴۴
〃 〃 ویرائڈس	۴۴
ایکوئس ایکسٹریکیٹ۔	۹۶۸
ایکونائٹ (ایکونائیٹم)	۵۷۲
〃 〃 روٹ ...	۵۷۴
ایکونائیٹم نیپے لِس	۵۷۲
ایکونائی ٹائی ریڈکس	۵۷۴
ایکونائی ٹین۔ ایکونائی ٹینا	۵۷۸
ایکونائی ٹین آئنٹ منٹ	۱۳۴ ۵۷۸
ایکونین (جوہر بیش)	۵۸۱
ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا	۱۸۰
ایک نسخہ کا بار بار بنانا	۱۸۱
ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا	۱۸۴
ایکے شیا (اکے شیا)	۲۰۱
اے گوڈ میوٹے شن	۲۴۲
ایگرو پائرم ...	۶۱۹
ایگری ایبل ...	۹
ایگ فلپ ...	۶۲۸
ایگیے تھین ...	۵۴۶
ایلیتھی ای ریڈکس	۶۶۸
ایل سول ...	۶۷۳
اَیلکلائڈس (ایلکلائڈز)	۱۱ ۲۵۴
ایلکلائن ڈینیٹی فرائشنر	۲۶۹
اَیلکہال (اَیلکہل۔ الکحل)	۶۲۴
ایلکہال (۲۰ و ۴۵ و ۶۰ و ۷۰ فیصدی	۶۲۶
ایلکہال کی مقدار مختلف شرابوں میں	۶۳۱
ایلکہال ایبسولیوٹم	۶۳۳
ایلکہال انیتھی لی کم	۶۲۳
ایلکہال کے تھیراپیوٹکس	۶۳۹
〃 کی ٹاکسی کالوجی	۶۴۶
〃 〃 فارماکالوجی	۶۳۳
ایلکہالزم	۶۴۷
ایلکہالک ایکسٹریکٹس	۵۹
ایلوا (ایلوہ)	۶۵۰
ایلواین۔ ایلوائنم	۶۵۷
ایلو باربے ڈنسس	۶۵۰
〃 پیری آئی ..	۶۵۵
〃 چائی نن سس	۶۵۱
〃 سوکوٹرائنا	۶۵۵
〃 ویرا ...	۶۵۱
ایلوز (ایلوا)	۲
ایلم (پھٹکری)	۶۷۰
ایلم روزگارگل	۶۷۳
ایلم نول	۶۷۴
ایلیوٹری شن ...	۲۱
ایلیوُمن (ایلم)	۶۷۰
ایلیومی نی ام ایسی ٹوٹارٹریٹ	۶۷۳
〃 〃 ایسی ٹیٹ سولیوشن	۶۷۳
〃 〃 کلورائیڈ	۶۷۴
〃 〃 کیسی نیٹ	۶۷۴
〃 〃 نائٹریٹ	۶۷۴
〃 〃 نیف تھال سلفونیٹ	۶۷۴
ایلی ٹرس ...	۶۴۹
ایلی ٹرس کارڈیل	۶۵۰
اِسلے ٹیری ام	۱۴۲
اے لیکہ	۶۵۰
ایماٹلم ...	۷۲۴
ایمائل نائٹرس	۷۱۶
ایمائل نائٹریٹ	۷۱۶
〃 〃 کیپ شول	۷۱۷
〃 〃 ویلیریٹے ناس	۷۱۸
ایمائلین کلورل	۷۲۳
〃 ہائیڈریٹ	۷۲۳
ایمبروکے شن	۷۰
ایم پلاسٹرم (پلاسٹر)	۵۰
ایم پلاسٹرم اوپیائی	۵۱
〃 〃 ایکونائی ٹائی	۵۷۷
ایم پلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بلاڈونی	۵۷۷
〃 〃 ایونائی کم ہائیڈرارجیرو	۵۲ و ۶۸۳
〃 〃 بیلاڈونی	۵۲ و ۸۴۹
〃 〃 پائی سس	۵۲
〃 〃 پلمبائی ...	۵۲

ایم پلاسٹرم پلمبائی آئیوڈائیڈائی	۵۳	ایمونیم	۶۸۶	اینٹی ایبےٹکس	۲۸۲
،، ،، ریزیٹنی	۵۳	،، ایلم . . .	۶۷۰	اینٹی ایکس پیک ٹورینٹس	۳۱۱
،، ،، سےپونس	۵۳	،، برومائیڈ	۹۱۵	اینٹی پائی رےٹکس	۳۵۴
،، ،، کیلےفی شینس	۵۳	،، بنزوئیٹ	۸۸۴	اینٹی پائرین کیفی نوسٹریکم	۹۴۶
،، ،، کن تھیرے ڈیز	۵۳	،، بوریٹ	۶۹۵	اینٹی پیراسی ٹکس	۳۸۸
،، ،، مینتھول	۵۳	،، سسکی کاربونیٹ	۶۹۵	،، پیری آڈکس	۳۸۹ و ۴۰۳
،، ،، ہائیڈرارجرائی	۵۴	،، کاربونیٹ	۶۹۵	،، سائیلےگاگس	۲۷۱
ایم پیری کل تھیراپیوٹکس	۳	،، کلورائیڈ	۷۰۱	،، سپیزموڈکس	۲۰۸ و ۴۰۳
ایگڈلا امارا	۷۰۸	ایمونی لےٹڈ ٹنکچر آف کونین	۱۹۵	،، سٹیپ ٹکس . . .	۳۸۷
،، ڈلسس . . .	۷۱۱	،، ،، فینائل ایسٹ ایمائیڈ	۴۳۵	،، سیپ سین	۴۳۶
ایملشن - ایملشیو	۱۸۷ و ۱۶۴	،، ،، لنی منٹ آف کیمفر	۷۳ ۶۸۸	،، فیبرائل . .	۲۵۴
ایملشیو سیلول . .	۵۶۰	ایمونی لائیکوار فارٹس	۶۸۷	،، فیبرین . . .	۴۳۴
ایمولی اینٹس	۳۴۷ و ۴۰۰	ایمونول	۴۳۵	،، کامنیا . . .	۴۳۶
ایمولی اینٹ انی میٹا	۱۶۶	ایےٹکس . .	۲۷۹ و ۴۰۰	،، لی تھاک . . .	۴۳۹
ایموناٹکم	۶۸۱	،، انڈائریکٹ	۲۸۰	،، ماس کیٹو لوشن	۴۸۵
،، مکسچر . . .	۶۸۴	،، ڈائریکٹ	۲۷۹	اینٹی منی - اینٹی مونی ام	۷۴۷
،، اینڈ مرکری پلاسٹر	۶۸۳	،، ریموٹ	۲۸۰	اینٹی مونیائی آکسائیڈم	۷۵۰
ایمونیا	۶۸۶	،، سینٹرل	۲۸۰	اینٹی مونی اس سلفائیڈ	۷۴۹
ایمونیائی بائیکاربوناس	۶۹۸	ایے نے گاگس	۳۸۵ و ۴۰۱	اینٹی مونیل وائن	۷۵۵
،، برومائیڈم	۹۱۵	این ابفروڈی زی ایکس	۳۸۳	اینٹی مونیم ٹائگرم پٹیوری فی کیٹم	۷۴۹
،، بنزوآس	۸۸۴	این تھرا روبین . .	۷۷۹	اینٹی مونیم ٹارٹریٹم . . .	۷۵۲
،، بوراس	۶۹۵	این تھرو پومورفون	۸۴۳	اینٹی نروین	۸۳۶
،، پکراس	۵۳۷ و ۶۹۹	این تھل من ٹکس	۲۹۴ و ۴۰۲	اینٹی ہائیڈراٹک	۳۴۵
،، ٹارٹراس	۶۹۹	این تھے مس	۷۳۸	اینڈروگرافس . .	۷۲۸
،، سیلی سلاس	۵۴۴	،، ،، پائی ری تھرم	۷۴۵	اے نلجین . . .	۷۲۷
،، فاسفاس	۷۰۷	،، ،، کوٹولا	۷۴۴	اینل گےسکس	۳۶۹ و ۴۰۲
،، فلورائیڈم	۶۹۸	،، ،، نوبی لس	۷۴۰	اینوڈائن . . .	۳۶۹
،، کاربوناس	۶۹۵	این تھے میڈس فلوربز	۷۴۱	اینی تھائی فرکٹس	۷۳۰
،، کلورائیڈم	۷۰۱	اینٹ ایسیڈ	۷۴۵ و ۴۰۵	اینی تھول . . .	۷۳۷

اینی تھون	۷۳۰	باسلیقون کمونی	۶۲۱	برائی اونین	۹۳۱
اینس فروٹ	۷۳۴	بال اُڑانے کے پوڈر	۸۳۶	برباریس (امبرباریس)	۸۹۲
اینس واٹر	۷۳۵	بالسم (بلسے مم)	۸۲۶	بربرس ۸۹۴ و	۸۹۲
اینی سائی فرکٹس	۷۳۴	بالسم آف پیرو	۸۲۹	رر ارسٹے ٹا ...	۸۹۳
اینی سائی کیمفر	۷۳۷	بالسم آف ٹولو	۸۳۲	رر ایشیاٹیکا	۸۹۳
اینی سک ایسڈ	۷۳۷	بالسمز	۱۴	رر لیکی ام	۸۹۳
اینی سیڈ کارڈیل	۷۳۶	بالسے مم (بالسم)	۸۲۶	رر ولگیرس	۸۹۳
اینی مل بانھ	۱۵۵	رر پیرو وی ایم	۸۲۹	بربرینی سلفاس	۸۹۵
ے ویکو اینٹس	۲۸۵	رر ٹولوٹے نم	۸۳۲	رر فاسفاس	۸۹۵
ب		بام (بلسان)	۸۲۶	رر کاربوناس	۸۹۵
		بانسہ	۵۹۱	رر ہائیڈروکلوراس	۸۹۵
بابلی طب (دیباچہ)	۲۲	بانسہ کا نچوڑ	۵۹۲	بربوریزیاس	۴۲۹
بابونہ (بابونج)	۷۳۸	ببول کی چھال	۴۲۷	برٹش فارماکوپیا	۵
بابونہ انگلسی ..	۷۳۹	ببول کی گوند	۴۲۹	برٹونس ایتھر	۷۱۸
رر بدبو	۷۴۴	ببول کی گوند کا لعاب	۴۳۰	برف کی پولٹس لگانا	۱۵۱
رر بری	۷۴۴	بتیاں	۲۲۱	برف کی تھیلی	۱۵۱
رر تفاحی	۷۳۹	بٹر آمنڈ	۷۰۸	برگ یا پتیاں ..	۷
رر جرمنی	۷۴۶	بٹرس	۲۶۸	برگ تفاح (ایبروح)	۸۴۵
رر رومی	۷۳۹	بٹر سٹومے کگس	۲۷۳	برومائیڈ آف آرسی نی ام	۴۵۰
رر گاؤچشم ...	۷۴۵	بجھا ہوا چونہ	۹۶۷	رر رر ایمونی ام	۹۱۵
رر ناری	۷۴۵	بچھناک	۵۷۲	رر رر پوٹے سیم	۹۱۶
رر ہسپانی	۷۴۵	بدرفات	۲۰۱	رر رر سوڈیم	۹۱۷
باتھ - باتھز ...	۱۴۶	برانڈی	۶۲۸	رر رر گولڈ	۸۲۲
بادام تلخ	۷۰۸	رر کمسپچر ۸۸ و	۶۲۸	برومائیڈس کے تھیراپیوٹکس	۹۲۳
بادام روغن ...	۷۱۳	برائی اونی	۹۳۰	رر کی ٹاکسی کالوجی	۹۲۲
بادام شیریں	۷۱۱	برائی اونیا	۹۳۰	رر رر فارماکالوجی	۹۱۹
بادیان رومی	۷۳۴	رر رر ایلبا	۹۳۰	رر کے مجربات	۹۲۸
بارب ایلوئین	۶۵۸	رر رر اے پی جیا	۹۳۰	برومل ہائیڈراس	۹۱۷
باربے ڈوز ایلوز	۶۵۰	رر رر ڈی اوٹیکا	۹۳۰	برومم	۹۱۵

بروموفارم	۹۱۸
بروموفینول	۴۸۷
بروموکول	۹۱۸
برومول	۴۸۷
بروموہیمول ...	۹۱۹
برومیڈیا	۹۱۸
برومین	۹۱۵
برومی پین	۹۱۸
برومےٹڈ سولیوشن آف آرسنک	۴۵۱
برومے لین	۹۱۷
بروئے ہنگ	۱۸
برھماجی (دیباچہ)	۱۹
بریڈ کریپ	۳۰۱
برے نل کین	۴۷۲
بزرالشبت	۷۳۰
بزمتھ۔ بسمتھ	۸۹۹
بزمتھ سالٹس ۱۹۱ و	۲۰۵
،، کے تھیراپیوٹکس	۹۰۹
،، کی فارماکالوجی	۹۰۶
،، کے مجربات	۹۱۳
بزمیوتھم۔ بسمیوتھم	۸۹۹
بزمیوتھائی آکسائیڈم	۹۰۱
بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم	۹۰۱
،، آکسی آئیوڈائیڈم	۹۰۷
،، ،، آئیوڈوگیلاس	۹۰۷
،، ،، برومائیڈم	۹۰۷
،، ،، بنزوئیٹ	۹۰۵
،، ،، کاربونیٹ	۹۰۰
،، ،، کلورائیڈ	۹۰۷

بزمیوتھائی آکسی نائٹریٹ	۱۹۱ ۹۰۲
،، آئیوڈوری سارسین سلفونیٹ ..	۹۰۶
،، اولیاس	۹۰۷
،، ایٹ سیریائی سیلی سیلاس	۹۰۲
،، بنزوآس	۹۰۵
،، بیٹانیف تھولاس	۹۰۶
،، پیپ ٹونیٹ	۹۰۷
،، پیروگے لیٹ	۹۰۸
،، ٹرائی بروموفینول	۹۰۹
،، ٹیناس	۹۰۹
،، سب گے لیٹ	۹۰۸
،، سب نائٹراس	۹۰۲
،، بسٹراس ...	۹۰۶
،، سلفوکاربولیٹ	۹۰۸
،، سیلی سلاس	۹۰۲
،، فاسفاس	۹۰۷
،، فینولیٹ	۹۰۸
،، کاربوناس	۹۰۰
،، لوریٹی نیٹ	۹۰۶
،، میتھی لین ڈی گیلیٹ	۹۰۶
بسمیوتھول ...	۹۰۸
بسل	۹۰۶
بطون الجبال	۸۰۴
بطراسالیون	۷۶۱
بقراط (دیباچہ)	۱۴ ۲۶
بکھ (بیش)	۵۷۲
بل۔ بلگری۔ بلو	۸۳۸
بلاڈس پل ..	۱۰۰

بلاڈونا (بیلاڈونا)	۸۴۰
بلڈ پریشر ۲۹۰ و	۳۲۶
بلڈ ٹانکس ...	۴۰۶
بلڈ سپلائی	۳۵۰
بلڈ وے سلز ...	۲۳۶
بلسان (بلسم)	۴۲۶
بلسان پیرو	۴۲۹
بلسان ٹولو ...	۴۳۲
بلسٹرز	۲۱۸
بلسٹر سپریڈنگ	۲۱۸
بلسٹرنگ پلاسٹر	۱۳
،، فلوئڈ	۷۶
بلورات القمر ..	۱۸۴
بلیو آئنٹمنٹ	۱۳۸
بلیو وونڈسٹون	۱۶۵
بلیک ڈرافٹ ...	۸۸
بلیک مرکیوریل لوشن	۸۶
بلیک واش	۸۶
بن اوشدھ وگیان پرتھم بھاگ (دیباچہ)	۹
بنزانلجین ..	۴۷۶
بنزوئن۔ بنزوئنم	۴۶۸
بنزوئک ایسڈ ۱۹۱ و	۴۸۲
بنزوئک ایسڈ لانیج	۴۸۳
بنزوئنگ گاز ...	۴۸۳
بنزوئے ٹڈ لارڈ	۵۸۸
بنزایکونین ..	۵۸۱
بنگال کائنو	۹۳۵
بنگال کوئنس	۹۳۸

بوجیز۔ بوجی نے ریا ۱۵۹ ۲۰۲
بورزم ۴۷۸
بورق (معدنی ومصنوعی) ۴۷۴
بورق الخبازین . . . ۴۷۴
بورق زبدی . . . ۴۷۴
بورق عسلی ۴۷۴
بورق الصناعہ ۴۷۴
بورک اَئیسڈ ۴۶۹
بورک آئنٹ منٹ ۴۷۰
بورک ایسڈ آئنٹ منٹ ۱۳۳ ۴۷۰
بورک پیسٹل ۴۷۲
بورک پیسری ۴۷۲
بورک سپازی ٹری ۴۷۲
بورک کالیریم ۴۷۱
بورک گارگل ۴۷۱
بورک گاز . . . ۴۷۱
بورک لنٹ . . . ۴۷۱
بورک لوشن ۴۷۲
بورک ڈُول ۴۷۱
بورنیو کیمفر ۹۸۷
بوروگلیسرائیڈ ۴۷۲
بورومین بھتے لین ۴۷۲
بورہ۔ بورہ ارمنی ۴۷۴
بورے سک ائیسڈ ۴۶۹
بوریکس ۱۹۱ و ۴۷۴
بوریکس باتھ ۱۵۷
بوریکس ہنی ۸۶ و ۴۷۵
بولڈو۔ بولڈین ۹۱۴
بولڈوگلیوسین ۹۱۴
بولس ۱۵۹
بوٹے دوا ۹
بہ ہندی (دبل) ۸۳۸
بھاؤپرکاش (دیباچہ) ۹
بھک سے اڑجانیوالے مرکبات ۲۵۹
بھمبری گوند . . . ۴۲۹
بیٹرڈ پلز ۶۶۰
بے بَرین۔ بیبے رینا ۸۳۷
بے برینی سلفاس ۸۳۸
بیٹل نٹ ۷۸۱
بیٹل۔ بیٹل لیف ۸۹۶
بیپ ٹی سین ۸۳۴
بیپ ٹی سینم ۸۳۴
بیخ دوا ۷
بیخ بیش . . . ۵۷۴
" تمباکوے کوہی ۸۰۵
" خطمی . . . ۶۶۸
" تولنج . . . ۶۴۹
" لفاح بری ۸۴۲ و ۸۴۷
بید۔ بید سیاہ ۵۴۸
بے ریم (بیریم) ۸۳۵
بیریائی سلفائیڈم ۸۳۶
" کلورائیڈم ۸۳۷
بےسس ۱۲ و ۲۳۰ و ۲۴۵
بے سورین . . . ۱۶
بیش ۵۷۲
بیشین ۵۷۸
بیف اینڈ آئرن وائن ۶۲۹
بیل فروٹ . . . ۸۳۸
بیلی فرکشن ۸۳۸
بیلاڈونا (بلاڈونا) ۸۴۰ ۸۴۴
بیلاڈونا آئنٹ منٹ ۱۳۴ و ۸۴۹
بیلاڈونا پلاسٹر ۵۲ و ۸۴۹
بیلاڈونا اور ایٹروپین کے اعمال کا خلاصہ . . ۸۶۷
بیلاڈونا اور ایٹروپین کی ٹاکسی کالوجی ۸۶۷
بیلاڈونا اور ایٹروپین کی فارماکالوجی . . ۸۵۸
بیلاڈونا اور ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس ۸۶۹
بیلاڈونا سپازی ٹری ۱۱۱ ۸۵۰
بیلاڈونی ریڈکس ۸۴۷
بیلاڈنی فولیا ۱۴۵ و ۸۴۵
بیلی نا۔ بے لینم ۱۴۶
بینزول۔ بینزولیم ۸۹۰
بینز ایلڈی ہائیڈ ۷۱۰
بینزنیم۔ بینزین ۸۷۷ و ۸۹۰
بی وو (شراب مقوی) ۶۲۹
بیوٹل کلورل ہائیڈراس ۱۹۱ و ۲۰۵ ۹۳۷
" ہائیڈریٹ ۹۳۷
بیوٹیا گم . . . ۹۳۵
بیوٹیا سیڈس . . . ۹۳۶
بیوٹی ای سیمینا ۹۳۶
بیوٹی ای گمائی ۹۳۵
بیوکیوڈیوسما ۹۳۲
" فولیا . . . ۹۳۲
" لیوز ۹۳۲

پ

پارتھی نی ام . . . ۷۴۵
پارسلے ۷۶۱
پالی پورس آفی سی نےلس ۶۱۶
پان ۸۹۶
پانی (ایکوا) ۷۶۵
پانی ملے ہوئے ایلکھالز ۶۲۶
پائروگیلک ایسڈ ۵۳۸
پائروگیلول . . . ۵۳۸
پائرے لوکسن . . ۵۳۹
پائری نول . . . ۵۸۵
پائلو کارپینی نائٹراس ۱۴۲
پیپسین (پپسین) ۲۴۹ ۲۰۷
پُتّر جنّی ۸۴۲
پچ پلاسٹر ۵۲
پراسس (عمل) ۲۲۶
پراکٹرز پیسٹ ۲۰۳
پرائمری اِمگیشن ۲۶۷
پرجنگ اگارک ۶۰۶
پرگے ٹوز (مسہلات) ۲۸۵ و ۴۰۶
〃 〃 انی مےٹا ۱۶۶
〃 〃 سمپل ۲۸۶
〃 〃 سیلائن ۲۸۷
〃 〃 ڈراسٹک ۲۸۷
〃 〃 ہائیڈرے گاگس ۲۸۷
پرل کوٹنگ . . . ۲۱۳
پروٹمارگول . . . ۷۹۰
پروٹیگ ٹوز ۳۴۷

پروف سپرٹ ۶۲۶
پریس کرپ شن ۲۴۵
پرے سک ایسڈ ۵۱۴
پرکوےشن ۲۴ ۲۲۷
پری پئرڈ چاک ۹۵۹
پری پئرڈ کیلےمین ۹۵۵
پرسے سی پے شن ۱۹
پریسی پی لےٹڈ چاک ۹۵۸
پریسی پی ٹڈ کیلسی ام کاربونیٹ ۹۵۸
پرلیز ۱۷۳
پژشکی نامہ (دیباچہ) ۸
پس چیوُ لینٹس ۳۳۱ و ۴۰۸ ۴۱۶
پشم کی چربی . . . ۵۹۰
پشم کی پانی والی چربی ۵۹۰
پک ٹین (پیک ٹین) ۱۶
پکرک ایسڈ . . . ۵۳۶
پکروٹاکسی نم . . . ۱۴۳
پک می اپ ۶۹۹
پگ مینٹم ۱۷۴
پگ مینٹم ایسڈائی بوریسائی ۴۷۳
〃 اینٹی سپٹیکم ۴۸۶
〃 کرائی سارو بینی ۷۷۸
پگ مینٹم کرائی سارو بینی ایٹ پائروگیلول ۷۷۸
پلاسٹرز بنانا ۲۱۹
پلاسٹر کو پھیلانا . ۲۱۹
پلاس پاپڑہ . . . ۹۳۶
پلاس کی گوند . . . ۹۳۵
پلاس بیج ۹۳۶

پلاش نریاس ۹۳۵
پلاٹنی (دیباچہ) ۲۸
پل - پلز (گولیاں) ۹۶
پل یا پلز بنانا ۱۹۸
پل آف اپی کے کوائنا وتھ سکوِل ۹۸
〃 〃 ایلوز اینڈ آئرن ۹۸ ۱۵۴
〃 〃 〃 〃 اسافی ٹیڈا ۹۸ ۱۵۶
〃 〃 〃 〃 مرہ ۹۸ و ۱۵۷
〃 〃 〃 باربے ڈوز ایلوز ۹۸ ۱۵۴
〃 〃 〃 سوکوٹرائن ایلوز ۹۹ ۱۵۶
〃 〃 روبرب (کمپونڈ) ۹۹
〃 〃 سکے مونی (〃) ۹۹
〃 〃 سکوِل (〃) ۹۹
〃 〃 کالوسنتھ (〃) ۱۰۰
〃 〃 کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس ۱۰۰
〃 〃 کیمبوج ۱۰۰
〃 〃 کونین ۱۰۱
〃 〃 گال بینم ۱۰۱
〃 〃 لیڈ ۹۹
〃 〃 وتھ اوپیم ۹۹
پلستر ۱۴۴ و ۱۹۸
پلستر (پلاسٹر) بنانا ۲۱۹
پل کوٹنگ (گولیوں پر غلاف چڑھانا) ۲۱۱
پلوس (پاؤڈر - پوڈرز) ۱۰۲
〃 اپی کے کوانی کمپازیٹس ۱۰۳
〃 اوپیائی کمپازیٹس ۱۰۳
〃 ایسٹ اینٹی مونیائی کمپازیٹس ۳۳۶

پلوس اسیڈائی یورسائی کمپازیٹس ۴۷۳
،، ایگڈلی کمپازیٹس ۱۰۳ / ۷۱۲
،، ایلوز ایٹ کنیلی ۶۶۱
،، ایلے ٹراٹی کمپازیٹس ۱۰۳
،، اینٹی مونی لے یس ۱۰۳ / ۷۵۱
،، بزمیوٹھائی کمپازیٹا ۹۰۵
،، ہیوٹی ای سیمی نی ۹۳۶
،، ٹریگے گنتھی کمپازیٹس ۱۰۳
،، جیلے پی کمپازیٹس ۱۰۳
،، رھی آئی کمپازیٹس ۱۰۴
،، سکے مونیائی ،، ۱۰۴
،، سنے مومائی ،، ۱۰۴
،، سوڈی ٹارٹریٹی ایفرو سینس ۱۰۴
،، سیلی سلی گس کم ملکو ۵۴۵
،، کاٹنو کمپازیٹس ۱۰۴
،، کریٹی ۹۶۱
،، ،، کمپازیٹا ۹۶۱
،، ،، ایرو میٹیکس ۹۶۰ و ۱۰۴
،، ،، کم اوپیو ۹۶۰ / ۱۰۵
،، کیٹی کیو کمپازیٹس ۱۰۵
،، گلیسرھائی زی کمپازیٹس ۱۰۵
پلماٹی ایسی ٹاس ۱۴۴
پہپی نیلا انیسون ۷۳۴
پہاڑی تمباکو ۸۰۴
پہجنٹ (زنند) ۹
پہجنٹس ۲۶۸
پیٹے سیائی بنزو آس ۸۸۵
،، برومائیڈم ۹۱۶
،، سیلی سلاس ۵۴۴

پوٹے سیم آئیوڈائیڈ (گولیاں بنانا) ۲۰۸
،، ،، آئنٹمنٹ ۱۳۴
،، ایلم ۶۷۰
،، پرمینگنیٹ ۲۰۸
پوڈوفیلائی ریزن ۱۴۵
پوڈرز (سفوفات، بنانا) ۲۱۵
پوسالوجی . . . ۲۳۷
پوسٹ نارنج ۸۱۳
،، ،، ہندی ۸۱۹
پوسٹ مغیلاں ۴۲۷
پوپلٹے ہیر . . . ۱۶۱
پھٹکری ۶۷۰
پھٹکری پھول کی ہوئی ۶۷۲
پیوری فائیڈ ایتھر ۵۹۶
پیوسی ڈینم گرے وی اولینس ۷۳۰
پومیڈز ۱۷۴
پیا بانسہ ۵۹۱
پیٹروسیلی نم . . . ۷۶۱
پیٹرولیم ایتھر ۸۷۷
پیراسٹے سائیڈس ۳۸۱ و ۴۰۶
پیرافین آئنٹمنٹ ۱۳۴ / ۲۳۱
پیراسونو کلوروفینول ۴۸۷
پیرے گارک ۹۹۰
پیسٹ (طلا۔ ضماد) ۱۷۳
پیسٹا آرسینی سائی ایکے روٹکس ۴۵۳
پیس ٹلنہ ۱۷۳
،، ،، آف ایکونائٹ ۵۷۷
پیے سس (پیے سی) ۱۷۳
پیے سیریز ۲۲۱

پی لیوُلا - پی لیوُلی ۹۸
پی لیوُلا اپی کے کوائنی کم سلا ۹۸
،، اپیری اینٹس سٹاہلی ۶۶۰
،، ایٹروپینی ۸۵۵
،، ،، ایٹ مارفینی ۸۵۶
،، ایسافی ٹیڈا ۸۱۱
،، ایسڈائی کاربلے سائی ۴۸۶
،، ایشیاٹیکا ۴۵۵
،، ایلوائینی کمپازیٹا ۶۶۰
،، ایلوائینی ایٹ پوڈافلائی کمپازیٹا ۶۶۰
،، ایلوز ایٹ بیلاڈونی ۶۹۸
،، ،، ،، جیلپ ۶۵۹
،، ،، ،، فیرائی ۹۸ و ۶۵۴
،، ،، ،، مرہی ۹۸ و ۶۵۶
،، ،، ،، بکس وامکی ۶۵۸
،، ،، ،، ایسافی ٹیڈا ۹۸ / ۶۵۶
،، ،، باربے ڈنس ۶۵۴ / ۹۸
،، ،، ڈائلیوٹا ۶۵۹
،، ،، سوکوٹرائنی ۹۹ و ۶۵۶
،، ،، کمپازیٹا . . . ۶۶۰
،، بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۹۳۸
پی لیوُلا بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کم جل سیمی او ۹۳۸
،، پلمباٹی کم اوپیو ۹۹
،، رھی آئی کمپازیٹا ۹۹
،، سکے مونیائی ،، ۹۹
،، سلی ،، ۹۹
،، سے پونس ،، ۹۹

پی ٹیوٹا فاسفورائی ۱۰۰
،، فیرائی ۱۰۰
،، کالو سنتھے ڈس کمپازیٹا ۱۰۰
،، کالو سنتھے ڈس ایٹ ہائپوسائمائی ۱۰۰
،، کوبی نی سلفے ٹس ۱۰۱
،، کیموبجیائی کمپازیٹا ۱۰۰ و ۹۸۶
،، گال بے نائی ۱۰۱
،، ہائیڈرارجرائی ۱۰۱
،، ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا ۱۰۱
،، لیکسے ٹوی ۶۶۱
پیمانہائے طول ۳۰
،، وسعت ۲۹
پٹرسنز اینٹی سپٹک ۵۰۷
پینکری ایٹک سولیوشن ۷۸
پینکری اے ٹین ۲۴۹
پیہ پشم ۵۹۰
پیہ خوک ۵۸۷

ت

تاثیر اولیٰ (دوا کی) ۲۶۷
،، بعیدہ ۲۶۶
تاثیر ثانوی ۲۶۶
تاثیر حرارت ۱۰
تاثیر غیر مستقیمہ ۲۶۶
تاثیر مستقیمہ ۲۶۶
تاثیر مقامی ۲۶۶
تاج الملوک ۵۷۲
تاریخ استعمال آب (پانی) ۷۶۵
تاریخ استعمال اجوائن ۶۲۱
،، ،، اشق (وجہ تسمیہ میں) ۶۸۲
،، ،، انیسون ۷۳۴
،، ،، انیتھون (اثمد) ۷۴۸
،، ،، ایلوا (الیوز) ۶۵۱
،، ،، ایمونیا (وجہ تسمیہ میں) ۶۸۶
،، ،، اینٹی فیبرین ۴۳۴
،، ،، بابونہ (کیمومائل) ۷۳۹
،، ،، بادام ۷۰۸
،، ،، بادام تلخ (نوٹ میں) ۷۱۰
،، ،، بالسم (بلسان) ۸۲۸
،، ،، بیش ۵۷۳
،، ،، پان (بیٹل) ۸۹۶
،، ،، پوست مغیلاں ۴۲۸
،، ،، تخم شبت (سوئے) ۷۳۱
،، ،، تیزاب گوگرد ۵۶۲
،، ،، چرائتہ ہندی ۷۲۸
،، ،، رعی الحمام ۹۸۱
،، ،، ریشہ خطمی ۶۶۸
،، ،، سم الفار (سنکھیا) ۴۴۴
،، ،، شب (پھٹکری) ۶۷۱
،، ،، شراب ۶۳۲
،، ،، صمغ عربی (ببول کی گوند) ۴۲۹
تاریخ استعمال طلا (سونا) ۸۲۰
،، ،، عشر (مدار) ۹۷۸
،، ،، فاشرا (برائی اونیا) ۹۳۰
،، ،، کافور . . . ۹۸۷
،، ،، کرفس مقدونی ۷۶۱
،، ،، گوا پاؤڈر (نوٹ) ۷۷۶
تاریخ استعمال لوبان . . . ۸۷۸
،، ،، مخدرات ۹۰۶
،، ،، مرقشیشا ۸۹۹
،، ،، مونگ پھلی (نوٹ) ۷۷۶
،، ،، نارنج . . . ۸۱۴
،، ،، نقرہ (سیم، چاندی) ۶۸۲
،، ،، یبروج (لفاح بری) ۹۴۲
تاریخ طب (دیباچہ) ۱۸
،، علم الادویہ (،،) ۱۳
تیغ الجبلی ۸۰۴
تخم پلہ ۔ تخم پلاس ۴۳۶
تخم شوت ۔ تخم شود ۴۳۰
تذویب ۲۲
تذکرہ داؤد انطاکی (دیباچہ) ۸
تراب ہالک ۴۴۵
ترب دشتی ۸۰۲
ترتیب بیان الادویہ ۴۲۳
ترف ۵۲۲
ترکیب الادویہ ۱ و ۱۷۶
،، ،، مستند ۲
تعطین مطول ۲۰
تعفین (ٹنکچر صبغہ) ۱۱۸
تعفین آزادرخت ہندی ۸۲۵
،، آلوے ورجیانی ۱۲۱
،، آہن ۱۲۳
،، اروسہ . . . ۵۹۲
،، افیون اموئی ۱۲۸
،، امونیا مرکب ۶۹۰
،، انگوزہ . . . ۱۳۰

تعفین باپونہ ۷۴۳
〃 برگ ۱۲۲
〃 〃 مرکب ۱۲۶
〃 بکّو (بیوکیو) ۱۲۰ و ۹۳۳
〃 بلسان طلو (ٹولو) ۸۳۳
〃 بولیغالی ۱۲۳
〃 بھنگ امریکہ ۷۶۳
〃 〃 ہندی ۱۲۴
〃 بیخ گیاہ زریں ۱۲۵
〃 〃 جلابہ ۱۲۰
〃 〃 لفاح بری ۱۲۰
〃 بیش ۱۲۰ و ۵۷۶
〃 تمباکوے کوہی ۱۲۰ و ۸۰۵
〃 〃 دشتی ۱۲۴
〃 جنطیانا مرکب ۱۲۶
〃 جے بورینڈی ۱۲۱
〃 چرائتہ ہندی ۷۲۹
〃 حَسَن لُبہ مرکب ۸۸۰
〃 حشیشۃ الدینار ۱۲۵
〃 حشیشۃ اللین ۱۲۱
〃 خشب الانبیا امونی ۱۲۸
〃 خشب المُر ۱۲۳
〃 داتورہ . . . ۱۲۲
〃 دارچینی ۱۲۲
〃 دارچوبہ ۸۹۴
〃 دم الاخوین ہندی ۱۲۸
〃 ڈیجی ٹے لس ۱۲۱
〃 ذراریح . . ۱۲۴
〃 رعی الحمام ۱۲۴ و ۹۸۲
تعفین ریوند مرکب ۱۲۶
〃 زراوند ۸۰۱
〃 زعفران ۱۲۳
〃 زنجبیل ۱۲۱
〃 سپت پرن ۶۶۷
〃 سٹروفن تھس ۱۲۲
〃 سمبل . . . ۱۲۲
〃 سنا مرکب ۱۲۶
〃 سورنجان ۱۲۳
〃 سیکران ۱۲۵
〃 سیمی سی فیوگی ۱۲۲
〃 شوکران ۱۲۳
〃 صبر ۱۲۸ و ۶۵۳
〃 طلو . . . ۱۲۱
〃 عاقرقرحا ۱۲۰
〃 عشر (مدار) ۹۷۹
〃 عنصل ۱۲۲
〃 فاشرا ۹۳۱
〃 فلفل فرنگ ۱۲۴
〃 قشر صابونی ۱۲۳
〃 قشر العنبر ۱۲۴
〃 کادہندی ۱۲۸
〃 کافور ۹۹۰
〃 〃 مرکب ۱۲۷ و ۹۹۰
〃 کباب چینی ۱۲۴
〃 کچلہ ۱۲۵
〃 کرم دانہ (کرم رنگ) ۱۲۳
〃 کلوروفارم و مارفین ۱۲۷
〃 گل جعفری ۹۷۷
تعفین گلہاے تمباکوے کوہی ۸۰۶
〃 گندم دیوانہ امونی ۱۲۷
〃 گنہ گنہ (کنہ کنہ۔ کونین) ۱۲۴
〃 〃 امونی ۱۲۸
〃 گیاہ ستارہ ۶۵۰
〃 لوبان مرکب ۱۲۵ و ۸۸۰
〃 لیموں ۱۲۴
〃 مارچوبہ ۱۲۲
〃 مُر (مرہ) ۱۲۵
〃 مُر تنکاری ۴۷۷
〃 نارنج ۱۲۰
〃 نبل صحرائی ۸۳۴
〃 نے نہاوندی ۱۲۱
〃 ہیل مرکب ۱۲۶
〃 یاسمین زرد ۱۲۱
〃 یبروج . . . ۸۴۹
〃 یُڈ (آئیوڈائیڈ) ۱۲۷
تکمید (سینک ٹکور) ۱۶۷
تکمید خشک ۱۶۸
تمام فارماکوپیائی زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک کا جدول ۱۴۲
تمباکوے کوہی ۸۰۴
تمریخ دیکھو مروخ ۷۰
تنبول ۸۹۶
تنکار عسلی . . . ۴۷۵
تھام سنس فلوئڈ ۴۷۶
تھائی رائیڈ سولیوشن ۷۸
تھائی مول کرسٹلز ۲۳۲ و ۶۲۲
تھائی مول کیمفر ۹۹۲

تھریا کنتھ ۲۰۳
تھی این (تھین) ۹۴۲
تھیرا پیوٹکس ۳
تیزاب (ایسڈ) ۳۹
،، بادیان رومی ۷۳۷
،، پکرک ۵۳۶
،، تنکار (بورے سک) ۴۶۹
،، جوہر استخوان (فاسفورس) ۵۳۴
،، ،، ،، محلول ۵۳۵
،، زیتون (زیتونی) ۵۳۱
،، سرکہ ۴۳۸
،، ،، محلول ۴۱ و ۴۳۹
،، سلطانی (ایکوا ریجیا) ۸۲۰
،، سیلی سلک ۵۴۰
،، شورہ ۵۲۷
،، ،، محلول ۴۱ و ۵۲۸
،، شورہ ذنمک محلول ۴۱، ۵۲۸
،، شیر ۵۲۲
،، گرومک ... ۴۹۷
،، کولٹار ... ۴۸۲
،، کرے سیلک ۵۰۵
،، گوگرد ... ۵۶۲
،، گوگرد محلول ۴۱ و ۵۶۳
،، ،، خوشبودار ۵۶۳
،، گوگردی ۵۶۹
،، لوبان ۸۸۲
،، نمک ۵۱۱
،، نمک محلول ۴۱ و ۵۱۲
تیلنی مکھی کا پلستر ۵۳
تیلنی مکھی کا سرکہ ۳۹

ٹ

ٹارآئنٹ منٹ ۱۳۴
ٹارٹارک ایسڈ ۵۰۲
ٹارٹار ایمے ٹک ۷۵۲
ٹارٹرےٹڈ اینٹی منی ۷۵۲
ٹاکسی کالوجی (علم السموم) ۲
ٹاکسی کالوجی آف آرسنک ۴۶۵
،، ،، ،، ارجن ٹم ۷۹۳
،، ،، ،، ،، اوکسے لک ایسڈ ۵۳۲
،، ،، ،، ،، ایکونائٹ ۵۸۴
،، ،، ،، ،، ایلکہال ۶۴۶
،، ،، ،، ،، ایلم ۶۷۸
،، ،، ،، ،، ایمونیا ۶۹۲
،، ،، ،، ،، اینٹی منی ۷۵۹
،، ،، ،، ،، بیلاڈونا ۸۶۷
،، ،، ،، ،، سلفیورک ایسڈ ۵۶۷
،، ،، ،، ،، سیلی سلک ایسڈ ۵۵۳
،، ،، ،، ،، فاسفورک ایسڈ ۵۶۷
،، ،، ،، ،، کاربالک ایسڈ ۴۹۵
،، ،، ،، ،، کیمفر ۴۹۴
،، ،، ،، ،، کیفین ۹۳۹
،، ،، ،، ،، نائٹرک ایسڈ ۵۶۷
،، ،، ،، ،، ہائیڈرو سیانک ایسڈ ۵۱۹
،، ،، ،، ،، ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۵۶۷
ٹانکس (مقویات) ۴۰۶
،، بلڈ ۳۱۶
،، جنرل ۳۵۱
ٹانکس گیسٹرک ۲۷۷
ٹراک (لانج۔ قرص) ۱۲۹
ٹراکس کس۔ ٹراکس کائی ۱۲۹
ٹراکسکائی اپی کے کوائنی ۱۳۰
،، ایسڈائی بنزوئے سائی ۱۳۰، ۸۸۳
،، ،، ٹےنے سائی ۱۳۰
،، ،، کاربالے سائی ۱۳۰، ۸۸۴
،، ایمونیائی کلورائیڈائی ۷۰۳
،، بزمیوتھائی کمپازیٹس ۱۳۰، ۹۰۰
،، بورے سس ۴۷۷
،، پوٹے سیائی کلورے ٹس ۱۳۱
،، سلفیورس ۱۳۱
،، سوڈیائی بائیکاربونیٹس ۱۳۱
،، سین ٹونی نی ۱۳۱
،، فیرائی ری ڈیکٹائی ۱۳۱
،، کرے میربائی ۱۳۱
،، ،، ،، ایٹ گوکینی ۱۳۱
،، کیٹی کیو ... ۱۳۱
،، گوائے سائی ریزینی ۱۳۱
،، مارفائنی .. ۱۳۲
،، ،، ،، ایٹ ای کے کوائنی ۱۳۲
،، یوکے لپ ٹائی کمی ۱۳۲
ٹراکسی کم ایکسٹریکٹ ۲۰۹
ٹرامے ٹول ... ۵۱۷
ٹرائی بروموفینول ۴۸۷
ٹرائی کلورٹرشری بیوٹل ایلکہال ۹۳۸
ٹرائی کلور فینول ۴۸۸
ٹرائی لیک ٹین ... ۵۲۶
ٹرٹ لورے شن (سحق) ۲۶
ٹرٹے یورے فیٹونیر ۱۷۵

ٹرشری ایماٹل ایلکہال ۷۲۳
ٹرشری ایماٹل نائٹرائٹ ۷۱۸
ٹرکش باتھ . . . ۱۵۴
ٹری کینیا سپائرے لس ۸۹۲
ٹریگے کنتھ پاؤڈر ۲۰۲
ٹریٹی کم رِی پنس ۶۱۹
ٹفنڈ کاسٹک ۷۸۵
ٹک ملنگا پولٹس ۱۶۲
ٹپریٹ باتھ ۱۵۹
ٹنکن۔ ٹنکن ستو ۴۶۹
ٹنکچر (دیکھو ٹنکچورا۔ تعفین) ۱۱۸
ٹنکچورا۔ ٹنکچوری ۱۱۸
،، آرنشیائی ۱۲۰ و ۸۱۵
،، آرنیکی ۱۲۰ و ۸۰۵
،، ،، فلوریز ۸۰۶
،، آئیوڈائی . . . ۱۲۷
،، ارگوٹی ایمونی ایٹی ۱۲۷
،، اوپیائی ۱۲۰
،، ،، ایمونی ایٹا ۱۲۸
،، ایب سن تھیائی ۴۲۶
،، ایڈھاٹوڈی ۵۹۲
،، ایزاڈرکٹی انڈیکی ۸۲۵
،، ایسافی ٹیڈا ۱۲۰ و ۸۱۰
،، ایکونائی ٹائی ۱۲۰ و ۵۷۶
،، ایلوز . . . ۶۵۳
،، ،، ایٹ مرہ ۶۶۱
،، ،، کمپازیٹا ۶۶۱
،، ایلی ٹرائیڈس ۶۵۰
،، ایمونی کمپازیٹا ۶۹۰

ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس ۷۲۹
،، اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس ۷۲۹
،، برائی اونی . . . ۹۳۱
،، بربریڈس . . . ۸۹۴
،، بولڈو ۹۱۴
،، بنزوائی نی ۱۲۵ و ۸۸۰
،، بیؤکیؤ (بکو) ۱۲۰ و ۹۳۳
،، بیپ ٹی سی ۸۳۴
،، بیلاڈونی ۱۲۰ و ۸۴۹
،، پائی ری تھرائی ۱۲۰
،، پرونائی ورجیانی ۱۲۱
،، پوڈافیلائی ۱۲۱
،، ٹالیوٹے نی ۱۲۱ و ۸۳۳
،، جن شیانی کمپازیٹا ۱۲۶
،، جے بورینڈائی ۱۲۱
،، جیلے پی . . . ۱۲۱
،، جیل سیمی آئی ۱۲۱
،، چیرائی ۱۲۱
،، ڈجی ٹے لس ۱۲۱
،، رھی آئی کمپازیٹا ۱۲۶
،، زنجے بیرس ۱۲۱
،، سٹروفن تھائی ۱۲۲
،، سٹرے مونیائی ۱۲۲
،، سرپن ٹیریائی ۱۲۲
،، سلّی . . . ۱۲۲
،، سمبل ۱۲۲
،، سنکونی ۱۲۲
،، ،، کمپازیٹا ۱۲۶
،، سنّے مومائی ۱۲۲

ٹنکچورا سیمی سی فیوگی ۱۲۲
،، سے نی کمپازیٹا ۱۲۶
،، سینے گی . . . ۱۲۳
،، فیرائی پرکلورائیڈائی ۱۲۳
،، کارڈے مومائی کمپازیٹا ۱۲۶
،، کاکائی ۱۲۳
،، کالچی سائی سیمی نم ۱۲۳
،، کائنو ۱۲۸
،، کروکائی ۱۲۳
،، کلوروفارمائی ایٹ مارفینی کمپازیٹا ۱۲۷
،، کرے میریائی ۱۲۳
،، کواشی . . . ۱۲۳
،، کوُلائی . . . ۱۲۳
،، کونائی . . . ۱۲۳
،، کونی نی ۱۲۴
،، ،، ایمونی ایٹا ۱۲۸
،، کیپ سی سائی ۱۲۴
،، کیٹی کیو . . . ۱۲۸
،، کیس کربلی ۱۲۴
،، کے لمبی ۱۲۴ و ۹۸۲
،، کیلوٹروپس ۹۷۹
،، کیمفوری ۹۹۰
،، ،، کمپاوزیٹا ۱۲۷ ۹۹۰
،، کینے بس انڈیکی ۱۲۴
،، کین تھری ڈیز ۱۲۴
،، کیلن ڈیوُلی فلورم ۹۷۷
،، کیوبے بی . . . ۱۲۴
،، گوائے سائی ایمونی ایٹا ۱۲۸

ٹنکچورا لائی موسش ۱۲۴
" لوبیلی اینتھریا ۱۲۴
" لیؤ پیؤلائی ۱۲۵
" لے وِنڈیؤلی کمپازیٹا ۱۲۷
" مرہی ۱۲۵
" مرہی ایٹ بورےسس ۴۷۷
" نیؤسس وامی سی ۱۲۵
" دے بیری اینی ایموفی اٹیا ۱۲۹
" ہائیڈریس بٹس ۱۲۵
" ہائیوسائی مائی ۱۲۵
" ہیمے میلی ڈس ۱۲۵
ٹیبل آف ان کم پیٹی بلی ٹیز ۲۵۷
ٹے بلیٹ۔ ٹے بلیٹس ۱۱۷
ٹے بیلا۔ ٹے بیلی ۱۱۷
ٹے بیلی ٹرائی نائٹراینی ۱۱۸
" ہائپوڈرمیکا ۱۷۴
ٹے پڑ باتھ ۱۵۹ و ۱۵۳
ٹیکومٹس آئل ۶۲۱
ٹیکی اول ۱۹۱
ٹے ڈنک ایسڈ ۵۷۱
" " سپازی ٹریز ۱۱۱

ث

ثاؤفرسطس (دیباچہ) ۱۴
ثمر الشبت ۷۳۰

ج

جارڈن آمنڈ ۷۱۱
جالینوس (دیباچہ) ۱۴ و ۲۷
جدول مقدار خوراک ادویہ سمیّہ ۱۴۲
جدول نقیضات (ادویہ) ۲۵۷
جصّ ۹۶۷
جلّ (پانی۔ ایکوا) ۷۶۵
جلیسمیائی ریڈکس ۱۴۵
جمیری۔ جم بھیری ۸۱۳
جنرل انس ٹھٹےٹکس ۳۶۷ و ۳۷۰ ۳۹۸
" اینوڈائن ۳۶۷ و ۳۶۹
" تھیراپیوٹکس ۴
" ڈائی ریگشنز ۱۷۷
" مرکیوریٹل فیومی گےشن ۱۶۹
" میٹابولک سٹیمولینٹس ۳۵۱
" میڈیکل کونسل ۵
جنسیت (دوا کی تاثیر) ۲۴۰
جنس البابونج ۷۳۸
" زراوند ۷۹۹
جنگلی نیل کا جوہر ۸۳۴
" مولی . . . ۸۰۲
جوانیر تیل ۶۲۱
جُورناسک ۴۳۴
جورہری ۴۳۴
جوس (دیکھو سکّس۔ عصیر) ۱۰۹
جوس آف ایڈھاٹوڈا ۵۹۲
" " ایکالیفا ۴۳۳
" " بروم ۱۰۹
" " بیلاڈونا ۱۰۹ و ۸۴۷
" " ٹیراکسی کم ۱۰۹
" " کونائم ۱۰۹
" " ہائیوسائمس ۱۱۰
جوشاندہ (ڈیکاکشن) ۱۹
جوشاندہ بقم . . . ۴۹
" حشیشۃ الکلب ۶۲۰
" پوست انار ۴۹
" " مغیلاں ۴۲۸
" خطمی ۶۶۹
" صبر ۸۴ و ۶۵۲
جوش کھانیوالے انہ دار سفوف ۴۹
جونی پرٹار آئل ۹۴۱
جوہر اسفراغ (اسفراج۔ ہلیون)
یہ غلطی سے جوہر خطمی لکھا گیا
دیکھو صحت نامہ ۸۱۳
جوہر افونیطون (بیش) ۸۷۸
" انیسون ۷۳۷
" بُن (قہوہ) ۲
" بیش . . . ۸۷۸
" ترشہ (چوکا) ۵۳۲
" تنکار (سہاگہ) ۴۶۹
" چاے . . . ۹۴۲
" حماض . . . ۵۳۲
" حَور ۵۴۷
" خمر (شراب) ۶۲۴
" ذیت الحجر ۸۷۷
" روغن سنگ ۸۷۷
" شراب ۶۲۴
" شورہ ۵۲۹
" صبر ۶۵۷
" صفصاف ۵۴۷
" عودالجیہ ۸۱۳

جوہر قہوہ ... ۹۴۲
,, کرفس صحرائی ۷۶۲
,, گوارنا ... ۹۴۲
,, گوگرد (گندھک) ۵۶۲
,, لوبان ۴۶۹ و ۸۸۲
,, لیموں ۴۹۹
,, مارچوبہ ۱۱۳
,, نمک ۵۱۱
,, نیل صحرائی ۸۳۴
,, ہلیون (دیکھو غلط نامہ) ۸۱۳
,, یبروج ... ۸۵۱
جیر (آہک) ۹۶۷
جے لنتھم ۲۳۲
جیز فلوئیڈ ... ۵۰۷
جیمسنز پوڈر ۱۰۳ و ۷۵۱
جیلے ٹمز۔ جیلے ٹین ۲۳۲
جیلے ٹین کوٹنگ ۲۱۲
جیلے ٹینی مکسچر ۱۸۸
جیوٗجبز ۱۷۲

چ

چادردا ۶۵۰
چارٹا (کارٹا) .. ۴۵
چاک مکسچر ۸۹ و ۹۵۹
چاندی ۷۸۲
چاندی کا کشتہ ... ۷۸۵
چرک۔ چرک سنگھتا (دیباچہ) ۲۰
چرائتہ ہندی ... ۷۲۹
چلی پیسٹ ... ۱۳۶
چنار ۵۸۴
چندرہاس (چاندی) ۷۸۲
چوکا کاست ۵۳۲
چونم دھات ۹۵۷
چونہ (چونم۔ چن) ۹۶۷
چھاچھہ ۵۲۵
چھالیہ (سپاری) ۷۸۱
چھتی ون ... ۶۶۵
چھوٹی چھوٹی دافع صفرا گولیاں ۶۶۱
چینی طب (دیباچہ) ۲۲
چیوی کول ۸۹۶

ح

حابسات الدم ۱۱۴ و ۴۲۰
حامض (حمض۔ ایسڈ۔ تیزاب) ۳۹
حامضات مخففہ (محلول تیزاب ۴۰
حامض الآکسے لک ۵۳۳
حامض البوری (بورک ایسڈ) ۴۶۹
,, الپکرک ۵۳۶
,, الپائرو گیلک ۵۳۸
,, الخلیک (ایسی ٹک ایسڈ) ۴۳۸
,, الخلیک الزجاجی (گلیشی ایل ایسڈ) ۴۴۱
,, الخلیک المخفف (ڈائلیوٹڈ ایسٹک) ۴۳۹
,, الزرنیخوز (آرسنک ایسڈ) ۴۴۵
,, الزیتیک (اولی ایک ایسڈ) ۵۳۱
,, السیلی سیلیک ۵۴۰
,, العفصیک ۵۰۸
,, الفارمیک (فارمک ایسڈ) ۵۰۸
,, الفاسفورک ۵۳۴
حامض الفینیک (کاربالک ایسڈ) ۴۸۲
,, ,, محلول ۴۸۳
,, الکرائی سوفینیک ۴۹۹
,, الکبریتی (سلفیوٗرک ایسڈ) ۵۶۲
,, ,, محلول ۵۶۳
,, ,, معطر ۵۶۴
,, الکبرینوس ... ۵۶۹
,, الکرومک ... ۴۹۷
,, الکرے سیلک ۵۰۵
,, اللبنیک (لیکٹک ایسڈ) ۵۲۲
,, ,, محلول ۵۲۳
,, اللیمونی (سٹرک ایسڈ) ۴۹۹
,, الملح (ہائیڈروکلورک ایسڈ) ۵۱۱
,, ,, مخفف ۵۱۲
,, النتریک (نائٹرک ایسڈ) ۵۲۷
,, ,, مخفف ۵۲۸
حب (پل۔ پی لیوٗلا) ۹۶
حب آسمانی (بلیوٗ پل) ۱۰۱
,, آہن (بلاڈس پل) ۱۰۰
,, اسقیل مرکب (پل سلاّ) ۹۹
,, ایشیائی (ایشیاٹک پلز) ۴۵۵
,, بارزد مرکب (گال بنیم پل) ۱۰۱
,, حلتیت (ایسافی ٹیڈا) ۸۱۱
,, رسکپور ۱۰۱
,, رصاص و افیون (لیڈ اینڈ اوپیم) ۹۹
,, ریوند مرکب (رھاتی اینڈ اوپیم) ۹۹
,, سقمونیا مرکب (سکامنی) ۹۹
,, سیماب (پل ہائیڈرارجرائی) ۱۰۱

حب شحم حنظل مرکب (پل کالوسنتھ) ۱۰۰
〃 شحم حنظل و بنج ۱۰۰
〃 صابن مرکب (سوپ) ۹۹
〃 صبر و آہن ۹۸ و ۶۵۴
〃 صبر بہ بدی ۹۸ و ۶۵۴
〃 〃 سقوطری ۹۹ و ۶۵۶
〃 〃 مرکب ۶۶۰
〃 〃 مخفف ۶۵۹
〃 〃 و جلابہ ۶۵۹
〃 〃 و حلتیت ۹۸ و ۶۵۶
〃 〃 و کچلہ ۶۵۸
〃 〃 و مُر ۹۸ و ۶۵۷
〃 〃 و مصطگی ۶۵۹
〃 〃 و بیبروج ۶۵۸
〃 صبرین مرکب ۶۶۰
〃 〃 و پوڈافلین ۶۶۰
〃 عرق الذہب (اپی کاک) ۹۸
〃 عصارہ ریوند (کیمبوج) ۱۰۰
〃 فاسفورس ۱۰۰
〃 کاربالک ایسڈ ۴۸۶
〃 کبیر (بڑی گولی) ۱۵۹
〃 کونین ۱۰۱
〃 بیبروجین ۸۵۴
حبوب (پلز) ۹۶ و ۱۹۸
〃 ملین شاہی ۶۶۱
〃 〃 مرکب ۶۶۱
حجا کیوس ۹۷۸
حجر جہنم (سلور نائٹریٹ) ۷۸۴
حجر روشنایا ۸۹۹
حجر الفضی ۷۸۴
حجر الکحل ۴۴۷
حجر النور ۸۹۹
حدید زرنیخی . . . ۴۴۹
حَسن لُبہ ۸۷۸
حشیشة الحسن ۸۴۱
〃 الحمرة ۸۴۱
〃 الکلب ۹۱۹
〃 المرأة ۸۴۱
〃 النجمی ۶۴۹
حصے لبان ۸۷۸
حُضض ۸۹۲
حقنہ (انیما) ۱۶۴
〃 حلتیت ۸۱۰
〃 دافع تشنج ۱۶۹
〃 صبر ۶۵۸
〃 غذائی ۱۶۷
〃 قابض ۱۶۵
〃 قاتل دیدان ۱۶۵
〃 مسکن ۱۶۶
〃 مسہل ۱۶۶
〃 مغذی ۱۶۶
〃 ملطف ۱۶۶
حکایت منکہ وید (دیباچہ) ۳۵
حلتیت (ہینگ) ۸۰۸
حمامات (غسول) ۱۴۶
حمام ترکی ۱۵۴
حنین بن اسحٰق (دیباچہ) ۲۹
حَور (چنار) ۵۴۸

خ

خاص خاص ادویہ کی ایملشنز اور مکسچرز بنانا ۱۹۰
خاص خاص ادویہ کی سپازی ٹریز بنانا ۲۲۲
〃 〃 گولیاں بنانا ۲۰۴
〃 〃 مراہم 〃 ۲۳۱
خانق الذئب ۵۷۲
خانق النمر . . ۵۷۲
خترق ۴۲۵
خرک (مدار) ۹۷۷
خسانده (انفیوژن) ۲۳ ۶۴ و ۱۸۶ ۲۴۴
خساندہ آزادرخت ہندی ۸۲۵
〃 انگستورا ۶۷
〃 برگ ترش (سنکونا) ۶۶
〃 بکو (بیوکیو) ۶۵ ۹۳۲
〃 〃 غلیظ ۹۳۳
〃 بولیغالی ۶۶
〃 پوست نارنج ۶۵ و ۸۱۷
〃 〃 〃 مرکب ۶۵ ۸۱۸
〃 ترنجبیل . . . ۶۶
〃 جنطیانا . . . ۶۵
〃 چرائتہ ہندی ۷۲۹
〃 حشیشة الدینار ۷۶
〃 خشب المر ۶۷
〃 خشب الحیہ (زراوند) ۶۶
〃 دارہلد ۸۹۵
〃 ڈجی ٹےلس ۶۶
〃 راتانیا ۶۷

خسانده ریوند	۶۶
،، رعی الحمام (ساق الحمام)	۶۷ ۹۸۲
،، سپت پرن	۶۶۶
،، سنا	۶۶
،، عنب الذئب	۶۷
،، فاشرا	۹۳۱
،، قشر العنبر	۶۷
،، قرنفل	۶۷
،، گندم دیوانہ	۶۵
،، گل سرخ	۶۶
،، نارنج	۸۱۶
خل (سرکہ)	۴۴۲
خلاصہ (ایکسٹریکٹ)	۵۴
خلاصۂ افیون	۵۶
،، ،، سیال	۵۸
،، بنج (سبز)	۵۶
،، بابونہ ۵۶ و	۷۴۲
،، صبر بربدی	۵۶
،، برگ تبال	۵۸
،، بیخ مہک (رب السوس)	۵۷
،، جلابہ (جیلپ)	۶۰
،، جنطیانہ	۵۶
،، حشیشۃ الکلب	۶۲۰
،، حنظل مرکب	۶۱
،، خشب المقدس	۵۷
،، ،، ،، سیال	۵۹
،، داتورہ	۶۰
،، ریوند . . .	۶۰
،، سفرجل ہندی	۸۳۹

خلاصہ سرخس مذکر سیال	۵۸
،، سن الاسد (جنگلی کاسنی)	۵۵
،، ،، سیال	۵۸
،، سورنجان شیریں	۵۵
،، شیلم سیال	۵۷
،، عرق الذہب سیال	۵۷
،، عشبہ سیال	۵۸
،، قنب ہندی (بھنگ)	۶۱
،، کچلہ	۶۱
،، ،، سیال	۵۹
،، کرے میریائی	۵۶
،، گندم دیوانہ	۶۰
،، لوزامریکی	۵۹
،، یبروج (سبز) ۵۶ و	۸۴۶
،، ،، سیال ۵۸ و	۸۴۸
،، ،، الکحالی ۶۰ و	۸۴۸
خلاف (ببیہ) . . .	۵۴۸
خلول	۳۸
خلوے معدہ . . .	۲۴۱
خمر۔ اخمار (شراب۔ وائن) اخمار دیکھو شراب کے بیان میں	۱۳۹
و	
دادرو . . .	۴۳۲
دارچوبہ . . . ۸۹۲ و	۸۹۴
دارہلد ۸۹۲ و	۸۹۴
دافع بخار ۳۵۴ و	۴۳۴
درخت زہرناک	۹۷۷
درجہ جذب و اخراج دوا	۲۴۱
درونج تیسا (جنگلی تنباکو	۸۰۴

دستور (انیما۔ حقنہ)	۱۶۴
دفع اللمون	۱۹
دواء الملکی	۴۸۴
دوا دینے کے اوقات	۲۴۲
دوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق	۲۳۴
دواسازی برمحل	۲
،، کا کمرہ	۱۷۷
،، قانونی	۲
دوا کو بند کرنا یا باندھنا	۱۸۱
دواؤں کا ناپنا تولنا	۱۸۲
دواؤں کی ڈبلیں یا شیشیاں	۱۸۰
دودھ کا تیزاب	۵۲۲
دسیم المحسن اللّوزی	۷۱۲
دھاتو درابک	۴۷۴
دُہن (روغن۔ آئل) ۹۱ و	۲۳۳
دھن ونتری وید (دیباچہ)	۱۳ ۲۰
دہون (لنی منٹ۔ روغن مالش)	۷۰
دھونی (بخور فیومی گیشن)	۱۶۸
دیباچہ کتاب	۳
دیکتا	۶۲۱
دیسقوریدس (دیسقوریدوس) دیباچہ	۱۴
دیوداس (دیباچہ)	۲۰
دیو دھوپ (لوبان)	۸۶۸
دیومشنگ	۹۸۰
دی لا آف ڈسولیوشن	۳۶۴
ڈ	
ڈاکٹر مسٹرس پٹنہ	۶۶۰

ڈاکٹری کتب انگریزی (دیباچہ)	۴
" کی تاریخ (")	۳۱
ڈاگ گراس	۶۱۹
ڈائرکیٹ ایکشن	۲۶۶
" ایفروڈی زی ایکس	۳۸۳
" این " " " "	۳۸۳
" این تھل من ٹکس	۲۹۴
" ایمے نے گاگس	۳۸۵
" ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس	۳۸۳
" کوسے گاگس	۴۱۶
" گیسٹرک سیڈے ٹوز	۲۷۷
" لوکل " " "	۲۷۷
" ہپنا ٹکس	۳۶۷
" ہیمی ٹکس	۳۱۶
ڈائلیوٹڈ ایسے ٹک ایسڈ	۱۴۱ ۵۳۴
" سلفیورک ایسڈ	۱۴۱ ۵۲۳
" سولیوشن آف لیڈ ایسی ٹیٹ	۷۷
" فاسفورک ایسڈ	۱۴۱ ۵۲۵
" لیک ٹک ایسڈ ۱۴۱ و	۵۲۲
" مرکیورک نائٹریٹ آئنٹمنٹ	۱۳۹
" نائٹرک ایسڈ ۱۴۱ و	۵۲۸
" نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ	۱۴۱ ۵۲۸
" ہائیڈروبرومک ایسڈ	۱۴۱ ۵۰۹
" ہائیڈروجن سائی نائیڈ	۵۱۴
" ہائیڈروسیانک ایسڈ	۱۴۱ ۵۱۴
" ہائیڈروکلورک ایسڈ	۵۱۲
ڈائیورےٹکس (مدرات بول)	۳۳۴ ۴۰۸
ڈائی تھی اون	۵۴۶
ڈائی مول	۵۴۷

ڈائی سوڈیم سینچی لاریسی نیٹ	۴۵۴
ڈائی یورٹھین	۹۵۱
ڈائی جسپچن	۲۰
ڈایافورےٹکس (معرقات)	۴۰۸
ڈرمے ٹول	۹۰۸
ڈراپس	۱۷۱
ڈراسٹک پرگےٹوز	۲۸۷ ۴۱۸
ڈرائنٹ . . .	۱۷۱
ڈرائنگ (خشک کرنا)	۲۰
ڈرائی ایکسٹرکٹس (ایکسٹریکٹس)	۶۱
ڈرائی ڈسٹلے شن	۲۱
ڈرائی فیوسن ٹے شن	۱۶۸
ڈرمی اول (ڈارمی اول)	۷۲۳
ڈس اگیری ایبل	۹
ڈس ان فیکٹینٹس	۲۸۸ ۴۰۹
ڈس پن سنگ ۲ و	۱۷۶
ڈسٹرکٹ ٹوڈسٹی لے شن	۲۱ ۹۱
ڈس ٹلے شن	۲۰
ڈسکس آف ایٹروپین	۷۰
ڈسکس آف فائی ساسٹگ مین	۷۰
ڈسکس آف کوکین	۷۰
ڈسکس آف ہوم ایٹروپین	۷۰ و ۸۵۷
ڈل فروٹ	۷۳۰
ڈل واٹر	۷۳۲
ڈنٹی فرائسز	۲۶۸
ڈوبلس سولیوشن	۴۷۶
ڈوبیا ایمونائکم	۶۸۲
ڈوز یا مقدار خوراک ادویہ کی ترتیب مجموعی	۲۴۳

ڈونووَنس سولیوشن	۴۷۶ ۴۴۸
ڈوویل . . .	۸۴۴
ڈھاک کی گوند . . .	۹۳۵
ڈی اوڈورینٹس ۳۸۸ و	۴۱۰
ڈی اوڈورائزرس	۳۸۸
ڈی پرسنٹس ایکسپکٹورینٹس	۳۰۹
ڈے پی لے ٹریز ۱۶۳ و	۸۳۶
ڈیٹا بارک	۶۶۵
ڈیڈلی نائٹ شیڈ	۸۴۴
ڈیتھس ہرب	۸۴۴
ڈیس ہیوُمے شن	۲۰
ڈیسی کے شن	۲۰
ڈیکاکشن دیکھو ڈیکاکٹم یعنی جوشاندہ	۱۹ و ۸۱ ۱۹۶
ڈیکاکٹم اکے شی کارٹکس	۴۲۸
" ایگروپاٹری	۶۲۰
" الیتھی	۶۶۹
" ایلوز کمپانیٹم ۴۸ و	۶۵۲
" گرے نے ٹائی کارٹکس	۴۹
" ہیمی ٹاکسی لائی	۴۹
ڈی کلرے شن . . .	۱۹
ڈی کین ٹے شن (نتھارنا)	۱۹
ڈیلی کوئس سینٹ	۱۰
ڈی لیری اینٹس	۳۶۶
ڈی ہل سینٹس ۲۶۸ و	۴۱۰
ڈینٹی فرائس ۱۶۳ و	۲۶۸

ذ

ذائقہ دوا	۹
ذوبان (انحلال دوا)	۹
ذہب (سونا)	۸۱۹

ر

راج رال	۸۷۸
راج نگھنٹو (دیباچہ)	۹
رازیانج رومی	۷۳۵
رال کا پلستر	۵۳
راہ تنفس	۲۳۴
راہ ہضم غذا	۲۳۳
راتینجی یا رالدار گوند	۱۶
رب السوس	۵۹۷
رب صبر بربدی	۶۵۳
رجل الدجاجہ . . .	۷۴۵
رخبین	۵۲۲
رسوت	۸۹۲
رعی الحمام	۹۸۰
〃 〃 کاذب	۹۸۰
رکت شر نگک	۵۷۲
رندنی	۷۳۵
رنگ دوا	۱۰۵
روبی فے شیشٹس ۳۱۱ و	۴۱۱ ۴۱۶
روبی نیز اے سنس آف کیمفر	۹۹۱
روبرب پاؤڈر	۲۰۹
روپا ماکھی (روپے ماکشک)	۸۹۹
روح اکلیل الجبل	۱۰۶
روح انیسون ۱۰۶ و	۷۳۶
روح ایتھر ۱۰۶ و	۵۹۷
〃 ایشر ۱۰۶ و	۵۹۷
〃 〃 مرکب	۱۰۸ ۵۹۷
〃 〃 النتروس	۶۰۹

روح بادام تلخ	۷۱۴
〃 بادیان رومی	۷۳۶
〃 جوز الطیب	۱۰۷
〃 روح خزامی	۱۰۷
روح الخمر (شراب مکرر)	۱۰۷ ۶۲۴
〃 〃 مطلق	۶۲۳
〃 〃 مخفف	۶۲۶
〃 عرعر	۱۰۶
〃 فجل البری مرکب	۱۰۸ ۸۰۳
〃 قرفہ (دارچینی)	۱۰۷
〃 کافور ۱۰۷ و	۹۹۰
〃 〃 تیز	۹۹۱
〃 کلوروفارم	۱۰۷
〃 نبیذ	۶۲۴
〃 کیجوپٹ (کایا پٹی)	۱۰۷ ۹۵۳
〃 گلاب	۹۳
〃 نعناع فلفلی	۱۰۷
〃 نمک . . .	۵۱۱
〃 نوشادر خوشبو	۱۰۸ ۶۸۹
〃 نوشادر بدبو ۱۰۸ و	۶۸۹
روز واٹر آئنٹ منٹ	۱۲۴
روغن۔ روغنات	۹۱
روغن اکلیل الجبل	۹۳
روغن انیسون ۹۳ و	۷۳۵
روغن بابونہ	۹۳
روغن بادام	۷۱۳
روغن بادام چینی	۷۷۵
روغن بادیان نجمی	۹۳
روغن پودینہ سبز	۹۴

روغن پودینہ فلفلی	۹۴
〃 پوست نارنج	۸۱۶
〃 تارپین . .	۹۳
〃 جوز بوا	۹۴
〃 جوز زمینی	۷۷۵
〃 حسن افزا بادامی	۷۱۲
〃 خردل لطیف	۹۳
〃 خزامی	۹۴
〃 دارچینی	۹۳
〃 دیودار	۹۳
〃 سرو	۹۳
〃 سرو کوہی	۹۳
〃 شبت (سوئے)	۹۲ ۷۳۲
〃 صنوبر . . .	۹۳
〃 صندل . . .	۹۳
〃 عرعر . . .	۹۳
〃 عرعر قطرانی ۹۴ و	۹۴۱
〃 فلفل حلو	۹۳
〃 قرنفل . . .	۹۴
〃 کافوری	۹۸۹
〃 کایا پٹی ۹۴ و	۹۵۲
〃 قثا طیر	۴۸۵
〃 کاربانک	۴۸۵
〃 کراویہ . . .	۹۴
〃 کشنیز	۹۴
〃 کوبائی	۹۴
〃 لیموں	۹۴
〃 موافزا	۶۸۹
〃 نانخواہ	۶۲۱

روغن یوکالپٹس ۹۴
روغنات ۹۱
ریح الفار ۴۴۵
رہیو مے ٹین ۵۴۷
ریڈیکل ۲۶۳
ریڈیو پیسی پی ٹیٹ آئنٹمنٹ ۱۳۸
ریزنس (رالیں) ۱۷
ریزن آئنٹمنٹ ۱۳۴ و ۲۰۳
ریزن پلاسٹر ۵۳
ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز ۴۱۳
ری سارسین . . . ۲۳۲
،، ،، کیمفر ۶۹۲
ریشنل تھیراپیوٹکس ۳
ریشہ خطمی ۶۶۸
ریفرجرینٹس (مفرحات مبردات) ۲۷۲ ۴۱۱
ری فرج رینٹس ڈائیوریٹکس ۳۳۶
ری فلیکس ایکس پیکٹورینٹس ۳۱۰
ریکٹل انجکشن ۱۶۴
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۶۲۴
ریموٹ ایکشن ۲۶۶
ریموٹ ایمے ٹکس یا سنٹرل ایمے ٹکس ۲۸۰
ریموٹ ڈیوڈینل سٹیمولینٹس ۲۸۴
ریموٹ لوکل ایسٹرن جینٹس ۳۲۹
ریموٹ ہیموسٹیٹکس ۳۲۹

ز

زاج ابیض . . . ۶۷۰
زاریج ۸۹۲
زاک سفید ۶۷۰
زاج مکلس ۶۷۲
زائدۃ المحارۃ ۳۵۵
زبدۃ البورق ۴۶۹
زراقہ (ہائپوڈرمک انجکشن) ۶۸
زراقہ جوہر افیون مخدر زیر جلد ۶۹
زراقہ جوہر افیون مقئی زیر جلد ۶۹
،، شیلم زیر جلد ۶۸
،، کوکین زیر جلد ۶۹
زراوند ہندی ۸۰۰
زرو غسول سیماب ۸۵
زرشک ۸۹۲
زمہ ۶۷۰
زنزی بار ایلوز ۶۵۵
زنسائی ایسی ٹاس ۱۴۳
زنسائی سلفاس ۱۴۳
زنک آئنٹمنٹ ۱۳۹
زنک اولیٹ آئنٹمنٹ ۱۲۵
زنک ویلیریئے نیٹ ۲۰۹
زہور التبغ الجبلی ۸۰۶
زہریلی ادویہ ۱۸۸
زہرسگ (بھنگ امریکہ) ۷۶۳
زینات . . . ۹۰
زیروفارم ۹۰۹

س

ساق الحمام ۹۸۰
سالٹس (نمکیات) ۱۷
سال وینٹ (محلل) ۲۲۵
سالیبیہ ۶۳۰
سامنوفارم ۶۱۵
سائل۔ سائلات (سولیوشن) ۷۳
،، آہک شیریں ۸۲
،، کلوربنی . . . ۸۳
،، اوراقی نمکین (کچلہ) ۸۰
،، امونیا ۷۶ و ۴۸۶
،، ،، قوی ۴۸۷
،، ،، خلی ۷۶
،، ،، لیمونی ۴۸۷
،، بابونہ کثیف ۷۴۳
،، بولیغالی کثیف ۸۱
،، پوٹاش ۷۸
،، پوست خشخاش ۷۴۳
،، حمض کرومک ۴۹۷
،، جوہر سیبروج ۷۶
،، چرائتا . . . ۷۹
،، خشب المر غلیظ ۸۲
،، خارسین کلورینی ۷۹
،، دارشکنا ۸۳
،، دار ہلد کثیف ۸۹۴
،، رصاص خلی مخفف سائل گولارڈ ۷۷
،، رعی الحمام کثیف ۹۸۲
،، ریوند غلیظ ۷۹
،، زراوند کثیف ۸۰۱
،، ساق الحمام غلیظ ۸۳ ۹۸۲
،، سم الفار آئیوڈینی و سیماب آئیوڈینی ۷۴

ساٹل سمم الفار نمکین ۷۵
ساٹل سنا غلیظ ۸۰
ساٹل سوڈا الکحلی ۸۰
〃 〃 شکی ۸۰
〃 〃 کلورینی ۸۰
〃 عرق الحیہ غلیظ ۸۰
〃 عشبہ مرکب غلیظ ۷۹
〃 غدہ ورقیہ ۷۸
〃 فولاد ابقری ۸۱
〃 فولاد خلّی ۸۱
〃 فولاد کبریتی ۸۱
〃 فولاد نمکین ۸۱
〃 قصب الزریرہ غلیظ ۷۹
〃 قیر (سائل کولٹار) ۷۷
〃 کرے میریا غلیظ ۸۲
〃 کس پیریا غلیظ ۸۲
〃 لیمونی ۸۳
〃 مارفینی خلّی ۸۴
〃 〃 نمکی ۸۳
〃 مرقشیشا و امونیا لیمونی ۷۷
〃 مغنیسا (میگنیشیا) ۸۳
〃 منفط (سیال آبلہ انگیز) ۷۶
ساٹلے گاگس (مدرات اللعاب) ۲۷۰ ۴۱۱
سبب تالیف کتاب ہذا (دیباچہ) ۱۰
سب کیبوٹین ۸۸۴
سیلی میشن ۲۶
سپاری (چھالیہ) ۷۸۱
سپازی ٹری (سپازی ٹوریا) ۱۱۰ ۲۲۱
سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی ۱۱۱

سپازی ٹوریا ایسیڈ ائیٹے نے سائی ۱۱۱
〃 〃 〃 کاربالیے سائی ۱۱۱ ۴۸۴
〃 〃 بیلاڈونا (بیلاڈونی) ۱۱۱ ۸۵۰
〃 〃 پلمبائی کمپازیٹا ۱۱۱
〃 〃 گلیسرائنی ۱۱۱
〃 〃 مارفائنی ۱۱۱
سپائنل ڈی پرے سینٹس ۳۶۳
〃 سٹیمولینٹس ۳۶۳
سٹومے کگس ۲۷۳
سپرٹ دیکھو سپرٹس (روح) ۱۰۵
سپرٹ آف ایتھر ۱۰۶ و ۵۹۷
〃 〃 〃 کمپونڈ ۱۰۸
〃 〃 〃 نائٹرس ۱۰۸
〃 〃 امونیا (فےٹڈ) ۱۰۸
〃 〃 انیس ۱۰۶
〃 〃 پے پرمنٹ ۱۰۷
〃 〃 جونی پر ۱۰۶
〃 〃 روزمری ۱۰۶
〃 〃 سالٹ ۵۱۱
〃 〃 سنےمن ۱۰۷
〃 〃 کلوروفارم ۱۰۷
〃 〃 کلورک ایتھر ۱۰۷
〃 〃 کیجوپٹ ۱۰۷
〃 〃 کیمفر ۱۰۷
〃 〃 لے ونڈر ۱۰۷
〃 〃 نائٹرس ایتھر ۱۰۶ ۵۹۷
〃 〃 منڈی زر ۶۹۷
〃 〃 نٹ مگ ۱۰۷
سپرٹس (سپرٹ۔ روح) ۱۰۵

سپرٹس آرموریشیائی کمپازیٹس ۱۰۸ ۸۰۳
〃 ایتھرس ۵۹۷ و ۱۰۶
〃 〃 کمپازیٹس ۱۰۸ ۵۹۷
〃 〃 نائٹروسائی ۱۰۸
〃 〃 یوری اے ٹی کس ۵۹۸
〃 ایمگڈلی اماری ۷۱۴
〃 امونی ایرومیٹی کس ۱۰۸ ۶۹۷
〃 〃 فےٹی ڈس ۱۰۸ ۶۸۹
〃 اےنی سائی ۱۰۶
〃 ٹے نیوئر ۶۲۶
〃 جونی پر ۱۰۶
〃 روزمیرائنی ۱۰۶
〃 ریکٹی فی کے ٹس ۶۲۴ و ۱۰۷
〃 سنّے مومائی ۱۰۷
〃 کلوروفارمائی ۱۰۷
〃 کیجوپٹائی ۱۰۷
〃 کیمفوری ۱۰۷ و ۹۹۰
〃 لے ونڈیولی ۱۰۷
〃 مائی رسٹی سی ۱۰۷
〃 وائنائی ریکٹی فی کے ٹس ۶۲۴
〃 وائی نائی گیلی سائی ۱۰۸ ۶۲۸
〃 مینتھی پائی پریٹی ۱۰۷
〃 مینتھی لے ٹس ۶۲۷
سپرمے سی ٹی آئنٹ منٹ ۱۲۵
ست سہاگہ ... ۴۶۹
ست الحسن ... ۱۴۱
ست ون ... ۶۶۵
سٹارچ ۷۴۴
سٹار گراس ۶۴۹

سٹائلز ۱۷۴
سٹرس آرن شیم ۸۱۳
سٹپٹکس ... ۴۲۰
سٹرانگ سولیوشن آف آیوڈین ۷۶
سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۷۷
سٹرانگ سولیوشن آف سب ایسی ٹیٹ ۷۸
سٹرکنین ۱۹۶
سٹرک ایسڈ ۴۹۹
سٹرن آئنٹ منٹ ۱۳۹
سٹرکنائینا (سٹرکنین) ۱۴۳
سٹرکنائینی ہائیڈروکلورائیڈم ۱۴۳
سٹرےمونیائی فولیا ۱۴۵
سٹرن ۸۱۴
سٹرن آئنٹ منٹ ۱۳۹
سٹرنس وائن ۶۳۰
سٹرنیوٹےٹریز ۴۱۲
سٹرونشیائی سیلی سلاس ۵۴۴
سٹروفنتھس سیمی نا ۱۴۵
سٹرےننگ ۲۶
سٹکنز ۱۷۴
سٹومےکس ٹانکس (مقویات معدہ) ۲۷۷ ۴۰۷
سٹی بی ام ۷۴۷
سٹےبی ٹانا۔ سٹےٹنز ۱۷۴
سٹےوی سیگری آئنٹ منٹ ۱۳۵
سٹینڈرڈائی زےشن ۳۶
سٹیمولنٹ ۴۱۲
سٹیمولنٹ ان ہیلےشن ۳۰۱
سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورینٹس ۳۰۹
سٹیمولنٹ ڈائیوریٹکس ۳۳۶

سٹیمولنٹ گارگل ۱۷۰
سحق ۲۳
سڈلٹز پوڈر ۵۰و ۱۰۴
سرابنڈرو کلارکس لوریلز ۶۶۰
سرپ وسروپس (شربت) ۱۱۲
سرپ آف آرنج ۱۱۳و ۸۱۵
〃 〃 فلاورس ۱۱۳ ۸۱۸
〃 〃 ٹولو ۱۱۳و ۸۳۳
〃 〃 جنجر ۱۱۴
〃 〃 روزیز ۱۱۳
〃 〃 ریڈپاپی ۱۱۳
〃 〃 سکوئل ۱۱۴
〃 〃 سمپل ۱۱۴
〃 〃 فیرس آیوڈائیڈ ۱۱۴
〃 〃 فاسفیٹ آف آئرن ۱۱۴
〃 〃 فاسفیٹ آف آئرن کوئنین اینڈ سٹرکنین ۱۱۴
〃 〃 کلورل ۱۱۵
〃 〃 کوڈین ۱۱۵
〃 〃 کیلسیم لیکٹو فاسفیٹ ۵۲۳
〃 〃 گلیکوکوز ۱۱۵
〃 〃 لیمن ۱۱۵
〃 〃 لیکٹو فاسفیٹ ۱۱۵
〃 〃 ہیمی ڈس مس ۱۱۵
سرجنس انگارک ۶۱۹
سرکہ ۴۴۲
〃 پیاز دشتی ۳۹
〃 ذراریح ۳۹
〃 عرق الذہب ۳۹

سرنوس (دیباچہ) ۲۷
سرمہ اصفہانی ۷۴۹
سرمہ سفید ۷۴۹
سرمی ۷۵۰
سروپس۔ سروپی (شربت) ۱۱۲
〃 آرن شیائی ۱۱۳و ۸۱۵
〃 〃 〃 فلوریز ۱۱۳ ۸۱۸
〃 ایرومیٹکس ۱۱۳و ۸۱۵
〃 الینتھی ۶۶۹
〃 ایمگڈلی ۷۱۵
〃 بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۹۳۸
〃 پرونائی ورجیانی ۱۱۳
〃 ٹارلیوٹنس ۱۱۳ ۸۳۳
〃 روزی ۱۱۳
〃 رھی آئی ۱۱۳
〃 رھی لےڈاس ۱۱۳
〃 زنجی برس ۱۱۴
〃 سلّی ۱۱۴
〃 سمپلیکس ۱۱۴
〃 سےنی ۱۱۴
〃 فیرائی آیوڈائیڈائی ۱۱۴ ۲۲۵
〃 〃 فاسفےٹس ۱۱۴ ۲۲۵
〃 فیرائی فاسفےٹس کم کونینا ایٹ سٹرکنینا ۱۱۴
〃 کسکاری ریرومیٹکس ۱۱۵
〃 کلڈرل ۱۱۵
〃 کوڈائی نی ۱۱۵
〃 کیلسیائی لیکٹوفاسفیٹس ۹۲۳و ۱۱۵ ۵۲۳
〃 کیلنیائی ایٹ فیرائی لیکٹوفاسفےٹس ۵۲۴

سروپس گلیٹوکوسائی ۱۱۵
〃 لائی موئس ۱۱۵ و ۵۰۱
〃 ہے می ڈس مائی ۱۱۵
سروپی ۱۱۲
سُشرت (دیباچہ) ۲۰
سفٹنگ ۲۵
سفرجل ہندی ۸۳۸
سفوف۔ سفوفات ۱۰۲ و ۲۱۵
سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبئیں ۲۱۶
سفوف اصل السوس مرکب ۱۰۵
〃 اثمد سفوف انتیمون ۱۰۳ ۷۵۱
〃 افیون مرکب ۱۰۳
〃 بادام مرکب ۱۰۳
〃 جلاپا مرکب ۱۰۳
〃 جوہر قشاء الحمار مرکب ۱۰۳
〃 جیمس ۷۵۱
〃 چاک خوشبودار ۱۰۴
〃 〃 〃 افیونی ۱۰۵
〃 دارچینی مرکب ۱۰۴
〃 دم الاخوین ہندی مرکب ۱۰۴
〃 ریوند مرکب ۱۰۴
〃 سقمونیا مرکب ۱۰۴
〃 صبر و قرفۃ البیضاء ۶۶۱
〃 طباشیر ۹۶۰
〃 〃 عطری ۹۶۰
〃 〃 افیونی ۹۶۰
〃 عرق الذہب مرکب ۱۰۳
〃 قیمولیا مرکب ۹۶۱
〃 کات مرکب ۱۰۵
سفوف کتیرا مرکب ۱۰۳
〃 لوز مرکب ۷۱۲
سفٹیکا (پھٹکری) ۶۷۰
سفیٹکا (پھٹکری) ۶۷۰
سکّس (جوس عصیر۔ نچوڑ) ۱۰۹
سکّس ایڈھاٹوڈی ۵۹۲
سکّس ایکالیفی ۴۳۳
سکّس بلاڈونی ۱۰۹ و ۸۴۷
سکّس ٹراکسے سائی ۱۰۹
سکّس سکوپے ری آئی ۱۰۹
〃 کونائی ۱۰۹
〃 لائی موئس ۱۱۰ و ۵۰۰
〃 ہائیوسائمس ۱۱۰
سکنجبین ۹۵ ۴۳۹
سکنجبین اسفیل ۹۶
〃 عنصل
سکوٹرس کمپنی آن ۴
سکے لنگ (نفشر) ۲۴
سلفر آئنٹ منٹ ۱۳۵
سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ ۱۳۵
سلفر باتھ ۱۵۶
سلفر فیومی گے شن ۹
سلفیم (ہینگ) ۸۰۸
سلفوکاربالک ایسڈ ۴۸۸
سلفیورس ایسڈ ۵۶۹
سلفیورک ایتھر ۵۹۴
سلفیورک ایسڈ ۵۶۲
سلفیورے ٹڈ اینٹی منی ۷۵۱
〃 〃 لائم ۹۷۴
سلور (چاندی) ۷۸۲
〃 آکسائیڈ ۷۸۵
〃 اکتھی اولیٹ ۷۸۸
〃 ایلبیومی نیٹ ۷۸۹
〃 فلیورائیڈ ۷۹۱
〃 پروٹین ۷۹۰
〃 گلیٹوٹین ۷۸۷
〃 نائٹریٹ ۷۸۴
سلورنگ (نقرئی کرنا) ۲۱۱
سلیکٹڈ لائم . . ۹۶۷
سگریٹس ۱۶۲
سگ بنچر ۲۴۵
سمارونغ ۶۱۷
سم الفار ۴۴۵
〃 〃 آئیوڈینی ۴۴۸
〃 〃 برومینی ۴۵۰
〃 〃 مرکب بہ مس ۴۵۱
〃 〃 〃 〃 کونین ۴۵۲
سمپل پرگے ٹوز ۲۸۶
سمفورول ۹۴۶
سمّیت (ٹاکسی کالوجی) ۲
〃 اثمد (انتیمون) ۷۵۹
〃 امونیا ۶۹۲
〃 بیش ۵۸۴
〃 تیزاب اوکسالک ۵۳۲
〃 جوہر استخوان ۵۶۷
〃 شورہ ۵۶۷
〃 گوگرد ۵۶۷
〃 〃 نمک ۵۶۷

سمیت تیزاب کولٹار ۴۹۵
〃 〃 ہائیڈروسیانک ۵۱۹
〃 سنکھیا ۴۶۵
〃 سیلی سلک ایسڈ ۵۵۳
〃 شب (پھٹکری) ۶۷۸
〃 شراب ۶۴۶
〃 کافور ۹۹۴
〃 قہویں ۹۳۹
〃 نقرہ (چاندی) ۷۹۳
〃 ببروج و یبروجین ۸۶۷
سیلنگ سالٹس ۶۹۹
سنسکرت کی کتب ویدک (دیباچہ) ۹
سنکھیاوش ـ سنکھیہ ۴۴۵
سنکھیا کے استعمالات دوائیہ ۴۵۹
سنکھیا کے استعمالات کے متعلق ہدایات ۴۶۴
〃 کی تاثیرات دوائیہ ۴۵۶
〃 〃 〃 سمیہ ۴۶۵
〃 والے سگرٹ ۴۵۲
سنگترہ ۸۱۴
سنگ جہنم . . . ۷۸۴
〃 خدا . . . ۶۷۵
〃 معجزہ . . . ۶۷۵
〃 سرمہ . . . ۷۴۷
سنونات (منجن) ۲۶۸
〃 النقلی ۲۶۹
〃 دافع تعفن ۲۶۸
〃 قابضہ ۲۶۹
سنے موم کیمفورا ۹۸۷
سوبھاگیہ . . . ۴۷۴
سوبھاگیہ ستو ۴۶۹
سوپ پلاسٹر ۵۳۰
〃 پوڈر ۲۰۳
سوپ سٹون ۶۷۵
سوپوری نکس ۳۶۷ و ۴۱۳
سوڈیم آرسی نیٹ ۴۴۹
سوڈیم آرسینوفینائل آرسی نیٹ ۴۵۵
〃 بنزوئیٹ ۸۸۴
〃 بھٹی اولیٹ ۵۶۹
〃 سیلی سلیٹ ۵۴۲
〃 کاکوڈی لیٹ ۴۵۴
〃 کیفینی آئیوڈائیڈ ۹۴۵
سوڈیائی آرسی ناس ۴۴۹
〃 برومائیڈم ۹۱۷
〃 بنزوآس ۸۸۴
〃 سیلی سلاس ۵۴۲
〃 ہائپوسلفس ۵۶۹
〃 ہیپؤراس ۸۸۵
سورڈ ملک . . . ۵۲۵
سوک ایلوئن . . . ۶۵۸
سوکوٹرائن ایلوز ۶۵۵
سورن (سونا) ۸۱۹
〃 ماکشک ۸۹۹
سوئر کی چربی ۵۸۷
〃 〃 لوباندار چربی ۵۸۸
〃 〃 سخت کی ہوئی چربی ۵۸۸
سوزال ۴۸۸
سولیوشن (سولیوشیو ـ سائل) {۲۵ ۷۳
سولیوشن آف آرسنک ۷۵
سولیوشن آف آرسنک ہائیڈروکلورک ۷۵
〃 〃 آرسینی اس اینڈ مرکیورک آئیوڈائڈز ۷۴
سولیوشن آف آئیوڈین (سٹرانگ) ۷۶
〃 〃 انڈیا ربڑ ۸۲
〃 〃 ایتھل نائیٹریٹ ۷۶
〃 〃 ایٹروپین سلفیٹ ۷۶
〃 〃 ایمونیا ۷۶
〃 〃 〃 سٹرانگ ۷۷
〃 〃 ایمونیم ایسی ٹیٹ ۷۶
〃 〃 بزمتھ اینڈ امیونیم سٹریٹ ۷۷
〃 〃 پوٹیش ۷۸
〃 〃 پینکری ایٹک ۷۸
〃 〃 تھائی رائیڈ ۷۸
〃 〃 ٹرائی نائیٹرین ۷۸
〃 〃 چیرٹیا رکن سن (ٹرے ٹڈ) ۷۹
〃 〃 روبرب (〃) ۷۹
〃 〃 زنک کلورائیڈ ۷۹
〃 〃 سارسا پریلا (کنسن ٹرے ٹڈ) ۷۹
〃 〃 سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۸۰
〃 〃 سنا (کن سن ٹرے ٹڈ) ۸۰
〃 〃 سنیک روٹ (〃) ۸۰
〃 〃 سنیگا (〃) ۸۱
〃 〃 سوڈیم آرسی نیٹ ۸۰
〃 〃 〃 ایتھی لیٹ ۸۰
〃 〃 〃 فیرک ایسی ٹیٹ ۸۱
〃 〃 〃 سلفیٹ ۸۱
〃 〃 〃 کلورائیڈ ۸۱
〃 〃 〃 سٹرانگ ۸۱

سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ ۸۱
" " کروکاٹ ایسڈ ۴۹۷
" " کرے میریا ۸۲
" " کس پیریا ۸۲
" " کلوری نے ٹڈ سوڈا ۸۰
" " کواشیا ۸۲
" " کے لمبا ۸۳
" " لائم ۸۲
" " لیکے رے ٹڈ ۸۲
" " کلوری نے ٹڈ ۸۳
" " مارفین ایسی ٹیٹ ۸۳
" " ٹارٹریٹ ۸۳
" " نائٹروگلیسرین ۷۸
" " ہائیڈروکلورائیڈ ۸۳
" " مرکیورک کلورائیڈ ۸۴
" " میگنے سیم کاربونیٹ ۸۴
" " ہائیڈروجن پرآکسائڈ ۸۴
" " ہیمے مے لس ۸۴
سولیوشیوکرے سولس سپیونے ٹس ۵۰۶
سومل کھار . . . ۴۴۵
سویٹ آرنج ۸۱۴
" آمنڈ ۷۱۱
" سپرٹ آف نائٹر ۱۰۸، ۶۰۹
سوئے، سوئے کے بیج ۷۳۱
سوئے کا تیل . . . ۹۲، ۷۳۲
سہاگہ ۴۷۴
سیال وکیمیوسائل (سولیوشن) ۲۵، ۷۳
سی باتھ . . . ۱۵۶
سیڈے ٹوز (مسکنات) ۴۱۳
سیڈے ٹو ان ہلے شن ۳۰۲
سیڈے ٹو ایپی میٹا ۱۶۶
سیڈے ٹو ایکس پیک ٹو رینٹس ۳۱۰
سیری برل ڈی پرے سینٹس ۳۶۶
سیری برل سٹیمولینٹس ۴۱۲
سی رے ٹا (سی رے ٹس) ۱۶۲
سیرے سین . . . ۱۶
سیکنڈری ایکشن ۲۶۷
سے لائن پرگے ٹوز ۲۸۶
سی لائن ایکس پیکٹو رینٹس ۳۱۰
سیل ایسی ٹول ۵۴۶
سیل امیونی ایک ۷۰۱
سیل برومیلڈ ۴۳۶
سیلریس انیٹی سپٹک ۴۷۶
سے لس ڈیکس ۵۹۸
سیلکس نائگرا ۵۴۸
سیلوفن ۵۴۶
سیل فیبرین ۴۳۸
سیلول ۱۹۶ و ۲۰۹ و ۵۵۹
سیلول ٹرائی بروما ئیڈ ۵۶۰
سیلول کم کمفر ۵۶۰
سیلول وانزشنگ ۲۱۴
سے لیومن ۶۷۵
سیلی جی نین ۵۴۸
سیلی سل امائیڈ ۵۴۶
سیمولیٹ ۶۷۵
سیم (چاندی) ۷۸۲
سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائج سمیہ ۳۵۳
سیلی سلک ایسڈ ۵۴۰
سیلی سلک ایسڈ آئنٹ منٹ ۱۳۳، ۵۴۲
سیلی سلک ایسڈ اور فینول ۵۵۹
سیلی سین اینڈ کری اوزوٹ پلاسٹر ۵۴۵
سیلی سلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ ۵۴۴
سیلی سلک ڈریسنگ ۵۴۵
سیلی سلک کریم ۵۴۵
سیلی سینم۔ سیلی سین ۵۴۷
سیلی فارمین ۵۴۶
سیلوفن ۵۴۶
سیلی گیلول . . . ۵۴۰
سے لیومن ۵۴۵
سیمی ہومو ۸۴۳
سینگھیا (ببیش) ۵۷۲
سی نوروئس ٹانک ۶۳۰
سیکنڈری ایکشن ۲۶۷

ش

شائین (جوہر چائے) ۹۴۲
شالگ رام نگھنٹو بھوشن (دیباچہ) ۹
شارنگ دھر (دیباچہ) ۲۱
شبّ۔ شب یمانی ۶۷۰
شب مکلس . . . ۶۷۲
شجرہ مریم ۷۴۵
شجرۃ الکافور ۷۴۵
شحم الخنزیر ۵۸۷
شحم الخنزیر مصلب ۵۸۸
شحم الخنزیر لوبانی ۵۸۸

شحم الصوف ۵۹۰
شحم الصوف مائی ۵۹۰
شراب اپی کاک ۱۴۰
شراب اثمد ۱۴۰
شراب امتحانی ۶۲۶
شراب انگوری سفید ۱۴۱
شراب آہن ۱۴۱
شراب لیمونی ۱۴۱
شراب سورنجان شیریں ۱۴۱
شراب صبر ۶۶۱
شراب کونین ۱۴۱
شراب کا استعمال اندرونی ۶۴۱
شراب انتیمون . ۷۵۳
شراب مسکر پر اطبائے قدیم کی آرا ۶۴۸
شراب نارنج ۱۴۰ و ۸۱۵
〃 ہسپانیہ ۶۲۹
شربت (سرپ) ۲۲۴
شربت آلوے ورجیانی ۱۱۳
〃 آہک مرکب ۵۲۴
〃 آہک مصلی ۵۲۳
〃 آہن وکونین وجوہر کچلہ ۱۱۴
〃 انٹت مول ۱۱۵
〃 ایسٹن ۱۱۴
〃 بادام ۷۱۵
〃 بہار نارنج ۱۱۳
〃 ٹولو (طلو) ۱۱۳
〃 خوشبو . . . ۸۱۵
〃 خشب المقدس ۱۱۵
〃 خطمی . . . ۶۶۹
شربت ریوند ۱۱۳
〃 زنجبیل ۱۱۴
〃 سادہ ۱۱۴
〃 سنا ۱۱۴
〃 شراب وبجینہ ۶۲۸
〃 شیرہ انگور ۱۱۵
〃 عطری ۸۱۵
〃 کلس رخبینی ۵۲۳
〃 کلورل ۱۱۵
〃 کوچھانٹا ۲۲۴
〃 کوڈین ۱۱۵
〃 لیموں ۱۱۵ و ۵۰۱
〃 نارنج ۸۱۵
شپت پرن ۶۶۵
شرنگھیاوش ۵۷۲
شنک (سنکھیا) ۴۴۵
شوان ترن ۶۱۹
شوکروسا ۵۸۷
شوگر کوٹنگ ۲۱۴
شناخت ادویہ ۸
شولنگی . . . ۹۳۰
شہد ۸۶
شیاف (سپازی ٹری) ۱۱۰ ۲۲۱
〃 آئیوڈوفارم ۱۱۱
〃 بورقی ۴۷۲
〃 حمض الفینک ۴۸۴
〃 جوہر مازو ۱۱۱
〃 رصاص مرکب ۱۱۱
〃 فینول ۱۱۱ و ۴۸۴
شیاف گرائی ساروین ۶۷۹
〃 گلیسرین ۱۱۱
〃 مارفین ۱۱۱
〃 سبروج ۱۱۱ و ۶۵۰
شیخ الرئیس (دیباچہ) ۲۹
شیردوشیزہ . . . ۸۸۱
شیریں روح شورہ ۹۰۹
شیری شراب ۱۴۱ و ۴۲۹
شیلس پروسک ایسڈ ۵۱۵

ص

صابن کاربالک ۴۸۶
صبارہ-صبارا ۶۵۱
صبر-صبر ۶۵۰
صبر بربدی ۶۵۰
〃 زنجباری ۶۵۵
〃 سقوطری ۶۵۵
〃 کبدی ۶۵۵
صبرین ۶۵۷
صبغہ (تعفین-ٹنکچر) ۱۱۸
صدبرگ . . . ۹۷۷
صفحات رقیقہ جوہر سبروج ۷۰
صفصاف ۲۴۸
صمغ عربی ۴۲۹
〃 پلہ (پلاس) ۱۳۵
صوف بورقی ۴۷۱

ض

ضماد ۱۷۳

ضماد چلی ۱۳۶
" سم الفار ۴۵۳
" " کاوی ۴۵۳
ضوبج (چاندی) ۷۸۲

ط

طانک ۸۲۴
طباشیر مصفا } ۹۵۸
طباشیر مرسب }
طبی کتب عربی (دیباچہ) ۷
طبیعی نقیضات ۲۵۳
طرثوث . . . ۶۸۲
طرطیر الخمر ۵۰۲
طرطیر المقی ۷۵۲
طریق کلبنکی ۳
طلا (سونا) ۸۱۹
طلاء ۱۷۴
طلا دافع تعفن ۴۸۶
طلاے کرائی سار و بین ۷۷۸
طین القیمولیا ۹۵۸

ظ

ظاہری شکل وصورت دوا ۸

ع

عادت ۲۴۰
عاقرقرحا ۷۴۵
عرق (ایکوا) ۴۲
عرق انیسون ۴۲ و ۷۳۵
عرق بادیان رومی ۴۳ و ۷۳۵
عرق بابونہ ۷۴۳
عرق بہار ۴۳ و ۸۱۸
عرق خماں ۴۴
عرق دارچینی ۴۴
عرق زیرہ ولایتی ۴۴
عرق سم الفار ۴۴۶
عرق سم الفار مرکب برومین ۴۵۱
" " " سیماب } ۴۴۸
و آئیوڈین }
عرق سنکھیا ترش ۴۴۷
عرق سوڈا مرکب سم الفار ۴۵۰
عرق سوئے ۴۳
عرق شوت ۷۳۲
عرق سونف (عرق بادیان) } ۴۴ ۷۳۵
عرق طلا مرکب سم الفار برومینی ۴۵۲
عرق غار کرزی ۴۴
عرق فلر صاحب ۴۴۶
عرق فلفل حلو یا پائی منٹ واٹر ۴۴
عرق کافور ۹۸۹
عرق نعناع فلفلی ۴۴
عرق نعناع سبز ۴۴
عرقیات ۴۲ و ۱۸۴
عسجد (سونا) ۸۱۹
عسل ۔ عسل مصفے ۸۶
عشر ۔ عشار ۹۷۷
عصارۂ دارہلد ۸۹۵
عصارہ گیاہ ستارہ ۴۵۰
عصارہ ریوند ۹۸۴
عصارہ صبر بربدی ۶۵۴
عصیر ۱۰۹
عصیر بنج ۱۱۰
عصیر بیبروج ۱۰۹ و ۸۴۷
عصیر ترنجبیل ۱۰۹
عصیر سن الاسد ۱۰۹
عصیر شوکران ۱۰۹
عصیر لیموں ۱۱۰ و ۵۰۰
عصیر کیتی ۴۳۳
عطر گلاب . . . ۹۳
عقیان (سونا) ۸۱۹
علم الادویہ ۱
علم السموم ۲
علم الصیدلہ ۲
علم افعال الحیات ۳
علم العلاج ۳
علاج باقاعدہ (علاج عقلی) ۳
علاج بے قاعدہ (علاج تجربی) ۳
علاج عمومی ۔ علاج اضافی ۴
عمدۃ المحتاج فی علمی الادویہ والعلاج ۷
عقاب (نوشادر) ۷۰۱
عمر ۲۳۸
عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا ۲۳۶
عنب الجن . . . ۹۳۰
عنب الثعلب ۸۴۵
" " منوم ۸۴۴
" " کبیر ۸۴۴
" " مہلک ۸۴۴
" " مخدر ۸۴۴

عوالقرح طبیّ ۷۴۵

غ

غاریقون ابیض ۶۱۶
غاریقون بلوطی ۶۱۹
غاریقون ذباب ۶۱۸
غاریقون سفید ۶۱۷
غاریقون طبی ۶۱۶
غاریقون مسہل ۶۱۶
غاریقون گمس ۶۱۸
غازہ مضحکہ ۶۰۶
غازہ النوشادر ۶۸۶
غزہل ۲۵
غرغرہ ۱۶۹
غرغرہ بوروقی . . . ۴۷۱
غرغرہ تنکاری ۴۷۶
غرغرہ دافع تعفن ۱۷۰
غرغرہ زاجی ۹۷۳
غرغرہ شب وگل سرخ ۹۷۳
غرغرہ قابض ۱۷۰
غرغرہ محرک . . . ۱۷۰
غرغرہ مقوی . . . ۱۷۰
غرغرہ ملطف . ۱۷۰
غسل۔ غسول ۱۴۶
غسل آب معدنی ۱۵۷
غسل انجراتی ۱۵۸
غسل القلی یا غسل کھاری ۱۵۶
غسل بوروقی ۸۶ و ۱۵۷
غسل حامض یا غسل تیزابی ۱۵۶
غسل حیوانی ۱۵۵
غسل خردلی ۱۵۷
غسل سرد ۱۴۶ و ۱۵۹
غسل سرد تر ۱۵۹
غسل سمندری ۱۵۶
غسل سبوسی ۱۵۷
غسل کاربانک ایسڈ ۱۵۶
غسل گرم ۱۵۹
غسل گرم وتر ۱۵۹
غسل گوگرد ۱۵۶
غسل معتدل ۱۵۹
غسل 〃 ع
غسل نیم (نمیب) ۱۵۷
غسل نیم گرم ۱۵۹
غسل ہوائے تیز گرم ۱۵۸
غسول۔ غسولات ۸۵
غسول بوروقی ۴۷۲
غسول تنکاری ۴۷۶
غسول دوائیہ ۱۵۵
غسول سیاب زرد ۸۵
غسول سیماب سیاہ ۸۶
غسول بوبانی ۸۸۱
غوتا غنبا (فرفیران) ۹۸۴
غیر قرابادینی مرکبات ۱۴۶
غلیظ تیزاب سرکہ ۴۴۱

ف

فارماسوٹیکل پراسیسر ۱۷
فارماکالوجی ۲ و ۲۶۲
فارماکوپیا . . . ۴
فارماکوپیڈیا (دیباچہ) ۴
فارماکوپیا آف انڈیا (〃) ۵
فارماکوگرافیا (〃) ۶
فارماکوگرافیا انڈیکا (〃) ۶
فارماکوپیائی مرکبات ۲۸
فارماکوگ نوسی ۱
فارمے سی ۱ و ۱۶۶
فارمے کو ڈائنے مکس ۲
فاسفورس (فاسفرس) ۱۴۳ ۲۰۶
فاسفورک ایسڈ کی تاثیرات عمومی ۵۶۶
فاسفورک ایسڈ کی ٹاکسی کالوجی ۵۶۷
فاسفورےٹڈ آئل ۹۲
فاشرا . . . ۹۳۰
فاشرین ۹۳۱
فائی ساسٹگمے ٹس سیمینا ۱۴۵
فائی ساسٹگمے نی سلفاس ۱۴۲
فتیلے . . . ۲۲۱ و ۵۹
فجل البرّی ۲۰۲
فرازج۔ فرزجہ ۱۷۳ و ۲۲۱
فرائی ارس بالسم ۱۹۰
فرائی سلفاس ۲۰۶ و ۱۹۲
فرزجہ بورقی ۱۶۲
فرفیران ۹۸۴
فرفیران ہندی ۱۹۶
فرمن لیک ٹین ۳۲۶
فری زنگ مکسچر ۱۵۲
فریکشنل ڈسٹی لے شن ۲۱
فریش ایکسٹریکٹس ۵۵

فرطانیوٹن ۷۴۵
زیالوجی ۳
زیالوجیکل ایکشن ۳
زیادجیکل نقیضات ۲۵۳
فضہ (چاندی) ۷۸۲
فطر - فطریات ۶۱۷
فطراسالیوٹن ۷۶۱
فکسڈ آئلز ۱۴
فلائی اگارک ۶۱۸
فلائی انگ بلسٹرز ۳۳۳
فلٹریشن ۲۲
فلرس ارتھ ۶۷۵
فلیکسی بل کلوڈین ۴۶
فن دوا سازی ۱ و ۱۶۷
نوفل ۷۸۱
فولرس سولیوشن ۷۵ و ۴۴۶
فومن ٹیشن ۱۵۴ و ۱۶۷
فیبری فیوج ۴۱۵ و ۳۵۴
فےڈ ۹
فےڈ سپرٹ آف امونیا ۱۰۸ ۶۸۹
فیثاغورث (دیباچہ) ۲۶
فیٹس ۱۵
فیدر فیو ۷۴۵
فیرائی آرسیناس ۴۴۹
فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس ۲۰۵
فیرائی سیلی سلاس ۵۴۴
فیرائی لیک ٹاس ۵۲۴
فیرم ری ڈیکٹم ۲۰۶
فےریولا فےٹیڈا ۸۰۸
فیرک کلورائیڈ ۴۶۷
فیری ارس سنفت ۹۰۵
فیفرا ۔ ۔ ۶۵۰
فینائل ایسٹ ایمائڈ ۴۳۴
فینائل ایلکہال ۴۸۲
فینائل سیلی سلیٹ ۵۵۹
فینائل ہائیڈریٹ ۴۸۲
فینول (فینال) ۴۸۲
فےنک ایسڈ ۴۸۲
فینول آئنٹ منٹ ۴۸۴
فینول آیوڈیٹم ۴۸۷
فےنول سپازی ٹریز ۱۱۱ و ۴۸۴
فےنل جین ۴۳۷
فےنول کیمفر ۴۸۶ و ۹۹۲
فےنےزون ۱۹۴
فیومی گیشن ۱۶۸

ق

قابضات (حابسات) ۳۹۹ ۴۱۱
" معدہ ۲۷۴
قانونی دوا (رسمی دوا) ۵
قانون ناشر الادویہ تدریجی ۳۶۵
قد وقامت اور وزن جسم ۴۴۰
قدر شربت ادویہ ۲۳۷
قرابادین ۴
قرابادین مستند ۲
قرابادین برطانیہ ۵
قرابادین زائد ۵
قرص - اقراص ۱۲۹
قرص آہن مخفف ۱۳۱
قرص بورقی ۴۷۲
قرص پوٹے سیم کلورائیڈ ۱۳۱
قرص تیزاب کولٹار ۱۳۰
قرص حمض الفینک ۴۸۴
قرص جوہر افیون مخدر ۱۳۲
قرص جوہر افسنتین ۱۳۱
قرص جوہر لوبان ۱۳۰
قرص جوہر مازو ۱۳۰
قرص دافع ترشی ۱۳۰
قرص راتینج خشب المر ۱۳۱
قرص صغیر (اقراص صغیرہ) ۱۱۷
قرص صمغ یوکالپٹس ۱۳۲
قرص عرق الذہب ۱۳۰
قرص فینول ۴۸۴
قرص کات (کتھہ) ۱۳۱
قرص کرے میریا ۱۳۱
قرص کرے میریا کوکینی ۱۳۱
قرص گوگرد ۱۳۱
قرص لوبان ۸۸۳
قرمز المعدنی ۷۵۱
قشر (پوست یا چھال) ۷
قشور ادویہ ۱۸۹
قشر النارنج ۸۱۳
قشر الاقاقیا ۴۲۷
قشر ام غیلاں ۴۲۷
قطرات دوا کس طرح ٹپکانے چاہئیں ۱۸۴
قوتھان . . . ۹۷۶
قطیفۃ الشمس ۹۷۶

قصب الذریرہ ہندی	۷۲۸	کاربالک لگیچرز (زنانت)	۴۸۶	کالچیکم وائن	۱۴۱
قلیمیائے محضر قلیمیائے مصفی	۹۵۵	〃 لنٹ (مسالہ)	۴۸۶	کالرا مکسچر	۹۶۰
قنب امریکی	۷۶۳	〃 لوشن	۴۸۵	کالک روٹ	۴۴۹
قوی الفعل ایکسٹریکٹس	۱۹۸	〃 وول (روئی)	۴۸۵	کالیوٹاٹریز	۱۴۲
قوی سائل امیونیا	۷۷	〃 ہائپوڈرمک انجکشن	۴۸۵	کالیوفے ریا	۱۴۲
قوی سائل آئیوڈین	۷۶	کاربانک ایسڈ باتھ	۱۵۶	کالیکشن (ادویہ)	۷
قوی رصاص خلی	۷۸	کاربولائزڈ سمیلنگ سالٹ	۴۸۶	کامولون . . .	۷۳۸
قہوین (جوہر قہوہ)	۹۴۲	کارٹا (چارٹا) . . .	۴۵	کاندر (کندر)	۶۸۱
قے آور ادویہ	۴۰۰	کارڈول	۵۶۰	کاؤنٹراری ٹینٹس	۳۳۲ ۴۱۶
ک		کارڈی ایک ٹانکس	۳۲۲ ۴۰۷	کاوی (کاسٹک) ۳۳۱ و	۴۱۵
		〃 〃 ڈی پریسینٹس	۳۲۳	کپی	۴۳۲
کاٹ بیش (کت پیش)	۵۷۲	〃 〃 سٹیمولینٹس	۳۲۲	〃 کانچوڑ	۴۳۳
کاپر آرسی نیٹ	۴۵۱	〃 〃 سیڈےٹوز	۴۱۳	کپور - کرپور . . .	۹۸۷
کاڈلور آئل ۹۲ و	۲۴۹	کارگ (کاگ بوتل)	۱۷۸	گنتے گھاس	۶۱۹
〃 〃 〃 ایملشن	۱۹۲	کارمی نے ٹوز ۲۷۸ و	۴۱۵	کٹو واتاد . . .	۷۰۸
کارباسا اینٹی سپٹیکا	۱۶۰	کاریک ٹرس ٹک	۹	کرات تکت	۷۲۹
کاربالک آئل	۴۸۵	کاسٹکس ۳۳۱ و	۴۱۵	کراشوا (اجمود)	۷۶۱
〃 〃 ان ہیلےشن	۴۸۵	کاسرالریاح	۲۷۸	کرائی ساروبین	۷۷۷
〃 〃 ایسڈ ۲۰۵ و	۴۸۲	کافور	۹۸۷	کرائی ساروبینم	۷۷۷
〃 〃 〃 کے تھیراپیوٹکس	۴۹۲	〃 انیسون	۷۳۷	کرائی ساروبین آئنٹمنٹ	۱۲۶ ۲۳۱ ۷۷۸
〃 〃 〃 کی ٹاکسی کالوجی	۴۹۵	〃 بھیم سینی	۹۸۸	کرائی ساروبین آئنٹمنٹ کمپونڈ	۷۷۸
〃 〃 〃 کی فارماکالوجی	۴۸۹	〃 قیصوری	۹۸۸	کربونات النوشادر	۶۹۵
〃 〃 〃 آئنٹمنٹ	۱۳۳	〃 موتی	۹۸۸	کرسٹل لائی زیشن	۱۸
فینول آئنٹمنٹ	۴۸۴	〃 و فینول	۴۸۶	کرفس جبلی . . .	۷۶۱
〃 〃 〃 مکسچر	۴۸۸	کافوریہ	۷۴۵	〃 صخری . . .	۷۶۱
〃 〃 ٹو (سن)	۴۸۶	کافین (کافینا کیفین)	۹۴۲	〃 کوہی	۷۶۱
〃 〃 سپرے	۴۸۵	کاکاؤ بٹر (مسکہ لوزامریکی)	۲۰۴	〃 مقدونی	۷۶۱
〃 〃 سوپ (صابن)	۴۸۶	کال کوٹ	۵۷۲	کرمۃ البیضا	۹۳۰
〃 〃 گاز (ململ)	۴۸۶	کالابول	۹۵۰	کرم دشتی	۹۳۰

کرس معدنی . . .	۷۵۱	کلوڈیم فلیکز آئل	۴۶	کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین	۱۰۴
کروٹن آئل ۹۲ و	۲۰۶	〃 ویسی کینٹز	۴۶	〃 〃 〃 ٹریگیکنتھ	۱۰۳
کروٹن کلورل ہائیڈریٹ	۹۳۷	کلورائیڈ آف گولڈ	۸۲۳	〃 〃 〃 جیلپ	۱۰۳
کرومک انہائیڈرائیڈ }	۴۹۷	〃 〃 اینڈ سوڈیم	۸۲۳	〃 〃 〃 روبرب	۱۰۳
کرومک ایسڈ	۴۹۷	کلورک ایتھر	۱۰۷	〃 〃 〃 سکے مونی	۱۰۴
کری اوزوٹ ۲۰۶ و	۱۴۳	کیمفر (کافور)	۹۹۲	〃 〃 〃 سنے من	۱۰۴
〃 〃 آئنٹ منٹ	۱۲۶	کلوروفارم ایکونائی ٹائی	۵۷۷	〃 〃 〃 کائنو	۱۰۴
〃 〃 مکسچر	۸۹	〃 〃 بیلاڈونی	۸۵۰	〃 〃 〃 کیٹی کیو	۱۰۵
کریٹا پرے پے ریٹا	۹۵۹	〃 〃 ٹنکچر	۱۶۲	〃 〃 〃 لکوریس	۱۰۵
کرے سول	۵۰۵	〃 〃 واٹر	۱۸۵	〃 ٹنکچر 〃 سنا	۱۲۶
کرے سیلک ایسڈ	۵۰۵	کلوروفینول . . .	۴۸۷	〃 〃 〃 سنکو	۱۲۶
کریم (کریمز۔ بالائی)	۱۶۲	کلورے ٹون . . .	۹۳۸	〃 〃 〃 کارڈیمم	۱۲۶
کرے مورا (〃 〃)	۱۶۲	کلوریٹم	۹۷۴	〃 〃 〃 کلوروفارم }	
کرڈا بادام	۷۰۸	کلوسی اس (دیباچہ)	۱۶	اینٹھارفین	۱۲۷
کشتۂ نقرہ	۷۸۵	کلسٹر (اینیا۔ حقنہ)	۱۶۴	〃 〃 〃 کیمفر	۱۲۷
کشیر ڈل	۹۷۷	کلیری فی کے شن (تنقیہ)	۱۸	〃 〃 〃 لے وینڈر	۱۲۷
کف (جھاگ)	۱۸۹	کلے مینس سوئیوشن	۴۵۱	〃 ڈیکاکشن 〃 ایلوز ۲۰۱ و	۶۵۲
کلاہ راہب	۵۷۲	کلینیکل میتھڈ	۳	کمپونڈرنی	۱۷۶
کلسوس (دیباچہ)	۲۷	کماری سارو دبھوا	۶۵۰	کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر	۵۹۷
کلوٹینس فیبری فیوج سپرٹ	۵۹۸	کماہ (کماۃ)	۸۰۸	کمپونڈ لنی منٹ آف کیمفر	۷۳ ۴۸۸
کلسیائی ہپسوُراس	۸۸۵	کمپونڈ پل آف سوپ	۹۹	کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری	۱۱۱
کلمبا روٹ	۹۸۰	〃 〃 〃 کالوسنتھ	۱۰۰	کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ	۱۳۹
کلمب کچری	۹۸۰	〃 〃 〃 کیمبوج	۱۰۰	کمپونڈ مکسچر آف آئرن	۸۸
کلم کی جڑ	۹۸۰	〃 〃 〃 گال بینیم	۱۰۰	کمپونڈ مکسچر آف سنا	۸۸
کلبی ریڈکس	۹۸۰	〃 سکوُل پل	۹۹	کمرکس	۹۳۵
کلوڈیا	۴۵	〃 روبرب پل	۹۹	کمون ملوکی . . .	۶۲۱
کلوڈیم یکلوڈین	۴۶	کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا	۱۰۳	کنٹیوژن (کوٹنا۔ رگڑنا۔ چھلنا)	۱۸
〃 سیلول	۵۶۰	〃 〃 〃 آمنڈز	۱۰۳	کن سرد (کن فیکشن)	۴۶
〃 سیلی سلاس	۵۴۴	〃 〃 〃 اوپیم	۱۰۳	کن سن ٹرے ٹڈ سوئیوشن آف چربیٹا	۷۹

کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف روبرب ۷۹
کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارسپاریلا ۷۹
کنسن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنیک روٹ ۸۰
،، ،، ،، سنا ۸۰
،، ،، ،، سنیگا ۸۱
،، ،، ،، کرے بیریا ۸۲
،، ،، ،، کس پیریا ۸۲
،، ،، ،، کواشیا ۸۲
،، ،، ،، کلمبا ۸۳
،، فاسفورک ایسڈ ۵۳۴
،، لائیکوار ۷۳
کن فیکشن کن فیکشنس ۲۴۴
،، آف پیپر ۴۷
،، ،، روزیز ۴۷ ۲۰۱
،، ،، سلفر ۴۷
،، ،، سنا ۴۷
کن فیکشیو پائی پرس ۴۷
،، روزی گیلی سی ۴۷
،، سےنی ۴۷
،، سلفیوریس ۴۷
کن فیکشیونیز ۴۶
کنک (سونا) ۸۱۹
کنگنہ کیوبن ۶۲۱
کنیاک . . . ۶۲۸
کنوار گندل ۶۵۱
کوپائبا ۲۰۵
کوپائبا بالسم ۱۹۳
کوری جنٹ ۲۴۵
کوسیشی ام فے بش ٹرے ٹم ۹۸۱

کوکاوائن ۶۳۰
کوکلی ۴۳۲
کوکین ۱۹۲
کوکین آئنٹمنٹ ۱۳۶
کول باتھ ۱۵۹
کولارگول ۷۸۸
کولاوائن ۶۳۰
کولائیڈ سلور ۷۸۸
کولڈ انفیوژن ۱۴۸
کولڈ باتھ ۱۴۶
کولڈ سپنجنگ ۱۴۹
،، ویٹ شیٹ پیکنگ ۱۵۰
،، ڈوش ۱۴۹
،، سٹز باتھ ۱۵۰
،، شاور باتھ ۱۵۰
،، فٹ باتھ ۱۵۰
،، ہپ باتھ ۱۵۰
کولریا (کالیریم) ۱۶۲
کولے گاگس ۴۱۶
،، ،، پرگےٹوز ۲۸۹
کوناٹم آئنٹمنٹ ۱۳۶
کوناٹنی آرسی ناس ۴۵۲
،، سیلی سلاس ۴۴۵
کونین طاہو اشکمیا ۴۵۲
،، وائن ۱۴۱
کوچ گراس ... ۶۱۹
کوچ الجین ۷۲۷
کھوکھلی ۴۳۲
کھمبیں ۶۱۷

کے اولین ۶۷۲
کیپ سی کم آئنٹمنٹ ۱۳۶
کیپ شیولز ۱۶۰
کے تھارٹکس ۲۸۷ و ۴۱۷
کیتھی ٹر آئل ۴۸۵
کیٹا پلازمےٹا ۱۶۱
کے چٹس ۱۶۰
کیرن آئل ۹۶۹
کیرے ٹین کوٹنگ ۲۱۴
کیسٹر آئل ۹۲
،، ،، کمسچر ۸۷
کیسل گر ۲۰۲
کیفین ۹۴۲
،، کے تھیراپیوٹکس ۹۵۰
،، کی ٹاکسی کالوجی ۹۴۹
،، ،، فارماکالوجی ۹۴۷
کیفینی الیمونیو سٹراس ۹۴۴
،، ڈائی آئیوڈو ہائیڈرو برومائیڈم ۹۴۵
،، سٹراس ۱۹۲ و ۹۴۳
،، سٹراس ایفرویسنس ۹۴۴
،، سلفاس ... ۹۴۶
،، سوڈیو بنزوآس ۹۴۵
،، ،، سیلی سلاس ۹۴۵
،، وے لیرٹے ناس ۹۴۶
،، ہائیڈرو برومائیڈم ۹۴۴
،، ،، ،، ایفروے سنس ۹۴۴
کلس ۹۶۷

کیلس کاربائیڈ ۹۷۶
" پرآکسائیڈ ۹۷۶
کیلیائی آئیوڈیٹ ۹۷۶
" برومائیڈم ۹۱۹
" سلفائیڈم ۹۷۴
" نیلی سلاس ۵۴۴
" فاسفاس ۹۷۲
" کاربوناس پریسی پی ٹیٹس ۹۵۸
" کلورائیڈم ۹۴۴
" گلیسروفاسفاس ۹۷۳
" لیکٹاس ۵۲۳ و ۹۷۶
" ہائیڈراس ۹۶۷
" ہائیڈروآکسائیڈم ۹۶۷
کیلکس (کالکس یکلس) ۹۶۷
کیلسی نول ۹۷۶
کیلسی نے شن (کلبیس) ۱۸
کیل سیم (چونم دھات) ۹۵۷
" " آکسائیڈ ۹۴۷
" " بوریٹ ۹۷۶
" " سلفائیڈ ۹۷۴
" " فاسفیٹ ۹۷۲
" " لیک ٹیٹ ۵۲۳ و ۹۷۶
کیلن ڈیوُلا ۹۷۶
کیلوٹروپس ۹۷۷
کیلومل . . . ۲۰۵ و ۲۵۵
کیلے مینا پرے پے ریٹا ۹۵۵
کیلوری کرے سینٹس ۳۵۵
کنے ڈین ہیمپ ۷۶۳
کیمبوجیا ۹۸۴
کیمبوجیا انڈیکا ۹۸۶
کیمفر (کافور) ۲۰۵ و ۹۸۷
کیمفر بال ۹۹۱
" واٹر ۹۸۹
" مونوبرومیٹا ۲۰۵ و ۹۹۲
کیمفورا ۹۸۷
کیمفورے ٹڈ آئل ۹۸۹
" " کلوروفارم ۹۹۱
" " کونین ۹۹۱
کیموائل (بابونہ) ۷۳۸
" انگلش ۷۴۰
" رومن ۷۴۰
" سٹنکنگ ۷۴۴
" سپےنش ۷۴۵
" فلاورس ۷۴۱
" وائلڈ ۷۴۴
کیمیکل ری ایکشن ۱۸۹
کیمیاوی نقیضات ۲۵۲
کن تھیری ڈ ویز آئنٹ منٹ ۱۳۶
کین ٹونیز فاسفوزس ۹۷۴
کیوپرائی آرسی نش ۴۵۱
کیورے کاؤ ایلوز ۶۵۱
کیوک لائم ۹۶۷

گ

گارسیدھوکشارہ ۴۴۱
گارگل (گارگے رزما) ۱۶۹
گارگے رزمابورے سس ۴۷۶
گازبورقی . . . ۴۷۱
گال آئنٹ منٹ ۱۳۷
گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ ۱۳۷
گاؤشنگ ۹۸۰
گٹی (قطرات) ۱۷۶
" ایسٹروپینی سلفیٹس ۸۵۵
" " " کم کوکینا ۸۵۵
" ہوم ایسٹروپینی ۸۵۸
" " " " کم کوکینی ۸۵۸
گرام ۲۸
" کے مختلف سب ڈویژن اور ملٹی پلز ۳۴
گرم غسل . . . ۱۵۲
گروَنڈنٹ آئل ۷۷۵
گریٹ مورل ۸۴۴
گریشم سندر (مدار) ۹۷۷
گرین ایکسٹریکٹ ۵۵
" " آف بیلاڈونا ۵۶
" " " ہائیوسائمس ۵۶
گرے نیوُلے شن ۲۲
گرے نیوُلز ۱۷۱
گلاب ۴۴
گلائی کوسال ۵۴۷
گل بابونہ ۷۴۱
" جعفری ۹۷۶
گلِ چینی ۶۷۲
گلقند ۴۷
گل صد برگ ۹۷۶
گلِ قیمولیا ۹۵۸

گلسٹر (حقنہ) ۱۶۴
گلیسرین ۱۹۳، ۲۰۲ و ۲۳۱
〃 آف بورک ایسڈ ۴۷۰
〃 〃 بوریکس ۴۷۵
〃 〃 فینول ۴۸۴
〃 〃 کاربالک ایسڈ ۴۸۴
〃 اینڈ لائم جوس ۷۱۴
〃 بورقی ۴۷۵
〃 ٹنکاری ۷۴۵
〃 سپازی ٹریز ۱۱۱
گلسرائینم (گلسرین) ۶۲
〃 ایسڈائی بورے سائی ۶۲، ۴۷۰
〃 〃 ٹےنے سائی ۶۲
〃 〃 سیلی سلائی ۵۴۵
〃 〃 کاربولے سائی ۶۲، ۴۸۴
〃 ایلیومی نش ۶۲ و ۶۷۲
〃 ایمائی لائی ۶۳ و ۷۲۴
〃 بورے سس ۶۴ و ۴۷۵
〃 بیلاڈونی ۸۵۰
〃 پیپ سینی ۶۳
〃 پلمبائی سب ایسی ٹٹس ۶۳
〃 ٹریگیے کنتھی ۶۳
گلیسرین۔ دیکھو گلسرائینم ۶۲
گلے شی ال ایسے ٹک ایسڈ ۴۴۱
گلیوکوز سرپ ۲۰۲
گلیوکو سائیڈز . . . ۱۳
گلیو کنتھ ۲۰۲
گم بنجمن ۸۷۸
گم ریزنس ۱۶

گمز ۱۶
گم اربک ۴۲۹
گم اکے شیا ۴۲۹
گندھک کا تیزاب ۵۶۲
گوارے نین ۹۴۲
گوائکم مکسچر ۸۹
گواپاوڈر ۷۷۶
گوری پاشانک ۴۴۵
گولارڈ ایکسٹریکٹ ۷۸
گولارڈ سولیوشن ۷۷
گولارڈ واٹر ۷۷
گولڈ (سونا) ۸۱۹
〃 برومائیڈ ۸۲۲
〃 کلورائیڈ ۸۲۳
گولی۔ گولیاں ۹۶
گولیاں بنانے کی مشین ۲۰۹
گولیوں پر غلاف چڑھانا } ۲۱۱
〃 〃 کوٹ کرنا
گوواک ۷۸۱
گھیکوار ۶۵۱
گیاہ ستارہ ۶۴۹
〃 سگ ۶۱۹
گیبرٹ (دیباچہ) ۱۷
گیسٹرک ایسٹرنجینٹس ۲۷۴، ۴۱۲
〃 سٹیمولینٹس ۲۷۷ و ۴۱۲
〃 سیڈے ٹوز ۲۷۷ و ۴۱۴
〃 سینٹرل ایپے ٹکس ۲۸۰
گے لینا ۷۴۹
گیمبوج۔ گیمبوجیا ۹۸۴

گے لیکٹے گاگس ۴۱۸
گینڈا ۹۶۶

ل

لارج اگارک ۶۱۶
لازنج۔ لازنجیز ۱۲۹ و ۲۲۸
〃 آف اپی کے کواٹنا ۱۳۰
〃 〃 اینٹ ایسڈ ۱۳۰
〃 〃 بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ۱۳۱
〃 〃 بزمتھ کمپونڈ ۱۳۰
〃 〃 بنزوئک ایسڈ ۱۳۰
〃 〃 پوٹے سیم کلوریٹ ۱۳۱
〃 〃 ٹینک ایسڈ ۱۳۱
〃 〃 ری ڈیوسد آئرن ۱۳۱
〃 〃 سلفر ۱۳۱
〃 〃 سین ٹونین ۱۳۱
〃 〃 کاربالک ایسڈ ۱۳۰
〃 〃 کرے میریا ۱۳۱
〃 〃 〃 اینڈ کوکین ۱۳۱
〃 〃 گوائے سائی ۱۳۱
〃 〃 مارفین ۱۳۲
〃 〃 〃 ایٹ اپی کے کوئنی ۱۳۲
〃 〃 یوکے لپٹس گمی ۱۳۲
لافنگ گیس ۶۰۶
لائم ۹۶۷
〃 ان سلیکڈ ۹۶۷
〃 سلیکڈ ۹۶۷
〃 واٹر ۹۶۹
لائی سول ۵۰۷

لائیکوار (سولیوشن سائل) ۷۳
” آرسی ایٹ آرسینائی برومائڈی ۴۵۲ ۸۲۲
” آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی ۷۴ ۴۴۸
” آرسینی سائی برومے ٹس ۴۵۱
” ” ہائیڈروکلوری کس ۷۵ ۴۴۷
” آرسینی کے لس ۷۵ و ۴۴۶
” آئیوڈائیڈائی فورٹس ۷۶
” اپس پاسٹے کس ۷۶
” ایتھل نائٹرائیٹس ۷۶
” ایٹروپینی سلفے ٹس ۷۶ ۸۵۴
” ایسڈائی کرومے سائی ۷۶ ۴۹۷
” اینڈروگرافیڈس کینس ٹربٹس ۷۲۹
” ایمونی . . . ۷۶ و ۶۸۷
” ” فورٹس ۷۷ و ۶۸۷
” ایمونیائی ایسی ٹے ٹس ۷۶ ۶۹۷
” ” سٹرے ٹس ۷۷ ۶۹۷
” بربریڈس . . . ۸۹۵
” بزمیوتھائی ۹۰۳
” بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹرے ٹس ۷۷ و ۹۰۳
” ” ” کن سن ٹرے ٹس ۹۰۴
” بورے سس ۴۷۶
” پائی سس کاربونس ۷۷
” پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس ڈائلیوٹس ۷۷
” پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس فورٹس ۷۸
” پوٹے سی ۷۸
لائیکوار پوٹے سی آرسی نے ٹس ۴۴۶
” ” پرمنگے نے ٹس ۷۸
” پینکری اے ٹس ۷۸
” تھائی رائیڈائی ۷۸
” ٹرائی نائی ٹرائنی ۷۸
” چریٹی (کن سن ٹرے ٹس) ۷۹
” رھبائی (” ”) ۷۹
” زنسائی کلورائیڈائی ۷۹
” سارسی کمپازیٹس کن سن ٹریٹس ۷۹
” سٹرکنائنی ہائیڈرو کلورائیڈائی ۸۰
” سرپن ٹیریائی کن سن ٹرے ٹس ۸۰
” سوڈیائی آرسی نے ٹس ۸۰ ۴۵۰
” ” ایتھی لے ٹس ۸۰
” ” کلوری نے ٹس ۸۰
” سے نی کن سن ٹرے ٹس ۸۰
” سینی گی ” ” ۸۱
” فیرائی ایسی ٹے ٹس ۸۱
” ” پر سلفے ٹس ۸۱
” ” ” پرکلورائیڈائی ۸۱
” ” ” پرکلورائیڈائی فورٹس ۸۱
” ” ” پرنائٹرے ٹس ۸۱
” کرے سولی سیپونے ٹس ۵۰۶
” ” کمپازیٹس ۵۰۶
” کرے میریائی کن سن ٹرے ٹس ۸۲
” کس پیریائی ” ” ۸۲
” کواشی ” ” ۸۲
” کوچوک ۸۲
” کیل سس ۸۲ و ۹۶۸
لائیکوار کیل سس سیکے رے ٹس ۸۲ ۹۶۹
” ” کلوری نے ٹی ۸۳
” کلمبی کن سن ٹرے ٹس ۸۳ ۹۸۲
” مارفائنی ایسی ٹے ٹس ۸۳
” ” ٹمارٹرے ٹس ۸۳
” ” ہائیڈروکلورائیڈائی ۸۳
” میگنے سیائی کاربونیٹس ۸۴
” ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی ۸۴
” ” ” نائٹرے ٹس ایسڈس ۸۴
” ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی ۸۴
” ہیمے میلی ڈس ۸۴
لچھنا لچھمنی . . . ۸۴۲
لٹل اینٹی بلیئس پلز ۶۶۱
لخلخہ ۶۹۹
” فینول ۴۸۶
لذاق الذہب ۶۸۱
لزوق (پلاسٹر) ۵۱ و ۲۱۹
” افیون ۵۱
” اشق وسیماب ۵۲ و
” مشمع اشق وسیماب ۶۸۳
” جوہر نعناع ۵۴
” ذراریح ۵۳
” رصاص ۵۲
” ” ُیدی ۵۳
” راتینج ۵۳
” زفت ۵۲
” سیماب ۵۴

لزوق صابن ۵۳
لزوق مولد حرارت ۵۳
،، بیبروج ۵۲ و ۸۴۹
،، لسان الحمل ابی ۸۰۴
لسٹرین ۴۷۳
لسٹرز آئنٹ منٹ ۴۷۳
لسٹرز گاز ۴۸۶
لصقہ (پلاسٹر۔ لزوق) ۵۱
لعاب۔ لعابات ۸۹
،، صمغ عربی ۹۰ و ۴۳۰
،، ،، کتیرا ۹۰
لعوق (لنکٹس) ۴۶
،، امونیا مرکب ۶۹۸
لفاح بری ۸۴۰ و ۸۴۴
لکھنا لکھمنی ... ۸۴۲
لیکسے ٹوز (ملینات) ۴۱۸
لیکسی وے شن ۲۴
لنٹم (لنٹ۔ نسالہ) ۱۷۲
لنک ٹس (لنکچر۔ لاخ) ۴۶ ۱۷۲
،، ایمونیائی کمپازیٹس ۷۱۱ ۶۹۸
لنسیڈ آئل ۹۲
لنی منٹ۔ دیکھو لنی منٹم (مروخ۔ مالش) ۷۰
لنی منٹم اوپیائی ۷۱
،، ایٹروپینی ۸۵۵
،، ایٹ کلوروفارمائی ۸۵۵
،، ایکونائٹائی ۷۱
،، ایمونیائی ۱۷۱ و ۶۸۸
،، بیلاڈونی ۱۷۱ و ۸۴۹
لنی منٹم بیلاڈونی کمپازیٹم ۸۵۰
،، ،، کم کلوروفارمو ۸۵۱
،، پوٹے سیائی آئیوڈائیڈائی کم سے پونس ۷۱
،، ٹیری بن تھی نی ۷۲
،، ،، ،، ،، ایسی ٹیکم ۷۲
،، سنے پس ۷۲
،، کروٹونس ۷۲
،، کلوروفارمائی ۷۲
،، کیل سس ۷۳ و ۹۶۸
،، کیمفوری ۷۳ و ۹۸۹
،، ،، ایمونی ایٹم ۹۷۳ و ۶۸۸ ۹۹۰
،، ہائیڈرارجرائی ۷۳
لوبان ... ۸۷۸
لوبان کا پھول ۸۸۲
لوز (لوزینہ۔ لوزینج) ۱۲۹
لوز الحلو ۷۱۱
،، المر ۷۰۸
لوسوفان ۵۰۷
لوشن دیکھو لوشیو ۸۵
لوشیو اےوے پورینس ۷۰۲
،، بزمیوتھائی ۹۰۴
،، بنزواینی ۸۸۱
،، بورےسس ۴۷۶
،، کرےنےلس ۶۸۹
،، کیلسیائی سلفیوریٹی ۹۷۵
،، ہائیڈرارجرائی فلےوم ۸۵
،، ،، نائگرم ۸۰۶
لوکل اینس تھےٹکس ۳۵۹ ۳۹۸
لوکل ایےٹکس ۲۷۹
،، اینوڈائن ۲۶۹ و ۳۵۸
،، سٹیمولینٹس ۴۱۲
،، سیڈےٹوز ... ۴۱۴
،، گیسٹرک سیڈےٹوز ۲۷۷
،، میٹابولک سٹیمولینٹس ۳۵۱
،، مرکیوریل فیومی گیشن ۱۶۹
لونر کاسٹک ۷۸۴
لے بلز ۱۸۳ و ۱۶۹
لے پس ڈی وائی نس ۶۷۵
،، میراکولوسس ۶۷۵
لیتھی ام برومائیڈ ۹۱۹
لیٹر ... ۲۸
،، کے مختلف ملٹی پلز ۳۳
لیٹ ورجی نل ۸۸۱
لیڈ پلاسٹر ... ۵۲
،، آئیوڈائیڈ پلاسٹر ۵۳
،، ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ ۱۳۷
،، کاربونیٹ ،، ،، ۱۳۸
لیڈی ویب سٹرس پلز ۶۵۹
لیک ٹک ایسڈ ۵۲۲
،، ڈائلیوٹ ۵۲۳
لیکی ام (لیکٹون) ۸۹۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹس ۵۷
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کےکوانی ۵۷
،، ،، ارگٹ ۵۷
،، ،، ،، ،، اوبیم ۵۸
،، ،، ،، ایڈھاٹوڈا ۵۹۲
،، ،، ،، ،، ایکالیفا ۴۳۳

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایگروپائرم ۶۲۰
" " " بیلاڈونا ۵۸ ۸۴۸
" " " پریرا ۵۸
" " " ٹیراکسی سائی ۵۸
" " " بجے بورینڈائی ۵۸
" " " ریمنس پرشیانی ۵۸
" " " سارساپریلا ۵۸
" " " سنکونا ۵۸
" " " سیمی سی فیوگی ۵۸
" " " کوکا ۵۹
" " " لکریس ۵۹
" " " میل فرن ۵۸
" " " نکس وامیکا ۵۹
" " " ہائیڈریس ٹس ۵۹
" " " ہیمے میلس ۵۹
" ٹرائی لیک ٹمن ۵۲۶
لیکوئی فائیڈ فینول ۴۸۳
لیکوئی فیکشن ۲۲
لیمن جوس ۱۱۰ و ۵۰۰
لیموں کا جوہر (ست) ۴۹۹
" " رس ۵۰۰
" " شربت ۵۰۱
" " عرق ۵۰۰
لے میلا (افراص صغیرہ) ۷۰
لے ٹیلی ایبٹروپینی ۷۰ و ۸۵۴
" فائی ساسنگ مینی ۷۰
" کوکینی ۷۰
" ہوم ایٹروپینی ۸۵۷
" " کم کوکینی ۸۵۸
لے نولین ۱۷۲ و ۲۰۲ و ۵۹۰
لینی روبین ۷۷۹
لینی گیلول ۵۴۰
لینی مینٹم دیکھو لنی منٹم ۷۰
لے وی منٹ (حقنہ) ۱۶۴
لے وی گے شن ۲۳

م

مادہ طبیہ ۱ و ۶
مادھواچاریہ (دیباچہ ۲۱
مارٹنڈیلز ایکسٹرا فارماکوپیا ۶
مارشل ہالز پلز ۹۵۹
مارش میلو روٹ ۶۶۸
مارقشیشا (مرقشیشا) ۸۹۹
مارگوسا (نیم) ۸۲۴
مارفین سالٹس ۱۹۳
" سپازی ٹری ۱۱۱
مالی کیبول (ذرہ) ۲۶۳
مانکس ہڈ (بیش) ۵۷۲
مانعات افراز لعاب ۲۷۱
" تعفن ۳۸۷
" تکون حصاۃ ۴۰۸
ماہیت ادویہ (ترکیب ادویہ) ۱۱
ماء (پانی) ۷۶۵
ماءالقدح ۸۱۸
ماءالکلس ۹۶۸
ماءالکلس شکری ۹۶۹
ماءالملکی (ایکوارجیا) ۸۲۰ ۵۲۹
مائی آٹکس ۴۱۸
مبائن (متضاد) ۲۵۲
مٹریکل وٹیس ۲۷
میٹریکل میثررس ۲۷
مٹے لک (معدنی) ادویہ ۶
مٹی گے ٹڈ کاسٹک ۷۸۵
محلول یحلولات (سولیوشن) ۷۳
مجاہیض ۳۹۸
مجلس طبیہ عمومی ۵
مخدرین ۸۸۳ و ۷۲۷
مخففات ۴۱۰
محافظات ۳۴۷
محرکات معدہ ۲۷۷
محیط اعظم (دیباچہ) ۸
مخدرات ۳۹۸
مخدرات یامسکنات الم ۴۰
مخدرہاف بین صاحب ۵۹۷
مختلف ایسڈس ۲۶۵
مختلف مطرقی وامپیریل اوزان وپیمانے ۳۶
مخزن الادویہ (دیباچہ) ۸
مدار . . . ۹۷۷
مدرات بول ۴۰۸
مدرات حیض ۴۰۱
مدرات طمث ۴۰۱
مدرات لبن ۴۱۸
مدرات لعاب ۲۷۰
مدرین ۹۵۱
مدہ تنتو (مدہراتت) ۶۲۳
مدھراواتاد ۷۱۱

مراوخ (واحد مروخ) دیکھو مروخ ۷۰
مراہم (واحد مرہم) ۱۳۲
مراہم کو دینا ۲۳۲
مُربّٰی (مُربّا) ۴۶
مرخیات و مرطبات ۳۴۷ و ۴۰۰
مرکب غسانده پوست نارنج ۶۵
مردم گیاہ . . . ۸۴۲
مرقشیشا ۸۹۹
مرکری آئنٹمنٹ ۱۳۸
مرکری پلاسٹر ۵۴
مرکبات ۴۱۰
مرکبات ادویہ ۲۴۲
مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹمنٹ ۱۳۸
〃 اولی ایٹ ۹۰
مرگ موش (سنکھیا) ۴۴۵
مروخ (النی منٹ)۔ دوائے مالش ۷۰
〃 آہک ۷۳
〃 آئیوڈین باصابن ۷۱
〃 افیون ۷۱
〃 امونیا ۷۱
〃 بیش ۷۱
〃 تارپین ۷۲
〃 〃 باتیزاب سرکہ ۷۲
〃 خردل ۷۲
〃 دافع نمش (تمریخ) ۹۶۹
〃 حب الملوک ۷۲
〃 سیماب ۷۳
〃 صابن ۷۲
〃 کافور ۷۳ و ۹۸۹
مروخ کافور امونیائی ۹۹۰
〃 〃 مرکب ۷۳
〃 کلس (تمریخ) ۹۶۸
〃 کلوروفارم ۷۲
〃 یبروج ۷۱ و ۸۴۹
〃 یبروج کلوروفارمی ۸۵۱
〃 یبروجین ۸۵۵
مرہم (آئنٹمنٹ) ۱۳۲
〃 آئیوڈوفارم ۱۳۳
〃 آئیوڈین ۱۳۳
〃 انتیمون ۷۵۳
〃 باسلیقون ۱۳۴
〃 بیش ۱۳۴ و ۵۷۸
〃 پوٹےسیم آئیوڈائیڈ ۱۳۴
〃 پیرافین ۱۳۴
〃 تنکاری ۴۷۷
〃 تیزاب کولٹار ۱۳۳
〃 تیلنی مکھی کا ۱۳۶
〃 جست ۱۳۵
〃 جوہر کنکلی ۱۳۷
〃 〃 تنکار ۴۷۰
〃 〃 یبروج ۸۵۲
〃 〃 〃 وجوہر تنکار ۸۵۲
〃 حمض البوری ۱۳۳ و ۴۷۰
〃 〃 الفینک ۴۸۴
〃 خارصین ۱۳۵
〃 〃 اولی ایٹ ۱۳۵
〃 خربقین ۱۳۷
〃 ذراریح (تیلنی مکھی) ۱۳۶
مرہم راسب الاحمر ۱۳۸
〃 رال ۱۳۴
〃 رسکپور ۱۳۹
〃 رصاص خلی ۱۳۷
〃 〃 مُردی ۱۳۷
〃 سٹےفے سیگری ۱۳۵
〃 سرخ مرچ ۱۳۶
〃 سفیدہ (اسفیداج) ۱۳۸
〃 سیلی سلک ایسڈ ۱۳۳
〃 سیماب ۱۳۸
〃 〃 البقری ۱۳۹
〃 〃 〃 محلول ۱۳۹
〃 〃 آئیوڈینی سرخ ۱۳۸
〃 〃 اموئی ۱۳۹
〃 〃 زرد ۱۳۸
〃 〃 مرکب ۱۳۹
〃 طرطیر المقئی ۷۵۳
〃 فلفل احمر ۱۳۶
〃 قطران ۱۳۴
〃 قونیون (شوکران) ۱۳۴
〃 قیمولیا . . . ۹۶۱
〃 کرائی سارو بین ۱۳۶ ۷۷۸
〃 〃 〃 مرکب ۷۷۸
〃 کری اوزوٹ ۱۳۶
〃 کوکین ۱۳۶
〃 گلاب ۱۳۴
〃 گوگرد ۱۳۵
〃 〃 آئیوڈینی ۱۳۵
〃 لسٹر صاحب ۴۷۲

مرہم لفاح بری ۱۳۴
〃 لوبان ۸۸۱
〃 مازو ۱۳۷
〃 〃 وافیون ۱۳۷
〃 من القیطس ۱۳۵
〃 ہیمے میلس ۱۳۷
〃 یبروج ۸۴۹
〃 یبروجین ۱۳۳
〃 〃 تنکاری ۸۵۲
〃 〃 مخفف ۸۵۲
〃 〃 وکوکین ۸۵۲
〃 یوکے لپ ٹس ۱۳۷
مزاج . . . ۲۴۰
مزیج (مکسچر۔ مسچورا) ۸۷
〃 آہن ۸۸
〃 اشق ۸۷ و ۶۸۴
〃 بادام ۸۸ و ۷۱۲
〃 برانڈی (کنیاک) ۶۲۸
〃 بیوکیو (بکو) ۹۳۳
〃 چاک (طباشیر) } ۸۹ ۹۵۹
〃 حلتیت مرکب ۸۱۱
〃 حمض الفینک ۴۸۸
〃 روغن بید انجیر ۸۷
〃 راتینج خشب المر ۸۹
〃 سنا ۸۸
〃 طباشیر ۹۵۹
〃 قیمولیا مرکب ۹۶۱
〃 کری اوزوٹ ۸۹
〃 کنیاک ۸۸

مزیج ہیضہ ۹۶۰
مزیلات تعفن ۴۰۹
〃 الشعر ۴۱۰
مستحلب (ایملشن) } ۱۶۴ ۱۸۷
〃 سیلول ۵۶۰
مسٹرڈ باتھ ۱۵۷
مسچورا (مزیج۔ مکسچر) ۸۷
〃 اولیائی ری سائی نائی ۸۷
〃 ایسیڈائی کاربالیے سائی ۴۸۸
〃 ایسافی ٹیڈا کمپازیٹا ۸۱۱
〃 ایمائل نائٹرائیٹس ۷۱۷
〃 ایمگڈلی ۸۸ و ۷۱۳
〃 ایمونائی ہیلسائی . . . ۸۷
〃 بزمیوتھائی کمپازیٹا ۹۰۴
〃 〃 〃 〃 کم ہیپ سینو } ۹۰۴
〃 بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینا } ۹۰۵
〃 بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۹۳۸
〃 بیوکیو (بکو) ۹۳۳
〃 سپرٹس وائنائی گیلیے سائی } ۸۸
〃 سے ٹی کمپازیٹا ۸۸
〃 کری اوزوٹی ۸۹
〃 کربیٹی ۸۹ و ۹۵۹
〃 گوائے سائی ۸۹
مسحوق بنفسجی ۷۲۵
مشرومز . . . ۶۱۷
مسقطات جنین ۳۹۸
مسکنات معدہ ۲۷۷

مسہلات ۳۹۸
مشمع (امپلاسٹرم) ۵۱
〃 بیش ۵۷۷
〃 〃 یبروجی ۵۷۷
مصبر ۶۵۰
مصری طب (دیباچہ) ۲۳
مصل (رزجبین) ۵۲۲
مضاد الامراض المتقطعہ ۳۸۹
مضاد الحمّٰے ۴۰۲ و ۴۳۴
مطرقی اوزان و پیمانے ۳۱
مطرقی و امپیریل اوزان کا مقابلہ } ۳۵
مطبوخ (جوشاندہ۔ ڈیکاکشن) } ۴۸ ۱۸۶
〃 بقم ۴۹
〃 پوست انار ۴۹
〃 صبر مرکب ۴۹ و ۶۵۲
معجون (کن فیکشن) ۴۶
〃 سنا ۴۷
〃 فلفل سیاہ ۴۷
〃 گوگرد ۴۷
معدلات ۳۹۷
معدن الزرنیخ ۴۴۳
〃 الکلسیوم ۹۵۷
معطس۔ معطسات ۳۹۱ و ۴۱۲
مغذیات ۴۱۹
مفرح انیسون ۷۳۶
مفرحات و مبردات ۲۷۲
مفردات و مرکبات ۴۲۲
مفرغات و مسہلات ۳۹۸

مغقدات الاحساس	۳۹۸	منٹ واٹرز	۱۸۹	میڈری کے ٹڈ باتھ	۱۵۵
مقابلہ اوزان	۳۵	منجن	۲۶۸	میرے ٹین . . .	۴۳۶
مقدار خوراک ادویہ	۲۳۷	منرل ایسڈز	۲۴۸	میری گولڈ	۹۴۶
مقدار قطرات	۱۸۴	؍؍ واٹرز	۴۱۸	ماسر۔ میسی	۱۷۳
مفوّیات ۳۵۱ و	۴۰۶	منشفات	۴۱۰	میسٹی کے ٹڑی	۱۷۳
؍؍ اعصاب	۴۰۸	منفثات (مخرجات بلغم)	۳۰۹ ۴۰۰	میسوٹان	۵۴۴
؍؍ امعاء ۲۷۷ و	۴۰۷	منفطات (آبلہ انگیز)	۲۱۸ ۳۹۹	میسی رے شن	۲۷۷
؍؍ خون ۳۵۱ و	۴۰۶	منقوع (خساندہ۔ انفیوژن)		میگنے سیائی برومائیڈم	۹۱۹
؍؍ قلب ۳۲۲ و	۴۰۷	۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و	۲۴۴	؍؍ ؍؍ بوروسٹراس	۴۷۳
؍؍ معدہ ۲۷۷ و	۴۰۷	منم میٹرر (پیمانہ قطرات)	۱۸۳	میل (شہد۔ ہنی)	۸۶
مقیات (ایمے ٹکس)	۲۷۹ ۴۰۰	مولڈ . . .	۲۲۲	؍؍ بورے سس ۸۶ و	۱۷۵
؍؍ بعیدہ	۲۸۰	مولی نمْ	۱۷۳	؍؍ ڈی پیورے ٹم	۸۶
؍؍ دماغی (مرکزی)	۲۸۰	مونارڈس (دیباچہ)	۱۶	میلے بتھرون	۱۹۶
؍؍ غیر مستقیمہ	۲۸۰	مون ٹین ٹوبے کو	۸۰۴	مے نا (شیر خشت)	۲۱۲
؍؍ معدی (مقامی)	۲۷۹	مونگ پھلی کا تیل	۷۷۵	مینتھال (مینتھول)	۲۰۷
مک تجری	۴۳۲	مونو بروم ایسیٹ اینی لائیڈ	۴۳۶	مینتھول پلاسٹر	۵۴
مکسچر۔ دیکھو مسچورا	۸۷ ۱۸۷	مہر گیاہ	۸۴۲	؍؍ کیمفر	۹۹۲
مکسچر کے ادویہ ملانے کی ترکیب	۱۸۷	مینتھل ایٹروپین نائٹراس	۸۵۳	مینڈراگورا	۸۴۲
مکینکل اکیس پک ٹو رینٹس	۳۱۰	؍؍ سیلی سلاس	۵۴۴	مینڈریک	۸۴۲
ملائم یا چکنے والی دوائیں	۱۸۳	میتھی اوس (دیباچہ)	۱۶	میوری اے ٹک ایسڈ	۵۱۱
ملح الشم . . .	۶۹۹	میتھی لے ٹڈ ایلکہال	۵۹۸	میوسلج (لعاب) ۸۹ و	۱۸۹
ملح الطرطیر . . .	۵۰۲	میتھی لے ٹڈ سپرٹ	۶۲۷	؍؍ آف ٹریگے کنتھ	۹۰
ملح امونیا . . .	۷۰۱	میٹر	۲۷	؍؍ ؍؍ سٹارچ	۲۵
ملح النار . . .	۷۰۱	میٹریا میڈیکا ۱ و	۴۲۲	؍؍ ؍؍ گم اکے شیا	۱۹۰ ۴۳۰
ملطفات . . .	۴۱۰	میٹری کاریا	۷۴۵	میوسی لیگو (میوسلج) ۸۹ و	۱۸۹
ململ لوبانی	۸۸۳	؍؍ ؍؍ پارتھی نی ام	۷۴۵	؍؍ ؍؍ اکے شی ای	۹۰ ۴۳۰
ملینات	۳۹۸	؍؍ ؍؍ کیمو ملا	۷۴۶	؍؍ ؍؍ ٹریگے کنتھی	۹۰
ممدات الحدقہ ۳۷۶ و	۴۱۸	میٹھا بادام	۷۱۱	ن	
؍؍ العروق	۴۱۹	میڈری آٹکس	۴۱۸		

ن

نارکاٹکس (مخدرات ۳۶۷
نارنگی کا چھلکا ۸۱۳
ناسی اینٹس ۲۶۸
ناگ پُھنی ۴۲۵
ناگدمنی ۴۲۵
نانخواہ ۶۲۱
نائٹرس آکسائیڈ گاس ۶۰۶
نائٹرک ایسڈ ۵۲۷
نائٹروبنزول ۷۱۰
نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ ۵۲۹
نائٹروہائیڈروکلورک ایسڈ ۵۲۹
نبات الموت ۸۴۱
نبات لفاح ۸۴۱
〃 مخدرہ ۸۴۱
〃 مہلک ۸۴۱
〃 یبروج ۸۴۱
نٹ ایلوائن ۶۵۸
نرسادر ۷۰۱
نترات الفضہ ۷۸۴
〃 〃 مخفف ۷۸۵
〃 〃 مصلب ۷۸۵
نروائن ٹانکس ۴۰۸
〃 سٹیمولینٹس ۴۰۲
〃 سیڈے ٹوز ۴۱۴
نسالہ (لنسٹ) ۱۷۲
〃 بورقی ۴۷۱
نسبت حجم بمقدار (اوزان) ۳۰
نسخہ بناتے وقت اسے کیسے رکھنا چاہئے ۱۸۰
نسخہ جات برائے اطفال ۲۵۰
نسخہ کو پڑھنا ۱۷۸
نسخہ لکھتے وقت کیا مدنظر رکھنا چاہئے ۲۶۰
نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ۱۷۹
نسخہ نویسی ۲۴۵
نسل (تاثیر ادویہ) ۲۴۱
نسوار لوبانی ۸۸۱
نشا۔ نشاستہ ۷۲۴
نشان دار شیشیاں ۱۸۱
نطرون ۴۷۴
نقرہ (چاندی) ۷۸۲
نقع ۲۴
نمک قے ۷۵۲
نمک کا تیزاب ۵۱۱
نمک کا جوہر ۵۱۱
نمک کاست ۵۱۱
نمک کی روح ۵۱۱
نمونہ نسخہ بخط اُردو ۲۴۶
〃 〃 〃 انگریزی ۲۴۶
نن آفیشل اَنمنٹ بے سِس ۲۳۲
〃 فارماکوپی ال پریپیرشن ۱۴۶
نمب ۸۲۴
نورہ ۹۶۷
نوس فین ۹۰۹
نوشادر ۷۰۱
نووایسپائی رین ۵۴۷
نوورگن ۷۸۹
نہ حل ہونے والے سفوف ۱۸۹
نیب۔ نیم ۸۲۴
نے بٹوئی ۱۷۳
نیپال باربری ۸۹۳
نیوٹری اینٹ اینی میٹا ۱۶۶
نیوٹری ٹوز . . . ۴۱۹
نیوٹرل پرنسی پلز ۱۳
نیزل ایسٹرنجینٹس ۳۰۳
نیوُرونل ۴۳۷
نیلی مرہم ۱۳۸
نیم (نیب) ۸۲۴
〃 باتھ ۱۵۷

و

واٹر (پانی) ۷۶۵
واٹر (عرق) ۲۰۳ و ۱۸۴
وارڈس پیسٹ ۴۷
وارم باتھ ۱۵۲
وارمنگ پلاسٹر ۵۳
واری (پانی) ۷۶۵
وارنشنگ (وارنش کرنا) ۲۱۲
والے ٹائل آئلز ۱۵
〃 〃 آئل آف مسٹرڈ ۹۳
وانا (مقوی شراب) ۶۳۱
وائی برونا ۶۳۰
وائی ٹس ایلبا ۹۳۰
واسٹے لین ۷۸۷

وائن ۔ دیکھو وائنم (شراب) ۱۳۹
وائنم آرسنیائی ۱۴۰ و ۶۲۸ و ۸۱۵
ر اپی کے کوائنی ۱۴۰
ر ایلوز ۶۶۱
ر اینٹی مونی ایلی ۱۴۰
ر زیری کم (شیری) ۱۴۱ ۶۲۸
ر فیرائی ۱۴۱
ر فیرائی سٹریٹس ۱۴۱
ر کالچی سائی ۱۴۱
ر کونی نی ۱۴۱
ورق . . . ۴۵
ورشاجا . . . ۶۱۷
ورم وڈ . . . ۴۲۵
ورمی فیوج ۲۹۴ و ۴۰۲
ورمی سائیڈز ۲۹۴ و ۴۰۲
وزن دوا ۸
وِش (بِس) ۵۷۲
ولے منکس سولیوشن ۹۷۵
ون ریس ٹورل (مقوی شراب) ۹۳۰
وِن کارنس (ر) ۶۳۰
وِن مے رائنی (ر) ۶۳۰
ون ویگورینس (ر) ۹۳۰
ونے گر (سرکہ) ۳۸ و ۴۴۲
ر ر آف اپی کے کوائنا ۳۹
ر ر ر سکوئل ۳۹
ر ر ر کن تھیری ڈیز ۳۹
ڈولفس بین . . . ۵۷۲
وھائٹ آرسنک ۴۴۵
وھائٹ اگارک ۶۱۶
وھائٹ وائلڈ وائن ۹۳۰

وہ ادویہ جن کا اثر پر ہوتا ہے
ر ر آلات بول ر ر ۳۳۳
ر ر آلات ہضم ر ر ۲۶۷
ر ر آئی (آنکھ) ر ر ۳۷۴
ر ر اجرام خوردبینی ر ر ۲۸۷
ر ر باڈی ہیٹ (حرارت جسم) ر ر ۲۵۳
ر ر بلڈ (خون) ر ر ۲۱۳
ر ر بلڈ ویسلز ر ر ۲۲۵
ر ر جینی رے ٹو سسٹم ر ر ۴۱۳
ر ر ڈائی جسٹو آرگنز ر ر ۲۶۷
ر ر ریس پائی ریٹری سسٹم ر ر ۳۰۰
ر ر عروق دموی ر ر ۲۲۵
ر ر قلب (ہارٹ) ر ر ۳۱۹
ر ر قوۃ مغیرہ ر ر ۲۵۰
ر ر کان کی بلغمی جھلی ر ر ۲۸۰
ر ر کیوٹے نی اس سسٹم ر ر ۳۴۲
ر ر مائکرو آرگنز ر ر ۲۸۷
ر ر مسکیولر سسٹم ر ر ۲۵۶
ر ر میوکس ممبرین آفدی ائر ر ر ۳۸۰
ر ر میٹابولزم ر ر ۳۵۰
ر ر نروس سسٹم ر ر ۲۵۷
ر ر نظام تناسلی ر ر ۳۸۱
ر ر نظام تنفسی ر ر ۳۰۰
ر ر نظام جلدی ر ر ۳۴۲
ر ر نظام عصبی ر ر ۲۵۷
ر ر نظام عضلاتی ر ر ۲۵۶
ر ر یوری نری آرگنز ر ر ۳۳۳

وہی کل (بدرقہ) ۳۴۵
وے پوریز (وے پرز) ۱۷۵
وے پرائی ایسڈائی بنزوئے سائی ۴۸۳
ر ر ر کاربالے سائی ۴۸۸

وی پرائی ایمونیائی کلورائیڈائی ۷۰۳
″ ″ بنزوایٹی ۸۸۱
ویجی ٹیبل جیلی ۱۶
ویرے ٹرین آئنٹمنٹ ۱۳۷
ویسوڈائی لیٹرس ۴۱۹
ویسی کینٹس ۱۳۱ ۳۳۱ و ۱۴۶ و ۴۲۰
ویسے لائیٹم ۱۷۵
ویفر پیپر ۱۷۵
ویکس (موم) ۱۷ و ۲۰۴

ہ

ہاٹ ائیر باتھ ۱۵۸
ہاٹ اینٹی سپٹک کمپریس ۱۶۸
ہاٹ باتھ ۱۵۳ و ۱۵۹
ہاٹ ڈوش ۱۵۴
ہاٹ سٹز باتھ ۱۵۳
ہاٹ فٹ باتھ ۱۵۴
ہاٹ واٹر سپنجنگ ۱۵۴
ہارٹ شارن لنی منٹ ۶۸۸
ہارون (دیباچہ) ۲۹
ہارس ریڈیش روٹ ۸۰۶
ہاف بینز اینوڈائن ۵۹۷ و ۱۰۸
ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ ۶۹
″ ″ ″ ایپومارفین ۶۹
″ ″ ″ کوکین ۶۹
″ ″ ″ مارفین ۶۹
″ ″ ٹے بلیٹس ۱۶۴
ہائیڈرس وول فیٹ ۵۹۰
ہائیڈروجن اولی ایٹ ۵۳۱
ہائیڈروجن بوریٹ ۴۶۹
ہائیڈروبرومک ایتھر ۶۱۲
″ کلورک ″ ۶۱۳
″ ″ ایسڈ ۵۱۱
″ ″ سولیوشن آف آرسنک ۴۷۵ و ۴۴۷
ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز ۴۱۸
″ ″ ڈائیوریٹکس ۳۳۶
ہائیوسائمائنی سلفاس ۱۴۳
ہائیوسینی ہائیڈروبروماس ۱۴۳
ہپناٹکس ۲۵۰ و ۲۶۷ و ۴۱۳ و ۴۲۰
ہپنون . . . ۴۳۶
ہدایات استعمال دوا ۲۴۸
″ عامہ ۱۷۷
″ متعلقہ نسخہ نویسی ۴۳۱
ہزار جشاں، ہزار فشاں ۹۳۰
ہندوستانی اوزان ۳۶
ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے (دیباچہ) ۴۳
ہندی طب یعنی ویدک (دیباچہ) ۱۹
ہنسانے والی گیس ۶۰۶
ہنی (شہد) ۸۶
ہنی اینڈ ٹریکل ۲۰۲
ہوم ایٹروپینا ۸۵۸
ہوم ایٹروپین ۸۵۸
ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائڈم ۱۴۳ و ۸۵۷
ہوپسیرٹیل ۹۴۱
ہیرا ایکرا ۶۶۱
ہیموسٹیٹکس ۴۲۰
ہیمیٹنکس ۳۱۶
″ ″ ڈائریکٹ ۳۱۶
″ ″ ان ڈائریکٹ ۳۱۶
ہیمے ٹی ٹکس ۳۱۶ و ۴۲۰
ہیمیمیلس آئنٹمنٹ ۱۳۷

ی

یبروج الصنم ۸۴۰ و ۸۴۲ و ۸۴۴
یحیٰی ابن جزلہ (دیباچہ) ۱۵
″ ″ ماسویہ (″) ۲۹
یوڈاکسین ۹۰۹
یورپی طب کی تاریخ (دیباچہ) ۳۱
یوری بین . . . ۷۷۹
یوروفن . . . ۵۰۷
یوری نری اینٹی لی تھکس ۳۳۹
″ ″ لی تھان ٹرپٹکس ۳۳۹
یوف تخلین ۸۵۳
یوفیسے ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۳۷
یوکے لپٹس آئنٹمنٹ ۱۳۷
یوگے نول ۵۴۰
یوبڈرین ۸۵۴
یونانی طب (دیباچہ) ۲۵
ییلو آئنٹمنٹ ۱۳۸
″ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹمنٹ ۱۳۸
″ مرکیوزیل لوشن ۸۵
″ واش ۸۵
″ وونڈسٹون ۶۷۵

تمت بالخیر

یہ جلد دوم زیر طبع ہے خدا چاہے اپریل ۱۹۱۳ء تک یہ طبع ہو کر شائع ہو جائیگی۔

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جلد دوم

جس میں جلد اوّل کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ ادویہ کا بیان ہے

چونکہ اس کتاب کی جلد اوّل کے صفحہ ایک سے لیکر صفحہ ۴۲۴ تک علمی اصطلاحات۔ اوزان و پیمانے۔ فارماکوپیائی مرکبات۔ غیر قرابادینی مرکبات و اعمال۔ فن دوا سازی اور افعال الادویہ وغیرہ کا بیان ہے اس لئے اس میں صفحہ ۴۲۵ سے لے کر صفحہ ۹۹۶ تک یعنی کل ۵۷۲ صفحات پر ادویہ کا بیان کیا گیا ہے۔ لیکن اس جلد دوم میں شروع سے آخر تک تمام ادویہ کا ہی بیان کیا گیا ہے لہذا اس میں جلد اوّل کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ دواؤں کا بیان ہے پس ادویہ کی معلومات کے لحاظ سے یہ جلد دوم اس کتاب کی جلد اوّل کی نسبت دوچند اہمیت رکھتی ہے۔ اس جلد دوم کے مطالعہ ہی سے آپ کو تمام ڈاکٹری ادویہ کا پورا پورا علم ہو سکتا ہے۔ اس لئے آپ جلد اوّل کے وصول کرتے ہی جلد دوم کی خریداری کے لئے اپنی درخواست بھجوا دیں تاکہ آپ کا نام درج رجسٹر رہے اور کتاب تیار ہوتے ہی فوراً آپ کو روانہ کر دی جاوے +

جلد دوم کا حجم (۱۱۰۰) یا (۱۲۰۰) صفحات ہوگا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ مثل جلد اوّل

قیمت بلا جلد پانچ روپے۔ مجلّد پانچ روپئے آٹھ آنے (محصول بذمہ خریدار)

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطبّاء (گمٹی بازار) لاہور

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر (کا)
ضمیمہ علاج الامراض (و) فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ

اگرچہ مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اوّل و جلد دوم کے ساتھ فہرست مضامین لگانے کا میرا ارادہ نہ تھا لیکن اس بات کو مدّ نظر رکھکر کہ ہر ایک جلد بذات خود مکمّل ہو میں نے جلد اوّل کے ساتھ ۱۵ صفحات کی فہرست مضامین لگادی ہے اور اس سے بڑی فہرست جلد دوم کے ساتھ لگانی پڑیگی مگر پھر بھی میں اپنے وعدہ مشتہرہ کے مطابق "**ضمیمہ علاج الامراض** (و) **فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ**" مکمّل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو مفت نذر کرونگا البتّہ ایک جلد کے خریدار سے اس کی دو روپئے قیمت لی جائیگی ✤

یہ ضمیمہ علاج الامراض ایک نہایت ہی مفید رسالہ ہے جس کو میں نے بڑی محنت سے لکھا ہے۔ اس میں تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور ویدک نام لکھے ہیں اور پھر ہر ایک مرض کے لئے جس قدر مفید مفرد و مرکب ادویہ ہیں ان سب کو ترتیب وار تحریر کیا ہے اور اس مرض کے متعلّق اگر کسی دوا کا کوئی مجرّب نسخہ ہے تو اس دوا کے ساتھ ہی اس نسخہ کا نمبر و صفحہ تحریر کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس ضمیمہ کا ایک نمونہ صفحہ ۵۴ پر درج ہے اور نمونہ

فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ یہ ہے:-

نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ	نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ
ایمونیائی برومائیڈم	۵ سے ۳۰ گرین	۹۱۵	ٹنکچرا ارگوٹی امونی ایٹی	۳۰ سے ۶۰ منم	۱۲۷
〃 بنزوآس	۵ سے ۱۵ گرین	۸۸۴	ٹنکچرا ایکونائی ٹائی	۵ سے ۱۵ منم	۵۷۶
〃 فاسفاس	۵ سے ۲۰ گرین	۷۰۷	ٹنکچرا ایسافی ٹیڈی	۳۰ سے ۶۰ منم	۸۱۰
بروموفارم	½ سے ۳ منم	۹۱۸	جوس آف بیلاڈونا	۵ سے ۱۵ منم	۸۴۷
بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	۵ سے ۲۰ گرین	۹۳۷	جوس آف کونائم	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	۱۰۹
ل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا	۴ سے ۸ گرین	۶۵۶	جوہر قہوہ	۱ سے ۵ گرین	۹۴۲

نمونہ ضمیمہ علاج الامراض

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
برانکائی ٹس اکیوٹ	سعال شدید۔ سرفہ شدید	پرسکت کاس प्रसक कास
Bronchitis Acute	التہاب الشعب۔ نزلہ الشعبیہ	سخت کھانسی सख्त खांसी

(۱) آکسی جن ان ہیلے شن کے طور پر جبکہ دقت تنفس ہو ÷

(۲) اپی کے کو آنہا جبکہ بلغم چھاتی میں بھرا ہوا ہو اور بدقت خارج ہوتا ہو (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۳۱۲) ÷

(۳) اوپیم شکل ڈوورس پوڈر و دیگر ادویہ کے ہمراہ حملہ مرض کو روکنے کیلئے

(۴) ایپو مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈ ٹم ابتدائے مرض میں (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۲۲۵)

(۵) ایپی کاک جبکہ بلغم سینہ میں بھرا ہوا ہو (بچوں میں اپی کاک اور جوانوں و بوڑھوں میں ٹارٹار ایمیٹک) ÷

(۶) ایسڈ بنزوئک جبکہ بلغم غلیظ اور متعفن خارج ہوتا ہو (ویپر اینزوئنی ۸۸۲)

(۷) ایسافی ٹیڈا امشن امیونائک بوڑھوں کی شدید کھانسی میں

(۸) ایکٹیا ریسی موسا شدید علامات رفع ہو جانے کے بعد ÷

(۹) ایکونائٹ شدید حملہ مرض میں (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۵۸۶)

(۱۰) امونیا لائیکوار غلیظ اور چیپدار بلغم کو خارج کرنے کے لئے ÷

(۱۱) امونیا لائیکو انیسی ٹے ٹس بطور عرق بچوں کی شدید کھانسی میں

(۱۲) امونائکم (اشق) بوڑھوں کی کھانسی میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۶۹۵)

(۱۳) امونیا کاربوناس غلیظ اور لیسدار بلغم کے اخراج اور رفع ضعف کیلئے

(۱۴) امونیم کلورائیڈ۔ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد۔ (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۷۰۹)

(۱۵) بیلاڈونا۔ بچوں کی شدید کھانسی میں مرکز تنفس کو تیز کرنے کیلئے

(۱۶) پلمبائی ایسی ٹاس جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ÷

(۱۷) پوٹے سیم آئیوڈائیڈ بلغم کو رقیق کرنے کے لئے ÷

(۱۸) پیرونین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ بار بار کھانسی آتی ہو۔

(۱۹) ٹرپن ٹائن جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ÷

(۲۰) ٹنکچر کیمفر کمپونڈ مسکن و مخرج بلغم کے طور پر ÷

(۲۱) ڈائیونین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ کھانسی بار بار آتی ہو اور دقت تنفس ہو ÷

(۲۲) سپرٹ کلوروفارم مسکن فائدہ کے لئے ÷

(۲۳) سٹرکنین مرکز تنفس کو تیز کرنے کے لئے ÷

(۲۴) سٹروفین تھس جبکہ ضعف قلب بھی ہو ÷

(۲۵) سینیگا شدید علامات کے بعد انتہائے مرض میں (نسخہ نمبر ۳ صفحہ ۱۸۹۰)

(۲۶) سکوئل (شربت یا ایگزیمل) ٹنکچر کیمفر کے ہمراہ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۸۷۱)

(۲۷) کالچیکم (گاؤٹی یعنی نقرسی مریضوں کے سرفہ شدید میں ÷

(۲۸) کوپائبا مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں ÷

(۲۹) کلورل رفع درد کے لئے لیکن نہایت احتیاط سے کیونکہ یہ مضعف مرکز تنفس ہے ÷

(۳۰) کیوبیبز جبکہ بلغم متعفن اور بکثرت خارج ہوتی ہو ÷

(۳۱) لوبیلیا جبکہ کھانسی نوبت بہ نوبت آتی ہو اور بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ÷

(۳۲) نارکاٹکس یا سیڈے ٹوز یعنی مسکنات و مخدرات جبکہ سینے میں بلغم موجود نہ ہو لیکن بار بار خشک کھانسی آتی ہو

(۳۳) ہیروئین اینٹی کامنیا کے ہمراہ رفع درد کیلئے نہایت مفید ہے

(۳۴) یپاسینٹا بطور مخرج بلغم بالتحریک ÷

نوٹ۔ اس ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین کا حجم دو سو صفحات سے زائد ہوگا ÷

اگر اب نہ خریدو گے تو پچتاؤ گے

اب یہ کتاب نصف قیمت پر بکتی ہے لیکن کچھ دنوں بعد یہ دگنی قیمت پر بھی نہیں ملیگی۔ کیونکہ اس کا مؤلف مر چکا ہے اور اس کے دوبارہ چھپنے کی امید نہیں ؞

نوٹ۔ اس کتاب کی صرف تھوڑی سی جلدیں رہ گئی ہیں جو بغرض فروخت اس کتب خانہ میں موصول ہوئی ہیں جلد خریدیں ورنہ موقع ہاتھ سے جاتا رہے گا ؞

پرنسپلز اینڈ پریکٹس آف سرجری

(یا)

علم وعمل فن جراحی

باتصویر

طبع چہارم

مولفہ رائے بہادر ڈاکٹر برج لعل گھوس سرگباشی سابق آنریری اسسٹنٹ سرجن حضور وائسرائے بہادر ہند معلم علم وعمل جراحی وحفظان صحت میڈیکل کالج لاہور (وغیرہ)

انگریزی میں علم وعمل فن جراحی کی اگرچہ بہت سی کتابیں ہیں مگر اردو زبان میں یہ اس فن کی ایک جامع اور بے نظیر کتاب ہے جو اردو خواں ڈاکٹروں وحکیموں اور ویدوں کے لئے ایک نہایت ہی علم آموز ومفید کتاب ہے۔ اس کتاب میں تمام امراض جراحی کا سلیس اردو میں مفصل بیان ہے اور ہر ایک قسم کے آپریشن یعنی عمل جراحی کا طریق عمل نہایت واضح طور پر لکھا ہے۔ فاضل مولف نے جو تقریباً تیس برس تک لاہور میڈیکل کالج میں اس علم کو پڑھاتے رہے ہیں اس کتاب کو نہایت کوشش وقابلیت سے لکھا ہے اور یہی وجہ ہے کہ پچیس سال سے یعنی ۱۸۸۵ء سے لیکر آجتک یہ کتاب پنجاب وبنگال کے سرکاری ڈاکٹری مدرسوں میں داخل درس رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اگرچہ ہر مرتبہ اس کتاب کو بہتر ومفید تر بنانے کی کوشش کی ہے لیکن چونکہ چند سال سے فن جراحی میں بہت ترقی ہوئی ہے اس لئے اس مرتبہ طبع چہارم کی کتاب میں انہوں نے تمام مروجہ اصول واعمال جراحی کا مفصل ومشرح بیان کر دیا ہے چنانچہ جناب حکمت مآب کرنل پیری صاحب بہادر سابق پرنسپل میڈیکل کالج لاہور نے اس کتاب کی خوبیوں کی داد دی ہے ؞

کسی اردو خواں ڈاکٹر حکیم۔ وید یا جراح کو اس کتاب کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے ؞

حجم کتاب ایکہزار بارہ ۱۰۱۲ صفحات لکھائی چھپائی وکاغذ اعلےٰ تقطیع متوسط

اصلی قیمت آٹھ روپے آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت چار روپے چار آنے محصول بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

باتصویر — طبع ثانی

مخزنِ حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم

مصنفہ و مولفہ شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب، سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمٰے برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ وغیرہ

مخزنِ حکمت فیملی میڈیسن یعنی طبِ خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بے نظیر باتصویر قابلِ دید عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بموقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھکر پھر اُن کو سلیس اُردو میں بیان کیا ہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہوجاے۔ چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اُردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے اور اگر اُن تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مدنظر رکھا جاے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا +

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصۂ اوّل میں جسم انسان کی تشریح (باتصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (باتصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں۔ حصۂ دوم میں حمیات۔ امراض عامہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ پندرہ ابواب میں بیان ہے۔ حصۂ سوم میں مردوں۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات مثلاً مجروح کو اُٹھا کر لے جانا (باتصویر) اُتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (باتصویر) تمام قسم کی زہریں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین مندرج ہیں + **ہر مرض** کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اُردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الوصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے +

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اُردو خواں اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل اڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھکر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ اُن سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ

"مخزنِ حکمت ہر ایک اُردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیے"

یہ کتاب نہ صرف عام اُردو خواں اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی ازبس مفید ہے اور روزمرہ تدریس مطب کے لئے یہ ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی ہے اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے +

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلاجلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- کتب خانۂ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

مخزنِ حکمت پر بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں کی رائیں ملاحظہ ہوں :-

مخزنِ حکمت کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے

"مخزنِ حکمت یا گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو اُردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کر کے پنجاب گورنمنٹ نے اسکی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہِ قدردانی اس کتاب کو مبلغ دوسو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے ❖

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور عجائب خانہ لنڈن کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے ❖

شہنشاہ ہند کے محکمۂ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب کرنل ذوالنور احمد (ایم ڈی) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم دہلی فرماتے ہیں :-

"مخزنِ حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی ایک جامع و مکمل کتاب ہے۔ اور طب خانگی پر اُردو زبان میں ڈاکٹری و یونانی کی صرف واحد تصنیف اور اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ میرے خیال میں ہر ایک اُردو خواں شخص کو نیز ہر ایک ڈاکٹر و حکیم کو اس کتاب کی ایک جلد ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے ❖"

شہنشاہ ہند کے محکمۂ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب میجر سید حسن بلگرامی (ایم ڈی)، (ڈی پی ایچ) کیمبرج (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم لنڈن فرماتے ہیں :-

"مخزنِ حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو دیکھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ یہ نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی طب خانگی پر ایک عام فہم اور مکمل کتاب ہے جو اُردو خواں پبلک کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ اُردو زبان میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جسکی تصنیف کے لئے میں فاضل مصنف کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اس کتاب میں جو متعدی اور چھوت کی بیماریوں کا باب ہے وہ عوام الناس کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوگا۔ لیکن اس کے دیگر ابواب بھی وقت ضرورت نہایت کارآمد ثابت ہونگے ❖

جناب ڈاکٹر سید محمد وارث صاحب (ایم ڈی) مقیم لکھنؤ فرماتے ہیں :-

"مخزنِ حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

واقعی علم ڈاکٹری و طب یونانی کی اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جس میں تمام ڈاکٹری و یونانی مترادف اصطلاحات و امراض ساتھ ساتھ لکھی گئی ہیں جس سے یہ کتاب طبابت پیشہ وغیرہ حضرات سب کے لئے ایک عام فہم اور بیش بہا کتاب بن گئی ہے۔ اس کتاب کا ڈاکٹری و یونانی طریق علاج بہت قابل اعتبار ہے۔ اس نے ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کر دیا ہے اور یہ کتاب ہر ایک گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ ہر ایک اُردو خواں اور ہر ایک حکیم و ڈاکٹر کو ضرور اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے ❖"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے (للعہ) مجلد چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

ملنے کا پتہ :- **کتب خانہ جناب شمس الاطباء** (گمٹی بازار) لاہور

جناب ڈاکٹر بلدیو سنگھ صاحب (ایم ڈی) (ڈی پی ایچ) مقیم لاہور فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے بعض مقامات کو میں نے نہایت دلچسپی سے پڑھا ہے اور انہیں پڑھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ اردو زبان میں واقعی یہ ایک لاثانی کتاب ہے۔ اس کا طرز بیان نہایت آسان اور دلچسپ ہے۔ علم طب میں جس قدر ترقیات ہوئی ہیں ان کے لحاظ سے یہ ایک اول درجہ کی تصنیف ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ کتاب جامع العلوم طبی ہے۔ یہ طبابت پیشہ اور غیر طبابت پیشہ سب کے لئے مفید ہے۔ تشریح۔ حفظان صحت۔ تیمارداری۔ اتفاقی حادثات کا فوری علاج۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے خاص خاص امراض کے علاوہ اس میں تمام ضروری امراض کا مشرقی و مغربی علاج نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اردو خواں پبلک کو جناب شمس الاطبا کا تہ دل سے مشکور رہنا چاہیئے۔ جنہوں نے مخزن حکمت جیسا گوہر بے بہا ان کی نذر کیا ہے ٭

جناب ڈاکٹر بی ایل ڈھینگرا صاحب (ایم ڈی) سرجن حضور مہاراجہ صاحب جیند کے مشیر طبی فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء کے بعض مقامات کو میں نے پڑھا ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو بڑی توجہ سے لکھا ہے۔ میری رائے میں یہ کتاب کلیات علم طب کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ کتاب ہر طرح سے عمدہ ہے اور جیسا کہ مور صاحب کی کتاب فیملی میڈیسن سے ہندوستان میں انگریزی داں پبلک کو فائدہ پہنچا ہے ویسا ہی ہندوستان کے اردو خواں پبلک کو مخزن حکمت سے فائدہ پہنچیگا۔ "یہ کتاب مجموعی حیثیت سے ایک نہایت ہی مفید تصنیف ہے"۔ اور میری رائے میں اردو زبان میں علم طب خانگی پر یہ بہترین کتاب ہے ٭

جناب ڈاکٹر دھنپت رائے صاحب ایم آر سی پی (لندن) جو عرصہ تک شہر لندن میں بھی طبابت کرتے رہے ہیں فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء خان صاحب "ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی" کا میں نے بڑے شوق سے مطالعہ کیا ہے۔ "یہ تو تصنیف کتاب واقعی لاجواب ہے" انگریزی یا اردو میں کوئی ایسی کتاب نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے کیونکہ اس میں علم ڈاکٹری و یونانی کی تمام اصطلاحات علمی کو اردو الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے اور ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج مفصل طور پر بیان کیا ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تصنیف میں بہت محنت کی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اہل ہند کی بہبودی کے لئے جیسا یہ مفید کام انہوں نے کیا ہے اس کا نیک ثمرہ انہیں ضرور ملیگا۔ یقین ہے کہ ہندوستان کے عام اردو خواں اشخاص نیز حکماء و ڈاکٹر صاحبان مخزن حکمت سے بہت ہی فائدہ اٹھائینگے۔ میری رائے میں کسی اردو داں کو اس کتاب کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے ٭"

جناب ڈاکٹر جے جے بہاردواج (ایف۔ آر۔ سی۔ پی) (اڈنبرگ) مقیم بہار فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے (جو جامع العلوم طبی کہلانے کی مستحق ہے) بعض مقامات کو میں نے دیکھا ہے۔ میری رائے میں "یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ کتاب ہے"۔ مصنف نے اس ضخیم و جامع کتاب کو جس میں ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے تصنیف کر کے درحقیقت اردو خواں پبلک پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس لاجواب کتاب میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں :-

(۱) تمام کتاب میں ڈاکٹری و یونانی اصطلاحات کو موزوں اردو الفاظ میں لکھا گیا ہے اور اکثر جا بجا مفید تشریحی نوٹ دئے گئے ہیں۔
(۲) بہت سی تصاویر نے کتاب کی خوبی کو دوبالا کر دیا ہے۔
(۳) تمام مخصوص امراض ایک علیحدہ باب میں مفصل مذکور ہیں۔
(۴) کتاب کا طرز بیان نہایت آسان اور لکھائی و چھپائی و جلد نہایت عمدہ ہے۔

مجھے کامل یقین ہے کہ یہ کتاب ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کریگی اور ڈاکٹروں و حکیموں اور عام اردو خواں اصحاب کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی" ٭

حجم کتاب ایک ہزار تین سو چھپن صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

جناب حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب
رئیس اعظم دہلی و سکرٹری مدرسۂ طبیہ دہلی فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے متفرق طور پر دیکھا ہے اس کتاب میں ہر مرض کے اردو، عربی اور انگریزی نام بڑی محنت سے جمع کئے گئے ہیں اور ہر ایک مرض کے اسباب و علامات اور معالجات ڈاکٹری و یونانی طور پر لکھے ہیں۔ مخزن حکمت واقعی ایک مفید عام کتاب ہے اور مجھے امید ہے کہ پبلک اسکی قدر کر کے لائق مصنف کی داد دینے میں بخل نہیں کریگی۔ یہ کتاب ایک اور لحاظ سے بھی زیادہ عزت کے قابل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ڈاکٹری و طب یونانی کا مجموعہ ڈاکٹروں اور طبیبوں کے تبادل خیالات کا بھی بہت اچھا ذریعہ ثابت ہوگا اور ان دونوں گروہوں میں سے اس بے تعلقی کو جو اب تک ان میں ایک دوسرے کی اصطلاحات سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے پائی جاتی ہے کم کر دیگا۔"

جناب شفاء الملک حکیم رضی الدین احمد صاحب
آنریری مجسٹریٹ دہلی و فیلو پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے سرسری نظر سے دیکھا ہے لیکن باینہمہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب طب کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں طب قدیم (یونانی) اور طب جدید (ڈاکٹری) کے معالجات باہمی مطابقت کے ساتھ نہایت سلیس و عام فہم اسلوب سے بیان کئے گئے ہیں اور اگرچہ طب جدید کے اصول و معارف زیادہ ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن طب قدیم کے معالجات وغیرہ بیان کرنے میں ایسی خوبی کام میں لائی گئی ہے جس سے دونوں فنوں میں مقاربت ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ مجموعہ دونوں قسم کی طب پر مشتمل ہے کتاب مخزن حکمت اپنی سلاست و سہولت طرز کے بالخصوص وصف سے طب نہ جاننے والے شخص کے لئے بھی تشخیص مرض اور تجویز و تدبیر میں اچھی رہنما بن سکتی ہے۔ میں اس قابل قدر کتاب کو ملک کے لئے ایک نفع رساں تالیف سمجھتا ہوں۔"

سرکار حضور مہاراجہ صاحب کاشمیر کے سابق مشیر طبی
جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب فرماتے ہیں:۔

"ہندوستان کے تمام اطباء اور عوام الناس کو جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی" خانصاحب" کا صدق دل سے شکریہ ادا کرنا چاہیئے کہ انہوں نے طب یونانی و ڈاکٹری کو بہت خوبی سے جمع کر کے دکھایا ہے اور

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

جیسی ضخیم کتاب لکھکر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے انہوں نے مجلد کتاب کی جو قیمت رکھی ہے وہ گویا اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے درحقیقت مخزن حکمت ہندوستانی طبی تصنیف میں بالکل بے نظیر کتاب ہے جس کے اکثر مضامین نہایت ہی قابل قدر ہیں جو تصاویر اس کتاب میں دی گئی ہیں وہ نہایت عمدہ ہیں۔ خداوند کریم مصنف صاحب کے قلم میں برکت دے کہ وہ ہمیشہ ملک کو فیض پہنچاتے رہیں۔"

شاہی شفا خانۂ یونانی کے سپرنٹنڈنٹ جناب خان بہادر حکیم میرزا نظیر حسن خاں صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ لکھنؤ فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

اُردو زبان میں ایک نہایت گراں بہا اضافہ ہے۔ اور چونکہ یہ کتاب نہایت سلیس زبان اور دلچسپ طریقہ سے لکھی ہوئی ہے پس یہ اس قابل ہے کہ ہر ایک گھر میں اس کی ایک ایک جلد موجود رہے اور سب لوگ اس کتاب کے ذریعے سے اپنے جسم کی مشین کے پرزوں کی انجنیئری سیکھیں اور خود اپنی ذات کے حالات سے غافل رہنے کے الزام کو دُور کریں مجھے اُمید ہے کہ جوں جوں عرصہ گزرتا جائیگا اور لوگ اس مفید عام کتاب سے واقف ہوتے جائینگے اس کی قدر بڑھتی جائیگی۔ خدائے تعالیٰ جناب شمس الاطباء کو اس محنت کا اجر دے۔"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

صحت نامہ مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا با تصویر جلد اول

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۱۳	۲	جوہر خطمی	اُسفارغین - ہلیُونین
؍؍	۵	جوہر خطمی	اسفارغین - ہلیُونین - اُسفراغ - عود الحیۃ - مارچوبہ - ناگدون
؍؍	٦	خطمین	ہلیُونین
؍؍	۷	یہ خطمی کا	یہ ہلیُون کا

نوٹ (۱) یہ نبات "ایس پیرے گس آفی سی نے لس" کا جوہر ہے - ایس پیرے گس کو یونانی زبان میں اسفارغین - رومی میں ہلیُون - عربی میں خشب الحیۃ و عُود الحیۃ و اُسفراغ - فارسی میں مارچوبہ و مارگیاہ اور ہندی میں ناگدون کہتے ہیں - اس کا موجودہ لاطانی (ڈاکٹری) نام درحقیقت اسکے قدیم یونانی نام سے مستخرج ہے ❖

ایس پیرے گن جس کا مترادف ایلتھین ہے یعنی جوہر خطمی یا خطمین (دیکھو صفحہ ٦٦۹) چونکہ یہ جوہر ہلیُون (مارچوبہ) میں بھی پایا جاتا ہے اور خطمی میں بھی اس لئے صفحہ ۸۱۳ پر اسکے طبی نام لکھنے میں غلطی ہوئی ❖

نوٹ (۲) جیسا کہ صفحہ ۴۲۵ پر تحریر ہوا افسنتین کو ہندی میں ناگدون کہتے ہیں چنانچہ ویدک کی نہایت معتبر کتاب مثلاً راج نگھنٹو - بھاؤ پرکاش نگھنٹو - شالگ رام نگھنٹو اور انوبھوت چکتسا وغیرہ میں افسنتین کا ہندی نام ناگدون ہی لکھا ہے - لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب سُکھدرشن کو بھی بنگالی میں ناگدون کہتے ہیں اور محیط اعظم میں ہلیُون کے بیان میں اس کا ہندی نام ناگدون لکھا ہے مگر الفاظ کی ترکیب اور معنی کے لحاظ سے ناگدون - مارچوبہ یا عود الحیۃ کا صحیح ہندی مترادف ہو سکتا ہے ❖

تاریخ ایس پیرے گس (مارچوبہ) - یہ دوا قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بخوبی معلوم تھی - چنانچہ بقراط نے اپنی کتاب الاغذیہ اور کتاب امراض نسوان میں اس کا ذکر کیا ہے حکیم دیسقوریدس اور پلائنی نے بھی اس کے طبی خواص کا ذکر کیا ہے - ابن سینا نے ہلیُون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے اور اس کے طبی افعال و خواص میں جالینوس کی رائے کا حوالہ دیا ہے - یہ نبات دو قسم کی ہوتی ہے ایک صحرائی اور دوسری بستانی ❖

تمت بالخیر

سرورق و دیباچہ ۴۰ صفحات - اصل کتاب ۹۹٦ صفحات - فہرست مضامین ٦۰ صفحات کل ۱۱۰۰ صفحات

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

(باتصویر)

اطبّائے ہندی و یونانی اور ڈاکٹران یورپ
کی تحقیقات و تجربات سے

مؤلفہ

"شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"

اس کتاب میں اُن تمام جڑی بوٹیوں کا جو کہ ہندوستان اور برھما کے پہاڑوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتی ہیں نیز ممالکِ غیر کی اُن تمام نباتی ادویہ کا جو ہندوستان میں پائی جاتی ہیں مفصل بیان ہے ٭

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی طرح اس کتاب میں بھی ہر ایک بوٹی یا دوا کے ڈاکٹری۔ طبّی۔ ویدک اور ہندوستانی (اُردو۔ ہندی۔ بنگالی۔ گجراتی۔ دکنی وغیرہ) نام (بعض ناموں کی وجہ تسمیہ) اس کا مقام پیدائش۔ اس کے مختلف اقسام صفاتِ نباتی یا شناخت۔ اجزائے کیمیاوی یا جوہر فعال۔ تاریخ استعمال۔ اس کے افعال و خواص اور اس کے بعض مرکبّات و مجرّبات کا مفصل بیان ہے۔ لیکن بہت بڑی خوبی اس کتاب میں یہ ہے کہ اس میں تمام ادویہ کے متعلق اطبّائے ہندی و یونانی کی قدیم تحقیقات و تجربات اور ڈاکٹران یورپ کی جدید تحقیقات و تجربات کو پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے۔ غرضیکہ ہندوستان کی جڑی بوٹیوں پر یہ ایک ایسی جامع و مفید کتاب ہے کہ جسے ہر ایک اُردو خواں وید۔ حکیم یا ڈاکٹر کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہیئے ٭

نوٹ ۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کو بھی بڑے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت تحقیق سے لکھا ہے۔ خداوند حکیم و کریم کے فضل و کرم سے قوی اُمید ہے کہ مخزن الادویہ کے طبع ہو چکنے کے بعد سنہ ۱۹۱۳ء میں یہ کتاب بھی طبع ہو کر ہدیہ ناظرین ہوگی (اس کا حجم غالباً ایکہزار صفحات سے زائد ہوگا) ٭

المشتہر منیجر کتب خانہ

MAKHZAN-UL-ADWIAH DOCTRI

OR

MATERIA MEDICA
PHARMACY, PHARMACOLOGY
ADN
THERAPEUTICS

INCLUDING

History of Drugs with their Latin, English, Arabic,
Persian, Sanskirat, Hindi, and Urdu,
Equivalents

BY

Dr. H. GHULAM JINANI, K. S., S. A.
(*"Khan Sahib" & Shams-ul-Atibba"*)
Late Medical Officer, British Consulate, Seistan (Persia);
Late Member of the Sanitory Council of the Persian Empire;
Examiner in Medicine and Materia Medica,
(Hakiem-i-Hazik class, Islamiah College, Lahore).

AUTHOR

OF

" The Makhzan-i-Hikmat " (second Edition)
" Tariekh-i-Tibb " (History of Medicine)
" Tariekh-ul-Atibba " (Lives of Eminent Physicians)
and A Dictionary of Drugs (in the Press)

VOL. I

LAHORE:
Printed at the Newal Kishore Steam Press,
1912

All rights reserved.

Price Rs. 5 As. 8

Gurukul Kangri.

Gurukul Kangri

Entered in Database
15/2/60
Signature with Date